

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ

صلی اللہ علیک یا سید المرسلین

ع یٰسٓ

سورۃ الحجر: ۹

۱۴۱۲ھ محرم

"ہم نے آپ اُتاری ہے یہ نصیحت اور ہم اِس کے نگہبان ہیں"۔ ترجمہ حضرت شاہ عبدالقادر محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ

کتبہ الفقیر یٰسین الحسینی السیالکوٹی ثم اللاہوری الپاکستانی غفر اللہ لہ ولوالدیہ وسائر عشیرتہ

Marfat.com

قرآن مجید

معہ

تفسیر الملتقط

حضرۃ خواجہ صدرالدین ابوالفتح ولی الاکبر الصادق سید محمد حسینی الملقب بگیسو دراز

قدس سرہٗ م ۸۲۵ھ



ترتیب واہتمام

سید نفیس الحسینی

مکتبہ نفائس القرآن

نفیس منزل، کریم پارک، راوی روڈ لاہور

135336

قرآن شریف کے سیپارے

شمار	سیپارے کا نام	صفحہ آغاز	شمار	سیپارے کا نام	صفحہ آغاز	شمار	سیپارے کا نام	صفحہ آغاز
۱	الٓمٓ	۲	۱۱	يَعْتَذِرُوْنَ	۲۴۳	۲۱	اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ	۴۸۳
۲	سَيَقُوْلُ	۲۷	۱۲	وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ	۲۶۷	۲۲	وَ مَنْ يَّقْنُتْ	۵۰۷
۳	تِلْكَ الرُّسُلُ	۵۱	۱۳	وَمَآ اُبَرِّئُ	۲۹۱	۲۳	وَمَا لِيَ	۵۳۱
۴	لَنْ تَنَالُوْا	۷۵	۱۴	رُبَمَا	۳۱۵	۲۴	فَمَنْ اَظْلَمُ	۵۵۵
۵	وَالْمُحْصَنٰتُ	۹۹	۱۵	سُبْحٰنَ الَّذِيْ	۳۳۹	۲۵	اِلَيْهِ يُرَدُّ	۵۷۹
۶	لَا يُحِبُّ اللّٰهُ	۱۲۳	۱۶	قَالَ اَلَمْ	۳۶۳	۲۶	حٰمٓ	۶۰۳
۷	وَ اِذَا سَمِعُوْا	۱۴۷	۱۷	اِقْتَرَبَ	۳۶۷	۲۷	قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ	۶۲۷
۸	وَ لَوْ اَنَّنَا	۱۷۱	۱۸	قَدْ اَفْلَحَ	۴۱۱	۲۸	قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ	۶۵۱
۹	قَالَ الْمَلَاُ	۱۹۵	۱۹	وَ قَالَ الَّذِيْنَ	۴۳۵	۲۹	تَبٰرَكَ الَّذِيْ	۶۷۵
۱۰	وَ اعْلَمُوْٓا	۲۱۹	۲۰	اَمَّنْ خَلَقَ	۴۵۹	۳۰	عَمَّ	۶۹۹

قرآن شریف کی سورتیں

شمار	سورت کا نام	پارہ آغاز	شمار	سورت کا نام	پارہ آغاز	شمار	سورت کا نام	پارہ آغاز
۱	فاتحہ	الٓمٓ ۱	۲۴	نور	قَدْ اَفْلَحَ ۱۸	۴۷	محمد	حٰمٓ ۲۶
۲	بقرہ	〃	۲۵	فرقان	〃	۴۸	فتح	〃
۳	اٰلِ عمران	تِلْكَ الرُّسُلُ ۳	۲۶	شعرآء	وَ قَالَ الَّذِيْنَ ۱۹	۴۹	حجرات	〃
۴	نسآء	لَنْ تَنَالُوْا ۴	۲۷	نمل	〃	۵۰	قٓ	〃
۵	مآئدہ	لَا يُحِبُّ اللّٰهُ ۶	۲۸	قصص	اَمَّنْ خَلَقَ ۲۰	۵۱	ذٰرِيٰت	〃
۶	انعام	وَ اِذَا سَمِعُوْا ۷	۲۹	عنکبوت	〃	۵۲	طور	قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ ۲۷
۷	اعراف	وَ لَوْ اَنَّنَا ۸	۳۰	روم	اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ ۲۱	۵۳	نجم	〃
۸	انفال	قَالَ الْمَلَاُ ۹	۳۱	لقمان	〃	۵۴	قمر	〃
۹	توبہ	وَ اعْلَمُوْٓا ۱۰	۳۲	سجدہ	〃	۵۵	رحمٰن	〃
۱۰	یونس	يَعْتَذِرُوْنَ ۱۱	۳۳	احزاب	〃	۵۶	واقعہ	〃
۱۱	ہود	〃	۳۴	سبا	وَ مَنْ يَّقْنُتْ ۲۲	۵۷	حدید	〃
۱۲	یوسف	وَ مَا مِنْ دَآبَّةٍ ۱۲	۳۵	فاطر	〃	۵۸		قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ ۲۸
۱۳	رعد	وَ مَآ اُبَرِّئُ ۱۳	۳۶	یٰسٓ	〃	۵۹	حشر	〃
۱۴	ابراہیم	〃	۳۷	صٰفّٰت	وَمَا لِيَ ۲۳	۶۰	ممتحنہ	〃
۱۵	حجر	رُبَمَا ۱۴	۳۸	صٓ	〃	۶۱	صف	〃
۱۶	نحل	〃	۳۹	زمر	〃	۶۲	جمعہ	〃
۱۷	بنی اسرآئیل	سُبْحٰنَ الَّذِيْ ۱۵	۴۰	مؤمن	فَمَنْ اَظْلَمُ ۲۴	۶۳	منافقون	〃
۱۸	کہف	〃	۴۱	حٰمٓ السجدہ	〃	۶۴	تغابن	〃
۱۹	مریم	قَالَ اَلَمْ ۱۶	۴۲	شوریٰ	اِلَيْهِ يُرَدُّ ۲۵	۶۵	طلاق	〃
۲۰	طٰہٰ	〃	۴۳	زخرف	〃	۶۶	تحریم	〃
۲۱	انبیآء	اِقْتَرَبَ ۱۷	۴۴	دخان	〃	۶۷	ملک	تَبٰرَكَ الَّذِيْ ۲۹
۲۲	حج	〃	۴۵	جاثیہ	〃	۶۸	قلم	〃
۲۳	مؤمنون	قَدْ اَفْلَحَ ۱۸	۴۶	احقاف	حٰمٓ ۲۶	۶۹	حاقہ	〃

شمار	سورت کا نام	پارہ آغاز
۷۰	مَعَارِج	تَبٰرَكَ الَّذِی ۲۹
۷۱	نُوح	〃
۷۲	جِنّ	〃
۷۳	مُزَّمِّل	〃
۷۴	مُدَّثِّر	〃
۷۵	قِیٰمَة	〃
۷۶	دَهر	〃
۷۷	مُرسَلٰت	〃
۷۸	نَبَا	عَمَّ ۳۰
۷۹	نٰزِعٰت	〃
۸۰	عَبَسَ	〃
۸۱	تَكوِیر	〃
۸۲	اِنفِطَار	〃
۸۳	مُطَفِّفِین	〃
۸۴	اِنشِقَاق	〃

شمار	سورت کا نام	پارہ آغاز
۸۵	بُرُوج	عَمَّ ۳۰
۸۶	طَارِق	〃
۸۷	اَعلٰی	〃
۸۸	غَاشِیَه	〃
۸۹	فَجر	〃
۹۰	بَلَد	〃
۹۱	شَمس	〃
۹۲	لَیل	〃
۹۳	ضُحٰی	〃
۹۴	اِنشِرَاح	〃
۹۵	تِین	〃
۹۶	عَلَق	〃
۹۷	قَدر	〃
۹۸	بَیِّنَه	〃
۹۹	زِلزَال	〃

شمار	سورت کا نام	پارہ آغاز
۱۰۰	عٰدِیٰت	عَمَّ ۳۰
۱۰۱	قَارِعَه	〃
۱۰۲	تَكَاثُر	〃
۱۰۳	عَصر	〃
۱۰۴	هُمَزَه	〃
۱۰۵	فِیل	〃
۱۰۶	قُرَیش	〃
۱۰۷	مَاعُون	〃
۱۰۸	كَوثَر	〃
۱۰۹	كٰفِرُون	〃
۱۱۰	نَصر	〃
۱۱۱	لَهَب	〃
۱۱۲	اِخلَاص	〃
۱۱۳	فَلَق	〃
۱۱۴	نَاس	〃

قرآن شریف کی منزلیں

قرآن شریف کی سات منزلیں اُن سورتوں سے شروع ہوتی ہیں جن کے پہلے حرفوں کا مجموعہ فَمِیْ بِشَوْقٍ بنتا ہے تفصیل یہ ہے:

منزل ۱ : سورۂ فاتحہ سے	منزل ۲ : سورۂ مائدہ سے	منزل ۳ : سورۂ یونس سے	منزل ۴ : سورۂ بنی اسرائیل سے	منزل ۵ : سورۂ شعرا سے	منزل ۶ : سورۂ والصّٰفّٰت سے	منزل ۷ : سورۂ ق سے

متفرق معلومات

منزلیں ۷	سیپارے یا پارے ۳۰	سورتیں ۱۱۴	رکوع ۵۴۰
حروف ۳,۲۱,۲۶۵	آیات ۶۶۶۶	کلمات ۸۶,۴۳۰	بہ تفصیل ذیل

ا	۸۴,۸۷۲	د	۵,۶۴۲	ض	۱,۶۰۷	ك	۹,۵۲۲
ب	۱۱,۴۲۸	ذ	۴,۶۹۷	ط	۱,۲۷۴	ل	۳,۴۲۲
ت	۱,۱۹۹	ر	۱۱,۷۹۳	ظ	۸۴۲	م	۲۶,۵۴۵
ث	۱,۲۵۶	ز	۱,۵۹۰	ع	۹۲,۲۰۰	ن	۲۶,۵۹۰
ج	۳,۲۷۳	س	۵,۸۹۱	غ	۲,۲۰۸	و	۲۵,۵۳۶
ح	۹۷۳	ش	۲,۲۵۳	ف	۸,۴۹۹	ه	۱۹,۰۷۰
خ	۲,۴۱۶	ص	۲,۰۱۳	ق	۶,۸۱۳	لا	۴,۷۲۰

حرکات : ۱,۰۱,۶۲۹ | ی ۲۵,۹۱۹ | بہ تفصیلِ ذیل

زبر	۵۳,۲۴۳	زیر	۳۹,۵۸۲	پیش	۸,۸۰۴
مدّیں	۱,۷۷۱	شدّیں	۱,۲۵۳	نقطے	۱,۰۵,۶۸۴

Marfat.com

رُمُوزِ اَوقاف

قرآن شریف میں ذیل کی علامتیں عبارت میں اس لیے لگی ہوتی ہیں کہ پڑھنے والے کو معلوم ہو جائے کہ اُسے کہاں رُکنا ہے اور کہاں مِلا کر پڑھنا ہے، انھیں رُمُوزِ اوقاف کہتے ہیں۔ بسا اوقات ایک سے زیادہ علامتیں ایک دوسرے کے اُوپر لکھی ہوتی ہیں، ایسی صُورت میں اُوپر کی علامت پر عمل کرنا ہوتا ہے۔ ان علامتوں کی تفصیل یہ ہے:

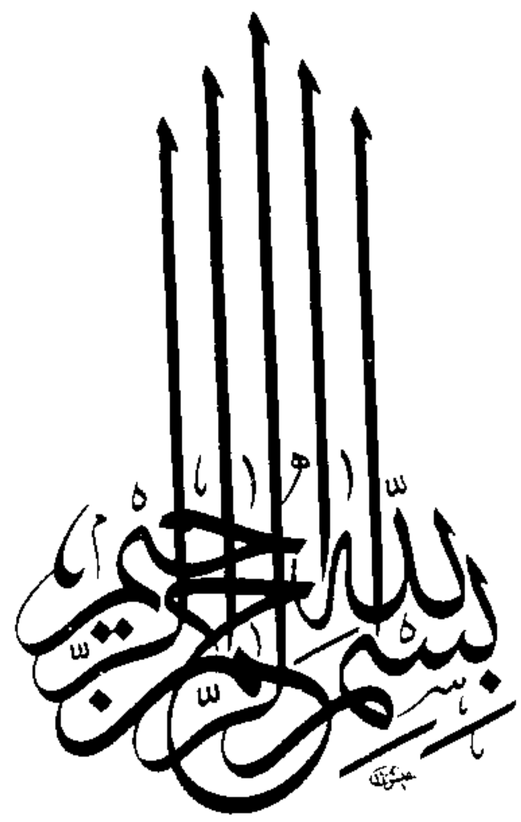
○	وقف تام	یہ آیت کا نِشان ہے (۱) تنہا ہو تو اس پر ٹھہریے (۲) اوپر کوئی اور علامت ہو تو اُس پر عمل کیجیے۔
م	وقف لازم	ضرور ٹھیریے ورنہ کُفر کا اندیشہ ہو سکتا ہے۔
ط	وقف مطلق	بات باقی ہے مگر ٹھیریے۔
ج	وقف جائز	ٹھیریے تو بہتر، نہیں تو کوئی حرج نہیں۔
ز	وقف مُجوّز	نہ ٹھیریے تو بہتر۔
صلے	الوصل اولیٰ	مِلا کر پڑھیے تو بہتر۔
ق	قِیل علیہ الوقف	نہ ٹھیریے تو بہتر۔
صل	قد یوصل	نہ مِلائیے تو بہتر۔
قف	قف	ٹھیریے۔
سکتہ	سکتہ	ذرا رُکیے مگر سانس نہ توڑیے۔
س	سکتہ	یہ بھی سکتے کی علامت ہے۔
وقفہ	وقفہ	ذرا زیادہ رُکیے مگر سانس پھر بھی نہ توڑیے۔
لا	لا	(۱) آیت کے نشان ○ کے اوپر لکھا جاتا ہے۔ (۲) تنہا ہو تو ہرگز نہ ٹھیریے۔
ك	كَذٰلِكَ	جو نشان اس سے ذرا پہلے آیا ہو، وہی یہاں سمجھا جائے۔

جملہ حقوق عکس وطباعت محفوظ
صرف شایانِ شان قرآن مجید شائع کرنے والوں کو اجازت دی جائے گی۔
تنیس الحسنی بن خطاط القرآن سیّد محمد اشرف علی رحمہ اللہ

تصحیح کنندگان:
حضرت مولانا قاری محمد طاہر رحیمی مدنی صاحب
مولانا قاری نور محمد مدرسہ حسینیہ شہداد پور (سندھ)



Marfat.com



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ
الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ
الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ
هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ ۙ
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ
يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ
مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ
ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ خَتَمَ
اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ
غِشَاوَةٌ ۖ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ وَمِنَ النَّاسِ
مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ
بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَ
مَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝ فِيْ
قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ
لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ
مُصْلِحُوْنَ ۝ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ
لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ
النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ
اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاِذَا لَقُوْا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ
قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اَللّٰهُ
يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۪ فَمَا رَبِحَتْ
تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي
اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ
بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِيْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ۝ صُمٌّۢ بُكْمٌ
عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ
فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ
فِيْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ وَاللّٰهُ
مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ
كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا
رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ

تَتَّقُوْنَ ۝ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّ
السَّمَآءَ بِنَآءً ۖ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ
بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا
وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا
نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۪
وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ۝ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا
النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۚ اُعِدَّتْ
لِلْكٰفِرِيْنَ ۝ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا
رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ
رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ
فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ اِنَّ
اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا
فَوْقَهَا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ

مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ
اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَيَهْدِيْ
بِهٖ كَثِيْرًا ۚ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ
يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ وَيَقْطَعُوْنَ
مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ
كُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ
ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي
الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۚ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ
سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ وَاِذْ قَالَ
رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ۭ قَالُوْٓا
اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ
وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ
اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا
ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِيْ بِاَسْمَآءِ

هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا
عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝ قَالَ
يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝
وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ
اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ۫ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ وَ
قُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا
رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۪ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ
فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا
فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۪ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ
لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ
اِلٰى حِيْنٍ ۝ فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ
عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝ قُلْنَا اهْبِطُوْا
مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ

هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ وَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا
نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ
بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ۝ وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ
مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍ بِهٖ ۪ وَ
لَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۫ وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ۝
وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ ۝ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ
ارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ
وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا
تَعْقِلُوْنَ ۝ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ وَ
اِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ
اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ

سَيِّئَكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا
لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا
شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٨﴾
وَإِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ
الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ
وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿٤٩﴾ وَإِذْ فَرَقْنَا
بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَ
اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَإِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً
ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ
عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَ
إِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿٥٣﴾
وَإِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ
بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا إِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ۭ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۭ إِنَّهٗ
هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿٥٤﴾ وَإِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ

نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ
الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿٥٥﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ
بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٥٦﴾ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ
الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۭ كُلُوْا
مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ
كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا
هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا
وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ
خَطٰيٰكُمْ ۭ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٨﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ
ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا
يَفْسُقُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَإِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا
اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۭ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا
عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۭ كُلُوْا
وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ

مُفْسِدِيْنَ ﴿٦٠﴾ وَإِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى
طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ
الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا
وَبَصَلِهَا ۭ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِيْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِيْ
هُوَ خَيْرٌ ۭ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ۭ وَ
ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ ۤ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ
مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا
وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٦١﴾ إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ
هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ
الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ
رَبِّهِمْ ۠ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾ وَ
إِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ۭ خُذُوْا
مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ
تَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ

مُسَيْلَمَةَ لَا شِيَةَ فِيْهَا ۭ قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ۭ
فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧١﴾ وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا
فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ۭ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿٧٢﴾
فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ۭ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ
وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٣﴾ ثُمَّ قَسَتْ
قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ
اَشَدُّ قَسْوَةً ۭ وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ
مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ۭ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ
الْمَآءُ ۭ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَ
مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٤﴾ اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ
يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ
اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ
يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَإِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ
وَإِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ إِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ
بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ

بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ
ظٰلِمُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَإِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ
الطُّوْرَ ۭ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ۭ قَالُوْا
سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۤ وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ
بِكُفْرِهِمْ ۭ قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩٣﴾ قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ
اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٩٤﴾ وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ
اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٥﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ
اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۛ
يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ
مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾
قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ
بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى
لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٧﴾ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٧﴾ وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا
يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿٧٨﴾
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۗ ثُمَّ
يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا
قَلِيْلًا ۭ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ
مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا
مَّعْدُوْدَةً ۭ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ
يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا
تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٠﴾ بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ
بِهٖ خَطِيْٓـَٔتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ ﴿٨١﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٨٢﴾ وَإِذْ اَخَذْنَا
مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۙ وَ
بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَ

الْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ
مُّعْرِضُوْنَ ﴿٨٣﴾ وَإِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ
دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ
اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿٨٤﴾ ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ
اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ
تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ
اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ۭ
اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا
جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ۭ
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٥﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ
الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٨٦﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى
الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۡ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى

ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ اَفَكُلَّمَا
جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ
فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿٨٧﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا
غُلْفٌ ۭ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾
وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا
مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۚ فَلَعْنَةُ
اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ
يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ
فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ
عَلٰى غَضَبٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٩٠﴾ وَإِذَا
قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ
اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۭ وَهُوَ الْحَقُّ
مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۭ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ
مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩١﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى

بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ
ظٰلِمُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَإِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ
الطُّوْرَ ۭ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ۭ قَالُوْا
سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۤ وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ
بِكُفْرِهِمْ ۭ قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩٣﴾ قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ
اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٩٤﴾ وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ
اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٥﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ
اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۛ
يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ
مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ۭ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾
قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ
بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى
لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٧﴾ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ

Marfat.com

وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِينَ ﴿٩٨﴾
وَلَقَدْ أَنزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۖ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا
الْفَاسِقُونَ ﴿٩٩﴾ أَوَكُلَّمَا عَاهَدُوا عَهْدًا نَّبَذَهُ فَرِيقٌ
مِّنْهُم ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠٠﴾ وَلَمَّا جَاءَهُمْ
رَسُولٌ مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ
فَرِيقٌ مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ ۖ كِتَابَ اللَّهِ وَرَاءَ
ظُهُورِهِمْ كَأَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٠١﴾ وَاتَّبَعُوا مَا تَتْلُو
الشَّيَاطِينُ عَلَىٰ مُلْكِ سُلَيْمَانَ ۖ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ
وَلَٰكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ
وَمَا أُنزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ ۚ
وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّىٰ يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ
فَلَا تَكْفُرْ ۖ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ
الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ ۚ وَمَا هُم بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ
إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنفَعُهُمْ ۚ
وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ

خَلَاقٍ ۚ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنفُسَهُمْ ۚ لَوْ كَانُوا
يَعْلَمُونَ ﴿١٠٢﴾ وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَمَثُوبَةٌ مِّنْ
عِندِ اللَّهِ خَيْرٌ ۖ لَّوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿١٠٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا وَقُولُوا انظُرْنَا وَاسْمَعُوا ۗ
وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٠٤﴾ مَّا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا
مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلَا الْمُشْرِكِينَ أَن يُنَزَّلَ عَلَيْكُم
مِّنْ خَيْرٍ مِّن رَّبِّكُمْ ۚ وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ
مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿١٠٥﴾ مَا نَنسَخْ
مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا أَوْ مِثْلِهَا ۗ
أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٠٦﴾ أَلَمْ تَعْلَمْ
أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَمَا لَكُم
مِّن دُونِ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿١٠٧﴾ أَمْ تُرِيدُونَ
أَن تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوسَىٰ مِن قَبْلُ ۗ
وَمَن يَتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ
السَّبِيلِ ﴿١٠٨﴾ وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّونَكُم

مِّن بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّارًا حَسَدًا مِّنْ عِندِ أَنفُسِهِم
مِّن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۖ فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا
حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ ﴿١٠٩﴾ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ ۚ وَمَا
تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللَّهِ
إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١١٠﴾ وَقَالُوا لَن يَدْخُلَ
الْجَنَّةَ إِلَّا مَن كَانَ هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ ۗ تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ ۗ
قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿١١١﴾ بَلَىٰ
مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ
عِندَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١١٢﴾
وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصَارَىٰ عَلَىٰ شَيْءٍ وَ
قَالَتِ النَّصَارَىٰ لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَىٰ
يَتْلُونَ الْكِتَابَ ۗ كَذَٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ لَا
مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١١٣﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ

مَسَاجِدَ اللَّهِ أَن يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَىٰ فِي
خَرَابِهَا ۚ أُولَٰئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَن يَدْخُلُوهَا إِلَّا
خَائِفِينَ ۚ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ
عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١١٤﴾ وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا
تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿١١٥﴾
وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا سُبْحَانَهُ ۖ بَل لَّهُ مَا
فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ كُلٌّ لَّهُ قَانِتُونَ ﴿١١٦﴾ بَدِيعُ
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا
يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ ﴿١١٧﴾ وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ
لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللَّهُ أَوْ تَأْتِينَا آيَةٌ ۗ كَذَٰلِكَ قَالَ
الَّذِينَ مِن قَبْلِهِم مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ۘ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ ۗ
قَدْ بَيَّنَّا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿١١٨﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ
بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۖ وَلَا تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ
الْجَحِيمِ ﴿١١٩﴾ وَلَن تَرْضَىٰ عَنكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَىٰ
حَتَّىٰ تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۗ قُلْ إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ

الْهُدَىٰ ۗ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُم بَعْدَ الَّذِي
جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا
نَصِيرٍ ﴿١٢٠﴾ الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ
تِلَاوَتِهِ ۚ أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۗ وَمَن يَكْفُرْ بِهِ
فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٢١﴾ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا
نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى
الْعَالَمِينَ ﴿١٢٢﴾ وَاتَّقُوا يَوْمًا لَّا تَجْزِي نَفْسٌ عَن
نَّفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنفَعُهَا
شَفَاعَةٌ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿١٢٣﴾ وَإِذِ ابْتَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ
رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَمَّهُنَّ ۖ قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ
إِمَامًا ۖ قَالَ وَمِن ذُرِّيَّتِي ۖ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي
الظَّالِمِينَ ﴿١٢٤﴾ وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ
وَأَمْنًا ۖ وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى ۖ
وَعَهِدْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَن طَهِّرَا بَيْتِيَ
لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ﴿١٢٥﴾ وَإِذْ

قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هَٰذَا بَلَدًا
هَٰذَا مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ آمَنَ مِنْهُم بِ
الْيَوْمِ الْآخِرِ ۖ قَالَ وَمَن كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلًا
ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ
وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ
إِسْمَاعِيلُ ۚ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ إِنَّكَ أَنتَ
الْعَلِيمُ ﴿١٢٧﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ
ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۖ وَأَرِنَا
وَتُبْ عَلَيْنَا ۖ إِنَّكَ أَنتَ التَّوَّابُ
رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ
عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ
وَيُزَكِّيهِمْ ۚ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ
مَن يَرْغَبُ عَن مِّلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا
نَفْسَهُ ۚ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا
وَإِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٣٠﴾ إِذْ قَالَ لَهُ

رَبُّهُ أَسْلِمْ ۖ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٣١﴾
وَوَصَّىٰ بِهَا إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ ۖ يَا بَنِيَّ
إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَىٰ لَكُمُ الدِّينَ فَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا
وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ ﴿١٣٢﴾ أَمْ كُنتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ
حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ ۖ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا
تَعْبُدُونَ مِن بَعْدِي ۖ قَالُوا نَعْبُدُ إِلَٰهَكَ وَ
إِلَٰهَ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِلَٰهًا
وَاحِدًا ۖ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿١٣٣﴾ تِلْكَ أُمَّةٌ
قَدْ خَلَتْ ۖ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُم مَّا كَسَبْتُمْ ۖ
وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٣٤﴾ وَقَالُوا
كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ تَهْتَدُوا ۗ قُلْ بَلْ مِلَّةَ
إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٣٥﴾ قُولُوا
آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ إِلَىٰ
إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَ
الْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ وَمَا أُوتِيَ

النَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمْ ۖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ
مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿١٣٦﴾ فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ
مَا آمَنتُم بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوا ۖ وَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا
هُمْ فِي شِقَاقٍ ۖ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ ۚ وَهُوَ
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٣٧﴾ صِبْغَةَ اللَّهِ ۖ وَمَنْ أَحْسَنُ
مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً ۖ وَنَحْنُ لَهُ عَابِدُونَ ﴿١٣٨﴾ قُلْ
أَتُحَاجُّونَنَا فِي اللَّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَا
أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ ﴿١٣٩﴾
أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ
وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوا هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ ۗ
قُلْ أَأَنتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللَّهُ ۗ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن
كَتَمَ شَهَادَةً عِندَهُ مِنَ اللَّهِ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ
عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٤٠﴾ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۖ لَهَا مَا
كَسَبَتْ وَلَكُم مَّا كَسَبْتُمْ ۖ وَلَا تُسْأَلُونَ عَمَّا
كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤١﴾

سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّاهُمْ عَن قِبْلَتِهِمُ

الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا ۚ قُل لِّلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ
يَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿١٤٢﴾ وَكَذَٰلِكَ
جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِّتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ
وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ۗ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ
الَّتِي كُنتَ عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ مَن يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّن
يَنقَلِبُ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ ۚ وَإِن كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلَّا عَلَى
الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ ۗ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ ۚ
إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١٤٣﴾ قَدْ نَرَىٰ تَقَلُّبَ
وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ ۖ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا ۚ فَوَلِّ
وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنتُمْ
فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۗ وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ
لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ
عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٤٤﴾ وَلَئِنْ أَتَيْتَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ
بِكُلِّ آيَةٍ مَّا تَبِعُوا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَا أَنتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ

وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ۚ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ
أَهْوَآءَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ إِنَّكَ إِذًا
لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۘ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا
يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۭ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ
وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۘ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ
الْمُمْتَرِيْنَ ۘ وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا
الْخَيْرٰتِ ۭ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۘ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ
وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ۭ
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۘ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ
فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ
فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ
حُجَّةٌ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ
وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۙ كَمَآ اَرْسَلْنَا
فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ

وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا
تَعْلَمُوْنَ ۚ فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا
تَكْفُرُوْنِ ۘ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ
وَالصَّلٰوةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۘ وَلَا تَقُوْلُوْا
لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۭ بَلْ اَحْيَآءٌ ۭ وَ
لٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ۘ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ
وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ۭ
وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ
قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۘ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ
صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۟ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُهْتَدُوْنَ ۘ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ
اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ
اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۭ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ
عَلِيْمٌ ۘ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ
وَالْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ ۙ

اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ۙ اِلَّا
الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ
عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۘ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَ
الْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ
لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۘ
وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ ۘ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ
اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي
الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ
مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا
مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۖ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ
الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
يَّعْقِلُوْنَ ۘ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۭ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ
الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ
الْعَذَابِ ۘ اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ
اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ۘ
وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ
كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ۭ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ
عَلَيْهِمْ ۭ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ۘ يٰٓاَيُّهَا
النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۡ وَّلَا تَتَّبِعُوْا
خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۘ اِنَّمَا
يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۘ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ
اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۭ اَوَ
لَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ۘ
وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِيْ يَنْعِقُ بِمَا
لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ۭ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْيٌ

الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ
عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ
وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَ
اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ
اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَ
حِيْنَ الْبَاْسِ ۭ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۭ وَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۘ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ
الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى ۭ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ
وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ۭ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ
فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ۭ ذٰلِكَ
تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۭ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ
ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۘ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ
حَيٰوةٌ يّٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۘ كُتِبَ
عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۖ
الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا

عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ۘ فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ
فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۘ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا
اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۘ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ
الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَتَّقُوْنَ ۙ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ
مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ وَعَلَى
الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ۭ فَمَنْ تَطَوَّعَ
خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ۭ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ
كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۘ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ
الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ
الْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۭ
وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ
اُخَرَ ۭ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ

وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۘ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ
فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ۭ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ
فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ۘ
اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ۭ
هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۭ عَلِمَ اللّٰهُ
اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَ
عَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْئٰنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ
اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ
الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۡ
ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ
وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ فِي الْمَسٰجِدِ ۭ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ
فَلَا تَقْرَبُوْهَا ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ
لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۘ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ
وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ

النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۘ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ
الْاَهِلَّةِ ۭ قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ۭ وَلَيْسَ
الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ
مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۚ وَاتَّقُوا
اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۘ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ
الْمُعْتَدِيْنَ ۘ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَ
اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ
مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ۭ
كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ۘ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۘ وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ
وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ۭ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا
عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۘ اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَ
الْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ۭ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا

Marfat.com

وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۗ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ
يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ۗ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى
وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿١٩٧﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ
اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ۗ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ
مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۖ
وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ
لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿١٩٨﴾ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ
النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٩٩﴾
فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ
اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ۗ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ
رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ
خَلَاقٍ ﴿٢٠٠﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا
حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿٢٠١﴾
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ۗ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ
الْحِسَابِ ﴿٢٠٢﴾ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ۗ فَمَنْ

تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَاَخَّرَ
فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا
اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ
قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا
فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿٢٠٤﴾ وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى
فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَ
النَّسْلَ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿٢٠٥﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُ
اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ۗ
وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٢٠٦﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ
نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠٧﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۖ
وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۗ اِنَّهٗ لَكُمْ
مُّبِيْنٌ ﴿٢٠٨﴾ فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ
الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٠٩﴾
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ

وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ۗ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٢١٠﴾
سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ۗ وَ
مَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ
فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢١١﴾ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ
وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ
مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢١٢﴾ كَانَ النَّاسُ اُمَّةً
وَّاحِدَةً ۟ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَ
مُنْذِرِيْنَ ۪ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ
بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ
اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ
بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا
فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ۗ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢١٣﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا
الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ

مُشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ۗ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ
وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ
اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٢١﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ
الْمَحِيْضِ ۭ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي
الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا
تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿٢٢٢﴾ نِسَآؤُكُمْ
حَرْثٌ لَّكُمْ ۠ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۠ وَقَدِّمُوْا
لِاَنْفُسِكُمْ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ۭ وَبَشِّرِ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٢٣﴾ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ
اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ۭ وَاللّٰهُ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٢٤﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ
وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
حَلِيْمٌ ﴿٢٢٥﴾ لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ
اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٢٦﴾ وَاِنْ عَزَمُوا

الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٢٧﴾ وَالْمُطَلَّقٰتُ
يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ۭ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ
اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ
يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ
بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ۭ وَلَهُنَّ
مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۠ وَلِلرِّجَالِ
عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٢٨﴾ اَلطَّلَاقُ
مَرَّتٰنِ ۠ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ۭ
وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـًٔا
اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ خِفْتُمْ
اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ
بِهٖ ۭ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ
حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٢٩﴾ فَاِنْ طَلَّقَهَا
فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ۭ
فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ

ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ
يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٠﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ
فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ
بِمَعْرُوْفٍ ۠ وَّلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ
يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۭ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ
اللّٰهِ هُزُوًا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ
عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ۚ وَاتَّقُوا
اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٣١﴾ وَاِذَا
طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ
اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ
ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ
الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٢﴾ وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ
حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ ۭ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ۭ
وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ

Marfat.com

لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ ۢ
بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ
مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا
وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۗ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ
تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ
مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ
اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ
مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ
اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ
بِالْمَعْرُوْفِ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾ وَلَا جُنَاحَ
عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ
اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۗ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ
وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا
قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۗ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ

حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ۗ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۳۵﴾ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ
النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۖ
وَّمَتِّعُوْهُنَّ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ
قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۳۶﴾
وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ
فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ
اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ
النِّكَاحِ ۗ وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۗ وَلَا تَنْسَوُا
الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۷﴾
حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۗ وَ
قُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿۲۳۸﴾ فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ
رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ
مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۹﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ

مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۖ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ
مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا
جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ
مَّعْرُوْفٍ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۴۰﴾ وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ
بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۴۱﴾ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ
اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۲۴۲﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى
الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ
الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ۗ اِنَّ
اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يَشْكُرُوْنَ ﴿۲۴۳﴾ وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا
اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۴﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ
قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ۗ وَاللّٰهُ
يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ۖ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۴۵﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى
الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ
قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۗ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ
الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ۗ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَ
اَبْنَآئِنَا ۗ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا
قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۴۶﴾ وَقَالَ
لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ۗ
قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ
بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ۗ قَالَ
اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِي
الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۗ وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ۗ
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ
مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ
تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾ فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ

اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ
وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ
غُرْفَةً بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۗ
فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا
طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ۗ قَالَ الَّذِيْنَ
يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ
غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ مَعَ
الصّٰبِرِيْنَ ﴿۲۴۹﴾ وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا
رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا
عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۵۰﴾ فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ وَ
قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ
وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ
بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۵۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا
عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۗ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۵۲﴾

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ
مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ۗ وَاٰتَيْنَا
عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۗ
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ
بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ
مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ۗ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۲۵۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا
مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَ
لَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ۗ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۵۴﴾
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ
وَّلَا نَوْمٌ ۗ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ مَنْ
ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۗ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ
اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ
عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ
فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ
اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَ
اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۗ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ
الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۗ
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾ اَلَمْ تَرَ
اِلَى الَّذِيْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ
اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا
اُحْيٖ وَاُمِيْتُ ۗ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ
مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ
كَفَرَ ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۙ ﴿۲۵۸﴾ اَوْ كَالَّذِيْ
مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ
اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ
مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ۗ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ۗ قَالَ لَبِثْتُ

يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۗ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ
فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ
اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ ۚ وَانْظُرْ اِلَى
الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ۗ فَلَمَّا
تَبَيَّنَ لَهٗ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۵۹﴾
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى ۗ
قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ۗ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِيْ ۗ
قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ
اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ
يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ۗ وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۶۰﴾
مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ
مِّائَةُ حَبَّةٍ ۗ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ
وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۱﴾ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ

اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۶۲﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ
خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ۗ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ
حَلِيْمٌ ﴿۲۶۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ
بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ
النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۗ فَمَثَلُهٗ
كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ
فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ۗ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ۗ
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶۴﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ
يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا
مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۢ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ
فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۗ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ
تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ

الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ
نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ
تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٦٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ
مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ وَلَا
تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ
اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ
حَمِيْدٌ ﴿٢٦٧﴾ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ
بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٦٨﴾ يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ
مَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَ
مَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٦٩﴾ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ
نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ وَ
مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٢٧٠﴾ اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ
فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ
خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٧١﴾ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ
اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ
فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا
تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٢﴾ لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ۖ يَحْسَبُهُمُ
الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ
لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ
فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٢٧٣﴾ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ
بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ
عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٤﴾
اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ
الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ
وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ

فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ
عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧٥﴾
يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ
كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٧٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ
رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٧﴾ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰٓوا
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧٨﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا
بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ
رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٩﴾ وَ
اِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ وَاَنْ
تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨٠﴾ وَ
يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۗ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ
مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٨١﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ

وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۪ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ
اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ
عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ
شَيْـًٔا ؕ فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ
ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ
وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ
رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ
مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا
فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ
اِذَا مَا دُعُوْا ؕ وَلَا تَسْـَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ
كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ
لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً
حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ
اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪ وَلَا يُضَآرَّ
كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ

بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيْمٌ ﴿٢٨٢﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا
فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا
فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ
وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ اٰثِمٌ
قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٢٨٣﴾ لِلّٰهِ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ
اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ
يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ﴿٢٨٤﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ
وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ
وَرُسُلِهٖ ۫ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫ وَقَالُوْا
سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾
لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ
وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ

اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا
كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا
مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۪ وَاغْفِرْ لَنَا ۪ وَارْحَمْنَا ۪
اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾

سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ﴿١﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿٢﴾
نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿٣﴾ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ
وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ
عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٤﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى
عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿٥﴾ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي
الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦﴾ هُوَ
الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ

هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ
فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ
الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا
اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ
مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٧﴾
رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا
مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٨﴾ رَبَّنَآ
اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ
تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ
شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ﴿١٠﴾ كَدَاْبِ اٰلِ
فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿١١﴾
قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى
جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٢﴾ قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ

فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ
اُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ وَ
اللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً
لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿١٣﴾ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ
مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ
الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ
وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ
حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿١٤﴾ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ
لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ
وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿١٥﴾ اَلَّذِيْنَ
يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٦﴾ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ
وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿١٧﴾
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا

الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾
اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا
بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ
الْحِسَابِ ﴿١٩﴾ فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ
وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ
ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا
فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠﴾ اِنَّ
الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ
بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ
مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢١﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ مِّنْ
نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٢﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ
الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ
يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾ ذٰلِكَ

يَرُدُّوكُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كَافِرِينَ ﴿١٠٠﴾ وَكَيْفَ تَكْفُرُونَ وَأَنْتُمْ تُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ آيَاتُ اللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُهُ ۗ وَمَنْ يَعْتَصِمْ بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿١٠١﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿١٠٢﴾ وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ۚ وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِنْهَا ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٠٣﴾ وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٠٤﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۚ وَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٠٥﴾ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌ ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ أَكَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿١٠٦﴾ وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ فَفِي رَحْمَةِ اللَّهِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١٠٧﴾ تِلْكَ آيَاتُ اللَّهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۗ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِلْعَالَمِينَ ﴿١٠٨﴾ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿١٠٩﴾ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ۗ وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ۚ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿١١٠﴾ لَنْ يَضُرُّوكُمْ إِلَّا أَذًى ۖ وَإِنْ يُقَاتِلُوكُمْ يُوَلُّوكُمُ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُونَ ﴿١١١﴾ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ أَيْنَ مَا ثُقِفُوا إِلَّا بِحَبْلٍ مِنَ اللَّهِ وَحَبْلٍ مِنَ النَّاسِ وَبَاءُوا بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۚ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿١١٢﴾ لَيْسُوا سَوَاءً ۗ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ أُمَّةٌ قَائِمَةٌ يَتْلُونَ آيَاتِ اللَّهِ آنَاءَ اللَّيْلِ وَهُمْ يَسْجُدُونَ ﴿١١٣﴾ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ ۖ وَأُولَٰئِكَ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١١٤﴾ وَمَا يَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُكْفَرُوهُ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ﴿١١٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١١٦﴾ مَثَلُ مَا يُنْفِقُونَ فِي هَٰذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيحٍ فِيهَا صِرٌّ أَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَأَهْلَكَتْهُ ۚ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَٰكِنْ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿١١٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بِطَانَةً مِنْ دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا ۚ وَدُّوا مَا عَنِتُّمْ ۖ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۖ وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ ۚ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ ۖ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١١٨﴾ هَا أَنْتُمْ أُولَاءِ تُحِبُّونَهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ ۖ وَإِذَا لَقُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا ۖ وَإِذَا خَلَوْا عَضُّوا عَلَيْكُمُ الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۚ قُلْ مُوتُوا بِغَيْظِكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١١٩﴾ إِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۖ وَإِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا بِهَا ۖ وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا ۗ إِنَّ اللَّهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿١٢٠﴾ وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٢١﴾ إِذْ هَمَّتْ طَائِفَتَانِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا ۖ وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا ۗ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٢٢﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٢٣﴾ إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَنْ يَكْفِيَكُمْ أَنْ يُمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ آلَافٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُنْزَلِينَ ﴿١٢٤﴾ بَلَىٰ إِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا وَيَأْتُوكُمْ مِنْ فَوْرِهِمْ هَٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ آلَافٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ ﴿١٢٥﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُمْ بِهِ ۚ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿١٢٦﴾ لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوا خَائِبِينَ ﴿١٢٧﴾ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ ﴿١٢٨﴾ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٢٩﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا أَضْعَافًا مُضَاعَفَةً ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٣٠﴾ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ﴿١٣١﴾ وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿١٣٢﴾ وَسَارِعُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ ﴿١٣٣﴾ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٣٤﴾ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ وَلَمْ يُصِرُّوا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٣٥﴾ أُولَٰئِكَ جَزَاؤُهُمْ مَغْفِرَةٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَجَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ﴿١٣٦﴾ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿١٣٧﴾ هَٰذَا بَيَانٌ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ لِلْمُتَّقِينَ ﴿١٣٨﴾ وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٣٩﴾ إِنْ يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِثْلُهُ ۚ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَاءَ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿١٤٠﴾ وَلِيُمَحِّصَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَمْحَقَ الْكَافِرِينَ ﴿١٤١﴾ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصَّابِرِينَ ﴿١٤٢﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَلْقَوْهُ فَقَدْ رَأَيْتُمُوهُ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿١٤٣﴾ وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ ۖ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۚ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ ۚ وَمَنْ يَنْقَلِبْ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا ۗ وَسَيَجْزِي اللَّهُ الشَّاكِرِينَ ﴿١٤٤﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ كِتَابًا مُؤَجَّلًا ۗ وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا ۖ وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا ۚ وَسَنَجْزِي الشَّاكِرِينَ ﴿١٤٥﴾ وَكَأَيِّنْ مِنْ نَبِيٍّ قَاتَلَ مَعَهُ رِبِّيُّونَ كَثِيرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ ﴿١٤٦﴾ وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿١٤٧﴾ فَآتَاهُمُ اللَّهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْآخِرَةِ ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿١٤٨﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تُطِيعُوا الَّذِينَ كَفَرُوا يَرُدُّوكُمْ عَلَىٰ أَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ ﴿١٤٩﴾ بَلِ اللَّهُ مَوْلَاكُمْ ۖ وَهُوَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ ﴿١٥٠﴾ سَنُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَا أَشْرَكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا ۖ وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ وَبِئْسَ مَثْوَى الظَّالِمِينَ ﴿١٥١﴾ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللَّهُ وَعْدَهُ إِذْ تَحُسُّونَهُمْ بِإِذْنِهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِنْ بَعْدِ مَا أَرَاكُمْ مَا تُحِبُّونَ ۚ مِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَنْ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۖ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۗ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٥٢﴾ إِذْ تُصْعِدُونَ وَلَا تَلْوُونَ عَلَىٰ أَحَدٍ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِي أُخْرَاكُمْ فَأَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ لِكَيْلَا تَحْزَنُوا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَا أَصَابَكُمْ ۗ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٥٣﴾ ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُعَاسًا يَغْشَىٰ طَائِفَةً مِنْكُمْ ۖ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۖ يَقُولُونَ هَلْ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۗ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ ۗ يُخْفُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يُبْدُونَ لَكَ ۖ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قُتِلْنَا هَاهُنَا ۗ قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ ۖ وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١٥٤﴾ إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ إِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا ۖ وَلَقَدْ عَفَا اللَّهُ عَنْهُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿١٥٥﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ كَفَرُوا وَقَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ إِذَا ضَرَبُوا فِي الْأَرْضِ أَوْ كَانُوا غُزًّى لَوْ كَانُوا عِنْدَنَا مَا مَاتُوا وَمَا قُتِلُوا ۖ لِيَجْعَلَ اللَّهُ ذَٰلِكَ حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ ۗ وَاللَّهُ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١٥٦﴾ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِنَ اللَّهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ ﴿١٥٧﴾ وَلَئِنْ مُتُّمْ أَوْ قُتِلْتُمْ لَإِلَى اللَّهِ تُحْشَرُونَ ﴿١٥٨﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِنَ اللَّهِ لِنْتَ لَهُمْ ۖ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوا مِنْ حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ ۖ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ﴿١٥٩﴾ إِنْ يَنْصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۖ وَإِنْ يَخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرُكُمْ مِنْ بَعْدِهِ ۗ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٦٠﴾ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَغُلَّ ۚ وَمَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفَّىٰ كُلُّ نَفْسٍ مَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٦١﴾ أَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللَّهِ كَمَنْ بَاءَ بِسَخَطٍ مِنَ اللَّهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٦٢﴾ هُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿١٦٣﴾ لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿١٦٤﴾ أَوَلَمَّا أَصَابَتْكُمْ مُصِيبَةٌ قَدْ أَصَبْتُمْ مِثْلَيْهَا قُلْتُمْ أَنَّىٰ هَٰذَا ۖ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٦٥﴾ وَمَا أَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعَانِ فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٦٦﴾ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا ۚ وَقِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوِ ادْفَعُوا ۖ قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَاتَّبَعْنَاكُمْ ۗ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ ۚ يَقُولُونَ بِأَفْوَاهِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ۗ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ ﴿١٦٧﴾ الَّذِينَ قَالُوا لِإِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوا لَوْ أَطَاعُونَا مَا قُتِلُوا ۗ قُلْ فَادْرَءُوا عَنْ أَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٦٨﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ ﴿١٦٩﴾ فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٧٠﴾ يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةٍ مِنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٧١﴾ الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِنْ بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۚ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٧٢﴾ الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿١٧٣﴾ فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ لَمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ ﴿١٧٤﴾ إِنَّمَا ذَٰلِكُمُ الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ أَوْلِيَاءَهُ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُونِ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٧٥﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ ۚ إِنَّهُمْ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا ۗ يُرِيدُ اللَّهُ أَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْآخِرَةِ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٧٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧٧﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ خَيْرٌ لِأَنْفُسِهِمْ ۚ إِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ لِيَزْدَادُوا إِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ ﴿١٧٨﴾ مَا كَانَ اللَّهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَىٰ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتَّىٰ يَمِيزَ الْخَبِيثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۚ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يَجْتَبِي مِنْ رُسُلِهِ مَنْ يَشَاءُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ وَإِنْ تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٧٩﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرًا لَهُمْ ۖ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَهُمْ ۖ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١٨٠﴾ لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا وَقَتْلَهُمُ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَنَقُولُ ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿١٨١﴾ ذَٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ﴿١٨٢﴾ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ عَهِدَ إِلَيْنَا أَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُولٍ حَتَّىٰ يَأْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَأْكُلُهُ النَّارُ ۗ قُلْ قَدْ جَاءَكُمْ رُسُلٌ مِنْ قَبْلِي بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالَّذِي قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوهُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٨٣﴾ فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِنْ قَبْلِكَ جَاءُوا بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتَابِ الْمُنِيرِ ﴿١٨٤﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۗ وَإِنَّمَا تُوَفَّوْنَ أُجُورَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۖ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ۗ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ﴿١٨٥﴾ لَتُبْلَوُنَّ فِي أَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا أَذًى كَثِيرًا ۚ وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿١٨٦﴾ وَإِذْ أَخَذَ اللَّهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُ فَنَبَذُوهُ وَرَاءَ ظُهُورِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُونَ ﴿١٨٧﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَوْا وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِنَ الْعَذَابِ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٨٨﴾ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٨٩﴾ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿١٩٠﴾ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٩١﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ ۖ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿١٩٢﴾ رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا ۚ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ﴿١٩٣﴾ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿١٩٤﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِنْكُمْ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ ۖ بَعْض

لَا يَأْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ
اَيَأْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝
وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ
مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ
لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ
ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ ؕ قَالُوْٓا
اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ
الشّٰهِدِيْنَ ۝ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْفٰسِقُوْنَ ۝ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ
مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّ
اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ
عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَ
اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِىَ مُوْسٰى
وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ
اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝ وَمَنْ

يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَ
هُوَ فِى الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ كَيْفَ يَهْدِى
اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْٓا
اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاللّٰهُ
لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ
اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ
اَجْمَعِيْنَ ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ
الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ
تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۖ فَاِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ
ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ
مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ
مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ
لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ وَمَا تُنْفِقُوْا
مِنْ شَىْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ
حِلًّا لِّبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى
نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا
بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ فَمَنِ
افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۫ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ
اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝
اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِىْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا
وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ
اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ
النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ
وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝
يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖ وَ
شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ۝ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ

لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا
عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
تَعْمَلُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا
مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ
كٰفِرِيْنَ ۝ وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ
اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ
فَقَدْ هُدِىَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ
مُّسْلِمُوْنَ ۝ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا
تَفَرَّقُوْا ۚ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ
اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ
اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ
فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ
تَهْتَدُوْنَ ۝ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى
الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ
تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ
وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ
وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ
اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ
تَكْفُرُوْنَ ۝ وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِىْ
رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ
نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝
وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ
تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ
تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ وَلَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ
خَيْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝
لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ؕ وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ
الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ۝ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا
بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ؕ وَدُّوْا مَا
عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۖ وَمَا
تُخْفِىْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ
كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ هٰٓاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا
يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ
قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۖۚ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ
مِنَ الْغَيْظِ ؕ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ
وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا
وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا
يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝ وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ
الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝
اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ

لِيَكْفِرِيْنَ ۝ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝
وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا
السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ
يُنْفِقُوْنَ فِى السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ
وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝
وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۫ وَمَنْ
يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۫ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى
مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ
مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِىْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَنِعْمَ اَجْرُ
الْعٰمِلِيْنَ ۝ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ
فَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَ
هُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ وَلَا تَهِنُوْا وَلَا

Marfat.com

تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾
اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ
اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ
لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ؕ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا
الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَ
يَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٤٢﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ
قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۖ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿١٤٣﴾
وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ
اَفَا۟ئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَ
مَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَ
سَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٤٤﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ
تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَمَنْ يُّرِدْ
ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ

الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ وَسَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٤٥﴾ وَكَاَيِّنْ
مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ
اَصَابَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٤٦﴾ وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ
قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِىْٓ اَمْرِنَا
وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٤٧﴾
فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٤٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ
تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ
فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿١٤٩﴾ بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ
خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿١٥٠﴾ سَنُلْقِىْ فِىْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا
الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ
وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٥١﴾ وَ
لَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ
حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِى الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ

مِّنْ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ؕ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ
الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ
عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ
فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٢﴾ اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ
عَلٰٓى اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِىْٓ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ
غَمًّا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ
اَصَابَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٥٣﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ
عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً
مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ
بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا
مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَىْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ
يُخْفُوْنَ فِىْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ
لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَىْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ
قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِىْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ
عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا

فِىْ صُدُوْرِكُمْ ۚ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِىْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٥٤﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ
يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ
بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿١٥٥﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا
كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا
فِى الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا
مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً
فِىْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١٥٦﴾ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِىْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ
مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿١٥٧﴾ وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِاِلَى اللّٰهِ
تُحْشَرُوْنَ ﴿١٥٨﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَ
لَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۪
فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِى

الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿١٥٩﴾ اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ
لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِىْ يَنْصُرُكُمْ
مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٦٠﴾
وَمَا كَانَ لِنَبِىٍّ اَنْ يَّغُلَّ ؕ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ
بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا
كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦١﴾ اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ
اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٦٢﴾ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ
اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٣﴾ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى
الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ
يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ
وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِىْ ضَلٰلٍ
مُّبِيْنٍ ﴿١٦٤﴾ اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ
مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ؕ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ

اَنْفُسِكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٦٥﴾ وَمَآ
اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٦٦﴾ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۚ وَقِيْلَ لَهُمْ
تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ؕ قَالُوْا
لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ ؕ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ
اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا
لَيْسَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ﴿١٦٧﴾
اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا
قُتِلُوْا ؕ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٦٨﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِىْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ
يُرْزَقُوْنَ ﴿١٦٩﴾ فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ
وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ
خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿١٧٠﴾
يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ

لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٧١﴾ الَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا
لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛ لِلَّذِيْنَ
اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿١٧٢﴾ الَّذِيْنَ قَالَ
لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ
فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿١٧٣﴾
فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ
سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ
عَظِيْمٍ ﴿١٧٤﴾ اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۪
فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧٥﴾
وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِى الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ
لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ
حَظًّا فِى الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٧٦﴾ اِنَّ
الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا
اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٧٧﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ اِنَّمَا

نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿١٧٨﴾
مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ
عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ وَمَا كَانَ
اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِىْ مِنْ
رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ
تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿١٧٩﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ
الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ
خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا
بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿١٨٠﴾ لَقَدْ سَمِعَ
اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ
اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ
بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿١٨١﴾
ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ
بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿١٨٢﴾ اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ

اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ
تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِىْ
بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِىْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٨٣﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ
رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ
الْمُنِيْرِ ﴿١٨٤﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ
اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَ
اُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا
مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿١٨٥﴾ لَتُبْلَوُنَّ فِىْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۫
وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ
وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا
وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿١٨٦﴾ وَاِذْ اَخَذَ
اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ
وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ
ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿١٨٧﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ

Marfat.com

يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا
لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اِنَّ فِيْ
خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ
النَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۝ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ
اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ
فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ
هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَآ
اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ
مِنْ اَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ
لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۚ رَبَّنَا فَاغْفِرْ
لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝
رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ فَاسْتَجَابَ

لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ
مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ
هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ
وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ
لَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ثَوَابًا
مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝
لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ۝
مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۖ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۗ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝
لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۗ وَ
مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ۝ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ
الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ
اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ
اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۗ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ
اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

سورة النساء مدنية ٩٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ
نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ
مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ
تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ
رَقِيْبًا ۝ وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا
الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۖ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى
اَمْوَالِكُمْ ۗ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ۝ وَاِنْ خِفْتُمْ
اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا

النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ
تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۗ ذٰلِكَ
اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ۝ وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً

فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ
هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ۝ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِيْ
جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ
وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝ وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى
اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا
اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ
يَّكْبَرُوْا ۗ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ
فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ
اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ۗ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝
لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۪ وَ
لِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا
قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ۗ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝ وَاِذَا حَضَرَ
الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ
مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝ وَلْيَخْشَ
الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا

عَلَيْهِمْ ۖ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝
اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا
يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ۗ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝
يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۖ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ
الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ
ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۗ
وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا
تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ
وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ
اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ
بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۗ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ
اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ۗ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ
اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ
فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ

بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۗ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ
يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ
مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ
دَيْنٍ ۗ وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ
وَّلَهٗٓ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا
فَاِنْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي
مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ
وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ
حُدُوْدُ اللّٰهِ ۗ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۗ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ
رَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ
فِيْهَا ۪ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۚ وَالّٰتِيْ
الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا
اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ

حَتّٰى يَتَوَفّٰىهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ۝
وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَ
اَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا
رَّحِيْمًا ۝ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ
السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ
يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝
وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ
حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّيْ تُبْتُ
الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۗ اُولٰٓئِكَ
اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا
يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ۗ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ
لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ
بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ
فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّ
يَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ۝ وَاِنْ اَرَدْتُّمُ

اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ
قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ۗ اَتَاْخُذُوْنَهٗ
بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ۝ وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ
اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ
مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝ وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ
النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۗ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّ
مَقْتًا ۗ وَسَآءَ سَبِيْلًا ۝ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَ
بَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ
الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ
وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَ
رَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ
دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ۫ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۫ وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ
مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ
اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ

كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ
تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ۗ فَمَا
اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ۗ
وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ
الْفَرِيْضَةِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ وَمَنْ
لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ
الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ
الْمُؤْمِنٰتِ ۗ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ۗ بَعْضُكُمْ مِّنْ
بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ
اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ
وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ
بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ
مِنَ الْعَذَابِ ۗ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ۗ
وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

Marfat.com

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝
وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۖ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ
يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ۝
يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ
ضَعِيْفًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ
بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ
مِّنْكُمْ ۣ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ
رَحِيْمًا ۝ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا
فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ۚ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ
يَسِيْرًا ۝ اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ
عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ۝
وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۭ
لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ۭ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ
مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۭ وَسْـَٔـلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا
تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۭ وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ
اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ شَهِيْدًا ۝ اَلرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا
فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ
اَمْوَالِهِمْ ۭ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا
حَفِظَ اللّٰهُ ۭ وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ
وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ
اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
عَلِيًّا كَبِيْرًا ۝ وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا
حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ
اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا
خَبِيْرًا ۝ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا
وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى
وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَ

الصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ
اَيْمَانُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۝
الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَ
يَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاَعْتَدْنَا
لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝ وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ
اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا
بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ
قَرِيْنًا ۝ وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ
عَلِيْمًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ
حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝
فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا
بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ۝ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ
وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا
تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ۭ
وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ
مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَاۗىِٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَاۗءَ فَلَمْ تَجِدُوْا
مَاۗءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَ
اَيْدِيْكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ۝ اَلَمْ تَرَ
اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ
الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ۝ وَاللّٰهُ
اَعْلَمُ بِاَعْدَاۗىِٕكُمْ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ
نَصِيْرًا ۝ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ
مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ
مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّۢا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِي الدِّيْنِ ۭ وَ
لَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا
لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ
فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا

الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ
قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰٓى اَدْبَارِهَآ
اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ۭ وَكَانَ اَمْرُ
اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ
وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ
بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ
يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۭ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَاۗءُ وَلَا
يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝ اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
الْكَذِبَ ۭ وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ
اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ
وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَاۗءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ۝ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ
يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ۝ اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ
مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ۝ اَمْ
يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰي مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ

فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ
مُّلْكًا عَظِيْمًا ۝ فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ
صَدَّ عَنْهُ ۭ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ۭ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ
بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۡ
وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ
تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ
النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ
بِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ
مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَ
الرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ

فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا
مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا
عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ
مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ۭ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا
يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ۝
وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ وَّ
لَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ وَمَنْ يُّطِعِ
اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰۗىِٕكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ
مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاۗءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ
وَحَسُنَ اُولٰۗىِٕكَ رَفِيْقًا ۝ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ۭ
وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا
حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ۝ وَاِنَّ
مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ
قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ۝
وَلَىِٕنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ

ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ
يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ
مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ
وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ۭ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ
اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ
تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ
الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ۝ فَكَيْفَ اِذَآ
اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ
يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ۝
اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۠ فَاَعْرِضْ
عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًۢا بَلِيْغًا ۝
وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَ
لَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا
اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا
رَّحِيْمًا ۝ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ

لَمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ
مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۭ وَ
مَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ
فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ
وَالنِّسَاۗءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا
مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ
لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۝
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ
كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا
اَوْلِيَاۗءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ۝
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا
الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ
اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ

Marfat.com

أَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ
لَوْلَا أَخَّرْتَنَا إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ۗ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا
قَلِيلٌ ۖ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَىٰ ۖ وَلَا تُظْلَمُونَ
فَتِيلًا ﴿٧٧﴾ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يُدْرِككُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنتُمْ
فِي بُرُوجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۗ وَإِن تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَقُولُوا
هَٰذِهِ مِنْ عِندِ اللَّهِ ۖ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَقُولُوا
هَٰذِهِ مِنْ عِندِكَ ۗ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِندِ اللَّهِ ۗ فَمَالِ
هَٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا ﴿٧٨﴾
مَّا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ۖ وَمَا أَصَابَكَ
مِن سَيِّئَةٍ فَمِن نَّفْسِكَ ۗ وَأَرْسَلْنَاكَ لِلنَّاسِ
رَسُولًا ۗ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ﴿٧٩﴾ مَّن يُطِعِ الرَّسُولَ
فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ۖ وَمَن تَوَلَّىٰ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ
حَفِيظًا ﴿٨٠﴾ وَيَقُولُونَ طَاعَةٌ ۖ فَإِذَا بَرَزُوا مِنْ
عِندِكَ بَيَّتَ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ ۖ
وَاللَّهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُونَ ۖ فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ

عَلَى اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿٨١﴾ أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ
الْقُرْآنَ ۚ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِندِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا
فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا ﴿٨٢﴾ وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِّنَ الْأَمْنِ
أَوِ الْخَوْفِ أَذَاعُوا بِهِ ۖ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَ
إِلَىٰ أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنبِطُونَهُ
مِنْهُمْ ۗ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَاتَّبَعْتُمُ
الشَّيْطَانَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٨٣﴾ فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ لَا
تُكَلَّفُ إِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ ۖ عَسَى اللَّهُ
أَن يَكُفَّ بَأْسَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۗ وَاللَّهُ أَشَدُّ بَأْسًا وَ
أَشَدُّ تَنكِيلًا ﴿٨٤﴾ مَّن يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُن
لَّهُ نَصِيبٌ مِّنْهَا ۖ وَمَن يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُن
لَّهُ كِفْلٌ مِّنْهَا ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيتًا ﴿٨٥﴾
وَإِذَا حُيِّيتُم بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ
رُدُّوهَا ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا ﴿٨٦﴾
اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

لَا رَيْبَ فِيهِ ۗ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا ﴿٨٧﴾
فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ وَاللَّهُ أَرْكَسَهُم
بِمَا كَسَبُوا ۗ أَتُرِيدُونَ أَن تَهْدُوا مَنْ أَضَلَّ
اللَّهُ ۗ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَن تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ﴿٨٨﴾
وَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ كَمَا كَفَرُوا فَتَكُونُونَ سَوَاءً فَلَا
تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ
فَإِن تَوَلَّوْا فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ وَجَدتُّمُوهُمْ
وَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿٨٩﴾ إِلَّا الَّذِينَ
يَصِلُونَ إِلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيثَاقٌ أَوْ
جَاءُوكُمْ حَصِرَتْ صُدُورُهُمْ أَن يُقَاتِلُوكُمْ أَوْ
يُقَاتِلُوا قَوْمَهُمْ ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ
فَلَقَاتَلُوكُمْ ۖ فَإِنِ اعْتَزَلُوكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ
وَأَلْقَوْا إِلَيْكُمُ السَّلَمَ فَمَا جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا ﴿٩٠﴾
سَتَجِدُونَ آخَرِينَ يُرِيدُونَ أَن يَأْمَنُوكُمْ وَ
يَأْمَنُوا قَوْمَهُمْ ۖ كُلَّ مَا رُدُّوا إِلَى الْفِتْنَةِ

فَإِن لَّمْ يَعْتَزِلُوكُمْ وَيُلْقُوا إِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوا
أَيْدِيَهُمْ فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ
وَأُولَٰئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطَانًا مُّبِينًا ﴿٩١﴾ وَمَا
كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَن يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَأً ۚ وَمَن
قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَأً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ
مُّسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ إِلَّا أَن يَصَّدَّقُوا ۚ فَإِن كَانَ
مِن قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ
مُّؤْمِنَةٍ ۖ وَإِن كَانَ مِن قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم
مِّيثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ
مُّؤْمِنَةٍ ۖ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ
تَوْبَةً مِّنَ اللَّهِ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿٩٢﴾
وَمَن يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ
خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ
لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا ﴿٩٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا
ضَرَبْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَبَيَّنُوا وَلَا تَقُولُوا

لِمَنْ أَلْقَىٰ إِلَيْكُمُ السَّلَمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُونَ
عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ فَعِندَ اللَّهِ مَغَانِمُ كَثِيرَةٌ ۚ
كَذَٰلِكَ كُنتُم مِّن قَبْلُ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا ۚ
إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿٩٤﴾ لَّا يَسْتَوِي
الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَ
الْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ ۚ
فَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ عَلَى
الْقَاعِدِينَ دَرَجَةً ۚ وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَ
فَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٩٥﴾
دَرَجَاتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً ۚ وَكَانَ اللَّهُ
غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٩٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ
ظَالِمِي أَنفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنتُمْ ۖ قَالُوا كُنَّا
مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ قَالُوا أَلَمْ تَكُنْ أَرْضُ
اللَّهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا فِيهَا ۚ فَأُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ
وَسَاءَتْ مَصِيرًا ﴿٩٧﴾ إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ

الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيعُونَ
وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلًا ﴿٩٨﴾ فَأُولَٰئِكَ عَسَى
أَن يَعْفُوَ عَنْهُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَفُوًّا غَفُورًا ﴿٩٩﴾
وَمَن يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَجِدْ فِي الْأَرْضِ
وَسَعَةً ۚ وَمَن يَخْرُجْ مِن بَيْتِهِ
وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ
اللَّهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿١٠٠﴾ وَإِذَا
فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ
الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ
إِنَّ الْكَافِرِينَ كَانُوا لَكُمْ
فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ فَلْتَقُمْ
مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ
مِن وَرَائِكُمْ وَلْتَأْتِ
فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا
وَدَّ الَّذِينَ

أَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُم مَّيْلَةً وَاحِدَةً ۚ وَلَا
جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِن كَانَ بِكُمْ أَذًى مِّن مَّطَرٍ أَوْ كُنتُم
مَّرْضَىٰ أَن تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ ۖ وَخُذُوا حِذْرَكُمْ ۚ إِنَّ
اللَّهَ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ﴿١٠٢﴾ فَإِذَا قَضَيْتُمُ
الصَّلَاةَ فَاذْكُرُوا اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِكُمْ ۚ
فَإِذَا اطْمَأْنَنتُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ ۚ إِنَّ الصَّلَاةَ
كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا ﴿١٠٣﴾ وَلَا تَهِنُوا
فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ ۖ إِن تَكُونُوا تَأْلَمُونَ فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ
كَمَا تَأْلَمُونَ ۖ وَتَرْجُونَ مِنَ اللَّهِ مَا لَا يَرْجُونَ ۗ
وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١٠٤﴾ إِنَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ
بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ اللَّهُ ۚ وَلَا
تَكُن لِّلْخَائِنِينَ خَصِيمًا ﴿١٠٥﴾ وَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ
كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿١٠٦﴾ وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ
يَخْتَانُونَ أَنفُسَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَن كَانَ خَوَّانًا
أَثِيمًا ﴿١٠٧﴾ يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُونَ

مِنَ اللَّهِ وَهُوَ مَعَهُمْ إِذْ يُبَيِّتُونَ مَا لَا يَرْضَىٰ مِنَ
الْقَوْلِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطًا ﴿١٠٨﴾ هَا أَنتُمْ
هَٰؤُلَاءِ جَادَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ فَمَن
يُجَادِلُ اللَّهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَم مَّن يَكُونُ
عَلَيْهِ وَكِيلًا ﴿١٠٩﴾ وَمَن يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ
ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿١١٠﴾ وَمَن
يَكْسِبْ إِثْمًا فَإِنَّمَا يَكْسِبُهُ عَلَىٰ نَفْسِهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ
عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١١١﴾ وَمَن يَكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ إِثْمًا
ثُمَّ يَرْمِ بِهِ بَرِيئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَإِثْمًا
مُّبِينًا ﴿١١٢﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ لَهَمَّت
طَّائِفَةٌ مِّنْهُمْ أَن يُضِلُّوكَ ۚ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا
أَنفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّونَكَ مِن شَيْءٍ ۚ وَأَنزَلَ اللَّهُ
عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُن
تَعْلَمُ ۚ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا ﴿١١٣﴾ لَّا خَيْرَ
فِي كَثِيرٍ مِّن نَّجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ

مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَمَن يَفْعَلْ
ذَٰلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا
عَظِيمًا ﴿١١٤﴾ وَمَن يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِن بَعْدِ مَا
تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ
نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّىٰ وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ﴿١١٥﴾
إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ
ذَٰلِكَ لِمَن يَشَاءُ ۚ وَمَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ
ضَلَالًا بَعِيدًا ﴿١١٦﴾ إِن يَدْعُونَ مِن دُونِهِ إِلَّا إِنَاثًا ۖ
وَإِن يَدْعُونَ إِلَّا شَيْطَانًا مَّرِيدًا ﴿١١٧﴾ لَّعَنَهُ اللَّهُ ۘ
وَقَالَ لَأَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ﴿١١٨﴾
وَلَأُضِلَّنَّهُمْ وَلَأُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ
آذَانَ الْأَنْعَامِ وَلَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللَّهِ ۚ
وَمَن يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِّن دُونِ اللَّهِ فَقَدْ
خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِينًا ﴿١١٩﴾ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيهِمْ ۖ وَمَا
يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ﴿١٢٠﴾ أُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ

جَهَنَّمُ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿١٢١﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ
وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿١٢٢﴾ لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ
وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ
وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿١٢٣﴾
وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى
وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا
يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿١٢٤﴾ وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ
وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ
حَنِيْفًا ؕ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿١٢٥﴾ وَلِلّٰهِ مَا
فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ
شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿١٢٦﴾ وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ
يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ
يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَ

تَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ
الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا
مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿١٢٧﴾ وَاِنِ امْرَاَةٌ
خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا
جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ
خَيْرٌ ؕ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَاِنْ تُحْسِنُوْا
وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿١٢٨﴾ وَ
لَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ
حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ
وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا
رَّحِيْمًا ﴿١٢٩﴾ وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ
سَعَتِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿١٣٠﴾ وَلِلّٰهِ مَا
فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنِ
اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿١٣١﴾ وَ
لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى
بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿١٣٢﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَ
يَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿١٣٣﴾
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿١٣٤﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ
شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَ
الْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى
بِهِمَا ۫ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ تَلْوٗٓا
اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿١٣٥﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ
الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ
مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَ
كُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا

بَعِيْدًا ﴿١٣٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا
ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ
لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ﴿١٣٧﴾ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ
بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٣٨﴾ الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ
الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ
اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ
جَمِيْعًا ﴿١٣٩﴾ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ
اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ
بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ
حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۚ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ
جَمِيْعًا ﴿١٤٠﴾ الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ
فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَاِنْ
كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ
عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ فَاللّٰهُ

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ
ظُلِمَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿١٤٨﴾ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا
اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ
عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿١٤٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ
رُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ
وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَ
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿١٥٠﴾ اُولٰٓئِكَ
هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا
مُّهِيْنًا ﴿١٥١﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ
يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ
اُجُوْرَهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٥٢﴾ يَسْـَٔلُكَ
اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ ۚ
فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا
اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ
اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ

يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ
لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿١٤١﴾ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ
يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى
الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا
يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٤٢﴾ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ
ذٰلِكَ ۫ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَمَنْ
يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿١٤٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ
الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ
سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿١٤٤﴾ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ
مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿١٤٥﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ
تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ
لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ
الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٤٦﴾ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ
اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿١٤٧﴾

فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿١٥٣﴾
وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ
ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي
السَّبْتِ وَاَخَذْنَ مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿١٥٤﴾ فَبِمَا
نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ
الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ
طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٥٥﴾
وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ﴿١٥٦﴾
وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ
رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ
شُبِّهَ لَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ
شَكٍّ مِّنْهُ ؕ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ
الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ﴿١٥٧﴾ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٥٨﴾ وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ
الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ

الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ﴿١٥٩﴾ فَبِظُلْمٍ مِّنَ
الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ
وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ﴿١٦٠﴾ وَّاَخْذِهِمُ
الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ
بِالْبَاطِلِ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا
اَلِيْمًا ﴿١٦١﴾ لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَ
الْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ
مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ
الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ
سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٦٢﴾ اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ
اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَيْنَآ
اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ
وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَ
هٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿١٦٣﴾ وَ
رُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا

لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ؕ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ﴿١٦٤﴾
رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ
عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌ ۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا
حَكِيْمًا ﴿١٦٥﴾ لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ
اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ
شَهِيْدًا ﴿١٦٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿١٦٧﴾ اِنَّ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ
وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ﴿١٦٨﴾ اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿١٦٩﴾ يٰٓاَيُّهَا
النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ
فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧٠﴾
يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا
عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ

Marfat.com

يَهْدِيهِمْ إِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿١٧٥﴾ يَسْتَفْتُونَكَ
قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ ۚ إِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ
لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَّلَهُ أُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ
وَهُوَ يَرِثُهَا إِن لَّمْ يَكُن لَّهَا وَلَدٌ ۚ فَإِن
كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثَانِ مِمَّا تَرَكَ ۚ وَإِن
كَانُوا إِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَاءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ
الْأُنثَيَيْنِ ۗ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَن تَضِلُّوا ۗ وَاللَّهُ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٧٦﴾

آيَاتُهَا ١٢٠ | ٥ : سُورَةُ الْمَائِدَةِ مَدَنِيَّةٌ : ١١٢ | رُكُوعَاتُهَا ١٦

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ ۚ أُحِلَّتْ لَكُم
بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي
الصَّيْدِ وَأَنتُمْ حُرُمٌ ۗ إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ مَا
يُرِيدُ ﴿١﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحِلُّوا شَعَائِرَ
اللَّهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا

مَرْيَمَ رَسُولُ اللَّهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَىٰ مَرْيَمَ وَ
رُوحٌ مِّنْهُ ۖ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۖ وَلَا تَقُولُوا ثَلَاثَةٌ ۚ
انتَهُوا خَيْرًا لَّكُمْ ۚ إِنَّمَا اللَّهُ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ سُبْحَانَهُ
أَن يَكُونَ لَهُ وَلَدٌ ۘ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي
الْأَرْضِ ۗ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿١٧٢﴾ لَّن يَسْتَنكِفَ
الْمَسِيحُ أَن يَكُونَ عَبْدًا لِّلَّهِ وَلَا الْمَلَائِكَةُ
الْمُقَرَّبُونَ ۚ وَمَن يَسْتَنكِفْ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرْ
فَسَيَحْشُرُهُمْ إِلَيْهِ جَمِيعًا ﴿١٧٣﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ أُجُورَهُمْ وَيَزِيدُهُم مِّن
فَضْلِهِ ۖ وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَنكَفُوا وَاسْتَكْبَرُوا
فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۙ وَلَا يَجِدُونَ لَهُم
مِّن دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿١٧٤﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ
قَدْ جَاءَكُم بُرْهَانٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ
نُورًا مُّبِينًا ﴿١٧٥﴾ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا
بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَ

الْقَلَائِدَ وَلَا آمِّينَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُونَ
فَضْلًا مِّن رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۚ وَإِذَا حَلَلْتُمْ
فَاصْطَادُوا ۚ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ أَن
صَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَن تَعْتَدُوا ۘ وَتَعَاوَنُوا
عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ
وَالْعُدْوَانِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ
حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنزِيرِ
وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ
وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلَّا
مَا ذَكَّيْتُمْ ۖ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَأَن تَسْتَقْسِمُوا
بِالْأَزْلَامِ ۚ ذَٰلِكُمْ فِسْقٌ ۗ الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُوا
مِن دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ
أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي
وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ فِي
مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّإِثْمٍ ۙ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

رَّحِيمٌ ﴿٤﴾ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ ۖ قُلْ أُحِلَّ
لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُم مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ
تُعَلِّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ ۖ فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ
عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ
اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٥﴾ الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبَاتُ ۖ
وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَّكُمْ ۖ وَطَعَامُكُمْ
حِلٌّ لَّهُمْ ۖ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتُ
مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ
أُجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ وَلَا مُتَّخِذِي
أَخْدَانٍ ۗ وَمَن يَكْفُرْ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ
عَمَلُهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٦﴾ يَا أَيُّهَا
الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا
وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا
بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ۚ وَإِن
كُنتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا ۚ وَإِن كُنتُم مَّرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ

سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنكُم مِّنَ الْغَائِطِ أَوْ لَامَسْتُمُ
النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا
فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُم مِّنْهُ ۚ مَا يُرِيدُ
اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُم مِّنْ حَرَجٍ وَلَٰكِن يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ
وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٦﴾ وَ
اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الَّذِي
وَاثَقَكُم بِهِ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ
إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ ۖ وَلَا
يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَآنُ قَوْمٍ عَلَىٰ أَلَّا تَعْدِلُوا ۚ اعْدِلُوا
هُوَ أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ
بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٩﴾ وَالَّذِينَ
كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿١٠﴾
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ

الْقِيَامَةِ ۗ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللَّهُ بِمَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿١٤﴾
يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيرًا
مِّمَّا كُنتُمْ تُخْفُونَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَعْفُو عَن كَثِيرٍ ۚ
قَدْ جَاءَكُم مِّنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُّبِينٌ ﴿١٥﴾ يَهْدِي
بِهِ اللَّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُم
مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيهِمْ إِلَىٰ
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿١٦﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ
هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۗ قُلْ فَمَن يَمْلِكُ مِنَ اللَّهِ
شَيْئًا إِنْ أَرَادَ أَن يُهْلِكَ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ
وَمَن فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ۗ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٧﴾ وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَىٰ نَحْنُ
أَبْنَاءُ اللَّهِ وَأَحِبَّاؤُهُ ۚ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُم بِذُنُوبِكُم ۖ
بَلْ أَنتُم بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ۚ يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ
مَن يَشَاءُ ۚ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا

بَيْنَهُمَا ۖ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿١٨﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ
رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَىٰ فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ أَن
تَقُولُوا مَا جَاءَنَا مِن بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ ۖ فَقَدْ جَاءَكُم
بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٩﴾ وَإِذْ
قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ
إِذْ جَعَلَ فِيكُمْ أَنبِيَاءَ وَجَعَلَكُم مُّلُوكًا ۖ وَآتَاكُم
مَّا لَمْ يُؤْتِ أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ ﴿٢٠﴾ يَا قَوْمِ ادْخُلُوا
الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا
عَلَىٰ أَدْبَارِكُمْ فَتَنقَلِبُوا خَاسِرِينَ ﴿٢١﴾ قَالُوا يَا مُوسَىٰ
إِنَّ فِيهَا قَوْمًا جَبَّارِينَ ۖ وَإِنَّا لَن نَّدْخُلَهَا حَتَّىٰ
يَخْرُجُوا مِنْهَا ۖ فَإِن يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنَّا دَاخِلُونَ ﴿٢٢﴾
قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا
ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ غَالِبُونَ ۚ
وَعَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٢٣﴾ قَالُوا
يَا مُوسَىٰ إِنَّا لَن نَّدْخُلَهَا أَبَدًا مَّا دَامُوا فِيهَا

فَاذْهَبْ أَنتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ ﴿٢٤﴾
قَالَ رَبِّ إِنِّي لَا أَمْلِكُ إِلَّا نَفْسِي وَأَخِي فَافْرُقْ
بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٥﴾ قَالَ فَإِنَّهَا
مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ أَرْبَعِينَ سَنَةً ۖ يَتِيهُونَ فِي الْأَرْضِ ۗ
فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٦﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ
نَبَأَ ابْنَيْ آدَمَ بِالْحَقِّ ۘ إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ
أَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْآخَرِ ۚ قَالَ لَأَقْتُلَنَّكَ
قَالَ إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ﴿٢٧﴾ لَئِن بَسَطتَ
إِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِي مَا أَنَا بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ
لِأَقْتُلَكَ ۖ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٨﴾ إِنِّي
أُرِيدُ أَن تَبُوءَ بِإِثْمِي وَإِثْمِكَ فَتَكُونَ مِنْ
أَصْحَابِ النَّارِ ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ﴿٢٩﴾ فَطَوَّعَتْ
لَهُ نَفْسُهُ قَتْلَ أَخِيهِ فَقَتَلَهُ فَأَصْبَحَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٣٠﴾
فَبَعَثَ اللَّهُ غُرَابًا يَبْحَثُ فِي الْأَرْضِ لِيُرِيَهُ
كَيْفَ يُوَارِي سَوْءَةَ أَخِيهِ ۚ قَالَ يَا وَيْلَتَىٰ أَعَجَزْتُ

Marfat.com

أَنْ يُّنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٣٣﴾
إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَقْدِرُوا عَلَيْهِمْ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٣٤﴾
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا

فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٣٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ
لِيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَا تُقُبِّلَ
مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٣٦﴾ يُرِيدُونَ أَنْ يَخْرُجُوا
مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنْهَا وَلَهُمْ
عَذَابٌ مُقِيمٌ ﴿٣٧﴾ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا
أَيْدِيَهُمَا جَزَاءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ
عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٣٨﴾ فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ
فَإِنَّ اللَّهَ يَتُوبُ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٣٩﴾
أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٤٠﴾ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ
يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِينَ قَالُوا آمَنَّا
بِأَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوبُهُمْ وَمِنَ الَّذِينَ
هَادُوا سَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ سَمَّاعُونَ لِقَوْمٍ آخَرِينَ

لَمْ يَأْتُوكَ يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ مِنْ بَعْدِ مَوَاضِعِهِ
يَقُولُونَ إِنْ أُوتِيتُمْ هَٰذَا فَخُذُوهُ وَإِنْ لَمْ تُؤْتَوْهُ
فَاحْذَرُوا وَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ فِتْنَتَهُ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهُ
مِنَ اللَّهِ شَيْئًا أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ
يُطَهِّرَ قُلُوبَهُمْ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي
الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٤١﴾ سَمَّاعُونَ لِلْكَذِبِ أَكَّالُونَ
لِلسُّحْتِ فَإِنْ جَاءُوكَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ
عَنْهُمْ وَإِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَضُرُّوكَ شَيْئًا
وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ إِنَّ اللَّهَ
يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿٤٢﴾ وَكَيْفَ يُحَكِّمُونَكَ وَعِنْدَهُمُ
التَّوْرَاةُ فِيهَا حُكْمُ اللَّهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ
ذٰلِكَ وَمَا أُولَٰئِكَ بِالْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٣﴾ إِنَّا أَنْزَلْنَا
التَّوْرَاةَ فِيهَا هُدًى وَنُورٌ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّونَ
الَّذِينَ أَسْلَمُوا لِلَّذِينَ هَادُوا وَالرَّبَّانِيُّونَ وَ
الْأَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ وَكَانُوا

عَلَيْهِ شُهَدَاءَ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ
وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ
بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ ﴿٤٤﴾ وَكَتَبْنَا
عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ
وَالْأَنْفَ بِالْأَنْفِ وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ
بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ
كَفَّارَةٌ لَهُ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ
هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿٤٥﴾ وَقَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِمْ بِعِيسَى ابْنِ
مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ
وَآتَيْنَاهُ الْإِنْجِيلَ فِيهِ هُدًى وَنُورٌ وَمُصَدِّقًا
لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرَاةِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةً
لِلْمُتَّقِينَ ﴿٤٦﴾ وَلْيَحْكُمْ أَهْلُ الْإِنْجِيلِ بِمَا أَنْزَلَ
اللَّهُ فِيهِ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ
هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٤٧﴾ وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ
مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتَابِ وَمُهَيْمِنًا

عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ
أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ
شِرْعَةً وَمِنْهَاجًا وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً
وَاحِدَةً وَلَٰكِنْ لِيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ فَاسْتَبِقُوا
الْخَيْرَاتِ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا
كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٤٨﴾ وَأَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا
أَنْزَلَ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَنْ
يَفْتِنُوكَ عَنْ بَعْضِ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ فَإِنْ تَوَلَّوْا
فَاعْلَمْ أَنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُصِيبَهُمْ بِبَعْضِ
ذُنُوبِهِمْ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ لَفَاسِقُونَ ﴿٤٩﴾
أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ
اللَّهِ حُكْمًا لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿٥٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ بَعْضُهُمْ
أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ
إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٥١﴾ فَتَرَى الَّذِينَ

فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ
نَخْشَىٰ أَنْ تُصِيبَنَا دَائِرَةٌ فَعَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَ
بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِنْ عِنْدِهِ فَيُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا
أَسَرُّوا فِي أَنْفُسِهِمْ نَادِمِينَ ﴿٥٢﴾ وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا
أَهَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ إِنَّهُمْ
لَمَعَكُمْ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَأَصْبَحُوا خَاسِرِينَ ﴿٥٣﴾
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ
فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٍ
عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ
فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ ذٰلِكَ
فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٥٤﴾
إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ
يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ ﴿٥٥﴾
وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا فَإِنَّ
حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ ﴿٥٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا

تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُوًا وَلَعِبًا مِنَ
الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ أَوْلِيَاءَ
وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾ وَإِذَا نَادَيْتُمْ
إِلَى الصَّلَاةِ اتَّخَذُوهَا هُزُوًا وَلَعِبًا ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ
قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٥٨﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ هَلْ
تَنْقِمُونَ مِنَّا إِلَّا أَنْ آمَنَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا
وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَأَنَّ أَكْثَرَكُمْ فَاسِقُونَ ﴿٥٩﴾
قُلْ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِنْ ذٰلِكَ مَثُوبَةً عِنْدَ
اللَّهِ مَنْ لَعَنَهُ اللَّهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ
مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوتَ
أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَكَانًا وَأَضَلُّ عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ﴿٦٠﴾
وَإِذَا جَاءُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَقَدْ دَخَلُوا بِالْكُفْرِ
وَهُمْ قَدْ خَرَجُوا بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا
يَكْتُمُونَ ﴿٦١﴾ وَتَرَىٰ كَثِيرًا مِنْهُمْ يُسَارِعُونَ فِي
الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ لَبِئْسَ مَا

كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٦٢﴾ لَوْلَا يَنْهَاهُمُ الرَّبَّانِيُّونَ وَ
الْأَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ الْإِثْمَ وَأَكْلِهِمُ السُّحْتَ
لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَصْنَعُونَ ﴿٦٣﴾ وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ
اللَّهِ مَغْلُولَةٌ غُلَّتْ أَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوا بِمَا قَالُوا
بَلْ يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَاءُ وَ
لَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ
طُغْيَانًا وَكُفْرًا وَأَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَ
الْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا
لِلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا
وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿٦٤﴾ وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ
الْكِتَابِ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَ
لَأَدْخَلْنَاهُمْ جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ أَنَّهُمْ أَقَامُوا
التَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ مِنْ رَبِّهِمْ
لَأَكَلُوا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ مِنْهُمْ
أُمَّةٌ مُقْتَصِدَةٌ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ سَاءَ مَا يَعْمَلُونَ ﴿٦٦﴾

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَ
إِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ
مِنَ النَّاسِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ﴿٦٧﴾
قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَسْتُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ حَتَّىٰ تُقِيمُوا
التَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ
وَلَيَزِيدَنَّ كَثِيرًا مِنْهُمْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ
طُغْيَانًا وَكُفْرًا فَلَا تَأْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٦٨﴾
إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِئُونَ وَ
النَّصَارَىٰ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ
صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٩﴾
لَقَدْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَأَرْسَلْنَا
إِلَيْهِمْ رُسُلًا كُلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ
أَنْفُسُهُمْ فَرِيقًا كَذَّبُوا وَفَرِيقًا يَقْتُلُونَ ﴿٧٠﴾ وَ
حَسِبُوا أَلَّا تَكُونَ فِتْنَةٌ فَعَمُوا وَصَمُّوا ثُمَّ
تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوا وَصَمُّوا كَثِيرٌ مِنْهُمْ

Marfat.com

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٧٠﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ
قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ۭ وَقَالَ
الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَ
رَبَّكُمْ ۭ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ
الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٧٢﴾
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَ
مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا
يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾ اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ۭ وَ
اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧٤﴾ مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۭ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ۭ
كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ
الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٧٥﴾ قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ۭ
وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٧٦﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ

لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَاۗءَ
قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا
عَنْ سَوَاۗءِ السَّبِيْلِ ﴿٧٧﴾ لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ
بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ عَلٰي لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ
مَرْيَمَ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٧٨﴾ كَانُوْا
لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ۭ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا
يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ
لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ
عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَلَوْ كَانُوْا
يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا
اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَاۗءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٨١﴾
لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ
وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ
اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ
قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ
تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ
رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَمَا لَنَا لَا
نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَاۗءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ
يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٤﴾ فَاَثَابَهُمُ
اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَالَّذِيْنَ
كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ
لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ
وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ
الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ
بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ
الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ
اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ

رَقَبَةٍ ۭ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ
كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۭ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ۭ
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ
وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ
بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاۗءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَ
يَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ
مُّنْتَهُوْنَ ﴿٩١﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ
فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰي رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ
الْمُبِيْنُ ﴿٩٢﴾ لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ۭ وَاللّٰهُ
يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٩٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ
بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ
الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ
اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ
فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ۭ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ
الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ
ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّآ
اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ
اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ
عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ
شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۚ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٧﴾
ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰي وَجْهِهَآ اَوْ
يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَاسْمَعُوْا ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٨﴾ يَوْمَ
يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ۭ قَالُوْا لَا
عِلْمَ لَنَا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿١٠٩﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ

مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٩٤﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ
وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاۗءٌ مِّثْلُ
مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًۢا
بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ
ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ۭ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا
سَلَفَ ۭ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ
ذُو انْتِقَامٍ ﴿٩٥﴾ اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا
لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ
حُرُمًا ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٩٦﴾ جَعَلَ
اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ
الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَاۗىِٕدَ ۭ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ
اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ
اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٩٧﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ
الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩٨﴾ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ

يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰي
وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۭ تُكَلِّمُ النَّاسَ
فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ
وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ
الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًۢا بِاِذْنِيْ وَ
تُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى
بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا
سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١٠﴾ وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ
اٰمِنُوْا بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ
اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ
رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَاۗىِٕدَةً مِّنَ السَّمَاۗءِ ۭ قَالَ
اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ
نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَىِٕنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ
صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿١١٣﴾ قَالَ

عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَاۗىِٕدَةً
مِّنَ السَّمَاۗءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً
مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿١١٤﴾ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ
مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ
عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١١٥﴾ وَاِذْ قَالَ
اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ
وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا
يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۤ بِحَقٍّ ۭ اِنْ كُنْتُ
قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ۭ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا
فِيْ نَفْسِكَ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿١١٦﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ
اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ
وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ
كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ۭ وَاَنْتَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ
شَهِيْدٌ ﴿١١٧﴾ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ
لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١١٨﴾ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا

Marfat.com

يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ
رَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ ۝ ٥٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ
الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ؕ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۝
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ؕ وَ
اَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ۝ وَهُوَ اللّٰهُ
فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ؕ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ
وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ۝ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ
اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ۝ فَقَدْ كَذَّبُوْا
بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا
بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ

مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ
وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۪ وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا
مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا
فِيْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ
عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا
يُنْظَرُوْنَ ۝ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّ
لَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ۝ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ
مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا
بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ
انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝ قُلْ لِّمَنْ
مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى
نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ
فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ ۝ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ
اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ
الْمُشْرِكِيْنَ ۝ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ
فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ۝ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ
اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ
بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَهُوَ الْقَاهِرُ
فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝ قُلْ اَيُّ شَيْءٍ
اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۫ وَ
اُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ
اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ
قُلْ لَّآ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ
بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا
اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى
عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ
الظّٰلِمُوْنَ ۝ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ
اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝
ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا
كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ۝ اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ؕ وَ
ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ
اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ
وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا
بِهَا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَهُمْ
يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْـَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ
اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا
عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا

وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا
يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ
وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا
وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ۝ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى
رَبِّهِمْ ؕ قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ
قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝ قَدْ
خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمُ
السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَ
هُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ۝
وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ
خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ قَدْ نَعْلَمُ
اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ
وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ
رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا
حَتّٰٓى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ

جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ
اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي
الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ؕ وَلَوْ شَآءَ
اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝
اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؕ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ
اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ۝ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ
اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ
اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ
فِي الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ
اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى
رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّ
بُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ
يَّشَاْ يَجْعَلْهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ
اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ
تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ

فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا
تُشْرِكُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ
فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ۝
فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ
قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝
فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ
شَيْءٍ ؕ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً
فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ۝ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ
ظَلَمُوْا ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ قُلْ اَرَءَيْتُمْ
اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ
مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ
الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ۝ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ
عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ
الظّٰلِمُوْنَ ۝ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَ
مُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا

هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ
الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ
عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ
لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ؕ قُلْ هَلْ
يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ؕ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ۝ وَاَنْذِرْ
بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ
لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝ وَ
لَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ
يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ
وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ
فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ
بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ؕ
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ۝ وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ
يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۖ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى
نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا بِجَهَالَةٍ

ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَ
كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝
قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا
مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝ قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ
بِهٖ ؕ مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ
يَقُصُّ الْحَقَّ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ۝ قُلْ لَّوْ اَنَّ
عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا
يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ
مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ
وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَهُوَ
الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ
ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ
مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ وَهُوَ

Marfat.com

تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَى
الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ
ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ
لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ
تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۚ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ
مِنْهَا ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ
مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ قُلْ
اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا
وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى
اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۖ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ
يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ۗ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ
الْهُدٰى ۗ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾ وَاَنْ اَقِيْمُوا
الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ۗ وَهُوَ الَّذِىْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَ
هُوَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۗ وَيَوْمَ

الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۗ حَتّٰٓى
اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا
يُفَرِّطُوْنَ ﴿٦١﴾ ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ۗ اَلَا
لَهُ الْحُكْمُ ۗ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿٦٢﴾ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ
مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ
لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٣﴾
قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ
تُشْرِكُوْنَ ﴿٦٤﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ
عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ
شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ۗ اُنْظُرْ كَيْفَ
نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ
وَهُوَ الْحَقُّ ۗ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿٦٦﴾ لِكُلِّ نَبَاٍ
مُّسْتَقَرٌّ ۚ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ
يَخُوْضُوْنَ فِىْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا
فِىْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ۗ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا

يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۗ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۗ وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ
يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ ۗ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۗ وَهُوَ
الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿٧٣﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ
اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّىْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِىْ ضَلٰلٍ
مُّبِيْنٍ ﴿٧٤﴾ وَكَذٰلِكَ نُرِىْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ
الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّىْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ
اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿٧٦﴾ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّىْ ۚ
فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِىْ رَبِّىْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ
الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿٧٧﴾ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ
هٰذَا رَبِّىْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّىْ
بَرِىْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿٧٨﴾ اِنِّىْ وَجَّهْتُ
فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ
وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ۗ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّىْ فِى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ
وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّىْ شَيْـًٔا

وَسِعَ رَبِّىْ كُلَّ شَىْءٍ عِلْمًا ۗ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَ
كَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ
بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ۗ فَاَىُّ الْفَرِيْقَيْنِ
اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨١﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ
مُّهْتَدُوْنَ ﴿٨٢﴾ وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى
قَوْمِهٖ ۗ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ۗ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ
عَلِيْمٌ ﴿٨٣﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۗ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ
وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ ۗ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَ
سُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۗ وَ
كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَ
عِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ۗ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ
وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ۗ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى
الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ
وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٨٧﴾

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِىْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۗ
وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٨﴾ اُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ
بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ۗ قُلْ
لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۗ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٠﴾
وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَىْءٍ ۗ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِىْ
جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ
قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا
لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ۗ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ
فِىْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿٩١﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ
مُّصَدِّقُ الَّذِىْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى
وَمَنْ حَوْلَهَا ۗ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ
بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِىَ اِلَىَّ وَلَمْ
يُوْحَ اِلَيْهِ شَىْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ
اَنْزَلَ اللّٰهُ ۗ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِىْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ
وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۗ اَلْيَوْمَ
تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٩٣﴾ وَلَقَدْ
جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ
مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ
الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ۗ لَقَدْ تَّقَطَّعَ
وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٩٤﴾ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ
الْحَبِّ وَالنَّوٰى ۗ يُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ
الْمَيِّتِ مِنَ الْحَىِّ ۗ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٩٥﴾
فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ
حُسْبَانًا ۗ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٩٦﴾ وَهُوَ
جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِىْ ظُلُمٰتِ

الْبَحْرِ ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٩٧﴾ وَهُوَ
الَّذِىْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ۗ
قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ﴿٩٨﴾ وَهُوَ الَّذِىْٓ
اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَىْءٍ
فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ
النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ
وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۗ اُنْظُرُوْٓا
اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۗ اِنَّ فِىْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٩٩﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ
وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٠٠﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ ۗ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ۗ وَ
خَلَقَ كُلَّ شَىْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٠١﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ
رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَىْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿١٠٢﴾ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ

وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿١٠٣﴾
قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ
وَمَنْ عَمِىَ فَعَلَيْهَا ۗ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿١٠٤﴾
وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهٗ
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿١٠٥﴾ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِىَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٦﴾ وَلَوْ شَآءَ
اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ۗ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ
اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿١٠٧﴾ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ كَذٰلِكَ
زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۖ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ
فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٨﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ
اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ۗ قُلْ اِنَّمَا
الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ۗ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ لَا
يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠٩﴾ وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا
بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِىْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١١٠﴾

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى

وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَىْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا
اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿١١١﴾ وَ
كَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِىٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ
وَالْجِنِّ يُوْحِىْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ
غُرُوْرًا ۗ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا
يَفْتَرُوْنَ ﴿١١٢﴾ وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿١١٣﴾
اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِىْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِىْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ
الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ۗ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ
اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ
الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١١٤﴾ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ۗ
لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١١٥﴾ وَاِنْ
تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِى الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ ۗ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا

Marfat.com

يَخْرُصُوْنَ ﴿١١٦﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ
سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١١٧﴾ فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ
اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾ وَمَا
لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ
فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ
اِلَيْهِ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿١١٩﴾ وَذَرُوْا ظَاهِرَ
الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ
بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿١٢٠﴾ وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ
اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ۭ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ
لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓـئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ
اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿١٢١﴾ اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ
وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ
فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ۭ كَذٰلِكَ زُيِّنَ
لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٢﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا

فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ۭ وَمَا
يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٢٣﴾ وَاِذَا
جَاۗءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ
مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ۘ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسٰلَتَهٗ ۭ
سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَ
عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿١٢٤﴾ فَمَنْ يُّرِدِ
اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ
يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا
كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَاۗءِ ۭ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ
الرِّجْسَ عَلَي الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢٥﴾ وَهٰذَا صِرَاطُ
رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ
وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٧﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ
اَوْلِيٰٓـؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ

وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ۭ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ
عَلِيْمٌ ﴿١٢٨﴾ وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًۢا
بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٢٩﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ
يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَ
يُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَاۗءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۭ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى
اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا
عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿١٣٠﴾ ذٰلِكَ اَنْ
لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا
غٰفِلُوْنَ ﴿١٣١﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۭ وَمَا رَبُّكَ
بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٢﴾ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ
اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَاۗءُ
كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿١٣٣﴾ اِنَّ مَا
تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿١٣٤﴾ قُلْ يٰقَوْمِ
اعْمَلُوْا عَلٰي مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ

قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا مَا
رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَاۗءً عَلَي اللّٰهِ ۭ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا
مُهْتَدِيْنَ ﴿١٤٠﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ
وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ
وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ۭ
كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۡ
وَلَا تُسْرِفُوْا ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٤١﴾ وَمِنَ
الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ۭ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَ
لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٤٢﴾
ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ
اثْنَيْنِ ۭ قُلْ ءٰۗالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا
اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ۭ نَبِّـُٔوْنِيْ بِعِلْمٍ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٤٣﴾ وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَ
مِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۭ قُلْ ءٰۗالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ
الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ۭ

اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاۗءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ
مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ
عِلْمٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٤﴾ قُلْ
لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰي طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ
اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ
خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ
فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿١٤٥﴾ وَعَلَي الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ
وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا
مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۭ
ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۡ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿١٤٦﴾ فَاِنْ
كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ
بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٤٧﴾ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ
اَشْرَكُوْا لَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَاۗؤُنَا وَلَا
حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ۭ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ

قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ۭ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ
عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ۭ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿١٤٨﴾ قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ
الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَاۗءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٤٩﴾ قُلْ هَلُمَّ
شُهَدَاۗءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ
هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ
اَهْوَاۗءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿١٥٠﴾ قُلْ تَعَالَوْا
اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ ۭ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـــًٔا
وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ
اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا
الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا
النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ
بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١٥١﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ
اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا

يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْۗءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا
يَصْدِفُوْنَ ﴿١٥٧﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ
الْمَلٰۗىِٕكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ۭ
يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا
لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا
خَيْرًا ۭ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿١٥٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ۭ
اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا
يَفْعَلُوْنَ ﴿١٥٩﴾ مَنْ جَاۗءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا
وَمَنْ جَاۗءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ
لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦٠﴾ قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا
كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٦١﴾ قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ
وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٢﴾ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٦٣﴾ قُلْ

الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا
وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ
وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ
تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٢﴾ وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ
وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ ذٰلِكُمْ
وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٥٣﴾ ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى
الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَي الَّذِيْٓ اَحْسَنَ وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ
شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّهِمْ
يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٥٤﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ
وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿١٥٥﴾ اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ
الْكِتٰبُ عَلٰي طَاۗىِٕفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا وَاِنْ كُنَّا عَنْ
دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿١٥٦﴾ اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا
الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَاۗءَكُمْ بَيِّنَةٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ
كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ۭ سَنَجْزِي الَّذِيْنَ

الْمَلٰۗىِٕكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ۭ
يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا
لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا
خَيْرًا ۭ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿١٥٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ۭ
اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا
يَفْعَلُوْنَ ﴿١٥٩﴾ مَنْ جَاۗءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا
وَمَنْ جَاۗءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ
لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦٠﴾ قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا
كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٦١﴾ قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ
وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٢﴾ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٦٣﴾ قُلْ

Marfat.com

أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِي رَبًّا وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَلَا
تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ
وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿١٦٤﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ
خَلَائِفَ الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ
دَرَجَاتٍ لِيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ ۗ إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ
الْعِقَابِ ۖ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٦٥﴾

آيَاتُهَا ٢٠٦ : سُورَةُ الْأَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ : ٣٩ رُكُوعَاتُهَا ٢٤

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

الٓمٓصٓ ﴿١﴾ كِتَابٌ أُنْزِلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي صَدْرِكَ
حَرَجٌ مِنْهُ لِتُنْذِرَ بِهِ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢﴾
اتَّبِعُوا مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا
مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۗ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ﴿٣﴾ وَكَمْ
مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا فَجَاءَهَا بَأْسُنَا بَيَاتًا أَوْ هُمْ
قَائِلُونَ ﴿٤﴾ فَمَا كَانَ دَعْوَاهُمْ إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا

إِلَّا أَنْ قَالُوا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٥﴾ فَلَنَسْأَلَنَّ الَّذِينَ
أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَلَنَسْأَلَنَّ الْمُرْسَلِينَ ﴿٦﴾ فَلَنَقُصَّنَّ
عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَمَا كُنَّا غَائِبِينَ ﴿٧﴾ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ
الْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُونَ ﴿٨﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَٰئِكَ
الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَظْلِمُونَ ﴿٩﴾
وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا
مَعَايِشَ ۗ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ ﴿١٠﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ
ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ ۖ
فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ لَمْ يَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ ﴿١١﴾
قَالَ مَا مَنَعَكَ أَلَّا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ ۖ قَالَ أَنَا
خَيْرٌ مِنْهُ ۖ خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ
طِينٍ ﴿١٢﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَنْ
تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّاغِرِينَ ﴿١٣﴾ قَالَ
أَنْظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿١٤﴾ قَالَ إِنَّكَ مِنَ

أَلَمْ أَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَأَقُلْ لَكُمَا إِنَّ
الشَّيْطَانَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿٢٢﴾ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَا
أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ
مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٢٣﴾ قَالَ اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ
وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿٢٤﴾
قَالَ فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمُوتُونَ وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ ﴿٢٥﴾
يَا بَنِي آدَمَ قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُوَارِي سَوْآتِكُمْ
وَرِيشًا ۖ وَلِبَاسُ التَّقْوَىٰ ذَٰلِكَ خَيْرٌ ۚ ذَٰلِكَ مِنْ
آيَاتِ اللَّهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿٢٦﴾ يَا بَنِي آدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ
الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ
عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْآتِهِمَا ۗ إِنَّهُ يَرَاكُمْ هُوَ
وَقَبِيلُهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۗ إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ
أَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٧﴾ وَإِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً
قَالُوا وَجَدْنَا عَلَيْهَا آبَاءَنَا وَاللَّهُ أَمَرَنَا بِهَا ۗ قُلْ
إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ ۖ أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا

لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾ قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ ۖ وَأَقِيمُوا
وُجُوهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ
الدِّينَ ۚ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ ﴿٢٩﴾ فَرِيقًا هَدَىٰ وَ
فَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةُ ۖ إِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ
أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ ﴿٣٠﴾
يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا
وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿٣١﴾
قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَ
الطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ ۚ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا فِي
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ كَذَٰلِكَ
نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٣٢﴾ قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ
رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ
وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَنْ تُشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ
يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ مَا لَا
تَعْلَمُونَ ﴿٣٣﴾ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۖ فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ

وَقَالَتْ أُولَاهُمْ لِأُخْرَاهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ
فَضْلٍ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٣٩﴾
إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا
تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ
حَتَّىٰ يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي
الْمُجْرِمِينَ ﴿٤٠﴾ لَهُمْ مِنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِنْ فَوْقِهِمْ
غَوَاشٍ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿٤١﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٤٢﴾ وَ
نَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ
الْأَنْهَارُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَٰذَا ۖ
وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ ۖ لَقَدْ
جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۖ وَنُودُوا أَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ
أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾ وَنَادَىٰ أَصْحَابُ
الْجَنَّةِ أَصْحَابَ النَّارِ أَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا

الْمُنْظَرِينَ ﴿١٥﴾ قَالَ فَبِمَا أَغْوَيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ
صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿١٦﴾ ثُمَّ لَآتِيَنَّهُمْ مِنْ بَيْنِ
أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ
شَمَائِلِهِمْ ۖ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ ﴿١٧﴾ قَالَ
اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُومًا مَدْحُورًا ۖ لَمَنْ تَبِعَكَ
مِنْهُمْ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿١٨﴾ وَيَا آدَمُ
اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ
شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هَٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ
الظَّالِمِينَ ﴿١٩﴾ فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ
لَهُمَا مَا وُورِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْآتِهِمَا وَقَالَ مَا
نَهَاكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هَٰذِهِ الشَّجَرَةِ إِلَّا أَنْ تَكُونَا
مَلَكَيْنِ أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخَالِدِينَ ﴿٢٠﴾ وَقَاسَمَهُمَا
إِنِّي لَكُمَا لَمِنَ النَّاصِحِينَ ﴿٢١﴾ فَدَلَّاهُمَا بِغُرُورٍ ۚ
فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا وَطَفِقَا
يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ ۚ وَنَادَاهُمَا

رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۖ
قَالُوا نَعَمْ ۚ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ أَنْ لَعْنَةُ اللَّهِ
عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿٤٤﴾ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ
اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ كَافِرُونَ ﴿٤٥﴾
وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ
كُلًّا بِسِيمَاهُمْ ۚ وَنَادَوْا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ سَلَامٌ
عَلَيْكُمْ ۚ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُونَ ﴿٤٦﴾ وَإِذَا صُرِفَتْ
أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ أَصْحَابِ النَّارِ قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا
مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٤٧﴾ وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ
رِجَالًا يَعْرِفُونَهُمْ بِسِيمَاهُمْ قَالُوا مَا أَغْنَىٰ عَنْكُمْ
جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٤٨﴾ أَهَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ
أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ ۖ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا
خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿٤٩﴾ وَنَادَىٰ أَصْحَابُ
النَّارِ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ
أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ ۚ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى

لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿٣٤﴾ يَا
بَنِي آدَمَ إِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ يَقُصُّونَ
عَلَيْكُمْ آيَاتِي ۙ فَمَنِ اتَّقَىٰ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا
هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٥﴾ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا
عَنْهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٣٦﴾
فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ
كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۚ أُولَٰئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيبُهُمْ مِنَ الْكِتَابِ ۖ
حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُوا
أَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا
وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا كَافِرِينَ ﴿٣٧﴾ قَالَ
ادْخُلُوا فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِنَ الْجِنِّ
وَالْإِنْسِ فِي النَّارِ ۖ كُلَّمَا دَخَلَتْ أُمَّةٌ لَعَنَتْ أُخْتَهَا
حَتَّىٰ إِذَا ادَّارَكُوا فِيهَا جَمِيعًا قَالَتْ أُخْرَاهُمْ
لِأُولَاهُمْ رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ أَضَلُّونَا فَآتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا
مِنَ النَّارِ ۖ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَلَٰكِنْ لَا تَعْلَمُونَ

الْكَافِرِينَ ﴿٥٠﴾ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا وَلَعِبًا
وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسَاهُمْ كَمَا نَسُوا
لِقَاءَ يَوْمِهِمْ هَٰذَا وَمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ﴿٥١﴾
وَلَقَدْ جِئْنَاهُمْ بِكِتَابٍ فَصَّلْنَاهُ عَلَىٰ عِلْمٍ هُدًى
وَرَحْمَةً لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٢﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا
تَأْوِيلَهُ ۚ يَوْمَ يَأْتِي تَأْوِيلُهُ يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوهُ
مِنْ قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ فَهَلْ لَنَا
مِنْ شُفَعَاءَ فَيَشْفَعُوا لَنَا أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ
الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۚ قَدْ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ
عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٥٣﴾ إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي
خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ
اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۖ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ
حَثِيثًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ
بِأَمْرِهِ ۗ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۗ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ
الْعَالَمِينَ ﴿٥٤﴾ ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۚ إِنَّهُ لَا

Marfat.com

يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ
اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۭ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ
قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ
الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ
سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَاۗءَ
فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۭ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ
نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا
نَكِدًا ۭ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿۵۸﴾
لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا
اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵۹﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ
اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۰﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ
بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۱﴾
اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿۶۲﴾

مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۳﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَاۗءَكُمْ
ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰي رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا
وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۶۴﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ
مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿۶۵﴾ وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ
هُوْدًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ
اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ وَّ
اِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۶﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ
بِيْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۷﴾
اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿۶۸﴾
اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَاۗءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰي رَجُلٍ
مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ۭ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَاۗءَ
مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ
بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَاۗءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا
كَانَ يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ
مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ
رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ۭ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَاۗءٍ
سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَاۗؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا
مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۷۱﴾
فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا
دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۲﴾
وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا
اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا
تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْۗءٍ
فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ
خُلَفَاۗءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ
تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ

بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَاۗءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ
مُفْسِدِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ
قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ
اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا
بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا
اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ
وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا
تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۷۷﴾ فَاَخَذَتْهُمُ
الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَتَوَلّٰى
عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ
وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۷۹﴾
وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا
سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّكُمْ
لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَاۗءِ ۭ بَلْ اَنْتُمْ
قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ

قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ
يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۡ كَانَتْ
مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۭ فَانْظُرْ
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ
اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ
مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ
اَشْيَاۗءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ۭ
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَلَا تَقْعُدُوْا
بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْٓا
اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۡ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَاِنْ كَانَ طَاۗىِٕفَةٌ مِّنْكُمْ
اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَاۗىِٕفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا
فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۷﴾

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ
لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ
قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۭ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا
كٰرِهِيْنَ ﴿۸۸﴾ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا
فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ۭ وَمَا يَكُوْنُ
لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ۭ وَسِعَ
رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۭ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۭ رَبَّنَا افْتَحْ
بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ
الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ
قَوْمِهٖ لَىِٕنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾
فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۱﴾
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۚ
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾
فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ
رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰي قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ
اَهْلَهَا بِالْبَاْسَاۗءِ وَالضَّرَّاۗءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿۹۴﴾
ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا
وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَاۗءَنَا الضَّرَّاۗءُ وَالسَّرَّاۗءُ فَاَخَذْنٰهُمْ
بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹۵﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى
اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَ
الْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۶﴾
اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّ
هُمْ نَاۗىِٕمُوْنَ ﴿۹۷﴾ اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ
بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۸﴾ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۭ
فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹۹﴾ اَوَلَمْ
يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ
اَنْ لَّوْ نَشَاۗءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلٰي
قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ
عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗىِٕهَا ۚ وَلَقَدْ جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ
قَبْلُ ۭ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰي قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۱﴾
وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَآ
اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى
بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَقَالَ مُوْسٰى
يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ حَقِيْقٌ
عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۭ قَدْ جِئْتُكُمْ
بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ﴿۱۰۵﴾
قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ
مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ
مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَاۗءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾
قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۹﴾
يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۡ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾
قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي الْمَدَاۗىِٕنِ حٰشِرِيْنَ ﴿۱۱۱﴾

يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿۱۱۲﴾ وَجَاۗءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ
قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ
نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ
اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾
قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ
وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَاۗءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۱۶﴾ وَاَوْحَيْنَآ
اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ
مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾
وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ
اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۭ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ
مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ
خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى

Marfat.com

طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣١﴾ وَ
قَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا
نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَ
الْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ
فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿١٣٣﴾ وَلَمَّا
وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ
بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ
لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٣٤﴾
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ
اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿١٣٥﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ
فِى الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا
غٰفِلِيْنَ ﴿١٣٦﴾ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا
يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِىْ
بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ بِمَا صَبَرُوْا ۭ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ

يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿١٣٧﴾ وَ
جٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ
يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ
لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٨﴾ قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ
فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٣٩﴾ وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ
فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ
وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِىْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
عَظِيْمٌ ﴿١٤٠﴾ وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا
بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ
مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِىْ فِىْ قَوْمِىْ
وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٤٢﴾ وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى
لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِىْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ۭ
قَالَ لَنْ تَرٰىنِىْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ

اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِىْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ
لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ اَفَاقَ
قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٤٣﴾
قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِىْ
وَبِكَلَامِىْ ۖ فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٤٤﴾
وَكَتَبْنَا لَهٗ فِى الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ مَّوْعِظَةً وَّ
تَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَىْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ
يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ۭ سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿١٤٥﴾
سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِىَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِى الْاَرْضِ
بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ
وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ
وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۭ ذٰلِكَ
بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿١٤٦﴾ وَ
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ
اَعْمَالُهُمْ ۭ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٧﴾

وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا
جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ۭ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا
يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿١٤٨﴾ وَ
لَمَّا سُقِطَ فِىْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ
قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ
مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿١٤٩﴾ وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ
غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِىْ مِنْۢ بَعْدِىْ ۚ
اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ
اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ۭ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ
اسْتَضْعَفُوْنِىْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِىْ ۖ فَلَا تُشْمِتْ
بِىَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِىْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٥٠﴾
قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِىْ وَلِاَخِىْ وَاَدْخِلْنَا فِىْ رَحْمَتِكَ ۖ
وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١٥١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا
الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِى
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُفْتَرِيْنَ ﴿١٥٢﴾

وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا
وَاٰمَنُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٥٣﴾
وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖ
وَفِىْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ
يَرْهَبُوْنَ ﴿١٥٤﴾ وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا
لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ
اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّاىَ ۭ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ
السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِىَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ۭ تُضِلُّ بِهَا مَنْ
تَشَآءُ وَتَهْدِىْ مَنْ تَشَآءُ ۭ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا
وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿١٥٥﴾ وَاكْتُبْ لَنَا
فِىْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ
قَالَ عَذَابِىْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَرَحْمَتِىْ وَسِعَتْ
كُلَّ شَىْءٍ ۭ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ
الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٥٦﴾ الَّذِيْنَ
يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِىَّ الْاُمِّىَّ الَّذِىْ يَجِدُوْنَهٗ

مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِى التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ۡ يَاْمُرُهُمْ
بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ
الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ
اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِىْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِىْٓ اُنْزِلَ
مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٥٧﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ
رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا ِۨالَّذِىْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ ۡ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ
وَرَسُوْلِهِ النَّبِىِّ الْاُمِّىِّ الَّذِىْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ
وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥٨﴾ وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى
اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿١٥٩﴾ وَقَطَّعْنٰهُمُ
اثْنَتَىْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ۭ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى
اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ
فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۭ قَدْ عَلِمَ كُلُّ
اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۭ وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا

عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۭ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۭ
وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿١٦٠﴾ وَ
اِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ
شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ
لَكُمْ خَطِيْٓـٰتِكُمْ ۭ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٦١﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ
ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِىْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا
عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿١٦٢﴾ وَسْـَٔلْهُمْ
عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِىْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ
يَعْدُوْنَ فِى السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ
سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۚ كَذٰلِكَ
نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿١٦٣﴾ وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ
مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ
مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ
وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿١٦٤﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ
اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ

ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۢ بَـِٔيْسٍۢ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿١٦٥﴾ فَلَمَّا
عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً
خٰسِـِٕيْنَ ﴿١٦٦﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۭ اِنَّ رَبَّكَ
لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۚ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٦٧﴾ وَقَطَّعْنٰهُمْ
فِى الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ
ذٰلِكَ ۡ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُوْنَ ﴿١٦٨﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا
الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ
سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ۭ
اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا
عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ۭ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ
خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦٩﴾ وَالَّذِيْنَ
يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّا لَا نُضِيْعُ
اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿١٧٠﴾ وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ

Marfat.com

ضَلُّوا عَنْهُمْ وَقَالُوا بِهِمْ خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ
بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٧١﴾ وَإِذْ
أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ
وَأَشْهَدَهُمْ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا
بَلَىٰ شَهِدْنَا أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّا كُنَّا
عَنْ هَٰذَا غَافِلِينَ ﴿١٧٢﴾ أَوْ تَقُولُوا إِنَّمَا أَشْرَكَ
آبَاؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِنْ بَعْدِهِمْ
أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ ﴿١٧٣﴾ وَكَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ
الْآيَاتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٧٤﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ
الَّذِي آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَأَتْبَعَهُ الشَّيْطَانُ
فَكَانَ مِنَ الْغَاوِينَ ﴿١٧٥﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَ
لٰكِنَّهُ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوَاهُ فَمَثَلُهُ
كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ أَوْ تَتْرُكْهُ
يَلْهَثْ ذَٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٧٦﴾ سَاءَ مَثَلًا

الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَأَنْفُسَهُمْ كَانُوا
يَظْلِمُونَ ﴿١٧٧﴾ مَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِي وَمَنْ
يُضْلِلْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿١٧٨﴾ وَلَقَدْ ذَرَأْنَا
لِجَهَنَّمَ كَثِيرًا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ لَهُمْ قُلُوبٌ
لَا يَفْقَهُونَ بِهَا وَلَهُمْ أَعْيُنٌ لَا يُبْصِرُونَ بِهَا
وَلَهُمْ آذَانٌ لَا يَسْمَعُونَ بِهَا أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ
بَلْ هُمْ أَضَلُّ أُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ ﴿١٧٩﴾ وَلِلَّهِ
الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا وَذَرُوا الَّذِينَ
يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٨٠﴾
وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةٌ يَهْدُونَ بِالْحَقِّ وَبِهِ
يَعْدِلُونَ ﴿١٨١﴾ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ
مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨٢﴾ وَأُمْلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي
مَتِينٌ ﴿١٨٣﴾ أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا مَا بِصَاحِبِهِمْ مِنْ جِنَّةٍ
إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿١٨٤﴾ أَوَلَمْ يَنْظُرُوا فِي
مَلَكُوتِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ

مِنْ شَيْءٍ وَأَنْ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ قَدِ اقْتَرَبَ
أَجَلُهُمْ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿١٨٥﴾ مَنْ
يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَيَذَرُهُمْ فِي
طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٨٦﴾ يَسْأَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ
مُرْسَاهَا قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي لَا يُجَلِّيهَا
لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ ثَقُلَتْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا
تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةً يَسْأَلُونَكَ كَأَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا
قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨٧﴾ قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا
ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ وَلَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ
لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ إِنْ
أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿١٨٨﴾ هُوَ
الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَجَعَلَ مِنْهَا
زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمَلَتْ حَمْلًا
خَفِيفًا فَمَرَّتْ بِهِ فَلَمَّا أَثْقَلَتْ دَعَوَا اللَّهَ رَبَّهُمَا

لَئِنْ آتَيْتَنَا صَالِحًا لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿١٨٩﴾ فَلَمَّا
آتَاهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهُ شُرَكَاءَ فِيمَا آتَاهُمَا فَتَعَالَى
اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿١٩٠﴾ أَيُشْرِكُونَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا
وَهُمْ يُخْلَقُونَ ﴿١٩١﴾ وَلَا يَسْتَطِيعُونَ لَهُمْ نَصْرًا
وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿١٩٢﴾ وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى
الْهُدَىٰ لَا يَتَّبِعُوكُمْ سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ أَدَعَوْتُمُوهُمْ
أَمْ أَنْتُمْ صَامِتُونَ ﴿١٩٣﴾ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ
دُونِ اللَّهِ عِبَادٌ أَمْثَالُكُمْ فَادْعُوهُمْ فَلْيَسْتَجِيبُوا
لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٩٤﴾ أَلَهُمْ أَرْجُلٌ يَمْشُونَ
بِهَا أَمْ لَهُمْ أَيْدٍ يَبْطِشُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ أَعْيُنٌ
يُبْصِرُونَ بِهَا أَمْ لَهُمْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا
قُلِ ادْعُوا شُرَكَاءَكُمْ ثُمَّ كِيدُونِ فَلَا تُنْظِرُونِ ﴿١٩٥﴾
إِنَّ وَلِيِّيَ اللَّهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى
الصَّالِحِينَ ﴿١٩٦﴾ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا
يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَكُمْ وَلَا أَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿١٩٧﴾

وَإِنْ تَدْعُوهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ لَا يَسْمَعُوا وَ
تَرَاهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿١٩٨﴾
خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ
الْجَاهِلِينَ ﴿١٩٩﴾ وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ
فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٠٠﴾ إِنَّ الَّذِينَ
اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا
فَإِذَا هُمْ مُبْصِرُونَ ﴿٢٠١﴾ وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّونَهُمْ فِي
الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُونَ ﴿٢٠٢﴾ وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِمْ بِآيَةٍ
قَالُوا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا قُلْ إِنَّمَا أَتَّبِعُ مَا يُوحَىٰ
إِلَيَّ مِنْ رَبِّي هَٰذَا بَصَائِرُ مِنْ رَبِّكُمْ وَهُدًى
وَرَحْمَةٌ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠٣﴾ وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ
فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٢٠٤﴾ وَاذْكُرْ
رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ
مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُنْ مِنَ
الْغَافِلِينَ ﴿٢٠٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُونَ

عَنْ عِبَادَتِهِ وَيُسَبِّحُونَهُ وَلَهُ يَسْجُدُونَ ﴿٢٠٦﴾

سُورَةُ الْأَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ ٨

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ
فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ وَأَطِيعُوا اللَّهَ
وَرَسُولَهُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١﴾ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ
الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ
عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٢﴾
الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿٣﴾
أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَهُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ
رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٤﴾ كَمَا أَخْرَجَكَ
رَبُّكَ مِنْ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
لَكَارِهُونَ ﴿٥﴾ يُجَادِلُونَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَمَا تَبَيَّنَ
كَأَنَّمَا يُسَاقُونَ إِلَى الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُونَ ﴿٦﴾
وَإِذْ يَعِدُكُمُ اللَّهُ إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ أَنَّهَا لَكُمْ

وَتَوَدُّونَ أَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُونُ لَكُمْ وَ
يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَيَقْطَعَ دَابِرَ
الْكَافِرِينَ ﴿٧﴾ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ
كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴿٨﴾ إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ
لَكُمْ أَنِّي مُمِدُّكُمْ بِأَلْفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُرْدِفِينَ ﴿٩﴾
وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَلِتَطْمَئِنَّ بِهِ
قُلُوبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِنَّ
اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿١٠﴾ إِذْ يُغَشِّيكُمُ النُّعَاسَ أَمَنَةً
مِنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لِيُطَهِّرَكُمْ
بِهِ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ
عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْأَقْدَامَ ﴿١١﴾ إِذْ يُوحِي
رَبُّكَ إِلَى الْمَلَائِكَةِ أَنِّي مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِينَ
آمَنُوا سَأُلْقِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا الرُّعْبَ
فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ
بَنَانٍ ﴿١٢﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَ

مَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ
الْعِقَابِ ﴿١٣﴾ ذَٰلِكُمْ فَذُوقُوهُ وَأَنَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابَ
النَّارِ ﴿١٤﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ
كَفَرُوا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوهُمُ الْأَدْبَارَ ﴿١٥﴾ وَمَنْ يُوَلِّهِمْ
يَوْمَئِذٍ دُبُرَهُ إِلَّا مُتَحَرِّفًا لِقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَىٰ
فِئَةٍ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ وَمَأْوَاهُ جَهَنَّمُ
وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٦﴾ فَلَمْ تَقْتُلُوهُمْ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ
قَتَلَهُمْ وَمَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ
رَمَىٰ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءً حَسَنًا إِنَّ
اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٧﴾ ذَٰلِكُمْ وَأَنَّ اللَّهَ مُوهِنُ
كَيْدِ الْكَافِرِينَ ﴿١٨﴾ إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمُ
الْفَتْحُ وَإِنْ تَنْتَهُوا فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمْ وَإِنْ
تَعُودُوا نَعُدْ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَلَوْ
كَثُرَتْ وَأَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٩﴾ يَا أَيُّهَا
الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا

عَنْهُ وَأَنْتُمْ تَسْمَعُونَ ﴿٢٠﴾ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا
سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿٢١﴾ إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ
عِنْدَ اللَّهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٢٢﴾ وَ
لَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا لَأَسْمَعَهُمْ وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ
لَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُعْرِضُونَ ﴿٢٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ
وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَ
أَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾ وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيبَنَّ
الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْكُمْ خَاصَّةً وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ
شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢٥﴾ وَاذْكُرُوا إِذْ أَنْتُمْ قَلِيلٌ
مُسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ تَخَافُونَ أَنْ يَتَخَطَّفَكُمُ
النَّاسُ فَآوَاكُمْ وَأَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهِ وَرَزَقَكُمْ مِنَ
الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٢٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمَانَاتِكُمْ وَ
أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٧﴾ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَ

Marfat.com

أَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّأَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ أَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٨﴾
يٰۤأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا إِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ
فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ
ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾ وَإِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ أَوْ يَقْتُلُوْكَ أَوْ يُخْرِجُوْكَ ۗ وَ
يَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ۗ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿٣٠﴾
وَإِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ
نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَاۤ ۙ إِنْ هٰذَاۤ إِلَّاۤ أَسَاطِيْرُ
الْأَوَّلِيْنَ ﴿٣١﴾ وَإِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ
الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً
مِّنَ السَّمَآءِ أَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيْمٍ ﴿٣٢﴾ وَمَا كَانَ
اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيْهِمْ ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ
مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَمَا لَهُمْ
أَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْۤا أَوْلِيَآءَهٗ ۗ إِنْ أَوْلِيَآؤُهٗۤ إِلَّا

الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَمَا
كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ إِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ۗ
فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ إِنَّ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ۗ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ
حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۗ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا إِلٰى
جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿٣٦﴾ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ
الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ
فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ۗ أُولٰٓئِكَ هُمُ
الْخٰسِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا إِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ
لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَإِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ
سُنَّتُ الْأَوَّلِيْنَ ﴿٣٨﴾ وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ
فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَإِنِ انْتَهَوْا فَإِنَّ
اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٣٩﴾ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْۤا
أَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ۗ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿٤٠﴾

وَاعْلَمُوْۤا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلّٰهِ
خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَ
الْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ إِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَ
مَاۤ أَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۗ
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤١﴾ إِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ
الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وَالرَّكْبُ أَسْفَلَ
مِنْكُمْ ۚ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ ۙ
وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ لِّيَهْلِكَ
مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ ۗ
وَإِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٤٢﴾ إِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ
مَنَامِكَ قَلِيْلًا ۗ وَلَوْ أَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَ
لَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ۗ إِنَّهٗ عَلِيْمٌ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٤٣﴾ وَإِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ إِذِ الْتَقَيْتُمْ
فِيْۤ أَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْۤ أَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ
اللّٰهُ أَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۗ وَإِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُوْرُ

يٰۤأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا إِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَ
اذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَأَطِيْعُوا
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ
رِيْحُكُمْ ۖ وَاصْبِرُوْا ۗ إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٤٦﴾
وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ
بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿٤٧﴾ وَإِذْ زَيَّنَ
لَهُمُ الشَّيْطٰنُ أَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ
الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَآءَتِ
الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَقَالَ إِنِّيْ بَرِيْٓءٌ
مِّنْكُمْ إِنِّيْۤ أَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّيْۤ أَخَافُ اللّٰهَ ۗ
وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٤٨﴾ إِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ
الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ۗ وَ
مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٤٩﴾
وَلَوْ تَرٰى إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمَلٰٓئِكَةُ

قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْبِذْ إِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ۗ إِنَّ اللّٰهَ لَا
يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿٥٨﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
سَبَقُوْا ۗ إِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَأَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا
اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ
عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ
لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ۗ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ
شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٦٠﴾
وَإِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ
عَلَى اللّٰهِ ۗ إِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦١﴾ وَإِنْ يُّرِيْدُوْۤا
أَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ۗ هُوَ الَّذِيْٓ
أَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾ وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ۗ
لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ أَلَّفْتَ
بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّهٗ
حَكِيْمٌ ﴿٦٣﴾ يٰۤأَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٤﴾ يٰۤأَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ

عَلَى الْقِتَالِ ۚ إِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ
يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَإِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْۤا
أَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾
اَلْئٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ۚ
فَإِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ
وَإِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ أَلْفٌ يَّغْلِبُوْۤا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ
اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ
يَّكُوْنَ لَهٗۤ أَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْأَرْضِ ۚ
تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۗ
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٧﴾ لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ
لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٦٨﴾ فَكُلُوْا
مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ۗ إِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٩﴾ يٰۤأَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْۤ
أَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْأَسْرٰۤى إِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ
خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ أُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧٠﴾ وَإِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ
فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَأَمْكَنَ مِنْهُمْ ۗ وَاللّٰهُ
عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾ إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَ
جٰهَدُوْا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْۤا أُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَآءُ
بَعْضٍ ۗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ
مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ وَإِنِ
اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ إِلَّا عَلٰى
قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ ﴿٧٢﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ أَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۗ
إِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ
كَبِيْرٌ ﴿٧٣﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْۤا أُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۗ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٤﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖۤ إِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ
مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١﴾ فَسِيْحُوْا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ
وَّاعْلَمُوْۤا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ وَأَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي
الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢﴾ وَأَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖۤ إِلَى النَّاسِ
يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ
وَرَسُوْلُهٗ ۚ فَإِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ
فَاعْلَمُوْۤا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۗ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا بِعَذَابٍ أَلِيْمٍ ﴿٣﴾ إِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ
الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْئًا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا
عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتِمُّوْۤا إِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ إِلٰى مُدَّتِهِمْ ۗ
إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٤﴾ فَإِذَا انْسَلَخَ الْأَشْهُرُ
الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَ

Marfat.com

خُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ
فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا
سَبِيْلَهُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَاِنْ اَحَدٌ
مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ
اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا
يَعْلَمُوْنَ ۝ كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ
اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا
لَهُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝ كَيْفَ وَاِنْ
يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۚ
يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ وَاَكْثَرُهُمْ
فٰسِقُوْنَ ۝ اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا
فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝
لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۚ وَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ۝ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ

وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ۚ وَنُفَصِّلُ
الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ
مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا
اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ۝
اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا
بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ
اَتَخْشَوْنَهُمْ ۚ فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ۝ قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ
وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ
قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ۚ وَ
يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝
اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ
لَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ۚ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا

مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ۚ اُولٰٓئِكَ
حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۖ وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۝ اِنَّمَا
يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا
اللّٰهَ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝
اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَ
جٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ
اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝
يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ
لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ
اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ

اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ
وَاَبْنَآؤُكُمْ وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ
وَاَمْوَالُ ِۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا
وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ
بِاَمْرِهٖ ۚ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝
لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ
حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ
شَيْئًا وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ
وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ۝ ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى
رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ
تَرَوْهَا ۚ وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ وَذٰلِكَ جَزَآءُ
الْكٰفِرِيْنَ ۝ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى
مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ
الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً
فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ ۚ اِنَّ
اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ
اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ
وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ۝ وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ِۨابْنُ
اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ۚ ذٰلِكَ
قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۚ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝
اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ
اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا
لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ سُبْحٰنَهٗ
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ

بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ
كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى
وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ
الْمُشْرِكُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ
الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ
بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ
يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ يَّوْمَ يُحْمٰى
عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَ
جُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ۭ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ
فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ۝ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ
عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ۭ
ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ ۭ
وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ۭ

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝ اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ
زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ ۘ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ
عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ
اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ۭ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ۭ
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ۭ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ۝ اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ
عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا
تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝
اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ
اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ
فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ

لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا
السُّفْلٰى ۭ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ
حَكِيْمٌ ۝ اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا
بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكُمْ
خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ لَوْ كَانَ عَرَضًا
قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْ
بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۭ وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ
لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ
لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ
صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ لَا يَسْتَاْذِنُكَ
الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ
يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
بِالْمُتَّقِيْنَ ۝ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا
يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ

قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ۝ وَلَوْ
اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ
اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ
الْقٰعِدِيْنَ ۝ لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا
خَبَالًا وَّلَآ اَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ
وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝
لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ
الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ
وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ۝ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ
لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ۭ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ۭ وَاِنَّ
جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ ۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ۝ اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ
تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ
اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ
فَرِحُوْنَ ۝ قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ
لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۭ
وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ
مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۚ فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ
مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿٥٢﴾ قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ
يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۭ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٥٣﴾
وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ
اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ
الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا
وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٥٤﴾ فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ
اَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٥٥﴾
وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ۭ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ
وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿٥٦﴾ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً
اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ
يَجْمَحُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ

فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ
اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿٥٨﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ
اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ
سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ
اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿٥٩﴾ اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ
وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ
قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ فَرِيْضَةً مِّنَ
اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٠﴾ وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ
يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ۭ قُلْ اُذُنُ
خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ
رَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۭ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ
رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦١﴾ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ
لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ اَنْ
يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ

مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ
خَالِدًا فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٣﴾ يَحْذَرُ
الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ
بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ
مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا
نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ۭ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ
كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦٥﴾ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ
اِيْمَانِكُمْ ۭ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَاۗىِٕفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ
طَاۗىِٕفَةً ۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٦٦﴾ اَلْمُنٰفِقُوْنَ
وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ
بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ
اَيْدِيَهُمْ ۭ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ۭ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ
الْفٰسِقُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ
وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ هِيَ حَسْبُهُمْ
وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٦٨﴾ كَالَّذِيْنَ

مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ
اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۭ فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ
بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ
وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْٓا ۭ اُولٰۗىِٕكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٩﴾
اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ
عَادٍ وَّثَمُوْدَ ۙ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ
وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ۭ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ فَمَا كَانَ
اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَ
الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۘ
يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ
وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ
يُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ سَيَرْحَمُهُمُ
اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ وَرِضْوَانٌ
مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٧٢﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَ
اغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٣﴾
يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ۭ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ
الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا
لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَ
رَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ
وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِي
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ
وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٧٤﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ
اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ
الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ
وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا
فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا

اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿٧٧﴾ اَلَمْ
يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَ
اَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿٧٨﴾ اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ
الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ ۙ
وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ
مِنْهُمْ ۭ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۡ وَلَهُمْ عَذَابٌ
اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ
تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ
لَهُمْ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَ
اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٨٠﴾ فَرِحَ
الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَ
كَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ ۭ قُلْ نَارُ
جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ۭ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨١﴾ فَلْيَضْحَكُوْا
قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ

فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَاۗىِٕفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ
لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِيَ اَبَدًا وَّلَنْ
تُقَاتِلُوْا مَعِيَ عَدُوًّا ۭ اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ
اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَلَا تُصَلِّ
عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰي
قَبْرِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا
وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَ
اَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا
فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٨٥﴾
وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا
مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَ
قَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٨٦﴾ رَضُوْا بِاَنْ
يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ
لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨٧﴾ لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ

لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٨٨﴾ اَعَدَّ
اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٨٩﴾ وَجَاۗءَ
الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ
الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٩٠﴾ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَاۗءِ
وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ
مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ
مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿٩١﴾ وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ
قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۖ تَوَلَّوْا وَّ
اَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا
يُنْفِقُوْنَ ﴿٩٢﴾ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ
وَهُمْ اَغْنِيَاۗءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ
وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٣﴾

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ۭ قُلْ
لَّا تَعْتَذِرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ
مِنْ اَخْبَارِكُمْ ۭ وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ
تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٤﴾ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ اِذَا
انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ۭ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ۭ
اِنَّهُمْ رِجْسٌ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا
يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٥﴾ يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ
تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ
الْفٰسِقِيْنَ ﴿٩٦﴾ اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّ
اَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰي
رَسُوْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٩٧﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ
مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ
الدَّوَاۗىِٕرَ ۭ عَلَيْهِمْ دَاۗىِٕرَةُ السَّوْءِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ﴿٩٨﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

Marfat.com

Marfat.com

مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيمَا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٩﴾ وَ
يَقُولُونَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا
الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٢٠﴾
وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ
اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۚ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۚ اِنَّ
رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿٢١﴾ هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ
فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ
بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ
وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ
اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَئِنْ
اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٢٢﴾ فَلَمَّآ
اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا ۡ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٣﴾
اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَ
الْاَنْعَامُ ۗ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَ
ازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ اَتٰىهَآ
اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ
تَغْنَ بِالْاَمْسِ ۗ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ۗ وَيَهْدِيْ
مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٥﴾ لِلَّذِيْنَ
اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ۗ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ
قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ۗ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍ
بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۗ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ
عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ
الَّيْلِ مُظْلِمًا ۗ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ
لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا

بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢٨﴾
فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ
عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿٢٩﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ
اَسْلَفَتْ ۚ وَرُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ
عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٣٠﴾ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ
السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ
وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ
مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ
فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٣١﴾ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ
فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿٣٢﴾
كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا
اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ
يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۚ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ
ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٤﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ
مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ۗ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ

اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا
يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٥﴾
وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ۗ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ
مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَ
مَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ
الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٧﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ
افْتَرٰىهُ ۗ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ
اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٨﴾
بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ۗ
كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ
مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ۗ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَ
اِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ
بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٤١﴾ وَ

مِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ۗ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ
وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ۗ
اَفَاَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٤٣﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ
اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا
اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ۗ قَدْ خَسِرَ
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿٤٥﴾
وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ
فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٤٦﴾
وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ
بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا
الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ
ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۗ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۗ
اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا
يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٤٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا

اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٠﴾
اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ۗ اٰلْـٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ
تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ
الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَ
يَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ۗ قُلْ اِيْ وَرَبِّيْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ۗ وَ
مَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٥٣﴾ وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ
مَا فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ۗ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ
لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ
لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٥٤﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ ۗ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾
هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٥٦﴾ يٰٓاَيُّهَا
قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا
فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾
قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ۗ
هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿٥٨﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ

اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ۗ قُلْ
اٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَمَا ظَنُّ
الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ اِنَّ
اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٦٠﴾ وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا
مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا
عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۗ وَمَا يَعْزُبُ
عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي
السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا
فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٦١﴾ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا
يَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي
الْاٰخِرَةِ ۗ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۗ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ
الْعَظِيْمُ ﴿٦٤﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ
جَمِيْعًا ۗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦٥﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ۗ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ
يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ۗ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا
الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِيْ
جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۗ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا اتَّخَذَ
اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۗ هُوَ الْغَنِيُّ ۗ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ
بِهٰذَا ۗ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾
قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا
يُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ
ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا
يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ
يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ
وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً

ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿٧١﴾ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ
فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ۗ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَ
اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ
وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ
فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا
بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۗ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٧٤﴾
ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى
فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا
مُّجْرِمِيْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا
اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٦﴾ قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ
لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ۗ اَسِحْرٌ هٰذَا ۗ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿٧٧﴾
قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَ
تَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِي الْاَرْضِ ۗ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا

Marfat.com

بِمُؤْمِنِينَ ﴿٨٣﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي بِكُلِّ سَحَّارٍ
عَلِيمٍ ﴿٨٤﴾ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُوسَىٰ أَلْقُوا
مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ﴿٨٥﴾ فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا
جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا
يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٨١﴾ وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ
وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴿٨٢﴾ فَمَا آمَنَ لِمُوسَىٰ إِلَّا ذُرِّيَّةٌ
مِنْ قَوْمِهِ عَلَىٰ خَوْفٍ مِنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَائِهِمْ
أَنْ يَفْتِنَهُمْ ۚ وَإِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ ۖ
وَإِنَّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿٨٣﴾ وَقَالَ مُوسَىٰ يَا قَوْمِ
إِنْ كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا إِنْ كُنْتُمْ
مُسْلِمِينَ ﴿٨٤﴾ فَقَالُوا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا
فِتْنَةً لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٨٥﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ
الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٨٦﴾ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَخِيهِ
أَنْ تَبَوَّآ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوتًا وَاجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ
قِبْلَةً وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٧﴾ وَ

قَالَ مُوسَىٰ رَبَّنَا إِنَّكَ آتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَأَهُ
زِينَةً وَأَمْوَالًا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوا
عَنْ سَبِيلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلَىٰ أَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ
عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوا حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ
الْأَلِيمَ ﴿٨٨﴾ قَالَ قَدْ أُجِيبَتْ دَعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيمَا وَ
لَا تَتَّبِعَانِّ سَبِيلَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٨٩﴾ وَجَاوَزْنَا
بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُودُهُ
بَغْيًا وَعَدْوًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ آمَنْتُ
أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا الَّذِي آمَنَتْ بِهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ
وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٩٠﴾ آلْآنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ
وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٩١﴾ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ
لِتَكُونَ لِمَنْ خَلْفَكَ آيَةً ۚ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ
عَنْ آيَاتِنَا لَغَافِلُونَ ﴿٩٢﴾ وَلَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ
مُبَوَّأَ صِدْقٍ وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ۖ فَمَا اخْتَلَفُوا
حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْعِلْمُ ۚ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ

يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۖ
وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ﴿١٠٨﴾ وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ
وَاصْبِرْ حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿١٠٩﴾

سُورَةُ هُودٍ مَكِّيَّةٌ : ٥٢ — رُكُوعَاتُهَا ١٠ — آيَاتُهَا ١٢٣

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

الر ۚ كِتَابٌ أُحْكِمَتْ آيَاتُهُ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَدُنْ
حَكِيمٍ خَبِيرٍ ﴿١﴾ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۚ إِنَّنِي لَكُمْ
مِنْهُ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ ﴿٢﴾ وَأَنِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ
ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَتَاعًا حَسَنًا إِلَىٰ أَجَلٍ
مُسَمًّى وَيُؤْتِ كُلَّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ ۖ وَإِنْ
تَوَلَّوْا فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيرٍ ﴿٣﴾
إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٤﴾
أَلَا إِنَّهُمْ يَثْنُونَ صُدُورَهُمْ لِيَسْتَخْفُوا مِنْهُ ۚ
أَلَا حِينَ يَسْتَغْشُونَ ثِيَابَهُمْ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ
وَمَا يُعْلِنُونَ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٥﴾

أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۚ أُولَٰئِكَ يُعْرَضُونَ
عَلَىٰ رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا
عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿١٨﴾ الَّذِينَ
يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ
بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ﴿١٩﴾ أُولَٰئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ
فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ
أَوْلِيَاءَ ۘ يُضَاعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ۚ مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ
السَّمْعَ وَمَا كَانُوا يُبْصِرُونَ ﴿٢٠﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا
أَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢١﴾ لَا جَرَمَ
أَنَّهُمْ فِي الْآخِرَةِ هُمُ الْأَخْسَرُونَ ﴿٢٢﴾ إِنَّ الَّذِينَ
آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَأَخْبَتُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُولَٰئِكَ
أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٣﴾ مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ
كَالْأَعْمَىٰ وَالْأَصَمِّ وَالْبَصِيرِ وَالسَّمِيعِ ۚ هَلْ يَسْتَوِيَانِ
مَثَلًا ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ
قَوْمِهِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٢٥﴾ أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا

الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٩٣﴾ فَإِنْ كُنْتَ فِي
شَكٍّ مِمَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ فَاسْأَلِ الَّذِينَ يَقْرَءُونَ
الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ
فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿٩٤﴾ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ
كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَتَكُونَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٩٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ
حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٩٦﴾ وَلَوْ
جَاءَتْهُمْ كُلُّ آيَةٍ حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٩٧﴾
فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ آمَنَتْ فَنَفَعَهَا إِيمَانُهَا إِلَّا
قَوْمَ يُونُسَ ۖ لَمَّا آمَنُوا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ
فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ﴿٩٨﴾ وَلَوْ شَاءَ
رَبُّكَ لَآمَنَ مَنْ فِي الْأَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيعًا ۚ
أَفَأَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتَّىٰ يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٩٩﴾ وَ
مَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تُؤْمِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَيَجْعَلُ
الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ﴿١٠٠﴾ قُلِ انْظُرُوا
مَاذَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَمَا تُغْنِي الْآيَاتُ وَ

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا
وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۚ كُلٌّ فِي كِتَابٍ
مُبِينٍ ﴿٦﴾ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ
فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ لِيَبْلُوَكُمْ
أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَلَئِنْ قُلْتَ إِنَّكُمْ مَبْعُوثُونَ
مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا
إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ﴿٧﴾ وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِلَىٰ
أُمَّةٍ مَعْدُودَةٍ لَيَقُولُنَّ مَا يَحْبِسُهُ ۗ أَلَا يَوْمَ يَأْتِيهِمْ
لَيْسَ مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ
يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٨﴾ وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ
نَزَعْنَاهَا مِنْهُ إِنَّهُ لَيَئُوسٌ كَفُورٌ ﴿٩﴾ وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ
نَعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ
عَنِّي ۚ إِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورٌ ﴿١٠﴾ إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿١١﴾ فَلَعَلَّكَ
تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَضَائِقٌ بِهِ صَدْرُكَ

أَنْ يَقُولُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ أَوْ جَاءَ مَعَهُ
مَلَكٌ ۚ إِنَّمَا أَنْتَ نَذِيرٌ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ﴿١٢﴾
أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ قُلْ فَأْتُوا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِثْلِهِ
مُفْتَرَيَاتٍ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ
إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٣﴾ فَإِلَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكُمْ فَاعْلَمُوا
أَنَّمَا أُنْزِلَ بِعِلْمِ اللَّهِ وَأَنْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَهَلْ أَنْتُمْ
مُسْلِمُونَ ﴿١٤﴾ مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا
نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا
يُبْخَسُونَ ﴿١٥﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ
إِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبَاطِلٌ مَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾ أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّهِ وَيَتْلُوهُ
شَاهِدٌ مِنْهُ وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً
أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۚ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ مِنَ الْأَحْزَابِ
فَالنَّارُ مَوْعِدُهُ ۚ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِنْهُ ۚ إِنَّهُ الْحَقُّ
مِنْ رَبِّكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٧﴾ وَمَنْ

اللَّهُ ۚ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ أَلِيمٍ ﴿٢٦﴾ فَقَالَ
الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا نَرَاكَ إِلَّا بَشَرًا
مِثْلَنَا وَمَا نَرَاكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ
أَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّأْيِ ۖ وَمَا نَرَىٰ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ
فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كَاذِبِينَ ﴿٢٧﴾ قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ
إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّي وَآتَانِي رَحْمَةً مِنْ
عِنْدِهِ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ۚ أَنُلْزِمُكُمُوهَا وَأَنْتُمْ لَهَا
كَارِهُونَ ﴿٢٨﴾ وَيَا قَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۖ إِنْ
أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ
إِنَّهُمْ مُلَاقُو رَبِّهِمْ وَلَٰكِنِّي أَرَاكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ﴿٢٩﴾
وَيَا قَوْمِ مَنْ يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ طَرَدْتُهُمْ ۚ أَفَلَا
تَذَكَّرُونَ ﴿٣٠﴾ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ
وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ إِنِّي مَلَكٌ وَلَا
أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزْدَرِي أَعْيُنُكُمْ لَنْ يُؤْتِيَهُمُ اللَّهُ
خَيْرًا ۖ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنْفُسِهِمْ ۖ إِنِّي إِذًا لَمِنَ

Marfat.com

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٧﴾ قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا
فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٣٨﴾ قَالَ اِنَّمَا
يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَلَا
يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ
اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ۭ هُوَ رَبُّكُمْ ۡ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٤٠﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ
وَاَنَا بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿٤١﴾ وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ
لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا
تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ
بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ
اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿٤٣﴾ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۡ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ
مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ۭ قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا
فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ﴿٤٤﴾ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ
مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ
مُّقِيْمٌ ﴿٤٥﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا

احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ
اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ ۭ وَمَآ اٰمَنَ
مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿٤٠﴾ وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا
وَمُرْسٰىهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٤١﴾ وَهِيَ تَجْرِيْ
بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۡ وَنَادٰى نُوْحُ ِۨابْنَهٗ وَكَانَ
فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٢﴾
قَالَ سَاٰوِيْٓ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَاۗءِ ۭ قَالَ
لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ
بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿٤٣﴾ وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ
ابْلَعِيْ مَاۗءَكِ وَيٰسَمَاۗءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَاۗءُ وَ
قُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا
لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ
اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ
اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٤٥﴾ قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ
اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۡ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ

عِلْمٌ ۭ اِنِّيْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٤٦﴾ قَالَ
رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ
عِلْمٌ ۭ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٤٧﴾
قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَ
عَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ۭ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ
مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٤٨﴾ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ
اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ
قَبْلِ هٰذَا ۛ فَاصْبِرْ ۭ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٩﴾ وَ
اِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ
يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى
الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٥١﴾ وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا
رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاۗءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا
وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ
قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتٰرِكِيْٓ

اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٣﴾ اِنْ
نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْۗءٍ ۭ قَالَ اِنِّيْٓ
اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّيْ بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿٥٤﴾
مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿٥٥﴾
اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَي اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ۭ مَا مِنْ دَاۗبَّةٍ
اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٦﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ
بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ۭ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۡ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ
شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿٥٧﴾ وَلَمَّا جَاۗءَ
اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ
مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿٥٨﴾ وَتِلْكَ عَادٌ ۭ
جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ
كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿٥٩﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً
وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۭ اَلَا بُعْدًا
لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿٦٠﴾ وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۭ قَالَ

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ هُوَ
اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ
ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۭ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿٦١﴾ قَالُوْا يٰصٰلِحُ
قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ ۡ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ
مَا يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَا ۭ وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ
اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿٦٢﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰي
بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ
مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ ۭ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ
تَخْسِيْرٍ ﴿٦٣﴾ وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا
تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْۗءٍ فَيَاْخُذَكُمْ
عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿٦٤﴾ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ
ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ۭ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿٦٥﴾ فَلَمَّا
جَاۗءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ
بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِىِٕذٍ ۭ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ
الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿٦٦﴾ وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ

وَلَمَّا جَاۗءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْۗءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ
ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿٧٧﴾ وَجَاۗءَهٗ قَوْمُهٗ
يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ۭ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۭ
قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَاۗءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا
اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ۭ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ
رَّشِيْدٌ ﴿٧٨﴾ قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ
حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿٧٩﴾ قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ
قُوَّةً اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ ﴿٨٠﴾ قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا
رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ
مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ۭ
اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ۭ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۭ
اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿٨١﴾ فَلَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا
عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ
مَّنْضُوْدٍ ﴿٨٢﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ۭ وَمَا هِيَ مِنَ
الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿٨٣﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۭ

قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۡ وَ
لَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّ
اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿٨٤﴾ وَيٰقَوْمِ
اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا
النَّاسَ اَشْيَاۗءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٨٥﴾
بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَآ
اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿٨٦﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ
تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ
فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰۗؤُا ۭ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿٨٧﴾
قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ
وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ
اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ۭ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا
اسْتَطَعْتُ ۭ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿٨٨﴾ وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ
يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ

وَقَوْمَ صٰلِحٍ ۭ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿٨٩﴾ وَ
اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۭ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ
وَدُوْدٌ ﴿٩٠﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ
وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۡ
وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿٩١﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ
عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَاۗءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۭ اِنَّ
رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿٩٢﴾ وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰي مَكَانَتِكُمْ
اِنِّيْ عَامِلٌ ۭ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ
يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۭ وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ
رَقِيْبٌ ﴿٩٣﴾ وَلَمَّا جَاۗءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ
فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٩٤﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا
فِيْهَا ۭ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿٩٥﴾ وَلَقَدْ
اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٦﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ
وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ

Marfat.com

رَشِيدٍ ﴿٩٧﴾ يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ
وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿٩٨﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿٩٩﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ
الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ وَّحَصِيْدٌ ﴿١٠٠﴾ وَمَا
ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ
اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا
جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿١٠١﴾ وَ
كَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ؕ
اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿١٠٢﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ
خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ لَّهُ
النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿١٠٣﴾ وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا
لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ﴿١٠٤﴾ يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا
بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿١٠٥﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا
فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ﴿١٠٦﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ

اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿١٠٧﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا
فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ
اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿١٠٨﴾ فَلَا تَكُ
فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا
يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ
غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿١٠٩﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ
فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ
وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿١١٠﴾ وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا
لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿١١١﴾
فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ
اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١١٢﴾ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ
ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ
اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿١١٣﴾ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ
النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ
السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿١١٤﴾ وَاصْبِرْ فَاِنَّ

اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١١٥﴾ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ
الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ
فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿١١٦﴾
وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا
مُصْلِحُوْنَ ﴿١١٧﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً
وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿١١٨﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ
رَبُّكَ ؕ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ
جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿١١٩﴾ وَكُلًّا
نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ
فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّ
ذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٢٠﴾ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿١٢١﴾ وَانْتَظِرُوْا ؕ
اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿١٢٢﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٣﴾

سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ ١٢ الرُّبُعُ ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿١﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا
عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ
اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۚ
وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿٣﴾ اِذْ قَالَ
يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ
كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ﴿٤﴾
قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ
فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ
مُّبِيْنٌ ﴿٥﴾ وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ
مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَ
عَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ
قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٦﴾

لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ﴿٧﴾
اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا
وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٨﴾
اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ
اَبِيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ﴿٩﴾ قَالَ
قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ
الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿١٠﴾
قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ وَاِنَّا
لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ﴿١١﴾ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ
وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿١٢﴾ قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ اَنْ تَذْهَبُوْا
بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ
غٰفِلُوْنَ ﴿١٣﴾ قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ
اِنَّآ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿١٤﴾ فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْٓا
اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ
لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٥﴾ وَجَآءُوْٓ

اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ﴿١٦﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا
نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ
الذِّئْبُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿١٧﴾
وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ
لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ
عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿١٨﴾ وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا
وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ؕ
وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَ
شَرَوْهُ بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ؕ وَكَانُوْا فِيْهِ
مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَقَالَ الَّذِي اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ
لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِيْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ
نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ
وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ وَاللّٰهُ غَالِبٌ
عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢١﴾ وَلَمَّا
بَلَغَ اَشُدَّهٗٓ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٢٢﴾ وَرَاوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا عَنْ
نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ
مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّيْٓ اَحْسَنَ مَثْوَايَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ
الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ
رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَ
الْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٢٤﴾ وَاسْتَبَقَا
الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا
لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا
اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٥﴾ قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ
عَنْ نَّفْسِيْ ۚ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ
قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ
الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٦﴾ وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ
فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٧﴾ فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ
قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَيْدَكُنَّ
عَظِيْمٌ ﴿٢٨﴾ يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ وَاسْتَغْفِرِيْ

لِذَنْۢبِكِ ۖ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿٢٩﴾ وَقَالَ نِسْوَةٌ
فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ
قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٠﴾
فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ
لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّ
قَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ
اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَآ
اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿٣١﴾ قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ؕ
وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ وَلَئِنْ لَّمْ
يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿٣٢﴾
قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ۚ وَ
اِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ
مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٣٣﴾ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ
كَيْدَهُنَّ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٤﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ
مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٣٥﴾

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّيْٓ
اَرٰىنِيْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ
فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ؕ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ
اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٦﴾ قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ
تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ
ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ
لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٧﴾
وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ
مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ
مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٨﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ
مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿٣٩﴾ مَا
تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ
وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا
لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ

Marfat.com

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ يٰصَاحِبَيِ
السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَاَمَّا
الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ۚ قُضِيَ
الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ۝ وَقَالَ لِلَّذِيْ
ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ فَاَنْسٰىهُ
الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ۝
وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ
يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ
وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۭ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ
اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ۝ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۭ
وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ۝ وَقَالَ
الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ
بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ۝ يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ
اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ
عِجَافٌ وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ

لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ قَالَ
تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ
فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ۝ ثُمَّ
يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا
قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ۝
ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ
النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ۝ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ
بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ
فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ۭ
اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ۝ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ
اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ قُلْنَ حَاشَ
لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ۭ قَالَتِ امْرَاَتُ
الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ۡ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ
نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ
لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِيْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ
اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ ۭ اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَقَالَ
الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِيْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ
قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ۝ قَالَ
اجْعَلْنِيْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ اِنِّيْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ۝
وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۚ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا
حَيْثُ يَشَآءُ ۭ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ
وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ
لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝ وَجَآءَ اِخْوَةُ
يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝
وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِيْ
مِنْ اَبٍ لَّكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّيْٓ اُوْفِي
خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۝ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا
لَكُمْ عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ۝ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ
عَنْهُ اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ۝ وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ

وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝ وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ
حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ۭ مَا كَانَ يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ
اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ۭ
وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ
اَخَاهُ قَالَ اِنِّيْٓ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ۝ فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ
فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ
لَسٰرِقُوْنَ ۝ قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ۝
قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ بِهٖ حِمْلُ
بَعِيْرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ۝ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ
مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ۝
قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ۝
قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ۭ
كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ

وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ
اَخِيْهِ ۭ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ۭ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ
فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ
مَّنْ نَّشَآءُ ۭ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ۝ قَالُوْٓا
اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا
يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۭ قَالَ اَنْتُمْ
شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ۝ قَالُوْا
يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ
اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ قَالَ مَعَاذَ
اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ ۙ اِنَّآ
اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ۝ فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ۭ
قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ
مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمُوْنِيْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ
فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ
اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝ ارْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ

بِضَاعَتَهُمْ فِيْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا
اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى
اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ
اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝ قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ
عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ۭ فَاللّٰهُ
خَيْرٌ حٰفِظًا ۠ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ وَلَمَّا فَتَحُوْا
مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ۭ قَالُوْا
يٰٓاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ۭ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَنَمِيْرُ
اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ۭ ذٰلِكَ
كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ۝ قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ
مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۚ
فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰي مَا نَقُوْلُ
وَكِيْلٌ ۝ وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ
وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۭ وَمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ
مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا
بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حٰفِظِيْنَ ۝ وَسْـَٔلِ
الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ اَقْبَلْنَا فِيْهَا ۭ
وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ۝ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ
اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ بِهِمْ
جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝ وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ
وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰي يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ
الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيْمٌ ۝ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ
يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ
الْهٰلِكِيْنَ ۝ قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى
اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ يٰبَنِيَّ
اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَاْيْـَٔسُوْا
مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يَاْيْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا
الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا
الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ

Marfat.com

أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾ وَمَا تَسْئَلُهُمْ
عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِينَ ﴿١٠٤﴾ وَ
كَأَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ يَمُرُّونَ
عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ ﴿١٠٥﴾ وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ
بِاللّٰهِ إِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُونَ ﴿١٠٦﴾ أَفَأَمِنُوا أَنْ تَأْتِيَهُمْ
غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ
بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٠٧﴾ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيلِيْ
أَدْعُوا إِلَى اللّٰهِ عَلٰى بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ
وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٨﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا
مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُّوحِيْ إِلَيْهِمْ مِّنْ أَهْلِ الْقُرٰى
أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ
لِّلَّذِينَ اتَّقَوْا أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٠٩﴾ حَتّٰى إِذَا اسْتَيْـَٔسَ
الرُّسُلُ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ قَدْ كُذِبُوا جَاءَهُمْ نَصْرُنَا
فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَاءُ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ

الْمُجْرِمِينَ ﴿١١٠﴾ لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّأُولِي
الْأَلْبَابِ مَا كَانَ حَدِيثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيقَ
الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى
وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُونَ ﴿١١١﴾

اٰيَاتُهَا ٣ سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَكِّيَّةٌ ٩٠ رُكُوْعَاتُهَا ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

الٓمّٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَالَّذِيْ أُنْزِلَ إِلَيْكَ
مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١﴾
اللّٰهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ
اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
كُلٌّ يَّجْرِيْ لِأَجَلٍ مُّسَمًّى يُدَبِّرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ
الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ﴿٢﴾ وَهُوَ الَّذِي
مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهٰرًا وَمِنْ
كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي
اللَّيْلَ النَّهَارَ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُونَ ﴿٣﴾

وَفِي الْأَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ أَعْنَابٍ
وَزَرْعٌ وَّنَخِيلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى
بِمَاءٍ وَّاحِدٍ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي
الْأُكُلِ إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُونَ ﴿٤﴾ وَ
إِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ أَإِذَا كُنَّا تُرٰبًا أَإِنَّا لَفِي
خَلْقٍ جَدِيدٍ أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ وَأُولٰٓئِكَ
الْأَغْلٰلُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَأُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ
فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿٥﴾ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ
وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو
مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ وَإِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدُ
الْعِقَابِ ﴿٦﴾ وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ
اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهِ إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ
هَادٍ ﴿٧﴾ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثٰى وَمَا تَغِيضُ
الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ ﴿٨﴾
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ ﴿٩﴾ سَوَآءٌ

مِنْكُمْ مَّنْ أَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهِ وَمَنْ هُوَ
مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ﴿١٠﴾ لَهُ مُعَقِّبٰتٌ
مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ
اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوا مَا
بِأَنْفُسِهِمْ وَإِذَا أَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهُ
وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُونِهِ مِنْ وَّالٍ ﴿١١﴾ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمُ
الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿١٢﴾
وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ
وَيُرْسِلُ الصَّوٰعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَ
هُمْ يُجَادِلُونَ فِي اللّٰهِ وَهُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ ﴿١٣﴾
لَهُ دَعْوَةُ الْحَقِّ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا
يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ إِلَى الْمَآءِ
لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهِ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِينَ
إِلَّا فِي ضَلٰلٍ ﴿١٤﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ
الْأَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَ

الْاٰصَالِ ﴿١٥﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ قُلِ
اللّٰهُ قُلْ أَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُونِهٖٓ أَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُونَ
لِأَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمٰى
وَالْبَصِيرُ أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّورُ أَمْ
جَعَلُوا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ
عَلَيْهِمْ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ
الْقَهَّارُ ﴿١٦﴾ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ
بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا وَمِمَّا
يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ
زَبَدٌ مِّثْلُهُ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ
فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً وَأَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ
فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْأَمْثَالَ ﴿١٧﴾
لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى وَالَّذِينَ
لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ
جَمِيعًا وَّمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهٖ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ

سُوْٓءُ الْحِسَابِ وَمَأْوٰهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٨﴾
أَفَمَنْ يَّعْلَمُ أَنَّمَآ أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ
كَمَنْ هُوَ أَعْمٰى إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُوا الْأَلْبَابِ ﴿١٩﴾ الَّذِينَ
يُوفُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُونَ الْمِيثَاقَ ﴿٢٠﴾ وَ
الَّذِينَ يَصِلُونَ مَآ أَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ أَنْ يُّوصَلَ وَ
يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿٢١﴾ وَالَّذِينَ
صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ
أَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُونَ
بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٢﴾ جَنّٰتُ
عَدْنٍ يَّدْخُلُونَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ ءَابَآئِهِمْ وَ
أَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ
مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿٢٣﴾ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ
عُقْبَى الدَّارِ ﴿٢٤﴾ وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللّٰهِ
مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهٖ وَيَقْطَعُونَ مَآ أَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ أَنْ
يُّوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولٰٓئِكَ لَهُمْ

اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿٢٥﴾ اللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَفَرِحُوا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَا
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ ﴿٢٦﴾ وَيَقُولُ
الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهِ قُلْ
إِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ إِلَيْهِ مَنْ
أَنَابَ ﴿٢٧﴾ الَّذِينَ ءَامَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ
أَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ﴿٢٨﴾ الَّذِينَ ءَامَنُوا وَ
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿٢٩﴾ كَذٰلِكَ
أَرْسَلْنٰكَ فِيٓ أُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ أُمَمٌ لِّتَتْلُوَا
عَلَيْهِمُ الَّذِيٓ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُونَ بِالرَّحْمٰنِ
قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ
مَتَابِ ﴿٣٠﴾ وَلَوْ أَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ
قُطِّعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ
الْأَمْرُ جَمِيعًا أَفَلَمْ يَايْـَٔسِ الَّذِينَ ءَامَنُوٓا أَنْ لَّوْ يَشَآءُ
اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيعًا وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا

تُصِيبُهُمْ بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةٌ أَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا مِّنْ
دَارِهِمْ حَتّٰى يَأْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ
الْمِيعَادَ ﴿٣١﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ
فَأَمْلَيْتُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ
عِقَابِ ﴿٣٢﴾ أَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ
وَجَعَلُوا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ قُلْ سَمُّوهُمْ أَمْ تُنَبِّـُٔونَهُ بِمَا
لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ أَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ بَلْ
زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوا عَنِ السَّبِيلِ
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿٣٣﴾ لَهُمْ عَذَابٌ
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ أَشَقُّ وَمَا
لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿٣٤﴾ مَّثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ
الْمُتَّقُونَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ أُكُلُهَا
دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ اتَّقَوْا وَّعُقْبَى
الْكٰفِرِينَ النَّارُ ﴿٣٥﴾ وَالَّذِينَ ءَاتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُونَ
بِمَآ أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمِنَ الْأَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهُ

قُلْ إِنَّمَآ أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ أُشْرِكَ بِهٖ
إِلَيْهِ أَدْعُوا وَإِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿٣٦﴾ وَكَذٰلِكَ أَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا
عَرَبِيًّا وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ
مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿٣٧﴾
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ
أَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَّأْتِيَ بِاٰيَةٍ
إِلَّا بِإِذْنِ اللّٰهِ لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ ﴿٣٨﴾ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا
يَشَآءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهُ أُمُّ الْكِتٰبِ ﴿٣٩﴾ وَإِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ
بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ
الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿٤٠﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي
الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا
مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ وَهُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٤١﴾ وَقَدْ مَكَرَ
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيعًا يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ
كُلُّ نَفْسٍ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٤٢﴾ وَ
يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ مُرْسَلًا قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ

Marfat.com

شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۗ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿٤٣﴾

سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ ٥٢ ٤٣ ٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ
اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿١﴾
اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَ
وَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ۙ﴿٢﴾ الَّذِيْنَ
يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۗ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ
بَعِيْدٍ ﴿٣﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ
لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۗ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ
مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٤﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا
مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ
اِلَى النُّوْرِ ۙ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿٥﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ

اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ
يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ
يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۗ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
عَظِيْمٌ ﴿٦﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ
وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ﴿٧﴾ وَقَالَ مُوْسٰٓى
اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ
لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿٨﴾ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ
قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۛ وَالَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۛ
لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ۗ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ
فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا
بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ
اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿٩﴾ قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ
وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا
بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۗ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ

اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٠﴾ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ
اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ
عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۗ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ
نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَعَلَى اللّٰهِ
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١١﴾ وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ
وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ۗ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ۗ
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿١٢﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ
فِيْ مِلَّتِنَا ۗ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ۙ
وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۗ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ
مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿١٤﴾ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ
جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿١٥﴾ مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ
صَدِيْدٍ ﴿١٦﴾ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ
مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۗ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ
غَلِيْظٌ ﴿١٧﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ

اِشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ۗ لَا يَقْدِرُوْنَ
مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ۗ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿١٨﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۗ اِنْ
يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿١٩﴾ وَّمَا ذٰلِكَ
عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿٢٠﴾ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا
لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ
مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۗ قَالُوْا لَوْ
هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ۗ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا
مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿٢١﴾ وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ
الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ
فَاَخْلَفْتُكُمْ ۗ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ
اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ
وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۗ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ
بِمُصْرِخِيَّ ۗ اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ۗ
اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٢﴾ وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۗ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا
سَلٰمٌ ﴿٢٣﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً
كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ۙ
تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ بِاِذْنِ رَبِّهَا ۗ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ
الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٥﴾ وَمَثَلُ
كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ِۨاجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ
الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿٢٦﴾ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي
الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ
مَا يَشَآءُ ﴿٢٧﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ
كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿٢٨﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ
وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٢٩﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا
عَنْ سَبِيْلِهٖ ۗ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى
النَّارِ ﴿٣٠﴾ قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ
اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿٣١﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ
فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ
لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ
وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ
الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿٣٣﴾ وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا
وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۗ اِنَّ الْاِنْسَانَ
لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿٣٤﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ
هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ
الْاَصْنَامَ ﴿٣٥﴾ رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ
فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٦﴾ رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ
بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا
لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ

اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٧﴾
رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۗ وَمَا
يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي
السَّمَآءِ ﴿٣٨﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ
اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ۗ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿٣٩﴾
رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ
رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿٤٠﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ
وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿٤١﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ
اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۗ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ
تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿٤٢﴾ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ
رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَاَفْئِدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿٤٣﴾
وَاَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ
دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۗ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ
مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿٤٤﴾ وَّسَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا
بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿٤٥﴾ وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ
وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ۗ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ
مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿٤٦﴾ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ۗ
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٤٧﴾ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ
غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ
الْقَهَّارِ ﴿٤٨﴾ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ
فِي الْاَصْفَادِ ﴿٤٩﴾ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى
وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿٥٠﴾ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۗ
اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٥١﴾ هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَ
لِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۗ
وَلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٥٢﴾

سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ ٥٤ ٩٩ ١٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿١﴾

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿٢﴾

ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ ۚ فَسَوْفَ
يَعْلَمُوْنَ ﴿٣﴾ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا
كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿٤﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَ
مَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿٥﴾ وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ
الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ﴿٦﴾ لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ
كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٧﴾ مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا
بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ﴿٨﴾ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا
الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿٩﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ
قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٠﴾ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ
اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١١﴾ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ
قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٢﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ
سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ
السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿١٤﴾ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ
اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿١٥﴾ وَلَقَدْ جَعَلْنَا

فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿١٦﴾ وَحَفِظْنٰهَا
مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿١٧﴾ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ
فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٨﴾ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا
وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
مَّوْزُوْنٍ ﴿١٩﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ
لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ
وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٢١﴾ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ
لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ
وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿٢٢﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ
وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ
مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿٢٤﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ
هُوَ يَحْشُرُهُمْ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا
الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٢٦﴾ وَالْجَآنَّ
خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾ وَاِذْ قَالَ
رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ

حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٢٨﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ
فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿٢٩﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ
اَجْمَعُوْنَ ﴿٣٠﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ
السّٰجِدِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ
السّٰجِدِيْنَ ﴿٣٢﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ
مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٣٣﴾ قَالَ فَاخْرُجْ
مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿٣٤﴾ وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى
يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٣٥﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ
قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿٣٦﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ
الْمَعْلُوْمِ ﴿٣٧﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ
فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٣٨﴾ اِلَّا عِبَادَكَ
مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٣٩﴾ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ
مُسْتَقِيْمٌ ﴿٤٠﴾ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ
اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿٤١﴾ وَاِنَّ جَهَنَّمَ
لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٢﴾ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ؕ لِكُلِّ

بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿٤٣﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ
جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٤٤﴾ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَنَزَعْنَا
مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ
مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٤٦﴾ لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا
بِمُخْرَجِيْنَ ﴿٤٧﴾ نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿٤٨﴾
وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿٤٩﴾ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ
ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿٥١﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ
قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿٥٢﴾ قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ
بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿٥٣﴾ قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ
فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿٥٤﴾ قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ
مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿٥٥﴾ قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ
اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿٥٦﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٧﴾
قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٥٨﴾ اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ
اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥٩﴾ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ؕ قَدَّرْنَآ اِنَّهَا
لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِالْمُرْسَلُوْنَ ﴿٦١﴾

وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٨٠﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ
اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٨١﴾ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ
مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿٨٢﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ
مُصْبِحِيْنَ ﴿٨٣﴾ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٤﴾
وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا
بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ ؕ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ
الْجَمِيْلَ ﴿٨٥﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨٦﴾ وَلَقَدْ
اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿٨٧﴾
لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا
مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ
لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾ وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿٨٩﴾ كَمَآ
اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿٩٠﴾ الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ
عِضِيْنَ ﴿٩١﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٩٢﴾ عَمَّا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ
الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٩٤﴾ اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿٩٥﴾ الَّذِيْنَ

يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٩٦﴾
وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿٩٧﴾
فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَاعْبُدْ
رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿٩٩﴾

سورة النحل مكية

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَتٰٓى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ﴿١﴾ يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى
مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ
اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿٢﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ
تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٣﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ
فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤﴾ وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ
فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٥﴾ وَلَكُمْ فِيْهَا
جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ﴿٦﴾ وَتَحْمِلُ
اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ

اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا
وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥﴾ وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ
هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿١٦﴾ اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ؕ
اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٧﴾ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا
تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٨﴾ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿١٩﴾ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿٢٠﴾
اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٢١﴾
اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٢٢﴾ لَا جَرَمَ اَنَّ
اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ
الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿٢٣﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ
قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٤﴾ لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ
كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ
بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿٢٥﴾ قَدْ مَكَرَ

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ
الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ
اَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ
الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٧﴾
الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۠ فَاَلْقَوُا
السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٨﴾ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٢٩﴾ وَ
قِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا خَيْرًا ؕ
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ
الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٠﴾ جَنّٰتُ
عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ
فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ ؕ كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣١﴾

Marfat.com

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ
سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٣٢
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ
اَمْرُ رَبِّكَ ۭ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَ
مَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝٣٣
فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا
بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٣٤ وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ
شَاۗءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ
وَلَآ اٰبَاۗؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۭ
كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى
الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝٣٥ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ
كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا
الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ
حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ۭ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝٣٦ اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى

هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا
لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝٣٧ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ
لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ۭ بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا
وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٣٨ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ
الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ۝٣٩ اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ
اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝٤٠ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا
فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا
حَسَنَةً ۭ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝٤١
الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝٤٢ وَمَآ
اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ
فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٤٣
بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ۭ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ
لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝٤٤
اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ

بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ
لَا يَشْعُرُوْنَ ۝٤٥ اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا
هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝٤٦ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰي تَخَوُّفٍ ۭ فَاِنَّ
رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝٤٧ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ
اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَاۗىِٕلِ
سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ۝٤٨ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَاۗبَّةٍ وَّالْمَلٰۗىِٕكَةُ
وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝٤٩ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ
وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝٥٠ وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا
اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ
فَارْهَبُوْنِ ۝٥١ وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ۭ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ۝٥٢
وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ
فَاِلَيْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ۝٥٣ ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ
فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۝٥٤

اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝٥٥ وَيَجْعَلُوْنَ
لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ۭ تَاللّٰهِ
لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ۝٥٦ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ
الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ۝٥٧ وَاِذَا بُشِّرَ
اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ
كَظِيْمٌ ۝٥٨ يَتَوٰرٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْۗءِ مَا بُشِّرَ
بِهٖ ۭ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰي هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ ۭ
اَلَا سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝٥٩ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ۝٦٠ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ
مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَاۗبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ
اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَاۗءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ
سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝٦١ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ مَا
يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ
الْحُسْنٰى ۭ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ۝٦٢

تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ
لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَ
لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٦٣ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ
اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى
وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝٦٤ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ
السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ
فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝٦٥ وَاِنَّ لَكُمْ فِي
الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ
بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَاۗىِٕغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝٦٦
وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ
مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝٦٧ وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ
اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا
يَعْرِشُوْنَ ۝٦٨ ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ
سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ۭ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ

يَّوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَ
اَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَآ اَثَاثًا وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝٨٠
وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ
مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ
الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ
عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ۝٨١ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ
الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝٨٢ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا
وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝٨٣ وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ
اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ
لَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝٨٤ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا
الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝٨٥
وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَاۗءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا
هٰٓؤُلَاۗءِ شُرَكَاۗؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ
فَاَلْقَوْٓا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝٨٦ وَاَلْقَوْا اِلَى
اللّٰهِ يَوْمَىِٕذِ ۨ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

شَيْءٍ ۭ وَمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ
مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ۭ هَلْ يَسْتَوٗنَ ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٧٥ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا
رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰي شَيْءٍ وَّهُوَ
كَلٌّ عَلٰي مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ۭ هَلْ
يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰي
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٧٦ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ
وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٧٧ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ
بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـــًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ
السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝٧٨
اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَاۗءِ ۭ مَا
يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
يُّؤْمِنُوْنَ ۝٧٩ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا
وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا

يَفْتَرُوْنَ ۝١١٦ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا
يُفْسِدُوْنَ ۝١١٧ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا
عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى
هٰٓؤُلَاۗءِ ۭ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ
وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ۝١١٨ اِنَّ
اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاۗيِٕ ذِي
الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ
يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝١١٩ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ
اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا
وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ
يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝١٢٠ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ
غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ۭ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ
دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ
اُمَّةٍ ۭ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ۭ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ

Marfat.com

لْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَ
يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾
وَلَا تَتَّخِذُوْۤا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ
بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٩٤﴾ وَلَا
تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ
هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٩٥﴾ مَا عِنْدَكُمْ
يَنْفَدُ ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ
صَبَرُوْۤا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾
مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ
مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ
اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٧﴾ فَاِذَا قَرَاْتَ
الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿٩٨﴾
اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى

رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٩٩﴾ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ
يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿١٠٠﴾ وَاِذَا
بَدَّلْنَاۤ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ
قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾
قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ
لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى
لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٠٢﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا
يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ اَعْجَمِيٌّ
وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٠٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا
يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾ اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا
يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٥﴾
مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖۤ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ
وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ
بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠٦﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ
الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠٧﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٠٨﴾
لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٠٩﴾
ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا
فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْۤا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ
بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٠﴾ يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ
تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا
عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١١١﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ
مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا
رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ
اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا
كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿١١٢﴾ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ
فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿١١٣﴾

اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿١١٤﴾ اِنَّمَا
حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَاۤ
اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا
عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٥﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا
تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا
حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ
يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿١١٦﴾ مَتَاعٌ
قَلِيْلٌ ۖ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١١٧﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ
هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا
ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿١١٨﴾ ثُمَّ
اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا
مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْۤا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا
لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٩﴾ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا
لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٢٠﴾ شَاكِرًا

اٰيَاتُهَا ١١١ ١٧ : سُوْرَةُ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ مَكِّيَّةٌ : ٥٠ رُكُوْعَاتُهَا ١٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُبْحٰنَ الَّذِيْۤ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ
لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿١﴾ وَ
اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ
اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِيْ وَكِيْلًا ﴿٢﴾ ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا
مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ﴿٣﴾ وَقَضَيْنَاۤ
اِلٰى بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ فِي الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْاَرْضِ
مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿٤﴾ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ
اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَاۤ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ
فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّيَارِ ؕ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ﴿٥﴾ ثُمَّ
رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ
وَّبَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ﴿٦﴾ اِنْ اَحْسَنْتُمْ
اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۫ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ؕ فَاِذَا جَآءَ

وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ
كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ﴿٧﴾
عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ وَ
جَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ﴿٨﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ
يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ
يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ﴿٩﴾ وَّاَنَّ
الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا
اَلِيْمًا ﴿١٠﴾ وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ؕ
وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿١١﴾ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ
اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَاۤ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَاۤ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً
لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ
وَالْحِسَابَ ؕ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ﴿١٢﴾ وَكُلَّ
اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ؕ وَنُخْرِجُ لَهٗ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ﴿١٣﴾ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰى
بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ﴿١٤﴾ مَنِ اهْتَدٰى

فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ
عَلَيْهَا ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَمَا كُنَّا
مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿١٥﴾ وَاِذَاۤ اَرَدْنَاۤ اَنْ
نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ
عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ﴿١٦﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا
مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ
عِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا ﴿١٧﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ
عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ
جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿١٨﴾ وَمَنْ اَرَادَ
الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ
كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿١٩﴾ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَ
هٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ
مَحْظُوْرًا ﴿٢٠﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ
وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿٢١﴾ لَا
تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿٢٢﴾

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ
اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ اَوْ
كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا
قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿٢٣﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ
الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿٢٤﴾
رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ
فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿٢٥﴾ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى
حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ
تَبْذِيْرًا ﴿٢٦﴾ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْۤا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ؕ
وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿٢٧﴾ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ
عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ
لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿٢٨﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً
اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا
مَّحْسُوْرًا ﴿٢٩﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ
يَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا بَصِيْرًا ﴿٣٠﴾ وَلَا تَقْتُلُوْۤا

أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ ۖ نَّحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ ۚ إِنَّ
قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْأً كَبِيرًا ﴿٣١﴾ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَىٰ إِنَّهُ
كَانَ فَاحِشَةً ۖ وَسَاءَ سَبِيلًا ﴿٣٢﴾ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ
الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۗ وَمَن قُتِلَ مَظْلُومًا
فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ سُلْطَانًا فَلَا يُسْرِف فِّي الْقَتْلِ ۖ إِنَّهُ
كَانَ مَنصُورًا ﴿٣٣﴾ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا
بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۚ وَأَوْفُوا
بِالْعَهْدِ ۖ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ﴿٣٤﴾ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ
إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ
وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ﴿٣٥﴾ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ
عِلْمٌ ۚ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ
كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ﴿٣٦﴾ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ
إِنَّكَ لَن تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَن تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا ﴿٣٧﴾
كُلُّ ذَٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِندَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا ﴿٣٨﴾ ذَٰلِكَ
مِمَّا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۗ وَلَا تَجْعَلْ

مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَتُلْقَىٰ فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا مَّدْحُورًا ﴿٣٩﴾
أَفَأَصْفَاكُمْ رَبُّكُم بِالْبَنِينَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ
إِنَاثًا ۚ إِنَّكُمْ لَتَقُولُونَ قَوْلًا عَظِيمًا ﴿٤٠﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا
فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ لِيَذَّكَّرُوا ۚ وَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا
نُفُورًا ﴿٤١﴾ قُل لَّوْ كَانَ مَعَهُ آلِهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ
إِذًا لَّابْتَغَوْا إِلَىٰ ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا ﴿٤٢﴾ سُبْحَانَهُ
وَتَعَالَىٰ عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا ﴿٤٣﴾ تُسَبِّحُ لَهُ
السَّمَاوَاتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُ وَمَن فِيهِنَّ ۚ وَإِن
مِّن شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلَٰكِن لَّا تَفْقَهُونَ
تَسْبِيحَهُمْ ۚ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿٤٤﴾ وَإِذَا
قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا
يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُورًا ﴿٤٥﴾ وَجَعَلْنَا
عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ
وَقْرًا ۚ وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَّوْا
عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا ﴿٤٦﴾ نَّحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُونَ

بِهِ إِذْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ نَجْوَىٰ إِذْ يَقُولُ
الظَّالِمُونَ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا ﴿٤٧﴾ انظُرْ
كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ
سَبِيلًا ﴿٤٨﴾ وَقَالُوا أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا أَإِنَّا
لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا ﴿٤٩﴾ قُلْ كُونُوا حِجَارَةً
أَوْ حَدِيدًا ﴿٥٠﴾ أَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ ۚ
فَسَيَقُولُونَ مَن يُعِيدُنَا ۖ قُلِ الَّذِي فَطَرَكُمْ أَوَّلَ
مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنغِضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ
هُوَ ۖ قُلْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ قَرِيبًا ﴿٥١﴾ يَوْمَ يَدْعُوكُمْ
فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ وَتَظُنُّونَ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا
قَلِيلًا ﴿٥٢﴾ وَقُل لِّعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ
إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنزَغُ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ
لِلْإِنسَانِ عَدُوًّا مُّبِينًا ﴿٥٣﴾ رَّبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۖ إِن
يَشَأْ يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِن يَشَأْ يُعَذِّبْكُمْ ۚ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ
عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ﴿٥٤﴾ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَن فِي السَّمَاوَاتِ

وَالْأَرْضِ ۗ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّينَ عَلَىٰ بَعْضٍ
وَآتَيْنَا دَاوُودَ زَبُورًا ﴿٥٥﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُم
مِّن دُونِهِ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنكُمْ وَلَا
تَحْوِيلًا ﴿٥٦﴾ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ
رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَ
يَخَافُونَ عَذَابَهُ ۚ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا ﴿٥٧﴾
وَإِن مِّن قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ
أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًا ۚ كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ
مَسْطُورًا ﴿٥٨﴾ وَمَا مَنَعَنَا أَن نُّرْسِلَ بِالْآيَاتِ إِلَّا أَن
كَذَّبَ بِهَا الْأَوَّلُونَ ۚ وَآتَيْنَا ثَمُودَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً
فَظَلَمُوا بِهَا ۚ وَمَا نُرْسِلُ بِالْآيَاتِ إِلَّا تَخْوِيفًا ﴿٥٩﴾ وَإِذْ
قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ ۗ وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا
الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ
فِي الْقُرْآنِ ۚ وَنُخَوِّفُهُمْ فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا
كَبِيرًا ﴿٦٠﴾ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا

إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ قَالَ أَأَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا ﴿٦١﴾
قَالَ أَرَأَيْتَكَ هَٰذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَئِنْ أَخَّرْتَنِ
إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهُ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٦٢﴾
قَالَ اذْهَبْ فَمَن تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاؤُكُمْ
جَزَاءً مَّوْفُورًا ﴿٦٣﴾ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُم
بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبْ عَلَيْهِم بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَ
شَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۚ وَمَا
يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ﴿٦٤﴾ إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ
لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ ۚ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ وَكِيلًا ﴿٦٥﴾ رَّبُّكُمُ
الَّذِي يُزْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوا مِن
فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ﴿٦٦﴾ وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ
فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَن تَدْعُونَ إِلَّا إِيَّاهُ ۖ فَلَمَّا نَجَّاكُمْ
إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ ۚ وَكَانَ الْإِنسَانُ كَفُورًا ﴿٦٧﴾
أَفَأَمِنتُمْ أَن يَخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ
عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ وَكِيلًا ﴿٦٨﴾ أَمْ أَمِنتُمْ

أَن يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَىٰ فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ
قَاصِفًا مِّنَ الرِّيحِ فَيُغْرِقَكُم بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ
لَا تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا ﴿٦٩﴾ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا
بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُم
مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا
تَفْضِيلًا ﴿٧٠﴾ يَوْمَ نَدْعُو كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ ۖ
فَمَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ
وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿٧١﴾ وَمَن كَانَ فِي هَٰذِهِ أَعْمَىٰ
فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٧٢﴾ وَإِن
كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ
عَلَيْنَا غَيْرَهُ ۖ وَإِذًا لَّاتَّخَذُوكَ خَلِيلًا ﴿٧٣﴾ وَلَوْلَا
أَن ثَبَّتْنَاكَ لَقَدْ كِدتَّ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا ﴿٧٤﴾ إِذًا
لَّأَذَقْنَاكَ ضِعْفَ الْحَيَاةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا
تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا ﴿٧٥﴾ وَإِن كَادُوا لَيَسْتَفِزُّونَكَ
مِنَ الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا وَإِذًا لَّا يَلْبَثُونَ خِلَافَكَ

إِلَّا قَلِيلًا ﴿٧٦﴾ سُنَّةَ مَن قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِن رُّسُلِنَا
وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا ﴿٧٧﴾ أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ
الشَّمْسِ إِلَىٰ غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ ۖ إِنَّ قُرْآنَ
الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ﴿٧٨﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً
لَّكَ ۖ عَسَىٰ أَن يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا ﴿٧٩﴾ وَقُل
رَّبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ
صِدْقٍ وَاجْعَل لِّي مِن لَّدُنكَ سُلْطَانًا نَّصِيرًا ﴿٨٠﴾
وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۚ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ
زَهُوقًا ﴿٨١﴾ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ
لِّلْمُؤْمِنِينَ ۙ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ﴿٨٢﴾ وَإِذَا
أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ ۖ وَإِذَا مَسَّهُ
الشَّرُّ كَانَ يَئُوسًا ﴿٨٣﴾ قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَىٰ شَاكِلَتِهِ ۗ فَرَبُّكُمْ
أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَىٰ سَبِيلًا ﴿٨٤﴾ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ
الرُّوحِ ۖ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُم
مِّنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٨٥﴾ وَلَئِن شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِي

أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكِيلًا ﴿٨٦﴾ إِلَّا
رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۚ إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا ﴿٨٧﴾ قُل
لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَن يَأْتُوا بِمِثْلِ
هَٰذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ
ظَهِيرًا ﴿٨٨﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِن
كُلِّ مَثَلٍ فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ﴿٨٩﴾ وَقَالُوا لَن
نُّؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنبُوعًا ﴿٩٠﴾
أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِّن نَّخِيلٍ وَعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْأَنْهَارَ
خِلَالَهَا تَفْجِيرًا ﴿٩١﴾ أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا
كِسَفًا أَوْ تَأْتِيَ بِاللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ قَبِيلًا ﴿٩٢﴾ أَوْ يَكُونَ
لَكَ بَيْتٌ مِّن زُخْرُفٍ أَوْ تَرْقَىٰ فِي السَّمَاءِ ۖ وَلَن
نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتَّىٰ تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتَابًا نَّقْرَؤُهُ ۗ قُلْ
سُبْحَانَ رَبِّي هَلْ كُنتُ إِلَّا بَشَرًا رَّسُولًا ﴿٩٣﴾ وَمَا مَنَعَ
النَّاسَ أَن يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ إِلَّا أَن قَالُوا
أَبَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا رَّسُولًا ﴿٩٤﴾ قُل لَّوْ كَانَ فِي الْأَرْضِ

مَسَاكِنِهِمْ يَمْشُونَ مُطْمَئِنِّينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِم مِّنَ السَّمَاءِ
مَلَكًا رَّسُولًا ﴿٩٥﴾ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۚ
إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿٩٦﴾ وَمَن يَهْدِ اللَّهُ
فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۖ وَمَن يُضْلِلْ فَلَن تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَاءَ
مِن دُونِهِ ۖ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ
عُمْيًا وَبُكْمًا وَصُمًّا ۖ مَّأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ كُلَّمَا خَبَتْ
زِدْنَاهُمْ سَعِيرًا ﴿٩٧﴾ ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُم بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا
وَقَالُوا أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا
جَدِيدًا ﴿٩٨﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ
أَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيهِ ۖ فَأَبَى الظَّالِمُونَ إِلَّا كُفُورًا ﴿٩٩﴾ قُل
لَّوْ أَنتُمْ تَمْلِكُونَ خَزَائِنَ رَحْمَةِ رَبِّي إِذًا لَّأَمْسَكْتُمْ
خَشْيَةَ الْإِنفَاقِ ۚ وَكَانَ الْإِنسَانُ قَتُورًا ﴿١٠٠﴾ وَلَقَدْ
آتَيْنَا مُوسَىٰ تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فَسْئَلْ بَنِي إِسْرَائِيلَ
إِذْ جَاءَهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ إِنِّي لَأَظُنُّكَ يَا مُوسَىٰ

Marfat.com

مَسْحُورًا ﴿١٠١﴾ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ أَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ إِلَّا رَبُّ
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ بَصَآئِرَ وَإِنِّي لَأَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ
مَثْبُورًا ﴿١٠٢﴾ فَأَرَادَ أَنْ يَسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْأَرْضِ فَأَغْرَقْنٰهُ
وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيعًا ﴿١٠٣﴾ وَقُلْنَا مِنْ بَعْدِهٖ لِبَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ
اسْكُنُوا الْأَرْضَ فَإِذَا جَآءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ
لَفِيفًا ﴿١٠٤﴾ وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۗ وَمَآ أَرْسَلْنٰكَ
إِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيرًا ﴿١٠٥﴾ وَقُرْءٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَأَهٗ عَلَى
النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيلًا ﴿١٠٦﴾ قُلْ ءَامِنُوا بِهٖٓ
أَوْ لَا تُؤْمِنُوا ۚ إِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ إِذَا
يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿١٠٧﴾ وَّيَقُولُونَ
سُبْحٰنَ رَبِّنَآ إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا ﴿١٠٨﴾ وَيَخِرُّونَ
لِلْأَذْقَانِ يَبْكُونَ وَيَزِيدُهُمْ خُشُوعًا ﴿١٠٩﴾ قُلِ ادْعُوا
اللّٰهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ۖ أَيًّا مَّا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَآءُ
الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَ
ابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيلًا ﴿١١٠﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي

لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ﴿١١١﴾

اٰيَاتُهَا ١١١ ١٨ : سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ ٦٩ رُكُوْعَاتُهَا ١٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيٓ أَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ
لَّهٗ عِوَجًا ﴿١﴾ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِّنْ لَّدُنْهُ
وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصّٰلِحٰتِ أَنَّ لَهُمْ
أَجْرًا حَسَنًا ﴿٢﴾ مَّاكِثِينَ فِيهِ أَبَدًا ﴿٣﴾ وَّيُنْذِرَ الَّذِينَ
قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴿٤﴾ مَّا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا
لِأَبَآئِهِمْ ۖ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۚ إِنْ
يَّقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ﴿٥﴾ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى ءَاثٰرِهِمْ
إِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوا بِهٰذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ﴿٦﴾ إِنَّا جَعَلْنَا مَا
عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ﴿٧﴾
وَإِنَّا لَجٰعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا ﴿٨﴾ أَمْ حَسِبْتَ
أَنَّ أَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ ءَايٰتِنَا عَجَبًا ﴿٩﴾

إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَآ ءَاتِنَا مِنْ
لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ﴿١٠﴾ فَضَرَبْنَا
عَلٰٓى ءَاذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ﴿١١﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ
لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ أَحْصٰى لِمَا لَبِثُوٓا أَمَدًا ﴿١٢﴾ نَّحْنُ
نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُمْ بِالْحَقِّ ۚ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ ءَامَنُوا بِرَبِّهِمْ
وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ﴿١٣﴾ وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا
فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ
دُونِهٖٓ إِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ إِذًا شَطَطًا ﴿١٤﴾ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا
اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهٖٓ ءَالِهَةً ۖ لَّوْلَا يَأْتُونَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍ
بَيِّنٍ ۖ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿١٥﴾ وَإِذِ
اعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللّٰهَ فَأْوُٓا إِلَى الْكَهْفِ
يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ أَمْرِكُمْ
مِّرْفَقًا ﴿١٦﴾ وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ
ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَ
هُمْ فِي فَجْوَةٍ مِّنْهُ ۚ ذٰلِكَ مِنْ ءَايٰتِ اللّٰهِ ۚ مَنْ يَّهْدِ

فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۖ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا
مُّرْشِدًا ﴿١٧﴾ وَتَحْسَبُهُمْ أَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُودٌ ۚ وَنُقَلِّبُهُمْ
ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ
بِالْوَصِيدِ ۚ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّ
لَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿١٨﴾ وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوا
بَيْنَهُمْ ۚ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۖ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا
أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۚ قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۖ فَابْعَثُوٓا
أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنْظُرْ أَيُّهَآ أَزْكٰى
طَعَامًا فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ
بِكُمْ أَحَدًا ﴿١٩﴾ إِنَّهُمْ إِنْ يَّظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ
يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوٓا إِذًا أَبَدًا ﴿٢٠﴾ وَكَذٰلِكَ
أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوٓا أَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّأَنَّ
السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا ۚ إِذْ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ
فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۖ رَّبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ ۚ قَالَ الَّذِينَ
غَلَبُوا عَلٰٓى أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿٢١﴾ سَيَقُولُونَ

ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ
كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ
كَلْبُهُمْ ۚ قُلْ رَّبِّيٓ أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ۗ
فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۖ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ
مِّنْهُمْ أَحَدًا ﴿٢٢﴾ وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايْءٍ إِنِّي فَاعِلٌ ذٰلِكَ
غَدًا ﴿٢٣﴾ إِلَّآ أَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۚ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ إِذَا نَسِيتَ
وَقُلْ عَسٰٓى أَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هٰذَا
رَشَدًا ﴿٢٤﴾ وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَ
ازْدَادُوا تِسْعًا ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا ۖ لَهٗ غَيْبُ
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ أَبْصِرْ بِهٖ وَأَسْمِعْ ۚ مَا لَهُمْ مِّنْ
دُونِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهٖٓ أَحَدًا ﴿٢٦﴾ وَ
اتْلُ مَآ أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۖ لَا مُبَدِّلَ
لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿٢٧﴾ وَاصْبِرْ
نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ
يُرِيدُونَ وَجْهَهٗ ۖ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيدُ زِينَةَ

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ
ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ أَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿٢٨﴾ وَقُلِ الْحَقُّ
مِنْ رَّبِّكُمْ ۖ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۚ
إِنَّآ أَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۚ وَإِنْ
يَّسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ ۚ بِئْسَ
الشَّرَابُ ۖ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ ءَامَنُوا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ﴿٣٠﴾ أُولٰٓئِكَ
لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ
فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا
مِّنْ سُنْدُسٍ وَّإِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٔينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَآئِكِ ۚ
نِعْمَ الثَّوَابُ ۖ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٣١﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ
مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ
وَحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿٣٢﴾ كِلْتَا
الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ أُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا
خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿٣٣﴾ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ

يُحَاوِرُهٗٓ أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّأَعَزُّ نَفَرًا ﴿٣٤﴾ وَدَخَلَ
جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۖ قَالَ مَآ أَظُنُّ أَنْ تَبِيدَ
هٰذِهٖٓ أَبَدًا ﴿٣٥﴾ وَّمَآ أَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ
إِلٰى رَبِّي لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿٣٦﴾ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ
وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ
ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿٣٧﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ
رَبِّي وَلَآ أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ﴿٣٨﴾ وَلَوْلَآ إِذْ دَخَلْتَ
جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ۚ إِنْ
تَرَنِ أَنَا أَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿٣٩﴾ فَعَسٰى رَبِّيٓ أَنْ
يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا
مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا ﴿٤٠﴾ أَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا
غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿٤١﴾ وَأُحِيطَ بِثَمَرِهٖ
فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ أَنْفَقَ فِيهَا وَهِيَ
خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يٰلَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ
بِرَبِّي أَحَدًا ﴿٤٢﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُونَهٗ مِنْ

دُونِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿٤٣﴾ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ
لِلّٰهِ الْحَقِّ ۚ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿٤٤﴾ وَاضْرِبْ
لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ أَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ
فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَّذْرُوهُ
الرِّيٰحُ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿٤٥﴾ اَلْمَالُ
وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ
خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ أَمَلًا ﴿٤٦﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ
الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ
نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ﴿٤٧﴾ وَعُرِضُوا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ۖ
لَقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ بَلْ زَعَمْتُمْ
أَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿٤٨﴾ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى
الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ يٰوَيْلَتَنَا
مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَّلَا كَبِيرَةً إِلَّآ
أَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا ۗ وَلَا يَظْلِمُ
رَبُّكَ أَحَدًا ﴿٤٩﴾ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوا لِأٰدَمَ

فَسَجَدُوٓا إِلَّآ إِبْلِيسَ ۖ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ
أَمْرِ رَبِّهٖ ۗ أَفَتَتَّخِذُونَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ أَوْلِيَآءَ مِنْ دُونِي
وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۖ بِئْسَ لِلظّٰلِمِينَ بَدَلًا ﴿٥٠﴾ مَّآ
أَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَلَا خَلْقَ
أَنْفُسِهِمْ ۖ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّينَ عَضُدًا ﴿٥١﴾ وَيَوْمَ
يَقُولُ نَادُوا شُرَكَآءِيَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ
فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿٥٢﴾ وَرَأَ
الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوٓا أَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا
عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿٥٣﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هٰذَا الْقُرْءَانِ
لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ
جَدَلًا ﴿٥٤﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُّؤْمِنُوٓا إِذْ جَآءَهُمُ
الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّآ أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ
الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿٥٥﴾ وَمَا نُرْسِلُ
الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ
كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ ۖ وَاتَّخَذُوٓا

Marfat.com

اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ
بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ؕ
اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ
اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ
يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿١٠٧﴾ وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ
لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ بَلْ
لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ﴿١٠٨﴾ وَ
تِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا
لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿١٠٩﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ
اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿١١٠﴾
فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ
سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿١١١﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ
اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿١١٢﴾
قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ
الْحُوْتَ ۫ وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ

وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿٦١﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا
نَبْغِ ۚ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٢﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا
مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ
مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٣﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ
عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٤﴾ قَالَ اِنَّكَ
لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٥﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا
لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿٦٦﴾ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ
صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿٦٧﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ
فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ
ذِكْرًا ﴿٦٨﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ؕ
قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿٧١﴾
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾ قَالَ
لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ
عُسْرًا ﴿٧٣﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلْتَ
نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ؕ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿٧٤﴾

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾
قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ
قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿٧٦﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَآ
اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨ اسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا
فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ
لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿٧٧﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ
بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْطِعْ
عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ
فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ
يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ
مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿٨٠﴾ فَاَرَدْنَآ
اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ
وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ
كَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ
رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ

مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ؕ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ
مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي
الْقَرْنَيْنِ ؕ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾ اِنَّا مَكَّنَّا
لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾ فَاَتْبَعَ
سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ
فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ قُلْنَا يٰذَا
الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ
حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ
اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ
وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ِۨ الْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ
اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ
الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ
دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾ كَذٰلِكَ ۚ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾
ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ
مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوْا

يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِي
الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا
وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ
بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ
حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ حَتّٰٓى
اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾ فَمَا
اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾
قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ
دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ﴿٩٨﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ
يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾ وَ
عَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضَا ﴿١٠٠﴾ الَّذِيْنَ
كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا
يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا
عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ؕ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ
لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾

اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ
اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ
رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا
كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ
خَلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ
الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ
تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ قُلْ
اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ
وَاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا
صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾

سورة مريم مكية

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿١﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿٢﴾

نَادٰى رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿٣﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ
مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ
شَقِيًّا ﴿٤﴾ وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ
امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ﴿٥﴾ يَّرِثُنِيْ وَ
يَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿٦﴾
يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ِۨ اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ
لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿٧﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ
وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ
عِتِيًّا ﴿٨﴾ قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ
خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ﴿٩﴾ قَالَ رَبِّ
اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ۚ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ
لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿١٠﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى
اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿١١﴾ يٰيَحْيٰى خُذِ
الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿١٢﴾ وَّحَنَانًا
مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۭ وَكَانَ تَقِيًّا ﴿١٣﴾ وَّبَرًّا بِوَالِدَيْهِ

وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿١٤﴾ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ
وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿١٥﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ
مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿١٦﴾
فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۖ فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا
فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿١٧﴾ قَالَتْ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ
مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿١٨﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ
لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿١٩﴾ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ
وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿٢٠﴾ قَالَ كَذٰلِكِ
قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَ
رَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿٢١﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ
بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿٢٢﴾ فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ
النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا
مَّنْسِيًّا ﴿٢٣﴾ فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ
رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾ وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ
تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿٢٥﴾ فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ

عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ فَقُوْلِيْٓ اِنِّيْ نَذَرْتُ
لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿٢٦﴾ فَاَتَتْ
بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ۭ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا
فَرِيًّا ﴿٢٧﴾ يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّ
مَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿٢٨﴾ فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ۭ قَالُوْا كَيْفَ
نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿٢٩﴾ قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۭ
اٰتٰنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ﴿٣٠﴾ وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ
مَا كُنْتُ ۠ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ
حَيًّا ﴿٣١﴾ وَّبَرًّا بِوَالِدَتِيْ ۡ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿٣٢﴾
وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ
اُبْعَثُ حَيًّا ﴿٣٣﴾ ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ
الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٣٤﴾ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ
وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ
فَيَكُوْنُ ﴿٣٥﴾ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا
صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٣٦﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ

Marfat.com

Marfat.com

مَكَانًا سُوًى ﴿٥٨﴾ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ
النَّاسُ ضُحًى ﴿٥٩﴾ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ ثُمَّ
اَتٰى ﴿٦٠﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ
كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿٦١﴾
فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿٦٢﴾ قَالُوْٓا
اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ
بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿٦٣﴾ فَاَجْمِعُوْا
كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ
اسْتَعْلٰى ﴿٦٤﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ
نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿٦٥﴾ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ
وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿٦٦﴾
فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿٦٧﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ
اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿٦٨﴾ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا
صَنَعُوْا ۭ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ
حَيْثُ اَتٰى ﴿٦٩﴾ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ

هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ﴿٧٠﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۭ
اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ
وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ
النَّخْلِ ۡ وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى ﴿٧١﴾ قَالُوْا
لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ
فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ۭ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ
الدُّنْيَا ﴿٧٢﴾ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا
عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿٧٣﴾ اِنَّهٗ مَنْ
يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ۭ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا
وَلَا يَحْيٰى ﴿٧٤﴾ وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ
فَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ﴿٧٥﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا مَنْ
تَزَكّٰى ﴿٧٦﴾ وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ
فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ
دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿٧٧﴾ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ

فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿٧٨﴾ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ
قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿٧٩﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ
مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَ
نَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿٨٠﴾ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ
مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ
وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿٨١﴾ وَاِنِّيْ
لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ
اهْتَدٰى ﴿٨٢﴾ وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿٨٣﴾
قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ
لِتَرْضٰى ﴿٨٤﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ
وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿٨٥﴾ فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ
غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ
وَعْدًا حَسَنًا ۭ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ
اَرَدْتُّمْ
اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ
مَّوْعِدِيْ ﴿٨٦﴾ قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا

وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا
فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿٨٧﴾ فَاَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا
جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۙ
فَنَسِيَ ﴿٨٨﴾ اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ وَّلَا
يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾ وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ
مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ
الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿٩٠﴾ قَالُوْا لَنْ
نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿٩١﴾
قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿٩٢﴾ اَلَّا
تَتَّبِعَنِ ۭ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿٩٣﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ
بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۭ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ
بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿٩٤﴾ قَالَ فَمَا
خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ
فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ
سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ﴿٩٦﴾ قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ

اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۚ وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۭ
وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ۭ
لَّنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ۭ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ
اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿٩٨﴾
كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ
اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿٩٩﴾ مَّنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ
يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿١٠٠﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ۭ وَسَآءَ
لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ﴿١٠١﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَ
نَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَىِٕذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾ يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ
اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿١٠٣﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ
اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾
وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿١٠٥﴾
فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ
اَمْتًا ﴿١٠٧﴾ يَوْمَىِٕذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَ
خَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾

يَوْمَىِٕذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ
وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا
خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿١١٠﴾ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ
لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۭ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١١١﴾
وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا
وَّلَا هَضْمًا ﴿١١٢﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا
وَّصَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ
اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ
تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۡ
وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿١١٤﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ
مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿١١٥﴾ وَاِذْ قُلْنَا
لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ
فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا
يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿١١٦﴾ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ
فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿١١٧﴾ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا

تَضْحٰى ﴿١١٩﴾ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ
اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿١٢٠﴾ فَاَكَلَا
مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا
مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۭ وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿١٢١﴾ ثُمَّ
اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿١٢٢﴾ قَالَ اهْبِطَا
مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ
مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا
يَشْقٰى ﴿١٢٣﴾ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً
ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿١٢٤﴾ قَالَ رَبِّ
لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿١٢٥﴾ قَالَ
كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ
تُنْسٰى ﴿١٢٦﴾ وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْ
بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿١٢٧﴾ اَفَلَمْ
يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ
فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿١٢٨﴾

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّ
اَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿١٢٩﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ
بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ
وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ
تَرْضٰى ﴿١٣٠﴾ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا
بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ
فِيْهِ ۭ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿١٣١﴾ وَاْمُرْ اَهْلَكَ
بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۭ لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ۭ نَحْنُ
نَرْزُقُكَ ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿١٣٢﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا
بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ
الْاُوْلٰى ﴿١٣٣﴾ وَلَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ
لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ
اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ﴿١٣٤﴾ قُلْ كُلٌّ
مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ
الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ﴿١٣٥﴾

سورة الانبياء عليهم السلام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ

مُّعْرِضُوْنَ ﴿١﴾ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ
اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿٢﴾ لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ۭ
وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۣ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۣ هَلْ هٰذَآ
اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ
تُبْصِرُوْنَ ﴿٣﴾ قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاۗءِ
وَالْاَرْضِ ۭ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٤﴾ بَلْ قَالُوْٓا
اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۚ
فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿٥﴾ مَآ اٰمَنَتْ
قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٦﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ
فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٧﴾ وَ
مَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا

كَانُوْا خٰسِدِيْنَ ۝ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ
وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ۝ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ
اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ وَ
كَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا
بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝ فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا
هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ۝ لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى
مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ۝
قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ
دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ۝
وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا
لٰعِبِيْنَ ۝ لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ
مِنْ لَّدُنَّآ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ۝ بَلْ نَقْذِفُ
بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ
وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ۝ وَلَهٗ مَنْ فِى
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ

عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ۝ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ
وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ۝ اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ
الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ۝ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا
اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا
يَصِفُوْنَ ۝ لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ۝
اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ
هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِىَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِىْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ وَمَآ اَرْسَلْنَا
مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِىْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ
اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ۝ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ
وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ۝ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ
بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ۝ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ
اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ
ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ۝ وَمَنْ
يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّىْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ

جَهَنَّمَ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِى الظّٰلِمِيْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا
رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَىْءٍ
حَىٍّ ؕ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ
اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ
يَهْتَدُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚ
وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِىْ
خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ
فِىْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ
قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ اَفَاْئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ۝
كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَ
الْخَيْرِ فِتْنَةً ؕ وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ۝ وَاِذَا رَاٰكَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا
الَّذِىْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ
كٰفِرُوْنَ ۝ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِيْكُمْ

اٰيٰتِىْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ۝ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا
الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَ
عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ بَلْ تَاْتِيْهِمْ
بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا
هُمْ يُنْظَرُوْنَ ۝ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ
قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا
بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَ
النَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ
مُّعْرِضُوْنَ ۝ اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا
يُصْحَبُوْنَ ۝ بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى
طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِى الْاَرْضَ
نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝ قُلْ
اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْىِ ۚ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ

اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ۝ وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ
عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝
وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا
تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ
خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ؕ وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ۝ وَلَقَدْ
اٰتَيْنَا مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّ
ذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ
وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ۝ وَهٰذَا ذِكْرٌ
مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ۝ وَلَقَدْ
اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ۝
اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِىْٓ
اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ۝ قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا
عٰبِدِيْنَ ۝ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ
فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ
مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ۝ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ الَّذِىْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ
مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ
بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝ فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا
اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ۝ قَالُوْا
مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝
قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ۝
قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ
يَشْهَدُوْنَ ۝ قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا
يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۝ قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا
فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ۝ فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى
اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ ثُمَّ
نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ
يَنْطِقُوْنَ ۝ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا
لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ۝ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا
تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ قَالُوْا

حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝
قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِىْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ۝ وَ
اَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ۝ وَنَجَّيْنٰهُ
وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِىْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ۝
وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ ؕ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَكُلًّا
جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ۝ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ
بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ
الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ۝
وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ
الَّتِىْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ
فٰسِقِيْنَ ۝ وَاَدْخَلْنٰهُ فِىْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ
الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا
لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۝
وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝

وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِى الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ
فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ۝
فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۚ وَ
سَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ؕ وَكُنَّا
فٰعِلِيْنَ ۝ وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ
مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ۝ وَلِسُلَيْمٰنَ
الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِىْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِىْ
بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَكُنَّا بِكُلِّ شَىْءٍ عٰلِمِيْنَ ۝ وَمِنَ
الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا
دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ۝ وَاَيُّوْبَ
اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ
الرّٰحِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ
ضُرٍّ ۖ وَاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ
عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ۝ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ
وَذَا الْكِفْلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ وَاَدْخَلْنٰهُمْ

فِىْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَذَا النُّوْنِ
اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى
فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّىْ
كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ
مِنَ الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ نُنْجِى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَزَكَرِيَّآ
اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِىْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ
الْوٰرِثِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَ
اَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِى
الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ وَكَانُوْا لَنَا
خٰشِعِيْنَ ۝ وَالَّتِىْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا
مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ اِنَّ
هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ۝
وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ؕ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ۝ فَمَنْ
يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ
لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ۝ وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ

Marfat.com

أَهْلَكْنٰهَآ أَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٩٥﴾ حَتّٰٓى إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوْجُ
وَمَأْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَ
اقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا
بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٩٧﴾ إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ أَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿٩٨﴾ لَوْ كَانَ
هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٩٩﴾
لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾ إِنَّ
الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ أُولٰٓئِكَ عَنْهَا
مُبْعَدُوْنَ ﴿١٠١﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ
مَا اشْتَهَتْ أَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٢﴾ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ
الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ
كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ
السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ كَمَا بَدَأْنَآ أَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا
عَلَيْنَا ؕ إِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿١٠٤﴾ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْ

بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿١٠٥﴾
إِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿١٠٦﴾ وَمَآ أَرْسَلْنٰكَ
إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٧﴾ قُلْ إِنَّمَا يُوْحٰٓى إِلَيَّ أَنَّمَآ
إِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ أَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٨﴾ فَإِنْ
تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ وَإِنْ أَدْرِيْٓ أَقَرِيْبٌ
أَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٩﴾ إِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ
الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿١١٠﴾ وَإِنْ أَدْرِيْ لَعَلَّهٗ
فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ إِلٰى حِيْنٍ ﴿١١١﴾ قٰلَ رَبِّ احْكُمْ
بِالْحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿١١٢﴾

آيَاتُهَا ٧٨ ٢٢ سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ ١٠٣ رُكُوْعَاتُهَا ١٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ
شَيْءٌ عَظِيْمٌ ﴿١﴾ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ
عَمَّآ أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَ
تَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ

عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ﴿٢﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ
فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ﴿٣﴾
كُتِبَ عَلَيْهِ أَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَأَنَّهٗ يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ
إِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿٤﴾ يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ إِنْ كُنْتُمْ فِيْ
رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ
مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ
مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ؕ وَنُقِرُّ فِي
الْأَرْحَامِ مَا نَشَآءُ إِلٰٓى أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ
طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا أَشُدَّكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى
وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ إِلٰٓى أَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ
مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا ؕ وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً
فَإِذَآ أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَأَنْۢبَتَتْ
مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيْجٍ ﴿٥﴾ ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ
وَأَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَأَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٦﴾
وَّأَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَأَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ

مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿٧﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ
فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ
مُّنِيْرٍ ﴿٨﴾ ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ
لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٩﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ
وَأَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿١٠﴾ وَمِنَ النَّاسِ
مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَإِنْ أَصَابَهٗ خَيْرُ
ِۨاطْمَأَنَّ بِهٖ ۚ وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ِۨانْقَلَبَ عَلٰى
وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْأٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ
الْمُبِيْنُ ﴿١١﴾ يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ
وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿١٢﴾
يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ أَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ
الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿١٣﴾ إِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ ؕ إِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿١٤﴾

مَنْ كَانَ يَظُنُّ أَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَ
الْأٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ
فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ﴿١٥﴾
وَكَذٰلِكَ أَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّأَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ
مَنْ يُّرِيْدُ ﴿١٦﴾ إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا
وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ
أَشْرَكُوْٓا ۖ إِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿١٧﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللّٰهَ
يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَ
الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَ
الدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ
الْعَذَابُ ؕ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ
إِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿١٨﴾ هٰذٰنِ خَصْمٰنِ
اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ۖ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ
ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ؕ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ

يٰٓأْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿٢٧﴾ لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ
لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ أَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى
مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْأَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا
وَأَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿٢٨﴾ ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ
وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿٢٩﴾
ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ
عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ وَأُحِلَّتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلٰى
عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا
قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿٣٠﴾ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ وَ
مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ
الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿٣١﴾
ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى
الْقُلُوْبِ ﴿٣٢﴾ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ إِلٰٓى أَجَلٍ مُّسَمًّى
ثُمَّ مَحِلُّهَآ إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿٣٣﴾ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ
جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ

مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْأَنْعَامِ ؕ فَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ
أَسْلِمُوْا ؕ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿٣٤﴾ الَّذِيْنَ إِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ
وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ أَصَابَهُمْ
وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣٥﴾
وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ
فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ
فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا
الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ ﴿٣٦﴾ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا
وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا
لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ وَبَشِّرِ
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٧﴾ إِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ
إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿٣٨﴾ أُذِنَ لِلَّذِيْنَ
يُقٰتَلُوْنَ بِأَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَإِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ
لَقَدِيْرُ ﴿٣٩﴾ الَّذِيْنَ أُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ

حَقٍّ إِلَّآ أَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ
النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَ
بِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ
اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ إِنَّ
اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٤٠﴾ الَّذِيْنَ إِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي
الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَأَمَرُوْا
بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ
الْأُمُوْرِ ﴿٤١﴾ وَإِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ
قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ﴿٤٢﴾ وَقَوْمُ إِبْرٰهِيْمَ
وَقَوْمُ لُوْطٍ ﴿٤٣﴾ وَّأَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ
مُوْسٰى فَأَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ
كَانَ نَكِيْرِ ﴿٤٤﴾ فَكَأَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنٰهَا وَ
هِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَ
بِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿٤٥﴾ أَفَلَمْ يَسِيْرُوْا
فِي الْأَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ

Marfat.com

وَّاذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ
وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ﴿٤٦﴾ وَ
يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ۚ
وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿٤٧﴾
وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ
ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿٤٨﴾ قُلْ يٰۤاَيُّهَا
النَّاسُ اِنَّمَاۤ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤٩﴾ فَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ
رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٥٠﴾ وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْۤ اٰيٰتِنَا
مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿٥١﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا
مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّاۤ اِذَا
تَمَنّٰى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْۤ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ
مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۗ وَاللّٰهُ
عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٥٢﴾ لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ
فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ

قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿٥٣﴾
وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ
رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ
اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٤﴾
وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى
تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ
عَقِيْمٍ ﴿٥٥﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۗ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۗ فَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٥٦﴾ وَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ
مُّهِيْنٌ ﴿٥٧﴾ وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ
قُتِلُوْۤا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ۗ وَ
اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٥٨﴾ لَيُدْخِلَنَّهُمْ
مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿٥٩﴾
ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ
عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿٦٠﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ
النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٦١﴾ ذٰلِكَ
بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
هُوَ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٦٢﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَتُصْبِحُ
الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿٦٣﴾ لَهٗ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ
لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٦٤﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ
مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۗ
وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۗ
اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٥﴾ وَهُوَ الَّذِيْۤ
اَحْيَاكُمْ ۗ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۗ اِنَّ الْاِنْسَانَ
لَكَفُوْرٌ ﴿٦٦﴾ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ
فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ۗ اِنَّكَ
لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٦٧﴾ وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ

ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ﴿٧٣﴾ مَا قَدَرُوا
اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٧٤﴾
اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ
النَّاسِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٧٥﴾ يَعْلَمُ مَا
بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۗ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ
الْاُمُوْرُ ﴿٧٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا
وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُوْنَ ﴿٧٧﴾ وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ۗ
هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ مِنْ
حَرَجٍ ۗ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ۗ هُوَ سَمّٰىكُمُ
الْمُسْلِمِيْنَ ۙ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ
الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ
عَلَى النَّاسِ ۚ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ
وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ۗ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى
وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿٧٨﴾

اٰيَاتُهَا ١١٨ ٢٣ : سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ ٤ رُكُوْعَاتُهَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ
خٰشِعُوْنَ ﴿٢﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ﴿٣﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ﴿٤﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ
لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿٥﴾ اِلَّا عَلٰۤى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ
مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿٦﴾ فَمَنِ
ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿٧﴾ وَ
الَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿٨﴾ وَ
الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿٩﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ
الْوٰرِثُوْنَ ﴿١٠﴾ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ۗ هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ ﴿١١﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ
طِيْنٍ ﴿١٢﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿١٣﴾ ثُمَّ
خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً
فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۗ ثُمَّ

اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ۗ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۚ مَّا
سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْۤ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٤﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ
بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبِّ
انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿٢٦﴾ فَاَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ
الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ
فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا
مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿٢٧﴾ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ
وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٨﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ
مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿٢٩﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ ۗ وَاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ
قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿٣١﴾ فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا
اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۗ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ
مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَ

اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ۗ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿١٤﴾
ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ﴿١٥﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ
طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿١٧﴾ وَاَنْزَلْنَا
مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۚ وَ
اِنَّا عَلٰى ذَهَابٍ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿١٨﴾ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ
بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۗ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ
كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ
سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَاِنَّ
لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۗ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا
وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٢١﴾ وَ
عَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا
نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ
مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۗ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ

اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ۗ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۚ مَّا
سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْۤ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٤﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ
بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبِّ
انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿٢٦﴾ فَاَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ
الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ
فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا
مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿٢٧﴾ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ
وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٨﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ
مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿٢٩﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ ۗ وَاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ
قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿٣١﴾ فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا
اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۗ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ
مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَ

اَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ
يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿٣٣﴾
وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ ۙ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿٣٤﴾
اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا
اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿٣٥﴾ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿٣٦﴾
اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ
بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿٣٧﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌ ۨ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣٨﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ
بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿٣٩﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿٤٠﴾
فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا
لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤١﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا
اٰخَرِيْنَ ﴿٤٢﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿٤٣﴾
ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ۗ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ
فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا
لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٤٤﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ

Marfat.com

هٰرُوْنَ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٥﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ
مَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿٤٦﴾ فَقَالُوْٓا
اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿٤٧﴾
فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿٤٨﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا
مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَجَعَلْنَا ابْنَ
مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ
قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿٥٠﴾ يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ
وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّىْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٥١﴾ وَاِنَّ
هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿٥٢﴾
فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا
لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٥٤﴾
اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿٥٥﴾
نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٦﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿٥٧﴾
وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٨﴾ وَالَّذِيْنَ

هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَا
اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿٦٠﴾
اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿٦١﴾
وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ
يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾ بَلْ قُلُوْبُهُمْ
فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ
ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿٦٣﴾ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ
بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ ۭ
اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿٦٥﴾ قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى
عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿٦٦﴾ مُسْتَكْبِرِيْنَ ۣ
بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿٦٧﴾ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ
جَاۗءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَاۗءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾ اَمْ لَمْ
يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ
بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلْ جَاۗءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ
كٰرِهُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَاۗءَهُمْ لَفَسَدَتِ

السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۭ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ
بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧١﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ
خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٧٢﴾ وَ
اِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٧٣﴾ وَاِنَّ الَّذِيْنَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿٧٤﴾
وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ
طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا
اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿٧٦﴾ حَتّٰٓى اِذَا فَتَحْنَا
عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿٧٧﴾
وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ
قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾ وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي
الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَاۗؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ
اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٨٣﴾ قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٤﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ اَفَلَا
تَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٥﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿٨٦﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٨٧﴾
قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَ
لَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٨﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ
قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿٨٩﴾ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ
لَكٰذِبُوْنَ ﴿٩٠﴾ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ
مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ ۭ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ وَ
لَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا
يَصِفُوْنَ ﴿٩١﴾ عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ﴿٩٢﴾ قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿٩٣﴾
رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٤﴾ وَاِنَّا عَلٰٓى
اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿٩٥﴾ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ

هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ۭ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَ
قُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٩٧﴾ وَاَعُوْذُ
بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿٩٨﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَ اَحَدَهُمُ
الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿٩٩﴾ لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا
فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ۭ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَاۗىِٕلُهَا ۭ وَمِنْ
وَّرَاۗىِٕهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿١٠٠﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِي
الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَىِٕذٍ وَّلَا يَتَسَاۗءَلُوْنَ ﴿١٠١﴾
فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٢﴾ وَ
مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٣﴾ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا
كٰلِحُوْنَ ﴿١٠٤﴾ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا
تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٠٥﴾ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا
قَوْمًا ضَاۗلِّيْنَ ﴿١٠٦﴾ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا
ظٰلِمُوْنَ ﴿١٠٧﴾ قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿١٠٨﴾ اِنَّهٗ
كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ

لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ
سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ
تَضْحَكُوْنَ ﴿١١٠﴾ اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا اَنَّهُمْ
هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ﴿١١١﴾ قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ
سِنِيْنَ ﴿١١٢﴾ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ
الْعَاۗدِّيْنَ ﴿١١٣﴾ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ
كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١١٤﴾ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا
وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿١١٥﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ
الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿١١٦﴾ وَ
مَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ
فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿١١٧﴾
وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١١٨﴾

سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَا اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿١﴾ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ
وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۠ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ
فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ
وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَاۗىِٕفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢﴾ اَلزَّانِيْ
لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۠ وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ
اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣﴾ وَ
الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَاۗءَ
فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً
اَبَدًا ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٤﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ
بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٥﴾ وَ
الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَاۗءُ اِلَّآ
اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ
لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٦﴾ وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ
اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٧﴾ وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ

الْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ
الصّٰدِقِيْنَ ﴿٨﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ
اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ﴿٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ جَاۗءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ
مِّنْكُمْ ۭ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ۭ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ لِكُلِّ
امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى
كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠﴾ لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ
ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا
هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ﴿١١﴾ لَوْلَا جَاۗءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَاۗءَ ۚ
فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَاۗءِ فَاُولٰۗىِٕكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٢﴾
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٣﴾ اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ
بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ
وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿١٤﴾ وَلَوْلَآ
اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ
سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿١٥﴾ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ

تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٦﴾ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ
لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٧﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ
اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا
تَعْلَمُوْنَ ﴿١٨﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ
رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٩﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ
الشَّيْطٰنِ ۭ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ
بِالْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ ۭ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ
مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ
يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢١﴾ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ
مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ
وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۠ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ۭ اَلَا
تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٢﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۠ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾ يَوْمَ

Marfat.com

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ

عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ
وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿٢١﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى
يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٢٢﴾ وَقَدِمْنَآ
اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿٢٣﴾
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ
مَقِيْلًا ﴿٢٤﴾ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ
تَنْزِيْلًا ﴿٢٥﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ
يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿٢٦﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ
عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ
سَبِيْلًا ﴿٢٧﴾ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا
لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ؕ وَكَانَ
الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿٢٩﴾ وَقَالَ الرَّسُوْلُ
يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿٣٠﴾
وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ وَكَفٰى

ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿١٣﴾ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ
ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿١٤﴾ قُلْ اَذٰلِكَ
خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ كَانَتْ
لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيْرًا ﴿١٥﴾ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ
خٰلِدِيْنَ ؕ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُوْلًا ﴿١٦﴾ وَيَوْمَ
يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ
اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿١٧﴾
قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ
مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ
حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿١٨﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ
بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ
وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿١٩﴾ وَمَآ
اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ
الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ
لِبَعْضٍ فِتْنَةً ؕ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿٢٠﴾

تَبٰرَكَ الَّذِيْ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ
ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ لَّكَ
قُصُوْرًا ﴿١٠﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۫ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ
بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ﴿١١﴾ اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ
سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا ﴿١٢﴾ وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا

بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿٣١﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا
نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ
بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿٣٢﴾ وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ
اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿٣٣﴾ اَلَّذِيْنَ
يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ
مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٣٤﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ
وَجَعَلْنَا مَعَهٗۤ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿٣٥﴾ فَقُلْنَا اذْهَبَآ
اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿٣٦﴾
وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ
لِلنَّاسِ اٰيَةً ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣٧﴾ وَ
عَادًا وَّثَمُوْدَا وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ
كَثِيْرًا ﴿٣٨﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۫ وَكُلًّا تَبَّرْنَا
تَتْبِيْرًا ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ
السَّوْءِ ؕ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ
نُشُوْرًا ﴿٤٠﴾ وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ

سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿٦١﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَ
النَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿٦٢﴾
وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا
وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿٦٣﴾ وَالَّذِيْنَ
يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿٦٤﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ
رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ
غَرَامًا ﴿٦٥﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٦٦﴾ وَالَّذِيْنَ
اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ
قَوَامًا ﴿٦٧﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَ
لَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا
يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿٦٨﴾ يُّضٰعَفْ
لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾ اِلَّا
مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ
اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾ وَ
مَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾

وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا
كِرَامًا ﴿٧٢﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا
عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا
مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ
اِمَامًا ﴿٧٤﴾ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ
فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿٧٥﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا
وَّمُقَامًا ﴿٧٦﴾ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ
كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾

اٰيَاتُهَا ٢٢٧ ٢٦ : سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ ١١١ رُكُوْعَاتُهَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰسٓمٓ ﴿١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ
نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣﴾ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ
مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴿٤﴾
وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا
عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ﴿٥﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا

كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ
اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿٧﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ
لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٩﴾ وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ
ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠﴾ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ﴿١١﴾
قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿١٢﴾ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ
وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَلَهُمْ
عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿١٤﴾ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا
بِاٰيٰتِنَآ ۚ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿١٥﴾ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ
اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ
اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٧﴾ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ
فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ﴿١٨﴾ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ
فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾ قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّاَنَا
مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٢٠﴾ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ
رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢١﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ

Marfat.com

تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدْتَ بَنِي إِسْرَآءِيلَ ﴿٢٢﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ
وَمَا رَبُّ الْعَٰلَمِينَ ﴿٢٣﴾ قَالَ رَبُّ السَّمَٰوَٰتِ وَالْأَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ مُوقِنِينَ ﴿٢٤﴾ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَلَا
تَسْتَمِعُونَ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ ءَابَآئِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿٢٦﴾ قَالَ
إِنَّ رَسُولَكُمُ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ ﴿٢٧﴾ قَالَ رَبُّ
الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٢٨﴾
قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ إِلَٰهًا غَيْرِي لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ
الْمَسْجُونِينَ ﴿٢٩﴾ قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُبِينٍ ﴿٣٠﴾ قَالَ
فَأْتِ بِهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّٰدِقِينَ ﴿٣١﴾ فَأَلْقَىٰ عَصَاهُ
فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُبِينٌ ﴿٣٢﴾ وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَآءُ
لِلنَّٰظِرِينَ ﴿٣٣﴾ قَالَ لِلْمَلَإِ حَوْلَهُ إِنَّ هَٰذَا لَسَٰحِرٌ عَلِيمٌ ﴿٣٤﴾
يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَكُمْ مِنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِ فَمَاذَا تَأْمُرُونَ ﴿٣٥﴾
قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حَٰشِرِينَ ﴿٣٦﴾
يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ ﴿٣٧﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيقَٰتِ يَوْمٍ
مَّعْلُومٍ ﴿٣٨﴾ وَقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنْتُمْ مُجْتَمِعُونَ ﴿٣٩﴾ لَعَلَّنَا

نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِنْ كَانُوا هُمُ الْغَٰلِبِينَ ﴿٤٠﴾ فَلَمَّا جَآءَ
السَّحَرَةُ قَالُوا لِفِرْعَوْنَ أَئِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِنْ كُنَّا نَحْنُ
الْغَٰلِبِينَ ﴿٤١﴾ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذًا لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٤٢﴾
قَالَ لَهُمْ مُوسَىٰ أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ﴿٤٣﴾ فَأَلْقَوْا
حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ
الْغَٰلِبُونَ ﴿٤٤﴾ فَأَلْقَىٰ مُوسَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا
يَأْفِكُونَ ﴿٤٥﴾ فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَٰجِدِينَ ﴿٤٦﴾ قَالُوا ءَامَنَّا بِرَبِّ
الْعَٰلَمِينَ ﴿٤٧﴾ رَبِّ مُوسَىٰ وَهَٰرُونَ ﴿٤٨﴾ قَالَ ءَامَنتُمْ لَهُ
قَبْلَ أَنْ ءَاذَنَ لَكُمْ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ
فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ مِنْ
خِلَٰفٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٩﴾ قَالُوا لَا ضَيْرَ إِنَّآ
إِلَىٰ رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ ﴿٥٠﴾ إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا
خَطَٰيَٰنَآ أَنْ كُنَّآ أَوَّلَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٥١﴾ وَأَوْحَيْنَآ إِلَىٰ
مُوسَىٰٓ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِي إِنَّكُمْ مُتَّبَعُونَ ﴿٥٢﴾ فَأَرْسَلَ
فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حَٰشِرِينَ ﴿٥٣﴾ إِنَّ هَٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ

قَلِيلُونَ ﴿٥٤﴾ وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُونَ ﴿٥٥﴾ وَإِنَّا لَجَمِيعٌ حَٰذِرُونَ ﴿٥٦﴾
فَأَخْرَجْنَٰهُم مِّن جَنَّٰتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٧﴾ وَكُنُوزٍ وَمَقَامٍ
كَرِيمٍ ﴿٥٨﴾ كَذَٰلِكَ وَأَوْرَثْنَٰهَا بَنِي إِسْرَآءِيلَ ﴿٥٩﴾ فَأَتْبَعُوهُم
مُّشْرِقِينَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا تَرَٰٓءَا الْجَمْعَانِ قَالَ أَصْحَٰبُ مُوسَىٰٓ
إِنَّا لَمُدْرَكُونَ ﴿٦١﴾ قَالَ كَلَّآ إِنَّ مَعِيَ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿٦٢﴾
فَأَوْحَيْنَآ إِلَىٰ مُوسَىٰٓ أَنِ اضْرِب بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ
فَٱنفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ ﴿٦٣﴾ وَأَزْلَفْنَا
ثَمَّ الْءَاخَرِينَ ﴿٦٤﴾ وَأَنجَيْنَا مُوسَىٰ وَمَن مَّعَهُ
أَجْمَعِينَ ﴿٦٥﴾ ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْءَاخَرِينَ ﴿٦٦﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَءَايَةً
وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٦٧﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ
الرَّحِيمُ ﴿٦٨﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَٰهِيمَ ﴿٦٩﴾ إِذْ قَالَ
لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٧٠﴾ قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا
فَنَظَلُّ لَهَا عَٰكِفِينَ ﴿٧١﴾ قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ إِذْ
تَدْعُونَ ﴿٧٢﴾ أَوْ يَنفَعُونَكُمْ أَوْ يَضُرُّونَ ﴿٧٣﴾ قَالُوا بَلْ
وَجَدْنَآ ءَابَآءَنَا كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿٧٤﴾ قَالَ أَفَرَءَيْتُم مَّا

عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَٰلَمِينَ ﴿١٠٩﴾
أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ ﴿١١٠﴾ وَزِنُوا
بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ﴿١١١﴾ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَآءَهُمْ
وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿١١٢﴾ وَاتَّقُوا الَّذِي
خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْأَوَّلِينَ ﴿١١٣﴾ قَالُوا إِنَّمَآ أَنتَ مِنَ
الْمُسَحَّرِينَ ﴿١١٤﴾ وَمَآ أَنتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَإِن نَّظُنُّكَ
لَمِنَ الْكَٰذِبِينَ ﴿١١٥﴾ فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ
إِن كُنتَ مِنَ الصَّٰدِقِينَ ﴿١١٦﴾ قَالَ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَا
تَعْمَلُونَ ﴿١١٧﴾ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ
إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١١٨﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَءَايَةً وَ
مَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١١٩﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ
الرَّحِيمُ ﴿١٢٠﴾ وَإِنَّهُ لَتَنزِيلُ رَبِّ الْعَٰلَمِينَ ﴿١٢١﴾ نَزَلَ بِهِ
الرُّوحُ الْأَمِينُ ﴿١٢٢﴾ عَلَىٰ قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿١٢٣﴾
بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ ﴿١٢٤﴾ وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ﴿١٢٥﴾
أَوَلَمْ يَكُن لَّهُمْ ءَايَةً أَن يَعْلَمَهُ عُلَمَٰٓؤُا بَنِي

وَمَن مَّعَهُ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿١١٩﴾ ثُمَّ أَغْرَقْنَا بَعْدُ
الْبَٰقِينَ ﴿١٢٠﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَءَايَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم
مُّؤْمِنِينَ ﴿١٢١﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٢﴾ كَذَّبَتْ
عَادٌ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٢٣﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ هُودٌ أَلَا
تَتَّقُونَ ﴿١٢٤﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٢٥﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَ
أَطِيعُونِ ﴿١٢٦﴾ وَمَآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ
إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَٰلَمِينَ ﴿١٢٧﴾ أَتَبْنُونَ بِكُلِّ رِيعٍ ءَايَةً
تَعْبَثُونَ ﴿١٢٨﴾ وَتَتَّخِذُونَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُونَ ﴿١٢٩﴾ وَإِذَا
بَطَشْتُم بَطَشْتُمْ جَبَّارِينَ ﴿١٣٠﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٣١﴾
وَاتَّقُوا الَّذِي أَمَدَّكُم بِمَا تَعْلَمُونَ ﴿١٣٢﴾ أَمَدَّكُم بِأَنْعَٰمٍ
وَبَنِينَ ﴿١٣٣﴾ وَجَنَّٰتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٣٤﴾ إِنِّيٓ أَخَافُ عَلَيْكُمْ
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٣٥﴾ قَالُوا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ أَوَعَظْتَ أَمْ لَمْ
تَكُن مِّنَ الْوَٰعِظِينَ ﴿١٣٦﴾ إِنْ هَٰذَآ إِلَّا خُلُقُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٣٧﴾
وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ﴿١٣٨﴾ فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَٰهُمْ إِنَّ فِي
ذَٰلِكَ لَءَايَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٣٩﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ

نَسْوِيَكُم بِرَبِّ الْعَٰلَمِينَ ﴿٩٨﴾ وَمَآ أَضَلَّنَآ إِلَّا الْمُجْرِمُونَ ﴿٩٩﴾
فَمَا لَنَا مِن شَٰفِعِينَ ﴿١٠٠﴾ وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَوْ
أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٢﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
لَءَايَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ
الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٤﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٠٥﴾ إِذْ
قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٠٦﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ
أَمِينٌ ﴿١٠٧﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٠٨﴾ وَمَآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ
مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَٰلَمِينَ ﴿١٠٩﴾ فَاتَّقُوا
اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١١٠﴾ قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ
الْأَرْذَلُونَ ﴿١١١﴾ قَالَ وَمَا عِلْمِي بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١١٢﴾
إِنْ حِسَابُهُمْ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّي لَوْ تَشْعُرُونَ ﴿١١٣﴾ وَمَآ أَنَا
بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٤﴾ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿١١٥﴾ قَالُوا
لَئِن لَّمْ تَنتَهِ يَٰنُوحُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمَرْجُومِينَ ﴿١١٦﴾ قَالَ
رَبِّ إِنَّ قَوْمِي كَذَّبُونِ ﴿١١٧﴾ فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا
وَنَجِّنِي وَمَن مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٨﴾ فَأَنجَيْنَٰهُ

عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَٰلَمِينَ ﴿١٤٥﴾
أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ ﴿١٤٦﴾ وَزِنُوا
بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ﴿١٤٧﴾ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَآءَهُمْ
وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿١٤٨﴾ وَاتَّقُوا الَّذِي
خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْأَوَّلِينَ ﴿١٤٩﴾ قَالُوا إِنَّمَآ أَنتَ مِنَ
الْمُسَحَّرِينَ ﴿١٥٠﴾ وَمَآ أَنتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا فَأْتِ بِآيَةٍ إِن
كُنتَ مِنَ الصَّٰدِقِينَ ﴿١٥١﴾ قَالَ هَٰذِهِ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ
وَلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿١٥٢﴾ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوٓءٍ
فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٥٣﴾ فَعَقَرُوهَا فَأَصْبَحُوا
نَٰدِمِينَ ﴿١٥٤﴾ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَءَايَةً
وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٥٥﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٤٠﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٤١﴾ إِذْ
قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ لُوطٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٤٢﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ
أَمِينٌ ﴿١٤٣﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٤٤﴾ وَمَآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ
مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَٰلَمِينَ ﴿١٤٥﴾ أَتَأْتُونَ
الذُّكْرَانَ مِنَ الْعَٰلَمِينَ ﴿١٤٦﴾ وَتَذَرُونَ مَا خَلَقَ لَكُمْ
رَبُّكُم مِّنْ أَزْوَٰجِكُم بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ عَادُونَ ﴿١٤٧﴾
قَالُوا لَئِن لَّمْ تَنتَهِ يَٰلُوطُ لَتَكُونَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِينَ ﴿١٤٨﴾
قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُم مِّنَ الْقَالِينَ ﴿١٤٩﴾ رَبِّ نَجِّنِي وَأَهْلِي
مِمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٥٠﴾ فَنَجَّيْنَٰهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ﴿١٥١﴾ إِلَّا
عَجُوزًا فِي الْغَٰبِرِينَ ﴿١٥٢﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْءَاخَرِينَ ﴿١٥٣﴾ وَ
أَمْطَرْنَا عَلَيْهِم مَّطَرًا فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنذَرِينَ ﴿١٥٤﴾ إِنَّ
فِي ذَٰلِكَ لَءَايَةً وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٥٥﴾ وَ
إِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٥٦﴾ كَذَّبَ أَصْحَٰبُ لْـَٔيْكَةِ
الْمُرْسَلِينَ ﴿١٥٧﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٥٨﴾ إِنِّي لَكُمْ
رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٥٩﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٦٠﴾ وَمَآ أَسْـَٔلُكُمْ

عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَٰلَمِينَ ﴿١٦٤﴾
أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِينَ ﴿١٦٥﴾ وَزِنُوا
بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ﴿١٦٦﴾ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَآءَهُمْ
وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿١٦٧﴾ وَاتَّقُوا الَّذِي
خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْأَوَّلِينَ ﴿١٦٨﴾ قَالُوا إِنَّمَآ أَنتَ مِنَ
الْمُسَحَّرِينَ ﴿١٦٩﴾ وَمَآ أَنتَ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَإِن نَّظُنُّكَ
لَمِنَ الْكَٰذِبِينَ ﴿١٧٠﴾ فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ
إِن كُنتَ مِنَ الصَّٰدِقِينَ ﴿١٧١﴾ قَالَ رَبِّي أَعْلَمُ بِمَا
تَعْمَلُونَ ﴿١٧٢﴾ فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ
إِنَّهُ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٧٣﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَءَايَةً وَ
مَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ﴿١٧٤﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ
الرَّحِيمُ ﴿١٧٥﴾ وَإِنَّهُ لَتَنزِيلُ رَبِّ الْعَٰلَمِينَ ﴿١٧٦﴾ نَزَلَ بِهِ
الرُّوحُ الْأَمِينُ ﴿١٧٧﴾ عَلَىٰ قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿١٧٨﴾
بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِينٍ ﴿١٧٩﴾ وَإِنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ﴿١٨٠﴾
أَوَلَمْ يَكُن لَّهُمْ ءَايَةً أَن يَعْلَمَهُ عُلَمَٰٓؤُا بَنِي

إِسْرَآءِيلَ ﴿١٠﴾ وَلَوْ نَزَّلْنَٰهُ عَلَىٰ بَعْضِ ٱلْأَعْجَمِينَ ﴿١١﴾
فَقَرَأَهُۥ عَلَيْهِم مَّا كَانُوا۟ بِهِۦ مُؤْمِنِينَ ﴿١٢﴾ كَذَٰلِكَ سَلَكْنَٰهُ
فِى قُلُوبِ ٱلْمُجْرِمِينَ ﴿١٣﴾ لَا يُؤْمِنُونَ بِهِۦ حَتَّىٰ يَرَوُا۟
ٱلْعَذَابَ ٱلْأَلِيمَ ﴿١٤﴾ فَيَأْتِيَهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٥﴾
فَيَقُولُوا۟ هَلْ نَحْنُ مُنظَرُونَ ﴿١٦﴾ أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ﴿١٧﴾
أَفَرَءَيْتَ إِن مَّتَّعْنَٰهُمْ سِنِينَ ﴿١٨﴾ ثُمَّ جَآءَهُم مَّا كَانُوا۟
يُوعَدُونَ ﴿١٩﴾ مَآ أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا۟ يُمَتَّعُونَ ﴿٢٠﴾ وَ
مَآ أَهْلَكْنَا مِن قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنذِرُونَ ﴿٢١﴾ ذِكْرَىٰ ۛ
وَمَا كُنَّا ظَٰلِمِينَ ﴿٢٢﴾ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ ٱلشَّيَٰطِينُ ﴿٢٣﴾
وَمَا يَنۢبَغِى لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٢٤﴾ إِنَّهُمْ عَنِ ٱلسَّمْعِ
لَمَعْزُولُونَ ﴿٢٥﴾ فَلَا تَدْعُ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ فَتَكُونَ مِنَ
ٱلْمُعَذَّبِينَ ﴿٢٦﴾ وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ ٱلْأَقْرَبِينَ ﴿٢٧﴾ وَ
ٱخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ ٱتَّبَعَكَ مِنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٨﴾
فَإِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّى بَرِىٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢٩﴾ وَتَوَكَّلْ
عَلَى ٱلْعَزِيزِ ٱلرَّحِيمِ ﴿٢٠﴾ ٱلَّذِى يَرَىٰكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٢١﴾ وَ

تَقَلُّبَكَ فِى ٱلسَّٰجِدِينَ ﴿٢٢﴾ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلْعَلِيمُ ﴿٢٣﴾ هَلْ
أُنَبِّئُكُمْ عَلَىٰ مَن تَنَزَّلُ ٱلشَّيَٰطِينُ ﴿٢٤﴾ تَنَزَّلُ عَلَىٰ كُلِّ
أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ﴿٢٥﴾ يُلْقُونَ ٱلسَّمْعَ وَأَكْثَرُهُمْ كَٰذِبُونَ ﴿٢٦﴾ وَ
ٱلشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ ٱلْغَاوُۥنَ ﴿٢٧﴾ أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِى كُلِّ وَادٍ
يَهِيمُونَ ﴿٢٨﴾ وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ﴿٢٩﴾ إِلَّا
ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ وَذَكَرُوا۟ ٱللَّهَ كَثِيرًا
وَٱنتَصَرُوا۟ مِنۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوا۟ ۗ وَسَيَعْلَمُ ٱلَّذِينَ
ظَلَمُوٓا۟ أَىَّ مُنقَلَبٍ يَنقَلِبُونَ ﴿٣٠﴾

سُورَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ

آياتها ٩٣ — ٢٧ — ركوعاتها ٧

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

طس ۚ تِلْكَ ءَايَٰتُ ٱلْقُرْءَانِ وَكِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿١﴾ هُدًى
وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢﴾ ٱلَّذِينَ يُقِيمُونَ ٱلصَّلَوٰةَ وَ
يُؤْتُونَ ٱلزَّكَوٰةَ وَهُم بِٱلْءَاخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿٣﴾ إِنَّ
ٱلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِٱلْءَاخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ أَعْمَٰلَهُمْ فَهُمْ
يَعْمَهُونَ ﴿٤﴾ أُو۟لَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ لَهُمْ سُوٓءُ ٱلْعَذَابِ وَهُمْ

فِى ٱلْءَاخِرَةِ هُمُ ٱلْأَخْسَرُونَ ﴿٥﴾ وَإِنَّكَ لَتُلَقَّى ٱلْقُرْءَانَ
مِن لَّدُنْ حَكِيمٍ عَلِيمٍ ﴿٦﴾ إِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِأَهْلِهِۦٓ إِنِّىٓ
ءَانَسْتُ نَارًا ۖ سَـَٔاتِيكُم مِّنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ ءَاتِيكُم بِشِهَابٍ
قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ ﴿٧﴾ فَلَمَّا جَآءَهَا نُودِىَ
بُورِكَ مَن فِى ٱلنَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ۚ وَسُبْحَٰنَ ٱللَّهِ
ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿٨﴾ يَٰمُوسَىٰٓ إِنَّهُۥٓ أَنَا ٱللَّهُ ٱلْعَزِيزُ ٱلْحَكِيمُ
أَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَلَمَّا رَءَاهَا تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَآنٌّ وَلَّىٰ
وَلَمْ يُعَقِّبْ ۚ يَٰمُوسَىٰ لَا تَخَفْ ۖ إِنِّى لَا يَخَافُ لَدَىَّ
ٱلْمُرْسَلُونَ ﴿١٠﴾ إِلَّا مَن ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ
سُوٓءٍ فَإِنِّى غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١١﴾ وَأَدْخِلْ يَدَكَ فِى جَيْبِكَ
تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوٓءٍ ۖ فِى تِسْعِ ءَايَٰتٍ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ
وَقَوْمِهِۦٓ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا۟ قَوْمًا فَٰسِقِينَ ﴿١٢﴾
فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ ءَايَٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوا۟ هَٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿١٣﴾ وَجَحَدُوا۟
وَٱسْتَيْقَنَتْهَآ أَنفُسُهُمْ ظُلْمًا وَعُلُوًّا ۚ فَٱنظُرْ كَيْفَ

سُلَيْمَٰنَ عِلْمًا ۖ وَقَالَا ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ ٱلَّذِى فَضَّلَنَا عَلَىٰ
كَثِيرٍ مِّنْ عِبَادِهِ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿١٥﴾ وَوَرِثَ سُلَيْمَٰنُ دَاوُۥدَ
وَقَالَ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ عُلِّمْنَا مَنطِقَ ٱلطَّيْرِ وَأُوتِينَا
مِن كُلِّ شَىْءٍ ۖ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ ٱلْفَضْلُ ٱلْمُبِينُ ﴿١٦﴾ وَحُشِرَ
لِسُلَيْمَٰنَ جُنُودُهُۥ مِنَ ٱلْجِنِّ وَٱلْإِنسِ وَٱلطَّيْرِ فَهُمْ
يُوزَعُونَ ﴿١٧﴾ حَتَّىٰٓ إِذَآ أَتَوْا۟ عَلَىٰ وَادِ ٱلنَّمْلِ ۙ قَالَتْ
نَمْلَةٌ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّمْلُ ٱدْخُلُوا۟ مَسَٰكِنَكُمْ ۖ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ
سُلَيْمَٰنُ وَجُنُودُهُۥ ۖ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٨﴾ فَتَبَسَّمَ
ضَاحِكًا مِّن قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِىٓ أَنْ أَشْكُرَ
نِعْمَتَكَ ٱلَّتِىٓ أَنْعَمْتَ عَلَىَّ وَعَلَىٰ وَٰلِدَىَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَٰلِحًا
تَرْضَىٰهُ وَأَدْخِلْنِى بِرَحْمَتِكَ فِى عِبَادِكَ ٱلصَّٰلِحِينَ ﴿١٩﴾
وَتَفَقَّدَ ٱلطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِىَ لَآ أَرَى ٱلْهُدْهُدَ ۖ أَمْ
كَانَ مِنَ ٱلْغَآئِبِينَ ﴿٢٠﴾ لَأُعَذِّبَنَّهُۥ عَذَابًا شَدِيدًا أَوْ
لَأَا۟ذْبَحَنَّهُۥٓ أَوْ لَيَأْتِيَنِّى بِسُلْطَٰنٍ مُّبِينٍ ﴿٢١﴾ فَمَكَثَ غَيْرَ
بَعِيدٍ فَقَالَ أَحَطتُ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهِۦ وَجِئْتُكَ مِن

سَبَإٍۭ بِنَبَإٍ يَقِينٍ ﴿٢٢﴾ إِنِّى وَجَدتُّ ٱمْرَأَةً تَمْلِكُهُمْ وَ
أُوتِيَتْ مِن كُلِّ شَىْءٍ وَلَهَا عَرْشٌ عَظِيمٌ ﴿٢٣﴾ وَجَدتُّهَا
وَقَوْمَهَا يَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِن دُونِ ٱللَّهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ
ٱلشَّيْطَٰنُ أَعْمَٰلَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ ٱلسَّبِيلِ فَهُمْ لَا
يَهْتَدُونَ ﴿٢٤﴾ أَلَّا يَسْجُدُوا۟ لِلَّهِ ٱلَّذِى يُخْرِجُ ٱلْخَبْءَ
فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا
تُعْلِنُونَ ﴿٢٥﴾ ٱللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ ٱلْعَرْشِ ٱلْعَظِيمِ ﴿٢٦﴾
قَالَ سَنَنظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنتَ مِنَ ٱلْكَٰذِبِينَ ﴿٢٧﴾
ٱذْهَب بِّكِتَٰبِى هَٰذَا فَأَلْقِهْ إِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَٱنظُرْ
مَاذَا يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾ قَالَتْ يَٰٓأَيُّهَا ٱلْمَلَؤُا۟ إِنِّىٓ أُلْقِىَ إِلَىَّ
كِتَٰبٌ كَرِيمٌ ﴿٢٩﴾ إِنَّهُۥ مِن سُلَيْمَٰنَ وَإِنَّهُۥ بِسْمِ ٱللَّهِ
ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ ﴿٣٠﴾ أَلَّا تَعْلُوا۟ عَلَىَّ وَأْتُونِى مُسْلِمِينَ ﴿٣١﴾
قَالَتْ يَٰٓأَيُّهَا ٱلْمَلَؤُا۟ أَفْتُونِى فِىٓ أَمْرِى مَا كُنتُ قَاطِعَةً
أَمْرًا حَتَّىٰ تَشْهَدُونِ ﴿٣٢﴾ قَالُوا۟ نَحْنُ أُو۟لُوا۟ قُوَّةٍ وَأُو۟لُوا۟
بَأْسٍ شَدِيدٍ ۖ وَٱلْأَمْرُ إِلَيْكِ فَٱنظُرِى مَاذَا تَأْمُرِينَ ﴿٣٣﴾

كَرِيمٌ ﴿٢٩﴾ قَالَ نَكِّرُوا۟ لَهَا عَرْشَهَا نَنظُرْ أَتَهْتَدِىٓ أَمْ
تَكُونُ مِنَ ٱلَّذِينَ لَا يَهْتَدُونَ ﴿٣٠﴾ فَلَمَّا جَآءَتْ
قِيلَ أَهَٰكَذَا عَرْشُكِ ۖ قَالَتْ كَأَنَّهُۥ هُوَ ۚ وَأُوتِينَا
ٱلْعِلْمَ مِن قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِينَ ﴿٣١﴾ وَصَدَّهَا مَا
كَانَت تَّعْبُدُ مِن دُونِ ٱللَّهِ ۖ إِنَّهَا كَانَتْ مِن قَوْمٍ
كَٰفِرِينَ ﴿٣٢﴾ قِيلَ لَهَا ٱدْخُلِى ٱلصَّرْحَ ۖ فَلَمَّا رَأَتْهُ
حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَكَشَفَتْ عَن سَاقَيْهَا ۚ قَالَ إِنَّهُۥ
صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّن قَوَارِيرَ ۗ قَالَتْ رَبِّ إِنِّى ظَلَمْتُ
نَفْسِى وَأَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمَٰنَ لِلَّهِ رَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿٣٣﴾
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَآ إِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَٰلِحًا أَنِ ٱعْبُدُوا۟
ٱللَّهَ فَإِذَا هُمْ فَرِيقَانِ يَخْتَصِمُونَ ﴿٣٤﴾ قَالَ يَٰقَوْمِ لِمَ
تَسْتَعْجِلُونَ بِٱلسَّيِّئَةِ قَبْلَ ٱلْحَسَنَةِ ۖ لَوْلَا
تَسْتَغْفِرُونَ ٱللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٣٥﴾ قَالُوا۟ ٱطَّيَّرْنَا
بِكَ وَبِمَن مَّعَكَ ۚ قَالَ طَٰٓئِرُكُمْ عِندَ ٱللَّهِ ۖ بَلْ أَنتُمْ
قَوْمٌ تُفْتَنُونَ ﴿٣٦﴾ وَكَانَ فِى ٱلْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ

يُفْسِدُونَ فِى ٱلْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿٣٧﴾ قَالُوا۟ تَقَٰسَمُوا۟
بِٱللَّهِ لَنُبَيِّتَنَّهُۥ وَأَهْلَهُۥ ثُمَّ لَنَقُولَنَّ لِوَلِيِّهِۦ مَا شَهِدْنَا
مَهْلِكَ أَهْلِهِۦ وَإِنَّا لَصَٰدِقُونَ ﴿٣٨﴾ وَمَكَرُوا۟ مَكْرًا وَ
مَكَرْنَا مَكْرًا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٣٩﴾ فَٱنظُرْ كَيْفَ كَانَ
عَٰقِبَةُ مَكْرِهِمْ أَنَّا دَمَّرْنَٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٠﴾ فَتِلْكَ
بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوٓا۟ ۗ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَةً لِّقَوْمٍ
يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾ وَأَنجَيْنَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَكَانُوا۟ يَتَّقُونَ ﴿٤٢﴾
وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِۦٓ أَتَأْتُونَ ٱلْفَٰحِشَةَ وَأَنتُمْ
تُبْصِرُونَ ﴿٤٣﴾ أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ ٱلرِّجَالَ شَهْوَةً مِّن
دُونِ ٱلنِّسَآءِ ۚ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ ﴿٤٤﴾ فَمَا كَانَ
جَوَابَ قَوْمِهِۦٓ إِلَّآ أَن قَالُوٓا۟ أَخْرِجُوٓا۟ ءَالَ لُوطٍ مِّن
قَرْيَتِكُمْ ۖ إِنَّهُمْ أُنَاسٌ يَتَطَهَّرُونَ ﴿٤٥﴾ فَأَنجَيْنَٰهُ وَأَهْلَهُۥٓ
إِلَّا ٱمْرَأَتَهُۥ قَدَّرْنَٰهَا مِنَ ٱلْغَٰبِرِينَ ﴿٤٦﴾ وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِم
مَّطَرًا ۖ فَسَآءَ مَطَرُ ٱلْمُنذَرِينَ ﴿٤٧﴾ قُلِ ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ وَسَلَٰمٌ
عَلَىٰ عِبَادِهِ ٱلَّذِينَ ٱصْطَفَىٰٓ ۗ ءَآللَّهُ خَيْرٌ أَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٤٨﴾

أَمَّنْ خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ وَأَنزَلَ لَكُم
مِّنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً فَأَنۢبَتْنَا بِهِۦ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ
مَّا كَانَ لَكُمْ أَن تُنۢبِتُوا۟ شَجَرَهَآ ۗ أَءِلَٰهٌ مَّعَ ٱللَّهِ ۚ
بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَعْدِلُونَ ﴿٦٠﴾ أَمَّن جَعَلَ ٱلْأَرْضَ
قَرَارًا وَجَعَلَ خِلَٰلَهَآ أَنْهَٰرًا وَجَعَلَ لَهَا رَوَٰسِىَ وَ
جَعَلَ بَيْنَ ٱلْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۗ أَءِلَٰهٌ مَّعَ ٱللَّهِ ۚ
بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾ أَمَّن يُجِيبُ ٱلْمُضْطَرَّ
إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ ٱلسُّوٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ
ٱلْأَرْضِ ۗ أَءِلَٰهٌ مَّعَ ٱللَّهِ ۚ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾
أَمَّن يَهْدِيكُمْ فِى ظُلُمَٰتِ ٱلْبَرِّ وَٱلْبَحْرِ وَمَن
يُرْسِلُ ٱلرِّيَٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهِۦٓ ۗ أَءِلَٰهٌ مَّعَ
ٱللَّهِ ۚ تَعَٰلَى ٱللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٣﴾ أَمَّن يَبْدَؤُا۟
ٱلْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُۥ وَمَن يَرْزُقُكُم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ
وَٱلْأَرْضِ ۗ أَءِلَٰهٌ مَّعَ ٱللَّهِ ۚ قُلْ هَاتُوا۟ بُرْهَٰنَكُمْ
إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ﴿٦٤﴾ قُل لَّا يَعْلَمُ مَن فِى

Marfat.com

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۗ وَمَا يَشْعُرُوْنَ
اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ۝ بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ ۚ
بَلْ هُمْ فِىْ شَكٍّ مِّنْهَا ۚ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ۝
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ
اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ۝ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَ
اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝
قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا
تَكُنْ فِىْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ۝ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى
هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ قُلْ عَسٰٓى
اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِىْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝
وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
لَا يَشْكُرُوْنَ ۝ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ
صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝ وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ
فِى السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ
الَّذِىْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝ وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِىْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۝ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۗ اِنَّكَ
عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ۝ اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا
تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝ وَ
مَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْىِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۗ اِنْ تُسْمِعُ
اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ وَاِذَا
وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ
الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا
يُوْقِنُوْنَ ۝ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ
يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْ
قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِىْ وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّا
ذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا
ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ۝ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا

الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۗ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ
فَفَزِعَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ اِلَّا
مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ۗ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ۝ وَتَرَى
الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِىَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۗ
صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِىْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَىْءٍ ۗ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ
بِمَا تَفْعَلُوْنَ ۝ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ
مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ۝ وَ
مَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِى النَّارِ ۗ
هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اِنَّمَآ
اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِىْ
حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَىْءٍ ۖ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ
مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ
اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِىْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ
فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ

سَنُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ۗ وَمَا رَبُّكَ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

سورة القصص مكية

بسم الله الرحمن الرحيم

طٰسٓمٓ ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ نَتْلُوْا عَلَيْكَ
مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝
اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِى الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا
شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ
وَيَسْتَحْىٖ نِسَآءَهُمْ ۗ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝
وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِى
الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ۝
وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِى الْاَرْضِ وَنُرِىَ فِرْعَوْنَ وَ
هَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ۝
وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ
عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِى الْيَمِّ وَلَا تَخَافِىْ وَلَا تَحْزَنِىْ

اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝
فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّ
حَزَنًا ۗ اِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا
خٰطِـِٕيْنَ ۝ وَقَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ
لِّىْ وَلَكَ ۖ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ
نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ وَاَصْبَحَ فُؤَادُ
اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ۗ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِىْ بِهٖ لَوْلَآ
اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝
وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۚ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ
وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ
مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ
يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ۝ فَرَدَدْنٰهُ
اِلٰٓى اُمِّهٖ كَىْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ
وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝
وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ۗ

وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ
عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ
يَقْتَتِلٰنِ ۚ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ
فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِىْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِىْ مِنْ
عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۗ قَالَ هٰذَا
مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ۗ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ۝
قَالَ رَبِّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ فَاغْفِرْ لِىْ فَغَفَرَ
لَهٗ ۗ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ قَالَ رَبِّ بِمَآ
اَنْعَمْتَ عَلَىَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ۝ فَاَصْبَحَ
فِى الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِى اسْتَنْصَرَهٗ
بِالْاَمْسِ يَسْتَصْرِخُهٗ ۗ قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ
لَغَوِىٌّ مُّبِيْنٌ ۝ فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ
بِالَّذِىْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ
تَقْتُلَنِىْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ ۖ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ
اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا فِى الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ

تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ۝ وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ
اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ۙ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ
يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّىْ لَكَ مِنَ
النّٰصِحِيْنَ ۝ فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۚ قَالَ رَبِّ
نَجِّنِىْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ
مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّىْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِىْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝
وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ
النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۙ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ
تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۖ قَالَتَا لَا نَسْقِىْ حَتّٰى
يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ۗ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ۝ فَسَقٰى لَهُمَا
ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّىْ لِمَآ اَنْزَلْتَ
اِلَىَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ۝ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِىْ
عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۖ قَالَتْ اِنَّ اَبِىْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ
اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ۗ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ
الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ۖ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۖ اِنَّ خَيْرَ مَنِ
اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِىُّ الْاَمِيْنُ ۝ قَالَ اِنِّىْٓ اُرِيْدُ اَنْ
اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَىَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِىْ
ثَمٰنِىَ حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَ
مَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ۗ سَتَجِدُنِىْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ
مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِىْ وَبَيْنَكَ ۖ اَيَّمَا
الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَىَّ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى
مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ۝ فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَ
سَارَ بِاَهْلِهٖٓ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۗ قَالَ
لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّىْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّىْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا
بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝
فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِىَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِى
الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰٓى اِنِّىْٓ اَنَا
اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۗ فَلَمَّا رَاٰهَا
تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۗ

يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۖ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ۝
اُسْلُكْ يَدَكَ فِىْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ
سُوْٓءٍ ۖ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ
بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ۗ اِنَّهُمْ
كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ
نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝ وَاَخِىْ هٰرُوْنُ هُوَ
اَفْصَحُ مِنِّىْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ مَعِىَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِىْٓ ۗ
اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝ قَالَ سَنَشُدُّ
عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا فَلَا
يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا
الْغٰلِبُوْنَ ۝ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ
قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى ۖ وَمَا سَمِعْنَا
بِهٰذَا فِىْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّىْٓ
اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ
تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۗ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

Marfat.com

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ
اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ
فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ
وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٣٨﴾ وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَ
جُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ
اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٣٩﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ
فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَ
جَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ
لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿٤١﴾ وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا
مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ
الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ
يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٣﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ
اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَ
لٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا

كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ
وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ
اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ
قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ
يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۢ بِمَا
قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا
رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٧﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ
مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ۭ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى
مِنْ قَبْلُ ۭ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۡ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ
كٰفِرُوْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ
اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٩﴾ فَاِنْ
لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ۭ
وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ
اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٠﴾ وَلَقَدْ

وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥١﴾ اَلَّذِيْنَ
اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَ
اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ
رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿٥٣﴾ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ
اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ
السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٥٤﴾ وَاِذَا سَمِعُوا
اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ
اَعْمَالُكُمْ ۡ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۡ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿٥٥﴾ اِنَّكَ
لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ
يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ
الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ۭ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ
لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ
مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَكَمْ
اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ
مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۭ وَكُنَّا

نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٥٨﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى
حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ
وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَ
مَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۭ اَفَلَا
تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٠﴾ اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ
لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ
هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿٦١﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ
فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٦٢﴾
قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ
اَغْوَيْنَآ ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۖ مَا
كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ
فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ
اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ
اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٦٥﴾ فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ

فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ
صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿٦٧﴾ وَرَبُّكَ
يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ۭ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۭ
سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ
مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَلَهُ
الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ
اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ
اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ۭ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿٧١﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ
بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ
جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا
مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَيَوْمَ
يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ

تَزْعُمُوْنَ ﴿٧٤﴾ وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا
فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ
وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ
مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۠ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ
الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي
الْقُوَّةِ اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ
الْفَرِحِيْنَ ﴿٧٦﴾ وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ ۡ
وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ
كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٧٧﴾ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ
عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ۭ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ
اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ
مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ۭ وَلَا يُسْـَٔلُ عَنْ
ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٧٨﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ
زِيْنَتِهٖ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ

لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ
عَظِيْمٍ ﴿٧٩﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ
ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَ
لَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿٨٠﴾ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ
الْاَرْضَ ۠ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ ۡ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿٨١﴾ وَاَصْبَحَ
الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ
اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ
يَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۭ
وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٢﴾ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ
نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَ
لَا فَسَادًا ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٨٣﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ
فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى
الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾
اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى

مَعَادٍ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ
فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٨٥﴾ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى
اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ
ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ
بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ ۡ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ۡ وَلَا
تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا
اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ۭ
لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٨﴾

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ٦٩ سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُهَا ١٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ﴿١﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا
اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ﴿٢﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ۡ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَ
لَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٣﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ
السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ۭ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿٤﴾

مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ
لَاٰتٍ ۭ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٥﴾ وَمَنْ جَاهَدَ
فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ
الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٧﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ
حُسْنًا ۭ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ
بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۭ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ﴿٩﴾ وَمِنَ
النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي
اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ۭ وَلَئِنْ
جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ۭ
اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠﴾
وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

لَنَا مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ
عَظِيْمٍ ﴿٧٩﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ
ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَ
لَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿٨٠﴾ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ
الْاَرْضَ ۠ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ ۡ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿٨١﴾ وَاَصْبَحَ
الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ
اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ
يَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۭ
وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٢﴾ تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ
نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَ
لَا فَسَادًا ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٨٣﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ
فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى
الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾
اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى

مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ
لَاٰتٍ ۭ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٥﴾ وَمَنْ جَاهَدَ
فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ
الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٧﴾ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ
حُسْنًا ۭ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ
بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۭ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ﴿٩﴾ وَمِنَ
النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي
اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ۭ وَلَئِنْ
جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ۭ
اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠﴾
وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

Marfat.com

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا
سَبِيلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطَايَاكُمْ وَمَا هُمْ بِحَامِلِينَ
مِنْ خَطَايَاهُمْ مِنْ شَيْءٍ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ⑫
وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا مَعَ أَثْقَالِهِمْ وَ
لَيُسْأَلُنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَمَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ⑬ وَ
لَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ فَلَبِثَ فِيهِمْ أَلْفَ
سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ
وَهُمْ ظَالِمُونَ ⑭ فَأَنْجَيْنَاهُ وَأَصْحَابَ السَّفِينَةِ
وَجَعَلْنَاهَا آيَةً لِلْعَالَمِينَ ⑮ وَإِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ
لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاتَّقُوهُ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ
إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ⑯ إِنَّمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ
أَوْثَانًا وَتَخْلُقُونَ إِفْكًا إِنَّ الَّذِينَ تَعْبُدُونَ
مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا
عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ
إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ⑰ وَإِنْ تُكَذِّبُوا فَقَدْ كَذَّبَ

أُمَمٌ مِنْ قَبْلِكُمْ ۖ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ
الْمُبِينُ ⑱ أَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللَّهُ الْخَلْقَ
ثُمَّ يُعِيدُهُ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ⑲ قُلْ
سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ
اللَّهُ يُنْشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑳ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَرْحَمُ مَنْ
يَشَاءُ ۖ وَإِلَيْهِ تُقْلَبُونَ ㉑ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ
فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ
اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ㉒ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ
اللَّهِ وَلِقَائِهِ أُولَٰئِكَ يَئِسُوا مِنْ رَحْمَتِي وَأُولَٰئِكَ
لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ㉓ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا
أَنْ قَالُوا اقْتُلُوهُ أَوْ حَرِّقُوهُ فَأَنْجَاهُ اللَّهُ مِنَ
النَّارِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ㉔ وَ
قَالَ إِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَوْثَانًا مَوَدَّةَ
بَيْنِكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا
وَمَأْوَاكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ㉕
فَآمَنَ لَهُ لُوطٌ ۘ وَقَالَ إِنِّي مُهَاجِرٌ إِلَىٰ رَبِّي ۖ
إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ㉖ وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ
وَيَعْقُوبَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَ
الْكِتَابَ وَآتَيْنَاهُ أَجْرَهُ فِي الدُّنْيَا ۖ وَإِنَّهُ فِي
الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ㉗ وَلُوطًا إِذْ قَالَ
لِقَوْمِهِ إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ
بِهَا مِنْ أَحَدٍ مِنَ الْعَالَمِينَ ㉘ أَئِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ
الرِّجَالَ وَتَقْطَعُونَ السَّبِيلَ ۙ وَتَأْتُونَ فِي
نَادِيكُمُ الْمُنْكَرَ ۖ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا أَنْ
قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللَّهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ㉙
قَالَ رَبِّ انْصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ ㉚ وَ
لَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ ۖ قَالُوا
إِنَّا مُهْلِكُو أَهْلِ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۖ إِنَّ أَهْلَهَا

ظَالِمِينَ ㉛ قَالَ إِنَّ فِيهَا لُوطًا ۚ قَالُوا
نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَنْ فِيهَا ۖ لَنُنَجِّيَنَّهُ وَأَهْلَهُ إِلَّا
امْرَأَتَهُ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ㉜ وَلَمَّا أَنْ جَاءَتْ
رُسُلُنَا لُوطًا سِيءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَ
قَالُوا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ إِنَّا مُنَجُّوكَ وَأَهْلَكَ
إِلَّا امْرَأَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغَابِرِينَ ㉝ إِنَّا مُنْزِلُونَ
عَلَىٰ أَهْلِ هَٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِنَ السَّمَاءِ بِمَا
كَانُوا يَفْسُقُونَ ㉞ وَلَقَدْ تَرَكْنَا مِنْهَا آيَةً بَيِّنَةً
لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ㉟ وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا
فَقَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ
الْآخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ
فَكَذَّبُوهُ فَأَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَأَصْبَحُوا فِي
دَارِهِمْ جَاثِمِينَ ㊱ وَعَادًا وَثَمُودَ وَقَدْ تَبَيَّنَ
لَكُمْ مِنْ مَسَاكِنِهِمْ ۖ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ
أَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَكَانُوا

مُسْتَبْصِرِينَ ㊲ وَقَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ ۖ
وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مُوسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ فَاسْتَكْبَرُوا
فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانُوا سَابِقِينَ ㊳ فَكُلًّا
أَخَذْنَا بِذَنْبِهِ ۖ فَمِنْهُمْ مَنْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِ
حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ
مَنْ خَسَفْنَا بِهِ الْأَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَنْ أَغْرَقْنَا ۚ
وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلَٰكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ
يَظْلِمُونَ ㊴ مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ
اللَّهِ أَوْلِيَاءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوتِ ۖ اتَّخَذَتْ بَيْتًا ۖ وَ
إِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوتِ ۖ لَوْ كَانُوا
يَعْلَمُونَ ㊵ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِنْ
دُونِهِ مِنْ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ㊶ وَ
تِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۖ وَمَا يَعْقِلُهَا
إِلَّا الْعَالِمُونَ ㊷ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ
بِالْحَقِّ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ ㊸

اتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ ۖ إِنَّ

الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ۗ وَلَذِكْرُ اللَّهِ
أَكْبَرُ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ㊺ وَلَا تُجَادِلُوا أَهْلَ
الْكِتَابِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۖ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا
مِنْهُمْ وَقُولُوا آمَنَّا بِالَّذِي أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَأُنْزِلَ إِلَيْكُمْ
وَإِلَٰهُنَا وَإِلَٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ㊻ وَ
كَذَٰلِكَ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ ۚ فَالَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ
يُؤْمِنُونَ بِهِ ۖ وَمِنْ هَٰؤُلَاءِ مَنْ يُؤْمِنُ بِهِ ۚ وَمَا
يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الْكَافِرُونَ ㊼ وَمَا كُنْتَ تَتْلُو مِنْ
قَبْلِهِ مِنْ كِتَابٍ وَلَا تَخُطُّهُ بِيَمِينِكَ إِذًا لَارْتَابَ
الْمُبْطِلُونَ ㊽ بَلْ هُوَ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ فِي صُدُورِ الَّذِينَ
أُوتُوا الْعِلْمَ ۚ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الظَّالِمُونَ ㊾ وَ
قَالُوا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ آيَاتٌ مِنْ رَبِّهِ ۚ قُلْ إِنَّمَا
الْآيَاتُ عِنْدَ اللَّهِ ۖ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ㊿ أَوَلَمْ
يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ

فِي ذَٰلِكَ لَرَحْمَةً وَذِكْرَىٰ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (51) قُلْ
كَفَىٰ بِاللَّهِ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ شَهِيدًا ۖ يَعْلَمُ مَا فِي
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوا
بِاللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ (52) وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ
وَلَوْلَا أَجَلٌ مُسَمًّى لَجَاءَهُمُ الْعَذَابُ وَلَيَأْتِيَنَّهُمْ
بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ (53) يَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ
وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ (54) يَوْمَ يَغْشَاهُمُ
الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ
ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (55) يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا
إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ فَاعْبُدُونِ (56) كُلُّ نَفْسٍ
ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ثُمَّ إِلَيْنَا تُرْجَعُونَ (57) وَالَّذِينَ آمَنُوا
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ نِعْمَ أَجْرُ
الْعَامِلِينَ (58) الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

وَإِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (60) وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ
مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۖ فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ (61) اللَّهُ
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ ۚ
إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (62) وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ
نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ مِنْ
بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ
أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ (63) وَمَا هَٰذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا
إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ ۚ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۚ
لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ (64) فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللَّهَ
مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۖ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ
يُشْرِكُونَ (65) لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۚ وَلِيَتَمَتَّعُوا ۖ فَسَوْفَ
يَعْلَمُونَ (66) أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا آمِنًا وَيُتَخَطَّفُ
النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۚ أَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ
اللَّهِ يَكْفُرُونَ (67) وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى

اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ
مَثْوًى لِلْكَافِرِينَ (68) وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا
لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ

سُورَةُ الرُّومِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

الٓمٓ (1) غُلِبَتِ الرُّومُ (2) فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَهُمْ
مِنْ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ (3) فِي بِضْعِ سِنِينَ ۗ
لِلَّهِ الْأَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْ بَعْدُ ۚ وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ
الْمُؤْمِنُونَ (4) بِنَصْرِ اللَّهِ ۚ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَهُوَ
الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ (5) وَعْدَ اللَّهِ ۖ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ
وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (6) يَعْلَمُونَ ظَاهِرًا
مِنَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَهُمْ عَنِ الْآخِرَةِ هُمْ
غَافِلُونَ (7) أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ ۗ مَا خَلَقَ
اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَ
أَجَلٍ مُسَمًّى ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا مِنَ النَّاسِ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ

Marfat.com

لَكَفِرُونَ ۝ اَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوا اَشَدَّ
مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوهَا اَكْثَرَ مِمَّا
عَمَرُوهَا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانَ
اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ ثُمَّ
كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِينَ اَسَاۗءُوا السُّوْٓاٰى اَنْ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اَللّٰهُ يَبْدَؤُا
الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ وَيَوْمَ
تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ
مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ۝ فَاَمَّا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ
يُّحْبَرُوْنَ ۝ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ۝
فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ
تُظْهِرُوْنَ ۝ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ وَ
كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ
تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ
اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا
وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَ
النَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا
وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝
وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ۭ ثُمَّ

اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ۝
وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝
وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ
عَلَيْهِ ۭ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ
اَنْفُسِكُمْ ۭ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ
شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ
كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
يَّعْقِلُوْنَ ۝ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ
عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ
نّٰصِرِيْنَ ۝ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۭ فِطْرَتَ
اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ
ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا
الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ
فَرِحُوْنَ ۝ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ
مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا
فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۝ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ
فَتَمَتَّعُوْا ۣ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا
فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ۝ وَاِذَآ اَذَقْنَا
النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا
قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا
اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ
فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى
حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ
لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۡ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝
وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۟ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا
يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ
وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ

خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ هَلْ
مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ
سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ
وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ
الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ قُلْ سِيْرُوْا فِي
الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلُ ۭ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ۝ فَاَقِمْ وَجْهَكَ
لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ
مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ۝ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ
كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ۝
لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ
الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ
الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى

قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ
اَجْرَمُوْا ۭ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝
اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ
فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى
الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ
مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝ وَاِنْ كَانُوْا
اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ۝
فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۡ وَهُوَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا
لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ۝ فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى
وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝
وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا
مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ

مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَّشَيْبَةً ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَ
هُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ۝ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ
الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ۭ كَذٰلِكَ كَانُوْا
يُؤْفَكُوْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ
لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ فَهٰذَا
يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ فَيَوْمَئِذٍ
لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝
وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ
وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ
اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ۝ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ
لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا
يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ۝

سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ۝ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۝ هُدًى وَّرَحْمَةً

لِّلْمُحْسِنِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ
الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى
هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۡ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَمِنَ
النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰٓئِكَ
لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى
مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ
فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَعْدَ
اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ
اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۭ وَاَنْزَلْنَا
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ
هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ
دُوْنِهٖ ۭ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا

لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا
يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝
وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا
تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ۝ وَوَصَّيْنَا
الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّ
فِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ۭ اِلَيَّ
الْمَصِيْرُ ۝ وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا
لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي
الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۡ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ ثُمَّ
اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ يٰبُنَيَّ
اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ
صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝ يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ
بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰي مَآ اَصَابَكَ ۭ
اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ

لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا
يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿١٨﴾ وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَ
اغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۚ إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ
الْحَمِيرِ ﴿١٩﴾ أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمَاوَاتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ ظَاهِرَةً وَ
بَاطِنَةً ۗ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللَّهِ بِغَيْرِ
عِلْمٍ وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُنِيرٍ ﴿٢٠﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ
اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا
عَلَيْهِ آبَاءَنَا ۗ أَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطَانُ يَدْعُوهُمْ إِلَىٰ
عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿٢١﴾ وَمَنْ يُسْلِمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَ
هُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۗ وَإِلَى اللَّهِ
عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ﴿٢٢﴾ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهُ ۚ إِلَيْنَا
مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ
الصُّدُورِ ﴿٢٣﴾ نُمَتِّعُهُمْ قَلِيلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ إِلَىٰ عَذَابٍ
غَلِيظٍ ﴿٢٤﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ

لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٥﴾
لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ
الْحَمِيدُ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ أَنَّ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ أَقْلَامٌ وَ
الْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ أَبْحُرٍ مَا نَفِدَتْ كَلِمَاتُ
اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٧﴾ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ
إِلَّا كَنَفْسٍ وَاحِدَةٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿٢٨﴾ أَلَمْ تَرَ
أَنَّ اللَّهَ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي
اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي إِلَىٰ أَجَلٍ
مُسَمًّى وَأَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٩﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّ
اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ وَأَنَّ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ
الْبَاطِلُ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿٣٠﴾ أَلَمْ تَرَ
أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللَّهِ لِيُرِيَكُمْ
مِنْ آيَاتِهِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿٣١﴾
وَإِذَا غَشِيَهُمْ مَوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ
لَهُ الدِّينَ ۖ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ ۚ

وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُورٍ ﴿٣٢﴾ يَا أَيُّهَا
النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَا يَجْزِي وَالِدٌ
عَنْ وَلَدِهِ وَلَا مَوْلُودٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَالِدِهِ شَيْئًا ۚ
إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۖ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۖ وَ
لَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللَّهِ الْغَرُورُ ﴿٣٣﴾ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ
السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۖ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ ۖ
وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ وَمَا تَدْرِي
نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿٣٤﴾

آياتها ٣٠ سورة السجدة مكية ٣٢ ركوعاتها ٣

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

الم ﴿١﴾ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ
الْعَالَمِينَ ﴿٢﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ
مِنْ رَبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَا أَتَاهُمْ مِنْ نَذِيرٍ مِنْ
قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٣﴾ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ

ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۖ مَا لَكُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ
وَلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ ۚ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٤﴾ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ
مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ
كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ ﴿٥﴾ ذَٰلِكَ
عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٦﴾ الَّذِي
أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ۖ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ
مِنْ طِينٍ ﴿٧﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ مَاءٍ
مَهِينٍ ﴿٨﴾ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُوحِهِ وَجَعَلَ
لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۖ قَلِيلًا مَا
تَشْكُرُونَ ﴿٩﴾ وَقَالُوا أَإِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ أَإِنَّا
لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۚ بَلْ هُمْ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ كَافِرُونَ ﴿١٠﴾
قُلْ يَتَوَفَّاكُمْ مَلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ
إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ﴿١١﴾ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُجْرِمُونَ
نَاكِسُو رُءُوسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا
فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ ﴿١٢﴾ وَلَوْ شِئْنَا

لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَا وَلَٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ
مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١٣﴾
فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا ۖ إِنَّا نَسِينَاكُمْ
وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾ إِنَّمَا
يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا
وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ﴿١٥﴾ تَتَجَافَىٰ
جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَ
طَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿١٦﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ
مَا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ ﴿١٧﴾ أَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۚ لَا
يَسْتَوُونَ ﴿١٨﴾ أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾ وَ
أَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ كُلَّمَا أَرَادُوا أَنْ
يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ
النَّارِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ﴿٢٠﴾ وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنَ

الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُونَ ﴿٢١﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ
أَعْرَضَ عَنْهَا ۚ إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنْتَقِمُونَ ﴿٢٢﴾ وَ
لَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِنْ
لِقَائِهِ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿٢٣﴾ وَ
جَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا ۖ وَ
كَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ ﴿٢٤﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٢٥﴾ أَوَلَمْ يَهْدِ
لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ
فِي مَسَاكِنِهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ ۖ أَفَلَا يَسْمَعُونَ ﴿٢٦﴾
أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ
بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنْفُسُهُمْ ۖ أَفَلَا
يُبْصِرُونَ ﴿٢٧﴾ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ إِنْ
كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٨﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ
الَّذِينَ كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ ﴿٢٩﴾

فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ إِنَّهُمْ مُنْتَظِرُونَ ﴿٣٠﴾

سورة الأحزاب مدنية ٧٣ ركوعاتها ٩

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَ
الْمُنَافِقِينَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١﴾ وَاتَّبِعْ مَا
يُوحَىٰ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ
خَبِيرًا ﴿٢﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۚ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿٣﴾
مَا جَعَلَ اللَّهُ لِرَجُلٍ مِنْ قَلْبَيْنِ فِي جَوْفِهِ ۖ وَمَا جَعَلَ
أَزْوَاجَكُمُ اللَّائِي تُظَاهِرُونَ مِنْهُنَّ أُمَّهَاتِكُمْ ۖ وَمَا جَعَلَ
أَدْعِيَاءَكُمْ أَبْنَاءَكُمْ ۚ ذَٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِأَفْوَاهِكُمْ ۖ وَاللَّهُ
يَقُولُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ ﴿٤﴾ ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ
هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ ۚ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ
فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ ۚ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ
فِيمَا أَخْطَأْتُمْ بِهِ وَلَٰكِنْ مَا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ ۚ وَكَانَ
اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿٥﴾ النَّبِيُّ أَوْلَىٰ بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ

أَنْفُسِهِمْ وَأَزْوَاجُهُ أُمَّهَاتُهُمْ ۗ وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ
أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ
إِلَّا أَنْ تَفْعَلُوا إِلَىٰ أَوْلِيَائِكُمْ مَعْرُوفًا ۖ كَانَ ذَٰلِكَ
فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ﴿٦﴾ وَإِذْ أَخَذْنَا مِنَ النَّبِيِّينَ مِيثَاقَهُمْ
وَمِنْكَ وَمِنْ نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَى ابْنِ
مَرْيَمَ ۖ وَأَخَذْنَا مِنْهُمْ مِيثَاقًا غَلِيظًا ﴿٧﴾ لِيَسْأَلَ
الصَّادِقِينَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَأَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا
أَلِيمًا ﴿٨﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ
إِذْ جَاءَتْكُمْ جُنُودٌ فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا وَجُنُودًا
لَمْ تَرَوْهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ﴿٩﴾ إِذْ
جَاءُوكُمْ مِنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَإِذْ زَاغَتِ
الْأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّونَ بِاللَّهِ
الظُّنُونَا ﴿١٠﴾ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زِلْزَالًا
شَدِيدًا ﴿١١﴾ وَإِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ
مَرَضٌ مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ إِلَّا غُرُورًا ﴿١٢﴾ وَإِذْ

قَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ
فَارْجِعُوا ۚ وَيَسْتَأْذِنُ فَرِيقٌ مِنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُولُونَ
إِنَّ بُيُوتَنَا عَوْرَةٌ ۖ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۖ إِنْ يُرِيدُونَ
إِلَّا فِرَارًا ﴿١٣﴾ وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِنْ أَقْطَارِهَا
ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَآتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوا بِهَا إِلَّا
يَسِيرًا ﴿١٤﴾ وَلَقَدْ كَانُوا عَاهَدُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ لَا
يُوَلُّونَ الْأَدْبَارَ ۚ وَكَانَ عَهْدُ اللَّهِ مَسْئُولًا ﴿١٥﴾ قُلْ
لَنْ يَنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ إِنْ فَرَرْتُمْ مِنَ الْمَوْتِ أَوِ
الْقَتْلِ وَإِذًا لَا تُمَتَّعُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٦﴾ قُلْ مَنْ
ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُمْ مِنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا
أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ۚ وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ
اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿١٧﴾ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الْمُعَوِّقِينَ
مِنْكُمْ وَالْقَائِلِينَ لِإِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ إِلَيْنَا ۖ وَلَا يَأْتُونَ
الْبَأْسَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٨﴾ أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖ فَإِذَا جَاءَ الْخَوْفُ
رَأَيْتَهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشَىٰ

عَلَيْكُمْ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَإِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُمْ
بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ أَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۚ أُولَٰئِكَ لَمْ
يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى
اللَّهِ يَسِيرًا ﴿١٩﴾ يَحْسَبُونَ الْأَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوا ۖ وَإِنْ
يَأْتِ الْأَحْزَابُ يَوَدُّوا لَوْ أَنَّهُمْ بَادُونَ فِي الْأَعْرَابِ
يَسْأَلُونَ عَنْ أَنْبَائِكُمْ ۖ وَلَوْ كَانُوا فِيكُمْ مَا قَاتَلُوا
إِلَّا قَلِيلًا ﴿٢٠﴾ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ
حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَ
ذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا ﴿٢١﴾ وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ
قَالُوا هَٰذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ
اللَّهُ وَرَسُولُهُ ۖ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا ﴿٢٢﴾
مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا
اللَّهَ عَلَيْهِ ۖ فَمِنْهُمْ مَنْ قَضَىٰ نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ
مَنْ يَنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا ﴿٢٣﴾ لِيَجْزِيَ اللَّهُ
الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِنْ

شَاءَ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا
رَحِيمًا ﴿٢٤﴾ وَرَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِغَيْظِهِمْ لَمْ
يَنَالُوا خَيْرًا ۚ وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ ۚ وَكَانَ
اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا ﴿٢٥﴾ وَأَنْزَلَ الَّذِينَ ظَاهَرُوهُمْ
مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ صَيَاصِيهِمْ وَقَذَفَ فِي
قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيقًا تَقْتُلُونَ وَتَأْسِرُونَ فَرِيقًا ﴿٢٦﴾
وَأَوْرَثَكُمْ أَرْضَهُمْ وَدِيَارَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ وَأَرْضًا
لَمْ تَطَئُوهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ﴿٢٧﴾
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ
الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَ
أُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا ﴿٢٨﴾ وَإِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ
اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ
لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٢٩﴾ يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ
مَنْ يَأْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ يُضَاعَفْ لَهَا
الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۚ وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿٣٠﴾

وَالْحَافِظِينَ وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ ۙ
أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ﴿٣٥﴾ وَمَا
كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ
أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ ۗ وَمَنْ
يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُبِينًا ﴿٣٦﴾
وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ
عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي
فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۖ وَ
اللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ ۖ فَلَمَّا قَضَىٰ زَيْدٌ مِنْهَا وَطَرًا
زَوَّجْنَاكَهَا لِكَيْ لَا يَكُونَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ
فِي أَزْوَاجِ أَدْعِيَائِهِمْ إِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ۚ
وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا ﴿٣٧﴾ مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ
حَرَجٍ فِيمَا فَرَضَ اللَّهُ لَهُ ۖ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ
خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَقْدُورًا ﴿٣٨﴾
الَّذِينَ يُبَلِّغُونَ رِسَالَاتِ اللَّهِ وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ

وَمَنْ يَقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَتَعْمَلْ صَالِحًا ﴿٣١﴾
نُؤْتِهَا أَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ وَأَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيمًا ﴿٣٢﴾
يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ إِنِ اتَّقَيْتُنَّ
فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ
وَقُلْنَ قَوْلًا مَعْرُوفًا ﴿٣٣﴾ وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ ۖ
وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ
وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ إِنَّمَا
يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ
وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ﴿٣٤﴾ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلَىٰ فِي
بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ
كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ﴿٣٥﴾ إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ
وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ
وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ
وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ
وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ

Marfat.com

إِنْ نَّخْسِفْ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَاءِ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ۝٩ وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ مِنَّا فَضْلًا ۖ يَا جِبَالُ أَوِّبِي مَعَهُ وَالطَّيْرَ ۖ وَأَلَنَّا لَهُ

سورة سبإ مكية

بسم الله الرحمن الرحيم

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ۝١ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا ۚ وَهُوَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ ۝٢ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَأْتِينَا السَّاعَةُ ۖ قُلْ بَلَىٰ وَرَبِّي لَتَأْتِيَنَّكُمْ عَالِمِ الْغَيْبِ ۖ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَ

جَنَّتَانِ ذَاتَيْ أُكُلٍ خَمْطٍ وَ
مِنْ سِدْرٍ قَلِيلٍ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ
الْكَفُورَ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ
فِيهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَ
فِيهَا السَّيْرَ سِيرُوا فِيهَا لَيَالِيَ وَأَيَّامًا
بَيْنَ أَسْفَارِنَا وَظَلَمُوا
أَحَادِيثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ
لَآيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ وَلَقَدْ
ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ إِلَّا فَرِيقًا
مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَمَا كَانَ لَهُمْ عَلَيْهِمْ مِنْ سُلْطٰنٍ
نُؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِي
شَيْءٍ حَفِيظٌ قُلِ ادْعُوا

لَا أَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَا أَكْبَرُ إِلَّا فِي كِتٰبٍ مُّبِينٍ ۝٣ لِّيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۚ أُولٰئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝٤ وَالَّذِينَ سَعَوْ فِي آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رِّجْزٍ أَلِيمٌ ۝٥ وَيَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِي أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ ۝٦ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلَىٰ رَجُلٍ يُنَبِّئُكُمْ إِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ إِنَّكُمْ لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۝٧ أَفْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَم بِهِ جِنَّةٌ ۗ بَلِ الَّذِينَ لَا

الْحَدِيدَ ۝١٠ أَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَ
اعْمَلُوا صَالِحًا ۖ إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝١١ وَلِسُلَيْمَانَ
الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۖ وَأَسَلْنَا لَهُ
عَيْنَ الْقِطْرِ ۖ وَمِنَ الْجِنِّ مَن يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ
بِإِذْنِ رَبِّهِ ۖ وَمَن يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ
مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ۝١٢ يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِن
مَّحَارِيبَ وَتَمَاثِيلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ
رَّاسِيَاتٍ ۚ اعْمَلُوا آلَ دَاوُودَ شُكْرًا ۚ وَقَلِيلٌ مِّنْ
عِبَادِيَ الشَّكُورُ ۝١٣ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا
دَلَّهُمْ عَلَىٰ مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنسَأَتَهُ ۖ
فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ أَن لَّوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ
مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ ۝١٤ لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي
مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ ۖ جَنَّتَانِ عَن يَمِينٍ وَشِمَالٍ ۖ كُلُوا
مِن رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ ۚ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَ
رَبٌّ غَفُورٌ ۝١٥ فَأَعْرَضُوا فَأَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ

الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لَوْلَا أَنتُمْ
لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ ۝٣١ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ
اسْتُضْعِفُوا أَنَحْنُ صَدَدْنَاكُمْ عَنِ الْهُدَىٰ بَعْدَ إِذْ
جَاءَكُم بَلْ كُنتُم مُّجْرِمِينَ ۝٣٢ وَقَالَ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا
لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِذْ تَأْمُرُونَنَا
أَن نَّكْفُرَ بِاللَّهِ وَنَجْعَلَ لَهُ أَندَادًا ۚ وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ
لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ۚ وَجَعَلْنَا الْأَغْلَالَ فِي أَعْنَاقِ الَّذِينَ
كَفَرُوا ۖ هَلْ يُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝٣٣ وَمَا
أَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا

بَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ كَمَا فُعِلَ بِأَشْيَاعِهِم مِّن
قَبْلُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مُّرِيبٍ ۝٥٤

سورة فاطر مكية

بسم الله الرحمن الرحيم

الْحَمْدُ لِلَّهِ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَائِكَةِ
رُسُلًا أُولِي أَجْنِحَةٍ مَّثْنَىٰ وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ ۚ يَزِيدُ فِي
الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝١ مَّا
يَفْتَحِ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِن رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۖ وَمَا
يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِن بَعْدِهِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ۝٢ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ ۚ
هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللَّهِ يَرْزُقُكُم مِّنَ السَّمَاءِ وَ
الْأَرْضِ ۚ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ۝٣ وَإِن
يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ ۚ وَإِلَى
اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝٤ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ
حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ۖ وَلَا يَغُرَّنَّكُم

بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝٥ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ
عَدُوًّا ۭ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝٦
اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝٧ اَفَمَنْ
زُيِّنَ لَهٗ سُوْۗءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ۭ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ
مَنْ يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۠ فَلَا تَذْهَبْ
نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا
يَصْنَعُوْنَ ۝٨ وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا
فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ
مَوْتِهَا ۭ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝٩ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ
فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ۭ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ
الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ۭ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ
عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ وَمَكْرُ اُولٰۗىِٕكَ هُوَ يَبُوْرُ ۝١٠ وَاللّٰهُ
خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ۭ
وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۭ وَمَا

يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ۭ
اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝١١ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۚ
هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَاۗىِٕغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۭ
وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً
تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ
فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝١٢ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ
يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ
كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ
الْمُلْكُ ۭ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ
مِنْ قِطْمِيْرٍ ۝١٣ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَاۗءَكُمْ ۚ وَ
لَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ۭ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ
بِشِرْكِكُمْ ۭ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ۝١٤ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ
اَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ
اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝١٥ وَمَا
ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ۝١٦ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۭ

وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ
وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۭ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ
رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۭ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا
يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝١٨ وَمَا يَسْتَوِي
الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۝١٩ وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ۝٢٠
وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ۝٢١ وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَاۗءُ وَ
الْاَمْوَاتُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَمَا
يُسْمِعُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝٢٢ اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ۝٢٣ اِنَّآ
اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۭ وَاِنْ مِّنْ
اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ۝٢٤ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ۝٢٥ ثُمَّ
كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ۝٢٦ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ
مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا

وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ۝٢٧ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَاۗبِّ وَالْاَنْعَامِ
مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ۭ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ
عِبَادِهِ الْعُلَمٰۗؤُا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ۝٢٨ اِنَّ الَّذِيْنَ
يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ۝٢٩
لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ
غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝٣٠ وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ
هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ۝٣١ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ
اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَ
مِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ
اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝٣٢ جَنّٰتُ عَدْنٍ
يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ
وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ۝٣٣ وَقَالُوا الْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۭ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ

شَكُوْرُ ۝٣٤ الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ
لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ۝٣٥ وَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۭ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ
فَيَمُوْتُوْا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ۭ كَذٰلِكَ
نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ۝٣٦ وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ
اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۭ اَوَلَمْ
نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاۗءَكُمُ
النَّذِيْرُ ۭ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ۝٣٧ اِنَّ
اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٣٨ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰۗىِٕفَ
فِي الْاَرْضِ ۭ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۭ وَلَا يَزِيْدُ
الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا يَزِيْدُ
الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ۝٣٩ قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَاۗءَكُمُ
الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا
مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ

عَلِيْمًا قَدِيْرًا ۝٤٤ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا
مَا تَرَكَ عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَاۗبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ
اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَاۗءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ
كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ۝٤٥

سورة يس مكية ٣٦ ٨٣ ٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰسٓ ۝١ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝٢ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٣
عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٤ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝٥
لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَاۗؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝٦
لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٧
اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ
فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝٨ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا
يُبْصِرُوْنَ ۝٩ وَسَوَاۗءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ
تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١٠ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ

الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ
وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝١١ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا
قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ
اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝١٢ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ
اِذْ جَاۗءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝١٣ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ
فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ
مُّرْسَلُوْنَ ۝١٤ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ
اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ۝١٥
قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ۝١٦ وَمَا عَلَيْنَآ
اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝١٧ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ
لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ۝١٨ قَالُوْا طَاۗىِٕرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَىِٕنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ
اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝١٩ وَجَاۗءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ
رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۝٢٠
اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝٢١

وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ ۝٢٢ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا
وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ۝٢٣ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٢٤ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ
بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ۝٢٥ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۭ قَالَ يٰلَيْتَ
قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ۝٢٦ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ
الْمُكْرَمِيْنَ ۝٢٧ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰي قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ
جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ۝٢٨ اِنْ كَانَتْ
اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ۝٢٩ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ
مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٣٠
اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ
اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝٣١ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا
مُحْضَرُوْنَ ۝٣٢ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا
وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ۝٣٣ وَجَعَلْنَا فِيْهَا
جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ

عُيُوْنِ ۝٣٤ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ
اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝٣٥ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا
مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٣٦
وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ
مُّظْلِمُوْنَ ۝٣٧ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ ذٰلِكَ
تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝٣٨ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ
حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ۝٣٩ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ
لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ
وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ۝٤٠ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا
ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۝٤١ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ
مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ۝٤٢ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا
صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ۝٤٣ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا
وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ۝٤٤ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا

بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝٤٥ وَمَا
تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا
مُعْرِضِيْنَ ۝٤٦ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ
قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ
يَشَاۗءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٤٧
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٤٨
مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ
يَخِصِّمُوْنَ ۝٤٩ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى
اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ۝٥٠ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ
مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ۝٥١ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا
مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ
وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۝٥٢ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً
فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝٥٣ فَالْيَوْمَ لَا
تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ

تَعْمَلُوْنَ ۝٥٤ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ۝٥٥
هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَاۗئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ۝٥٦
لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ۝٥٧ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ
رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝٥٨ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝٥٩
اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝٦٠ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ
مُّسْتَقِيْمٌ ۝٦١ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ
تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ۝٦٢ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ
تُوْعَدُوْنَ ۝٦٣ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝٦٤
اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ
وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝٦٥ وَلَوْ نَشَاۗءُ
لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى
يُبْصِرُوْنَ ۝٦٦ وَلَوْ نَشَاۗءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰي مَكَانَتِهِمْ

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۝٦٧ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ
نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۭ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ۝٦٨ وَمَا عَلَّمْنٰهُ
الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ
مُّبِيْنٌ ۝٦٩ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى
الْكٰفِرِيْنَ ۝٧٠ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ
اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ۝٧١ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ
فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ۝٧٢ وَلَهُمْ فِيْهَا
مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝٧٣ وَاتَّخَذُوْا مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝٧٤ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ۝٧٥ فَلَا يَحْزُنْكَ
قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۝٧٦
اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ
خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ۝٧٧ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۭ

قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ۝٧٨ قُلْ يُحْيِيْهَا
الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُ ۝٧٩
الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ
مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ۝٨٠ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۭ بَلٰى ۙ
وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ۝٨١ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا
اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝٨٢ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ
مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝٨٣

Marfat.com

Marfat.com

قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ إِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝١٠٥
إِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِينُ ۝١٠٦ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ
عَظِيمٍ ۝١٠٧ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝١٠٨ سَلٰمٌ عَلٰٓى
إِبْرٰهِيمَ ۝١٠٩ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝١١٠ إِنَّهُ مِنْ
عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝١١١ وَبَشَّرْنٰهُ بِإِسْحٰقَ نَبِيًّا مِنَ
الصّٰلِحِينَ ۝١١٢ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى إِسْحٰقَ ۚ وَمِنْ
ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَظَالِمٌ لِنَفْسِهِ مُبِينٌ ۝١١٣ وَلَقَدْ
مَنَنَّا عَلٰى مُوسٰى وَهٰرُونَ ۝١١٤ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا
مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۝١١٥ وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوا هُمُ
الْغٰلِبِينَ ۝١١٦ وَءَاتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِينَ ۝١١٧ وَهَدَيْنٰهُمَا
الصِّرٰطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝١١٨ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ ۝١١٩
سَلٰمٌ عَلٰى مُوسٰى وَهٰرُونَ ۝١٢٠ إِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ
إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝١٢١ وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ
الْمُرْسَلِينَ ۝١٢٢ إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ ۝١٢٣ أَتَدْعُونَ
بَعْلًا وَتَذَرُونَ أَحْسَنَ الْخٰلِقِينَ ۝١٢٤ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَ

رَبَّ ءَابَآئِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝١٢٥ فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ۝١٢٦
إِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِينَ ۝١٢٧ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝١٢٨
سَلٰمٌ عَلٰٓى إِلْ يَاسِينَ ۝١٢٩ إِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ
إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝١٣٠ وَإِنَّ لُوطًا لَمِنَ
الْمُرْسَلِينَ ۝١٣١ إِذْ نَجَّيْنٰهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ۝١٣٢ إِلَّا عَجُوزًا
فِي الْغٰبِرِينَ ۝١٣٣ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ۝١٣٤ وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ
عَلَيْهِمْ مُصْبِحِينَ ۝١٣٧ وَبِاللَّيْلِ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝١٣٨ وَ
إِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝١٣٩ إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ
الْمَشْحُونِ ۝١٤٠ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ۝١٤١ فَالْتَقَمَهُ
الْحُوتُ وَهُوَ مُلِيمٌ ۝١٤٢ فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ
لَلَبِثَ فِي بَطْنِهِ إِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝١٤٤ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ
وَهُوَ سَقِيمٌ ۝١٤٥ وَأَنْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِنْ يَقْطِينٍ
وَأَرْسَلْنٰهُ إِلٰى مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ ۝١٤٧ فَآمَنُوا
فَمَتَّعْنٰهُمْ إِلٰى حِينٍ ۝١٤٨ فَاسْتَفْتِهِمْ أَلِرَبِّكَ الْبَنٰتُ
وَلَهُمُ الْبَنُونَ ۝١٤٩ أَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ إِنٰثًا وَهُمْ

شٰهِدُونَ ۝١٥٠ أَلَآ إِنَّهُمْ مِنْ إِفْكِهِمْ لَيَقُولُونَ ۝١٥١ وَلَدَ
اللّٰهُ ۙ وَإِنَّهُمْ لَكٰذِبُونَ ۝١٥٢ أَصْطَفَى الْبَنٰتِ عَلَى الْبَنِينَ
مَا لَكُمْ ۖ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ۝١٥٤ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝١٥٥ أَمْ
لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُبِينٌ ۝١٥٦ فَأْتُوا بِكِتٰبِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِينَ ۝١٥٧ وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۚ
وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ إِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ۝١٥٨ سُبْحٰنَ
اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝١٥٩ إِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِينَ ۝١٦٠ فَإِنَّكُمْ
وَمَا تَعْبُدُونَ ۝١٦١ مَا أَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِينَ ۝١٦٢ إِلَّا مَنْ
هُوَ صَالِ الْجَحِيمِ ۝١٦٣ وَمَا مِنَّآ إِلَّا لَهُ مَقَامٌ مَعْلُومٌ ۝١٦٤
وَإِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّونَ ۝١٦٥ وَإِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُونَ ۝١٦٦
وَإِنْ كَانُوا لَيَقُولُونَ ۝١٦٧ لَوْ أَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِنَ
الْأَوَّلِينَ ۝١٦٨ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِينَ ۝١٦٩ فَكَفَرُوا
بِهِ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ۝١٧٠ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا
الْمُرْسَلِينَ ۝١٧١ إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُورُونَ ۝١٧٢ وَإِنَّ جُنْدَنَا
لَهُمُ الْغٰلِبُونَ ۝١٧٣ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِينٍ ۝١٧٤ وَأَبْصِرْهُمْ

فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ۝١٧٥ أَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُونَ ۝١٧٦ فَإِذَا
نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ ۝١٧٧ وَتَوَلَّ
عَنْهُمْ حَتّٰى حِينٍ ۝١٧٨ وَأَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ۝١٧٩
سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝١٨٠ وَسَلٰمٌ
عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۝١٨١ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ۝١٨٢

سُورَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ ٣٨ — رُكُوعَاتُهَا ٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

صٓ ۚ وَالْقُرْءَانِ ذِي الذِّكْرِ ۝١ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي
عِزَّةٍ وَشِقَاقٍ ۝٢ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ
فَنَادَوا وَّلَاتَ حِينَ مَنَاصٍ ۝٣ وَعَجِبُوٓا أَنْ جَآءَهُمْ
مُنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۖ وَقَالَ الْكٰفِرُونَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝٤
أَجَعَلَ الْآلِهَةَ إِلٰهًا وَٰحِدًا ۖ إِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ۝٥
وَانْطَلَقَ الْمَلَأُ مِنْهُمْ أَنِ امْشُوا وَاصْبِرُوا عَلٰٓى ءَالِهَتِكُمْ
إِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُرَادُ ۝٦ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ
الْآخِرَةِ ۖ إِنْ هٰذَآ إِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝٧ أَءُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ

مِنْ بَيْنِنَا ۚ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِي ۖ بَل لَّمَّا
يَذُوقُوا عَذَابِ ۝٨ أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ
الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ ۝٩ أَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ فَلْيَرْتَقُوا فِي الْأَسْبَابِ ۝١٠ جُندٌ مَّا هُنَالِكَ
مَهْزُومٌ مِّنَ الْأَحْزَابِ ۝١١ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَ
عَادٌ وَفِرْعَوْنُ ذُو الْأَوْتَادِ ۝١٢ وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَ
أَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ ۖ أُولٰٓئِكَ الْأَحْزَابُ ۝١٣ إِن كُلٌّ إِلَّا كَذَّبَ
الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ۝١٤ وَمَا يَنظُرُ هٰٓؤُلَآءِ إِلَّا صَيْحَةً
وَٰحِدَةً مَّا لَهَا مِن فَوَاقٍ ۝١٥ وَقَالُوا رَبَّنَا عَجِّل لَّنَا
قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ۝١٦ اصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُولُونَ وَ
اذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْأَيْدِ ۖ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۝١٧ إِنَّا سَخَّرْنَا
الْجِبَالَ مَعَهُ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ ۝١٨ وَالطَّيْرَ
مَحْشُورَةً ۖ كُلٌّ لَّهُ أَوَّابٌ ۝١٩ وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ وَءَاتَيْنٰهُ
الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ۝٢٠ وَهَلْ أَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ
إِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ۝٢١ إِذْ دَخَلُوا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ

قَالُوا لَا تَخَفْ ۖ خَصْمَانِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ
بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ إِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ۝٢٢
إِنَّ هٰذَآ أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَّتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِيَ نَعْجَةٌ
وَٰحِدَةٌ فَقَالَ أَكْفِلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ ۝٢٣ قَالَ
لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ إِلٰى نِعَاجِهِ ۖ وَإِنَّ
كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ
إِلَّا الَّذِينَ ءَامَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ
وَظَنَّ دَاوٗدُ أَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَ
أَنَابَ ۝٢٤ فَغَفَرْنَا لَهُ ذٰلِكَ ۖ وَإِنَّ لَهُ عِندَنَا لَزُلْفٰى
وَحُسْنَ مَابٍ ۝٢٥ يٰدَاوٗدُ إِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ
فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ
عَن سَبِيلِ اللّٰهِ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَضِلُّونَ عَن سَبِيلِ اللّٰهِ
لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا نَسُوا يَوْمَ الْحِسَابِ ۝٢٦ وَمَا
خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَٰطِلًا ۚ ذٰلِكَ
ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّارِ

أَمْ نَجْعَلُ الَّذِينَ ءَامَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِينَ
فِي الْأَرْضِ أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ كَالْفُجَّارِ ۝٢٨ كِتٰبٌ
أَنزَلْنٰهُ إِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوٓا ءَايٰتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُوا
الْأَلْبَابِ ۝٢٩ وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ۚ نِعْمَ الْعَبْدُ ۚ إِنَّهُ
أَوَّابٌ ۝٣٠ إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصَّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ۝٣١
فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَن ذِكْرِ رَبِّي ۖ حَتّٰى
تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۝٣٢ رُدُّوهَا عَلَيَّ ۖ فَطَفِقَ مَسْحًا
بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ ۝٣٣ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَأَلْقَيْنَا
عَلٰى كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ ۝٣٤ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي
وَهَبْ لِي مُلْكًا لَّا يَنبَغِي لِأَحَدٍ مِّن بَعْدِي ۖ إِنَّكَ
أَنتَ الْوَهَّابُ ۝٣٥ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ
رُخَآءً حَيْثُ أَصَابَ ۝٣٦ وَالشَّيٰطِينَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَ
غَوَّاصٍ ۝٣٧ وَءَاخَرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ۝٣٨ هٰذَا
عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝٣٩ وَإِنَّ لَهُ
عِندَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَابٍ ۝٤٠ وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ أَيُّوبَ

إِذْ نَادٰى رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ
ارْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ ۝٤٢ وَوَهَبْنَا
لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِأُولِي
الْأَلْبَابِ ۝٤٣ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِب بِّهِ وَلَا تَحْنَثْ ۗ إِنَّا
وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ۚ نِّعْمَ الْعَبْدُ ۚ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۝٤٤ وَاذْكُرْ
عِبٰدَنَآ إِبْرٰهِيمَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ أُولِي الْأَيْدِي وَ
الْأَبْصَارِ ۝٤٥ إِنَّآ أَخْلَصْنٰهُم بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۝٤٦ وَ
إِنَّهُمْ عِندَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ ۝٤٧ وَاذْكُرْ
إِسْمٰعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ وَكُلٌّ مِّنَ الْأَخْيَارِ ۝٤٨ هٰذَا
ذِكْرٌ ۚ وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَابٍ ۝٤٩ جَنّٰتِ عَدْنٍ
مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْأَبْوَابُ ۝٥٠ مُتَّكِـِٔينَ فِيهَا يَدْعُونَ فِيهَا
بِفَٰكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ ۝٥١ وَعِندَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ
أَتْرَابٌ ۝٥٢ هٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝٥٣ إِنَّ هٰذَا
لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِن نَّفَادٍ ۝٥٤ هٰذَا ۚ وَإِنَّ لِلطّٰغِينَ لَشَرَّ
مَابٍ ۝٥٥ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا ۖ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝٥٦ هٰذَا ۖ فَلْيَذُوقُوهُ

حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ ۝٥٧ وَءَاخَرُ مِن شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ ۝٥٨ هٰذَا
فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۖ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ ۚ إِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ۝٥٩
قَالُوا بَلْ أَنتُمْ ۖ لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ۚ أَنتُمْ قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا ۖ
فَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝٦٠ قَالُوا رَبَّنَا مَن قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ
عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ۝٦١ وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا
كُنَّا نَعُدُّهُم مِّنَ الْأَشْرَارِ ۝٦٢ أَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا أَمْ زَاغَتْ
عَنْهُمُ الْأَبْصَارُ ۝٦٣ إِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ ۝٦٤
قُلْ إِنَّمَآ أَنَا مُنذِرٌ ۖ وَمَا مِنْ إِلٰهٍ إِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ
الْقَهَّارُ ۝٦٥ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ
الْغَفَّارُ ۝٦٦ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيمٌ ۝٦٧ أَنتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ ۝٦٨
مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَإِ الْأَعْلٰى إِذْ يَخْتَصِمُونَ ۝٦٩ إِن يُوحٰٓى
إِلَيَّ إِلَّآ أَنَّمَآ أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝٧٠ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ
إِنِّي خَٰلِقٌۢ بَشَرًا مِّن طِينٍ ۝٧١ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِن
رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ سٰجِدِينَ ۝٧٢ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ
أَجْمَعُونَ ۝٧٣ إِلَّآ إِبْلِيسَ ۖ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِينَ ۝٧٤

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

الْكٰفِرِيْنَ ۝ اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ يَوْمَ يَقُوْمُ
الْاَشْهَادُ ۝ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ
وَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَ لَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ۝ وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا
مُوْسَى الْهُدٰى وَ اَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ۝
هُدًى وَّ ذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۝ فَاصْبِرْ اِنَّ
وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ اسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَ سَبِّحْ
بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَ الْاِبْكَارِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ
يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ
اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ
فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝
خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ
وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَ مَا يَسْتَوِي
الْاَعْمٰى وَ الْبَصِيْرُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
وَ لَا الْمُسِيْٓءُ قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝ اِنَّ السَّاعَةَ

لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَ قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ
اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ
جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ
لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَ النَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ
فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يَشْكُرُوْنَ ۝ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۫
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝ كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ
الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ
جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً
وَّ صَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ
الطَّيِّبٰتِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ
الْعٰلَمِيْنَ ۝ هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ
مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝
قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ وَ
اُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْ
خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ
عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ
لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ ۚ
وَ لِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ هُوَ
الَّذِيْ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ
لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ
اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ
وَ بِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝
اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَ السَّلٰسِلُ ۚ يُسْحَبُوْنَ ۝
فِي الْحَمِيْمِ ۙ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ۝ ثُمَّ قِيْلَ
لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۝ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ
قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ
شَيْـًٔا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ذٰلِكُمْ بِمَا

تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ بِمَا كُنْتُمْ
تَمْرَحُوْنَ ۝ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ
فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ
حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ
نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ۝ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا
مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَ مِنْهُمْ
مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ وَ مَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ
يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ
قُضِيَ بِالْحَقِّ وَ خَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝ اَللّٰهُ
الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَ مِنْهَا
تَاْكُلُوْنَ ۝ وَ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَ لِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً
فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَ عَلَيْهَا وَ عَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ۝
وَ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۫ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ۝ اَفَلَمْ
يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ

وَ اَشَدَّ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ
مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَ حَاقَ
بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ فَلَمَّا رَاَوْا
بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَ كَفَرْنَا بِمَا
كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ۝ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ
لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ
عِبَادِهٖ ۚ وَ خَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ۝

سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ٥٤ رُكُوْعُهَا ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ كِتٰبٌ
فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝
بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا
يَسْمَعُوْنَ ۝ وَ قَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا
تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَ فِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّ مِنْۢ بَيْنِنَا وَ

بَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّمَآ
اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ
وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَ اسْتَغْفِرُوْهُ ؕ وَ وَيْلٌ
لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ
بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝ قُلْ اَئِنَّكُمْ
لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَ
تَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَ جَعَلَ
فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا وَ بٰرَكَ فِيْهَا وَ قَدَّرَ
فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝
ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَ هِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا
وَ لِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَآ اَتَيْنَا
طَآئِعِيْنَ ۝ فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ
وَ اَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ؕ وَ زَيَّنَّا السَّمَآءَ
الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۖ وَ حِفْظًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ

الْعَلِيْمِ ۝ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً
مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ۝ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ
مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا
اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً
فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝ فَاَمَّا عَادٌ
فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ قَالُوْا مَنْ
اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ
خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا
يَجْحَدُوْنَ ۝ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا
فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَ هُمْ لَا
يُنْصَرُوْنَ ۝ وَ اَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا
الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ
الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝ وَ نَجَّيْنَا الَّذِيْنَ

النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝ حَتّٰٓى اِذَا مَا
جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَ اَبْصَارُهُمْ
وَ جُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَ قَالُوْا
لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا
اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّ هُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ
مَرَّةٍ وَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ وَ مَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ
اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَ لَآ اَبْصَارُكُمْ وَ لَا
جُلُوْدُكُمْ وَ لٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا
مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَ ذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ
بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝
فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَ اِنْ
يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ۝ وَ قَيَّضْنَا
لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ
مَا خَلْفَهُمْ وَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ
خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ

كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ۝ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا
لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَ الْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ۝
فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّ لَنَجْزِيَنَّهُمْ
اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ
اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ؕ جَزَآءً بِمَا كَانُوْا
بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا
الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا
تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ۝ اِنَّ
الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ
الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَ لَا تَحْزَنُوْا وَ اَبْشِرُوْا
بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَ لَكُمْ فِيْهَا مَا
تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَ لَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ۝
نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ۝ وَ مَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا
مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَ عَمِلَ صَالِحًا وَّ قَالَ اِنَّنِيْ

Marfat.com

مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿٣٤﴾ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ
ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَ
بَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ ﴿٣٥﴾ وَمَا يُلَقَّاهَا
إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ
عَظِيمٍ ﴿٣٦﴾ وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ
فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٣٧﴾ وَمِنْ
آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوا
لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي
خَلَقَهُنَّ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿٣٨﴾ فَإِنِ
اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ
وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْأَمُونَ ﴿٣٩﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ أَنَّكَ
تَرَى الْأَرْضَ خَاشِعَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ
اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُحْيِي الْمَوْتَى إِنَّهُ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٤٠﴾ إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي آيَاتِنَا
لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا أَفَمَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ خَيْرٌ أَمْ مَنْ

يَأْتِي آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ إِنَّهُ بِمَا
تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٤١﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا
جَاءَهُمْ وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ عَزِيزٌ ﴿٤٢﴾ لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ
بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِيلٌ مِنْ حَكِيمٍ
حَمِيدٍ ﴿٤٣﴾ مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ
مِنْ قَبْلِكَ إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ وَذُو عِقَابٍ
أَلِيمٍ ﴿٤٤﴾ وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا أَعْجَمِيًّا لَقَالُوا لَوْلَا
فُصِّلَتْ آيَاتُهُ أَأَعْجَمِيٌّ وَعَرَبِيٌّ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ
آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ
فِي آذَانِهِمْ وَقْرٌ وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى أُولَئِكَ
يُنَادَوْنَ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ ﴿٤٥﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى
الْكِتَابَ فَاخْتُلِفَ فِيهِ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ
مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ
مِنْهُ مُرِيبٍ ﴿٤٦﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ
أَسَاءَ فَعَلَيْهَا وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ
ثَمَرَاتٍ مِنْ أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَى وَلَا
تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَائِي قَالُوا
آذَنَّاكَ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيدٍ ﴿٤٧﴾ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا
يَدْعُونَ مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوا مَا لَهُمْ مِنْ مَحِيصٍ
﴿٤٨﴾ لَا يَسْأَمُ الْإِنْسَانُ مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِنْ مَسَّهُ
الشَّرُّ فَيَئُوسٌ قَنُوطٌ ﴿٤٩﴾ وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ رَحْمَةً
مِنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ هَذَا لِي وَمَا
أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ رُجِعْتُ إِلَى رَبِّي إِنَّ
لِي عِنْدَهُ لَلْحُسْنَى فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا
بِمَا عَمِلُوا وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ
﴿٥٠﴾ وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَى
بِجَانِبِهِ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَاءٍ عَرِيضٍ قُلْ
أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهِ مَنْ أَضَلُّ
مِمَّنْ هُوَ فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿٥١﴾ سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا

فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ أَوَلَمْ يَكْفِ
بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿٥٢﴾ أَلَا إِنَّهُمْ فِي
مِرْيَةٍ مِنْ لِقَاءِ رَبِّهِمْ أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُحِيطٌ ﴿٥٣﴾

سُورَةُ الشُّورَى مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حم ﴿١﴾ عسق ﴿٢﴾ كَذَلِكَ يُوحِي إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ
مِنْ قَبْلِكَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٣﴾ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٤﴾ تَكَادُ السَّمَاوَاتُ
يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلَائِكَةُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ
رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِمَنْ فِي الْأَرْضِ أَلَا إِنَّ اللَّهَ
هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٥﴾ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ
أَوْلِيَاءَ اللَّهُ حَفِيظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ﴿٦﴾
وَكَذَلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِتُنْذِرَ أُمَّ
الْقُرَى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ
فِيهِ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ﴿٧﴾ وَلَوْ

شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِنْ يُدْخِلُ مَنْ
يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ وَالظَّالِمُونَ مَا لَهُمْ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا
نَصِيرٍ ﴿٨﴾ أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ فَاللَّهُ
هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتَى وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ ﴿٩﴾ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى
اللَّهِ ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ
﴿١٠﴾ فَاطِرُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ
أَزْوَاجًا وَمِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا يَذْرَؤُكُمْ فِيهِ
لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿١١﴾ لَهُ
مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ
يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٢﴾ شَرَعَ لَكُمْ
مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّى بِهِ نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا
إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى
أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ
مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَ

السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿١٨﴾ اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ
يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿١٩﴾ مَنْ كَانَ
يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ وَمَنْ كَانَ
يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ
مِنْ نَصِيبٍ ﴿٢٠﴾ أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُمْ مِنَ
الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَنْ بِهِ اللَّهُ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ
لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢١﴾
تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا كَسَبُوا وَهُوَ وَاقِعٌ
بِهِمْ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ
الْجَنَّاتِ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ
الْكَبِيرُ ﴿٢٢﴾ ذَلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهُ عِبَادَهُ الَّذِينَ آمَنُوا
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا
الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَى وَمَنْ يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نَزِدْ لَهُ
فِيهَا حُسْنًا إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ ﴿٢٣﴾ أَمْ يَقُولُونَ
افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَإِنْ يَشَإِ اللَّهُ يَخْتِمْ عَلَى

قَلْبِكَ وَيَمْحُ اللَّهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ
إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٢٤﴾ وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ
التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ
مَا تَفْعَلُونَ ﴿٢٥﴾ وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ وَالْكَافِرُونَ لَهُمْ
عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ
لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ وَلَكِنْ يُنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَا يَشَاءُ
إِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ بَصِيرٌ ﴿٢٧﴾ وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ
الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ وَهُوَ
الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٨﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَ
الْأَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِنْ دَابَّةٍ وَهُوَ عَلَى
جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ ﴿٢٩﴾ وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ
فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ ﴿٣٠﴾ وَمَا
أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ
اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٣١﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي

الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿٣٢﴾ إِنْ يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ
رَوَاكِدَ عَلَى ظَهْرِهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ
شَكُورٍ ﴿٣٣﴾ أَوْ يُوبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيرٍ
﴿٣٤﴾ وَيَعْلَمَ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِنَا مَا لَهُمْ مِنْ
مَحِيصٍ ﴿٣٥﴾ فَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَبْقَى لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَى
رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٣٦﴾ وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ
وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ﴿٣٧﴾ وَالَّذِينَ
اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَى
بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ
الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُونَ ﴿٣٩﴾ وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ
مِثْلُهَا فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ لَا
يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿٤٠﴾ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولَئِكَ
مَا عَلَيْهِمْ مِنْ سَبِيلٍ ﴿٤١﴾ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ
يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢٢﴾ وَالَّذِينَ صَبَرُوا وَغَفَرُوا إِنَّ ذَٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿٢٣﴾ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ وَلِيٍّ مِنْ بَعْدِهِ ۗ وَتَرَى الظَّالِمِينَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ يَقُولُونَ هَلْ إِلَىٰ مَرَدٍّ مِنْ سَبِيلٍ ﴿٢٤﴾ وَتَرَاهُمْ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا خَاشِعِينَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُونَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ۗ وَقَالَ الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ أَلَا إِنَّ الظَّالِمِينَ فِي عَذَابٍ مُقِيمٍ ﴿٢٥﴾ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ أَوْلِيَاءَ يَنْصُرُونَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۗ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ سَبِيلٍ ﴿٢٦﴾ اسْتَجِيبُوا لِرَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللَّهِ ۚ مَا لَكُمْ مِنْ مَلْجَإٍ يَوْمَئِذٍ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَكِيرٍ ﴿٢٧﴾ فَإِنْ أَعْرَضُوا فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۖ إِنْ عَلَيْكَ إِلَّا الْبَلَاغُ ۗ وَإِنَّا إِذَا أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۖ وَإِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ

أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنْسَانَ كَفُورٌ ﴿٤٨﴾ لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ يَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ إِنَاثًا وَيَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ الذُّكُورَ ﴿٤٩﴾ أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَإِنَاثًا ۖ وَيَجْعَلُ مَنْ يَشَاءُ عَقِيمًا ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ﴿٥٠﴾ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ أَوْ يُرْسِلَ رَسُولًا فَيُوحِيَ بِإِذْنِهِ مَا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ عَلِيٌّ حَكِيمٌ ﴿٥١﴾ وَكَذَٰلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحًا مِنْ أَمْرِنَا ۚ مَا كُنْتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيمَانُ وَلَٰكِنْ جَعَلْنَاهُ نُورًا نَهْدِي بِهِ مَنْ نَشَاءُ مِنْ عِبَادِنَا ۚ وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٥٢﴾ صِرَاطِ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ أَلَا إِلَى اللَّهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ ﴿٥٣﴾

سورة الزخرف مكية ٦٣ — آياتها ٨٩ — ركوعاتها ٧

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

حم ﴿١﴾ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿٢﴾ إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٣﴾ وَإِنَّهُ فِي أُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيمٌ ﴿٤﴾ أَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا أَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُسْرِفِينَ ﴿٥﴾ وَكَمْ أَرْسَلْنَا مِنْ نَبِيٍّ فِي الْأَوَّلِينَ ﴿٦﴾ وَمَا يَأْتِيهِمْ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٧﴾ فَأَهْلَكْنَا أَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَمَضَىٰ مَثَلُ الْأَوَّلِينَ ﴿٨﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿٩﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٠﴾ وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَنْشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا ۚ كَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ ﴿١١﴾ وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ ﴿١٢﴾ لِتَسْتَوُوا عَلَىٰ ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ﴿١٣﴾ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ﴿١٤﴾ وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ

عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٣٥﴾ وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَٰنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ ﴿٣٦﴾ وَإِنَّهُمْ لَيَصُدُّونَهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ ﴿٣٧﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَنَا قَالَ يَا لَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِينُ ﴿٣٨﴾ وَلَنْ يَنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ إِذْ ظَلَمْتُمْ أَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ﴿٣٩﴾ أَفَأَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ أَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٤٠﴾ فَإِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُمْ مُنْتَقِمُونَ ﴿٤١﴾ أَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِي وَعَدْنَاهُمْ فَإِنَّا عَلَيْهِمْ مُقْتَدِرُونَ ﴿٤٢﴾ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِي أُوحِيَ إِلَيْكَ ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٤٣﴾ وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَكَ وَلِقَوْمِكَ ۖ وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ ﴿٤٤﴾ وَاسْأَلْ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُسُلِنَا أَجَعَلْنَا مِنْ دُونِ الرَّحْمَٰنِ آلِهَةً يُعْبَدُونَ ﴿٤٥﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٦﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِآيَاتِنَا إِذَا هُمْ مِنْهَا

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٠﴾ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ إِنَّنِي بَرَاءٌ مِمَّا تَعْبُدُونَ ﴿٢٦﴾ إِلَّا الَّذِي فَطَرَنِي فَإِنَّهُ سَيَهْدِينِ ﴿٢٧﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾ بَلْ مَتَّعْتُ هَٰؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُولٌ مُبِينٌ ﴿٢٩﴾ وَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِ كَافِرُونَ ﴿٣٠﴾ وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ هَٰذَا الْقُرْآنُ عَلَىٰ رَجُلٍ مِنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيمٍ ﴿٣١﴾ أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۚ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ۗ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِمَّا يَجْمَعُونَ ﴿٣٢﴾ وَلَوْلَا أَنْ يَكُونَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً لَجَعَلْنَا لِمَنْ يَكْفُرُ بِالرَّحْمَٰنِ لِبُيُوتِهِمْ سُقُفًا مِنْ فِضَّةٍ وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ ﴿٣٣﴾ وَلِبُيُوتِهِمْ أَبْوَابًا وَسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِئُونَ ﴿٣٤﴾ وَزُخْرُفًا ۚ وَإِنْ كُلُّ ذَٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْآخِرَةُ

عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٣٥﴾ وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَٰنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ ﴿٣٦﴾ وَإِنَّهُمْ لَيَصُدُّونَهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ ﴿٣٧﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَنَا قَالَ يَا لَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِينُ ﴿٣٨﴾ وَلَنْ يَنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ إِذْ ظَلَمْتُمْ أَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ﴿٣٩﴾ أَفَأَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ أَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٤٠﴾ فَإِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُمْ مُنْتَقِمُونَ ﴿٤١﴾ أَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِي وَعَدْنَاهُمْ فَإِنَّا عَلَيْهِمْ مُقْتَدِرُونَ ﴿٤٢﴾ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِي أُوحِيَ إِلَيْكَ ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٤٣﴾ وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَكَ وَلِقَوْمِكَ ۖ وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ ﴿٤٤﴾ وَاسْأَلْ مَنْ أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُسُلِنَا أَجَعَلْنَا مِنْ دُونِ الرَّحْمَٰنِ آلِهَةً يُعْبَدُونَ ﴿٤٥﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٦﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِآيَاتِنَا إِذَا هُمْ مِنْهَا

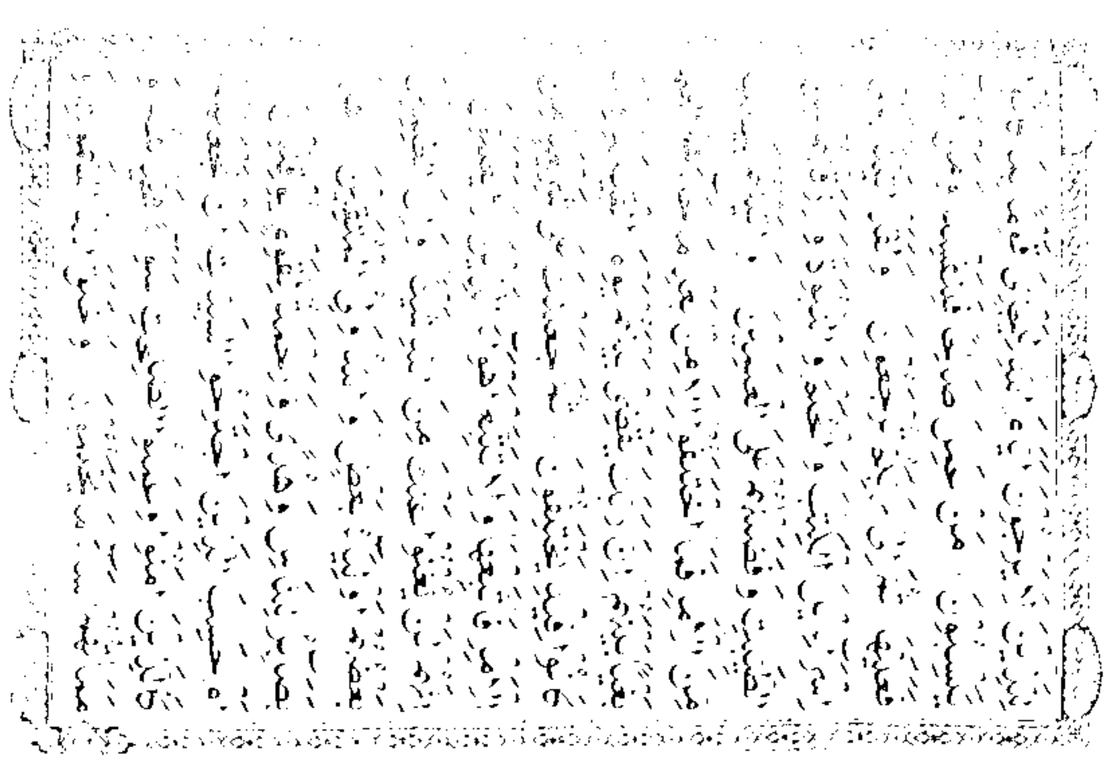
يَضْحَكُونَ ﴿٤٧﴾ وَمَا نُرِيهِمْ مِنْ آيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا ۖ وَأَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٤٨﴾ وَقَالُوا يَا أَيُّهَ السَّاحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۖ إِنَّنَا لَمُهْتَدُونَ ﴿٤٩﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ ﴿٥٠﴾ وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ قَالَ يَا قَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ وَهَٰذِهِ الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِي ۖ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٥١﴾ أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ مَهِينٌ ۖ وَلَا يَكَادُ يُبِينُ ﴿٥٢﴾ فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلَائِكَةُ مُقْتَرِنِينَ ﴿٥٣﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ فَأَطَاعُوهُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٥٤﴾ فَلَمَّا آسَفُونَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٥٥﴾ فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا وَمَثَلًا لِلْآخِرِينَ ﴿٥٦﴾ وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ ﴿٥٧﴾ وَقَالُوا أَآلِهَتُنَا خَيْرٌ أَمْ هُوَ ۚ مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ ﴿٥٨﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِبَنِي

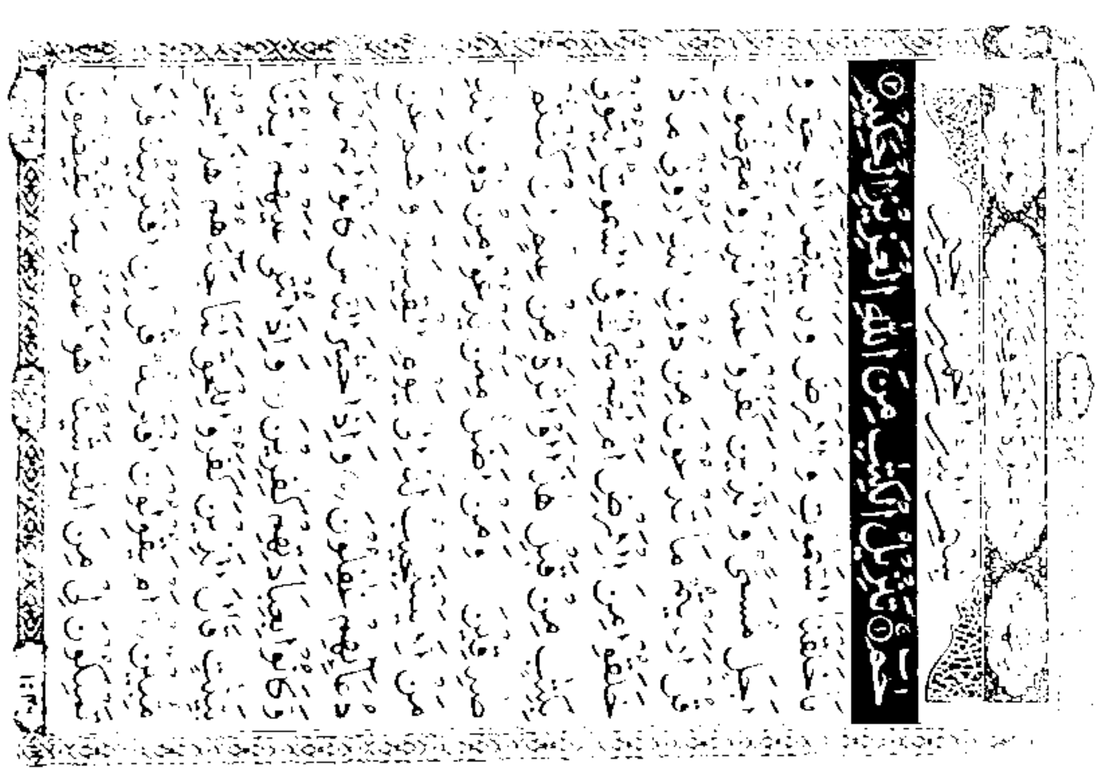
إِسْرَائِيلَ ﴿٥٩﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَلَائِكَةً فِي الْأَرْضِ يَخْلُفُونَ ﴿٦٠﴾ وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُونِ ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطَانُ ۖ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ ﴿٦٢﴾ وَلَمَّا جَاءَ عِيسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿٦٣﴾ إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿٦٤﴾ فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ ۖ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ أَلِيمٍ ﴿٦٥﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿٦٦﴾ الْأَخِلَّاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ ﴿٦٧﴾ يَا عِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ ﴿٦٨﴾ الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ ﴿٦٩﴾ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ ﴿٧٠﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِنْ ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ ۖ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ وَتَلَذُّ

الْأَعْيُنُ ۖ وَأَنْتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٧١﴾ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٧٢﴾ لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٧٣﴾ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ﴿٧٤﴾ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٧٥﴾ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِنْ كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ ﴿٧٦﴾ وَنَادَوْا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۖ قَالَ إِنَّكُمْ مَاكِثُونَ ﴿٧٧﴾ لَقَدْ جِئْنَاكُمْ بِالْحَقِّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ ﴿٧٨﴾ أَمْ أَبْرَمُوا أَمْرًا فَإِنَّا مُبْرِمُونَ ﴿٧٩﴾ أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُمْ ۚ بَلَىٰ وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ ﴿٨٠﴾ قُلْ إِنْ كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ وَلَدٌ فَأَنَا أَوَّلُ الْعَابِدِينَ ﴿٨١﴾ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿٨٢﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿٨٣﴾ وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَٰهٌ وَفِي الْأَرْضِ إِلَٰهٌ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ﴿٨٤﴾ وَتَبَارَكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا

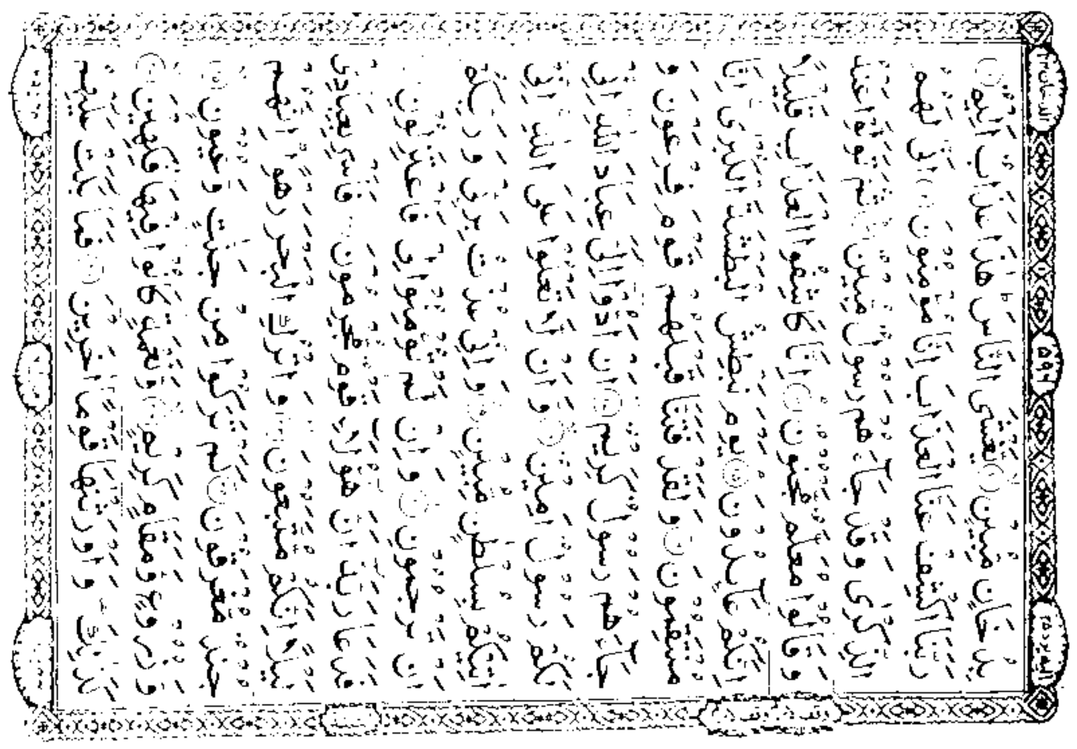
Marfat.com

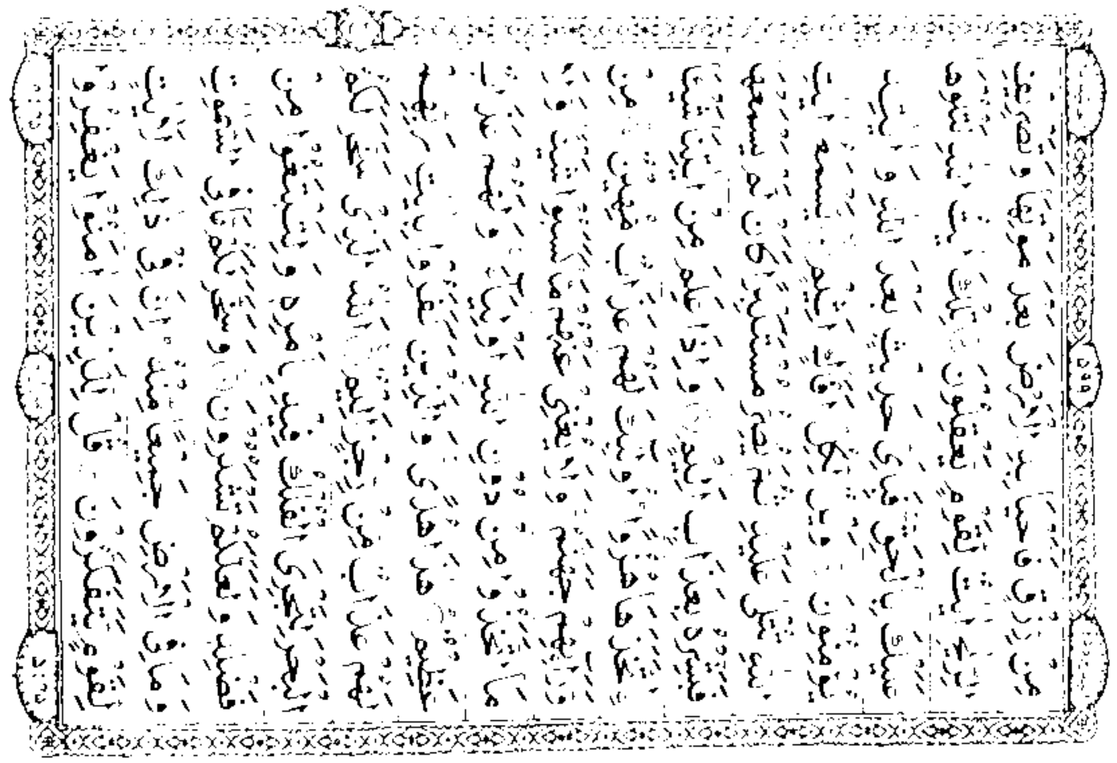


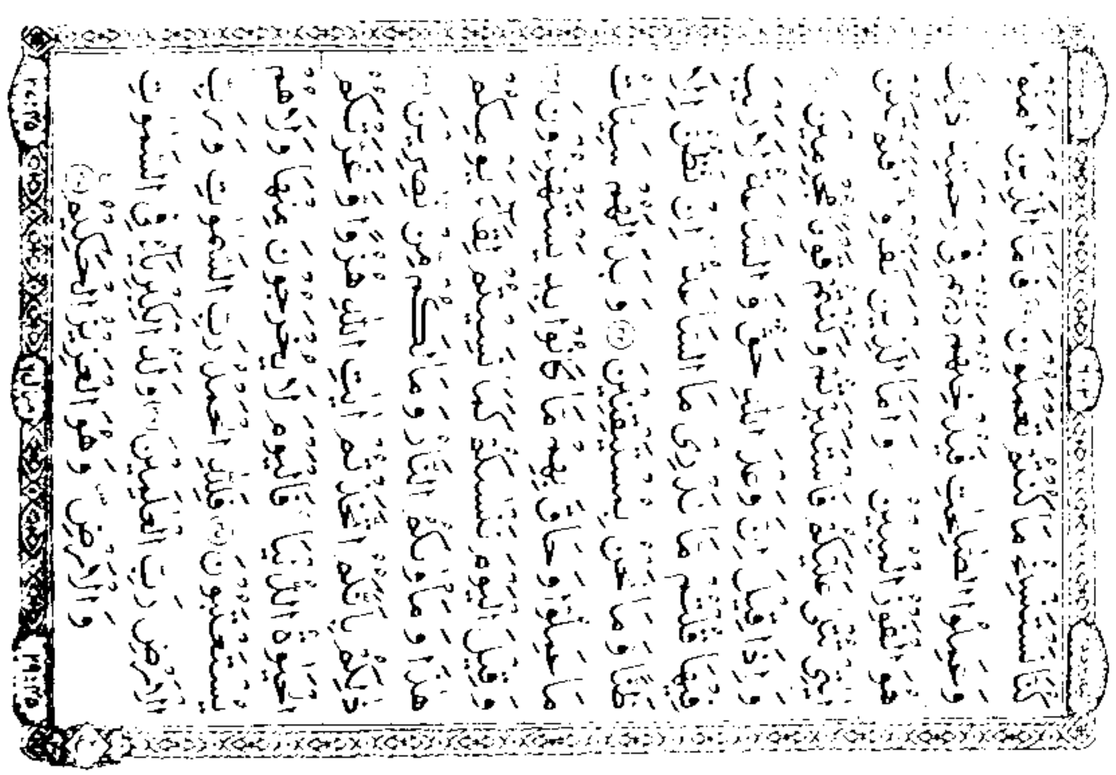


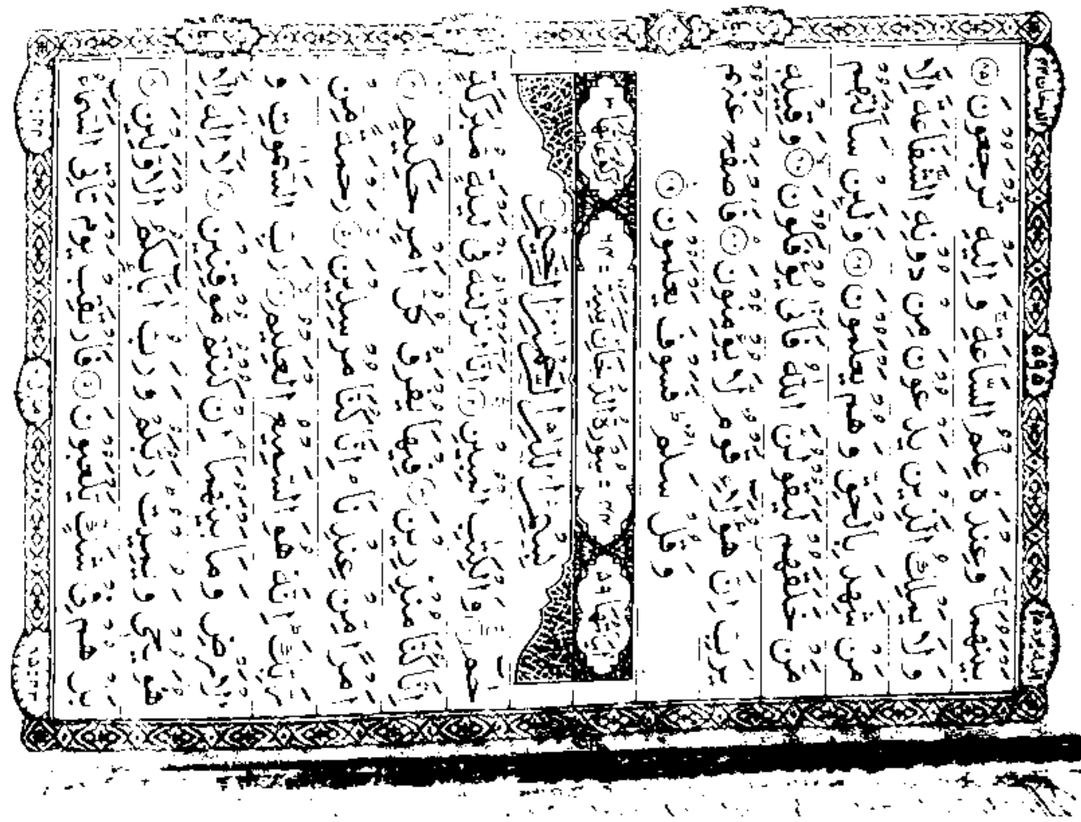


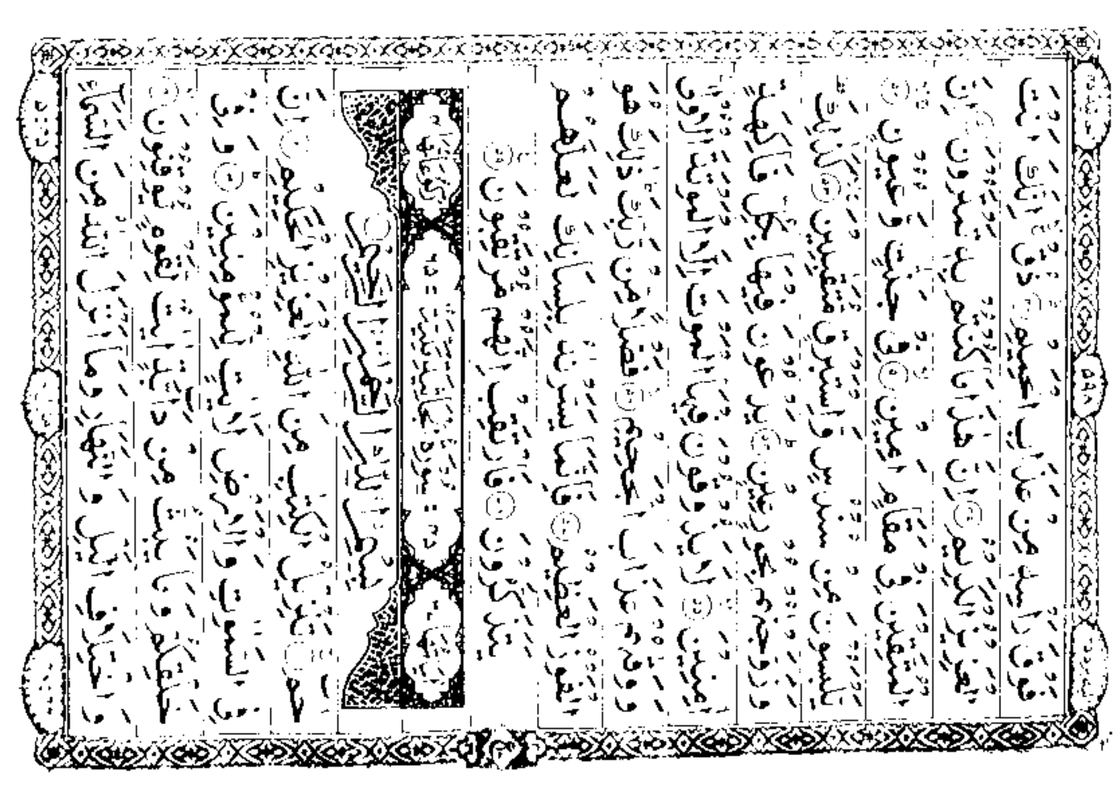
حٰمٓ ۝ تَنْزِيلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝

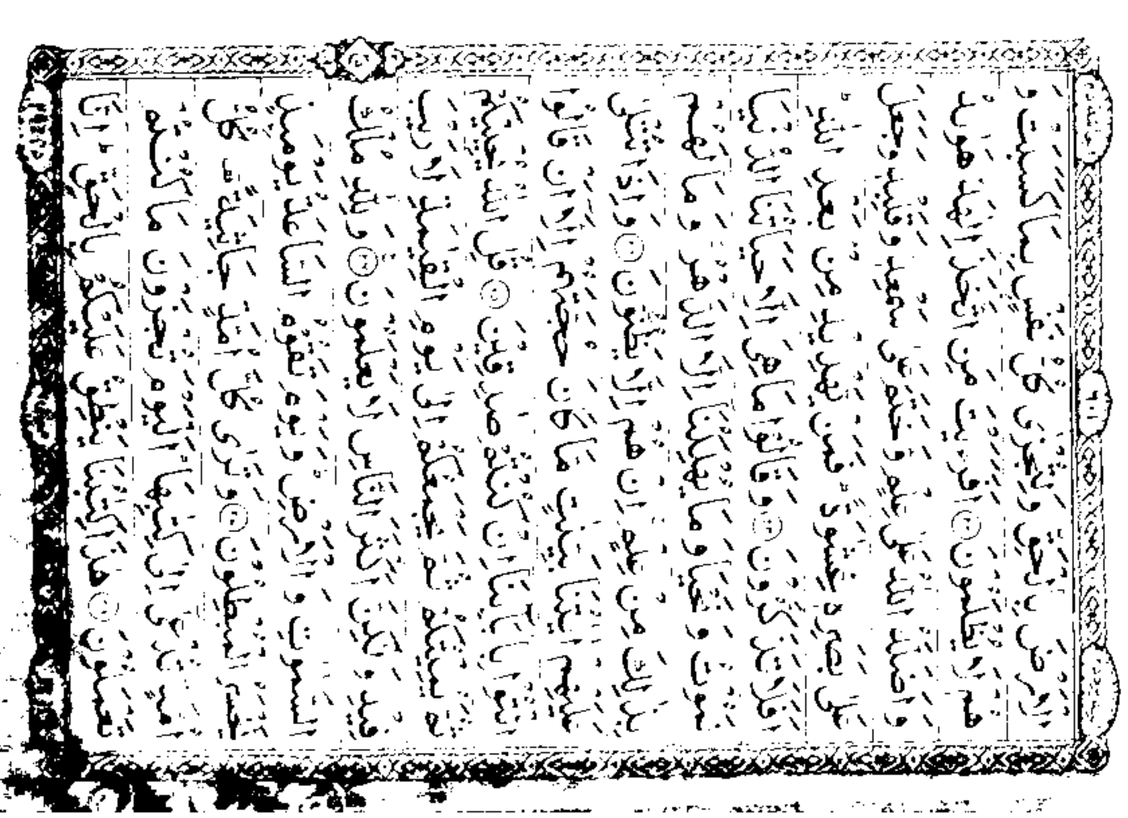












فِيهِ كَفٰى بِهٖ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَهُوَ الْغَفُورُ
الرَّحِيمُ ۝ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِنَ الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِي
مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحٰى إِلَيَّ وَمَا
أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ
مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِنْ
بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلٰى مِثْلِهٖ فَآمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ إِنَّ
اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِينَ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ
كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَا سَبَقُونَا إِلَيْهِ
وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهٖ فَسَيَقُولُونَ هٰذَا إِفْكٌ قَدِيمٌ
وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوسٰى إِمَامًا وَرَحْمَةً وَهٰذَا
كِتٰبٌ مُصَدِّقٌ لِسَانًا عَرَبِيًّا لِيُنْذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا
وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللّٰهُ
ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ
أُولٰئِكَ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِينَ فِيهَا جَزَاءً بِمَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ ۝ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسٰنَ بِوٰلِدَيْهِ إِحْسٰنًا

حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا وَحَمْلُهُ وَفِصٰلُهُ
ثَلٰثُونَ شَهْرًا حَتّٰى إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ
سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي
أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ
وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ
الْمُسْلِمِينَ ۝ أُولٰئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ
مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِي أَصْحٰبِ الْجَنَّةِ
وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ۝ وَالَّذِي قَالَ
لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَكُمَا أَتَعِدَانِنِي أَنْ أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ
الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِي وَهُمَا يَسْتَغِيثَانِ اللّٰهَ وَيْلَكَ آمِنْ
إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَيَقُولُ مَا هٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ
الْأَوَّلِينَ ۝ أُولٰئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنَّهُمْ
كَانُوا خٰسِرِينَ ۝ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِمَّا عَمِلُوا وَلِيُوَفِّيَهُمْ
أَعْمٰلَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ

كَفَرُوا عَلَى النَّارِ أَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا
وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا
كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ
تَفْسُقُونَ ۝ وَاذْكُرْ أَخَا عَادٍ إِذْ أَنْذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ
وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ
أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللّٰهَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ
عَظِيمٍ ۝ قَالُوا أَجِئْتَنَا لِتَأْفِكَنَا عَنْ آلِهَتِنَا فَأْتِنَا بِمَا
تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِينَ ۝ قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ
عِنْدَ اللّٰهِ وَأُبَلِّغُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّي أَرٰىكُمْ قَوْمًا
تَجْهَلُونَ ۝ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ
قَالُوا هٰذَا عَارِضٌ مُمْطِرُنَا بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ
رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا
فَأَصْبَحُوا لَا يُرٰى إِلَّا مَسٰكِنُهُمْ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ
الْمُجْرِمِينَ ۝ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيمَا إِنْ مَكَّنّٰكُمْ فِيهِ وَ
جَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَأَبْصٰرًا وَأَفْـِٔدَةً فَمَا أَغْنٰى عَنْهُمْ

الْحَقِّ مِنْ رَبِّهِمْ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ أَمْثَالَهُمْ
فَإِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضَرْبَ الرِّقَابِ حَتّٰى إِذَا
أَثْخَنْتُمُوهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ فَإِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَإِمَّا
فِدَاءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا ذٰلِكَ وَلَوْ يَشَاءُ
اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِيَبْلُوَ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ
وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُضِلَّ أَعْمٰلَهُمْ
سَيَهْدِيهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ
عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝ يٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ
يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعْسًا
لَهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمٰلَهُمْ ۝ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا أَنْزَلَ
اللّٰهُ فَأَحْبَطَ أَعْمٰلَهُمْ ۝ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ
فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ دَمَّرَ
اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكٰفِرِينَ أَمْثَالُهَا ۝ ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ
مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَأَنَّ الْكٰفِرِينَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝
إِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ

لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ
بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰى أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتٰى بَلٰى إِنَّهُ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا
عَلَى النَّارِ أَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ قَالُوا بَلٰى وَرَبِّنَا قَالَ
فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝ فَاصْبِرْ كَمَا
صَبَرَ أُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَهُمْ كَأَنَّهُمْ
يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ
بَلٰغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُونَ ۝

سُورَةُ مُحَمَّدٍ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ أَضَلَّ
أَعْمٰلَهُمْ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَآمَنُوا
بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ كَفَّرَ
عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝ ذٰلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ
كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبٰطِلَ وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبَعُوا

أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا فَأَنّٰى لَهُمْ
إِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرٰهُمْ ۝ فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَاللّٰهُ
يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰكُمْ ۝ وَيَقُولُ الَّذِينَ
آمَنُوا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُورَةٌ فَإِذَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ مُحْكَمَةٌ
وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ
مَرَضٌ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ
الْمَوْتِ فَأَوْلٰى لَهُمْ ۝ طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَعْرُوفٌ فَإِذَا
عَزَمَ الْأَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ۝ فَهَلْ
عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَ
تُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ ۝ أُولٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَأَصَمَّهُمْ
وَأَعْمٰى أَبْصٰرَهُمْ ۝ أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْاٰنَ أَمْ
عَلٰى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ۝ إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلٰى
أَدْبٰرِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى الشَّيْطٰنُ
سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلٰى لَهُمْ ۝ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ

كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ۝ فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبٰرَهُمْ ۝ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اتَّبَعُوا
مَا أَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطَ أَعْمٰلَهُمْ ۝
أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ أَنْ لَنْ يُخْرِجَ
اللّٰهُ أَضْغَانَهُمْ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيمٰهُمْ
وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ أَعْمٰلَكُمْ ۝
وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِينَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِينَ
وَنَبْلُوَ أَخْبَارَكُمْ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ
سَبِيلِ اللّٰهِ وَشَاقُّوا الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ
الْهُدٰى لَنْ يَضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا وَسَيُحْبِطُ أَعْمٰلَهُمْ ۝
يٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَ
لَا تُبْطِلُوا أَعْمٰلَكُمْ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا
عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ
لَهُمْ ۝ فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَ
يَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعٰمُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَهُمْ ۝ وَ
كَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِنْ قَرْيَتِكَ الَّتِي
أَخْرَجَتْكَ أَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝ أَفَمَنْ كَانَ عَلٰى
بَيِّنَةٍ مِنْ رَبِّهِ كَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوٓءُ عَمَلِهِ وَاتَّبَعُوا
أَهْوَاءَهُمْ ۝ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ فِيهَا
أَنْهٰرٌ مِنْ مَاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهٰرٌ مِنْ لَبَنٍ لَمْ
يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهٰرٌ مِنْ خَمْرٍ لَذَّةٍ لِلشّٰرِبِينَ وَ
أَنْهٰرٌ مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى وَلَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ
وَمَغْفِرَةٌ مِنْ رَبِّهِمْ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا
مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ۝ وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْتَمِعُ
إِلَيْكَ حَتّٰى إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا
الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ آنِفًا أُولٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى
قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۝ وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ
هُدًى وَآتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ۝ فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ

أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا فَأَنّٰى لَهُمْ
إِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرٰهُمْ ۝ فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَاللّٰهُ
يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰكُمْ ۝ وَيَقُولُ الَّذِينَ
آمَنُوا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُورَةٌ فَإِذَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ مُحْكَمَةٌ
وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ
مَرَضٌ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ
الْمَوْتِ فَأَوْلٰى لَهُمْ ۝ طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَعْرُوفٌ فَإِذَا
عَزَمَ الْأَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ۝ فَهَلْ
عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَ
تُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ ۝ أُولٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَأَصَمَّهُمْ
وَأَعْمٰى أَبْصٰرَهُمْ ۝ أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْاٰنَ أَمْ
عَلٰى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ۝ إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلٰى
أَدْبٰرِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى الشَّيْطٰنُ
سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلٰى لَهُمْ ۝ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ

كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ۝ فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبٰرَهُمْ ۝ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اتَّبَعُوا
مَا أَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطَ أَعْمٰلَهُمْ ۝
أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ أَنْ لَنْ يُخْرِجَ
اللّٰهُ أَضْغَانَهُمْ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيمٰهُمْ
وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ أَعْمٰلَكُمْ ۝
وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِينَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِينَ
وَنَبْلُوَ أَخْبَارَكُمْ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ
سَبِيلِ اللّٰهِ وَشَاقُّوا الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ
الْهُدٰى لَنْ يَضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا وَسَيُحْبِطُ أَعْمٰلَهُمْ ۝
يٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَ
لَا تُبْطِلُوا أَعْمٰلَكُمْ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا
عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ
لَهُمْ ۝ فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ وَأَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ

Marfat.com

وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٥﴾ اِنَّمَا الْحَيٰوةُ
الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ
اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿٣٦﴾ اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا
فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿٣٧﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ
تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ
وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ
وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ
ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿٣٨﴾

اٰيَاتُهَا ٢٩ = سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ = رُكُوْعَاتُهَا ٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴿١﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ
مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَ
يَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٢﴾ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا
عَزِيْزًا ﴿٣﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ
الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٤﴾
لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ
وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٥﴾ وَّيُعَذِّبَ
الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ
بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ
عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿٦﴾
وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا
حَكِيْمًا ﴿٧﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿٨﴾
لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَ
تُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا
يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ
فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ
اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٠﴾ سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ
مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا

يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ
يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ
اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿١١﴾
بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى
اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ
ظَنَّ السَّوْءِ ۖ وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿١٢﴾ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿١٣﴾
وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ
وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٤﴾
سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ
لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا
كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ
مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا
لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٥﴾ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ
تُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ

فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا
كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦﴾ لَيْسَ
عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى
الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا
اَلِيْمًا ﴿١٧﴾ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ
تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ
عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿١٨﴾ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٩﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ
كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ
النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا
مُّسْتَقِيْمًا ﴿٢٠﴾ وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ
بِهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿٢١﴾ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّ
لَا نَصِيْرًا ﴿٢٢﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚ

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿٢٣﴾ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ
اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ
اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿٢٤﴾
هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ
الْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ
وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـَٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ
مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌ ۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ
يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا
اَلِيْمًا ﴿٢٥﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ
حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا
اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٢٦﴾
لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ
الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ
رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا

سورة ق مكية

بسم الله الرحمن الرحيم

ق والقرآن المجيد ۝ بل عجبوا أن جاءهم منذر
منهم فقال الكافرون هذا شيء عجيب ۝ أإذا متنا
وكنا ترابا ذلك رجع بعيد ۝ قد علمنا ما تنقص
الأرض منهم وعندنا كتاب حفيظ ۝ بل كذبوا
بالحق لما جاءهم فهم في أمر مريج ۝ أفلم ينظروا
إلى السماء فوقهم كيف بنيناها وزيناها وما لها من
فروج ۝ والأرض مددناها وألقينا فيها رواسي وأنبتنا فيها
من كل زوج بهيج ۝ تبصرة وذكرى
لكل عبد منيب ۝ ونزلنا من السماء ماء مباركا
فأنبتنا به جنات وحب الحصيد ۝ والنخل باسقات
لها طلع نضيد ۝ رزقا للعباد وأحيينا به بلدة
ميتا كذلك الخروج ۝ كذبت قبلهم قوم نوح وأصحاب
الرس وثمود ۝ وعاد وفرعون وإخوان لوط ۝

وأصحاب الأيكة وقوم تبع كل كذب الرسل
فحق وعيد ۝ أفعيينا بالخلق الأول بل هم في
لبس من خلق جديد ۝ ولقد خلقنا الإنسان ونعلم
ما توسوس به نفسه ونحن أقرب إليه من
حبل الوريد ۝ إذ يتلقى المتلقيان عن اليمين وعن
الشمال قعيد ۝ ما يلفظ من قول إلا لديه
رقيب عتيد ۝ وجاءت سكرة الموت بالحق
ذلك ما كنت منه تحيد ۝ ونفخ في الصور ذلك
يوم الوعيد ۝ وجاءت كل نفس معها سائق وشهيد ۝
لقد كنت في غفلة من هذا فكشفنا عنك
غطاءك فبصرك اليوم حديد ۝ وقال قرينه هذا
ما لدي عتيد ۝ ألقيا في جهنم كل كفار
عنيد ۝ مناع للخير معتد مريب ۝ الذي جعل
مع الله إلها آخر فألقياه في العذاب الشديد ۝
قال قرينه ربنا ما أطغيته ولكن كان في ضلال

بعيد ۝ قال لا تختصموا لدي وقد قدمت إليكم
بالوعيد ۝ ما يبدل القول لدي وما أنا بظلام
للعبيد ۝ يوم نقول لجهنم هل امتلأت وتقول
هل من مزيد ۝ وأزلفت الجنة للمتقين غير
بعيد ۝ هذا ما توعدون لكل أواب حفيظ ۝
من خشي الرحمن بالغيب وجاء بقلب منيب ۝
ادخلوها بسلام ذلك يوم الخلود ۝ لهم ما يشاءون
فيها ولدينا مزيد ۝ وكم أهلكنا قبلهم من قرن
هم أشد منهم بطشا فنقبوا في البلاد هل من
محيص ۝ إن في ذلك لذكرى لمن كان له
قلب أو ألقى السمع وهو شهيد ۝ ولقد خلقنا
السموات والأرض وما بينهما في ستة أيام وما
مسنا من لغوب ۝ فاصبر على ما يقولون وسبح
بحمد ربك قبل طلوع الشمس وقبل الغروب ۝
ومن الليل فسبحه وأدبار السجود ۝ واستمع يوم

ينادي المنادي من مكان قريب ۝ يوم يسمعون
الصيحة بالحق ذلك يوم الخروج ۝ إنا نحن
نحيي ونميت وإلينا المصير ۝ يوم تشقق الأرض
عنهم سراعا ذلك حشر علينا يسير ۝ نحن أعلم
بما يقولون وما أنت عليهم بجبار فذكر
بالقرآن من يخاف وعيد ۝

سورة الذاريات مكية

بسم الله الرحمن الرحيم

والذاريات ذروا ۝ فالحاملات وقرا ۝ فالجاريات يسرا ۝
فالمقسمات أمرا ۝ إنما توعدون لصادق ۝ وإن
الدين لواقع ۝ والسماء ذات الحبك ۝ إنكم
لفي قول مختلف ۝ يؤفك عنه من أفك ۝
قتل الخراصون ۝ الذين هم في غمرة
ساهون ۝ يسألون أيان يوم الدين ۝ يوم هم
على النار يفتنون ۝ ذوقوا فتنتكم هذا الذي

حفنا وجين لعلكم تذكرون ۝ ففروا إلى الله إني لكم
منه نذير مبين ۝ ولا تجعلوا مع الله إلها آخر
إني لكم منه نذير مبين ۝ كذلك ما أتى الذين من
قبلهم من رسول إلا قالوا ساحر أو مجنون ۝ أتواصوا
به بل هم قوم طاغون ۝ فتول عنهم فما أنت بملوم
وذكر فإن الذكرى تنفع المؤمنين ۝ وما خلقت
الجن والإنس إلا ليعبدون ۝ ما أريد منهم من رزق
وما أريد أن يطعمون ۝ إن الله هو الرزاق ذو القوة
المتين ۝ فإن للذين ظلموا ذنوبا مثل ذنوب
أصحابهم فلا يستعجلون ۝ فويل للذين كفروا من
يومهم الذي يوعدون ۝

سورة الطور مكية

بسم الله الرحمن الرحيم

والطور ۝ وكتاب مسطور ۝ في رق منشور ۝ والبيت
المعمور ۝ والسقف المرفوع ۝ والبحر المسجور ۝

Marfat.com

أَمْ عِندَهُ الْغَيْبُ فَهُوَ يَكْتُبُونَ ﴿٤١﴾ أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا ۖ
فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ ﴿٤٢﴾ أَمْ لَهُمْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ ۚ
سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٤٣﴾ وَإِن يَرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ
سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ ﴿٤٤﴾ فَذَرْهُمْ حَتَّىٰ يُلَاقُوا
يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ﴿٤٥﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ
كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ﴿٤٦﴾ وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا
عَذَابًا دُونَ ذَٰلِكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٧﴾ وَاصْبِرْ
لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ
تَقُومُ ﴿٤٨﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ﴿٤٩﴾

سُورَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ

آياتها ٦٢ — ركوعها ٣

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ﴿١﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ﴿٢﴾
وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ﴿٣﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ﴿٤﴾
عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ﴿٥﴾ ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَىٰ ﴿٦﴾ وَهُوَ
بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ ﴿٧﴾ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ ﴿٨﴾ فَكَانَ قَابَ

قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ ﴿٩﴾ فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ ﴿١٠﴾ مَا
كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ ﴿١١﴾ أَفَتُمَارُونَهُ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ ﴿١٢﴾ وَ
لَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرَىٰ ﴿١٣﴾ عِندَ سِدْرَةِ الْمُنتَهَىٰ ﴿١٤﴾ عِندَهَا
جَنَّةُ الْمَأْوَىٰ ﴿١٥﴾ إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَىٰ ﴿١٦﴾ مَا زَاغَ
الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ ﴿١٧﴾ لَقَدْ رَأَىٰ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَىٰ ﴿١٨﴾
أَفَرَأَيْتُمُ اللَّاتَ وَالْعُزَّىٰ ﴿١٩﴾ وَمَنَاةَ الثَّالِثَةَ الْأُخْرَىٰ ﴿٢٠﴾ أَلَكُمُ
الذَّكَرُ وَلَهُ الْأُنثَىٰ ﴿٢١﴾ تِلْكَ إِذًا قِسْمَةٌ ضِيزَىٰ ﴿٢٢﴾ إِنْ
هِيَ إِلَّا أَسْمَاءٌ سَمَّيْتُمُوهَا أَنتُمْ وَآبَاؤُكُم مَّا أَنزَلَ
اللَّهُ بِهَا مِن سُلْطَانٍ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى
الْأَنفُسُ وَلَقَدْ جَاءَهُم مِّن رَّبِّهِمُ الْهُدَىٰ ﴿٢٣﴾ أَمْ لِلْإِنسَانِ
مَا تَمَنَّىٰ ﴿٢٤﴾ فَلِلَّهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولَىٰ ﴿٢٥﴾ وَكَم مِّن مَّلَكٍ
فِي السَّمَاوَاتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِن بَعْدِ أَن
يَأْذَنَ اللَّهُ لِمَن يَشَاءُ وَيَرْضَىٰ ﴿٢٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ
بِالْآخِرَةِ لَيُسَمُّونَ الْمَلَائِكَةَ تَسْمِيَةَ الْأُنثَىٰ ﴿٢٧﴾ وَمَا لَهُم
بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا

يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ﴿٢٨﴾ فَأَعْرِضْ عَن مَّن تَوَلَّىٰ عَن
ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ﴿٢٩﴾ ذَٰلِكَ مَبْلَغُهُم
مِّنَ الْعِلْمِ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن
سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدَىٰ ﴿٣٠﴾ وَلِلَّهِ مَا فِي
السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا
عَمِلُوا وَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَىٰ ﴿٣١﴾ الَّذِينَ
يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ ۚ إِنَّ
رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۚ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنشَأَكُم
مِّنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ ۖ
فَلَا تُزَكُّوا أَنفُسَكُمْ ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَىٰ ﴿٣٢﴾ أَفَرَأَيْتَ
الَّذِي تَوَلَّىٰ ﴿٣٣﴾ وَأَعْطَىٰ قَلِيلًا وَأَكْدَىٰ ﴿٣٤﴾ أَعِندَهُ
عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَىٰ ﴿٣٥﴾ أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ بِمَا فِي
صُحُفِ مُوسَىٰ ﴿٣٦﴾ وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّىٰ ﴿٣٧﴾ أَلَّا تَزِرُ
وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ﴿٣٨﴾ وَأَن لَّيْسَ لِلْإِنسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ ﴿٣٩﴾
وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَىٰ ﴿٤٠﴾ ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَىٰ

وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُنتَهَىٰ ﴿٤٢﴾ وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ ﴿٤٣﴾
وَأَنَّهُ هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا ﴿٤٤﴾ وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ
الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ ﴿٤٥﴾ مِن نُّطْفَةٍ إِذَا تُمْنَىٰ ﴿٤٦﴾ وَأَنَّ عَلَيْهِ
النَّشْأَةَ الْأُخْرَىٰ ﴿٤٧﴾ وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ ﴿٤٨﴾ وَأَنَّهُ
هُوَ رَبُّ الشِّعْرَىٰ ﴿٤٩﴾ وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ ﴿٥٠﴾
وَثَمُودَ فَمَا أَبْقَىٰ ﴿٥١﴾ وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ
كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَىٰ ﴿٥٢﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ ﴿٥٣﴾
فَغَشَّاهَا مَا غَشَّىٰ ﴿٥٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ ﴿٥٥﴾ هَٰذَا
نَذِيرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْأُولَىٰ ﴿٥٦﴾ أَزِفَتِ الْآزِفَةُ ﴿٥٧﴾ لَيْسَ
لَهَا مِن دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾ أَفَمِنْ هَٰذَا الْحَدِيثِ
تَعْجَبُونَ ﴿٥٩﴾ وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ﴿٦٠﴾ وَأَنتُمْ
سَامِدُونَ ﴿٦١﴾ فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا ﴿٦٢﴾

سُورَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ

آياتها ٥٥ — ركوعها ٣

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانشَقَّ الْقَمَرُ ﴿١﴾ وَإِن يَرَوْا آيَةً

يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿٢﴾ وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا
أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَكُلُّ أَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣﴾ وَلَقَدْ جَاءَهُم مِّنَ
الْأَنبَاءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ ﴿٤﴾ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ ۖ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ﴿٥﴾
فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ نُّكُرٍ ﴿٦﴾
خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ
جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ ﴿٧﴾ مُّهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ ۖ يَقُولُ الْكَافِرُونَ
هَٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿٨﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا
عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَازْدُجِرَ ﴿٩﴾ فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي
مَغْلُوبٌ فَانتَصِرْ ﴿١٠﴾ فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿١١﴾
وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿١٢﴾
وَحَمَلْنَاهُ عَلَىٰ ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ ﴿١٣﴾ تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا
جَزَاءً لِّمَن كَانَ كُفِرَ ﴿١٤﴾ وَلَقَد تَّرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِن
مُّدَّكِرٍ ﴿١٥﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا
الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ
كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿١٨﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا

فِي يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾ تَنزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ
نَخْلٍ مُّنقَعِرٍ ﴿٢٠﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٢١﴾ وَلَقَدْ
يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٢٢﴾ كَذَّبَتْ
ثَمُودُ بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾ فَقَالُوا أَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهُ
إِنَّا إِذًا لَّفِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ﴿٢٤﴾ أَأُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ
مِن بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ ﴿٢٥﴾ سَيَعْلَمُونَ غَدًا مَّنِ
الْكَذَّابُ الْأَشِرُ ﴿٢٦﴾ إِنَّا مُرْسِلُو النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ
فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾ وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ
كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَىٰ فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٠﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا
كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن
مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا
إِلَّا آلَ لُوطٍ ۖ نَّجَّيْنَاهُم بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِندِنَا
كَذَٰلِكَ نَجْزِي مَن شَكَرَ ﴿٣٥﴾ وَلَقَدْ أَنذَرَهُم

فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾ وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَن ضَيْفِهِ
فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ
صَبَّحَهُم بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾ فَذُوقُوا عَذَابِي
وَنُذُرِ ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن
مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾ وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿٤١﴾ كَذَّبُوا
بِآيَاتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنَاهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾ أَكُفَّارُكُمْ
خَيْرٌ مِّنْ أُولَٰئِكُمْ أَمْ لَكُم بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾ أَمْ
يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنتَصِرٌ ﴿٤٤﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَ
يُوَلُّونَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ
أَدْهَىٰ وَأَمَرُّ ﴿٤٦﴾ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ﴿٤٧﴾
يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ
سَقَرَ ﴿٤٨﴾ إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾ وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا
وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ
مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٥١﴾ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾ وَكُلُّ
صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ ﴿٥٤﴾

فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِندَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾

سُورَةُ الرَّحْمَٰنِ مَدَنِيَّةٌ

آياتها ٧٨ — ركوعها ٣

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

الرَّحْمَٰنُ ﴿١﴾ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ﴿٢﴾ خَلَقَ الْإِنسَانَ ﴿٣﴾ عَلَّمَهُ
الْبَيَانَ ﴿٤﴾ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿٥﴾ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ
يَسْجُدَانِ ﴿٦﴾ وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ﴿٧﴾ أَلَّا
تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ﴿٨﴾ وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا
تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ﴿٩﴾ وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ﴿١٠﴾ فِيهَا
فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ﴿١١﴾ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ
وَالرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٣﴾ خَلَقَ الْإِنسَانَ
مِن صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾ وَخَلَقَ الْجَانَّ مِن مَّارِجٍ
مِّن نَّارٍ ﴿١٥﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٦﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ
وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿١٨﴾ مَرَجَ
الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ ﴿٢٠﴾ فَبِأَيِّ
آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢٣﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ
فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢٥﴾
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو
الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٢٨﴾
يَسْأَلُهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ
فِي شَأْنٍ ﴿٢٩﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ
أَيُّهَ الثَّقَلَانِ ﴿٣١﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٢﴾ يَا مَعْشَرَ
الْجِنِّ وَالْإِنسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَن تَنفُذُوا مِنْ
أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانفُذُوا ۚ لَا تَنفُذُونَ
إِلَّا بِسُلْطَانٍ ﴿٣٣﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٤﴾ يُرْسَلُ
عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّن نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنتَصِرَانِ ﴿٣٥﴾
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٦﴾ فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ
فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٨﴾
فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْأَلُ عَن ذَنبِهِ إِنسٌ وَلَا جَانٌّ ﴿٣٩﴾ فَبِأَيِّ
آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٤٠﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۝
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّ
نَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فِيْهِنَّ
خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ حُوْرٌ
مَّقْصُوْرٰتٌ فِى الْخِيَامِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝
لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّ
عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝
تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِى الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝
خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۝ وَّ
بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۝ وَّكُنْتُمْ
اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ۝ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝

وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝ وَالسّٰبِقُوْنَ
السّٰبِقُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝ فِىْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝
ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝ عَلٰى سُرُرٍ
مَّوْضُوْنَةٍ ۝ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ۝ يَطُوْفُ
عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۝ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ
وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا
يُنْزِفُوْنَ ۝ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۝ وَلَحْمِ طَيْرٍ
مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ۝ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ
الْمَكْنُوْنِ ۝ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ لَا يَسْمَعُوْنَ
فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ۝ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ۝
وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۝ فِىْ سِدْرٍ
مَّخْضُوْدٍ ۝ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۝ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۝ وَّمَآءٍ
مَّسْكُوْبٍ ۝ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۝ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا
مَمْنُوْعَةٍ ۝ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ۝ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ۝
فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ۝ عُرُبًا اَتْرَابًا ۝ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝ وَاَصْحٰبُ
الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ فِىْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ۙ وَّ
ظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ۙ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ۙ اِنَّهُمْ كَانُوْا
قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ۙ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى
الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ۙ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا
تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۙ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝
قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ۙ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى
مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۙ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ
الْمُكَذِّبُوْنَ ۙ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ۙ فَمَالِـُٔوْنَ
مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۙ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ۙ
فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ۙ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۙ
نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ۙ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ۙ
ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ۙ نَحْنُ قَدَّرْنَا
بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ۙ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ
اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِىْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۙ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ

النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ۙ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ۙ
ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ۙ لَوْ نَشَآءُ
لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ۙ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ۙ
بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ۙ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِىْ تَشْرَبُوْنَ ۙ
ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ۙ لَوْ
نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ۙ اَفَرَءَيْتُمُ
النَّارَ الَّتِىْ تُوْرُوْنَ ۙ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ
نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ۙ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا
لِّلْمُقْوِيْنَ ۙ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۙ فَلَآ اُقْسِمُ
بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ۙ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ۙ
اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ۙ فِىْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ۙ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا
الْمُطَهَّرُوْنَ ۙ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ اَفَبِهٰذَا
الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ۙ وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ
تُكَذِّبُوْنَ ۙ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ۙ وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ
تَنْظُرُوْنَ ۙ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ۙ

فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ۙ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ۙ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ۙ فَرَوْحٌ
وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ۙ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ
اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۙ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۙ
وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ۙ فَنُزُلٌ
مِّنْ حَمِيْمٍ ۙ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ۙ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ
حَقُّ الْيَقِيْنِ ۙ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۙ

سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ۙ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ ۚ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۙ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَ
الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ۙ هُوَ
الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ
اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِى الْاَرْضِ وَ

مِنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ۚ وَكُلًّا وَّعَدَ
اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۙ مَنْ ذَا
الَّذِىْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَ
لَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۙ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ
الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۙ يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ
وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ
نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ۚ
فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ۚ بَاطِنُهٗ فِيْهِ
الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ۙ يُنَادُوْنَهُمْ
اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۚ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ
اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِىُّ
حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۙ فَالْيَوْمَ
لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ

مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ
فِيْهَا ۚ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۙ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۙ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ ۚ
وَهُوَ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۙ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا
جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ۚ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ
وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۙ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ
بِاللّٰهِ ۙ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ
اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۙ هُوَ الَّذِىْ
يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ
الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۚ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۙ
وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَا يَسْتَوِىْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ
مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ۚ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً

Marfat.com

حُطَامًا ۭ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ
مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ
الْغُرُوْرِ ۝ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ
عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ
يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ مَآ اَصَابَ
مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ
كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝
لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰي مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ۭ
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِۨ ۝ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ
وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ
هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ
وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ
بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ
لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ

اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّ
اِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ
فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ ثُمَّ قَفَّيْنَا
عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ
وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ
اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَرَهْبَانِيَّةَ ۨ ابْتَدَعُوْهَا
مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاۗءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا
رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ
اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ
مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَ
يَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ لِّئَلَّا يَعْلَمَ
اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ
اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى

اللّٰهِ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ
الَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ
اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰۗـِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا
مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝ وَالَّذِيْنَ
يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ
رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ
مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ
فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ۭ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ
وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝
اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَادُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ

مُّهِيْنٌ ۝ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ
اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ
مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ
اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا
هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى
الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ
وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۡ وَ
اِذَا جَاۗءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ
اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ۭ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ
يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا
تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ
الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ
اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَاۗرِّهِمْ شَيْـــًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَ
عَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا
قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ
لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ
الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ۭ ذٰلِكَ
خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ۭ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ
ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ۭ
فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ
اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ
عَلَيْهِمْ ۭ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَي الْكَذِبِ
وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ اِنَّهُمْ
سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا

اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ
يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ۝ مَآ اَفَاۗءَ اللّٰهُ عَلٰي رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى
فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ
وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَاۗءِ
مِنْكُمْ ۭ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۤ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ
فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ لِلْفُقَرَاۗءِ
الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ
يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ
الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ
وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ
عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ وَمَنْ يُّوْقَ
شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ جَاۗءُوْ
مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ

حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ
الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ۭ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا
وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ
مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۤ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ
يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ فَاعْتَبِرُوْا
يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ۝ وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاۗءَ
لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۭ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاۗقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاۗقِّ اللّٰهَ
فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ
تَرَكْتُمُوْهَا قَاۗىِٕمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ
الْفٰسِقِيْنَ ۝ وَمَآ اَفَاۗءَ اللّٰهُ عَلٰي رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ

Marfat.com

مِنْكُنَّ زَفَّافٍ خَافَ اللّٰهَ تَارِكَاتٍ الْعَمِيمِينَ ۝ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَا
أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيهَا ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِينَ ۝
يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ
لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ إِنَّ اللّٰهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ وَلَا
تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللّٰهَ فَأَنْسٰىهُمْ أَنْفُسَهُمْ ۚ أُولٰٓئِكَ
هُمُ الْفٰسِقُونَ ۝ لَا يَسْتَوِي أَصْحٰبُ النَّارِ وَأَصْحٰبُ
الْجَنَّةِ ۚ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُونَ ۝ لَوْ أَنْزَلْنَا هٰذَا
الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ
خَشْيَةِ اللّٰهِ ۚ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
يَتَفَكَّرُونَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ
الَّذِي لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلٰمُ
الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحٰنَ
اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ
لَهُ الْأَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ

الْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

سُورَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ ۝ ٩١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَآءَ
تُلْقُونَ إِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ
الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ أَنْ تُؤْمِنُوا بِاللّٰهِ
رَبِّكُمْ ۚ إِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِي سَبِيلِي وَابْتِغَآءَ
مَرْضَاتِي ۚ تُسِرُّونَ إِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖ وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَآ
أَخْفَيْتُمْ وَمَآ أَعْلَنْتُمْ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ
ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيلِ ۝ إِنْ يَّثْقَفُوكُمْ يَكُونُوا لَكُمْ
أَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوٓا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ وَأَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوٓءِ
وَوَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ ۝ لَنْ تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَآ
أَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ
بَصِيرٌ ۝ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرٰهِيمَ
وَالَّذِينَ مَعَهُ ۚ إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا

تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ ۖ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَ
بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ أَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوا بِاللّٰهِ
وَحْدَهُ ۚ إِلَّا قَوْلَ إِبْرٰهِيمَ لِأَبِيهِ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ
أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۖ رَّبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَ
إِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً
لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ۝ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ
كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَإِنَّ
اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝ عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَّجْعَلَ
بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۚ وَاللّٰهُ
قَدِيرٌ ۚ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ لَّا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِينَ
لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ
أَنْ تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوٓا إِلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
الْمُقْسِطِينَ ۝ إِنَّمَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِينَ قٰتَلُوكُمْ
فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوا عَلٰٓى

مِنْهُنَّ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُنَّ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ
يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوٓا إِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ
بِإِيمٰنِهِنَّ ۚ اللّٰهُ أَعْلَمُ بِإِيمٰنِهِنَّ
فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ إِلَى الْكُفَّارِ
لَا هُنَّ يَحِلُّونَ لَهُنَّ وَلَا هُمْ
أَنْ يَّنْكِحُوهُنَّ إِذَآ ءَاتَيْتُمُوهُنَّ
بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔلُوا مَآ
يَسْـَٔلُوا مَآ أَنْفَقُوا ۚ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ يَحْكُمُ
وَإِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ
فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتْ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ
يٰٓأَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ
عَلٰٓى أَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ
وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَٰدَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَٰنٍ يَّفْتَرِينَهُ
بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ

فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ۚ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ
رَّحِيمٌ ۝ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ
اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ
مِنْ أَصْحٰبِ الْقُبُورِ ۝

سُورَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ ۝ ١٠٩

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ وَهُوَ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ
مَا لَا تَفْعَلُونَ ۝ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ أَنْ تَقُولُوا
مَا لَا تَفْعَلُونَ ۝ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي
سَبِيلِهِ صَفًّا كَأَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوصٌ ۝ وَإِذْ قَالَ
مُوسٰى لِقَوْمِهِ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُونَنِي وَقَد تَّعْلَمُونَ
أَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ إِلَيْكُمْ ۖ فَلَمَّا زَاغُوٓا أَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوبَهُمْ ۚ
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِينَ ۝ وَإِذْ قَالَ
عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِي إِسْرَآءِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللّٰهِ

يٰبَيْتِ اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِينَ ۝
قُلْ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوٓا إِنْ زَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ أَوْلِيَآءُ
لِلّٰهِ مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِينَ ۝ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ
أَيْدِيهِمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ بِالظّٰلِمِينَ ۝ قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ
الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلٰقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ
إِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُونَ ۝ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوٓا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلٰوةِ
مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا
الْبَيْعَ ۚ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ فَإِذَا
قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا
مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ
تُفْلِحُونَ ۝ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوٓا
إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَآئِمًا ۚ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ
اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۚ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِينَ ۝

سُورَةُ الْمُنٰفِقُونَ مَدَنِيَّةٌ ۝ ١٠٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

إِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ
اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُ ۗ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ إِنَّ
الْمُنٰفِقِينَ لَكٰذِبُونَ ۝ اتَّخَذُوٓا أَيْمٰنَهُمْ جُنَّةً
فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ ۚ إِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝
ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ اٰمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ
لَا يَفْقَهُونَ ۝ وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ ۖ وَ
إِنْ يَّقُولُوا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۖ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ۖ
يَحْسَبُونَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۚ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۚ
قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۖ أَنّٰى يُؤْفَكُونَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا
يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُولُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوسَهُمْ وَرَأَيْتَهُمْ
يَصُدُّونَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُونَ ۝ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ
أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۚ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ
لَهُمْ ۚ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِينَ ۝ هُمُ الَّذِينَ

يَقُولُونَ لَا تُنْفِقُوا عَلَىٰ مَنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّىٰ
يَنْفَضُّوا ۗ وَلِلَّهِ خَزَائِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَلٰكِنَّ
الْمُنٰفِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ ۝ يَقُولُونَ لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى
الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ ۚ وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ
وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِينَ لَا
يَعْلَمُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ
وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ
فَأُولٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ۝ وَأَنْفِقُوا مِنْ مَا رَزَقْنٰكُمْ
مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْ
لَا أَخَّرْتَنِي إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ فَأَصَّدَّقَ وَأَكُنْ
مِنَ الصّٰلِحِينَ ۝ وَلَنْ يُؤَخِّرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ
أَجَلُهَا ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

سُورَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ ١٨ ٦٤

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۖ لَهُ

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ هُوَ
الَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَمِنْكُمْ مُؤْمِنٌ ۗ وَاللَّهُ بِمَا
تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَ
صَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۖ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝ يَعْلَمُ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۗ وَاللَّهُ
عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِينَ كَفَرُوا
مِنْ قَبْلُ فَذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝
ذٰلِكَ بِأَنَّهُ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوا أَبَشَرٌ
يَهْدُونَنَا فَكَفَرُوا وَتَوَلَّوْا وَاسْتَغْنَى اللَّهُ ۚ وَاللَّهُ غَنِيٌّ
حَمِيدٌ ۝ زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ لَنْ يُبْعَثُوا ۚ قُلْ بَلَىٰ
وَرَبِّي لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۚ وَذٰلِكَ عَلَى
اللَّهِ يَسِيرٌ ۝ فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي أَنْزَلْنَا ۚ
وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ۖ
ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۗ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ
صَالِحًا يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِي

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ
الْعَظِيمُ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيٰتِنَا أُولٰئِكَ
أَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِينَ فِيهَا ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝
مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَمَنْ يُؤْمِنْ
بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ ۚ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ وَأَطِيعُوا
اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا
الْبَلٰغُ الْمُبِينُ ۝ اللَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُونَ ۝ يٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ
وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ ۚ وَإِنْ تَعْفُوا
وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝
أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۚ وَاللَّهُ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝
فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا
خَيْرًا لِأَنْفُسِكُمْ ۗ وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولٰئِكَ
الْمُفْلِحُونَ ۝ إِنْ تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضٰعِفْهُ
لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ۝

وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝

سُورَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ ١٢ ٦٥

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

يٰأَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ
وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ ۖ لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ
بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ ۚ
وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۚ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ
ظَلَمَ نَفْسَهُ ۚ لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ
أَمْرًا ۝ فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ
فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُوا ذَوَيْ عَدْلٍ مِنْكُمْ وَ
أَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ۚ ذٰلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ
بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ۝
وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى
اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ۚ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ
لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝ وَاللّٰئِي يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِنْ

نِسَائِكُمْ إِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ أَشْهُرٍ وَاللّٰئِي لَمْ
يَحِضْنَ ۚ وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ
وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا ۝ ذٰلِكَ
أَمْرُ اللَّهِ أَنْزَلَهُ إِلَيْكُمْ ۚ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ
سَيِّئَاتِهِ وَيُعْظِمْ لَهُ أَجْرًا ۝ أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ
سَكَنْتُمْ مِنْ وُجْدِكُمْ وَلَا تُضَارُّوهُنَّ لِتُضَيِّقُوا
عَلَيْهِنَّ ۚ وَإِنْ كُنَّ أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ
حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَآتُوهُنَّ
أُجُورَهُنَّ ۚ وَأْتَمِرُوا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوفٍ ۖ وَإِنْ تَعَاسَرْتُمْ
فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرٰى ۝ لِيُنْفِقْ ذُو سَعَةٍ مِنْ
سَعَتِهِ ۖ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ
اللَّهُ ۚ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتٰهَا ۚ سَيَجْعَلُ
اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ۝ وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ
عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهِ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيدًا ۚ
وَعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُكْرًا ۝ فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا ۚ

الْحَكِيمُ ۝ وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَىٰ بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا
فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهِ وَأَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهُ
وَأَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِهِ قَالَتْ مَنْ
أَنْبَأَكَ هٰذَا ۖ قَالَ نَبَّأَنِيَ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ ۝ إِنْ تَتُوبَا
إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا ۖ وَإِنْ تَظٰهَرَا
عَلَيْهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلٰهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ
الْمُؤْمِنِينَ ۚ وَالْمَلٰئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيرٌ ۝ عَسٰى
رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ
مُسْلِمٰتٍ مُؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰئِحٰتٍ
ثَيِّبٰتٍ وَأَبْكَارًا ۝ يٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَ
أَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰئِكَةٌ
غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ
مَا يُؤْمَرُونَ ۝ يٰأَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۖ
إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ يٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا ۚ عَسٰى رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ

Marfat.com

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُومًا لِّلشَّيٰطِينِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ۝ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ إِذَآ أُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ ۝ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ كُلَّمَآ أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ۝ قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَآءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِن شَيْءٍ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَٰلٍ كَبِيرٍ ۝ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيٓ أَصْحَٰبِ السَّعِيرِ ۝ فَاعْتَرَفُوا بِذَنۢبِهِمْ فَسُحْقًا لِّأَصْحَٰبِ السَّعِيرِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝ وَأَسِرُّوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِۦٓ إِنَّهُۥ عَلِيمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۝ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِن رِّزْقِهِۦ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ۝ ءَأَمِنتُم مَّن فِي السَّمَآءِ أَن يَخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ۝ أَمْ أَمِنتُم مَّن فِي السَّمَآءِ أَن يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ۝ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَٰٓفَّٰتٍ وَيَقْبِضْنَ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَٰنُ إِنَّهُۥ بِكُلِّ شَيْءٍۭ بَصِيرٌ ۝ أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ جُندٌ لَّكُمْ يَنصُرُكُم مِّن دُونِ الرَّحْمَٰنِ إِنِ الْكَٰفِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ۝ أَمَّنْ هَٰذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُۥ بَل لَّجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ۝ أَفَمَن يَمْشِي مُكِبًّا عَلَىٰ وَجْهِهِۦٓ

أَهْدَىٰٓ أَمَّن يَمْشِي سَوِيًّا عَلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِيٓ أَنشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَٰرَ وَالْأَفْـِٔدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ۝ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِندَ اللَّهِ وَإِنَّمَآ أَنَا۠ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سِيٓـَٔتْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِۦ تَدَّعُونَ ۝ قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَمَن مَّعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَن يُجِيرُ الْكَٰفِرِينَ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ قُلْ هُوَ الرَّحْمَٰنُ ءَامَنَّا بِهِۦ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ۝ قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَن يَأْتِيكُم بِمَآءٍ مَّعِينٍۭ ۝

سُورَةُ القَلَمِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ۝ مَآ أَنتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ

بِمَجْنُونٍ ۝ وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ۝ وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ۝ فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ ۝ بِأَيِّيكُمُ الْمَفْتُونُ ۝ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِۦ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝ فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ ۝ وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ ۝ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ۝ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيمٍ ۝ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ۝ عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذَٰلِكَ زَنِيمٍ ۝ أَن كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِينَ ۝ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ ءَايَٰتُنَا قَالَ أَسَٰطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ سَنَسِمُهُۥ عَلَى الْخُرْطُومِ ۝ إِنَّا بَلَوْنَٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ أَصْحَٰبَ الْجَنَّةِ إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ ۝ وَلَا يَسْتَثْنُونَ ۝ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّن رَّبِّكَ وَهُمْ نَٰٓئِمُونَ ۝ فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ ۝ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِينَ ۝ أَنِ اغْدُوا عَلَىٰ حَرْثِكُمْ إِن كُنتُمْ صَٰرِمِينَ ۝ فَانطَلَقُوا وَهُمْ يَتَخَٰفَتُونَ ۝ أَن لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُم مِّسْكِينٌ ۝ وَغَدَوْا عَلَىٰ حَرْدٍ قَٰدِرِينَ ۝ فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوٓا إِنَّا لَضَآلُّونَ ۝ بَلْ نَحْنُ

مَحْرُومُونَ ۝ قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ ۝ قَالُوا سُبْحَٰنَ رَبِّنَآ إِنَّا كُنَّا ظَٰلِمِينَ ۝ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَلَٰوَمُونَ ۝ قَالُوا يَٰوَيْلَنَآ إِنَّا كُنَّا طَٰغِينَ ۝ عَسَىٰ رَبُّنَآ أَن يُبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ إِنَّآ إِلَىٰ رَبِّنَا رَٰغِبُونَ ۝ كَذَٰلِكَ الْعَذَابُ وَلَعَذَابُ الْءَاخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّٰتِ النَّعِيمِ ۝ أَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِينَ كَالْمُجْرِمِينَ ۝ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ۝ أَمْ لَكُمْ كِتَٰبٌ فِيهِ تَدْرُسُونَ ۝ إِنَّ لَكُمْ فِيهِ لَمَا تَخَيَّرُونَ ۝ أَمْ لَكُمْ أَيْمَٰنٌ عَلَيْنَا بَٰلِغَةٌ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَٰمَةِ إِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُونَ ۝ سَلْهُمْ أَيُّهُم بِذَٰلِكَ زَعِيمٌ ۝ أَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ فَلْيَأْتُوا بِشُرَكَآئِهِمْ إِن كَانُوا صَٰدِقِينَ ۝ يَوْمَ يُكْشَفُ عَن سَاقٍ وَيُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ ۝ خَٰشِعَةً أَبْصَٰرُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ وَقَدْ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى السُّجُودِ وَهُمْ سَٰلِمُونَ ۝ فَذَرْنِي وَمَن يُكَذِّبُ بِهَٰذَا الْحَدِيثِ سَنَسْتَدْرِجُهُم مِّنْ

حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَأُمْلِي لَهُمْ إِنَّ كَيْدِي مَتِينٌ ۝ أَمْ تَسْـَٔلُهُمْ أَجْرًا فَهُم مِّن مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ ۝ أَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ۝ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُن كَصَاحِبِ الْحُوتِ إِذْ نَادَىٰ وَهُوَ مَكْظُومٌ ۝ لَّوْلَآ أَن تَدَٰرَكَهُۥ نِعْمَةٌ مِّن رَّبِّهِۦ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ ۝ فَاجْتَبَىٰهُ رَبُّهُۥ فَجَعَلَهُۥ مِنَ الصَّٰلِحِينَ ۝ وَإِن يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَٰرِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُۥ لَمَجْنُونٌ ۝ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَٰلَمِينَ ۝

سُورَةُ الحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

الْحَآقَّةُ ۝ مَا الْحَآقَّةُ ۝ وَمَآ أَدْرَىٰكَ مَا الْحَآقَّةُ ۝ كَذَّبَتْ ثَمُودُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ۝ فَأَمَّا ثَمُودُ فَأُهْلِكُوا بِالطَّاغِيَةِ ۝ وَأَمَّا عَادٌ فَأُهْلِكُوا بِرِيحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۝ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمَٰنِيَةَ أَيَّامٍ حُسُومًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا صَرْعَىٰ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ

خَاوِيَةٍ ۝ فَهَلْ تَرَىٰ لَهُم مِّنۢ بَاقِيَةٍ ۝ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَن قَبْلَهُۥ وَالْمُؤْتَفِكَٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۝ فَعَصَوْا رَسُولَ رَبِّهِمْ فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً رَّابِيَةً ۝ إِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنَٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ۝ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَتَعِيَهَآ أُذُنٌ وَٰعِيَةٌ ۝ فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَٰحِدَةٌ ۝ وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَٰحِدَةً ۝ فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝ وَانشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ ۝ وَالْمَلَكُ عَلَىٰٓ أَرْجَآئِهَا وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَٰنِيَةٌ ۝ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ لَا تَخْفَىٰ مِنكُمْ خَافِيَةٌ ۝ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَٰبَهُۥ بِيَمِينِهِۦ فَيَقُولُ هَآؤُمُ اقْرَءُوا كِتَٰبِيَهْ ۝ إِنِّي ظَنَنتُ أَنِّي مُلَٰقٍ حِسَابِيَهْ ۝ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝ قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ۝ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيٓـًٔا بِمَآ أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ ۝ وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَٰبَهُۥ بِشِمَالِهِۦ فَيَقُولُ يَٰلَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَٰبِيَهْ ۝ وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ۝ يَٰلَيْتَهَا

كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ۝ مَآ أَغْنَىٰ عَنِّي مَالِيَهْ ۝ هَلَكَ عَنِّي سُلْطَٰنِيَهْ ۝ خُذُوهُ فَغُلُّوهُ ۝ ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ۝ ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ۝ إِنَّهُۥ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ۝ وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَٰهُنَا حَمِيمٌ ۝ وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ۝ لَّا يَأْكُلُهُۥٓ إِلَّا الْخَٰطِـُٔونَ ۝ فَلَآ أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ ۝ وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ۝ إِنَّهُۥ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ۝ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيلًا مَّا تُؤْمِنُونَ ۝ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۝ تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَٰلَمِينَ ۝ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ ۝ لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ۝ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ۝ فَمَا مِنكُم مِّنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَٰجِزِينَ ۝ وَإِنَّهُۥ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِينَ ۝ وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنكُم مُّكَذِّبِينَ ۝ وَإِنَّهُۥ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَٰفِرِينَ ۝ وَإِنَّهُۥ لَحَقُّ الْيَقِينِ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝

سُورَةُ المَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

سَأَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ ۝ لِّلْكَٰفِرِينَ لَيْسَ لَهُۥ دَافِعٌ ۝ مِّنَ اللَّهِ ذِي الْمَعَارِجِ ۝ تَعْرُجُ الْمَلَٰٓئِكَةُ وَالرُّوحُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُۥ خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ ۝ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا ۝ إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُۥ بَعِيدًا ۝ وَنَرَىٰهُ قَرِيبًا ۝ يَوْمَ تَكُونُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۝ وَتَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝ وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيمٌ حَمِيمًا ۝ يُبَصَّرُونَهُمْ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِي مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۭ بِبَنِيهِ ۝ وَصَٰحِبَتِهِۦ وَأَخِيهِ ۝ وَفَصِيلَتِهِ الَّتِي تُـْٔوِيهِ ۝ وَمَن فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ يُنجِيهِ ۝ كَلَّآ إِنَّهَا لَظَىٰ ۝ نَزَّاعَةً لِّلشَّوَىٰ ۝ تَدْعُوا مَنْ أَدْبَرَ وَتَوَلَّىٰ ۝ وَجَمَعَ فَأَوْعَىٰٓ ۝ إِنَّ الْإِنسَٰنَ خُلِقَ هَلُوعًا ۝ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوعًا ۝ وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوعًا ۝ إِلَّا الْمُصَلِّينَ ۝ الَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ دَآئِمُونَ ۝ وَالَّذِينَ فِيٓ أَمْوَٰلِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ ۝ لِّلسَّآئِلِ

وَالْمَحْرُومِ ۝ وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ۝ وَالَّذِينَ هُم مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ ۝ إِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَأْمُونٍ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ لِفُرُوجِهِمْ حَٰفِظُونَ ۝ إِلَّا عَلَىٰٓ أَزْوَٰجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَٰنُهُمْ فَإِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُومِينَ ۝ فَمَنِ ابْتَغَىٰ وَرَآءَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰٓئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمَٰنَٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَٰعُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُم بِشَهَٰدَٰتِهِمْ قَآئِمُونَ ۝ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۝ أُولَٰٓئِكَ فِي جَنَّٰتٍ مُّكْرَمُونَ ۝ فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قِبَلَكَ مُهْطِعِينَ ۝ عَنِ الْيَمِينِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِينَ ۝ أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَن يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ ۝ كَلَّآ إِنَّا خَلَقْنَٰهُم مِّمَّا يَعْلَمُونَ ۝ فَلَآ أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَٰرِقِ وَالْمَغَٰرِبِ إِنَّا لَقَٰدِرُونَ ۝ عَلَىٰٓ أَن نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۝ فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَٰقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ۝ يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ

Marfat.com

Marfat.com

آياتها ٣١ ٧٦ = سُورَةُ الدَّهرِ مَكِّيَّةٌ = ٩٨ فيها رُكوعان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ
شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ۝ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ
نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ۝ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ
اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ۝ اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا
وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ۝ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ
كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۝ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا
تَفْجِيْرًا ۝ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ
مُسْتَطِيْرًا ۝ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّ
يَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ۝ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ
جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ۝ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا
قَمْطَرِيْرًا ۝ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً
وَّسُرُوْرًا ۝ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ۝ مُّتَّكِـِٕيْنَ
فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ۝

لْمَفَرُّ ۝ كَلَّا وَزَرَ ۝ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِلْمُسْتَقَرُّ ۝ يُنَبَّؤُا
نْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ۝ بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ
صِيْرَةٌ ۝ وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ۝ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ
تَعْجَلَ بِهٖ ۝ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ۝ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ
قُرْاٰنَهٗ ۝ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ۝ كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ۝
تَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ۝ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۝ اِلٰى رَبِّهَا
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ۝ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا
ذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۝ وَقِيْلَ مَنْ رَاقٍ ۝
وَظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ۝ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۝ اِلٰى رَبِّكَ
يَوْمَئِذِ ِلْمَسَاقُ ۝ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ۝ وَلٰكِنْ كَذَّبَ
وَتَوَلّٰى ۝ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ۝ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۝
ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ۝ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ۝
اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ۝ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ
فَسَوّٰى ۝ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۝ اَلَيْسَ
ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ۝

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ۝ وَيُطَافُ
عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا ۝ قَوَارِيْرَا
مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ۝ وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ
مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ۝ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ۝ وَيَطُوْفُ
عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا
مَّنْثُوْرًا ۝ وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ۝
عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ
مِنْ فِضَّةٍ وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ۝ اِنَّ هٰذَا كَانَ
لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ۝ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ
الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ۝ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا
اَوْ كَفُوْرًا ۝ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ وَمِنَ الَّيْلِ
فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ۝ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ
الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ۝ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ
وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ۝ اِنَّ هٰذِهٖ
تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ

وَجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ۝
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ
تُكَذِّبُوْنَ ۝ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ۝ لَّا
ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ۝ اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ۝
كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝
هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ۝ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ۝
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ
جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ۝ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ۝
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ
وَّعُيُوْنٍ ۝ وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا
هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝
وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا
اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ وَاِذَا
قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ
لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ۝

آياتها ٤٠ ٧٨ = سُورَةُ النَّبَإِ مَكِّيَّةٌ = ٨٠ فيها رُكوعان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝ الَّذِيْ
هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۝ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝
اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝ وَّ
خَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝ وَّجَعَلْنَا
الَّيْلَ لِبَاسًا ۝ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ
سَبْعًا شِدَادًا ۝ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ
الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝ وَّ
جَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۝ يَّوْمَ
يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۝ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ
فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۝ وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝
اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ۝
لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۝ لَّا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا
شَرَابًا ۝ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ۝ جَزَآءً وِّفَاقًا ۝ اِنَّهُمْ

تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۝ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۝ قُلُوْبٌ
يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۝ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝ يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا
لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ۝ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۝
قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ
وَّاحِدَةٌ ۝ فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ۝ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ
مُوْسٰى ۝ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝
اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝ فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى
اَنْ تَزَكّٰى ۝ وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۝ فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ
الْكُبْرٰى ۝ فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۝ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ۝ فَحَشَرَ
فَنَادٰى ۝ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ۝ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ
نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ۝ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ
يَّخْشٰى ۝ ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ بَنٰىهَا ۝
رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ۝ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ
ضُحٰىهَا ۝ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ۝ اَخْرَجَ مِنْهَا
مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ۝ وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ۝ مَتَاعًا لَّكُمْ

يَرْجُوْنَ حِسَابًا ۝ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ۝
وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ۝ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ
اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ۝ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ۝
وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ۝ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ۝ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا
لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ۝ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ۝
رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ
مِنْهُ خِطَابًا ۝ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۝ لَّا
يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝ ذٰلِكَ
الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ۝ اِنَّآ
اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۝ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ
وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ۝

وَّلِاَنْعَامِكُمْ ۝ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ۝ يَوْمَ
يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ۝ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ
لِمَنْ يَّرٰى ۝ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ۝ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝
فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ۝ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ
رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ۝ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ
الْمَاْوٰى ۝ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ۝
فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ۝ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ۝ اِنَّمَآ
اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ۝ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا
لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ۝

آياتها ٤٢ ٨٠ = سُورَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ = ٢٢ فيها رُكوعٌ واحدٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَبَسَ وَتَوَلّٰى ۝ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ۝ وَمَا يُدْرِيْكَ
لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰى ۝ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ۝ اَمَّا
مَنِ اسْتَغْنٰى ۝ فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ۝ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا
يَزَّكّٰى ۝ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ۝ وَهُوَ يَخْشٰى ۝ فَاَنْتَ

وَالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۝ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ۝ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۝ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۝ يَوْمَ

Marfat.com

عَنْهُ تَلَهّٰى ۝ كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۝ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهُ ۝
فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ۝ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ۝ بِاَيْدِيْ
سَفَرَةٍ ۝ كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ۝ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ۝
مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ۝ مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ۝
ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ۝ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ۝ ثُمَّ اِذَا
شَآءَ اَنْشَرَهٗ ۝ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ۝ فَلْيَنْظُرِ
الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ۝ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ۝ ثُمَّ
شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ۝ فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ۝ وَّعِنَبًا
وَّقَضْبًا ۝ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ۝ وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ۝ وَّفَاكِهَةً
وَّاَبًّا ۝ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ۝ فَاِذَا جَآءَتِ
الصَّآخَّةُ ۝ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ۝ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ۝
وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ۝ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ
يُّغْنِيْهِ ۝ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ۝ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ۝
وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ۝ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ۝
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ۝

اٰيَاتُهَا ٢٩ = سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ = ٧ رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۝ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۝ وَاِذَا
الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۝ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۝ وَاِذَا
الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ۝ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۝ وَاِذَا
النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ۝ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۝ بِاَيِّ
ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۝ وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝ وَاِذَا السَّمَآءُ
كُشِطَتْ ۝ وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ۝ وَاِذَا الْجَنَّةُ
اُزْلِفَتْ ۝ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ۝ فَلَآ اُقْسِمُ
بِالْخُنَّسِ ۝ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝ وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ۝
وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۝ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝ ذِيْ
قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ۝ مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ۝
وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ۝ وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ۝
وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ۝ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ
رَّجِيْمٍ ۝ فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ۝ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ
اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اٰيَاتُهَا ١٩ = سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ = ١٠ رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ۝ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۝
وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۝ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ۝
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ۝
يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۝ الَّذِيْ خَلَقَكَ
فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ۝ فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ۝
كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۝ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ
حٰفِظِيْنَ ۝ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۝ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝
اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝ وَّاِنَّ الْفُجَّارَ
يَصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ۝ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ۝
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا
يَوْمُ الدِّيْنِ ۝ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ

عِيْنٍ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ۝ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝ يَّشْهَدُهُ
الْمُقَرَّبُوْنَ ۝ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ۝
تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ۝ يُسْقَوْنَ مِنْ
رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ۝ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ
الْمُتَنَافِسُوْنَ ۝ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ۝ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا
الْمُقَرَّبُوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ۝ وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ۝ وَاِذَا
انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ۝ وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ۝ وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ۝
فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ۝ عَلَى الْاَرَآئِكِ
يَنْظُرُوْنَ ۝ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۝

اٰيَاتُهَا ٢٥ = سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ = ١٣ رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۝ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝ وَاِذَا
الْاَرْضُ مُدَّتْ ۝ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۝ وَاَذِنَتْ

وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۝

اٰيَاتُهَا ٣٦ = سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ = ٨٦ رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ
يَسْتَوْفُوْنَ ۝ وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۝
اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ۝ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝
يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ
الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ۝ كِتٰبٌ
مَّرْقُوْمٌ ۝ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ
يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ
مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ
الْاَوَّلِيْنَ ۝ كَلَّا بَلْ ۫ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا
يَكْسِبُوْنَ ۝ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ۝
ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ۝ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ
كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ

وَمَشْهُوْدٍ ۝ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۝ النَّارِ ذَاتِ
الْوَقُوْدِ ۝ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ۝ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ
بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ۝ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا
بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ
فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ
عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۝ اِنَّ بَطْشَ
رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۝ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۝ وَهُوَ
الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۝ فَعَّالٌ
لِّمَا يُرِيْدُ ۝ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۝ فِرْعَوْنَ
وَثَمُوْدَ ۝ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ۝
وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ
مَّجِيْدٌ ۝ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۝ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ
عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ۝ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۝ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ
اٰنِيَةٍ ۝ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۝ لَّا يُسْمِنُ
وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ۝ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ
لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۝ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا
لَاغِيَةً ۝ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۝ فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۝

اٰيَاتُهَا ١٩ = سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ = ٨٧ رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۝ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۝
وَالَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ۝ وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۝
فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ۝ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ۝

وَمَشْهُوْدٍ ۝ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۝ النَّارِ ذَاتِ
الْوَقُوْدِ ۝ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ۝ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ
بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ۝ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا
بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ
فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ
عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۝ اِنَّ بَطْشَ
رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۝ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۝ وَهُوَ
الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۝ فَعَّالٌ
لِّمَا يُرِيْدُ ۝ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۝ فِرْعَوْنَ
وَثَمُوْدَ ۝ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ۝
وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ
مَّجِيْدٌ ۝ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝

Marfat.com

وَالْوَتْرِ ۝ وَالَّيْلِ إِذَا يَسْرِ ۝ هَلْ فِي ذَٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حِجْرٍ ۝ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ
فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝ إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝ الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ
مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝ وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝
وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ۝ الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝
فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ۝ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ

سُورَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ ٣٠ | ١ | الفجر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

وَالْفَجْرِ ۝ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۝ وَاللَّيْلِ
إِذَا يَسْرِ ۝ هَلْ فِي ذَٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حِجْرٍ ۝ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ
فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝ إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝ الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ
مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝ وَثَمُودَ الَّذِينَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۝
وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ۝ الَّذِينَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۝
فَأَكْثَرُوا فِيهَا الْفَسَادَ ۝ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ

عَذَابٍ ۝ إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ۝ فَأَمَّا الْإِنسَانُ إِذَا
مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ ۝ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ۝
وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ ۝ فَيَقُولُ رَبِّي
أَهَانَنِ ۝ كَلَّا بَل لَّا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ۝ وَلَا تَحَاضُّونَ
عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝ وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ۝
وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝ كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ دَكًّا
دَكًّا ۝ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۝ وَجِيءَ
يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ يَتَذَكَّرُ الْإِنسَانُ وَأَنَّىٰ لَهُ
الذِّكْرَىٰ ۝ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي ۝ فَيَوْمَئِذٍ
لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ ۝ وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ ۝
يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ۝ ارْجِعِي إِلَىٰ رَبِّكِ رَاضِيَةً
مَّرْضِيَّةً ۝ فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ۝ وَادْخُلِي جَنَّتِي ۝

سُورَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ ٣٥ | ١ | البلد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

لَا أُقْسِمُ بِهَٰذَا الْبَلَدِ ۝ وَأَنتَ حِلٌّ بِهَٰذَا الْبَلَدِ ۝

وَوَالِدٍ وَمَا وَلَدَ ۝ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي كَبَدٍ ۝
أَيَحْسَبُ أَن لَّن يَقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ ۝ يَقُولُ أَهْلَكْتُ
مَالًا لُّبَدًا ۝ أَيَحْسَبُ أَن لَّمْ يَرَهُ أَحَدٌ ۝ أَلَمْ نَجْعَل
لَّهُ عَيْنَيْنِ ۝ وَلِسَانًا وَشَفَتَيْنِ ۝ وَهَدَيْنَاهُ النَّجْدَيْنِ ۝
فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ ۝ فَكُّ
رَقَبَةٍ ۝ أَوْ إِطْعَامٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ۝ يَتِيمًا ذَا
مَقْرَبَةٍ ۝ أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝ ثُمَّ كَانَ مِنَ
الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ۝
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ۝ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا
هُمْ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۝ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ۝

سُورَةُ الشَّمْسِ مَدَنِيَّةٌ ٢٦ | ١ | الشمس ٩١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا ۝ وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَاهَا ۝ وَالنَّهَارِ إِذَا
جَلَّاهَا ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهَا ۝ وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنَاهَا ۝
وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَاهَا ۝ وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا ۝ فَأَلْهَمَهَا

فَانصَبْ ۝ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝

سُورَةُ التِّينِ مَكِّيَّةٌ ٢٨ | ١ | التين ٩٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ ۝ وَطُورِ سِينِينَ ۝ وَهَٰذَا الْبَلَدِ
الْأَمِينِ ۝ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ۝
ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ ۝ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ
بِالدِّينِ ۝ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ ۝

سُورَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ ١٩ | ١ | العلق ٩٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْإِنسَانَ مِنْ
عَلَقٍ ۝ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ۝ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝
عَلَّمَ الْإِنسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝ كَلَّا إِنَّ الْإِنسَانَ لَيَطْغَىٰ ۝
أَن رَّآهُ اسْتَغْنَىٰ ۝ إِنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الرُّجْعَىٰ ۝ أَرَأَيْتَ الَّذِي
يَنْهَىٰ ۝ عَبْدًا إِذَا صَلَّىٰ ۝ أَرَأَيْتَ إِن كَانَ عَلَى الْهُدَىٰ ۝

يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّىٰ ۝ وَمَا لِأَحَدٍ عِندَهُ مِن نِّعْمَةٍ
تُجْزَىٰ ۝ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَىٰ ۝ وَلَسَوْفَ يَرْضَىٰ ۝

سُورَةُ الضُّحَىٰ مَكِّيَّةٌ ١١ | ١ | الضحى ٩٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

وَالضُّحَىٰ ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ ۝ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا
قَلَىٰ ۝ وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُولَىٰ ۝ وَلَسَوْفَ
يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ۝ أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ۝
وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ ۝ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ۝
فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝
وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝

سُورَةُ الْانْشِرَاحِ مَكِّيَّةٌ ٨ | ١ | الانشراح ٩٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ۝
الَّذِي أَنقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ فَإِنَّ
مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَإِذَا فَرَغْتَ

فَانصَبْ ۝ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝

سُورَةُ التِّينِ مَكِّيَّةٌ ٢٨ | ١ | التين ٩٥

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ ۝ وَطُورِ سِينِينَ ۝ وَهَٰذَا الْبَلَدِ
الْأَمِينِ ۝ لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ۝
ثُمَّ رَدَدْنَاهُ أَسْفَلَ سَافِلِينَ ۝ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۝ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ
بِالدِّينِ ۝ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ ۝

سُورَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ ١٩ | ١ | العلق ٩٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْإِنسَانَ مِنْ
عَلَقٍ ۝ اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ ۝ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝
عَلَّمَ الْإِنسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝ كَلَّا إِنَّ الْإِنسَانَ لَيَطْغَىٰ ۝
أَن رَّآهُ اسْتَغْنَىٰ ۝ إِنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الرُّجْعَىٰ ۝ أَرَأَيْتَ الَّذِي
يَنْهَىٰ ۝ عَبْدًا إِذَا صَلَّىٰ ۝ أَرَأَيْتَ إِن كَانَ عَلَى الْهُدَىٰ ۝

أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوَىٰ ۝ أَرَأَيْتَ إِن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۝ أَلَمْ يَعْلَم
بِأَنَّ اللَّهَ يَرَىٰ ۝ كَلَّا لَئِن لَّمْ يَنتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ۝
نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۝ فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ۝ سَنَدْعُ
الزَّبَانِيَةَ ۝ كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِب ۝

سُورَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ ٥ | ١ | القدر ٩٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا أَنزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ
الْقَدْرِ ۝ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۝ تَنَزَّلُ
الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمْرٍ ۝
سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

سُورَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ ٨ | ١ | البينة ٩٨

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ
مُنفَكِّينَ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝ رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ يَتْلُو
صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝ فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ

أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝ وَمَا
أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۝
حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَٰلِكَ
دِينُ الْقَيِّمَةِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ
وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أُولَٰئِكَ
هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝ جَزَاؤُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ
عَدْنٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا
رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ ۝

سُورَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ ٩٣ | ١ | الزلزلة ٩٩

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ
أَثْقَالَهَا ۝ وَقَالَ الْإِنسَانُ مَا لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ
أَخْبَارَهَا ۝ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ
أَشْتَاتًا لِّيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ۝ فَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

خَيْرًا يَرَهُ ۝ وَمَن يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۝

سُورَةُ الْعَادِيَاتِ مَكِّيَّةٌ ١٠٠ | ١ | العاديات ١٠٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا ۝ فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا ۝ فَالْمُغِيرَاتِ
صُبْحًا ۝ فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا ۝ فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا ۝
إِنَّ الْإِنسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ۝ وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ
لَشَهِيدٌ ۝ وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ۝ أَفَلَا
يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ ۝ وَحُصِّلَ مَا فِي
الصُّدُورِ ۝ إِنَّ رَبَّهُم بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ۝

سُورَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ ١١ | ١ | القارعة ١٠١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

الْقَارِعَةُ ۝ مَا الْقَارِعَةُ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝
يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ ۝ وَتَكُونُ
الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنفُوشِ ۝ فَأَمَّا مَن ثَقُلَتْ
مَوَازِينُهُ ۝ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝ وَأَمَّا مَنْ

Marfat.com

خَفَّتْ مَوَازِينُهُ ۝ فَأُمُّهُ هَاوِيَةٌ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ
مَا هِيَهْ ۝ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝

اٰيَاتُهَا ٨ | سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

أَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝ كَلَّا سَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ
عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا
عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝

اٰيَاتُهَا ٣ | سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعَصْرِ ۝ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝ إِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝

اٰيَاتُهَا ٩ | سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۝ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهُ ۝

يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُ أَخْلَدَهُ ۝ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝
وَمَا أَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝ الَّتِيْ
تَطَّلِعُ عَلَى الْأَفْـِٕدَةِ ۝ إِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝ فِيْ
عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝

اٰيَاتُهَا ٥ | سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝ أَلَمْ
يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝ وَّأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا
أَبَابِيْلَ ۝ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝ فَجَعَلَهُمْ
كَعَصْفٍ مَّأْكُوْلٍ ۝

اٰيَاتُهَا ٤ | سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِإِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝ إِۦلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝
فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝ الَّذِيْ أَطْعَمَهُمْ مِّنْ
جُوْعٍ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝

اٰيَاتُهَا ٧ | سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

أَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ
الْيَتِيْمَ ۝ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝ فَوَيْلٌ
لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝
الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝

اٰيَاتُهَا ٣ | سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِنَّا أَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝
إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۝

اٰيَاتُهَا ٦ | سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓأَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝
وَلَآ أَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ أَعْبُدُ ۝ وَلَآ أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝
وَلَآ أَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

رموز اوقاف

اٰيَاتُهَا ٣ | سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ | رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَأَيْتَ النَّاسَ
يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ أَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ
رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۝

اٰيَاتُهَا ٥ | سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبَّتْ يَدَآ أَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝ مَآ أَغْنٰى عَنْهُ
مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝
وَّامْرَأَتُهٗ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ
مِّنْ مَّسَدٍ ۝

اٰيَاتُهَا ٥ | سُوْرَةُ الْإِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَ
لَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

اٰيَاتُهَا ٥ | سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ
شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي
الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

اٰيَاتُهَا ٦ | سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ | رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلٰهِ
النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِيْ
يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ
وَالنَّاسِ ۝

دعاء ختم القرآن

اللّٰهُمَّ أَنِسْ حَشْرَتِيْ فِي الْقَبْرِ وَارْحَمْنِيْ بِتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَاجْعَلْهُ لِيْ إِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًى وَّرَحْمَةً اللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَأَطْرَافَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

Marfat.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَالشُّهَدَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ

اور شہید اپنے رب کے پاس، اُن کو ہے اُن کا اجر، اور اُن کا نُور — الحدید: ۱۹

اِنتساب

سادات گیسو دراز کے جدِّ بزرگوار

سیّد المجاہدین حضرۃ سیّد ابُو الحسن زید الجُندی شہیدِ دہلی

کی پاکیزہ رُوح کے نام

جو خراسان سے فتحِ دہلی کے لیے سَرفروش و جانباز مجاہدین کی ایک مختصر جماعت کے ساتھ چند بار آئے اور حصارِ دہلی پر حملہ آور ہوئے۔ آخر ایک معرکۂ عظیم میں دادِ شجاعت دیتے ہوئے شہادتِ عظمیٰ سے سَرفراز ہوئے۔ رضی اللہ عنہ

یہ واقعہ چوتھی صَدی ہجری کے آغاز میں پیش آیا۔

مجاہد سَر کٹانے کے لیے بے چین رہتا ہے
کہ سَرافراز ہوتا ہے وہ خنجر در گلُو ہو کر

○

سیّد نفیس الحسینی

تفسیر المُلتقط

حضرۃ خواجہ صدرُ الدین ابوالفتح الولی الاکبر الصادق سیّد محمّد حسینی الملقّب بگیسو دراز

قدّس سرّہٗ م ۸۲۵ ھ

الجزء الاول

باہتمام

سیّد نفیس الحسینی

مکتبہ نفائس القرآن

نفیس منزل، کریم پارک، راوی روڈ لاہور

Marfat.com

Marfat.com

135336

قرآن شریف کی سورتیں

شمار	سورت کا نام	پارہ آغاز	صفحہ آغاز
۱	فاتحہ	الٓمٓ ۱	۱۳
۲	بقرہ	〃	۲۷
۳	آلِ عمران	تِلْكَ الرُّسُلُ ۳	۱۱۸
۴	نساء	لَنْ تَنَالُوْا ۴	۱۷۳
۵	مائدہ	لَا يُحِبُّ اللّٰهُ ۶	۲۱۱
۶	انعام	وَاِذَا سَمِعُوْا ۷	۲۴۶
۷	اعراف	وَلَوْ اَنَّنَا ۸	۲۸۱
۸	انفال	قَالَ الْمَلَاُ ۹	۳۳۲
۹	توبہ	وَاعْلَمُوْٓا ۱۰	۳۵۳
۱۰	یونس	يَعْتَذِرُوْنَ ۱۱	۳۹۶
۱۱	ہود	〃	۴۳۰
۱۲	یوسف	وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ ۱۳	۴۷۴
۱۳	رعد	وَمَآ اُبَرِّئُ ۱۳	۵۰۶
۱۴	ابراہیم	〃	۵۱۵
۱۵	حجر	رُبَمَا ۱۴	۵۴۹
۱۶	نحل	〃	۵۶۶
۱۷	بنی اسرائیل	سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ ۱۵	۵۳۴
۱۸	کہف	〃	۵۷۵
۱۹	مریم	قَالَ اَلَمْ ۱۶	۸۲۵
۲۰	طٰہٰ	〃	۱۵۴
۲۱	انبیاء	اِقْتَرَبَ ۱۷	۱۹۹
۲۲	حج	〃	=
۲۳	مؤمنون	قَدْ اَفْلَحَ ۱۸	=
۲۴	نور	قَدْ اَفْلَحَ ۱۸	=
۲۵	فرقان	〃	=
۲۶	شعراء	وَقَالَ الَّذِیْنَ ۱۹	=
۲۷	نمل	〃	=
۲۸	قصص	اَمَّنْ خَلَقَ ۲۰	۹۱۸
۲۹	عنکبوت	〃	۹۳۵
۳۰	روم	اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ ۲۱	۹۴۵
۳۱	لقمان	〃	۹۶۸
۳۲	سجدہ	〃	۹۸۶
۳۳	احزاب	〃	۱۰۰۷
۳۴	سبا	وَمَنْ يَّقْنُتْ ۲۲	۱۰۷۸
۳۵	فاطر	〃	۱۱۰۳
۳۶	یٰسٓ	〃	۱۱۳۶
۳۷	صٰفّٰت	وَمَالِیَ ۲۳	۱۱۶۲
۳۸	صٓ	〃	۱۱۸۹
۳۹	زمر	وَمَالِیَ ۲۳	۱۲۲۸
۴۰	مؤمن	فَمَنْ اَظْلَمُ ۲۴	۱۲۷۶
۴۱	حٰمٓ السجدہ	〃	۱۳۰۹
۴۲	شوریٰ	اِلَيْهِ يُرَدُّ ۲۵	۱۳۳۲
۴۳	زخرف	〃	۱۳۴۷
۴۴	دخان	〃	۱۳۶۷
۴۵	جاثیہ	〃	۱۳۷۵
۴۶	احقاف	حٰمٓ ۲۶	۱۳۹۳
۴۷	محمد	〃	۱۴۰۱
۴۸	فتح	〃	۱۴۲۰
۴۹	حجرات	〃	۱۴۳۳
۵۰	قٓ	〃	۱۴۵۶
۵۱	ذٰریٰت	〃	۱۴۶۹
۵۲	طور	قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ ۲۷	۱۴۸۳
۵۳	نجم	〃	۱۴۹۷
۵۴	قمر	〃	۱۵۱۲
۵۵	رحمٰن	〃	۱۵۲۴
۵۶	واقعہ	〃	۱۵۳۶
۵۷	حدید	〃	۱۵۴۴
۵۸	مجادلہ	قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ ۲۸	۱۵۵۱
۵۹	حشر	〃	۱۵۶۵
۶۰	ممتحنہ	〃	۱۵۷۰
۶۱	صف	〃	۱۵۸۲
۶۲	جمعہ	〃	۱۵۸۸
۶۳	منافقون	〃	۱۵۹۳
۶۴	تغابن	〃	۱۵۹۹
۶۵	طلاق	〃	۱۶۰۶
۶۶	تحریم	〃	۱۶۱۳
۶۷	ملک	تَبٰرَكَ الَّذِیْ ۲۹	۱۶۱۳
۶۸	قلم	〃	۱۶۲۹
۶۹	حاقہ	〃	۱۶۴۲
۷۰	معارج	〃	۱۶۵۰
۷۱	نوح	〃	۱۶۶۴
۷۲	جن	〃	۱۶۶۸
۷۳	مزمل	〃	۱۶۷۵
۷۴	مدثر	〃	۱۶۸۷
۷۵	قیامہ	〃	۱۶۹۱
۷۶	دہر	〃	۱۶۹۷
۷۷	مرسلت	〃	۱۷۰۸
۷۸	نبا	〃	۱۷۱۶
۷۹	نزعٰت	〃	۱۷۲۳
۸۰	عبس	〃	۱۷۳۱
۸۱	تکویر	〃	۱۷۳۷
۸۲	انفطار	〃	۱۷۴۱
۸۳	مطففین	〃	۱۷۴۵
۸۴	انشقاق	〃	۱۷۵۱
۸۵	بروج	〃	۱۷۵۶
۸۶	طارق	〃	۱۷۶۰
۸۷	اعلیٰ	〃	۱۷۶۳
۸۸	غاشیہ	〃	۱۷۶۶
۸۹	فجر	〃	۱۷۶۹
۹۰	بلد	〃	۱۷۷۳
۹۱	شمس	〃	۱۷۷۷
۹۲	لیل	〃	۱۷۸۱
۹۳	ضحیٰ	〃	۱۷۸۴
۹۴	الم نشرح	〃	۱۷۸۶
۹۵	تین	〃	۱۷۸۸
۹۶	علق	〃	۱۷۹۰
۹۷	قدر	〃	۱۷۹۳
۹۸	بینہ	〃	۱۷۹۵
۹۹	زلزال	〃	۱۷۹۸
۱۰۰	عٰدیٰت	〃	۱۸۰۰
۱۰۱	قارعہ	〃	۱۸۰۲
۱۰۲	تکاثر	〃	۱۸۰۴
۱۰۳	عصر	〃	۱۸۰۶
۱۰۴	ہمزہ	〃	۱۸۰۷
۱۰۵	فیل	〃	۱۸۰۹
۱۰۶	قریش	〃	۱۸۱۰
۱۰۷	ماعون	〃	۱۸۱۱
۱۰۸	کوثر	〃	۱۸۱۲
۱۰۹	کٰفِرُوْن	〃	۱۸۱۳
۱۱۰	نصر	〃	۱۸۱۴
۱۱۱	لہب	〃	۱۸۱۵
۱۱۲	اخلاص	〃	۱۸۱۶
۱۱۳	فلق	〃	۱۸۱۷
۱۱۴	ناس	〃	۱۸۱۸

قرآن شریف کے سیپارے

شمار	سیپارے کا نام	شمار	سیپارے کا نام	شمار	سیپارے کا نام
۱	آلٓمٓ	۱۱	یَعْتَذِرُوْنَ	۲۱	اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ
۲	سَیَقُوْلُ	۱۲	وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ	۲۲	وَ مَنْ یَّقْنُتْ
۳	تِلْكَ الرُّسُلُ	۱۳	وَ مَآ اُبَرِّئُ	۲۳	وَمَا لِیَ
۴	لَنْ تَنَالُوْا	۱۴	رُبَمَا	۲۴	فَمَنْ اَظْلَمُ
۵	وَالْمُحْصَنٰتُ	۱۵	سُبْحٰنَ الَّذِیْ	۲۵	اِلَیْهِ یُرَدُّ
۶	لَا یُحِبُّ اللّٰهُ	۱۶	قَالَ اَلَمْ	۲۶	حٰمٓ
۷	وَ اِذَا سَمِعُوْا	۱۷	اِقْتَرَبَ	۲۷	قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ
۸	وَ لَوْ اَنَّنَا	۱۸	قَدْ اَفْلَحَ	۲۸	قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ
۹	قَالَ الْمَلَاُ	۱۹	وَ قَالَ الَّذِیْنَ	۲۹	تَبٰرَكَ الَّذِیْ
۱۰	وَ اعْلَمُوْٓا	۲۰	اَمَّنْ خَلَقَ	۳۰	عَمَّ

قرآن شریف کی منزلیں

قرآن شریف کی سات منزلیں اُن سُورتوں سے شروع ہوتی ہیں جن کے پہلے حرفوں کا مجموعہ فَہِیْ بِشَوْقٍ بنتا ہے تفصیل یہ ہے:

منزل ۱ : سورۂ فاتحہ سے منزل ۲ : سورۂ مائدہ سے منزل ۳ : سورۂ یونس سے منزل ۴ : سورۂ بنی اسرائیل سے
منزل ۵ : سورۂ شعرا سے منزل ۶ : سورۂ والصّٰفّٰت سے منزل ۷ : سورۃ ق سے

متفرق معلومات

منزلیں ۷ سیپارے یا پارے ۳۰ سُورتیں ۱۱۴ رُکوع ۵۴۰

حُرُوف ۳,۲۱,۲۶۵ آیات ۶۶۶۶ کلمات ۸۶,۴۳۰ بہ تفصیل ذیل

ا	۸۴,۸۷۲	د	۵,۶۴۲	ض	۱,۶۰۷	ك	۹,۵۲۲
ب	۱۱,۴۲۸	ذ	۴,۶۹۷	ط	۱,۲۷۴	ل	۳,۴۲۲
ت	۱,۱۹۹	ر	۱۱,۷۹۳	ظ	۸۴۲	م	۲۶,۵۴۵
ث	۱,۲۵۶	ز	۱,۵۹۰	ع	۹۲,۲۰۰	ن	۲۶,۵۹۰
ج	۳,۲۷۳	س	۵,۸۹۱	غ	۲,۲۰۸	و	۲۵,۵۳۶
ح	۹۷۳	ش	۲,۲۵۳	ف	۸,۴۹۹	ہ	۱۹,۰۷۰
خ	۲,۴۱۶	ص	۲,۰۱۳	ق	۶,۸۱۳	لا	۴,۷۲۰

حرکات : ۱,۰۱,۶۲۹ ی ۲۵,۹۱۹ بہ تفصیل ذیل

زبر	۵۳,۲۴۳	زیر	۳۹,۵۸۲	پیش	۸,۸۰۴
مدّیں	۱,۷۷۱	شدّیں	۱,۲۵۳	نقطے	۱,۰۵,۶۸۴

ناشر
سیّد نفیس الحسینی
مکتبہ نفائس القرآن
۳/۱۷۷ کریم پارک ○ لاہور ○ فون: ۷۷۲۸۱۹۰

Marfat.com

الادراك وحكي عن الشبلي انه قال ما قال الله احد من
الله فان كل من قاله قاله بحظ واني اذكر الحكيم
الحفوظ وقال الجنيد بسم الله منك بمنزلة
فاذا احببت ان تقول بسم الله تحققت الاشاء
لك بسم الله كما يتحقق بقوله كن وقال ابو سعيد
في كتاب درجات المريدين ومنهم من جاوز حد
حفوظ نفسه فوقع في نسيان حظه من الله ونسيان
فيقول لا ادري ما تريد وما اقول ومن انا
اسمي فلا اسم لي وجملت فلا علم لي
اشوقاه الى من يعرف ما اقول ويساعدني
هم ما تريد قال الله وما تقول فالله
هجوا رحمه لقالت الله فاعفنا
المحزون عنده ثم يصيرون
بقول الله لانه ورد
الله فلا يكون فيه

Marfat.com

مرماه فضل ان يقول على الحقيقة الله وانتهي عقل
الفلاسفة الى الحيرة ولاحيرة ومعناه لاحيرة فيما هو فيه
ح وقال بعض العارفين هل ذكره احد على الحقيقة
فقال كيف يذكر على الحقيقة من لا مثل لكونه ولا علة لفعله
ليس له ولا لكينونته امتداد لم من الاسماء معناها ومن
الحروف مبناها اذ الحروف مبنى وعمر ولا انفاس
والحروف قول القائل تنزه عن ذلك من الحوالة
رجع الوصف في الوصف وعمي العقل عن الله
عن الدرك والدرك عن الاستنباط
في الملك وانتهي المخلوق الى مثله
وفيها نورة الغيبة حكي عن ابي الله
في منزله سبعة ايام لم ياكل ولم
كلمه الله وهشته الله او
الجنيد بذلك فقال انظره
فقيل انه يصلي القراءة

الشيطان عليه سبيلا ثم قال قوموا بنا حتى نزوره
اما ان نستفيد منه او نشبه فدخل عليه وهو في ولهه
فقالوا يا ابا الحسن ما الذي دهاك قال القول الله ايده زيدوا
علي فقال له الجنيد انظر هل قولك الله الله ام قولك
لك ان كنت القايل الله الله فلست القابل لهوان
ولم بنفسك فانت مع نفسك فما معنى القول فقال
، انت ولكن عن ولهم وكان الشبلي يقول
لا تقول لا اله الا الله قال الا نهي به ضدا
لرالله ان لا لف اشارة الى الواحد
نحو الاشارة واللام الثاني اشارة
اما وقيل انه ليس من اسماء الله
تقاط كل حرف منه اليه الا
نه الالف يكون لله فاذا
اذا اسقطتا اللامين
عن الشبلي كان

قال في مجلس الجنيد في ولهرا الله فقال الجنيد يا ابابكر الغيبة
حرام اي ان ذكر الغايب غيبة فان كنت غايبا فالذكر
بجنبه وان كنت تذكره عن مشاهدة فهو ترك الحرمة له وقيل
من قال الله بالحروف فانه لم يقل الله لانه خارج عن
الحروف والحسوس والاوهام والافهام ولكن رمز
شاهد لك لانه لا سبيل الى توحيده من حيث لا جا
قال وكتب ابو سعيد الخراز الى بعض اخوانه
الله وهل يقدر احد ان يقول الله الا الله وه
الا الله وهل عرف الله او يعرفه الا ا
قبل الله الا الله وهل كان قبل الله
الان في السموت والارضين وه
يكونوا فكانوا بالله لله وت
اولما دعا عباده دعا هم الى
فهم ما وراء هاذا هو قول
فتم بها الكلام لاهل

Marfat.com

شيء من الوحي سوى القرآن قال لا والذي فلق الحبة
وبرأ النسمة إلا أن يعطي الله عبدا فهما في كتابه وقيل
قال عليه السلام يوما لأصحابه أن منكم من يقاتل
على تأويل القرآن كما قاتلت على تنزيله فقال أبو بكر
أنا ذلك الرجل يا رسول الله فقال لا هو خاصف
النعل وكان علي يخصف نعل النبي صلى الله عليه وسلم
في الحجرة قال عليه السلام إن القرآن على سبعة
أحرف لكل آية منها بطن وظهر ولكل حرف منها
حد ومطلع قال علي رضي الله عنه ما من آية
إلا وأعلم أنزلت بليل أم بنهار أم في سهل أم في جبل
الأولها أربعة معاني ظاهر وباطن وحد
ومطلع فالظاهر التلاوة والباطن الفهم
والحد هو أحكام الحلال والحرام والمطلع مراد الله
تعالى من العبد بها أبو الليث ودرس عن علي إلى
طالب رضي الله عنه أنه قال ما من شيء إلا وعلم في
القرآن غير أن إدراك الرجل يعجز عنه قال الحسن علم القرآن

Marfat.com

الرجال

تکلم بہ الا الذکور من الرجال تعالی فاعلم انہ

لا یشبہ کلام احد ان یفسر القرآن برأیہ لما روی عن النبی صلی

اللہ علیہ وسلم انہ قال من فسر القرآن برأیہ فلیتبوأ

مقعدہ من النار قال امام المہدی ابو منصور محمد بن محمود

المارید

فی

فجمہور اہل السنۃ والجماعۃ رضی اللہ عنہ من انکر صحۃ

ہذا الخبر مع ثبوتہ فہو غیر مبتدع لا یثبت من الآیۃ

الکبار انہم فسروا کثیرا من الآیات التی تضمنت احکاما

للناس بہا حاجۃ واستنبط الفقہاء منہا معانی بنوا علیہا

الفروع من غیر ان فسر فی ذلک خبر مرفوع ومنہم

من قبلہ وقال المراد بالخبر تفسیر المتشابہات بالرأی

وقیل التفسیر بالرأی ان یقول من عقلہ من غیر ان یعرض

علی ما قدمنا فیہ من الاخبار ومن غیر ان لہ تاویلہ بالمرفوع

وعلی قول ہذا القائل التفسیر والتاویل واحد وقیل ہو ان

یثبت القول بمراد اللہ تعالی باجتہادہ وہو المذہب

Marfat.com

من غير الشماكي ة به على الله تعالى بل يعمل على ما بلغه
يجهده على ما جاء ان كان محقا فمن الله وان كان
مخطيا فني فاق لا يعرضه على الاخبار الواردة فيه او
في مثله فان لم يجد خير امر ن يجتهد فيه ان كان
من اهل الاجتهاد ومن اتبع رايه دلالا ن يعرف
بذلك ما لم يجي فيه البيان ترجوا ان لا يكون داخلا في
الخبر ومنهم من فصل بين التفسير والتاويل قيل التفسير
هو الاخبار عن النزول وتبيانه وسببه وذلك ما لا يوقف
عليه الا بالرواي بل بالمشاهدة والسماع والتاويل تبين ما يحتمل
اللفظ من المعاني مما يجب معرفته على ما يوضحه الدليل
وقيل التفسير تبين المقصود بجميعه نحو يقول الرحمن
على العرش استوى ويقول هذا حقيقة والتاويل
ان يقول يتوجه الى كذا وكذا فلا يقطع القول به
على هذا يقول التفسير الصحابة والتاويل للفقهاء لطائف
القول في بسم الله الرحمن الرحيم الباء في بسم الله

Marfat.com

حرف التضعيف اي باد ظهرت الحادثات وبه وجدت
المخلوقات فما من حادث مخلوق وحاصل مسبوق من
عين واثر وغبر وغير من جرم ومدر وثمر وشجر و
رسم وظل وحكم وعبر الا بالحق وجوده وللحق ملكه
ومن الحق بدؤه والى الحق عوده فيه وجد من وحد
وبجد من الحد تحقق بعرق من اعترق وبه تخلف من
اقترف وقال بسم الله لم يقل بالله على وجه الترك
بذكر اسمه عند قوم والفرق بين هذا وبين القسم
عند قوم لان الاسم هو المسمى عند العلماء ولاستصفاء
القلوب من العلايق استحلاص الاسرار عن العوايق عند
اهل العرفان ليكون ورود قوله الله على قلب مسقى
او سره صفو الملتقط يقال انما قال بسم الله ولم يقل
بالله رعاية لحسن الادب وهيئتها الى الترقي بالتدرج
من الاسم الى المسمى ومن الذكر الى المذكور ومن
الى الله لتحقيق قيل ان الباء في بسم الله

Marfat.com

بالله الظاهر عند الاشياء وبه فتحت وبتجليه حسنت المحاسن

باختيار فتحت وسمحت الملتقط ما قال القوم هو

القول فاما انا اقول حسنت المحاسن بتجليه صفة الحسن

والجمال وسمحت وفتحت بتجليه صفة القهر والنكال

وفي كلينا هذا غور غار وسر غامض لا يشرعية

كشفه وبيانه عن جعفر بن محمد رضي الله عنهما قال

بسم الله الباء بقاؤه والسين سناؤه والميم ملكه

فايمان المومن ذكره ببقائه وخدمة المريد ذكر بسنائه

والعارف فناؤه عن المملكة بالملك لها وعن الحبيب انه

قال اهل المعرفة نقوا عن قلوبهم كل شئ سوى الله و

صفوا قلوبهم لله فاول ما وهب الله لهم فناؤهم

عن كل شئ سوى الله فقال لهم قولوا بسم الله اي بي

وبوا انفسكم الى آدم عليه السلام وقيل به وصلتم

الى اسم الله الملتقط ان كانت التتمة من الفا

فالتقدير بالله الخ وان كانت من الواو فهو

كتبه الاحقر

لا يجوز هذا الكلام الى

برايه كشفه وبيانه زايد

في الشرح الاخير ١٢

ان لا یقدر احد من العالمین علی التکلم بمثل هذا الکلام
وانه کلمة وکلام نعتة ونعته مختص به کما قیل له سمع
لا کالاسماع وکذا باقی الصفات ویقال بسم الله
اقرأوا تلوا اشارة فیه الی جمع الجمع ویقال ابتداء الموجودات
وقوامها وبرأوها بسم الله فلولا اسم الاعظم لم
یمکن الکون وان لم تکن فالتقدیر ابتداء وجودی
وجود الاشیاء کلها بالله ویقال بسم الله أیتمن وبه
التجأوا ستعین لقبول تلاوة القرآن وقرابة الموصلة
الیه حقایق فاما الله قال محمد بن موسی الواسطی
ما دعا الله احد باسم من اسمائه الا ولنفسه فی ذلک
نصیب لا قوله ایاه فان هذا الاسم یدعوه الی الواحدانیة
ولیس للنفس فیه نصیب والله هو الاسم الفرد المتفرد
لاضاف الی شئ بل یضاف الاشیاء کلها الیه وتقیره
المعبود الذی الله الخلق عن درک ماهیته ولا احاطة
بکیفیته وهو المستور عن الابصار والاوهام یجل الله عن

ثم زاد بیانا للاولیاء فقال الله الصمد ثم زاد بیانا للعام
فقال لم یلد ولم یولد ولم یکن له کفوا احد فاهل
الطریق استغنوا باسم الله وهذه الزیادات لما نزلت
مرتبة عن مراتبهم وقیل ان کل اسم من اسمائه یتمیا
ان یخلق به الا قوله الله فانه هو الخالق دون الخلق
وقیل ان الاشارة في الله في اتصال اللام بالهاء و
انفصال الالف عنه ان ما اشرعز به الی من الی للتعریف
منفصل علی انکم یا ایاکم تقولون وما کان من صفاتی
فانه متصل بی کله حیث اتصل حروفه الملتفظ
بقال الله اسم لا یشترک فیه غیره في التسمی به ابو اللیث
وقیل انما سمی الله لانه یوله قلوب العباد بحبه و رد
المعاني قیل هو من الوله وهو ذهاب العقل بمعناه
لان القلوب والهة بحبه وتشتاق عند ذکر سببی وحکی
عن ابی حنیفة انه اختار قول ابن عباس ان الله اسم
الاعظم لانه لا یسئل به شیء الا اعطی

ابن عطاء في اسم الرحمن عونه ونصرته وقال الواسطي
لا يتقرب الرحمن اليه الا بصرف رحمانيته والرحيم يتقرب
اليه بالطاعة لانه يشارك فيه رسوله فقال للمؤمنين
رؤف رحيم فقوله الرحيم يقال ان معنى الرحيم هو مخرج
من الرحمة الرحيمية ما عاش الخلق ومصالح ابدانهم
فلذلك لم يمنعوا ان يتسموا بالرحيم ومنعوا من
التسمية بالرحمن ويقال ان معنى الرحيم اي بالرحيم و
صلتم الى الله الرحمن الرحيم نعت محمد صلى الله عليه
وسلم في قوله عز وجل بالمؤمنين رؤف رحيم كان
معناه ان يقول قولوا بسم الله الرحمن الرحيم اي
محمد وصلتم الى ان قلتم بسم الله الرحمن الرحيم هو
الذي قبلك بجميع عيوبك اذا اقبلت عليه وخافك
ان لم تحفظ في العاجلة وان ادبرت عنه لاستغنائه
عنك اقبل اليك مديرا عن المعاصي ومدبرة الى عكس منه

فاتحة الكتاب لطايف هذه السورة تسمية فاتحة
الكتاب لما تحته الاجهاب بالخطاب والكتاب من اجل
النفي واكرم الحسنى اذ هي سبب الوصال وابتداء كما
ليس الحال الملتقط ويقال سميت بفاتحة الكتاب
لانها كالدليل اقفال الحاجات الحمد لله لطايف
حقيقة الحمد الثناء على المحمود بذكر نعوته الجليلة
وافعاله الجميلة فالالام هنا للجنس ومقتضاها الا
ستغراق فجميع المحامد لله فحمده سبحانه لم يزل ولم يزل
صفات كماله وقوله وحمد الخلق له على انعامه وطوله
وجلاله وجماله واستحقاقه لصفات الخلق واسبابه
لثبوت العز والسمو فله الوجود القديم والجود
الكريم وله النبوت الاحدي والكون الصمدي والبقا
الازلي والبهاء الابدي والثناء الدعوي والاهل والحقيقي
والعلم والارادة والحكم والسيادة والقدرة والعباد
والاسباب والصفات والسمع والبصر والقضاء والقدر

Marfat.com

والکلام والقول والقوة والطول والرحمة والجود
والعین والوجود والوجه ذو الجمال والقدر ذو الجلال
وهو الواحد المتعال کبر ذاته وعلا شأنه
ومجده عز وکبر شانه وان له ابدا وقدما صمدا
وحقر نفسه وتبرء عنه ولد ولم یکن له کفوا وقدره
قضاؤه وفعله الجمال وتمیمه امر وعضه رحمة
واراده مشیته سمعوا تنا والحق خطاب الحق
فنطق ابیاتا الرمز علی قضیة الاشکال وقالوا اشعر
ولوجهها من وجهها وزمه ولعینها من عینها کل
سید الفصحاء وامام البلغاء لما سمع حده لنفسه
علم ان نظم اللسان البریة فی هذه الحالة فقال
الا جهینا علیک ان کانت علی نفسها
شقت سلام داود لو سمعت اذناه والنغمة
لما تزل الحان داود من حسن صوتها فخارت
الحان داود من الخجل وقد تفاوتت

طبقات الحامدين لتباينهم في احوالهم فطايفة حمدوه
على ما نالوا من انعامه وطايفة حمدوه على ما
لقلوبهم من عجايب لطفه واودع سرايرهم من مكنونات
ره وقوم حمدوه عند شهود ما كاشفهم به من
صفات القدم ولم يرد وامن ملاحظة العرف والكرم
الى تصفح اقسام النعم وفرق بين من يحمد لعين
جلاله وبين من يشكره على وجه افضاله كما قال
قايلهم شعر وما الفقر عن ارض العشيرة قلتما
ولكننا جيئنا بلقيال نسعد وفرقة حمدوه مستملكين
عنهم فيما استنطقوا من عبارات تمجيد بما اصطلم
اسرارهم من خفايا توحيد فهم به عن يعبرون
منه اليه يشيرون يجري عليهم احكام التصريف فظاهم
هم لنعت الفرقة واسرارهم ماخوذة بحكم جمع
الجمع كما قالوا شعر بيان بيان الحقايق بيانه ٭ وكل
معاني الغيب اسئلة مسئلة حقايق قال الجلي بين يدي

الحمید المحمود فقال لہ امنوا کما قال اللہ قل رب
العالمین فقال الرجل ومن العالمین حتی یذکر مع
اللہ فقال قلہ یا اخی فان الحدث اذا قرن بالقدیم
لایبقی لہ اثر فقیل فی رب العالمین ای ھو الذی رب
العالمین بدو رحمۃ الرحمن الرحیم حتی یؤمنوا بہ
ویعبدوہ بقولہم الحمد للہ رب العالمین وفی
فی قولہ الحمد للہ رب العالمین ای سبق الحمد
لنفسہ قبل ان یحمدہ احد من العالمین وحمد نفسہ
لنفسہ فی الازل لم یکن لہ ملۃ وحمد الخلق ایای
مثوب بالعلل وقیل لما علم عجز عبادہ عن حمدہ
وتحمیدہ حمد نفسہ بنفسہ لنفسہ فی الازل باستفراغ
طوق عبادہ وھو محل العجز عن حمدہ ولا ینازع
الحدث القدم الا تری سید المرسلین کیف اظہر
العجز بقولہ لا احصی ثناء علیک انت کما اثنیت علی
نفسک واشد شعرا ذا نزا تثنیہ علیک بصالح

Marfat.com

فانت كاتثني وفقك الله تعالى وحمده نفسه في الازل
لما علم كثرة نعمه على عباده وعجزهم عن القيام بواجب
حمده فحمد نفسه عنهم لتكون النعمة راهنة لديهم حيث
استقط عنهم بما تفضل به وبيّن المنة وقيل الحمد لله اي لاحامد
له الا الله وأهل ان يحمد هو نفسه واستحمد من خلقه وكانا في
الاصل واو الا ان الواو تقلبت ياء لوقوعها طرفا اثر كسرة
والحمد لله بكسرها والقراءة الاولى اولى واقوى حيث جعل
الجملة البنائية تابعة للاعرابية قال الشيخ نظام الدين محمد
من سلك طريق الله بغير مرشد فهو كمن اتبع الحركة الاعرابية
للبنائية ومن سلك طريق الله باتباع شيخ مرشد فقد
كمثل من اتبع الحركة البنائية للاعرابية فافهم ولله در القوي

رب العالمین لطایف الرب السید ویدل اسمه الرب ایضا علی تربیته
الخلق ویدل اسمه الرب ایضا علی اصلاحه لامور عباده یقال
ربیت الادیم اذا بالغت اصلاح امر قوم فاستغنی ابطائه واصلح
امور امرین فاتفق بلغایة وتالته اصلح امورهم فاستقلوا
ببقایه قال قایلهم شخصی ما دام عزك منوطا بالعمر
فلا یأبی اعاشر الناس امر فقدی احقاب قبل رب العالمین
ای منشئ العالمین بجمع وقیل ملهم العالمین بحمد تحمیده و
حمده الرحمن الرحیم لطایف الرحمن الرحیم اسمان مشتقان
من الرحمة الرحمة صفة الآن لیتر وهی ارادة النعمة وهما اسمان
موضوعان للمبالغة ولا فضل بینهما عند اهل التحقیق
وقیل الرحمن اشد مبالغة واعم فی الافادة وغیر الحق
سبحانه لا یسمی بالرحمن علی الاطلاق والرحیم ینعت به غیره
وبرحمته عرف العبد انه الرحمن ولولا رحمته لما عرف انه الرحمن
وانما کان الرحمة ارادة النعمة ونفس النعمة کما فی عند قوم
فالله تعالی فی نفسه النعمة وسببها منطاقة فتحقق بربوبیته لا

Marfat.com

الاتباع والظواهر ونعمته الانوار والسرائر وعلى طريقة
من فرق بينهما فالرحمن خاص الاسم عام المعنى والرحيم
عام الاسم خاص المعنى فلانه الرحمن نزق الجميع ما فيه
راحة ظواهرهم ولانه الرحيم رفق المؤمنين لما يرجو
سرايرهم فالرحمن بما رقّح والرحيم بما وضح فالترويح بالبا
والتلويح بالاسرار فالرحمن يكشف تجليه والرحمن جميل يلطف
تولّيه والرحمن بما اولى من الايمان والرحيم بما اسدى من العرفان
والرحمن بما اعطى من العرفان والرحيم بما تولى من الغفران
بل الرحمن بما كلمهم به من الغفران والرحيم بما يمن به من الرضوان
بل الرحمن بما يكرمه به من الرضوان والرحيم بما ينعم به من الدرجة
والعلياء والرحمن بما وفق والرحيم بما يحقق والموفق
للمعاملات والمحقق للمواصلات فالمعاملات للقاصدين
والمواصلات للواجدين حقائق قيل الرحمن بالنعمة والرحيم
بالعصمة وقيل الرحمن بالتجلي والرحيم بالتولي وقيل الرحمن
بدايته والرحيم بنهايته وصفاته ومن جعفر بن محمد الرحمن

بالمبارة

كما ينعم

Marfat.com

القادر على ايصال المراد من غير منة فان المالك من له الملك
وكل ذلك مدحة من الابداع وقيل اشار بقوله الرحمن الرحيم الى
ان من طلبه وجده لانه الرحمن الرحيم وبقوله مالك يوم الدين
الى ان من طلبه ينبغي ان يطلب بشرط رعاية ادب الطلب
من الخضوع والخشوع والاستكانة والابتهال والافتقار وغير ها
من الوسائل وقال قال الرحمن الرحيم ليجبر انكسار خاطر
المريدين ويزداد اشتياقهم كما قيل شعر وارح ما يكون
الشوق يوما اذا دنت الخيام من الخيام وقال مالك
يوم الدين ليكسر صولة الواصلين فيعرفوا انه
لما المهم ولا يبرئ شئ منا ويحفظوا في خلواتهم حرمة
مناجاتهم فيقدروا ارجلهم على قدر كما ايهم اياك نعبد
واياك نستعين لطايف والعبادة الاتيان بغاية
ما في بابه من الخضوع فيكون ذلك بمرافقة لا من
والى فوت حين وقف الشرع والاستعانة طلب
الامداد من الله تعالى فانه تعالى اجمل الجمد

سفحة

والمنة والاستعانة عبر عن اسم الله الاول والمنة
فيا العبادة بظهر شرف العبد والاستعانة يحصل
اللطف للعبد في العبادة وجود شرفه والاستعانة
امان تلف والعبادة ظاهرها ذلك وحقيقتها تعزز
تجعل نفسه واذلتذلت الرقاب تقربا منا اليك
وعزها في ذلك لحقايق ليلك نعبد وابقطع العلايق
والامراض وليلك نستعين على اثبات على هذه الحال فانا بك
لا بنا وقيل اياك نعبد على الشاهدة واياك نستعين على
المنازلة قال ابو جعفر الفرغاني من ان يا اياك نعبد و
اياك نستعين فقد برئ من الجبر والقدر وقيل اياك
نعبد بالاخلاص واياك نستعين بان نسقط عنا الدعوى
وترد الى الله تعالى في الفتوى قال ان العبد ليقراء
اياك نعبد واياك نستعين فيقول الله كذبت ما اياي تعبد
لانك تعبد لكنك تعبد اياي لما تقتضيه هواك من رضاي
وكذلك تستعين بي لم تكن الطاعة التي تفتك كالذي

135336

Marfat.com

ثالث وفضل الملتقط حيال قدم العبادة على الاستعا
لان العبادة حق الرب والاستعانة حظ العبد وحق
الرب مقدم على حظ العبد ولان العبادة بمنزلة الوسيلة
لطلب الحاجات جنة والوسيلة مقدم على طلب الحاجة في
العبادة ويقال الطلق الاستعانة اشوع العابدين فمنهم من عبادته
لجلة من النيران من يعبده للدخول في الجنان ومنهم من يعبده ومنهم
لحصول الرضوان ومنهم من طلبه الرؤية والعيان فمنهم و
منهم اهدنا الصراط المستقيم بسؤلا استعانة المريد في جهة
واحدة على سبيل الاعتدال وعلى سبيل الاستواء لطايف
العبادية الارادة واصلها الاصالة والصراط المستقيم
الطريق الحق وهي ما عليه اهل التوحيد فضل ان يلهم
اسرارنا من شهود الاغيار وارواحنا في قلب بلوغ الانوار ونوافذ
قصورنا اليك عن دنس الاثار وعوائقنا عن منازل الاطلاع
ستر الذي ساحات القرب عن الوصال فضل يلوينا
بنور الوصل
وهي ساكنة الاهوال عن الاحوال ما لك الملك من يعبد

Marfat.com

ارادتک

[illegible] مالوا الهدایۃ الی اوصاف العبودیۃ
لیلا یستحقوا بہا رتبۃ صفات الاولیاء صراط الذین
انعمت علیہم لطایف ویقال طریق من استقیم منہم
واستقام بک الی الحق لم یقفوا فی الطریق ولم یصدہم عنک
خفایا المکائد ویقال صراط من طہرتہم عن اثارہم حتی
وصلوا الیک ویقال صراط من انعمت علیہم حتی تحرسہم
سوا من مکاید الشیطان ومغالیط النفوس ومخایل الظنون
وحجبات الوصول قبل خمود اثار البشریۃ ویقال صراط
الذین انعمت علیہم بحفظ الادب فی اوقات الہیبۃ
والاستشعار تحت الہیبۃ ویقال صراط الذین انعمت
علیہم بان حفظت علیہم آداب الشریعۃ واحکامہا
عند غلبات وارد الحقایق حتی لم یخرجوا عن حد
العلم ولم یضلوا بشیء من احکام الشرع ویقال طریق من انعمت
علیہم حتی لم یمیلوا الی النفوس فیسلبہم اوارد ہم ولم
[illegible] بین احکام العبودیۃ [illegible]

Marfat.com

Marfat.com

باسم من تفرد بالقوة والقدرة الرحمن الذي من توحد
في ابتداء الفضل والنصرة تسماع الالهية يوجب الهيبة
والاصطلام وسماع الرحمة يوجب القرب والاكرام
وكل من لاطف للحق سبحانه عند سماع هذه الايتردده
بين صحو ومحو وبقاء وفناء فاذا كاشفه بعت الالهية
اشهده جلاله فحال محوا واذا كاشفه بعت الرحمة اشهده
جماله فحال صحو فصار غيب اذا شهد نكب ثم احيا ..
فكم احياطيك وكم اموت الم لطايف في قال اختص
كل حرف بصيغة مخصوصة واقربين الالف لاستواء
القامة والتميز عن الاتصال بشئ من اضرابه من
الحروف فجعل لها صدر الكتاب اشارة الى ان من
تجرد عن الاتصال بالاشكال والاشتغال بالاشغال حظ
بالرتبة العليا وفاز بالدرجة القصوى ويصلح التخا
طب بالحروف المفردة التي هي غير مركبة على سنة
الاسماء بصفة الكمال والاستواء على الاجنبي من
النقص

القصة حالا سلم عليه قلت لما قبلي فقالت لي قاف

اي قد وقفت مترا صلى الرقيب ولم يتلا قف

مراما ثبت لقلب الحبيب بل قالت قاف وقيل معنى

تكثير العبادات الصوم والصوم في الاثار اسمه الفص

أسمع موسى كلامه في الف موطن وقال لنبينا صلى

الله عليه وسلم الف وقال عليه السلام اوتيت جوامع

الكلم فاختصر الي اختصارا حسنا بين وقيل معنى الالف

اي افرد سرك لي واللام ليبن جاركل لعبادتي

والميم لقم عني بصورتك وصفاتك اذ نيابتك صفات

الانس بي والشاهد كاليلي والقرب صبي كذا في

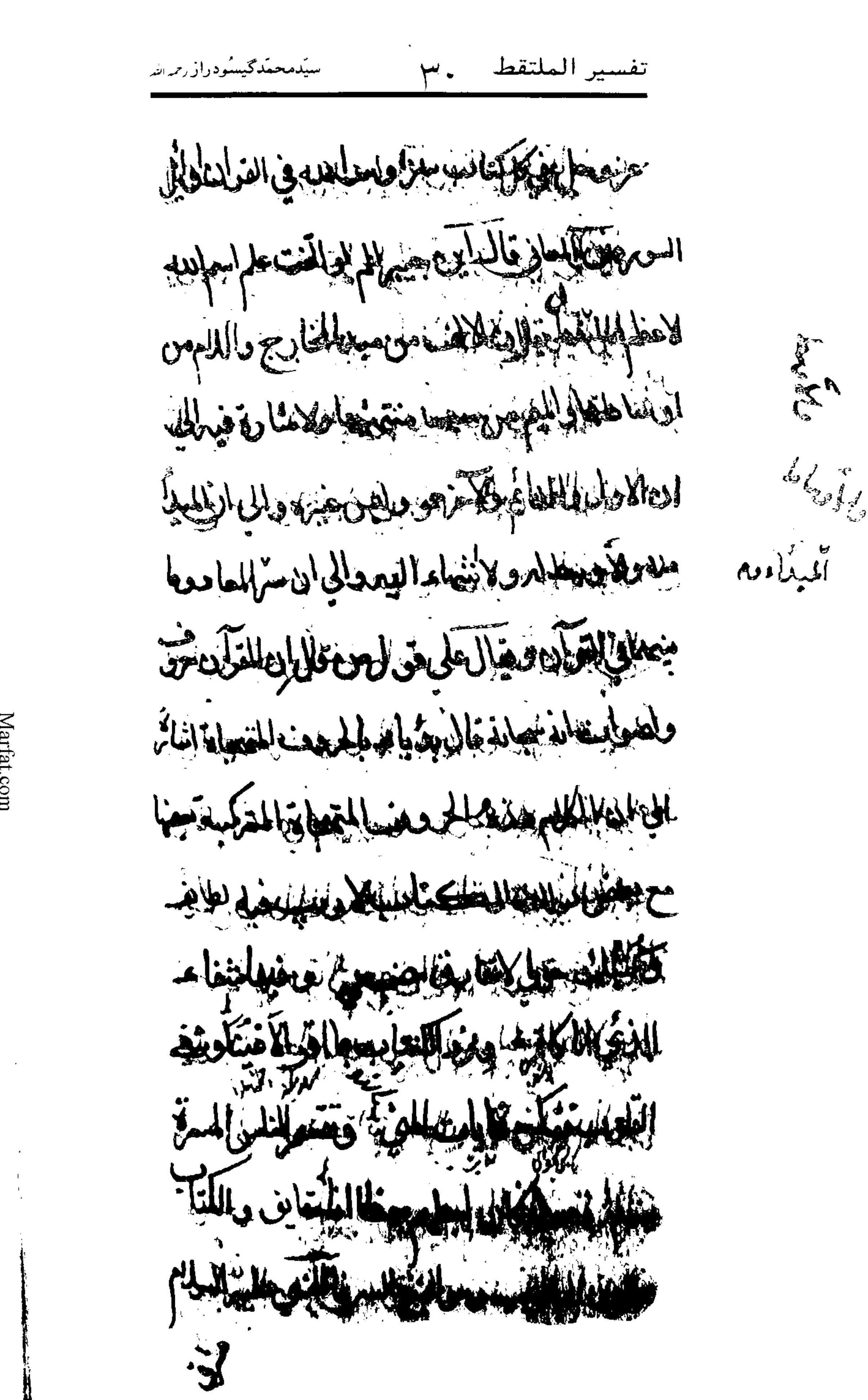
الدر والبيضاوي قال بعض العارفين سترعن الخلق

فاجتهد فيه ما استطعت فان تتميم لعمل لا سبيل

لاحد الي معرفته سبحانه الا بتكليم بالعجز

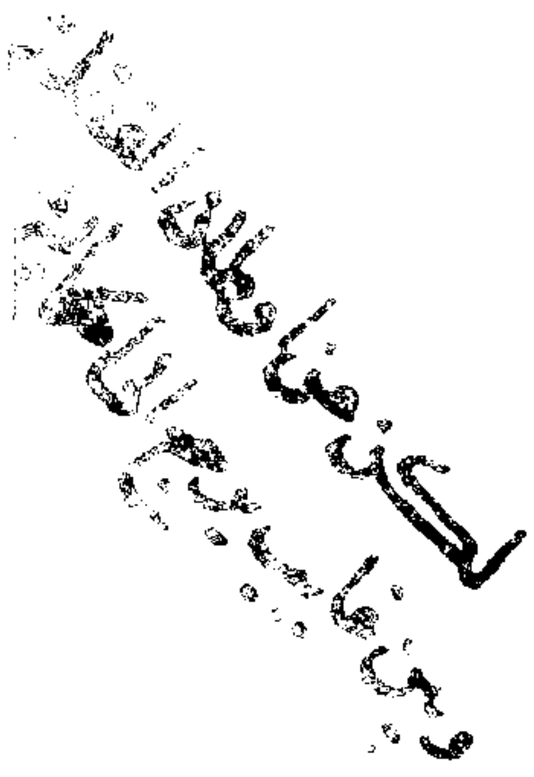
عن معرفته سبحانه الا بتكليم بالعجز

Marfat.com



Marfat.com

Marfat.com



الذين

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

في مستهد الفلاح وظهر وابقهر الاعداء وعرفاء التقوى
من هواجسها ثم نوادر القلوب من خواطرها
في وقوعها بالحق للحق بلا واسطة من عقل او رجوع الى
ذكر وفكر ابو الليث قيل الفلاح اذا بلغ الايمان
نهاية ما يراد سواء عليهم ء انذرتهم الاية لطايف
وتهال كما ان الكافر لا يرعوي من ضلالته لما سبق
من شقاوته فكذلك المربوط باغلال نفسه محجوب
عن شهود عينه وحصره فهو لا يبصر رشدا ولا يسلك
قصدا وقال ان الذي بقي في ظلمات ودعاوي سواء
من نصح المرشدين وتسويلات المبطلين لان الله
سبحانه تعالى لما سبق في علمه الكريم لا يضل فلا يهدي
يطبع الشهيد ولا يصغي الى داعي الشيطان الله على
قلبه الاية لطايف المتهجل الذي يمنع ما ليس فيه
اصل يستند وامر ابليس خطيئته موسوسا على الشيطان

وأما الخواص في العلوم فهم الذين خصهم الله
السابق في قلوبهم شعشعات أنوارهم من ورد سلسبيل
لدنه عليهم بلا واسطة وأفاض لهم العلم العام الخاص
كما قال النبي صلى الله عليه وسلم لقد كان في
الأمم محدثون فإن يكن في أمتي فعمر منهم المحدث
مخصوص من الخواص كما إن صاحب العلم مخصوص
من بين العلوم خاص خص الله على قلوبهم فلم يعرج
من الحق فيه خاطبهم وعلى سمعهم فلم يسمعوا منه
لذيذ كلامه وعلى أبصارهم غشاوة فلم يبصروا المغيبات بين
الغرامة غشاوة نشيم نظرات اقتسم فلم يفهموا
أنوار قلوبهم ولم يعلموا مدامة مقيم سبحانه تعالى عن
الأحوال وكتابهم بها ومن الآيات بين قيد الغياب
لآيات طابت بكأس المدام من مقام التحقق
لتحقيق هذا باب التحقق في المقال خاص قيل

الاولياء يبادعوه الى سولالذين آمنوا طابوا من

كان ظالما بما يجتاز للمعلومات فمن رام خلاصه فانما يخلع خداعه

نفسه والاشارة من هذه الاية ان من تابع لطفه الباري

وقال لي ولي مني وانا بتبع في ظنه ووهمه لك وبك

ومنك وانت وهذا التوهم اصعب العقوبات لا نريك

سرايا قبيحة شرايا ولكن حتى انه اجأه لم يجدا شيا ووجد

الله عنده فوفيه حسابه واذا قيل لهم لا تفسدوا في الارض

الاية لطايون الاشارة منها ان ادعاهم وافظ السوء في

قلوبهم من خفي خواطرهم الى ما فيه رشدهم ليتبعوا خير

التأويل ولبسوا على انفسهم ما شهدوا بديهة ولو

بلسم وبين جهد ولبس عادة الحق من لم يسلم لله عام

فوض طاعته اليه كما ان امر الله فاذا لم تقدما مل للحق سبحانه التمام كر خفن

من الاعتراض على الطريقة وسلموا الايمان بها وكان

الموفق استدعى السالكين معاونة كما لا يسمن من يمن من

الالسنة السيئة بسياط الجاه فمن ابتلى الناس بتكذيبه

Marfat.com

هذه الطريقة وابعد من الهلاك وفي المثل من اشرف
على التهلكة عني ان يقع لجميع الناس والمصائب والمرفاق
المريدين عن طريق الارادة عند الصادقين منهم غير
مقبول لان الرسول صلوات الله عليه لم يقبل زكوة
ثعلبة ويقال كفى لصاحب الكذب ففيحة بان
يقال في وجهه كذبت واذا قيل لهم آمنوا كما آمن
الاشارة فيها ان المنافقين لما دعوا الى الحق دموا المسلمين
بالسفه كذلك اصحاب العقلات اذا امروا بترك
الدنيا وصفوا اهل الرشد بالكسل والعجز ويقولون
ان الفقر امر ليس اصل شيء لا مثل المال لهم ولا جاه ولا راحة
ولا عيش في المشتهر هم الفقراء وهم اصحاب المسنة
ينظرون الى الذل هذه نذل ذلك وما سوى الله ان خشية
الله ان تبين تاج العبودية وكمال سكون القلب
سبب الزهد وكل ما يتبع الله من الله ركنوا في سبيل العقلة
فاكل حلالها في غير الله من غير

حين لا ينفعهم علمهم ولا يعني عنهم شيئ شعروا
ابن
ترى اذا تجلى العيان ٤ افرس تحسب ام حمار وادا
لقوا الذين آمنوا الآية لطابق ارادا المنافقون ان
يمحوا ابن صرة الكفار وصحبة المسلمين فبقوا منها
فقوا
فاذا هم تعالى مذبذبين بين ذلك لا الى هؤلاء ولا الى
ابن شيرازي
هؤلاء هكذا ذلك من رام ان يجمع بين طريق الارادة وما
طلب
عليه اهل العبادة لا يلتام له ذلك والضد لا يجتمع
والكآبة عبد ما بقي عليه درهم واذا اقبل الليل من همنا
الى ابرا النهار من همنا فمن كان له في كل ناحية خليط
فهو مكمل نزاوة من قلبه ويجعلها بين يدي الطوارق وان
يتناوب
يتقلب كل قدم ويقول في قلبه كل رفقة وقلبه ابدا لهوا
ثم يتمنى ويتمنى ولا له في التحقيق وعند ذلك فالهيم
الطالبة من حيث معنى هم لا يصبرون على طعام
واحد
فاذا هم بسنا برق الطيبة من قلبه كان بمثل الطوارق
فانظروا بكل الذي

Marfat.com

الآية لطايو والاشارة منها ان من بقي عن الحقوق
بالتهاون في اوطان الحظوظ خسرت صفقتهم وما ربحت
تجارتهم والذي رضي بالدنيا عن العقبى لقي
خسرانا ظاهرا ومن اثر الدنيا او العقبى على الحق تعالى
لاشك خسرانه واذا كان المصاب بفوات النعيم
مغبونا فالذي منى بالعبادة عن المناجات و
الحجب بقلبه عن مولاه وبقي في اسر الشهوات
والات
لا الى قلبه رسول ولا اليه وصول ولا معه منا
جاة ولا عليه اقبال ولا في سره شهود فمذا
هو المصاب المحزون من فاته وقت فقد فاته
ربح ولا وقات لا خلف عنها ولا بدل منها ولقد
قال بعضهم كنت السواد لمقلتي فبكى عليك الناظر
من شاء بعدك فليقت وعليك كنت احاذر
فضل الذي استوفد نار الطايو والاشارة من
الآية الى ان السراية جدا يسلك طريق الاشارة

ونفسيّة وتاسي بهذا المثل الاعلى ثم يرجع الى
الامتثال قبل الوصول الى الحقيقة ثم يعود الى ما كان
فيه من مطالعة الكتب الشرعية او ورقه ثم شرع لم
يسمع ولم يفهمه ١٢
من فضله ولكن لم يبرهب وعجل كسوف الفترة على
غاب
انوار حضوره وزهرة الفهم بعد ما احضره لسان اللطف
ووصل على القرب قلبه وعلل من جملة الطالبين نفسه
فكان كما قيل شعر حين مرّ الهوى قلنا سرينا وحبّنا
من الفراق اَمِنّا بعث البيّن رسله في نفسه فابادوا البيّنين
من شملنا ما جمعوا وكل ذلك الاشارة من حيث الاية الى
من لم يرد بذهنه من المعاني فيظهر من الدعاوى فوق
ما صبر فانقطع عن مباهاة غاله من احوال الدنيا في
ظلمة فعلوهم تكم في الاية للطالبين ويقال صبر من
استماع بالحق تكم من المطلق بالحق عجز عن مطالعة الملك
مخلوق في
بالحق فلم يستكمل بالاقبال عليه ولم يساعد انوار
هم التسبيحة بالاستباح وتلى شاء انسلخ منهم
انوار

ظاہر

ج

الشهر وهذه رياض الرقة تلك حدايق الاوصال وهذه
حقايق الوصال وتلك رفع الدرجات وهذه روح المنا
جات وتلك قضية جوده وهذه استقلال بوجوده و
تلك راحة الايثار وهذه نزهة الاسرار وتلك لطف
العطاء الظواهر وهذه كشف الغطاء عن السرائر وتلك
لطف نوال وافضال وهذه كشف جمال وجلال كلما ترقوا
منها من ثمرة لطائف كان اهل الجنة يجدون عليهم النعم
في كل وقت والتالي عندهم على ما يطلبون كالاول فا
ذا ذاقوا وجدوه فوق ما تقدم فكذلك اهل الحقايق
احوالهم في التزايد ابدا فاذا رقى احدهم عن محل رتبهم
ان الذي سيلقاه في هذه النفس مثل ما تقدم فاذا ذاقه
وجده فوق ذلك باضعاف كما قال تعالى لهم ما يشاءون فيها
ولدينا مزيد لا يعبر الاباب دون نزول الملتقط
الى هنا كلام بعض اهل التفسير اهل الجنة يرزقون
فيها ما يشتهون من غير تعب في الدنيا لانها كانت مالوفة لاجسام

Marfat.com

فلما هو اغير ما است عليه نفوسهم لا ستوحشوا منهما ولم
يمزجوا بمراد وقوع النظر عليهما فيزدفون في الحال مثل
ما زقوا في الماضي ليظنوا ان الثاني مثل الاول فيبقوا
ون بالنظرة الاولى بمقتضى طبع البشرية بل كل حيوان
يطلب ما كان مألوفا له ويفر عن أضدادها فاذا زقت بنا
ما فاتنا وجدان الفائت لذيذ ومرتبل اعز الاشياء
والفرح ما ذاق دوامه وجدوده فوق ما يظنون بامنا
فيكمل ذلك تعذيبهم وفي عدم علمهم بيان الاشارة الى
ان الله يعذبك بشيء من ملكوته والعبد ضعيف
الحال غير قوي البال لا يحتمل النظر الى عين ذلك الشيء
يظهر عليه على طريق التمثل بوجه خسيس وشكل سوء مما
لطبع البشر ليلا يحب فيستهلك ويتنفر منه كما
كان ظهور جبريل لم عليهما السلام في صورة دحية
الحديث سوى ما ذكر في الرواية الاولى

Marfat.com

[illegible] الأمس من لم يذق لم يعرف وآن شتان بين التجليات فوق
هذه باجماع اهل التحقيق بل هذا التجلي بالنسبة الى
التجليات ذرة بالنسبة الى الشمس وهذا وظيفة اهل
البداية كما قيل وقد قال ارباب الحقيقة هذه مقدمة
الحقيقة فإن العسكر وسلطانها ولكن الذوق يشهد
ان هذه فوق تلك كما قال النبي صلى الله عليه وسلم
رايت ربي في احسن صورة فوضع يده علي كتفي فوجدت
بردها في قلبي وقيل ايضا رايت ربي في صورة امرد
شاب قطط ايما الله لا ينبغي ان يعرب مثل الا به
الطيبة الاستحياء من الله بمعنى الترك والخلق
في الحسن بالاضافة الي وجود الحق اذ لا حسن في ذرة من
الجمال في الهوا فلا يخلق العرش المشوق والعسر والاخلق
المعوجة الخشنة عليه واليسر وقيل ان يصرف العقل
الى الموضع الذي اذا الحاجة قويته وطلبت ما ذا

الارض من اهالهم حواشي احوالهم واطراف امورهم
فيتشاغلون عن ارشاد مريدي بكلامهم واتخاذ
قاصدهم وذلك مما لا يرضي به الحق سبحانه
منهم ومن نقض العهد ايضًا ان يجيد سركي
لحظة عن شهوده ومن قطع ما امرت بوصله
ان يتخلل اوقاتك نفس لحظك دون القيام بحقه و
من فسادك في الارض ساعة تجري عليك ولم تره
فيها الا ان ذلك هو الخسران المبين وهي المحنة العظمى
والرزية الكبرى كيف تكفرون بالله وكنتم
امواتا الايه سلطان وقال كنتم امواتا بجملتكم
عبدا ثم لحيوتكم بمعرفتكم بنا الملتقط هذا معنى
قول الشبلي وابن عطاء وفارس لكن بعبارات شتى
ثم يميتكم عن شهواتكم ثم يحييكم به ثم اليه ترجعون
اي بعد ما تعاطوا الاحكام الشرعية حتى ازال الموت وهو الصحيح ثم
امرتك بوصله [illegible]

اذا زال

مدخل

مہر نام

Marfat.com

قال ابن عطاء ان الملئكة لما ادعاوا فيهم وسيلة
الى الله فامرالله النار فاحرق منهم في ساعة واحدة
الوفا فاقروا بالعجز وقالوا سبحانك لا علم لنا وقالت
الواسطية من قال انا فقدنا نازع القدرة وقالت الملئكة
نحن نسبح بحمدك وذلك لبعدهم من المعارف
وهم ارباب الافتخار والاعتراض على الربوبية بقولهم
اتجعل فيها من يفسد فيها وقال بعض العارفين
شروط الخلافة رعية بداية الاشياء فضلا
وصل اذ الافضل ولا وصل ولم ينفصل قطعا الى
والى واصل الحدوث القديم وقيل اعلمهم ان العلم
بالله اشرف المعلومات وقال مسهر المحققون
حلاوة تجمل وصل الحلم والله على صفاحة القديم
وهذا من الفضل والمن بالى الحق ولا يتكبان عليه
وبياض الخلق بالمعرفة ظهر بيان الحكمة في
قال تعالى ما منعك ان لا تسجد اذ امرتك ان

Marfat.com

من الله سبحانه كما قال النبي عليه السلام لما لم يتزينوا
لها اراد ان يقوم يتزينون فتخر لهم والملائكة تعبر عليهن
بيت من الكعبة فخاروا فيها كالوا هو المنضود منه
فالصورة قبل العلم الى اعلم ما لا تعلمون و
اعلم ادم الاسماء كلها لطايف عموم قوله الاسماء
تقتضي الاستغراق واقتران قوله كلها بوجب الشمول
والتحقيق ان علمه اسماء المخلوقات كلها على ما نطق
به تفسير ابن عباس وغيره علمه اسماء الحق سبحانه ولكن
اغلظهم لهم تخصيص في علم اسماء المخلوقات وبذلك محل ع
الفتوحات بجارية [illegible] فاما انفراده بمعرفة اسمائه بسماه
فوق ذلك لم يطلع عليه ملك مقرب ولا نبي كان التخصيص
بمعرفة اسماء المخلوقات يقتضي ان يصير مسجود له
لبني آدم بالظن بالتخصيص بمعرفة اسماء الخلق
بسماته التي اوجب سؤال الكريم ربه بقاله خصه بمعرفة
الملائكة بالتسبيح والمتقدسين وعرضها بالعبادة ليسوغ

Marfat.com

Marfat.com

خلیفه منهما حین قال انی جاعل فی الارض خلیفة
وانا نا الخبر سبحانه انه جعل خلیفة فی الارض
کیف امکن بقاؤه فی الجنة وقیل اصبح ادم
محمولا الملئکة مسجود الکافة علی راسه تاج
الوصلة و فی وسطه نطاق الفتیة و فی جیده
تقصار الزلفة لا احد فوقه فی السریة و لا تحت
مثله فی الرفعة تتوالی علیه النداء فی کل لحظة یا
ادم و یا اکرم فلم یزل حتی نزع عنه ثیابه و سلب
عنه استیناس الملئکة و لبسه و حزنه بخطاب ان اخرج
بغیر سلطنة فامنة فنادی یا من ملئنی و کثرنا
تحکما من یا من و الاصیاء و ملئنا یا ادم اسکن
انت و زوجتک الجنة فصفا بی قال الکاشفی
مدتی تمرتیقطع و نه ها فی الجنة فحزن ملک
لا تقول الی بدان الشیطان منها

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

وإن لا امنع منكم لطفي وتخييري أو فوا بعهدي
في القيام بحسن المجاهدة والمحاماة أوف بعهدكم
بدوام المشاهدة والمواصلة أو فوا بعهدي في
احفظوا ودايعي عندكم لا تظهروها الا عند اهلها
اوف بعهدكم ابح لكم مفاتيح خزائن قربي فاتركم
متمادين للاصفياء وقال السهلي اوفوا بعهدي في
التوكل اوف بعهدكم بكفايتي عما تأملون وامنوا

بما انزلت مصدقا لما معكم الاية لطايف
الآية فيه ان يكون ايمانه من حيث البيان بايمانه
من حيث البرهان وايمان المؤمنين لهم ايمان
البرهاني يشرط الاستدلال وهو اخص من المؤمنين لهم
ايمان من حيث البيان بحق الامتثال اقبل الحق
سبحانه عليهم فامنوا واخلصوا ايمانهم الا ايمان من

Marfat.com

نقوا اللہ حق تقاتہ۔

Marfat.com

[illegible] عن [illegible] الآية لطائف والعوام
حين سمعوا بفعاله فقالوا ما تقول يا ولا تجزي نفس عن
نفس شيئا وتقوا النار والخواص حين فهموا تصفاة
قال قل اعملوا فسيرى الله عملكم وخاص الخاص
حين فهموا التفهيم فقال يحذركم الله نفسه والعدل
والقضاء ويوم القيمة لا تسمع الشفاعة الا لمن
امر الحق بالشفاعة له واذن فيه فهو الشفيع الاكبر
على التحقيق وان كان لا يطلق عليه لفظ الشفيع لعدم
التوقيف في محله قيل شعر الحمد لله شكرا
بكل حين لديه صار الحبيب شفيعي اني اشفع اليه
بما اكرمه الله من عظيم اللطايف قيل نعمة
تعد عليه وقيل محنة مندوبة وفي الحقيقة
ما كان من ابتدا في الظاهر منه وفي السابقة
[illegible]

التوقيف

Marfat.com

الفتنة

امر الله ص

لها يفسر سمة العفو عن عظيم الجرم بدل
على حقارة المعفو عنه يسئل الملك مقامه
من ياب مكرم بفاحشة مبينة نصا عفن لها
العذاب ضعفين هذا بنو اسرائيل عبدوا العجل
فقال تعالى ثم عفونا عنكم من بعد ذلك
وقال بعده الامة ومن يعمل مثقال ذرة شرا
يره وانا ايتنا موسى الكتاب والفرقان لطايف
وقيل هذه الامة التي اختصوا به نور في قلوبهم
به يفرقون بين الحق والباطل قال النبي عليه السلام
لو لم تذنبوا لخلق الله قوما يذنبون ثم يستغفرون
فيغفر لهم واستغفر المؤمن
فان المؤمن ينظر بنور الله وقال الله تعالى ان
تتقوا الله يجعل لكم فرقانا في الدين المفرق بينه
بسراهن ما تقدم من الاصباغ بل تكسر ظلمة
انفسكم باضدادكم العجل حقايق مثل عجل الحية

ظلمتہ

من ظلمتہ الملتقط یتمالی غاب موسی علیہ السلام
من قومہ کذا ایام صار قومہ فیما من الیام
عبدۃ العجل ومنہ تعرف ان المرشد اذا غاب
عن المسترشدین فلا عزوان یکونوا تبعون
شہواتہم وعبدۃ الطبیعۃ فالواجب کونہ
ملازما فی قومہ والیہ للعتبی فی قولہ تعالی
واصبر نفسک مع الذین یدعون ربہم بالغداۃ
والعشی یریدون وجہہ والمشایخ الکبروتیۃ
لایفرق مسترشد وہم عن مرشدیہم بل بلازم
مودۃ کل الملازمۃ حتی تصیر الرجل الی مایقع وہم
المراجعۃ وہذا ہو الاصل الکلی والغرض الاصیلی
وادقال موسی لقومہ یاقوم انکم ظلمتم انفسکم
باتخاذکم العجل فتوبوا الی بارئکم لطایف الاشارۃ
الی حقیقۃ التوبۃ بالخروج الی اللہ بالکلیۃ الحقیقیۃ
فما قتلوا انفسکم بالتوبۃ تفعل المتوبین غیر بنوحہ

Marfat.com

الا ان بني اسرائيل كان لهم قتلوا انفسهم حبرا
وهذه الامة توبتهم تقتل انفسهم في انفسهم فاول
قدم في القصد الى الله الخروج عن النفس

فصل ولقد توهم بعض الناس
ان توبة بني اسرائيل كانت اشق وما كما توهموا
فان ذلك مقاساة القتل مرة واحدة واما الاهل
الخصوص من هذه الامة ففي كل لحظة قتل وهذا
قيل ليس من مات فاستراح بميت انما الميت
ميت الاحياء وقتل النفس في الحقيقة البتي عن البتري
حولها وقوتها او شيء منها او رد دعاويها
اليها وقد تشوشت ندبيرها عليها وتسليم الا
مور الى الحق سبحانه بجملتها والسلاخها من اختيا
ها وارادتها وامتحاءاتها البشرية عنها فاما بقاء
الذوات والهياكل مثل اخطارها ولا عبرة بها ذلكم
حكمكم عند ربكم كتب لكم عنكم الزمن

Marfat.com

توبوا الی بارئکم فاقتلوا انفسکم فتوبوا الی بارئکم فاقتلوا انفسکم قال ابن منصور التوبۃ من الشرک
والذنوب الا الاصبہ فقتل النفس عمدا دون ائدہ عن
ائدہ حتی یرجع الی اصل العدم ویبقی الحق کما کان
من لم یتوبوا الی بارئکم فاقتلوا انفسکم خفایا
قیل اذا کان اول قدم فی العبودیۃ التوبۃ و
ھو انذلاق النفس وقتلھا بترک الشھوات و
قطعھا عن المراد فکیف الوصول الی شیٔ من
مقاصد الصادقین وفی اول قدم منھا تلف
المبتدی وقال ابن منصور ما شرع الحق تعالی بقطع الید
طرفا فالاولی واولیۃ السلیف قال اللہ تعالی فتوبوا
الی بارئکم فاقتلوا انفسکم ذلکم خیر لکم عند
واعقل واستہ فی الجھل الحیی یعمل عقلک ویذھب
حیاءک وقد تشبث اولاد الاباء وعیروا بعمل
وانت فلنم یا موسی لن نؤمن لک حتی نری اللہ

Marfat.com

جهة لطایف التعرض لمظالعة الذات علی غیر
بخت الهیبة افتضاح بنعرك للحرمة وذلك
من امارات البعد والشقوة واسباب تعت الشوق
ببکا شفقات العزة مقرونا بلطفات القربة
من علامات الوصلة ودلالات السعادة فلا
جرم لما اطلق اللسان للجهل بتقوية ترك
الحشمة اخذ تهم الرجفة والصعقة زاهدی
ایشان را صاعقه نه بحواستن دیدار رسید
بلبك یکفن ایشان زهی سیه که ایمان بموسی
وا معلم کردند شرط تدبیده رب الملتقط
توحید با العجل نامرحم الله سحابه تعالی
وقوم طلبوا رویة الله تعالی بالجهر فاخذ
تهم الصاعقة فالحکمة فی تخصیصها بالجهل لانه یتطع
العجل الا العجل ولم یتقید العجل الا العجل ملتقط
العقل الا العجل لا یکون الا بلادة منه واصل واخس

Marfat.com

وادل فاذا العبود اشرف من العابد و
اكمل فجعل الله جزاءهم قتل عجل التسليم فانه
سبحانه قال وجزاء سيئة سيئة مثلها قال بعض
الصوفية عجل كل احد تفسيره ان الناقص فداء
الكامل وتمام العبودية وكمالها في فداء العابد
نفسه بين يدي المعبود قوم طلبوا رؤية الله
مستخفين مستترين فمنعوا ابتداء العبد والحجاب
وصفة الذل والخذلان لقوله عليه السلام
حجابه النور لو كشفه لاحرقت سبحات وجهه ما
انتهى اليه بصره من خلقه ما كشف عليهم ذلك
النور قط وقت عقر تلك البقرة ولكن من
شان كشف وجهه للحق احراق وجود الخلق
فاهلكهم مراده وان كان بصفة الهيبة فان
الاتحاد رعاية لحكمة التجانس والمناسب ومن

المضطرب فان كان المحق المستعد وبشره
المسترشد فان رد تعالى احسن الوجوه فاعين
المشوق وهيبن داد شوقه وطلبه واجتهاده
وزيغه ولكن لا يخلو من صولت القهر وغلبة
البهر وعن ظهور الهيبة والعزة والكبرياء
والعظمة حتى يخر صعقا مغشيا ربالعباده
ورويه الايقان مامورا وعن جراة طلب رؤيته
الجبان مهيبا كما كان لموسى بن عمران عليه
السلام من لدنه دعى الحسن والاحسان والا
فتانا به وانها بسعته كالنبي والسنة مثله
وكذلك الغيبة في المشاهدة عن المشاهدة
لاستهلاك الكل في الاضطلاع والاضمحلال عن الحس
والاحساس قد علم كل اناس مشربهم لا يخالف
الفاعل مختلفة والمشارب متفاوتة فكل يصدر
عن مشرب عذب مبرد ان شاء ومر قبيح ان شاء

Marfat.com

و مشرب صاف زلال و مشرب رقیق لا و قال نیاز
کل قوم بقولهم و سر لکل طایفة لیس فیهم فا
المقل ننوه تر د مناهل المیسی و المشهوات و القلوب
تر ه مشارب التقی و الطاعات و الارواح تر د
مناهل الکشف و المشاهدات و الاسرار تر د
مناهل الحقایق بالاختطاف عن الاکوان و الدرس
ثمانیات تر الاحساس و الصفات تر بالاستهلاک
و الان واح تر د مناهل المحاب و الاسرات و الاسرار
تر د مناهل الحقایق بالاختطاف عن الاکوان و الدر
ملومات و الحقیقة مناهل الامتحان و الکشف عن
الاصطلاحیین فی حقیقة الوجود و الدلالات و اذ
فاضرب بامیسی ان کنت علی طعام و احد طایف
من الکلمة بنا اسرائیل ستکفی المسوم میسی
الا تاکلوا مما لا یستسقم بطعام و احد و لن
تر ان تدنیم مصر و لیس تشتهون

Marfat.com

عليه السلام اصحاب الجنة اصحاب الجنة وهكذا
صفة ارباب اهل الفقر والصبر مع الوعد بالمثوبة
قال الله تعالى واذا ذكرت ربك في القرآن وحده
ولوا على ادبارهم ان الذين آمنوا والذين هادوا و
الصابيون من آمن بالله واليوم الآخر
وعمل صالحا فلهم اجرهم عند ربهم ولا خوف
عليهم ولا هم يحزنون لطايف من امن منهم بالله
اي اذا تحققوا في المعارف فالكل لهم حسن المآب
وجزيل الثواب والمؤمن من كان في امان الله
تعالى وهو يخاف ان لا يخرج عليه ولا يعرفه فقلنا
لهم كونوا من هذه المخافة يئسين لطايف سنح هذه
الاسم تحصل على الطهور فكما انهم ملتئمون على الامر
واستوائهم في الوصول الى الثمر اجمعين حتى يحقق
بالشفاعة الحسنى والمسجد غير ذلك مشهود به
كما اشير به الى من عنده علم الكتاب بقضي العهد

ورفض الحد عوقبت بمسخ القلوب وتبديلها
فان قال الله تعالى ونقلب افئدتهم وابصارهم
كما لم يؤمنوا به اول مرة وعقوبات القلوب
اشد من عقوبات النفوس وفي معناه انشد
يا صاحبي كيف كنت بعدي لهيت ما ساءني
وسرة ما زلت احتال لي في وصال حتى امنت الذي
فان مكرة صال على الصد ودهيتي ثم ابيق مما شهدت

الاعتذار ما بقي من التفسير من لفظ داود عليه السلام الى قوله تعالى قد نرى تقلب وجهك في السماء ليس بمذكور في المجلد الثالث من صفحة 19 الى صفحة 52 مذكور

ذره زاهد بي مجاهد كويد رحمة الله مسخت
القلوب دون الابدان وهذا مخالف الآثار
الظاهرة فانه قيل لليهود ذمن النبي عليه
السلام وبعده اذا سبوا يا اخوة القردة الملتقط
يقال مسخ الله او لها قلوبهم فاتبع القوالب و
القلوب ولو ان ذلك لما مسخ الله قوما و
عليه المعتمد من كلام ابن عباس كويد قصه
امت اسلامي است كه ايشان را مسخ كرده اند عليه السلام

Marfat.com

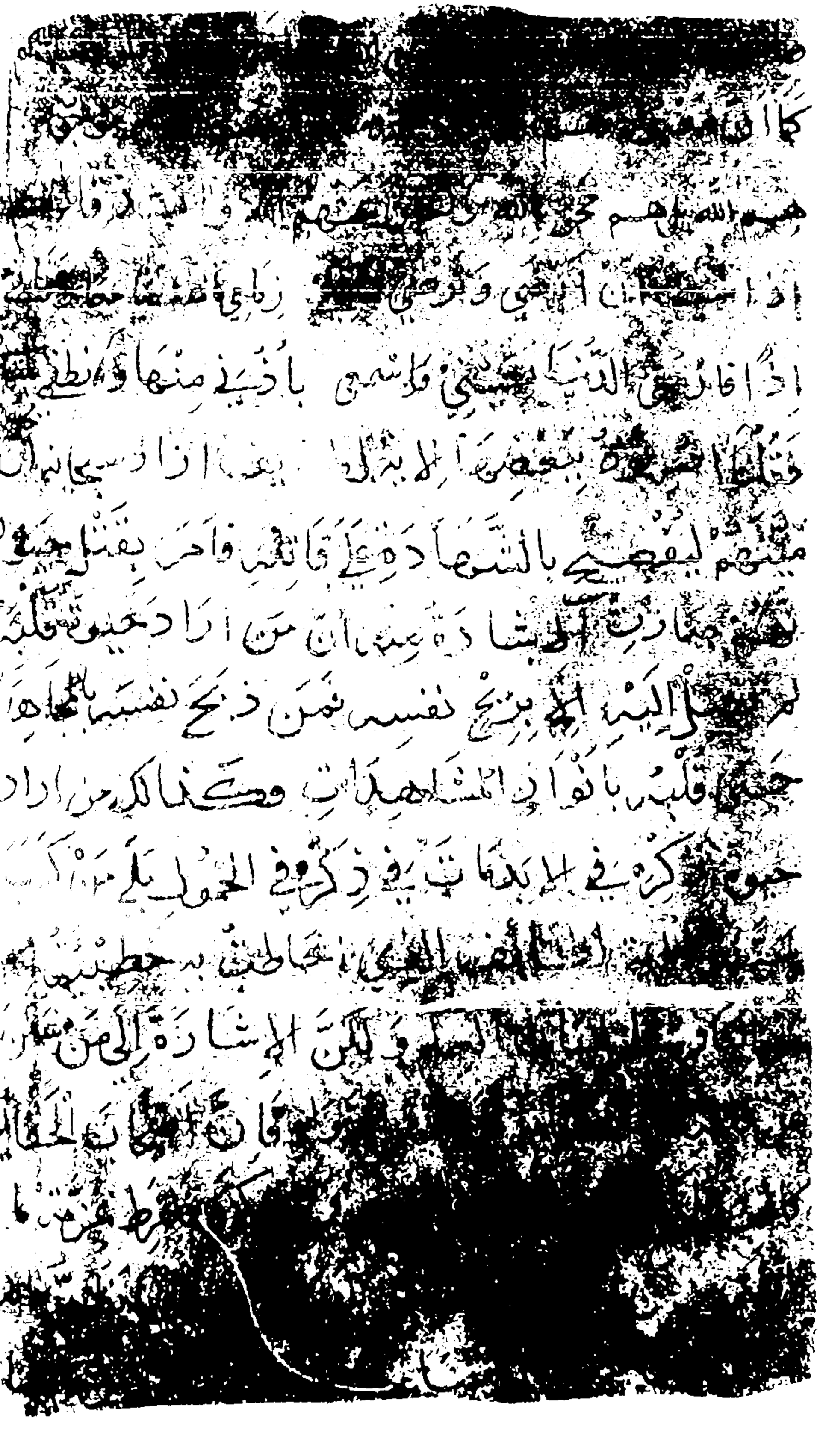
۱

جماعتی از بنی اسرائیل (زن مسخ
بودند در شهری که او را ایلہ گویند بکنار دریا قلزم بنزدیک
مصر و این شهر نزدیک هفتاد هزار مرد بود کما قال الله
تعالی وَسْئَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ اذ یعدون
خداوند عزوجل صید کردن ماهی برایشان حرام کرده
در روز شنبه ما بین تخصیص شنبه بدان بود که ایشان
روز شنبه اختیار کردند و ایشان را واجبی آید در
خداوند عزوجل روز دیگر اختیار کرده بود که هر
امتی از هفته روزی معین عبادت را اختیار کنند جمعه
روز شنبه اختیار کردند و نزدیکان روز یکشنبه اختیار
کردند و قوم ابراهیم روز دوشنبه و قوم موسی سه شنبه
آدینه را اختیار کردند و روز شنبه جهودان اختیار
کردند شنبه اختیار ایشان روز شنبه را فتنه ایشان
گردانید و آن قال حسن [illegible]

Marfat.com

٢

ولم يعطله عجز المشيب وضعفه بل هو صاح استغاث
عن سكره وبقي له بعد نضادة من عمره وقوله صفارا فاقع
لونها تسر الناظرين فلا شية منها ان من كان من
اهل الغضية يستقر مشاهدة القلوب لما البس
من رداء الجبروت وأقيم به من شاهد الغيب حتى ان
من لاحظه تناسى احوال البشرية واستولى عليه ذكر
المرتكز كذا في الخبر المنقول ان اولياء الله الذين اذا رأوا
ذكر الله قال انه يفعل فمنها بقرة لا ذلول تثير الارض
ولا تسقي الحرث مسلمة لا شية فيها لها بهاف كما
ان تلك البقرة لم يزل لها العمل ولم يتبدل في المكاسب
لا لون فيها يخالف عظم لونها فالاشارة منه ان
اهل ولايته الذين لم يبتذل لهم للاغيار لتحصيل ما طلبوا
من الاسباب ولم يركنوا بقلوبهم الى الاشكال والاطوار
المبني ولم يتكلوا على الاختيار والاحتيال وليسوا نهبا
لطالبات المني ولا صيدا لمخالب الدنيا لاحد لشهوات
عليهم ولا سلطان لبشرية تملكهم ليسعوا فيه تحصيل
مرادهم ولم يشفق الدرك بحيث يس عليهم رقم الاغيار
وكل سمة الاسباب فهم قائمون بالله قائمون عما سوى الله
واه



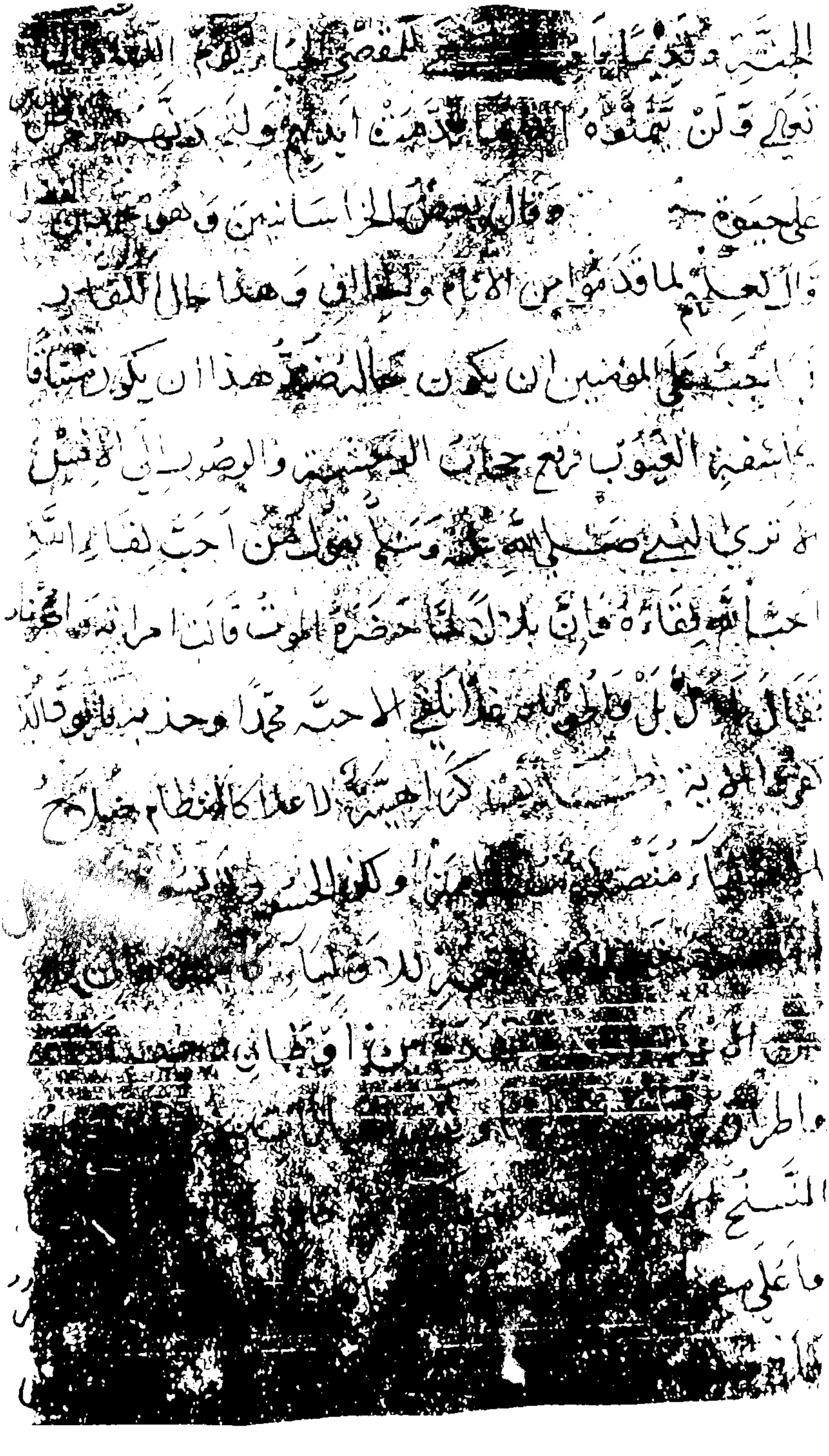
Marfat.com

٤

وَمَنْ تَحَقَّقَ بِالتَّوْحِيْدِ عَلِمَ اَنْ لَّا وَسِيْلَةَ لَهٗ هُوَ عَنِ الْبَيِّنَةِ الْاٰيَةِ
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ الْاٰيَةِ لَطَائِفُ فِي الْحَالِ
جِنَانُ الْوَصْلِ وَفِي الْمَآلِ جِنَانُ فَضْلٍ لَا يُمَسُّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ
نَصَبٌ لِاتِّصَالِ الْمَبَارِّ وَلَا يَلْحَقُهُمُ الْيَوْمَ بِقُلُوْبِهِمْ تَعَبٌ
وَلَا نَصَبٌ لِشُهُوْدِ تَصَارِيْفِ الْاَقْدَارِ وَمِنْ جُمْلَةِ الْاَعْمَالِ
الصَّالِحَةِ اَلْفِكَرُ مِنْ عَمَلِكَ وَبَالُوا الدِّيْنِ اِحْسَانًا لِلطَّائِفِ
اِمَّا دَرَّكَ اِلَى مُرَاعَاةِ حُقُوْقِكَ اِظْهَارًا اَنَّ مَنْ لَّا يَصْلُحُ
لِصُحْبَةِ شَخْصٍ مِثْلِكَ كَيْفَ يَقُوْمُ بِحَقِّ مَعْبُوْدٍ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ
شَيْءٌ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَحَقِيْقَةُ الْعُبُوْدِيَّةِ الصِّدْقُ
مَعَ الْحَقِّ وَالرِّفْقُ مَعَ الْخَلْقِ وَاِنْ يَاْتُوْكُمْ اُسَارٰى تُفَادُوْهُمْ
حَقَائِقُ قَالَ الْجُنَيْدُ وَاِنْ يَاْتُوْكُمْ اُسَرَاءَ فِي اَسْبَابِ الدُّنْيَا
تَفْدُوْهُمْ اِلَى قَطْعِ الْعَلَائِقِ وَالْاَسْبَابِ قَالَ الْحَقُّ اِلَى اَنْ يَتَجَلَّى
لِقَلْبٍ مُتَعَلِّقٍ بِسَبَبٍ قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ
عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ
صَادِقِيْنَ وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا الْاٰيَةَ لَطَائِفُ فِي هٰذِهِ اٰيَةٌ
لِلْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَشْتَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ اَنَّهُمْ مَغْفُوْرٌ لَّهُمْ
وَلَا يَرُوْقُهُمُ الْاِشْتِيَاقُ اِلَّا وَقَدْ تَحَقَّقَ لَهُمُ الْوُصُوْلُ اِلَى

Marfat.com

۵



Marfat.com

٦

انوار العبودية شيئا الا اقمنا كانها اشباح من اقمار العبودية
فاية سر كمن في الترقي وقد ركب في الزيادة بحسن التولي يقال
ما رفعنك عن محل العبودية الا احللنا ك بساحات الحرية
وما رفعنا عنك شيئا من صفات البشرية الا اقمنا ك بشواهد
من شواهد الالوهية الم تعلم ان الله له ملك السموات والارض
سنة سبحانه ان يجذب اولياءه عن شهود
ملكه الى رؤية ملكه باخذهم عن مطالع ملكه الى شهود
حقه فياخذهم من رؤية ايات الى رؤية صفات من
رؤية صفات ام تريدون ان تسالوا رسولكم الاية
ان بني اسرائيل آذوا موسى عم فنهى المسلمون عن فعل
ما اسلفوه وامروا بمراعاة حشمة الرسول صلى الله عليه
وسلم بغاية ما ينبغي في الامكان فكانوا الحضرة كان على
رؤسهم الطير فالله تعالى ونجزروه وتوقروه حسن الادب
في الظاهر عنوان حسن الادب في الباطن وذكرنا
من اهل الكتاب الاية لطائف والاشارة من هذا
الى حال اصحاب الارادة في البداية اذا رغبوا في السلوك
فان من لم يساعدهم التوفيق من التاس وعاشوا
مر

Marfat.com

٧

مزینین بالظواهر یمنعون هولاء من السلوک فلا یتالون
یخاطبون هم بلسان التصحیح والتحریف بالعجز والتشدید
بالتهجز یعتلونهم الی سبیل الغفلة ویقطعون علیهم طریق
الارادة او یشیعدا الله حقا ادرک منهم لوعة
وعقوبتهم حرمانهم ان یشموا شیئا من روایح الصدق
فاعفوا واصفحوا الایة فسیرأ المرء ان یحط
من الاعسار یسره ویستعمل مع کل لدخله
وسهل فی الطلب رفقه نحن قریب یفتح علیه الحق
طریق فاتبعوا الصدقة واتوا الزکوة الایة
الواجب علی المرید اقامة المواصلات وادامة التوسل
بفنون التقربات الی من اسبل وجهه الله وهو محسن له
وسلم وجهه الی الله فقد استمسک بالعروة الوثقی
وجهه وطهر بالتوسل الیه عقده وهو محسن عالم کیفیة
ما یفعله وحقیقة ما یسعیه وهو محسن فی المآل کما انه مسلم
فی الحال ویقال الاحسان ان تعبد الله کانک تراه فتکون
مستسلما لامره مشاهدا بسر ابصار جهده وسجوده
فی الباطن کشفا وشهودا ویقال اسلم وجهه بالتزام

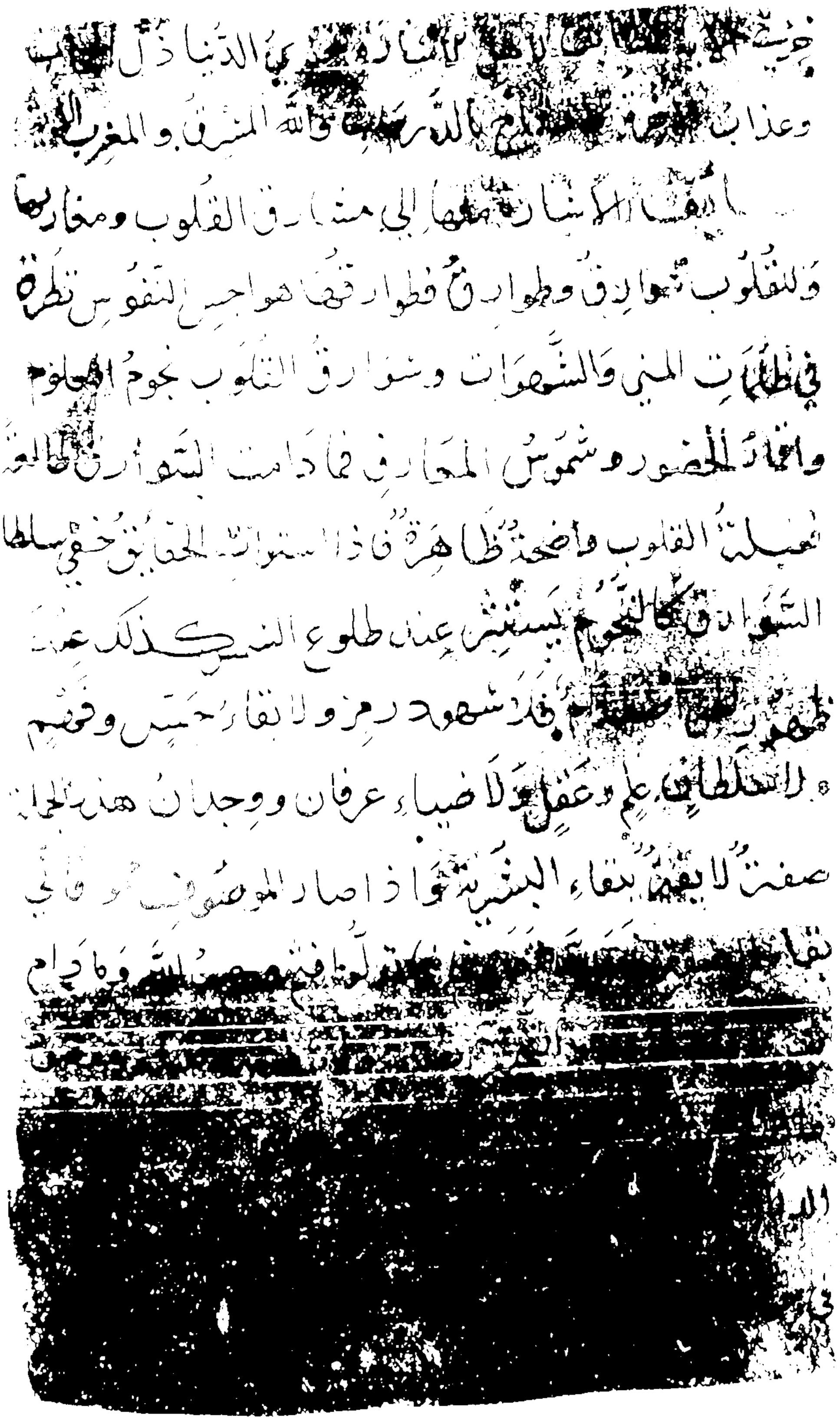
Marfat.com

۸

الطاعات وهو محسن قائم بآداب الخدمة نحسن ادب الخصوص
فهو له ليس عليهم خوف الهجر ولا يلحقهم خفي المكر
ولا الدنيا تشغلهم عن مشاهدته ولا الآخرة تشغلهم
غدا عن رؤيته قالت اليهود ليس النصارى على شيء الآية
الاشارة في هذه الآية على العكس من حكم
الظاهر الاعداء يتبرء بعضهم عن بعض اليوم والاولياء
من وجه كذلك قالوا الازالة الصوفية بخبر انا قرأنا فلان
بعضهم بعضا الآية لو قيل بعضهم بعضا بقي بعضهم مع
بعض وكل الاعداء كلهم على الباطن عند تبري بعضهم
من بعض فهذا ما ذكرنا من حكم العكس ومن اظلم ممن منع
مساجد الله ان يذكر فيها اسمه الآية الطائية
الاشارة فيه ان الظالم من خرب اوطان العبادة
بالشهوات واوطان العبادة نفوس العابدين وخرب
اوطان المعرفة بالمسني والعلاقات واوطان المعرفة قلوب
العارفين وخرب اوطان المحبة بالخطوظ والمساكنات
وهي ارواح الواجدين وخرب اوطان المشاهدات
بالالتفات الى القربات وهي اسرار الموحدين لهم في الدنيا
حجب

Marfat.com

٩



۱۰

عند ہ الجہاتِ فایی یراشیٔ یتوجہ کانَ فَاکان فھو قبلۃ
علی الحنیفۃ قیل الوجہ زیادۃ ای قم اللہ بل لہ
فی السمواتِ والارض کل لہ قانتون
ای لیس فی الکونِ شیٔ من الآثارِ المفتقرۃ او الاعیان المستقل
لہ وینادی علیہ آثار الخلقۃ ویفصح منہ شواھد الفطرۃ
فکل صامت منھا ناطق وعلی وحدانیتہ سبحانہ دلیل
وشاھد بدیع السمواتِ والارض
البدیع ھو العلما من حدث الحین لا علی مثال وعندا ھل
السنۃ الذی لہ مثل وھذا الاسم یشیر الی نفی المثل
عن [illegible] فی المثال عن افعالہ واذا ابتلی ابراھیم
ربہ بکلماتٍ فاتمھن البلاء تحقیق الولاء فاصدقھم
واشدھم بلاءً ولقد تبلی الحق سبحانہ خلیلہ ابراھیم
[illegible] بما فرض علیہ وشرع لہ فقام بشرط موجبھا وبقال
جملہ اعباء النبوۃ وطالبہ باحکام الخلۃ واشد بلاءٍ
کان قیامہ بشرائط الخلۃ وافرادہ لہ بالتجافی عن کل
احدٍ وکل شیٔ فقام بتصحیح ذلک متخلیاً عن جمیع ما سواہ
سترًا وعلنًا انی جاعلک للناس اماما الھیۃ [illegible]

Marfat.com

١١

الامام من يقتدي به فمن هذا حتى طاب جمع الخلايق الى القمة
بالاقتداء به فقال ملة ابيكم ابراهيم اي اتبعوا ملته يعني
في التوحيد وقال واتخذوا من مقام ابراهيم مصلى فهذا
هو حق الامة ان يفهم عن الحق بهم الخلق فيكونون
واسطة بين الله وخلقه يكون ظاهرهم مع الخلق لا يفتر عن
تبليغ الرسالة وبباطنهم مشاهدة [illegible] له صفاء
ما لم يتقو [illegible] له الحق وذهابها بين [illegible]
بها بين البيت من الحجر لكنه حجر يجذب القلوب اليه
[illegible] الحديد بين من شهد نسبي بين نسبه
بين من زاره لنسبه فزاره وهجر زيارته بدل لا يتم له زيارة الا بحصول
محافة او حلول آفة بين من قعد عن زيارته فلعدم قصده
او لقلة محبته بين من صبر عليه فقلة نسبه من محاذاته
بين من رغب عنه كيف يصبر انما العجب ممن حضره كيف يرجع
وعهدنا الى ابراهيم واسماعيل ان طهرا بيتي للطائفين
والعاكفين والركع السجود طهر البيت والاشارة من
هذه الاية الى تطهير القلب وتطهير البيت بصونه عن
الدنايس والاوضار وتطهير القلب بحفظه عن ما لا يحق

١٢

الاجناس والاغيار واذ قال ابراهيم رب اجعل هذا
بلدا امنا الايه لطايف السوال اذ لم يكن مسبوقا
بحظ العبد كان مستحيلا واذ يرفع ابراهيم القواعد
من البيت ونجح السوال في صدق الابتهال وتب علينا
بعد قيامنا بجميع ما امرتنا حتى لا نلاحظ حركاتنا وسكناتنا
ونرجع اليك من اشهد افعالنا اليدا تكون لحظ الشرك
الخفي في توهم شيئ منا بنا ويقال ينبغي ان يكون
خوف الانسان عن قبول العمل بعد الفراغ اشد من شغله
بالعمل روي في الخبر ان ابراهيم واسمعيل لما فرغا حتوا
على الركب ونضرعا وسالا القبول فقال جبريل لابراهيم
قد اجيب لك اذ قال له ربه اسلم الايه لطايف الاسلام
هو الاخلاص والاستسلام وحقيقته الخروج عن احوال
البشرية بالكلية من منازعات الاختيار ومعارضات
النفس ويقال قال ابراهيم اسلمت وجهة نبينا صلى الله
عليه وسلم لما قيل له فاعلم علمت لان الله اخبر عن الرسول
لقوله امن الرسول والايمان هو العلم بالله سبحانه وقول
الحق واخباره عنا نتم من اخباره عن نفسه وايضا

Marfat.com

١٣

ان ابراهيم عم لما اخبر بقوله اسلمت اقترن فيه البلوى
ونبينا صلى الله عليه وسلم تحرز عما هو في صورة الدعوى
فحوط وكفى والآخران ابراهيم عم امر بما تجري فجري المقال
فان الاستسلام البر بشر ونبينا امر بالعلم والاقسام
الاسلام حصر وليس للطائي العلم حصر قال له ربه اسلم
حمايي قيل ان العرب يقول استسلم اي استانس
وكان الله يقول لنبي استانس فان مثلك لا يهلك محسن
الحوادث بل تحذب الى المستغرق في بلايا نعم القدم فيقول
اسلمت اي استانست وما زلت كنت في اسر جبر وذل وقهر
عزتك قال الرود داري سلامت النفس في التسليم وبلاوها
في التدبير ووصى بها ابراهيم بنيه ويعقوب حين
اوصاهم بالمجاذبة الى الاستسلام الذي امر به فصح من ابراهيم
عم التسليم فلما اسلم تيلى بذبحه بيظر اليه لانه قال اسلم
له التسليم فمضى فيه من غير نظر الى الوالد قدي ولما لم يضح
ليعقوب عم من اسلم ما صح للخليل رجح الى حد الجزع
حين فقد فقال يا اسفى على يوسف قولوا امنا بالله الهيه لطايف
لما امن نبينا صلى الله عليه وسلم بجميع ما انزل من قبله

۱۴

اکرم بتتبع ما اکرم به من قبله ولما اظهر موافقته لجمیع امر الکل
بالکون تحت لوائه فقال آدم ومن دونه تحت لوائی یوم
القیمة ولما آمن امته بجمیع ما انزل علی الرسل ولم یفرقوا
بین احد منهم ضربوا فی تکریمه بالسهم الاعلی فتقدموا
علی کافة الامم
سیقول السفهاء من الناس الایة
ربط الایة وکذلک اصحاب الغیبة والحجبة عن شهود تصریف
الحق لاولیائه یطلبون وجوهها من الامور یحملون علیها
احوالهم ولقطا لعق الجمیع من عین واحدة لتخلصوا عن
المرتوزع الفکر وشغل ترجمة الخاطر ومطالبات تقسیم
الظنون ولکن الله یهدی لنوره من یشاء وکذلک
جعلناکم امة وسطا الایة ربط این الوسط الخیار فجعل
هذه الامة مرعدلا وخیر شهداء علی الامم فی القیمة

Marfat.com

١٥

فهذه الطائفة هم الاصول وعليهم المدار وهم القطب وبهم يحفظ الله جميع الامة كل من قبلته قلوبهم فهو مقبول ومن ردته قلوبهم فهو المردود فالحكم لهم والصادق فراستهم والصحيح حكمهم والصايب نظرهم عصم جميع الامة عن الاجتماع على الخطاء وعصم هذه الطائفه عن الخطاء في النظر والحكم والقبول والرد بناء امرهم مستند الى سنة الرسول عم فهو عندهم رد وصاحبه على لا شيء وما جعلنا القبلة التي كنت عليها الا لنعلم بين ان الحكم في تقدير امر القبلة الى من يتحول ليتميز الصادق من المازق ومن نظر بعين الحقيقة

جَهَرَ لِبَصِيرَةٍ وَجُوهُ الصَّوَابِ ثُمَّ قَالَ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ

ي من كان مَعَ اللَّهِ فِي جَمِيعِ الْأَحْوَالِ عَلَى قَلْبٍ وَاحِدٍ فَالْمُخْتَلِفَاتُ

مِنَ الْأَحْوَالِ وَاحِدَةٌ سَوَاءٌ غَنِيَّا وَقَدَّرَ وَاثْبَتَ أَوْ بَدَّلَ

أَوْ حَقَّقَ أَوْ حَوَّلَ فَهُمْ بِهِ لَهُ فِي جَمِيعِ الْأَحْوَالِ قَالَ قَائِلُهُمْ

شعر

كَفَى مَا دَارَتِ الزَّجَاجَةُ دَوْرَانَهَا بِحَسَبِ الْجَاهِلُونَ أَنَّا جُنَّا

فَإِنْ قَائِلُوا أَسْرَفَا أَوْ وَاجَهُوا عَرَبًا أَوْ اسْتَقْبَلُوا حَجَرًا أَوْ قَارَبُوا

مَدَرًا فَمَقْصُودُهُمْ بِهِمْ وَاحِدٌ وَمَا كَانَ لِوَاحِدٍ فَجَمِيعُ الْحُكْمِ فِيهِ

وَاحِدٌ

Marfat.com

قد نرى تقلب وجهك في السماء الآية حفظ الادب على الله
عليه حيث سكت بلسانه عن سوال ما تمناه من امر
القبلة قلبه فلاحظ السماء لانه طريق جبرئيل عليه
السلام فانزل الله عز وجل قد نرى الآية وغاية ما يفعل
الحبيب لاجل الحبيب تغيير القبلة فول وجهك شطر
المسجد الحرام ولكن لا تعلق قلبك باحجار ولا آثار
اقرد قلبك لي وليكن القبلة مقصود نفسك والحق
سبحانه مشهود قلبك وهو حيث خرجت فول وجهك
شطر المسجد الحرام الآية لطائف كما تستقبلون ايها
كنتم القبلة قربتم منها ام بعدتم فكذلك اقبلوا
على قلوبكم كيف ما كنتم خطيتم مثنا ومنيتم حقايق
فول وجهك شطر المسجد الحرام قال بعض العراقيين تسم
معهم بسم الظاهر في استقبال الكعبة ولا تقل لم
قلبت عن مشاهدتنا فانا جعلنا الكعبة قبلة ونحن قبلة
قلبت لهم وحيث ما كنتم ايها المومنون فولوا وجوهكم
شطره ولكن اخلصوا قلوبكم لي وافردوا شهودي
ولئن اتبعت اهواءهم الآية الملتقط ويقال في الكلام
اشارة الى ان ما تمنوا حتى فانهوا عن الالتفات بنا لا بك
ولئن اتبعت اهواءهم بهم لا بنا فلا تخشوهم واخشوني
لطائف اذا كانوا محوا عن كونهم وسوما بحرف
عليهم احكامنا فاني بالخشية عنهم ولاتم نعمتي عليكم
واتمام النعمة اضافة الكشف الى اللطف وان من كفاه

وتنبيه جوده دون من اعناه بحق من اغناه بحق وجوده
وفي معناه انشد شعر لحن بي في اكمل السرور لكن
ليبن عليك تم السرور غيب ما نحن فيه يا اهل ودي
انكم غيب ونحن حضور كما ارسلنا فيكم رسولا
الآية لما بعثنا رسال الرسول مفاتحة لابواب الوصول
وكان بي في سابق علمه سبحانه ان قلوب اوليائه متعطشة
الى لقائه ولا سبيل لاحد اليه الا بواسطة الرسل فاذكروني
اذكركم الآية لطائف ولا سبيل لاحد اليه الا بواسطة
الرسل الذين استغرقت المذاكير في شهود المذكور
ثم استهلاكه في وجود المذكور حتى لا يبقى منك
الا ان تذكر فيقال قد كان منك فلان فاذكروني
اذكركم اي كونوا مستهلكين في وجودنا نذكركم بعد
لم عنكم قال الله تعالى انهم كانوا قبل ذلك محسنين
كانوا فقتا ولكنهم باتوا شعر وانما الدنيا حديث حسن
فكن حديثا حسنا لمن وعا فطريقة اهل الاشارة
فاذكروني بترك كل حظ اذكركم بان اقيمكم
بحقي بعد فنائكم عنكم فاذكروني بقطع العلايق اذكركم بنعت
الحقايق ويقال اشكروا لي على عظيم المنة عليكم بان قلت فاذكروني
اذكركم ويقال الشكر من قبلي وقوله ولا تكفرون النعم ان اكثر
امر بالشكر والشكر ذكر فكرر عليك الامر بالذكر والثاني هو
حد الكثرة والامر بالذكر الكثير امر بالمحبة لان في الخبر من احب
شيئا اكثر ذكره فهنا في الحقيقة امر بالمحبة اي احبني احبك فاذكروني

اذكركم اي احسن اليكم احسن فاذكرني اذكركم قال الواسطي
حقيقة الذكر الاعراض عن الذكر وعن بيانه والقيام بالمذكور
وقال بعض البغداديين الذكر عقوبة لانه طرد الغفلة وما لم
يقطع فلا جعين للذكر ولا تقولوا لمن يقتل في سبيل الله اموات
لطايف ويقال هم احياء لان الخلف عنهم الله ومن كان خلفه
الله عنه الله لا يكون ميتا قال قايلهم اني مخلوف شعر
ولي ت عناب مضى بسبيل فما مات من يبقى له مثل خالد
ويقال هم احياء بذكر الله لهم والذي هو مذكور الله ما لجمل
بذكره السرمدي فليس بميت ويقال ان اشباحهم متفرقة
لكن الله ارواحهم بلطف سبحانه متحققة ولين فنيت الله اشباحهم
فلقد بقيت بالله ارواحهم ومن كان فناؤه الله كان بقاؤه
بالله ويقال هم احياء بشواهد التعظيم عليهم رداء الهيبة
وهم في ظلال الانس بسطهم جماله من ويستغرق جلاله اخرى
ولا تقولوا لمن يقتل حقايق قيل لانهم مقتولون في الحق
ومن كان مقتولا فيه كان حيا ولنبلونكم بشيء من الخوف و
الجوع لطايف ابتلاهم بالنعمة ليظهر شكرهم وابتلاهم
بالمحنة ليظهر صبرهم وفي الخوف تصفية لصدورهم وفي
الجوع منقبة لاسرارهم وبشر الصابرين يعني الذين لا اعتراض
لهم على تقدير فيما امضاه ويقال لطالبهم بالخوف عن عقوبته
ثم بمقاسات الجوع ابتغاء قربته وكرامته الذين اذا اصابتهم
مصيبة الابتلايف قابلوا الامر بالصبر لا بل بالشكر لا بل
بالفرح والفخر من طالع الاشياء من الحق رأى نفسه اجنبيا ملكاه

Marfat.com

بینه وبین حکمه وبینه وبین خلقه اولی بالحلم من الخلق اذا اصابتهم
مصیبة سابق قال الهتم هذه اشارة تدعوا الی الرضا
بالقسمة والصبر علی المحنة فان تحت کل محنة نعمة
وتحت انوار النعمة نیران المحنة قالوا انا لله الایة الملتقط قوله
انا لله اشارة الی المبداء وانا الیه راجعون اشارة
الی المعاد وکل شیئ منه بدوا الیه یعود وقول الشیخ
قابلوا الامر بالصبر لا بل بالشکر لا بل بالفرح والفخر
مستفاد من قوله انا لله وانا الیه راجعون ان الصفا
والمروة من شعایر الله صفا بن قال جعفر بن محمد
الصفا الروح بصفایها عن ذرن المخالفات والمروة
النفس لاشتغالها بالمروة فی القیام بخدمة سیدها
وقال الصفا صفاء المعرفة والمروة مروة المعارف
ان الذین یکتمون ما انزلنا من البینات
لتخویف الاشارة فی قوله هدی للناس الایة ان من کاشفة
الحق سبحانه یعلم من اداب السلوک ثم ضن باظهاره
للمریدین علی وجه النصیحة والارشاد استحق المقت
المقت فی الوقت ویخشی علیه نزع البرکة عن علمه
حتی یقتصر فیه کما یوخر تعلم المنتهی الملتقط المهنة
مذمومة فی الامور کلها الا فی المحبة فانه ممدوح غیرة
منه فهو خارج عن دایرة المقیت فی الحال والوقت الا
الذین تابوا واصلحوا وبینوا للطایف لعلهم ارکوا ما یسلف
من تقصیرهم بحسب الرجعة والقیام للمریدین بحق

الام

البقرة

النصيحة والذين آمنوا اشد حبًا لله لانهم لا يبرءون من الله سبحانہ
وان علمهم والكافر يتبرأ من الصنم والصنم من الكافر
ويقال انهم كانوا اذا صلحت احوالهم واتسع ذات يدهم
اتخذوا صنما احسن من الذي كانوا يعبدون قبل
ذلك في حال فقرهم وكانوا يتخذون من الفضة عند
غناهم اصناما ويصورون ما كان من الحديد على هذا
القياس واما المومنون فاشد حبا لله لانهم عبدوا
الها واحدا في السراء والضراء الملتقط له واحد
المنفرد بالوصاف الكمال له جمال جمال كل جميل كالمعارعنه
وكذلك الجلال فقوله لا اله نفى ما استحال وجوده وقوله
الا هو اثبات ما استحال عدمه ومن قوله والهكم
الى لا اله اشارة الى الكثرة وقوله الا هو اشارة الى
الواحدة وقوله الرحمن الرحيم اشارة الى الكثرة التي
من دأبهم الارتقاء من الكثرة الى الواحدة والنزول
من الواحدة الى الكثرة ومن الناس من يتخذ من
دون الله الاية خلق قال القشيم ومن اخرجنا هم
من جملة الناص بمخاطبة الايمان اقوام يتخذون
اهواءهم الهتهم يعبدونها ويحبونها والذين آمنوا اشد
حبا لله منهم لاهوائهم لانهم يرون البلاء من الله
نعمة ولا يحجزهم عن محبتهم لربهم توارد المحن عليهم
بل يزيدهم بذلك محبة لربهم افلا ذلك قال الله والذين
امنوا اشد حبا لله يا ايها الناس كلوا مما في الارض

Marfat.com

مما فی الارض حلالا طیبا لیطعم
یتبین مکتسبه الحق بینه اکتسابه ویقال الحلال ماحصل بالجامع
لم والمکتسب علی شهود الحق وکل ما یحملك علی نسیان
الحق وعصیان الحق فهو من خطوات الشیطان انما
یامرکم بالسوء والفحشاء لطائف السوء الرکون
الی الدنیا والفحشاء متابعة الهوی یاایها الذین آمنوا
کلوا من طیبات ما رزقناکم واشکروا لله وحقیقة
الشکر لا تتنفس فی غیر رضا الحق مادام یبقی فیك
قوة لذلك الطعام یاایها الذین آمنوا کلوا من
طیبات ما رزقناکم حقائق وطیبات الرزق
سوی المتناول فی وقت الاضطرار مقدار استیفاء
وجه الحکمة لاداء الفرایض وهو الذی لا بتعة علی احد
بحال انما حرم علیکم المیتة الایة لطائف
حرم علی الظاهر هذه المعدودات وما اهل به
لغیر الله وحرم علی السرائر صحبة غیر الله بل شهود غیر الله
فمن اضطر ای لم یجد الی الاستدلال فی حقائق الحق وصلا
فلا یسلکن غیر سبیل الشرع سبیلا فاما ان یکون محوا
فی الله او یکون قایما بالله او عاملا لله والرابع
بحکم الخطر ان الذین یکتمون ما انزل الله من
الکتاب الایة لطائف العلماء مطالبون بسر
دلایل العلم والاولیاء مامورون بحفظ ودایع السر
فان کتم هولاء براهین العلوم الجمو ابلجام من النار و

ان

ان اظهر هؤلاء شيطنة من التسرع وعجلوا ميعاد الاسار
وسلب ما اوتوا من الاتولد ولكل حد وعلى اسر كل امر
اوليت الذين اشتروا الضلالة بالهدى الاية لطايف
ان الذين اثروا العين على الغيب ولخلق على الحق والنفس
على الانس ما اقسى قلوبهم وما اقبح محبوبهم ومطلوبهم
وما اخسر قدرهم او ما انصح للذوى البصاير امرهم
ليس البران تولوا وجوهكم الاية لطايف الايثار
والتظاهر ليس بها كثير اعتبار وانما المعتبر الخير عن الله
عزيز وكثرة الاوراد وان جلت فخرقة العجايز والخلاص
الطاعات وان عزت فضعفة العوام وصلاة الليل
بالنهار في وظايف كثيرة ومجاهدات غزيرة عظيم
الخطر في استحقاق الثواب ولكن معرفة الحق عزيز وما
ذكر في هذه الاية من فنون الاحسان ووجوه الزايا
الايمان وايتاء المال وتصفية الاعمال ووصلة الرحم
والتمسك بفنون الذمم والعصم والوفاء بالعهود و
مراعات الحدود لعظيم الاثر كثير الخطر محبوب
الحق شرعا ومطلوبه امرا لكن قيام الحق عند فنايك
عند وامتحاءك من شاهدك الاستهلاك في وجود
الحق وتضاؤل نفسك عن ساكنات احساسك
اتم واعلى في المعاني للمعنى والتوحيد لا يبقى رسما
ولا اثرا ولا يغادر غيرا ولا غيرا وتغيرا ولكم في القصاص
حيوة لا لبس في استيفاء القصاص حيوة لانه اذا

لسان

علم انہ اذا قتل قتل فسکت عن القتل وکان فیہ حیوۃ القاتل
والمقتول واذا ترک القصاص علی بیان الاشارۃ
فی ترک القصاص اعظم للحیوۃ لانہ اذا اتلف فیہ
فھو الخلف عنہ وحیوتہ عنہ اتم لہ من بقائہ بنفسہ
واذا کان الوارث عنہم اللہ والخلف عنہم اللہ فبقاء
الخلف اعز من حیوۃ من ورد علیہ التلف کتب
علیکم اذا حضر الایۃ لطائف من ترک مالا فالوصیۃ
لہ فی مالہ مستحبۃ ومن لم یترک شیئا فانی بالوصیۃ
فی حالہ الاغنیاء یوصون فی اخراجاتھم بالثلث
والاولیاء یخرجون فی جنازتھم عن الکل فلا یبقی
منھم الا تمۃ انفصلت عنھم ولم تتصل بشیء لان
الحق لا سبیل للھمۃ الیہ والھمۃ لا تعلق لھا بمخلوق
فبقیت وحیدا منفصلۃ عنہن متصلۃ انشدوا شعر
احبک ما دمت حیا فان انت "یحبک عظمی فی
التراب رمیم" فمن خاف من موص جنفا الایۃ لطائف
الاشارۃ فیہ ان من تفرس فی بعض المریدین ضعفا
او رای فی بعض اھل البدایۃ بخاقۃ قصدا او وجد
بعض الناصحین تکلم بالصدق المحض علی من لا یطیقہ
فرای ان یرفق بذلک المرید بما یکون ترخیصا لہ
استمالۃ او مداراۃ او رضا بتعاطی مبح ولا باس بہ
فان حمل الناس علی الصدق المحض مما لا یثبت لہ
کثیر اخذوا الرفق باھل البدایۃ اذا لم یکن علم من ھمۃ

عزم

عزم ولا صادق جهد كن في ابتغاء الصلاح عظيم يا ايها الذين
آمنوا كتب عليكم الصيام الاية لطائفه الصوم على
ضربين صوم ظاهر وهو الامساك عن المفطرات صحوا با
بالنيته صوم باطن وهو صون القلب عن الافات ثم
صوم تام الروح عن المساكنات ثم صون السر عن الملاحظات
او يقال صون العابدين شرطه حتى يكمل صوت اللسان
عن الغيبة وصون الطرف عن النظر بالريبة كما في
الخبر من صام فليصمه سمعه وبصره الخبر وصوم العارفين
وهو حفظ السر عن شهود كل غير وان من امسك
عن المفطرات فنهاية صومه اذا هجم الليل ومن امسك
عن الاغيار فنهاية صومه ان يشهد الحق قال النبي
صلى الله عليه وسلم اى صوموا لرويته وافطروا لرويته اى لاجل رويته ۱۲ الهلال
يعني في قوله عليه السلام لرويته عندنا هل التحقيق ما يدل
الى الحق سبحانه فالعلماء يقولون معناه عندهم صوموا اذا
رأيتم هلال رمضان وافطروا لرويته هلال شوال و انما
الخواص فصومهم لله وفطرهم لله لان شهودهم الله وبالله
على الله والغالب عليهم الله والذي هم به محو الله المسقط
واعلم ان الصوم الذي ذكره في الكتاب هو صوم الطالبين
لا صوم العارفين واما صوم العارفين الموحدين
فلا فطر له لان صومهم هو الامساك عن وجود الغير و
الغير معدوم اذ لا وجود الا لله وما سواه معدومات الآية
لطائف حسين عهد الغير صيام الله ومن شهد غير الله

Marfat.com

الشهر صام بالله فالصوم لله يوجب المثوبة والصوم بالله
يوجب القربة الصوم لله تحقيق العبادة والصوم بالله
تصحيح الارادة الصوم لله صفة كل عابد والصوم بالله
نعت كل قاصد الصوم لله قيام بالظواهر والصوم
بالله قيام بالضمائر للصوم لله امساك من حيث عبارات
الشريعة والصوم بالله امساك باشارات الحقيقة من
شهد الشهر امسك عن المفطرات ومن شهد الحق
امسك في جميع انفاته عن شهود المخلوقات فمن كان
منكم مريضا الآية الملفظ يقال من ضعف
عن قيام اداء استيفاء حق الارادة فلا يعدل البتة
بل يطالب بالقيام على طلب حق الحقيقة بالقيام بحقه
من وقت آخر وفي قوله بعده من ايام اخر اشارة الى
ما لك ما عفا عنه وما اعذره ولكن طلب القيام
باداء استيفاء حقه في وقت اخر وليس له ان يقول
هكذا فعل الله بي فان امر الطالب ليس القيام بحق
الحقيقة بل امره الاستقصاء في الطلب بقدر ما
كان في قلبه الباب فافهم واغتنم وعلى الذين يطيقونه
ان من فيه بقيته من القوة بالوقوف بمطالبات
الحقيقة فرجع الى شهادات الشريعة وادائها
الى ربها فطهرها الكتاب فبان فعليه الغرامة بواجب الحال
في هو الزمان عاد لازم من معلوم المال او من صوم حال
من الواجب الذي اوجبه الشيطان الذي اوجبه

الزكاة

القرآن الاية لطايفه رمضان ليرمضن ذنوب قوم و
رمض وسوم قوم فشتان بين من يحرق ذنوبه رحمة
وبين من يحرق وسومه حقيقة شهر رمضان شهر
مفاتحة الخطاب شهر انزال الكتاب شهر حصول الثواب
شهر التقرب والايجاب شهر تخفيف الكفة
شهر تحقيق النفقة شهر نزول الرحمة شهر وفور النعمة
شهر التجاوة شهر زيادة المناجات احلكم ليلة الصيام
الرفث الى نسايكم ويقال علم انه لابد للعبد عن
الحظوظ فقسم الليل والنهار في هذا الشهر بين حقه
وحظلت فقال اما حقي فاتموا الصيام الى الليل واما
حظلت فكلوا واشربوا حتى يتبين لكم الخيط الابيض
من الخيط الاسود من الفجر وكما تباشروهن وانتم عاكفون
في المساجد اخبران اهل القربة مقدس عن اجتلاب
الحظوظ فقال اذا كنتم مشاغل انفسكم بنفوسكم
كنتم محجوبين بكم فيكم واذا كنتم قايمين بنا فلا تعودوا
منا اليكم ويقال غيرة الحق على الاوقات ان يمزج الحق
بالهزل قالت عايشة رضي الله عنها يا رسول الله اني
اجد صاحب فرجك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم
ذرعاني يا ابنتي ابي بكر لتجدني فقال النبي
صلى الله عليه وسلم لبعض وقت لا يسعني هيزني يسالونك
عن الاهلة قل هي مواقيت للناس الملتقط الاشارة
سمعوا الا يسالوا الشيء عن غوايته وغاية امواليه

الی ایہ ولکن یستکشف منہ عن مقصد القوم ومطلبہم
ویقال لا بیال التنبیہ عن بعض الاسرار الرفیعۃ و
الاحوال الشریفۃ التی لا تدخل تحت الکشف والبیان وہی
مما یغار من الاحرار فکف من الابرار والاخیار
ویقال ان سئل الشیخ من شیخ عن اسرار السلوک
وکیفیۃ الوصول واسباب الرجوع فاجاب
بجواب لا یطابق السوال فلیعرف انہ الیق بہ واوفع
لہ ویقال فی الکلام اشارۃ الی ان لیس کل شیء
حکمۃ وسر لیبحث عنہ ویتفحص عنہ قال افلا
طول الاول بیان الوقف من المسایل والیف الی
علیہا اقامۃ برہان ولیس علیہا اقامۃ برہان
ولکن لبیان تانوا البیوت من ظہورہا الطایف یعنی
لیس البر مراعاۃ الامور الظاہرۃ الی تضییع السرایر
وسقیۃ الضمایر الملتقط الاتانی منہ الی ان من
اراد ان السلوک للوصول الی اللہ فعلیہ ان یتبع من
قبلہ بنبوۃ وانقاد لشیخ خبیر بان فرض انہ
وصل الی مقصودہ من غیر طریق سلوک متبعہ
فہو مکوف علیہ من غیر طریق وہو حاجب
عما امر اللہ بہ فرضہ من السنۃ وسیر الطریقۃ
الطایفۃ والسائرین کما ان المقصود بہم
[illegible]

حیث یدخل ویطرده عن البیت فلا یبقی بیده سوی
لو ولیت وقیل طریقة اخذ الحقایق والانصاف فی
والدخول فیہا من باب المشاهدة وذوق المعاینة فا
یورث التقی والزهادة والاتباع لا بالتعلم من الاقوا
وتتبع کتب اهل الحقیقة یورث الاباحة والالحاد
الزندقة والاستماع والمایاضة الحکماء ومجاهداتهم
تقلیل الطعام واختیار العزلة وترک الادهان لتصفیة القلو
والاذهان فیهیئ لهم حقایق المعارف والحقایق فی باب
الاخذ بالتعلم یجیئونک انفسکم حقایق قال ابن عطا حیا
النفس لو قوفک معها حیث ما وقفت والفتنة اشد من
القتل لطایف الاشارة منه المحبة التی ترد علی القلو
من طوارق الحجب اشد من المحن التی ترد علی النفوس
بما لو فاتها وحیرة القلوب لا یکون الا بالله ویقال الفتنة
اشد من القتل ان تنفی من الله اعظم من ان تنفی
دوحک وجیوک الملتقط والفتنة اشد من القتل
البقاء بصفة الصبی اشد من فناء بنعت المحو
اهل الصحو فی حال صحوهم کالکتب علی المقلی ولا تقاتلوهم
عند المسجد الحرام حتی یقاتلوکم فیه لطایف الاشارة ان الله
لا تستوحش فقتلت مع الله اذا کان بوصف الصفوة بما تدخله
علی نفسک وان کانت نوافل من الطاعة فان زاحمک مزاحم
بشغلک عن الله فاقطع مادة ذلک عن نفسک بکل ما امکن لیلا
یتفوت علیک لحظة تصدک عن الله فان انتهوا فان الله غفور رحیم
الاشارة من ساطها انقطع عنک غلبة تحویلات واحوالک

Marfat.com

ما یخرجك عنه ویزاحمك فسلم حدیث النفس ودع مجاهدتها
فان من طلب بحفظ الاسرار لایتفرغ الی مجاهدات النفوس
بفنون المخالفات وقاتلوهم حتی لاتکون فتنة الایة
لطائف الاشارة الی مجاهدات النفوس فان اعدا
عدوك نفسك التی بین جنبیك ای استوف احکام الریاضات
حتی لایبقی لاثار البشریة شیئ وسلم النفس والقلب لله
فتکون معوا عن الاختیارات الشهر الحرام بالشهر الحرام
لطائف الاشارة منه اذا تقابل حقان کلاهما لله فسلم
الوقت لحکم الوقت ودُرَیع اشارات الوقت وابان
ان نسخ احدهما علی الآخر بما لك فیه من حظ وان قل
فتجب حینئذ عن شهود الحق ونعمی بصیرة قلبك وکل
ماکان الی خلاف هواك اقرب وعن استیلائك وسکونك
الیه ابعد کان ذلك فی تکسیر اصوب لطائف
الشهر الحرام بالشهر الحرام الاشارة منه ان لایرجح من
حقیقة الاحقیقة اذا کانت الثانیة اعلی من
الاولی سبیل تنفق العارف من الفناء الی فناء الفناء
وانفقوا فی سبیل الله لطائف انفاق الاغنیاء
اخراج المال من الکیس وانفاق الفقراء اخراج
الاعتماد غیار من القلب وانفاق الموحدین اخراج
الخلق من السر ولا تلقوا بایدیکم الی التهلکة
لطائف الاشارة منه الی امساك ید عن البذل
فمن امسك یده واحزن نفسه فقد القی بیده
الی التهلکة ویقال اخذ الی ایثار هواك علی رضاه

يقال ولا تلقوا بايديكم الى التهلكة الغفلة عنها الاختيار ويقال
الرضا بما انت فيه من الفترة والحجاب ويقال امساك اللسان
عن دوام الاستعانة بالله في كل نفس الملتقط قوله ولا تلقوا
بايديكم الى التهلكة الاشارة منه الى ان لا ينبغي للمرء
ان ينظر بظن في نفسه ظن السوء ويضع قدره وقيمته
لبعد الزمان عن قرب رسول الله واصحابه ومن يليهم
من التابعين وتبع التابعين فيقصدهم ويقول في
نفسه من اين انا وهؤلاء السادات الاحوال والكرامات
والحقايق والمقامات اقصرت بهم فعالي والسلوك
لطلب بذل ما وصل بسواء ولعمري ذلك القائم في التهلكة
بيده واحسنوا ان الله يحب المحسنين لطايف
الاحسان ان ترفق مع كل احد لا معك فاحسانك الى
نفسك في صومعة اسانك اليها في طي الاعمار وذلك لاركابك
كل شديدة وتقاسانك كل عظيمة والاحسان
ان تعبده على غير غفلة والاحسان ان تعبده وانت
يوصف المشاهدة واتموا الحج والعمرة لله الاية لطايف
اتمام الحج على لسان العلم والمعلوم وعلى لسان الاثار
الحج هو القصد فقصد الى بيت الحق وقصد الى الحق
فالاول للعوام والثاني للخواص فكان الذي
يحج بنفسه يحرم ويقف ثم يطوف بالبيت ويسعى ثم يحلق
فذلك من يحج بقلبه فاحرامه بعقد صحيح على فصل خروج
ثم تجرده عن لباس مخالفاته وشهواته ثم باشتماله بثوبي
صلحه وفقره ولا مساكة عن متابعة خطى خطر من تابع الهوى

واطلاق خواطر الحق وما يبدو من هذا المبتدئ ثم الى الخاتم اسمع
اعبر فكذلك يظهر عليه اثار الجوع الخشوع والخضوع ثم
تليينه الاسرار باستجابة كل جزع لمنك افضل الجمع الشمل والجمع
والشعث نصب الدمع والجمع رفع الصوت بالتلبية فكذلك
سنفيك دم النفس بسكاكين الخلاف ودفع اصوات السر
بدوام الاستعانة وحسن الاستجابة ثم الوقوف بساحات
القربة باستكمال اوصاف الهيئة وموقفه النفوس
عرفات وموقف القلوب الاسامى والصفات لعز
الذات المواصلات ثم طواف القلوب حول
مشاهدة المحبوب والسعى بالاسرار بين وصفى كشف الجلال
ولطف الجمال ثم التحلل بقطع اسباب الرغايب والاختيارات
والمنى والمعارضات بكل وجه فان احصرتم فما استيسر
الاشارة منه ان استهلى عدو النفس فلم تجد بدا من الاناخة
بعقبه الرخص وتاويلات العلم فعند ذلك يتحلل بموجب
العذر والاضطرار اذ لا مزاحمة مع الحكم المتلقط وكذلك
سايرالعوارض من الاهل والولد والسلطان واختلاف الزمان
فلا سبيل الى القنوع من الارادة بالعبادة والرجوع من العبادة
الى المعاينة فذلك هو الخسران المبين والغبن السمين لا بد
للفرق من التعلق بكل حبيب فولم ولا تحلقوا رؤسكم
حتى يبلغ الهدى محله الاشارة منه الى ان لا ينبغى للعارف
ان يبقى فى نفسه التفرج منه بالكلية فيغلبه فيعامل
معاملة من يتصنع للخلق فى طلب فناء فى فناء رمت الى
فناء ما هو فى حق نبيك وبقى من الحقيقة فولم من كان

منكم

Marfat.com

منكم مريضًا او به اذى من راسه فعليه الاشارة الى ان
اعذب الاخذ حظا او ارفاق فلا يليق به من بذل جاه ومال و
يطش على نفسه ببعض مجاهدة وارتيا من جبرانا لكسرته وكفارة
لجنايته فاذا امنتم فمن تمتع بالعمرة الى الحج الاية لطائف
فاذا تجلى لقمار القصود عن كسوف التعذر تجلى عيانا
الحبيبة عن شموس الوصلة واشرق نور الاقبال في تضاعيف
ايام الوقفة فليستانف الوصلة موقتا وليفرش للقرنة
بساطا ويجدد القيام بحق السرور نشا وليقل هي على البهجة
فقد مضت ايام المحنة ليكمل الحج والعمرة وليستلزم القيام
باحكام الصحبة والخدمة واعلموا ان الله شديد العقاب
بالحجاب لمن لم يرع اهل الوصلة والاقتراب الحج اشهر معلومات
الاية لطايف كما ان لحج النفوس اشهرا معلومات لا
ينعقد الاحرام به الا فيها ولا يجوز فعل الحج في جميع السنة
الا في وقت مخصوص ومن فاته ذلك الوقت فقد فاته
الحج فكذلك الحج القلوب له اوقات معلومة لا يصح الا فيها وهي
ايام الشباب فان من لم يكن له اوادة في حال شبابه ايام
وصلة شيبة في مشيبه وكذلك من فاته وقت فصله وحال
ارادته فلا يصلح الا للعبادة ليلقى اجرها الجنة فاما الارادة
التي اجرها الوصلة فلا يروى من ابن عباس ما اتى الله عبدا
العلم قط الا شبابا فمن فرض منكم الحج فلا رفث الاية كذلك
الاشارة لمن سلك طريق الارادة ان لا يعرج على شيء في
الطريق ولا يعرج لمرام ولا يشوبه فيما نافعه او عارضه الا ما عنه
سلم الكل فلا يحل الدنيا مع احد بخاصم ولا يشوبه من حظوظ
النفس

النفس والجاه من احد يراجم قال الله تعالى واذا خاطبهم الجاهلون
قالوا سلاما وتزودوا فان خير الزاد التقوى لطايف
تقوى العوام بجانبة الذلات وتقوى الخواص بجانبة الاغيار
بالاسرار الخ اشهر معلومات هقايق نال النصر ابادى وقت
الله العبادات بأوقات ليتادب العبد بها قبل وانها
بآداب الظاهر ثم لم يوقت المعرفة ليئلا يخلى العبد سره
عن مراقبة المشاهدة بحال ثم افيضوا من حيث افاض الناس
لطايف الاشارة فيه ان لا تعلم نفسك بما متاه زعن
اشكالك في الظاهر لا بلبسة ولا بخرقة ولا بصنعة
بل تكون كواحد من الناس واذا خطر ببالك انك فعلت
شيئا او بلت اولك او منك شئ فاستغفر الله وجدد
ايمانك فانه شرك خفي خامر قلبك حمائق ثم افيضوا
من حيث افاض الناس واستغفروا الله قال ابن عطا
اذا عمر نهر ربوا طنكم بذكري واستغفر غنم الوسع فيه
فارجعوا الى ما رجع اليه العام من القيام برسوم العبودية
واستغفروا الله عن اشغالكم في اسراركم سواه
فيعرض عنكم فاذكروا الله كذكركم اباؤكم لطايف
ويقال كما ان الاغيار يفتخرون باباءهم ويستبشرون
باسلافهم فليكن افتخاركم بنا واستبشاركم
بنا وقال ذكركم اباءكم ولم يقل امهاتكم لان الاب يذكر
احتراما والام تذكر شفقة عليها والله هو الذي
يرحم ولا يرحم الملتقط يقال خص الاباء بالذكر
لان اكثر ذكر من الامهات ينتسب الرجل ويدعي له

Marfat.com

كثيرا من الناس من يقال ان فلان ولد يعرف اسمه وكان
قال اكثروا ذكر الله كما تكثرون ذكر اباءكم ويقال كنكم
اباكم ابي بالمحبة والالفة وحضور الحسن والعقل فمن
كان ابوه غائبا فذكر الاشتياق والطلب وتمنى التلاق
ومن كان ابوه حاضرا فيريد الالتزام والالتصاق
فذكر الله سبحانه يقتضي ان يكون على هذا الاشتياق
والطلب والاتحاد والتقرب وما قال الشيخ في نكتة
تخصيص الاباء بالتأكيد دون الامهات فلا يخلوا عن
تامل حقايق فاذكروا الله كذكركم اباءكم قال الواسطي
ذكر عارضي ودعاء عادي كيف يرجى بركته او نماءه
وزيادته ومنهم من يقول ربنا اتنا في الدنيا حسنة وفي
الاخرة حسنة في الدنيا العزوق والحسنة في
الاخرة الصون عن مساكنتها والوقاية من النار
يزان الفرقة جميعا ويزان الحرقة اذ اللام في قوله النار
لامن جنس فيحصل الاستعاذة عن يزان الحرقة ويزان
الفرقة جميعا ويقال الحسنة في الدنيا شهوده بالاسرار
وفي الاخرة رويته بالابصار ويقال حسنة الدنيا ان
يغيبك عنك وحسنة الاخرة ان لا يردك اليك والله
سريع الحساب للعوام في العرصة والخواص في كل نفس
ومنهم من يقول ربنا اتنا في الدنيا حسنة حقايق
العارفين وفي الاخرة حسنة من اعلم الاشتغال بها
وقنا عذاب النار وقنا يزان شهوتها فان من

استقل عنك فهو ميسوم وقيل الرزق الحلال وقيل صحة
الجسد وقال ابن عطاء في الدنيا خشية القناعة في الرزق
والرضا بالقضاء وقال جعفر صحبة الصالحين الملتقط
وقال حسنة الدنيا وفيه تعالى بي في صورة التمثل بصفة
الاتقان وحسنة الاخرة وقيه موذ الله بالعيان
وقال عبادة سبحانه ينقسم على اقسام ابتغ منهم من
يطلب منه الدنيا فقط ومنهم من يطلب الاخرة فقط ومنهم
من يطلب كليهما ومنهم من لا يطلب منه شيا ترك
الرابع وان كان اجل والكمل لانه غير داخل في مورد
التقسيم فان عقد الكلام للطلاب لا للغرهم وترك الثاني
ايضا لدخوله في الثالث فانه اكمل منهم وافضل لانه الملحوظ
بالمقد والوعد فكان الثاني كالجزء من الثالث والله
سريع الحساب بمعنى المحاسبة كالخصام بمعنى المخاصمة
قاويل الكلام والله اعلم اى سريع محاسبته بمعنى هو تعالى
يعرفها قل صلت وان صلد منك قليل او كثير جليل او حقير
فهو محاسبه عالم به غير غافل عنه وفي القيامة يحاسبك
به وبيطالبك فلا تامن منه وفي قوله على ما قلنا اشارة
الى انه تعالى عالم بالجزئيات ايضا كما هو عالم بالكليات
هذه صفة هذه صفة اخرى في ايام معدودات الآية
واذكروا الله واذكروها الله في ايام معدودات الآية
لما يصف هذه صفة اخرى لك وهو الذي في ايام منا
فاثنى عليهم بما ارتكبوا خفف عليهم بان خيرهم في المقام

الافاضة

الافاضة والتعجل والتعرف الاشارة منه ان من تحب
نفسه وحي قلبه واستلام حقايق الشهود وان سقط عنه
شيء من فروع الاوراد ففيما يوله مستقيم وان باب
الحضور مفتوح عن الذي يفوت ومن الناس من
يحمل قوله الآية لطايف والاشارة الى اهل الظاهر
الذين لم يساعدهم انوار اليقين فهم يربطون احكام
الظاهر لا لهم بهذا الحديث ايمان ولهذه الجملة استثنا
فالواجب صون الاسرار عنهم فانهم لا تقابلون هذا
الحديث بالانكار فان اصل الود اعتزال العوام الذين
في قلوبهم تعظيم لحرمة الطريقة من كثير من ملتقط
من الخواص وهو معزل عن الايمان بهذا الامر وقضى
حقايق قال جعفر بن محمد كشف حقيقة الامر مفسدة

الملتقط قال الله تعالى والذين اتقوا لم يقل والذين
آمنوا وآية المناسبة المقابلة فان المؤمن المتقي في غاية
العز والسلامة والكافر في نهاية الذل والملامة والمؤمن
الفاسق من وجه يشارك الكافر ويقابله اما الفاسق
المتقي من كل الجهات يعاند الكافر ويقابله اما الفاسق
والكامل لا يهمها عاص ومتجاوز عن الحد ومستحق للمقت
والرد قال الشيخ ابو حفص الحداد المعصية بدا الكفر
وانهما سيدهما ان التارك امره الواحد القهار لا ان
امر الواحد على المشية والارادة مبني وامره حتم غير قضي
وان الواحد يدخل ولا يخلد والمؤمن الشقي الذي عرف
يستحق العقوبة من كل وجه لا المؤمن الشقي الذي عرف

Marfat.com

الثواب ویدخل الجنۃ من غیر حساب وعقاب قولہ واللہ
یرزق من یشاء بغیر حساب یحتمل ان یتعلق بقولہ والذین
اتقوا ویحتمل ان یتعلق بقولہ زین للذین کفروا والقرب
اولی واجمل لفظاً ومعنیً یرزق الفوقیۃ من یشاء بغیر
حساب بغیر تقدیر فان الفوقیۃ بینہ المنزل فی کل
حین واوان الاان من رزقوا فوقیۃ غیر فوقیۃ کانت
بینہ فی الآن الذی مضی ھکذا جرت سنتہ جل وعلا مع عبادہ
الذین اتقوا ویسالونک عن الخمر الایۃ لطایف الخمر ما خامر
العقول وکما ان الخمر حرام فالسکر حرام فلقد قال النبی صلی اللہ
علیہ وسلم حرمت الخمر لعینہا والسکر من کل شراب فمن سکر
من شراب الغفلۃ استحق ما یستحق شارب الخمر من حیث
الاشارۃ فکما ان صاحب السکر بالخمر ممنوع عن الصلوٰۃ
وصاحب السکر بالغفلۃ محجوب عن المولیٰ بلا شتباہ واضح
الشواھد الوجود فمن لم یصدق فلیجرب ومعنی القمار
موجود فی اکثر معاملات اھل الغفلۃ اذا سلکوا
طریق الحیل والخداع والکذب فی المقال وبذل الصدق
والانصاف عزیز اما الملتقط یقال سمی بالیسر میسرا لانہ
اخذ مال بیسر فالاشارۃ منہ ان لا ینبغی للطالب ان
یبدا خذ الاسرار من مطالعۃ الکتب کتب اھل الحقیقۃ
والتعلم عند الکبار وبالاستماع من افواہ الرجال الاحرار
نعم تیسر لکد واجتہاد وجہد وافیض ربانی ھذا
الرجل فلا شک ان یقع فی الابتداء الاجتہاد المیسر حرام
ولیا شر للحرام فی النار مقام وانہم قالوا احفظ ان ہ

یمر

يصل الى محل عظيم نفاسة الشاهد الغفلة امانية في
مهمه اهلكته ويقال سمي الميسر ميسرا لانه يذهب المال بيسر
والاشارة فيه انه ينبغي للشيخ المحقق والمرشد المدقق
ان يجتنب الاكثار من الكلام في الاسرار ولا يتكلم
الا بعد حمل الاثقال والاعباء من كان له الاهتمام بهذا
الشان والاغتناء والا فمن قرب بشؤمه يفوت عنه
الذوق ويظهر فيه الملال وبه يخاف ذهاب راس المال
ويقال سمي الميسر ميسرا لانه يذهب باليسار فالاشارة
فيه انه يجب على العارف ان لا يكشف ولا يحكي لا ممتا
عبر عنه واقتفى وارتفع منه وارتقى فانه لا يقال عما
يبقى في الوقت من الحال بل الحبيب ثمة ان يدخر لنفسه شيئا
البتة مما لا يطلع عليه الا حد الا الفرد الصمد فاذا كان
المحبوب غيورا فلا بد ان يكون المحب صبورا فانه اذا غار منا الطلع
ذهب اليسار المطلوب ليبقى هو الاوصال المحبوب، ويقال
سمي الميسر ميسرا لانه محل التيسير لانه لهو والنفس تبقى في
اللهو ميسرا اي رغبة ولذة فالاشارة منه الى انه يجب على الطالب
الراغب والعارف العارف ان يجتنب عما لا يعنيه
فانه لا يغني عن الحق شيئا بل يلهيه ويقال قالت الفقهاء
كل لعب فيه خطر فهو القمار القمار داخل في حكم الميسر وذا هو
باليسار فيه هذا النظر تبين ان علة الحرمة في الميسر هي
الخطر فعلى هذا الاشارة منه الى ان كل ما كان فيه خطر
يجتنب منه ويتنزه عنه والاخذ بالاحوط اولى وانما
لا سلم اقوى كان بعض المتاخرين من الصوفية ابتلوا

Marfat.com

بالنظر الی وجوہ الحسان واشکال الملاح وقالوا بالنساء
ولعمری ان لنظر فاسد ومتاع کاسد وان الغناء من
القول بالغایب والمشاهد وقالوا ان بهارقت القلوب
ورشقت الجیوب نعم وکذلک، ولکن لا تخلوفیها
النفس من رحفاظ الحس وهو البقاء من العین بالعکس
وبالنظر من الشخص وبالسر الذی زین به للناس الحیوة
الدنیا انه عین غبین وخسران مبین ویقال ایها
المتطیب الحاذق ایها المتفقه المرافق علیکما ان
تتفکرا فی قول الله سبحانه یسالونک عن الخمر والمیسر
قل فیهما اثم کبیر ومنافع للناس واثمهما اکبر
من نفعهما حیث قال واثمهما اکبر من نفعهما و
اما کما ان تفتیا الناس بشرب الخمر للدواء وهذا
قول مخالف لقول خالق الارض والسماء ان تعالی
اثبت الاثم مع وجود النفع تفکروا تمنعا عن الافتاء
هذا وایضاً یقال لا یشرب من یشرب الخمر الا للنفع
مریضا کان او صحیحا سمعت کثیرا من الشاربین
انهم یقولون نحن مبتلون بالیاسور نحن نشرب
الخمر ونتم للدواء فضاح التحریم وثبت التحلیل الامر
العظیم فقل لا حول ولا قوة الا بالله وسیالونک ماذا ینفقون قل العفو لطایف قیل العفو ما فضل
عن حاجتک وهذا الحاصل ان یخرجوا من فاضل اموالهم
عن قدر کفایاتهم فاما ما من الخاص من فطر تهم الا یثار
وهو ان یؤثر غیره علی نفسه وبیکتة الی ما یرجح وان

مبتلون

ضیقا فقر کان

Marfat.com

سبحانك اللهم تنزه برقة الطايفة قال العارف
الاشارة منه ان ينبغي للشيخ المرشد ان لايطلع الملا
على غوامض اسرار رب الارباب بل يريهم شيئا من فاضل
الالهيات من وراء الحجب دون الباب مما يذيب طلبهم
ويحمله شوقهم فيحترق بنار شوقهم بحيث لم وان من
اجتهد من المرشدين ان يخرج الطالبين من التقليد
الى التحقيق فليعلم ان الورا منهم بسان وامن مقام
التقليد ولم ينزلوا من التحقيق الا واحدا واثنان
ايدوا بنار سنود التوفيق وعصموا عن الخذلان والباقون
بقوا في مهمه الاباطيل والالحاد ظنا منهم انهم وصلوا
بالله الرحمن نعوذ بالله من شر النفس ووسوسته
الشيطان ان الله يحب التوابين ويحب المتطهرين
لطايف يقال يحب التوابين من الذنوب والمتطهرين
من العيوب ويقال التوابين من الزلة والمتطهرين
من التوهم ان نجاتهم بالتوبة ويقال التوابين من
ارتكاب المحظورات المتطهرين من المساكنات
والملاحظات وقيل التوابين ممن شهود التوبة
والمتطهرين من توهم ان بقيا بالذلة بل الحكم ابتلاء
الله الملتقط يقال للقلم المجنون عن المقالات
واشرفها من رجع اليه سبحانه رجعت بعده رجعة
هو محبوبه زمانا بعد زمان المتواب الرجاع سمعت
رسول الله اني لاستغفر الله كل يوم مايتين مرة
والمتطهر هو الذي اصل القاري من دنس يقال الواصل

لا يرجع حقا يقول ان الله يحب التوابين ويحب المتطهرين
قال ابن عطاء يحب التوابين من افعالهم ويحب
المتطهرين من احوالهم وهم القايمون مع الله بلا علاقة
ولا سبب وقال ابو بكر بن طاهر التوبة من الذنب واحدة
ومن الطاعة الف نساؤكم حرث لكم الاية لطايف
لما كانت النفوس موصوفة العينة عن الحقيقة
اباح لها السكون الى اشكالها اذا كان على وصف
الاذن ولما كانت القلوب في محل الحضور حرم عليها
المساكنة الى جميع الاعيان والمخلوقات الملتقط
يقال للرجل المتجلي يتجلى له ربه في كل صورة وهيئة
الذ واشهى يكون سبب مزيد شوق وطلب
سمعت حكاية ان رسول الله صلى الله عليه وسلم ان كان
له تسع نسوة تقرهن في ليلة بكل تسع كرات و
التسعة في التسعة كم تكون احتسب معك فما
تظن بي في شان انه محجوب عنه تعالى كلامنا فهم واعلم
مقالتنا ولا تجعلوا الله عرضة لايمانكم لطايف ويقال
ولا تجعلوا ذكر الله شركا يصطاد به حطام الدنيا
الملتقط ويقال كما قال بعض المحققين في قوله
تعالى الطلاق مرتان اي الطلاق طلقتان طلقة
الدنيا وطلقة العقبى فان رجع الى احدهما اي ان
اعطى الرجل واحدة منهما بعد ما طلق بعد ما ترك او
امتنع عن التحصيل فامساك بمعروف حبس باذن
وشهود او بنظارة افعال او بنظارة نفس ويترح

باحسان

باحسان او اخراج من قبل الله الشخص حرّد واحسان
والاحسان ان تعبد الله كانك تراه فافهم واعتبر
من ذى الذى يقرض الله قرضا حسنا لطايف ويقال
دلت هذه الاية على عظيم رتبة العفو حيث سمّاه
القرض ولكن رتبة الفقير فى هذا اعظم لانه سمّاه
لاجله القرض وقد يسمّى القرض من كل الحد ولكن
لايسمّى لاجل كل احد فى الخبر مات رسول الله و
درعه مرهونة عند ابى شحمة اليهودى على شعير اهله
اقوت عيالها ايمر من اقترض ويقال القرض الحسن
من العلماء عن ما تبين خمسة وعلى لسان القوم بذل
الكل وعبادة الروح على ما يبذل والله يقبض ويبسط
واليه ترجعون لطايف ويقال قوله يقبض تسلية
للفقراء حتى لا يرو من الاغنياء ويبسط لبلا يتقلد
والمقتر من الاغنياء ويقال قال الاغنياء انا قبضنا
الرزق من الفقراء فلا تزدروهم وانا بسطنا عليكم
فلا تنوا ذلك لفضيلة لكم ويقال القبض للريدين
والبسط للمريدين ويقال القبض للمشتاقين والبسط
للعارفين ويقال يقبضك عنكم ثم يبسطك بى
يقال القبض حقه والبسط حقك الملتقط ويقال فى
الاشارة الى جمع الجمع حقايق والله يقبض ويبسط
قال ابو الحسن النورى يقبضك بايائه ويبسطك بايائه
قال بعض البغداديين تقبض اى بوحشى اهل صفوته
من رعية الكرامات يبسطهم بالنظر اليك الكريم وزاده

Marfat.com

بسطة في العلم والجسم لطالوت قيل اراد انه مجموع خصال
النقص ولم يرد عظم البنية فان في المثل فلان اسم
بلا جسم اي ذكي بلا معنى فشربوا منه الا قليلا منهم
كذلك لحوا من في كل وقت يقل عددهم ولكن يجل
قدرهم ان الله مبتليكم بنهر فمن شرب منه
فليس مني ومن لم يطعمه فانه مني الا من اغترف غرفة
بيده حقايق قال ابو عثمان معنى هذه الاية ان
هنا مثل ضربه الله تعالى الدنيا واهلها ان من
اطمان اليها واكثر منها فليس من الله في شيء ومن
اعرض عنها وضيعتها فهو الذي هيأه الله بقربه
الامن تناول منها مقدار ما يقيم صلبه الطاعة
تلك الرسل فضلنا بعضهم على بعض لحقايق
قال ابو بكر الفارسي الصوفي ما خلق الله تعالى شيا
الا متفاضلا ومتفاوتا اقدارهم حتى الرسل فقال
فضلنا بعضهم على بعض ليعلم بذلك نقص الخلق
وكمال الخالق الملتقط قوله امر من قابل تلك
الرسل فضلنا بعضهم على بعض يفسر كلامه تعالى
بتفسيرين احدهما ما تقله المفسرون في كتبهم
فضلنا بعضهم على بعض يعني فضل النبي الفلاني
على النبي الفلاني مثلا فضل ابراهيم على اسحاق و
يعقوب وعلى موسى وعيسى او كما قالوا والثاني
كل نبي له فضل فاضل وشرف شارف وفضل به على جميع
الانبياء والرسل وغيره ايضا كذلك له فضل تفضل به

على

Marfat.com

على جميع الانبياء وعلى ذلك الفضل الذي ساغ انفرادًا
وكذلك كل واحد منهم كما بينت وعرفت ان السلطان
خواصًا ومقربين لكل درجة ومحل وفضل وشرف
منلا له لو لم نفضل لوزانة على جميع خواصه و
مقربيه ولبعض المقربين عنده فضل وقربة ودرجة
شرف وسرور فضل به على الوزير لان الوزير ليس له دخل
في ذلك المحل حيث البواب له فضل لخر السلطان معه
شرف ومكانة لا يطلع عليه الوزير وغيره ولبعض المقربين
معه خلوة وصحبة ومحرمية ليس لاحد ذلك المحل حيث
يكون منهم عند ذليل فله محل وقت وضوءه وطهارته
وغسله فلكل خواصه فضل فاضل وخاصة خصيصة
لا يشاركه غيره فللسلطان ان يقول في هذا المحل والمكان
ثلاث مقربون وخواصنا فضلنا بعضهم على بعض وعليه
ربط قوله تعالى تلك الرسل الى آخره لكل نبي معه سر وعلم
خاص مثله واطلاع اخص ليس للواحد دخل فيه ومدخل
وعليه قوله تعالى لا نفرق بين احد منهم من رسله
لكل منهم شرف وغرة والمقربون لا يكون من باب التحقيق
والحق الملكي والكلام الصدق ان يقول لا نفرق بين احد
من رسله وعليه كلام رسول الله صلى الله عليه وسلم
في قوت القلوب اصدقكم ابوبكر واقواكم في
دين الله عمر ومن الحياء من الله حق حياته كم عثمان
وعلي باقضاكم وانا مدينة العلم وعلي بابها ثم قال ما خبت

الفرقان فهذه خصلة جامعة للخصال اجمع وهذا مقام
المحبوب المراد هذا الكلام يقال في حق محمد عليه السلام
ان الانبياء اختص كل واحد منهم بخاصة ومحمد فاز بجميعها
وظفر بجملتها كما يكون السلطان ولحد ولد الوزارة له
الكتابة له حفظ الباب له سر في الخلوة ودخل عند
وضوئه وغسله اللهم هذا القول مما عليه العود
اشهى انت الهمتني وانت قلت لي اكتب في
كتابك لينتفع به عبادي المؤمنون وكذلك الملائكة
المقربون لكل واحد منهم عبادة وقربة ومحل ومكانة
خص جبرئيل بشيء وكذلك ميكائيل وغيره وكذلك
الملائكة العالون منهم من يلي الكتابة لقب بعملة
الملك ومنهم من يلي حكم السياسة وهو مرغامض
وهي سرغامض خاص لا يطلع عليه احد البتة وكذلك
البريد الى ان ينتهي المقربون فمحمد فاز بالدرجات
اجمع ولذا قال بعضهم درجات وهذا سر الختم انه
عليه السلام فاز بالدرجات كلها فلم يفته درجة لختم
بعث بعد آخر اللهم اهم عبادك معاني كتابك
لا اله الا هو الحي القيوم الاية اللطائف ومن تحقق
بهذه المقالات لا يرى عاذرة من الاثبات لغيره او من
غيره فلا يرفع لغيره حاجة ولا يشهد من غيره ذرة فيصدق
اليه انقطاعه فيقوم بوجوده انفراده فلا يستمع الا من
الله بالله ولا يشهد الا بالله ولا يقبل الا على الله ولا
يتوكل الا بالله فمن رجا سوى الله فالرشكوى ولا

Marfat.com

لا يعرف منه ليعرف ماذا استوفى الحي صيدا لم يسق
المحظوظ فيه البتة مساغ ثم ان هذه المقالة تقتضي التحقق
بهذا الفناء عن الموسومات بجملتها والتحقق بانزلاسبيل
المخلوق الى وجود الحق سبحانه فلا وصل ولا فصل ولا قرب
ولا بعد فان ذلك اجمع اقامات لا يلتئن بالقدم قوله الحي
القيوم المتوحد بالامور عبادة القائم بكل حركة وسكون والمتجلي
لكل عين وناظر الملتقط الى عين الحيوة القائم القيوم
بنائه والاشياء قايمة به لا تاخذه سنة ولا نوم لانه
احد لا يرهقه غفلة وصمد لا تعتريه علة وعزيز لا يقاربه
ذلة وجبار لا تميزه عزلة وفرد لا يضمه جثة وونر لا يحده
جهة وقدير لا يلحقه آفة وعظيم لا تدركه مسافة تقدس
من جلال وجلال الجلال وسناؤه بهاء وبهاؤه سناؤه
وازله ابده وابده سرمد وسرمد قدمه وقدمه
وجوده من ذي الذي يشفع عنده الا باذنه ومن
ظن انه يتوسل اليه باستحقاق او عمل او تذلل او امل
او قرب او نسب او حلة او سبب فالظن وظنه والخيل
الجمل مالفه والغلط غالبه والبعد فصاراه حمايق
من ذي الذي يشفع عنده الا باذنه حذيه قلوب
عباده اليه تيه العاجل والآجل قال الواسطي لم يجعل
الى نفسه وسيلة غير نفسه كما لم يعلم الا هو وقال ايضا
من تزين بالاخلاص والوصلة في المحبة توسل بصفاته
الى من لا وسيلة اليه الا بصفاته قال الله تعالى من
ذا الذي يشفع عنده الا باذنه والى الشفيع الى من لا

خلاله هي

بما شاء
یسمعه غیره ولا یحجبه سواه ولا یحیطون بشیئ من علمه الا
لما شاء یعنی من معلوماته واذا تقاصرت العلوم
عن الاحاطة بمعلوماته الا باذنه فای طمع لها فی الاحاطة
بذاته حقه فانی یجوز الاحاطة علیه وهو یقلع فی
عزة المدد کما یذکر بعد من کفر بالطاغوت فقد تعلق
کل احد بما یشغله عن ربه ویؤمن بالله فقد استمسک بالایمان حیث
القلب بالاستحقاق یقف من کفر بالطاغوت فقد انقطع عن
کل ما سوی الله وفی الجملة ان من لم یتبرأ من الکل لا یصح
له الایمان بالله فقد استمسک بالعروة الوثقی فحاصل
قیل العروة الوثقی لا اله الا الله وقیل العروة الوثقی کلا
محمد رسول الله ولی الذین آمنوا الطایف الولی
بمعنی المتولی لامورهم والمتفرد باصلاح شؤونهم ونظائر
یصح ان یکون الولی علی وزن فعیل بمعنی المفعول
فالمؤمنون یتولون طاعته وکلاهما حق فالاول جمع
والثانی فرق کل جمع لا یکون مقیدا بفرق وکل فرق لا
یکون مؤیدا بجمع بجمع وذاک خطاء وصاحبه مبطل والایة
یحتمل علیهما جمیعا الملتقط یقال الولی بمعنی المتولی
الولی بمعنی القریب الولی بمعنی الحبیب الولی بمعنی
السید والمعانی کلها جمع فی قوله تعالی الله ولی
الذین امنوا والذین کفروا اولیاؤهم الطاغوت
ما استهوتهم من دواعی الکفر یخرجونهم من النور
الی الظلمات باستیلاء الشبه علی قلوبهم فیجددون
الربوبیة یخرجهم من الظلمات الی النور حقایق

Marfat.com

قال النوري يخرجهم من ظلمات العلم الى نور المشاهدة
لانه ليس المعاين كالخبر وقال الجنيد يخرجهم من
ظلمات اوصافهم الى نور صفاته وقال ايضا من
ظلمات افعالهم الى انوار صفاته وقال ابن عطا يخرجهم
من صفات نعمهم بصفته فتدرج صفاتهم تحت
صفاته كما اندرجت اكوانهم تحت كونه وخلقهم
عند ذكر خلقه فيصير قائما بالحق مع الحق للحق
لطايف آلاء تتلى الذين حاج ابراهيم في ربه
الاية لطايف حجل الحق سبحانه لاعدايه عقوبة الفرقة
قبل ان يعافيهم بالجمعية وهذه العقوبة اشد اثرا
في التحقيق لو كان لهم عين البصيرة واذ قال
ابراهيم رب ارني كيف تحيي الموتى لطايف
قيل كان له في طلب زيادة اليقين فاراد ان يقرن
حق اليقين بما كان له حاصلا من عين اليقين و
قيل استحاب خطاب جهته المقالة حتى قال له الحق
سبحانه اولم تؤمن فقال بلى كنت اومن ولكن
استشفت الى قولك بي اولم تؤمن فان يقول بلى
اولم تؤمن بتطمين قلبه فالمحب ابدا يحتهد في ان
يحل خطاب حبيبه على اتم وجه اكمل وقيل
انه طلب رؤية الحق سبحانه ولكن بالرمز والاشارة
فمنع منها بالاشارة بقوله فقال واعلم ان الله عزيز
حكيم وان موسى عليه السلام انما سأل الرؤية جهرا
فقال ارني فرد بالجهر صريحا فقال لن تراني وقيل انما

صفات نعوت

Marfat.com

طلب حیوت قلبه فاشیر علیه بان ذلك بذبح هذه
الطیور ومنها الاشارة الی فی الطیور الاربع الطاوس
فالاشارة الی ذبحه نفی زینة الدنیا وزهرتها والغراب
لحرصه والدیك لشبقه والبط لطالبه لذته ولما
قال ابراهیم رب ارنی کیف تحیی الموتی قیل له
وما لها کیف تذبح الحی یعنی اسمعیل علیه السلام مطالبة
مطالبتك فلما وفی بما طولب منه وفی الحق سبحانه بحکم
ما طلب وفی هذه الآیة رخصة لمن طلب زیادة
الیقین من الله سبحانه فی حال النظر ویقال ان ابراهیم
اراد احیاء القلب بنور الوصلة بحکم التمام فقیل له
اولم تؤمن یعنی اما تذکر حال طلبك ایانا حین کنت تقول
لکل شیئ رایته هذا ربی فلم تدر کیف تبغتك الهدایة
للغایة فکذلك تو فصلك الی ما سمت همتك والاشارة
من هنا ان جموع القلب لا تکون الا بذبح هذه الاشیاء
یعنی النفس فمن لم یذبح نفسه بالمجاهدات لم تحی
قلبه بالله وفیه اشارة ایضا وهو انه قال فخذ
بلك هذه الطیور وفرق اجزاءها ثم ادعهن یاتینك
سعیا فما کان منذ نوحا بید صاحب الخلة قطعا مفرقا
فاذا ناداه استجاب له کل جزء مفرق کذلك الذی
فرق الحق وشعثه فاذا ناداه استجاب شعث
ولوائك فوقی تزبر ودعوتی لاحبت صوتك وللعظام رمات
رمایب "انی یحیی هذه الله بعد موتها حقا یقین
قبل من نادی ابراهیم علیه السلام احیاء الموتی فی غیره

للعری

وأرى عزيزا في نفسه فيقال لان الخليل تلطف في السؤال
فقال ارني فاري العين الغير وتعجب عزيز من القدرة
واخرجه بلفظ اني يحيي فاري في نفسه ليتيقظ عنه
التعجب في القدرة الا ترى انه ختم قصته بالايمان بالقدرة
اعلم ان الله على كل شيء قدير وختم قصة الخليل
بلفظ العزة والحكمة رب ارني كيف تحيي الموتى الآية
حقايق قيل انه كان طاوس والبط والغراب و
الديك والمعنى فيه ان الطاوس اشبه الطير بزينة
الدنيا والغراب احرص الطيور والبط اثقلها مشية
والديك اشد شهوة فكانه يقول اقطع عنك
زينة الدنيا والمفاخرة بها والحرص عليها وعلى
الرزق فيها واثالة الشهوة فيها حتى تنال حقيقة
الايمان فاذا اسقطت من نفسك هذه الخصال
حلينك بصفتي في احياء الموتى فتدعوهن فيجئنك
سعيا اليك لانك في ذلك الوقت فانيا عن
صفاتك فانما دعوتهن بصفته الذي حليتك به
قال بعضهم هنا سوال على شرط الادب كيف
اقتضى لي على احياء الموتى بيد هلبة ولم تومن قال
بلى ولكن ليطمئن قلبي والطمانينة لا يكون الا ضد
الشك فقال بعضهم اراد ان يصير له علم اليقين
فقال بلى ولكن اسال مشاهدة الغيب قال سهل
سال كشف غطاء العيان ليزداد نور اليقين يقينا
وقال بعضهم اذا سكن العبد الى ربه اظهر الله له

قوله

فاعلم من الکرامات ما اقوله احیاء الموتی قال الله لابراهیم
علیه السلام خذ اربعة من الطیر فصرهن الیک الملتقط
وفی قوله ثم ادعهن یاتینک سعیا اشارة الی ان من
ذبح نفسه بسکاکین المجاهدات یحیی قلبه بانوار
المشاهدات یعود الیه صفات نفسه ولکن بدهایه
کما قال بعض المشایخ النهایة الرجوع الی البدایة کان
مغلوبا فصار غالبا کان اسمه اسیرا کان عبدا فصار
حر الکان فاجرا فصار برا کان موصوفا بالاوصاف
الذمیمة صار موصوفا باکمال الحمیدة کان متعدیا فصار
معتدلا کان ظالما فصار عادلا رب ارنی کیف تحیی
الموتی الملتقط. یقال سال ابراهیم علیه السلام من
ربه تعالی کیفیته احیاء الموتی مشاهدة وعیانا ای
کیف یحیی الموتی بعدان صارت رمیما ترابا وخلقت
من جلدها وجسدها دواب مختلفة واکلتها الحیوانات
المختلفة کالغراب والثعلب وغیرهما من الحیوانات
الکثیرة وصارت الموتی جزء الها وبعضها فکیف یعلم
ذلک الجزء من ذلک الحیوان وقد صار ذلک الجزء
عینها فقال الرب تعالی اولم تومن ای تستجهل من
قدرتی ان اخذ جزءا صار جزء ذلک الحیوان بقدرتی
فقال بلی اومن ولکن اریدان اری مشاهدة العیان
فقبل خذ اربعة من الطیر فصرهن ای اجعلها بالدق
جزء کل واحدة مختلطا ممتزجا بجزء الاخر حیث
لایدرک حسک وانت لا تفرق جزء بعض من البعض

فقط

ففعل ذلك ابراهيم ورأى بمشاهدة العيان ان تلك
الاجزاء صارت واحدة حيث لم تختلط ولم تتعرف
بعضها من بعض فكانها واحدة فاذا دعاتلك الحيوانات
جائت عنده على صفتها كما كانت من قبل ان تذبح
وجعل بعضها بعضا اخر فتيقن ابراهيم ان الله على كل
شئ قدير وان الله عزيز حكيم ولكن لم يبين كيفية الاحياء
بل اراه شيئا عجيبا عزيبا خلاف ادراك الحس والعقل فكانه
قيل له كما احييت هذا الاحياء ففزعت لذلك الحشر عليه
ليس كل ما يستحيل العقل من حيث نقصانه وعلمه كانت
الالهيات على حسب فهمه ودركه اذ عزيز قادر غالب
بايد برى عن الادراك البتة الذين ينفقون اموالهم
في سبيل الله ثم لا يتبعون ما انفقوا منا ولا اذى لطائف
المن شهود ما تفعله والاذي تذكير لمن احسنت اليه
قول معروف يعني قول الفقير المجرد يرد من يعرض له باظهار
الوفر العذر خير وائم من صدقة المعجب بفعله يا ايها
الذين آمنوا لا تبطلوا صدقاتكم بالمن والاذى الآية
انما يجمل تجميل المنة من الحق سبحانه اما من الخلق فليس
لاحد على غيره منة فان تحمل المن من المخلوقات فمن اعظم
محنة ومن الله اعظم نعمة قال قائلهم شعر
ليس اجلالك الكبا ر بذل ۔ انما الذل ان تجل الصغارا
الشيطان يعدكم الفقر يعدكم الفقر لفقره والله يعدكم
المغفرة بكرمه ويقال يشير عليك بطاعة الحرص ولا فقر
فوقه ويقال يعدكم الفقر بالاجالة على تدبيرك واختيارك

Marfat.com

ويقال يعدكم الفقر تعليق قلبك مما لا يحتاج اليه وبامركم
بالفحشاء اى بالرغبة في الدنيا ويقال بكثرة الامل او
بسبات القناعة ويقال بالنظر الى غيره والله يعدكم
مغفرة منه وفضلا الفضل الموعود في العاجل القناعة
وفي الاجل الثواب ويقال في العاجل للظفر بالنفس و
يقال فتح باب العرفان يوتى الحكمة الاية لطايف الحكمة
ان يحكم عليك خاطر الحق لا داعي النفس ويقال ان يحكم
عليك قواهر الحق لا زواجر الشيطان ويقال الحكمة صواب
الامور ويقال هي ان لا يحكم عليك دعوات البشرية
ومن لا حكم له على نفسه لا حكم له على غيره ويقال الحكمة موافقة
امر الله والسنة مخالفة امره ويقال الحكمة شهود الحق
التسفه شهود الغير حقايق قال ابو عثمان الشيطان يعدكم
الفقر على ترك الدنيا والاعراض عنها والله يعدكم على ذلك مغفرة
منه يوتي الحكمة قال ابو عثمان الحكمة النور المفرق بين
الالهام والوسواس الملتقط للمسئ عنا بان كما للمحسن
ثوابان معجل وموجل واما المعجل فانه محقر ومستخف و
مهان ومن ذي وملام ومبتلى يكون له ناصر ومعين و
معتقد واليه اشار بقوله وما للظالمين من انصار قوله عز
من قايل ان تبدوا الصدقات فنعما هي الاية لطايف الصدقة
بشيا ثلث الصدقة لانها تجانب عن عيب المن والاذي و
دوام لسقوط نظر صاحبها عنها الاستزار في الصدقة ونفي
المتصدق ودوام محو المتصدق عليه وان تخفوها وان
خفتم النظر اليها فان تخفوها وتوتوها الفقراء فهو خير لكم

فانما

فانكم حافظتم طرف الاحتياط وتقال الصدقة حسنة
من الحسنات الجليلة اذا كانت مقرونة بالنية الصحيحة
تبدونها او تخفونها وتقال الصدقة كيف ما يوجد
كان ممدوحا لان فيه ايصال الرحمة في قلب فقير فلذلك
عفى الابداء فيها اذا كانت مقرونة بنية صحيحة ليتلا
يقع التاخر فيها فيخاف ان يقل ان يكون وتيكثر وجوده
فان به يسهل على نفوس الناس البذل والايثار فانهم يقولون
المال شقيق الروح الفقراء الذين احصروا في سبيل الله
لطايف اخذ عليهم سلطان الحقيقة كل طريق فلا لهم
في الشرق مذهب ولا في الغرب مغرب كيف ما نظروا
شعروا سراذقات التوحيد محدقة بهم شعر
كان فجاج الارض ضاقت برحبها على فما تزداد طولا وعرضا
فلا يسلم لهم بنفس واحد مع الخلق وانى بذلك ولا خلق
واذا لم تكن فاثبات ما ليس شرك خفي في التوحيد والفقر
الصادق واقف مع الله بالله ولا اشراف للاجانب
عليهم ولا سبيل للمخلوقات اليهم يظهر في عين الاغنياء في
لبسة سوى ما هم به حقايق للفقراء الذين احصروا في
سبيل الله سئل الجنيد عن الفقر الصادق بمتى يكون
مستوجبا لدخول الجنة قبل الاغنياء بخمسمائة قال اذا كان
الفقير معاملا لله بقلبه موافقا في جميع احواله منعما عطا
بعد الفقر من الله نعمة عليه يخاف على زوالها كما يخاف
الغني على زوال غناه وكان صابرا محتسبا مسدودا باختيار
الله صابرا لدينه كاتما لبره مظهرا للاياس من الناس مستغنيا

بسبب فقرهم كما قال الله تعالى للفقراء الذين احصروا في
سبيل الله الآية فاذا كان الفقر بهذه الصفة دخل الجنة
قبل الاغنياء بخمسمائة عام الملتقط والذين احصروا
في سبيل الله اي احصرهم الاشتغال بالله عن الكسب و
التعلق بالاسباب فانه يورث الصمم والعمى والفقود
من كل حظ ونصيب سمعت شيخي رحمه الله يقول كان
لابي سعيد بن ابي الخير ولم المشاهدة حتى روي عنه
انه اذا دخل عليه وقت الصلوة ينادي في اذنيه الصلوة
الصلوة يرفع راسه عن ركبتيه ويفتح عينيه ويبكي
ويلطم وجهه ويقول بحاره ابو سعيد آن لك ان تحاسبي انت
اي كنت فيم كنت فرجعت عنه وما رجع الا لاداء المكتوبة
عليه فضلا عن الاشتغال بالكسب والاخذ من النصيب و
الحظ لا يستطيعون مرة في الارض حقا يق لا يتركون
لطلب الارزاق تحسبهم الجاهل اغنياء من التعفف قال
ابن عطا سماهم الجهلهم بالغناء والفقر ولتوهمهم ان
الفقر هو قلة الشيء والغنا كثرتها ولم يعلموا ان الفقر
هو الفقر الى الله فالغنا هو الاستغناء به تعرفهم بسيماهم
بطيب قلوبهم ومن حالهم وبشاشة وجوههم ونور اسرارهم
وجولان ارواحهم في ملكوت ربهم وقال النوري تعرفهم
بسيماهم بفرحهم بفقرهم واستقامة احوالهم عند مواردالبلاء
عليهم لا يسالون الناس الحافا قال الجنيد لكلت لسنتهم عن
تسوءك اليك سوال من ملك الملك فكيف من لا يملكها الملتقط
تحسبهم الجاهل اي للبغيّ لاحوالهم لا بصيرة له ولا فراسة الجاهل

يايعرفون به من سيماء وجوههم النفير المنعف لايخلو
من نضارة ورافة كوجوه الاغنياء يحسبهم علم البصيرة
اغنياء من التعفف فانه لايعرف المتعفف من المتكلف
تعرفهم بسيماهم تعرفهم بما يعرفون به من نور البصيرة
والفراسة الصادقة لاشتغالهم بما شغلهم عن
الكيد والسوال مع الالحاح لله بالغيب السموات
حقايق الله الكونان يوميدئما من غير شيئ فمن
اشتغل بهما اشتغل بلاشيئ عن كل شيئ وقال جعفر
من اشتغل بهما قطعاه عن الله من اقبل على الله وتركما
ملكهما الله اياه وان تبدوا ما في انفسكم او تخفوه من
الافعال الظاهرة والاحوال الباطنة قيل في قوله وللمؤ
كل آمن بالله حكما وتسمية والمؤمن موجود والايمان
لطايف وان تبدوا يقال بايديه العبارة وما
تخفيه الارادة الملتقط يقال في قوله عزمن قايل وان
تبدوا ما في انفسكم الاية منسوخة بقوله تعالى لايكلف الله
نفسا الا وسعها قال بعضهم لانسخ في الاخبار الاخروية
ولانسخ فيها اقول نعم كذلك لانسخ في الاخروية
اما انا فاقول وان تبدوا ما في انفسكم الاية وارد
لخواص عباده قال في عوارف المعارف سر الفاحشة
في قلب العارف كفعل الفاعلين لها وقوله لايكلف
الله نفسا الا وسعها لعوام عباده فافهم تعتبر من
الرسول الاية لطايف ويوالا من الملك كلهم من
حيث البرهان وامن الرسول من حيث العيان و

Marfat.com

یقال امن الخائف بالوسایط وامن محمد علیہ السلام بغیر
واسطۃ الملتقط یقال فی قولہ امن الرسول احبارہ
سبحانہ عن ایمان نبیہ وحبیبہ ثم من ایمانہ بنفسہ
امن باتحاد منہ بہ امن بنیابۃ منہ بالاتحاد عبادہ
عن انتفاء الشخص من وجودہ اسما ورسما وبقائہ سبحانہ
فی ازلہ وابدہ حقیقۃ وحقا وکما تحملنا مالا طاقۃ
لنا بہ فی الفوت روی عن قتادۃ مالا طاقۃ لنا بہ
الغلبۃ تا هدی جنین گفته اند ان نار قطعیت است
کہ بحیت ہمہ چیزها را طاقت دارد نار قطعیت را طاقت
ندارد بزرگان دعا کردند یارب فراق ما را دیگر هرچه
خواهی بکن بستی قال جناب حضرت مجلس ذی
النون مصری فی قسطاط مصر فخرت من حضر مجلسہ
سبعون الفا فتکلم ذلک الیوم فی محبۃ اللہ تعالی
فمات احد عشر رجلا فی المجلس فصاح رجل من
المریدین یا ابا الفیض ذات اللہ فاذکر محبۃ المخلوقین
فتاوہ تا وها شدیدا ومد یدہ الی قمیصہ وشقہ
بنصفین وقال آہ خلقت اصواتهم واستعبرت عیونهم
خالفوا السهاد فاذاقوا الرقاد قلیلهم طویل ودموعهم
قلیل احزانهم لا تشقد وهمومهم لا تنقد اسوءهم عسیرۃ
دموعهم غزیرۃ عیونهم فرتخمدا هم الزمان واخفاهم
الامل والحین ۱ سورۃ آل عمران بسم اللہ الرحمن الرحیم
لطایف اختلف العلماء اهل التحقیق فی اسمہ اللہ هل
هو مشتق ام لا فکثیر منهم قالوا انہ لیس بمشتق

[illegible] وهو له سبحانه على جهة الاختصاص الجري في صفة
يجري اسماء الاعلام في صفة يريد الله الا به لطائف
اشار بقوله الف الي فنائه بكفايتك على عموم احوالك
والاشارة من اللام الي لطفه بك والاشارة من الميم
موافقة لجريان التقدير لمتعلقات الطلبة من
الاولياء فلا يتحرك في العلم شيئ ولا يظهر ذرة الا و
هو محل الرضا منهم حتى ان تاويلا لو قال في قوله كل يوم
هو في شان ان ذلك الشان تحقيق مراد الاولياء لم
يكن ذلك ببعيد هو الذي انزل عليك الكتاب الاية
حسن عليه الخطاب فمن ظاهر واضح تنزيله ومن عامض مشكل
تاويله القسم الاول لبسط الشرع واهتداء اهل الظاهر
والقسم الثاني لصيانة الاسرار عن اطلاع الاجانب
عليها فسبيل العلماء الرسوخ في طلب معناه على ما
يوافق الاصول كما حصل عليه الوقوف فمقابل با
لقبول وما امتنع من التاثر فيه بمعادل النكر سلوكا
الي عالم الغيب وسبيل هل الاشارة والكفهم القاء
السمع بحضور القلب فما يسنح لفهومهم من لوائح التعريفا
بنوا على اشارات الكشف ان طويلوا استدامة النشر
وطي السر تحارسوا من النطق وان امروا بالاظهار في النشر
اطلقوا لسان الحق فاذا نطقوا عن نعوت بقات الغيب
فاما الذين ابدوا بنوا لميها بر فمنتضون بشعاع من
شموس القلم ولما الذين البسوا غطاء الريب وعمرا
لطائف التخييل فيتغنمهم بهم الاحوال ينتجم عرام النطق

يطيعون في اودية التلبس فلا يزدادون الا جداً على بعد ونفوراً على شك وما يعلم تاويله الا الله ومن رحد عليه علمه من الله فيكون ايمانهم بلا احتمال لحول ان خواطر التخوين بل من صريحات الظهور وصافيات اليقين واما اصحاب العقول الصاحية ففي صحبة التذكير لوجوه البراهين وسير احكام التحصيل حقايق المقال جعل الحروف المقطعة في القران آيات في الواحدانية والفردانية والديمومية وقيام الحق بنفسه بالاستغناء عما سواه للحي الذي لا يرجع بميت ولا يخبر عنه بالى قال الكتابي في حقيقة الحي الذي به حيوة كل حي فمن لم يحي به فهو ميت اليوم قيل هو منزل العلل عن ذات الادراك او العبارة عنه او الاشارة فلا يبلغ احد شيأ من كنه معرفته لانه لا يعلم احد ما هو الا هو ان الذين كفروا بايات الله قال ابو سعيد باظهار كرامته الله عز وجل لاوليائهم عذاب شديد بتعجيزهم الحق عن هلاك قاسر يزيزهم بكلايته واظهار كرامته على من يشاء من عباده ذو انتقام ممن يجحد ذلك ان الله لا يخفى عليه شئ قال جعفر فلا تطلعن على ليلك فترى في قلبك سواه يمقتك فيسلبك كرامات قال محمد بن الفضل هو سورة الاخلاص لانه ليس فيه الا التوحيد والراسخون في العلم قال بعضهم الراسخ من طلع على محل المراد من الخطاب على ما رفعه قال الواسطي الراسخون هم الذين ردوا علومهم في عين الغيب بتسليم المرفوع عن سائر العلوم وخامتها بالتسليم للعلوم

لطلب الزيادات فانكشف لهم مدخر الخزائن ما تحت كل حرف
حرف من الكلام من الفهم وعجايب الخطاب فنطقوا بالحكم
وقال الخازنهم الذين اطلعوا على هم الخلايق اجمعين قل للذين
كفروا ستغلبون الاية لطايف اخبرهم انهم نعوتهم
حليت الحق في الاجل ولا يكون لهم لذة عيش في العاجل
بالذين يلقون في الاخرة من شدة العقوبة بالحرقة ليس
بوق ما يصيبهم في الدنيا من العيشة عن الله والفرقة ولكن
سقمت البصاير فلم يحسوا باليم العقاب ثم للناس حب
الشهوات الاية لطايف بنه بذكر بعض الشهوات
على ما سواها مما هو في معناها وفي الجملة ما يحجبك عن
الشهود فهو من جملتها واصعب العوايق في هذا الطريق
الشهوة الحقيقة الخفية واداء الطاعات على وجه الاستحلاء
معدود عندهم من جملة الشهوة الخفية ومن المقاطع
المشكلة السكون الى ما يلقيك به من فنون تقريبك
وكانه في حال ما يناجيك ينا غيك فانه بكل لطيفة يصفك
ويطريك وبحتما خدع خافية من ادركته السعادة كاشفه
بالمهود جلاله وجماله لا باثباته في لطيف احواله وما
يخصه من افضاله واقباله والله بصير بالعباد انزله
كل قوم منزله واوصله الى ما هو اهله الصابرين والصادقين
الاية لطايف الصبر حبس النفس وذلك على ثلث مراتب
صبر على ما امر به العبد الصبر عما نهى عنه وصبر على الوقوف
جريان حكمه على ما يريد اما في فوات محبوبك او بحلول ما لا
تستطيعه فاذا تنزهت عن هذه الصفة فان لا يصيبك

Marfat.com

مستقلة او مثال راحة ذلك رضا الاصبر ويقال الصابرون
الذين صبروا على الطلب ولم يتعللوا بالهرب ولم يجتنسوا
من التعب وبحر ولكل راحة فطرب فصبروا على البلوى
ورفضوا الشكوى حتى وصلوا الى المولى ولم يقطعهم
شيء من الدنيا والعقبى والعاذبين الذين صدقوا حتى
في الطلب فقصدوا ثم وردوا ثم صدقوا حتى شهدوا
ثم صدقوا حتى وجدوا ثم صدقوا حتى فقدوا فتن نيتهم
قصودكم ورودكم شهودكم وجودكم خمودكم والفانيين
الذين لازموا الباب فداوموا على تجرع الاكتئاب وتركوا
المحاب ورفض الاحباب صحاب الى ان تحققوا بالاقتراب
والمنفقين الذين جادوا بنفوسهم من حيث الاعمال
ثم جادوا بمليسورهم من الاموال ثم جادوا بقلوبهم بصدق
الاحوال ثم جادوا بكل حظهم والاجل في العاجل والاجل
استهلاكا من المقرب والوصال ثم جادوا بما لقوا به من
الاصطلام والاستيصال والمستغفرين عن جميع ذلك
اذا رجعوا الى الصحو عند الاسحار يعني ظهور الاسفار
وهو فجر القلوب لا فجر يطلع في الاقطار شهد الله انه لا اله
الا هو الآية لطائف ان العلماء يشهدون بصحو عقولهم
والموحدون يشهدون بعد محوهم فهم كما قيل شعر
مستهلكون بقهر الحق قد عدموا ۞ واستنطقوا بعد افناء
فاجرى عليهم ما بدوا منهم سواهم والقائم عنهم بما هم
عليه وبغيرهم ولقد كانوا لكنهم ما كانوا قال قائلهم شعر
كتابي عليكم بعد موتي بليلة ۞ ولما ادر اني بعدموتي اكتب

واولو

واولوا العلم على مراتب فمن عالم نعته ذاق وما بينه وبين
عالم فصفة فضاء تزل ثابتة وعالم يعرف احكام حلاله وحرامه
وعالم يعلم اخبار من عالم يحفظ كتابه ويعرف تفسيره
تاويله وحكمه وتنزيله وعالم يعلم صفاته ونعوته و
يستفرغ جهده في توحيده وعالم لا طاقة له حتى احضر ثم كاشفه
فقهر فالاسم باق والعين تمحى والحكم طار والعبد محق
قال قائلهم شعر بنو حق غلبوا بالحق صرفا فنحت
الحق منهم ملتعا ليت الاشارة من هذا الى
فنائهم عن احساسهم عن علومهم بانفسهم فاما اعيانهم
فالخلق فذوما يقومهم بل وانتهم من احوالهم فسبوقة وذات
الحق لا يتصف بقبول حدثان وصفات ذاته لا تقبل
انفصالا بالغير ولا انفصالا عن الذات تقدس الحق عن كل ضد
وند وصل وفصل وجمع وفرق وغير وخلق وملك وفلك
واسم واثر وعبد وبشر وشمس وقمر وشخص وعين
ان الدين عند الله الاسلام الدين الذي ارتضيه والاسلام
لما يفسرهما الله الا به فيتل بيني قوله واولوا العلم ان
العلماء ثلثة عالم بامر الله واحكامه فهم علماء الشريعة
وعالم بالله بصفاته ونعوته فهم علماء السنة وعالم به
وباسمائه فهو العالم الرباني قال ابو يزيد يوما لاصحابه
بقيت البارحة الى الصباح اجهد ان اقول اشهد
ان لا اله الا الله ما قدرت عليه قيل ولم قال ذكرت
كلمة قلتها بيني صبياني حلتني فحلفت ثلاث الكلة
فمنعتني من ذلك واعجب ممن يذكر الله وهو منصف

Marfat.com

بشيء من صفاته وقال ابن منصور لرجل اتشهد بي
الاذان قال نعم قال الحديث من حيث وجدت في شهادتك
حين شهدت لله ولرسوله ولم يفرق بينهما حتى
يشهد بالله بالتعظيم والرسول بالبلاغ والتسليم عند
ذلك تاهت الاسرار فيما وراء الغير ولاعبرة وقيل
لايصل اليه الشهادة لله كما شهد لنفسه حتى يصل
الى الفاقة الكبرى وقيل وما الفاقة الكبرى قال حتى
يعلم انه لايصل اليه الا به ولا ينجو منه الا به قيل للشبلي
ايتقول الله ولا يقول لا اله الا الله فانشد يقول
شتان شمس تغالب فقدها بثبوتها ٭ فاذا اسمحى
الفقد ماذا يغلب ٭ ثم يقال وهل ينفى الا ما يستحيل
كونه وهل يثبت الا ما لا يجوز فقده سئل جعفر
عن هذه الآية فقال شهد الله لوحدانيته وابديته
وصمديته وشهد الملئكة واولوا العلم لتصديق ما
شهد هو لنفسه وقال المزني دخل ابن منصور مكة
فسئل عن شهادة الذي يستحق بالوحدانية وعن
التوحيد تكلم به حتى نسينا التوحيد فقلنا هذا
اليق بالحق فقال هذا يليق به من حيث رضي به نعتا
لنفسه ولا يليق به وصفا ولا حقيقة كما رضي بشكرنا
بالنعمة فانى يليق شكرنا بنعمة وقال ما دمت
تشير فلست بموحد حتى يستوي الحق على اشارتك
بافنائها عنك فلا يبقى مشيرا ولا اشارة العزيز
الممتنع ان يلحقه توحيد موحد او صفة واصف الا

على

على جهة الامر به الحكيم فيما شهد به لبنة الملتقط
يقال العزيز اى قل من وصل به من قومهم عز
الطعام بالبلاد اذا قل ويقال العزيز الذى
لا يكون به الوصول البتة من وصف الواصفين كما يصل
بعضهم من قومهم اريض مزاد لم يستقر عليها ٥
الاقدام والعزيز الغالب كما قيل والله غالب على امره
من قومهم عزيز عليهم اذا غلب وهو الغنى عن الاحاطة
بالاشياء ان الدين عند الله الاسلام قال جعفر اسلم
قلبه صاحبه من وساوس الشيطان وهو جبر النفس و
عذاب الاخرة تعز من تشاء الاية لطايف تعز من تشاء بمعرفانك
بعرفانك وتذل من تشاء بجحدانك وتعز من تشاء
بان توسنه بك وتذل من تشاء بان توحشه عنك
الملتقط في قوله تعز من تشاء من مقالات شتى
يقال تعز من تشاء بالقناعة وتذل من تشاء بالحرص
وطلب الزيادة على الكفاية ويقال تعز من تشاء بالتجلى
وتذل من تشاء بالاشتار ويقال تعز من تشاء بالتجلى
على النعت التمثل وتذل من تشاء بالتمثل بوصف
او بمضى الرجل على حسبه ليلام ويرجم ويقال تعز
من تشاء بالاتحاد بك وتذل من تشاء بتقاعد نفسه
قادر ما قلت بكيف للطالب الفطن نعلى هنا ما بين
سمى ليلى العزيز بما هو بنسب الى الضلال فيقال
ويقال يزيل الملك من تشاء بازدراعك وتنزع
الملك ممن تشاء بان تربط قلبه بمخلوق الملتقط

ويقال الفتح ايضا بنزع من يشاء الاغناء وما هبته فقوله
الشيخ ربط القلب بخلوق لا يمضى بلى ما قلبه فيقال
ينزع الملك ممن تشاء اعطى واحدا شيا من عرفانه وتجلياته
ثم ينزع عنه فتولج الليل فى النهار حينئذ يغلب سلطان
ضياء التوحيد فلا يبقى من اثار النفس وظلماتها شيء
وتولج النهار فى الليل حينئذ كان شيء من القلب كشفت
او كان الليل دام وكان الصبح فقد وتخرج الحى من
الميت حتى كان الغرة لم تكن وعهدا لوصال رجع فينا
وعود القرب صار طريا الملتقط قوله تعالى تولج الليل
فى النهار وتولج النهار فى الليل اى يثبت الفناء سببا فى
عين البقاء والبقاء فى عين الفناء فان من نفى ليس هو
الا النفى فمن نفى فى ليس هو الا الذى يبقى البقاء بالله
هو الفناء فى الله والفناء فى الله هو البقاء بالله قال
المفسرون تعاقب الليل والنهار عبارة عن ايلاج كل واحد
منهما فى اخته وهنا مجازا وما تخرج الميت فى عين وتخرج
الميت من الحى حتى كانه شجر الميت من اوراق شوكا وانهر
شوكا وكان اليابس لم يكن خيرا ولا ثمرا لميتا كما اخرج
كنعان من صلب نوح والنوح النبى حى بالله سبحانه فاخرج
منه ما كفرا بالله وانكره وهو الخارج من اليوم الميت
كالشوك واخرج من اذر ابراهيم وهو الخارج الحى من الميت
فتقلب اقبالهم وابصارهم كما ليوسوا به اولا بترة
وترزق من تشاء بغير حساب لعله يصل حصة لكله ولا يجد
كلا من حيث وكانت فيل فتح واخذ من اذ طرب

بجنة وسلعانه كرامات لحظائر فرات واجناس فعالة على
التفضيل لا يحصر لسانه وكلياتي على استقصاء كنهه
عبارة ولا ابيان ويقال الملك اطلاق لفظ الملك يحكى
على البشر حقيقة لا يصح الا في الحقيقة من لا يشغله شيء
بالا لتفات اليه عن شهود من هو الملك على الحقيقة
لفظة بغير حساب يدل على الكثرة حيث لا تحمل تلك
الكثرة فيه الحساب بغير حساب اي بغير حساب وايضا يقال
بغير حساب لانه لا يحاسب المرء يوم القيمة بمرزوقه قال
اللهم مالك الملك حقا يوتي قال ابو عثمان الملك الايمان
وهذا دليل على ان الايمان لا يتحقق على محق الا بعد الكشف
والسلامة فيه الا نقلاب الى ربه فربما يكون عارية وربما
يكون عطاء وقال محمد بن علي المعرفة تعطى من تشاء
من عبادك وتمنعه عمن تشاء وقال الواسطي في قوله قل
اللهم مالك الملك تؤتي الملك من كان ملكه قلبه وجوارحه
كي لا يظلم من شر سرها وقال السبلي في قوله تعالى تؤتي
الملك من تشاء الملك الاستغناء بالمكون عن الكونين
لا يتخذ المؤمن الكافرين اولياء من دون المؤمنين الا تبيع
السلطان بقيت من حقائق الايمان الموالاة في الله والمعاداة
في الله وقيل من تشوبه الهجران والاعراض من الكفار
نفسك فانها مجبولة على المجوسية حيث تقول لي ولي
وسيف قال الله تعالى يا ايها الذين آمنوا قاتلوا الذين
يلونكم من الكفار وان الايمان في هذه الطريقة مزيد من
الكيان لا ايمان لهذه الطريقة من العوام وان كانوا

Marfat.com

قد بلغوا في الزهد والورع مبلغا عظيما فليس بأهل لموالاتك
والتكلم بشكل ليق قال الله تعالى ومن يفعل ذلك
فليس من الله في شيئ صحبة الحق سبحانه وقربه لا يكون
تقرب بصحبة الاضداد ويحذركم الله نفسه هنا خطاب
للعوام من اهل المعرفة ويقال ويحذركم الله ان
يكون عندكم انكم وصلتم فان خفايا المكر تغري الاكابر
ويقال ويحذركم الله ان يجري في وهم واهلا نه يصل
اليه مخلوق او يطاء بساط العز قدم همته بشر حلت
الاحدية وعزت وان من ظن انه اقربهم اليه ففي الحق
انه ابعدهم عنه والله رؤف بالعباد ويقال اقناهم
بقوله ويحذركم الله نفسه ثم احياهم وابقاهم بقوله
والله رؤف بالعباد حقا ينزل لا يتخذ المؤمنون الكافرين
اولياء سئل ابو عثمان عن هذه الاية قال لا ينبسط سني
الى مبتدع لفضل عشيرة ولا لقرابة نسب ولا تلقاه الا وجهه
لكاره فان نعل شيا من ذلك فقد احبت من ابغضه الله
وليس يوالي الله من لا يوالي اولياءه ولا يعادي اعداءه
ويحذركم الله نفسه قيل هل يهوا الا اثبات وليس اليه
من ذلك شيئ وانما هو ايقاع النفيه للسرايز ويتيقظ القلب
من الكمون الرعونة وخلوصه من وساوسه قال ابو عطاء
في هذه الاية امر بطلب نور الادني عن طلب نور الاعلى
وا قول لا وصول الى النور الاعلى لمن لم يستدل بالنور
الادني ومن لم يجعل السبيل الى النور الاعلى بالتمسك بادا
صاحب النور الادني ومتابعته فقد عمي عن النورين

يحبوا

Marfat.com

جميعا والبس ثوب الاعتزال الملتقط النور الادنى تجليه
بنعت التمثل والنور الاعلى ظهور الذات كما هو هو و
يقال النور الادنى تجلى انتزاء حجاب والحجاب هو
خلق من خلق فانتزا وهو انتزى لكن ليس عينه ويقال
النور الادنى تجلية فجاءة وبغتة ثم يبقى والنور الاعلى
تجلى فانتزى يبقاء حيث لا يحجب البتة وهذا مقال لا
يليق بالكشف اللهم ارزقنا شطيبة منه والله اعلم
والله رؤف بالعباد قال ابن عطاء هم رحمة للعباد اجمع
بهم وكافرهم وبرهم وفاجرهم وخص رحمة الرسول لوقوعه
على المؤمنين من سواهم قل ان كنتم تحبون الله الاية
لطايفه وشرط المحبة ان لا يكون فيها خط بحال فمن
لم ينفق عن خطوظه بالكلية فليس له من المحبة شرطية
ويقال شرط المحبة المتناء كليتك عنك لاستهلاكك في محبوبك
قال قايلهم شعر فان الحب توجيب حتف مذرف العين
بالبكاء وتخريب حتى لا تجيب بنا دياهم المحبة توجب
الاعتكاف بحضرة المحبوب بالسر يقال احب البعير اذا استناخ
فلا يبرح بالهرب والحب حرفان حاء وباء فالاشارة بالحاء
الى الروح والاشارة في الباء الى البدن فالمحب لا يدخر
عن محبوبه لا قلبه ولا بدنه فان الله لا يحب الكافرين
لم يقل العاصين بل قال الكافرين فليس الخطاب ان يحب
المؤمنين وان كانوا عصاة حقايق قبل المحبة بموالاة
محمد صلى الله عليه وسلم في اقواله وافعاله فاذا بذل الامان
خص به لان الله تعالى قرن محبته باتباعه وقيل المحبة

وهنا

منطيبة

لا يحب
الكافرين

... على جميع خلقه وقال ابو يزيد البسطامي
احببت الله بحق لغضب نفسي والبغضت اليّ حتى احببت
طاعة الله وتركت ما دون الله حتى وصلت الى الله و
اخذت في الحق بالتوجه على المخلوقين فاشتغل بخدمة كل مخلوق
وسهل الانبساط كي ما علامة المحبة قال ان تكون قليل العادة
دائم الفكر كثير الحزن لما جرا لصمت لا يصرفك نظر ولا يسمع
اذ لغو دي ولا يحزن اذا اصيب ولا يفرح اذا اصاب ولا يحب
احدا كلا يرجوه وسئل يحيى بن معاذ عن حقيقة المحبة قال
المحب لا يزيد بالبر ولا ينقص بالجفوة وقال ابن منصور حقيقة
المحبة قيامك مع محبوبك بجملة وصفاتك فالاقصاء
ما وصفه وسمعت السلامي يقول اشتقت المحبة من حبة
القلب وحبة القلب عين القلب وهو مثل ان يقع المحبة
في الاربعة فيثبت الملتقط بعد المحبة بين الحشية
بين القلب والمحبوب وسميت محبة كانت بوجه من الوجوه و
حاشا الجنسية بين الممكن والواجب تعالى فليعلم ان
كل ممكن له وجود فيعلم منه اليه من حيث هو ممكن
حادث فان ذاته ليس يقتضي وجوده له منه اليه تعالى
من حيث ايجاده وابقاءه وهو ازلي ابدي فمحب الله
ليس هو محبوبه بل هو تعالى احب بفضله فصح قول القائل
ما احب اسم الله والمحبة هي القلب والارادة للشيء
بما فوقه وكلهم للميل اما للقلب او العقل او الطبع مع
شدة الانهمار ان يجمع الهمة عناية باسباب الوصول
اليه بحيث ما تنهاه عما ينهاه عنه الا تناهي

یر ممکن لان البشریۃ لا تزول والا یۃ لا تعدم فا لحیرۃ فی
کالوضح للمقالب واللاحوال کالسرائر والواح والتجلیات کالحفی
للاسرار قل ان کنتم تحبون اللہ الا یۃ یقال ان کنتم تریدون
ان تسلکوا مسلک احبائہ تحققوا ربتہ المحمودیۃ کما تشعرنی
ا سلکوا مسلکی بیراد تفعت تلک الرتبۃ وھی معنی قولہ
یحببکم اللہ ان اللہ اصطفی ادم حقایق قال النفراباذی
یعنی ان اللہ اصطفی ادم اذ انظرت الی ادم بصفۃ فقیہ
نظرت بقولہ وعصی ادم واذا نظرت بصفۃ الحق لقیتہ
بقولہ ان اللہ اصطفی وما ذا یرتئر العصیان فی الاصطفاء
للہ ان اللہ اصطفی ثم قال الواسطی الاصطفاء قایم بالحق
والمعصیۃ اظہار البشریۃ وتوبتہ اعجب منہ لانہ من نفسہ
الی نفسہ رجع اذ قالت امراۃ عمران رب انی نذرت
لک ما فی بطنی محررا الایۃ لطایف المحرر الذی لیس فی
رق شیئ من المخلوقات تتقبلہا ایتہا لیقبول حسن
ویقال القبول الحسنۃ للغلس ان ربا ھا علی لغت
العصمۃ حتی کانت تقول لہا امونا الرحمن لیمکن ان
کفلہ تقیا کلما دخل علیہا زکریا المحراب وجد عندھا
رزقا ابن / ما مرات القبول الحسن انہا لم تکن توجد الا
یتبعد فی المحراب ومن کان سکنہ وموضع الذی فیہ یتعبد
وھناک یوجد المحراب افذلک عبد عزیز حیث القبول
الحسن انہم یطرح کلہا وشغلہا علی زکریا علیہ السلام
بکفالۃ اذا دخل علیہا زکریا لیتعہدھا بطعامہ وشرابہ
عنایۃ تعالیٰ لیعلم العالمین ان اللہ سبحانہ لا یلیق شغلہ

Marfat.com

اولياء هلى عزه ومن خدم وليا من اوليائه كان فى رق الولى
اوليا لا انه يكون عليه مشقة لاهل الاولياء وفى هذا اشارة
لمن يخدم الفقراء ان يعلم انه فى رق الفقراء لا ان الفقراء
تحت ملكه قوله كلما دخل عليها زكريا المحراب فى لفظه كلما
التكرار وفى هذا اشارة وهو ان زكريا لم يدر تعهدها
وان وجد عندها رزقا بل كل يوم وكل وقت كان
يتفقد احوالها لان الكرامات للاولياء ليست مما يجب
ان يدوم ذلك قطعا ويجوز ان يظهر الله ذلك عليهم
دائما ويجوز ان لا يظهر فاكان زكريا يعتمد على ذلك فيتفقد حالها ثم كان يجدد السؤال عنها بقوله يا مريم انى
لك هذا الجواز ان يكون هو اليوم لا على الوجه الذى كان
بالامس فانه لا واجب على الله سبحانه خفايا فقال السورى
حررا من شغلى به وتدبيرى لم يكون معاملا لله تعالى
فيه وحسن اختيارك فى بنيتها نباتا حسنا قال ابن
عطاء احسن النبات ما كان ثمرة مثل عيسى روح الله
ان الله يتبرك بنجى الاباطيخ قيل سمى يحيى لحيوة
قلبه بالله وسيدا السيد من ليس فى رق مخلوق تحرارا
عن اسر هواه ومن كل مخلوق ويقال السيد من فاق
اهل عصره وكذلك كان يحيى عليه السلام ويقال
سيدا لانه لم يطلب لنفسه مقاما فكاشاهد لنفسه قدرا
فلما اخلص فى تواضعه لله بكل وجه رتاه على الجملة جعله
سيد الجميع ويحصن اى معتقا من الشهوات وكفيا
اى قائما بالحق من كفاه كذا اذا قام بما عجز عنه
منعه

منه استصلات بواده الحقايق عن ان يفوته فضل
وهو قائم يصلي في المحراب حقايق قال ابن عطاء منا
منح الله على عبد من عباده حالة سنية الا باتباع الاوامر
والخلاص من الطاعات ولزوم المحاريب وقال الواسطي
وهو قائم بين يدي ربه يصلي بسريرة مجاذبة نفسه وهواه قال ابو
عثمان المحراب باب كل من دخله استراح عن سبب
اغلاق الباب سيدا وحصورا قال ابن عطاء السيد
المتحقق بحقيقة الحق والحصور المنزه عن الاكوان
وما فيها وقال محمد بن الفضل السيد من استوت اليه
عند المنع والعطاء وقال ابن مسعود السيد من خلا
من اوصاف البشرية واظهر بنعوت الربوبية
الملتقط السيد من ساد اهل زمانه باستهلاكه في
احدية ربه وابرئ الاكمه والابرص واحيي الموتى
باذن الله قيل من اشتملت عليه صفات الربوبية وغاب
عن اوصاف الحدث حتى حي بنفسه واجيا بكل شيء
الملتقط انكر الناس ايجاد شخص من انسان من غير
انضمام انسان فاتاه الله قدرة يخلق صورا من
طين كهيئة الطير وينفخ فيه فيكون طيرا حيا طيارا
اظهار الكمال قدرة الباهرة يقال في ذيل قولهم
اني اخلق لكم من الطين كهيئة الطير فينفخ فيه
فيكون طيرا حيا طيارا وايضا قال بعد قوله واحيي
الموتى باذن الله ولم يقل بعد قوله وابرئ الاكمه والابرص
يقال في الكلامين الذين فيهما توهم الالهوهية ثلثا

Marfat.com

قال باذن الله دفعا للتوهم وفي ابراء الاكمه والابرص
ليس فيه لبث الوهم فانهما يبرآن بالدواء ايضا فلا احتياج
لهذه اللبث الذكر ويقال قال في الاولى باذن الله وفي
الاخرى باذن الله ولم يقل في الوسطى مرتبط بالاول
والاخر فلذا حذفت فان الكلامين يدلان عليه
الوسط اعتبار ان اعتبارا بالاول واعتبارا بالآخر
فلذا حذف واكتفى بالاعتبارين جميعا وملء الله
حقائق سبحانه بعض اهل الحقيقة كيف يتبين الملك
الى الله فصاح وقال لاعلة لصنعه وانشد يقول
شعر وينفذ من سولت الفعل عندي ،،
وتفعله فيجبن منك ذاكا اذ قال الله يا عيسى اني
متوفيك ورافعك لطايف الاشارة فيه اي متوفيك
عنك وقابضك منك ورافعك عن نعوت البشرية
ولطهرك باراءتك بالكلية حتى يكون مصرفا يتالنا ولا
يكون عليك من اختيارك شيئ ويكون اسنال التولي
عليك قايما عنك وبهذا الوصف كان يظهر على
يده احياء الموتى وما كانت تلك الاحداث حاصلة
الا بالقدرة جلت الملقدار وهذا معنى قول الواسطي
ويقال لم تلبه عن مطالعة الاغيار ومشاهدة
الانوار والامثال في جميع الاحوال والاطوار ان مثل
مثل عيسى عند الله كمثل ادم ... الى ويقال من تبع
عيسى والقاء شبهه يتعرف ان كثيرا من الاولياء ،،
نعتهم هكذا بعدنا تهم امثالنا موجودون في كل

نزد

Marfat.com

شرب وانکاح ولکنہم یاذرون عنہم فانون بالکلیۃ
والناس یتوہمون کذلک ومن ماتت منہم ویعلم
انہ مات وفنی ویلی ولکن لیس ہنا وقد رفع الی اللہ
سبحانہ انہا المسترشد فی قولنا عود غایب وستر
غامض قل من یفہمہ واللہ اعلم ان مثل عیسی عند اللہ
کمثل آدم خصہما بتطہیر الروح عن التعاسیف
الاصلاب الملتقط زعم قوم فی المسیح انضمام
اللاہوتیۃ وتداخلہا فیہ وہو غلط فاحش وخطاء
مبین فالواجب علیہم ان یقولوا لا الہ الا اللہ
وقال بعضہم بالتخلق والالتصاق ولعمری ہو قریب
من الالتصاق قال اہل التحقیق الذین لم یکن تستغرق
الانوار فی لوح ملکوت السموات سألنا عیسی بن
مریم من خلقت وکیف خلقت فقال علیہم السلام
کنت یومئذ مجردا عن الصورۃ والسمۃ فقال
بعضہم عن الجنس والاسم والصفۃ والجہۃ فصورنی
اللہ تعالی بیدہ فی احسن التصویر عندہ وجعل لی سمعا و
بصرا ولسانا ویدا وقدما فاتفقنی من فوق الحظا
ونادانی من انت یا عیسی فما سمعت کلام تبعتہ
وطربت الیہ شوقا الی ربی فقال ہذا الصوت
اللین اللذیذ ہو الکلام الذی لا یشبہ المخلوق منذ کان
الا فی مستمعہ فانہ الکلام الازلی الابدی لا ینقطع والشوق
الدیمومی المستمدی لا یبعدہم فقلت ای ربی بصبنی
ذلیل وقلبی مضطرب فانظر الیک یا سمیع الدعاء

Marfat.com

فنادانی وعزتی وجلالی لئن تراءنی الا من صبر علی
بلائی ورضا بقضائی ولم یدر باسوائی فقلت
سمعا وطاعۃ یارب انک ارحم الراحمین فحمدت
حمد الشاکرین ودعوت اللہ انی لا یمتزج جنی بالماء
والطین وانسفلی الکلد والمہانین فنادانی عزوجل
سالتنی ما لم یسال احد من العالمین فاعطیتہ ما لم
یعط احد من النبیین والصدیقین والشہداء و
الصالحین فقلت ای رب اکمل نعمتک علی فقال
تعالی الان تتبع محمدا سید المرسلین فقلت و
من محمد یارب فقال مخلوق من الماء والطین محبوب
لرب العالمین اللہم اجعلنی من امۃ محمد فقال سبحانہ لک
سوجب لبیک فاعطیتک ما لم یعط الملائکۃ المقربون
ولا انبیاء المرسلون فالقانی فی بطن مریم بنت
عمران فاودعنی فیہا اما شئت من اللیل ثم تخلط بعضہا
ببعض ولم یمتزج بعضہا ببعض حتی مضت علیہا
ثمانیۃ اشہر فاستہل فاستمر خت من بطنہا کما یولد من مخلوق
من الماء الدافق من بین الصلب والترائب وسمیت
عیسی ابن مریم وقال انا عبد اللہ ورسولہ وکلمۃ اللہ
القاہا الی مریم وروح منہ ما جعت وما شبعت وما
عطشت وما مرضت وما کلت وما شربت وما
نمت وما نکحت وما قتلت وما صلبت ان اللہ کان
علیما حکیما ولکن شبہ لہم وخیل الیہم واذا ارسلت
الثلمیۃ [illegible] اذعوا اللہ یستوجب بہذہ التقوی

فاعطیتک

فقلت

التقوی

فاعلم

Marfat.com

فاكل اتباع حبيب حبيبي فساكل واشرب وانكح ويتولدي
ان شاء الله وفي الخيل نخيل يوحنا لقد كان المبتداء
الكلمة والكلمة لدي الله كلام حسن ولكن ينها في تفسيرها
تحريفا وتغييرات وقال محي الدين ابن الاعرابي في
نصوص الحكم خلق عيسى من ماء متوهم من جبريل وماء
متحقق من مريم فوالله لما يقول سبحان مثل هذه الكلمات
من له ادنى ذرة فضلا عن الفطن وهذا الكلام خارج
عن العقل والنقل والشريعة والطريقة والحقيقة
وهذا كلام قريب من كفر اهل الكشف والعيان واصحاب
العلم والايقان وهذا كلام قريب من قول من قال ان
مريم جومعت بالتكلم بالنكاح امر بالسفاح الا انه قال
جومعت حقيقة وعند ابن الاعرابي جومعت خيالا و
هذا الخسران لا نعبد الا الله لطايف لا تطالع بسرك
مخلوقا وكما لا يكون غيره معبودك لا يكون غيره مقصودك
ولا مشهودك وهذا هو تقاء الشرك وانت اول
الاغيار الذين نجب ان لا تشهدهم قل يا اهل الكتاب
تعالوا الى كلمة سواء بيننا وبينكم حقايق قال الواسطي
هو اظهار العبودية عند ملاحظة الصمدية وقال ابن
عطا هو تحقيق التوحيد ولا تؤمنوا الا لمن تبع دينكم
خفايق قال بعضهم الا تفاشروا الا من يوافقكم على
احوالكم وطريقتكم قال الم تغبش في هذه الاية لا تفشوا
اسرارها الى الا الى اهله وقال ابوبكر لا تصدقوا ظهور كرامة
على احد ما لم تتبينوا اوايله وفرايضه ومحافظته على

ظاہر المشرعۃ وفی بعض التفاسیر فی قولہ تعالی ولا یتخذ
بعضکم بعضًا ارباباً ومن الفضیل لا ابالی اطعت مخلوقا
فی معصیۃ الخالق وصلیت لغیر القبلۃ خفایق
قال الواسطی صفی النبی صلی اللہ علیہ وسلم وخلصہم
فاختارہم مسبعین الذین بایعوا لیلۃ العقبۃ ثم
صفی هؤلاء فاختار منهم عشرۃ فقال هؤلاء فی الجنۃ
ولا ابالی ومدح کل واحد منهم بمدحۃ وحدا هم علیہ
ثم صفا بہم فاختار منهم اربعۃ فجعلهم خلفاء من بعدہم
ثم صفا فاختار اثنین فقال اقتدوا بالذین من بعدی
ابی بکر وعمر ثم صفا واختار واحدا فقال لو وزن ایمان ابی
بکر بایمان اهل الارض لرجح بهم فتاہ من الاصل فقال لو
کنت متخذا خلیلا غیر ربی لاتخذت ابا بکر یختص برحمتہ
من یشاء لطایف یختص برحمتہ من یشاء بالفهم
عنہ فیما یکاشفہ من الاسرار ویلقیہ الیہ من فنون
التعریفات خفایق یختص برحمتہ من یشاء قال الواسطی
ان تکون کنت کنت بلا انت ویکون القایم هو لک بنانۃ
ونعتہ وقال ایضا من تجلی لہ ما جوال لیس کمن تجلی لہ بحال
واحد لذلت قال یختص برحمتہ من یشاء ومن اهل
الکتاب الایۃ لطایف اخبرانہم مع ضلالتہم وکفرہم
متفاوتون فی اخلاقہم فکلہم خوانہ بنی اما نۃ الدین
ولکن منهم من یرجع الی سداد معاملۃ ثم وان کانت معاملۃ
من حیث تخفیف العذاب اذ الکفار مطالبون بتفضیل
الفرایع فاذا کانوا بنی کفرهم اقل فی تبا کانوا بالاضافۃ

الآخرين اخف عذابا وان كانت عقوبتهم ايضا مؤبدة
وان فريقا منهم يلوون السنتهم بالكتاب الاية لطائف
الاشارة من هذه الاية اي المبطلين في الدعاوي فمنهم
الطريقة يزينون العبارات ويطلقون ما لا خبر لهم
منه وكلهم بذلك تحقق تلبيسا على الاغبياء والعوام
واهل البلاد البدائية ويوهمون ان لهم تحقيق ما يقولونه
بالسنتهم قال الله تعالى في صفة هؤلاء ليحسبوه من
الكتاب وما هو من الكتاب كذبت ارباب التلبيس و
التدليس تروح قالتهم على المستضعفين فاما اهل
الحقايق فاسرارهم عنهم مكشوفة قال الله تعالى
ويقولون على الله الكذب وهم يعلمون اي يعلمون انهم
كاذبون كذلك اهل الباطل والتلبيس في هذه الطريقة
يتكلمون عن قلوب خربة واسرار محجوبة ونعوذ بالله من
استحقاقها لقت ما كان لبشر ان يؤتيه الله الكتاب و
الحكم والنبوة لطايفة اي ليس من صفة ما اختزناه
النبوة واسطفيناه للولاية ان يدعوا الخلق لنفسه
او يقول باثبات نفسه وحظه اياه لان اختياره اياهم
النبوة يتضمن عصمتهم عما لا يجوز فيجوز ذلك في
وصفهم مثاف لحالهم وانما دعاء الرسول والاولياء
الخلق الى الله سبحانه وهو معنى قوله ولكن كونوا ربانيين
اي انما اثبارهم على الخلق ان يكونوا ربانيين والرباني
منسوب الى الرب كما يقال فلان رقباني وبحياني
وليثي وهم العلماء بالله والحكماء في امر الله القايمون به

Marfat.com

بفنایہم عن بعزاللہ المستہلات حظوظہم المستغرقون فی
حقائق وجودہ عن احساسہم باحوالہم نفسہم ینطقون
باللہ ویسمعون باللہ وینظرون باللہ فہم باللہ یمحو ما سوی اللہ
ویقال الربانی من ارتفع عنہ ظل نفسہ وعاش فی
کنف ظلہ ویقال الربانی الذی لا یثبت غیر موجدہ
ولا یشہد دونہ من المحو والاغیرہ او من غیرہ ویقال الربانی
من ہو محق بانی وجودہ سبحانہ ومحو عن شہودہ فالقایم
عنہ بغیری والمجری لما علیہ سواہ ویقال الربانی لا تؤثر
فیہ تصاریف الاقدار علی اختلافہا الملفظ ہذا
یعنی قول فضل بن عباس الشکلی ویقال الربانیون
الذی لا یستفزہ محنۃ ولا تہزہ نعمۃ ہو علی حالۃ واحدۃ
فی اختلاف الطوارق ویقال الربانی الذی لا یتاثر
بورود وارد علیہ فمن استعطفہ رقۃ قلب او استمالۃ
وہجوم امر او تفاوت عندہ احطار حادث فلیس بربانی
الملفظ ہذا یعنی قول الجنید ویقال الربانی ہو الذی
لا یبالی بشیئ من الحوادث بقلبہ وسرہ وان کان لا
یقصر فی شیئ من الشرع بفعلہ لا یامرکم ان تتخذوا الملئکۃ
والنبیین ارباباً لطایف ویقال یامرکم بتوقیرہم من
حیث الامر والتشریع وبتحقیر قدر الخلق بالاضافۃ
الی الربوبیۃ ایامرکم بالکفر بعد اذ انتم مسلمون ایامرکم بانبات
الخلق بعد شہود الحق ویقال ایامرکم بمطالعۃ الاشکال
وبنسبۃ الحدثان الی الامثال بعد ان لاح فی اسرارکم
انوار التوحید وطلعت فی قلوبکم شموس التفرید کونوا
ربانیین

Marfat.com

ربانيين بالطين
ربانيين خفايق قال ابن عطا جذبهم بهذا من الاختيار
الى الاختيار بالحق وقال الشبلي في قوله كونوا ربانيين
اخرجهم عما خايلهم به من العبودية ثم استحق علم الربانية
والربانى الذى لا ياخذ العلوم الا من الرب تعالى
ولا يرجع في بيانه الا اليه الرب جل وعلا وقال سهل
الربانى هو العالم بالله والعالم بامر الله والمكاشف
لربه في العلوم الذى غيب عن غيره وقال الحرري كونوا
ربانيين اى ساعين من الله ناطقين بالله وقال الواسطي
في هذه الاية لان يكون اين الازل والابد خيرات وحسنات
بث من ان يكون ابنا للماء والطين الافعال فالاحصاء
والعدد ولا يامركم ان تتخذوا الملايكة والنبيين
ارباباً قال الواسطي في هذه الآية ولا يخطرن باسراركم
تعظيمهم والا الفكر في معانيهم واعلموا انما هي ربوبية
تولت عبوديته سمعت ابا الحسن الفارسي يقول
سمعت ابن عطا يقول اياك ان تلاحظ مخلوقا وانت
تجد الى ملاحظة الحق سبيلا وقال ولا يامركم ان تتخذوا
الملايكة والنبيين ارباباً اى لا يامركم بالكفر اى بالتوسل
الى من لا وسيلة له الا اليه افيغرد بن الله خفايق
قال الواسطي من تمسك بغير الوحدانية فهو بغير الواحد
فهو بعيد من عين الحقيقة وله اسلم من في السموات
والارض طوعا وكرها ومن يبتغ غير الاسلام دينا الاية
لطايف من سلك غير المحمود تحت جريان حكمه سبيلا
زل قدمه في وهذه من المغاليط الابدية لقعرها ويقال

من لم يقر عن شهود الكل لم يصل الى من به الكل خفايون
قال مجاهد في هذه الاية من لم يقيد افعال بالسنة لا
يقبل منه عمل وقال سهل امن التفويض ان الذين كفروا بعد
ايمانهم لطايف الاشارة منه ان الذين رجعوا الى
احوال العبادة بعد سلوكهم طريق الارادة واثروا الدنيا
ومطاوعة الهوى على طلب الحق سبحانه ثم انكروا على
اهل الطريقة فازدادوا بذلك وحشة ظلماتهم لن تقبل
توبتهم اولئك هم الضالون عن طريق الحق فانه لا تقبل
الامانة بعد ظهور الخيانة وعقوبتهم انهم على مر الايام لا
يزدادون الا نفرة قلب عن الطريقة ولا يتحسرون على
ما فاتهم من صفاء الحالة ولو انهم رجعوا عن امرارهم لقبلت
توبتهم ولكن الحق سبحانه اجرى سنته مع اصحاب الفترة
في هذه الطريقة اذا رجعوا الى اهل احوال العادة ان
لا يتاسفوا على ما ضى فقاتهم قال الله تعالى ونقلب
افيدتهم الاية فان المرتد عن الاسلام اشد عداوة
للمسلمين من الكافر الاصلي وكذلك الرجوع عن هذه
الطريقة اشد انكارا لها واكثر اعراضا على اهلها من
الاجنبي عنها قال الله تعالى ان الذين كفروا وماتوا
وهم كفار فلن يقبل من احدهم ملاء الارض ذهبا
ولو افتدى به ولمحة منه لمن مات بعد
فترته وان كانت له بدايات حسنة فلا يحشر
في الاخرة مع اهل هذه القصة ولو تشفع له الف
عارف بل من كمال المكر معه ان يلقى شبهه في الاخرة

ما يحبون جئتهم معارفون من اهل المدينة انزهوا بخطر
بال اصلا نه ينبغي ان يشفع له لن تنالوا البر حتى تنفقوا
مما تحبون لطائف لما كان وجود البر ذكر فيه من
البتي هي للتبعيض فقال مما تحبون فمن اراد البر
فلينفق مما يحب اي البعض ومن اراد البر فلينفق
جميع ما يحبه ومن انفق محبوبه من الدنيا وجد مطلوبه
من الحق الملتقط هنا يعني قول الواسطي حقايق
قال ابن عطا لن تنالوا معرفتي وقربي حتى تخرجوا من
انفسكم وهمكم بالكلية وقال يحيى العلوي احب الاشيا
البيت روحك فاجعل حيا ثلث نفقة عليك كي تنال
بري لك قال ابو بكر الوراق دلهم بهذه الآية وقال لن
تنالوا البر حتى تنفقوا مما تحبون اي لن تنالوا بري لكم الا
ببركم على اخوانكم والانفاق عليهم من اموالكم وجاههم
ومما تحبونه من املاككم فاذا فعلتم ذلك نالكم بري وعطفي
وانا اعلم بنياتكم في انفاقكم وبركم بما كان منه لي فعالصا
قابلته بلطفه برضى وهنا على وما كان ذلك الرياء والسمعة
فاني اغنا عن الشرك كما روي عن النبي صلى الله عليه وسلم
وقال الجنيد لن تنالوا محبة الله حتى تنفقوا انفسكم في
الله هذا في البر بفتح الباء هو الله الملتفط يقال ما ينال
الكلام لن يصل المرء المحبوب حتى يعرض من كل محبوب
سواه فان محال القلب محال ضيق لا يسعه حبان
قال جعفر لن تنالوا الحق حتى تنفصلوا عما دونه وان كان
من التبعيض فالاشارة في تعليق الاصول على البر المحبوب

Marfat.com

بالاعراض عن بعض المحبوبات لیسهل علی الطالب المحبوب
بالاعراض عن المحبوبات مباشرة رعایة اسباب الاصول الیه
فلعله یرتقی من البعض الی الکل خصوصا اذا التذ بشیء
من حظوظ الوصول الی المطلوب فالمطلوب ترک کل شیء
سواه فداک ابی وامی ایها القایل لله ولاسواه یفی
القوت بذل الطعام افضل من بذل المال وهو احد
الوجهین فی قوله تعالی لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما
تحبون کل الطعام کان حلا لبنی اسرائیل الایة لطایف
الاصل فی الاشیاء ان لاشرع فیها بالتحلیل والتحریم
فما لا یوجد فیه فذلت من الحق سبحانه توسعة ورفق
الی ان یحصل فیه امر وشرع وان الله سبحانه وسع احکام
التکلیف علی اهل النهایة فسبیلهم الاخذ بما هو الاسهل
علیه اتمام ما هم به من احکام القلوب فان الذی
علی قلوبهم من المشاق اشد واما اهل البدایة فالامر
مضیق علیهم فی الوظایف والاوراد فسبیلهم الاخذ
بما هو الاشق والاصعب لفراغتهم بقلوبهم من المعانی فمن ظن
خلاف هذا فقد غلط والاشارة من هذه الایة ایضا فی قوله
تعالی فتنزی علی الله الکذب الی احوال اهل الدعاوی والمغالیط
فانهم یجلون بنفوسهم فینسبون الی الله بواجسها والله
یتعالی عنها وعن عبد یفرق بین الخواطر والهواجس قل
صدق الله فاتبعوا ملة ابراهیم لطایف ملة ابراهیم الخروج
الی الله بالکلیة والتسلیم لحکمه من غیر ان یبقی بقیة
واثبات ذرة فی الحسیان من الاثبات من الحدثان

ترک

شرك في التحقيق ان اول بيت وضع للناس لاية لنظاهر
البيت حجة والعبد مدة فربط المدة بالحجة فالمدد
مع الحجة بيت من طالعه بعين التفرقة عاد بسر خراب
ومن لاحظ حظه بعين الاضافة حظي بكل تقرب واجاب
ويقال سبحانه طهر بيتي فاضافته الى نفسه وقال ههنا ان
اول بيت وضع للناس وفي هذا طرق من الاشارة الى عين
الجمع ويقال الكعبة بيت الحق سبحانه بي في الجهر والقلب بيت
الحق سبحانه بي في السر قال قائلهم شعر لست من جملة المحبين
ان لم اجعل القلب بيته والمقامة وطوافي اجالة
السرية وهو كيف اذا ارادت استدامة فالطايف
تطوف بقلوب العارفين والحقايق يعتكف في قلوب
الموحدين والكعبة مقصود للعبد بالحج والقلب مقصود
الحق بافراده اياه بالتوحيد والوجدان اول بيت حقايق
قال الحسين ان الله تعالى اورد تكليفه على ضربين
عن وسايط وتكليف الحقايق فتكليف بلات معارف
عمن دونه ولم يتصل الا بعد التنزه منها الى الفناء عنها
فمن تكليف الوسايط اظهار البيت والكعبة فقال الله
تبارك وتعالى وتقدس ان اول بيت وضع للناس للذي
ببكة مباركا فاذا صحت منصلا به كنت منفصلا عنه
فاذا انفصلت عنه حقيقة وصلت الى مظهره وواضعه
وكنت ممن سما البيت به متحققا بواضعه مباركا لم يزل
عليه بهمه وطلب الطريقة بن يلي رهبر قال هدى لمن
اهتدى يلي الهادي الملتقط يقال في قوله ان اول بيت

Marfat.com

وضع للناس اول بيت من الحجر والمدر ليتوجه اليه نظام العبد
ويتعلق فؤاده لما لهم لوجود الجنسية بينهما حتى لم يثبت في
باطنه سوى قواعده وبنيانه فيسهل عليه الترقي من
بيت الجهالي بيت السر ثانيا وهو المقصود من وضع البيت
اولا وفيه تعليم وتنبيه للمريدين والمسترشدين فلا بد
للمسترشد من ربط القلب الى ظاهر صورة المرشد وعلى
المرشد ان يامر المسترشد بعبارة او اشارة فيرتقي منه
اليه حتى يكون كمن يتوجه بقالبه الى البيت وبقلبه
الى رب البيت والذي نفس محمد بيده ما ظفرنا بشيء
من معاني القوم الا بالتوجه الى الشيخ يا ايها الفقير هذا
معناه كعبتنا الكبرى البيت الاحمر لطايف مقام ابراهيم
في الظاهر ما تاثر وتقدم وفي الاشارة ما وقف الخليل
بهمته ويقال ان شرف ابراهيم عليه السلام لاثار
الخليل ولاثار الخليل عند الخليل اثر وخطر عظيم ومن دخله
كان امنا لطايف يقال من دخل مقام ابراهيم كان امنا
ومقام ابراهيم التسليم ومن كان مسلما لامره الى الله لم
يسئله اختيارا فاذا لم يسئله اختيارا كان امنا لان ضد
الامن الخوف فالخوف انما يكون على ان لا يحصل ما ارادت
على ما تريد فاذا لم يكن للعبد ارادة ولا اختيار فاي مساغ
للخوف في وصفه ويقال قيل ان الكناية بقوله دخله
راجعة الى البيت فمن دخل بيته على الحقيقة كان امنا
وذلك ان يكون دخوله على وصف الاداب ولا محالة
ادب دخول البيت تسليم الامر الى رب البيت فيتوكل الى

Marfat.com

المعنى المتقدم وان جعلت الاشارة من البيت الى القلب
من دخل قلبه سلطان الحقيقة امن نوازع البشرية وهواجس
غاغة النفس لان من التجى الى ظل الملك لم يتخط اليه المحظور
ويقال لا يكون دخول البيت على الحقيقة الا بخروجك
عنك فاذا خرجت عنك صح دخولك في البيت واذا خرجت
عنك امنت حقايق مقام ابراهيم قال الحسين بن الفضل
من شاهد فيه مقام خليل فهو شريف فيه مقام ومن شاهد من مقام
الحق فهو اشرف وقال محمد بن علي الترمذي مقام ابراهيم هو
بذل النفس والمال والولد رضاء خليله فمن نظر الى المقام ولم
يتحمل ما تحلى به ابراهيم عليه السلام من النفس والمال و
الولد ولم يسلم فقد بطل سفره وحجه خانت رحلته ومن
دخله كان آمنا قال النوري من دخل قلبه سلطان الامتلاء
كان آمنا من هواجس النفس ووساوس الشيطان وقال ابن
عطاء ومن دخله كان آمنا من عقابه ولله في الدنيا ثواب
وعقاب فثوابه العافية وعقابه البلاء فالعافية ان
تتولى عليك امرك والبلاء ان يكلك الى نفسك وعن
جعفر بن الصادق محمد في قوله ومن دخله كان آمنا ومن دخل
على الصفة التي حفها الانبياء والاولياء والاصفياء صار
آمنا من عذابه كما امن الملتقط يقال من دخل بيت الحرس
كان آمنا من الشرف دخل بيت الله مجازا ومن دخل بيتا لسر
كان آمنا من القطع والهجر فانه بيت الله حقيقة ولله على الناس
حج البيت حقايق ويقال حج البيت فرض على اصحاب الاموال
وحج رب البيت فرض على الفقراء فرض حتم تعالى يبتدئ

Marfat.com

الطریق الی البیت ویمنع الحاج عن البیت ولکن لایسد الطریق
الی رب البیت حقایق. قیل لم یخاطب اللہ تعالی فی شیئ
من العبادات عبادہ بان اللہ علیہم الا لحج وفیہ فوایدا حدہا
انہ لیس من العبادات عبادۃ یشترک فیہ المال والنفس
الا لحج فاخرج بھذا الاسم وقیل ھو عبادۃ یکثر التعب و
النصب علی مباشرتہ لیکون عونا لہ فیہا مباشرتہ لعلہ ان
یودی ما للہ علیہ فی ذلک وقیل لما کانت فیہ اشارات
القیمۃ من تجرید ووقوف عند ہ قال اللہ علیہا ذلک لتہیئ
باطنک للموقف الاکبر کما ھیأت ظاہرک لھذا الموقف فی
الحج اشارات ولما دخلت علی الشیخ الحجری قدس اللہ روحہ
قال لی الحاج انت قلت انا مع القوم قال لیس فرایض
الحج اربعۃ الاحرام والدخول فیہ بلفظ التلبیۃ قلت
نعم قال والتلبیۃ اجابۃ قلت بلی قال والاجابۃ عن غیر الدعوۃ
سوء الادب قلت بلی فتحققت الدعوۃ حتی تجیب
ثم الوقوف قلت نعم قال واجتہد فانہ محل المباھاۃ انظر
کیف تکون فی الطواف وھو محل القربۃ من الحق فیکون قریبک
منہ بحسب الادب ثم السعی وھو محل الفرار الیہ بالتبری
مما سواہ فایاک ان یتعلق بعد سعیک بعلاقۃ من الدارین
فما فیہا سیئل ذو النون صبر الموقف بالمشعر ولم صبر
بالحرم فقال ذو النون لان الکعبۃ بیت اللہ والحرم حجابہ
والمشعر بابہ قلما ان قصدہ الوافدون اوقفہم علی الباب
الاول لیکون بتضرعہم الیہ اجنی اذن لھم بالدخول اوقفہم
بالحجاب الثانی وھو المزدلفۃ قلما ان نظر الی تضرعہم

Marfat.com

امرهم بتقريب قرابتهم فلما قربوا قربانهم وقضوا تفثهم طهرهم
من الذنوب التي كانت لهم حجابا من دونه فاذنهم بالزيادة
على الطهارة وكيف تكفرون الآية **لطايف** لا ينبغي لمن
اشرق في قلبه شموس العارفين الغفران ان يوقع الفكن
عليه ظله فاذا اذا قيل لنهار من ههنا ادبر الليل من ههنا ومن
يعتصم بالله فقد هدي الى صراط مستقيم **لطايف** ومن
كشف عن سر من غطأ التفرقة تحقق بان لا غير به ذرة او منه
سينة **فهذا** الانسان يعتصم به من يعتصم به منه قال سيد
الاولين والآخرين اعوذ بك منك ومن اعتصم بنفسه دون
ان يكون محجوبا عن حوله وقوته في اعتصامه فالشرك ظنه
ليس بشيء حقايق قيل الاعتصام للمحجوبين ولاهل الحقايق رفع
الاعتصام لانهم في القبضة يا ايها الذين امنوا اتقوا الله
حق تقاته **لطايف** وحق التقوى رفض العصيان وبقي
النسيان وصون العهود وحفظ الحدود وشهود الالهية
والانسلاخ عن احكام البشرية والخمود تحت جريان الحكم بعد
اجتناب كل ظلم وجرم واستشعار الانفة عن التوسل اليه
بشيء من طاعاتك دون صرف كرمه والتحقق بانه لا يقبل اهدا
بعلة ولا يرد احدا بذلة **الملتقط** حق التقوى الثبوت عليه
وما بينه الشيخ يشير الى ثبوت التقوى ويقال حق التقوى خطرة
دائم وجود العز وهذا مما يشتمل جميع ما اشار اليه الشيخ اهلا
واعتصموا بحبل الله جميعا حقايق سئل الجنيد في قوله
تعالى واعتصموا بحبل الله واعتصموا بالله قالت المتصوفة
هو خصوص وعموم اما قوله واعتصموا بالله معناه اعتصموا

Marfat.com

باللہ من الاعتصام بحبل اللہ وقیل اعتصموا بحبل اللہ قال
اجتمعوا علی موافقۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم فانہ الحبل
المامون ولا تفرقوا عنہ ظاہرا وباطنا سرا وعلانا ولا تفرقوا
لطایف التفرقۃ اشد العقوبات وھی قرینۃ الشرک
واذکروا نعمۃ اللہ علیکم ایکنتم اعداء فالف بین قلوبکم
لطایف فکانوا اعداء حین کانوا قایمین بحظوظھم مغرمین
علی ضیق البشریۃ متزاحمین بمقتضی شح النفوس والف
بین قلوبھم بالخلاص عن اسر الکونات ودفع الاخطار من
اسرارھم فصار مقصودھم جمیعا واحدا والف شخص بی
طلب واحد ھم فی الحقیقۃ واحد وکنتم علی شفا حفرۃ
من النار لطایف یکونکم تحت اسر منا کم ورباط حظوظکم
وھواکم فانقذکم منھا بنور الرضا والخمود عند جریان
القضاء وتلک حقاھی المملکۃ العظمی والداھیۃ
الکبری ویدخل فی جملتھا نزلت السکون الی ما سنت
من المناقب والنفی والعقل والمحی والتحصیل والنہی والفرار
الی اللہ عزوجل عن کل غیر وسوی اتقوا اللہ حق تقاتہ
حقایق قال ابن عطاء حق تقاتہ ھو صدق لا الہ الا اللہ
ولیس فی قلبک شیئ سواہ وقال النصرابادی حق تقاتہ
ان تبقی کل ما سواہ ایدکنتم اعداء فالف بین قلوبکم
حقایق قال ابن عطاء یعنی ھذہ الایۃ فاثر فیکم عنایتہ و
حسن نظرہ فالف بین قلوبکم وارواحکم وجعل الحظین
فیما حظا واحدا یوم تبیض وجوہ وتسود وجوہ حقایق
قال محمد بن علی بن الفضل تبیض وجوہ بالقناعۃ وتسود

وجوہ

Marfat.com

والنار ما اختاروا شيأ الا ما اختاره لهم ربهم سمعت
شيخي يقول قال الشبلي لو خيرني ربي بين الجنة والنار
لاخترت النار لما فيه من حظ النفس فقيل هذا القول
للجنيد فقال هذا كلام الاطفال اما انا فاقول لو خيرني
ربي بين الجنة والنار ما اخترت بينهما لمعنى قول محمد
بن علي بن الفضل تبيض وجوه بالقناعة الى آخره وله
معنى آخر لكن العبارة عنها تضيق والفقر سواد الوجه في
الدارين اشارة الى قلت الدقيقة كنتم خير امة
اخرجت للناس لطايف لما كانت امة المصطفى صلى الله
عليه وسلم اشرف الانبياء كان خدمه عليه السلام الامم اليه
فلما كانوا خير الامم اليه كانت اعمارهم اقصر الاعمار
خلقهم آخر الخلايق ليتلا يطول مكثهم تحت الارض امرين
بالمعروف ناهين عن المنكر لطايف المعروف ما يزلف
اليه والمنكر ما يحجب عنه شرط الامر بالمعروف ان
يكون متصفا بالمعروف وحق الناهي عن المنكر ان يكون
منصرفا عن المنكر حقايق قال يحيى بن معاذ هذه
ملحة نظم ولم يكن الله عز وجل يمدح قوما ثم يعذبهم
يا ايها الذين آمنوا لا تتخذوا الملتقط يقال لا تتخذوا
لكشف الاسرار بساط نظرة صديقا محرما من دون نفسكم فان الاسرار مصون عن اهل القصة ومصون
على اهله فقد قيل السر اذا جاوز الاثنين شاع قيل
الاثنان الشفتان وقيل الجنان واللسان ولعمري

لقد كان من الاسرار كاد اخفيها عن نفسي لا يالونكم
خبالا الملتقط شومة كشف السر لا يخطأ ولا تتفاصر
دينا او دنيا البتة من كشف الاسرار يلام ويفضح ويقتل
فانه من جملة الاسرار فلا يكشف سر الربوبية الا الى المريد
المريد القعيد عن المزيد ليس لله مكر على عباده اقوى
وادق والطف وارق من كشف بعض الاسرار مع الاغيار
واذ عدوت من اهلت الملتقط وفيه اشارة
الاهل الاشارة ان من كان منكم يريد الدخول في امر
السلوك فعليه ان لا يتاخر ساعة ولا يشتغل بشيء
اخر فليشرع في الطلب بشرطه وركنه وليدخل في
امر شيخ وليقدم اقداما وليضع قدمه في ذلك المسلك
وما ليس الرجل من الطلاب والسلاك فافهم واغتنم
وما جعله الله الا بشرى لكم الا بتلطايف اجرى الله
سنته مع اوليائه انه اذا ضعفت نياتهم او تناقصت
ارادتهم او اشرف قلوبهم على بعض فترة ارادهم من
الطاقة وفنون الكرامات ما يقوى به اسباب عرفانهم
ويتاكد حقايق يقينهم فعلى هذه السنة انزل هذا
الخطاب ثم قطع قلوبهم واسرارهم عن الاغيار بالكلية
فقال وما النصر الا من عند الله ليقطع طرفا
من الذين كفروا الا بتلطايف ان الله لا يشمت
باوليائه عدوا فالمومن ان اصابته نكبة تعدوه
لامحالة والكافر يكبه الله في الفتنة والعقوبة
ليس لك من الامر شيء لطايف ويقال استاثر

بس

Marfat.com

بسر عباده فحكمته فقال انا لا لي اتوب على من اشاء
واعذب من اشاء والعوافق عليك مستورة والت
اعلم بالذي سرعي فيه وقيل اقامه في وقت قضا
ربي ليقبضه من التراب فاصاب جميع الوجوه وقال
ما رميت اذ رميت ولكن الله رمى وقال في وقت آخر
ليس لك من الامر شيء ثم زاد في البيان فقال لله ما في
السموات وما في الارض الملتقط وفي قوله لا تاكلوا
الربوا اضعافا مضاعفة اشارة الى منع الحرص لتكثير
المال وجمعه ويقال من جاء بالحسنة فيكون له عشر امثالها
فوق شيء لحقرة الدنيا بعيد عن دوضة الرضا وعلى الجملة
رعاية اسباب تسلم من بدائع العشق وتاج بميزان الحب وقيل
من يتهم هذا من لازم الباب وباشر الاسباب الوصول
الى رتب الارباب فضلا عن طامع الثواب وهارب
العقاب فمن وجهه عن نحو الحقيقة صرف وقوله من اسمها
يرسمها على حرف واطيعوا الله والرسول قوله والرسول
عطف تفسير على المراد من اطيعوا الله اطيعوا الرسول
من يطع الرسول فقد اطاع الله قال عليه السلام
من اطاعني فقد اطاع الله ثم هو من الاشارة الى جمع
الجمع اطاعة البر الله الشيخ من هذا الباب قال عليه السلام
من [illegible] فقد [illegible] اطاعة الشيخ اطاعة
[illegible] اطاعة الله اطابت واطيعوا
[illegible] اطابت فمن اطاعة
[illegible] بطاعته نفسه تشريفا

Marfat.com

لهذه وتحقيقا على الامة حيث ردهم الى صحبة شخص
من انفسهم فان الجنس الى الجنس اسكن الملتقط
ومن هذا القبيل ربط قلب المريد الى الشيخ وسارعوا
الى مغفرة من ربكم حقايق قال طلب المغفرة والغفران
هو طلب حظ النفس وكذلك طلب الجنان ومادام
العبد بهذه الصفة فهو عبد نفسه وطالب حظه
الى ان يستوى عنده فى مبادى لطايف الخطاب
ورود الوصول الرضوان ودخول البيران فحينئذ
يفنى عن حظوظه ويبقى بلاحظ فاستولت عليه فى
ذلك الوقت جلابيب القدرة فحينئذ يلتفت الى ان
ينظر الى حظوظه فلا يبقى اثر لغير الحق وعليه الملتقط
القول ما قال الشيخ ولكن رب عبد يريد ان يفوز بجوامع
التجليات وبانواع الكشوفات كشف وتجلى فى الجنان
وكشف وتجلى فى البيران فهذا العبد فى جمع الجمع
وما قال الشيخ هو عن الجمع فقط كلام دقيق قل
من يفهمه فقال ربه ان يتمنى العبد رفع الاثنية وذلك
غير ممكن فيكون فى الاحتراق والاشتياق ابد الاباد
كما قال الخرقانى درد ما ابد يست والذين اذا فعلوا
فاحشة لطايف ويقال فاحشة كل احد على حسب
حاله ومقامه وكذلك ظلمهم وان خطور المخالفات
ببال الاكابر كفعلها من الاغيار قال قايلهم شعر
انت حبيبى وليس من حق عينى ٭ غمض اجفانها على
الاقذاء ٭ وليس الجرم على البساط كالذنب على البا-

ويقال

ويقال فعلوا فاحشة بكونهم الى افعالهم اوظلموا
انفسهم بملاحظة احوالهم فاستغفروهم لذنوبهم
بالتبري عن حركاتهم وسكناتهم علما منهم بانه لا وسيلة
اليه الا به فخلصهم من ظلمات نفوسهم وان دونية احوالهم
الاحوال والافعال لظلمات عند ظهور الحقايق ومن
ظهره الله بنور العنايه صانه من الورط في مغاليط البشريه ام
حسبتم ان تدخلوا الجنة لطايف من ظن ان يصل الى
محل عظيم من غير مقاساة الشدايد لقد امانية في مهمه
اهلكته وان من عرف قدر مطلوبه سهل عليه وبذل مجهوده
سعد وما جاد دهر بلذاته على من بخل بخلع العذار
وقال قايلهم شعر اذا سام الفتى برق المعالي فاهون
فايت طيب الرقاد والذين اذا فعلوا فاحشة اوظلموا انفسهم
ذكروا الله حقايق قال الواسطي الطاعات فواحش
الملتفط لان الطاعة تنبئ عن بقية المطيع والطاعة
لابد فيه والمطلع وّالا طاعة والحق واحد وليس الا الحق و
للكثرم افحش الفواحش يا مسكين يا فقير فاقهم واغتنم
حقايق وقال جعفر المرواحي في قوله اذا فعلوا الفاحشة
الآية على وجهين العامة ذكروه ثم انهم احتشموه فاستغفروه
ليضعوه والخواص ذكروه بانه قوله لهم على ما سبق
لهم فاستغفروه ادبا وذكروه توحيدا ولقد كنتم
تمنون الموت الآية الملتفط لا ينبغي للسالك ان
يضيع شيئا من المصايب والمحن وعليه ان يتيسر له ان يكون
على صرف التقدير عتابي ولقد كنتم تمنون الموت

Marfat.com

چون بدر جابر بن عبد الله بحرب بدر شهید کشت پیغمبر
گفت علیه السلام ابشر فان الله کلم موسی من وراء
الحجاب وکلم اباك شفاها فقال له جل جلاله تمنّ یا عبد الله
گفت خداوندا آرزوی من آنست که مرا بدنیا باز فرستی
تا بار دیگر کافران را بکشته شوم خداوند تعالی
گفت از حکم این روایتست که بنده را المزد آخرت بدار
ابتلا باز فرستم گفت خداوندا رسول خود را بگو تا یاران
مرا زحال من خبر دهند تمام و معنی محمد هو المستغرق بجمیع
المحامد فی الحدیث اذا سمیتم الولد محمدا فاکرموه و
اوسعوا له فی المجلس ولا تقبحوا له وجها عنانی ذراه
علی فاتیهم الله ثواب الدنیا لطایف ولتعل ذلك القناعة
ثم الرضا ثم العیش معه ثم الامن فی جلوسه بین یدیه
ثم کمال الفرح ببقایه ثم استقلال السعر لوجوده الملتقط
یقال اذا ثبت الرضا بوصفه بکماله فالعیش والامن
زواید الاستقلال بالوجود اللهم الا ان یقال الرضا
من المعاملات وما بعده الشیخ بعد الرضا من الاحوال
والکمال اذا ثبت بالرضا والکمال بوصفه من التحول
الا ان یصیر الکمال مقاما واما الاستقلال ما خوذ
من اکمل الکمالات عند الشهود فافهم واغتنم وقوله
وحسن ثواب الاخرة یعنی دخولهم الجنة وهم محرورون
عنها غیر مخلین فی اسرها ویقال ثواب الدنیا والاخرة
الغنیمة عن الدارین من رونق خالقهما وما قال ثواب
الدنیا قال فی الاخرة حسن ثواب الدنیا حیث خصه

بنصر

بوصفه لم يالحسن وتلك المزينة دواهيها وتمامها وان لا
يشوبها ما ينافيها وتوقع آفة فيها الملتقط فعلى قول
الشيخ رحمه الله استقلال البشر في الدنيا على ما لها
غير حاصل فقولنا غير حاصل شارة الى ما نحن فيه
ان تطيعوا الذين كفروا الملتقط من اصغى
من اهل الارادة الى نفحة من نفحات العادة فعن قريب رده
من الارادة الى العادة فينقلب خاسيا وخاسرا بل الله
مولاكم بل يجب على طلاب هذه الطريقة ان لا يتوكلوا
الا على الله ولا يستنصروا الا بالله سنلقي في قلوب
الذين كفروا من كان معبوده واحدا بل مقصوده واحدا
بل عقيدته الموجود واحد الرعب من احد لان
ذلك الاحد ليس عنده الا اوهام والخيال فاما
اهل العادة فهمومهم منتشرة وخواطرهم متفرقة
والرعب من لوازم التشتت والتفرق كما ينزل
الرزق يتعلق بكل خشاش ولقد صدقكم الله ما دام
السالك ثابتا على ارادته محاربا عن عادته فهو غالبا
على نفسه قاهر على شيطانه رجحت اذا فمثلهم مثل اذا
تردد في مقصوده وتنزل الى هواه وما اليك امنا ما
بقي عن مولاه ثم صرفكم عنهم من سنته تعالى ابتلاء
للسالكين خصوصا الاحباء منهم بالمحن والبلايا
فان ثبتوا على ثباتهم عليه ظفروا على مطلوبهم والا رجعوا
القهقرى ولقد عفا عنكم فان تابوا ورجعوا الى
راس الامر فان الله عفو غفور يهب لهم ما كان وعدهم

وعدهم ثم انزل عليكم من بعد الغم امنة الاشارة
منه ان السالك اذا امن القطعية القى الله فى قلبه برد
الوصلة فهو ينبغى ان يقيم كالطالب المريد ستر الحالة
واحتياطا لدينه فى امره والله انزل عليه ما يغشاه مما لا
يمكن دفعه بحال برضاه سنلقى فى قلوب الذين كفروا
الرعب الآية لطايف ان الله سبحانه خص نبينا عليه
السلام بالقاء الرعب منه فى قلوب اعدايه قال
عليه السلام نصرت بالرعب وكذلك اجرى هذه السنة
مع اوليايه طرح الهيبة منهم فى القلوب فلا يكاد يكون
محق الا ومنه على المبطلين واصحاب الدعاوى والتمويه
هيبته فى القلوب وقرء الملتفط لئن الامر على نسق
واحد ولقد صدقكم وعده الاية لطايف
الاشارة منه ان الحق سبحانه اقام اوليايه بحق حقه
واقعدهم عن تحصيل حظوظهم وقام سبحانه بكفايتهم
بكل وجه فمن لازم طريق الاستقامة ولم يزع عن جده
ولم ينزع فى مهده فانه سبحانه يصدق وعده له
بجميل الكفاية ودوامها ومن ضل عن الاستقامة ولو
خطوة عسر فى مشيته واضطربت عليه بمقدار جرمه
حاله وكفايته فمن زاد زيد له ومن نقص له منكم من
يريد الدنيا ومنكم من يريد الآخرة الاية لطايف قيمة
كل امرء ما ناله فمن كانت همته الدنيا فقيمته خسيسة
حقيرة كالدنيا ومن كانت همته الاخرة فشريفة
عظيمة ومن كانت همته ربانية فهو سيد وقته

قوله

قوله ثم صرفكم عنهم الاشارة منه ان صرف قوما عنه
فشغلهم بغيره وآخرون صرفهم عن كل غير وافردهم له فان
الزاهدون صرفهم عن الدنيا والعابدون صرفهم عن
اتباع الهوى والمريدون صرفهم عن المنى والموحدون
صرفهم عما هو غير وسوى قل ان الامر كله لله ه
لطايف من عرف ان المنشى لله انسلخ من اختياره
واحواله انسلاخ الشعر من العجين وسلم اموره الى الله
بالكلية واما ثمرة من تحقق ذلك ان يستريح من كد
تدبير وتعيش فى سعة شهود تقدير قل لو
كنتم فى بيوتكم لبرز الذين كتب عليهم القتل
الى مضاجعهم لطايف اخبر ان التقدير لا يزاحم
لا يكاد وان الكاينات محتومة وليبتلى الله ما فى
صدوركم الاية لطايف اما اهل الحقايق فان الله
ينزع من قلوبكم كل افة وحجبة ويستخلص اسراركم
بالاقبال والزلفة منكم من يريد الدنيا ومنكم من يريد
الاخرة حقايق قال النورى العامة فى تقصير
العبودية والخاص فى تقصير الربوبية قلايلا يخطون
العبودية واهل الصفوة حجبهم الحق وحماهم
عن نفوسهم وقال الشبلى منكم من يريد الدنيا للطاعة و
منكم من يريد الاخرة للجنة فاين مريد الله ومريد الله من
اذا قال قال الله واذا سكت سكت الله فليس لهوسوى
الله وقال سهل من عبد الله دنياك تفتك فاذا فتنتها
فلا دنياك لك وقال الشبلى فى هذه الاية اسقط

Marfat.com

العطفتين وقد وصلت قيل له وما العطفتان قال
الكونين بما فيه ولئن قتلتم في سبيل الله لطايف
بذل الروح في الله خير من الحيوة لغير الله والرجوع الى
الله خير لمن عرف الله من البقاء مع غير الله وما يوثر
العبد على الله فغير مبارك ان شئت الدنيا وان شئت
العقبى ولئن متم او قتلتم لالى الله تحشرون
لطايف اذا كان المصير الى الله طاب المسير الى الله
وان سفرة اليه محطرها لها من العسل الحلى مقاساتها
فبما رحمة من الله لنت لهم الاية لطايف تجرد عن اوصاف
البشرية وافرده بما البسه من نعت الربوبية واخبر
ان ما يلوح عليه من انوار التولى لا من اثار الرفاق و
التبعى ولولا انه استخلصه بما البسه والا حتى كان
بتلك الصفة ويقال ان من خصايص رحمته سبحانه
عليه ان قوله حتى صحبهم وصبر على تبليغ الرسالة
اليهم مع الذى كانوا يقاسيه من اختلافهم مع سلطان
ما كان مستغرقا له ولجميع اوقاته من استيلاء الحق عليه
كما قيل لا قوة الا لهيتر لما استاثره الحق بها والا حتى طاق
صحبتهم الاتى يلى موسى عليه السلام لما كان قرب
العهد بسماع كلامه حال ذكره كيف لم يصبر على مخاطبته
اهبنه فاخذ برأسه سر اخيه يجره اليه ويقال لولا انه
عليه السلام شاهدهم محوا فيما كان يجرى عليهم من
احكام التسليم يغيب وتحقق انه سبحانه الله لما اطاق
صحبتهم ولو كنت ظالما على نفسك القلب لا انفضوا من

حولك

حولك لطايف لو سقيتم صرف شراب التوحيد
عيز من مزج ما ينهم خط التفرقة واغلق ها يمين على ١
بجوههم عين مطيقين الوقوف معك لحظة فاعف
عنهم فيما يكون تقصيرا منهم في حقك وتوقيرك وما
عشرت عليه من تفريطهم في خدمتنا وطاعتنا
فاشفعهم شفيعا الينا ويقال فاعف انت
عنهم جمع واستغفرهم فرق ويقال فاعف انت
فان حكمك حكمنا ولا تعف الا وقد عفونا ثم رده
عن هذه الصفة بما انبئه في مقام العبودية و
نقله الى وصف التفرقة فقال ثم قف في محل التذلل
بين يدي الينا في استغفارهم وكذا سنة سبحانه
مع انبيائه عليهم السلام واوليائه يردهم من جميع
جمع الى فرق ومن فرق الى جمع ويقال فاعف عنهم
تجاوز عنهم في حقوقك ولا تكتف بذلك مالم ٥
تستغفرهم اعمالا للكرم وهذا كان يقول اللهم
اغفر لقومي فانهم لا يعلمون ويقال ما يقصرون
بي في حقك تعلق به حقان حقك وحقي فاذا
غفرت انت فلا يكفي هذا القدر ان لم تجاوز
عنهم في حقي كانوا مستوجبين للعقوبة فمن
ارضى خصمه لا سخر الله تعالى لم يغفر الله له فيما ترك
من امره وقوله واستغفرهم وشاورهم في الامر
اي اثبتهم محلا وان المعفو عنه في اصطلاح
الجملة لا يبرئ لنفسه مقام الكرامة فاذا اشاورهم

نجب

Marfat.com

انزلت عنهم انكسارهم وطيبت لهم قلوبهم وقال
تخيروا لي في احوالكم فمن مقصر فيها حقيق امرا بالعفو
عنه ومن مرتكب للذنوب امرا بالاستغفار ومن
مطيع غير مقصر امر بشكرنا ورتبنا الملتقط ولو كنت
فظا اغليظ القلب ويقال لا ينبغي للشيخ المرشد
ان يشق على المريد المسترشد كل المشقة بل
يحمل عليه شيئا مما يطيق حتى يقوى لان المقصود
تزكية نفوسهم لا تنفيرهم ويقال وشاورهم في الامر
اظهارا للمعبودية وفي بعض التفاسير وعن
الحسن قد علم الله انه ما بالمشورة من حاجة ولكنه
اراد ان يستن بها من بعده فحقيق وشاورهم
في الامر فاذا عزمت فتوكل على الله قال الواسطي عاشرهم
ظاهرا وطالع ربك سرا فتوكل على الله لطائف حقيقة
التوكل شهود التقدير واستراحت القلوب عن كد التدبير
ان الله يحب المتوكلين يدل به الكفاية ليزول عنهم
كل نصب ونصب ان ينصركم الله فلا غالب لكم لطائف
ويقال النصرة انما يكون على العدو واعدى عدوكم لك
نفسك التي بين جنبيك والنصرة على النفس
بان تلزم دواعي منيتها فيصفى الولاية لله خالصة
وشهوات النفوس وانما امانيها التي هي اثار الحجبة
وموانع القربة وان يخذلكم الخذلان التخلية مع
المعاصي ومن خذله الفتى جبله على غاربه وكله اليه
سوء اختياره وما كان لنبي ان يغل لطائف ويقال

ما كان

كان يبعث نبي من الانبياء اسرارا يفيء غيرها بل
يبطلون كل اخبار عند ما يستوجبه كذا في الاثار وانما
ان تنزل الناس منازلهم الملتقط هذا معنى قول
يحيى العلوي وما اصابكم يوم التقى الجمعان فباذن الله
لطائف وان بلاء يصيب باذن من العمل اهلي ومن
كل بقيم اشهى لقد من الله على المومنين اذ بعث فيهم
رسولا حقايق قال بعضهم كثر منه على الخلق وسايط
الانباء اليهم ليصلوا بهم اليه لانزلوا ظهر عليهم من
صفاته ذرة لاحرقهم جميعا و اضلوا فيه عن الطريق الا
المعصومون الذين يقولون بافواههم ما ليس في
قلوبهم الملتقط يقال ان كتب الحكمة ولفاتر اهل الشرك
مدفونة بالكلية هذه اللسان ترجمان القلب بما نريقولون
بافواههم كيف يستقيم وهذه خلاف ما هو المعلوم
من الناس يقال ان القلب خزاين كما عرف ان له سبعة
اطوار منها ما فيها الاخلاص ومنها ما فيها النفاق فقلب
المنافقين والكفار اخلاصهم بما يتقن قلوبهم وظنونهم
وغرزينة نفاقهم خلاف البنى و متبعيه فمعنى قوله تعالى
بافواههم ما ليس في قلوبهم اى ما ليس ما هو اخلاصهم
في غرزينة اخلاصهم يقولون ما هو النفاق في غرزينة
نفاقهم ولا تحسبن الذين قتلوا في سبيل الله امواتا
بل احياء عند ربهم حقايق قال ابو سعيد القرشي
لا تظنن ان الهالكين في طرق الارادة طلبا طالما
للوصلة من مردودين الى مقاماتهم بل قد بلغ بهم غاية ما قضته

Marfat.com

والبر من القرب والوصلة احياء بقرب الحي عندهم في
مجلس المشاهدة يرتقون زيادة الفوايد من انوار الاطلاق
فرحين بالعين لقصي الرضا الذين استجابوا لله الاية
الملتقط يقال من اهل الارادة من اصيب بالبلاء
والمحن فازداد طلبه وانصاف اليه اجتهاده فهو عظيم
الخطر جليل القدر عندنا اهل القصة ولها اجر عظيم ومقام
كريم الذين قال لهم الناس ان الناس قد جمعوا لكم الاية
الملتقط يقال كل من يضيع قدما في طريق اهل الارادة
ولا يعترضه مانع وامنع الموانع نصح الناصحين من
اهل العادة يرى حبيب في الحال وهو بغيض في المال
يقول ايها الرجل انا ناصح لك لله وفي الله ومالي في ذلك
حظ وحق ولكن يحملني عليه اخوة الاسلام وشفقة
الدين والقيام لجنسية الزمان زمان الفترة والمستر
في العنبة من تيسر له اقامة الصلوات الخمس وترك
الفواحش فهو ولي الله في وقته وما روى عن سادات
القوم فقد انصرم ذلك الوقت وانقطع طور السلوك
وعليك التمسك باصل الايمان والرضا بنجاة من النيران
فاني اخاف عليك بطلب هذا الكمال الرجوع الى اسوء
الحال واياك ان تصغي الى قول هذه المتصوفة فانها
ترهات ليس لها شواهد من الكتاب والسنة وامثال
ذلك فمن كان له صدق ارادة الحق وقوة طلب الشوق
يقول ان الله خلف عن كل تلف وهو حسبي ونعم الوكيل
فيستقلب بنعمة وصول ذي الجلال وفضل بلوغ درجة

اهل

Marfat.com

اهل الكمال وامن من الرجوع الى سوء المال وعلى الطالب
ان يعتقد ويعوذ بالله من شره فعليه ان لا يخاف من
زوال المال وهجر الاخوان وترك البلدان مما يخوفه اهل
العادة وعليه ان لا يخاف الا من بعد الله وحرمانه عن
سعادة القرب وباقي الآية ايضا يأول كما اولنا من؟
كان لمرادي فطانة وبصيرة انما ذلكم الشيطان يخوف
اولياءه وتنبيه الاشارة في تسليط دواعي الشيطان
على قلوب الاولياء صدقهم قرارهم الى الله كالصبي
الذي فيه عن امر يخوف بشيء يفزع منه الصبيان.
فاذا خاف لم يهتد الى غير حجر امه فاذا التجا اليها اوته
الى نفسها وضمته الى نحرها والصقته خدها بخده
كذا العبد اذا صدق في ابتهاله الى الله ورجوعه اليه
في مخافة اواه الى كنف قربه وتذكره بحسن لطفه
ما كان الله ليذر المؤمنين على ما انتم عليه لطايف
جمعهم الله اليوم من حيث الاشخاص والمباني ولكن
فرقهم في المخايل والمعاني فمن طيب نتيجته ومن
خبيث طينته واذ كانوا اشتاب ففي بصيرة الخواص
ممتازون وما كان الله ليطلعكم على الغيب فان اسرار
الغيب لا يتظاهر للمبتلوين باذناس البشرية واذ الحق
سبحانه مستاثر بعلم ما جل وقل فيخص من يشاء من ابنائه
بمعرفة بعض اسراره ولا تحسبن الذين يبخلون بما آتيهم
الله من فضله لطايف والبخل على لسان العلم منع الواجب
وعلى مقتضى الاشارة ابقاء شيء ولو ذرة من المال او

عما منع شوق

جمله

Marfat.com

من من الاحوال فلا امن لهم ومن خافوني ان كنتم مؤمنين
حقا بيقين قال بعضهم لاهل المعرفة ثلثة خوف فقلب
القلب وانحراف العقل وتخليط العمل قال ابن عطا
الخوف ريب العمل والرجاء شفيع المحسن وما كان
الله ليطلعكم على الغيب قيل في هذه الاية
ما كان الله ليطلعكم على الغيب وانتم تلاحظون
اشباحكم وافعالكم واحوالكم وانما يطلع على الغيب
من كان امين السر العلانية موفق الظاهر
والباطن كم يفتح له من طريق الغيب بقدر ما تنتهد
وفاقته الانتباه يقول عالم الغيب فلا يظهر على
غيبه احدا الا من ارتضى من رسول وهو الفاني من
اوصافه المتصف باوصاف الحق ولكن الله يجتبي
من رسله من يشاء فيطلعه على الغيب الا ترى ان النبي
صلى الله عليه وسلم كيف حكم على الغيب بقوله عشرة من
قريش في الجنة والا تحسبن الذين يبخلون بما اتيهم الله
من فضله قال ابن عطاء السلوك في طريق الحق على
السخاء واجتناب البخل وهو بذل النفس والمال والسر
والروح والكل فمن بخل بشيء في طريق المحبوب به
ينقطع عنه ومن تطرز في طريق الحق الى الله العمر بحرم
فوائد الحق وسواطع انوار القرب كنا روى عن النبي
صلى الله عليه وسلم قال ما جبل ولي الله الا على السخا



لقد سمع الله هلتفط هنا
الكلام ينبئ عن الشكوى ولا يشتكي الا ممن يجفى
ممن

Marfat.com

منهم ان يرتضى ويقال ان طاوس سمع كلام ابيه
يسمع ما يسمع كما يسمع البهائم لا يسمعون بمثله
كلمة تقول على ترتيب تركيب الحروف والله منزه تعالى
ان الله فقير ونحن اغنياء يقال من الناس ما الكل ما
الكل مفتقرون الكل مفتقرون نحن فقراء ممن قال
ان الله فقير ونحن اغنياء ايها المفتقر الفقير احذر كل الحذر
من امثال هذه الكلمات فان شؤمها اكثر من ان يكتنا ان يقال
تكتب ولم يقل كمتنا ليكون تلويحا الى الطمع والرجاء
لان تاب وامثل ولو قال كتمنا كان تفريحا لكتم
والكتم ذلك بما قدمت ايديكم الملتقط يقال
بذكر اليد ويراد منه القوة وفي القدمة فيقال بما قدمت
ايديكم اي قدركم وقوتكم وانما توفون الملتقط
يقال فيه اشارة الى ان البيت لا يخلوا من نصيب الاخرة
ثوابا وعقابا ولكن توفيه الاجور يوم القيمة قال القبر
اول منزل من منازل الاخرة وآخر من منزل من منازل
الدنيا وفي آخر منزل من منازل الاخرة نصيب من
الاخرة تعلم ليفي الدنيا لما يسيرا من انصبة الاخرة
فكانه قال كل واحد منكم ذائق الموت ولو توفون
نصيبا من الاخرة وانما توفون الاجور يوما انما توفون
اجوركم يوم القيمة والمتين الذين يفرحون
بما اتوا ويحبون الاية لطايفتان من باشر هذه
الخلق قلبه ولا عضلهم بسره فلا تظنن ان عقوبته
موخرة الى يوم القيمة بل ليسوا من العذاب في الحال

بمفازتہ وای عذاب اشد من الرد الی الخلق والحجاب
عن الکون ملتقط یقال الفاعل واحد لیس الا وھو خالق
العرش تعالی فمن ظن ان لہ شیئا حتی یحب ان
یجدہ فلا تخبرہ بمفازۃ من عذاب الشرک وتردد
التشتت ومن لم یخض نضح وانضح من لم یفعل
شیا ویحب ان یحمد بما لم یفعل یبقی فی ملاء من العارفین
یلہ فان حمد فقی بمفازات الفضحۃ ولا تفی عذاب
نبوت المحجوب ان فی خلق السموات والارض لطایف
الایات الیتی تعرف الحق سبحانہ تعالی العوام الایات
فی الاقطار من العبر والاثار والایات الیتی تعرف
الحق الخواص فالیتی فی انفسہم قال سبحانہ سنریہم
ایاتنا فی الافاق وفی انفسہم فالایات الظاہرۃ
توجب علم الیقین والایات الباطنۃ توجب
عین الیقین والاشارۃ من اختلاف اللیل والنہار
الی اختلاف لیالی العباد فلیالی اہل الوصال
قصیرۃ ولیالی اہل الفراق طویلۃ لہذا یقول
شعر شہتود بیقضین وما شعرنا :: بانصاف
لہن ولا سراد ویقول صاحبک سکر والمساء خمار
نعمت وایام السرور قصار وثانی یقول شعر
لیالی اثر الطاعنین شکوک :: طوال ولیلا العاشقین
طویل ثالث لیس لہ حیز من طول اللیل ولا عن
قصرہ فی ما عمل عذب علیہ کما قال شعر لست
ادری اطال لیلی ام لا :: کیف یدری بذاک من نقلتی
لو

Marfat.com

لو تعرضت لاستطالة ليلى ولاعي النجوم كنت مخلى

واولوا الالباب هم الذين صحت عقولهم عن سمة

الغفلة وامارة من كانت كذلك ان يكون نظره بالحق

فاذا نظر من الحق الى الخلق استقام نظره واذا نظر من

الخلق الى الحق اشكس نعته وانقلبت اذكاره مورثة

للشيب حقايق قال بعضهم في هذه الاية ان

الخواص لم ينظروا الى الكون والحوادث المشاهدة الايات

وما شاهدوا الايات الا مشاهدة الحق فيها لم يمازج

سرائرهم طعم الحدث وانى بالحدث لمن المحدث عنده

غير حدث فقال النصرابادى من لم يكن من اولى

الالباب لم يكن له في النظر الى السموات والارض

اعتبار واولوا الالباب هم الناظرون الى الخلق بعين

الحق الذين يذكرون الله قياما وقعودا الاية لطف

استغرق الذكر جميع اوقاتهم فان قاموا فبذكره

وان قعدوا او ناموا او سجدوا فجملة احوالهم مستهلكة

في حقايق الذكر والذكر طريق الحق سبحانه

ما سلك المريدون طريقا اصح واوضح من طريق

الذكر وان لم تكن فيه سوى قوله انا جليس من

ذكرني لكان ذلك كافيا والذاكرون على اقسام وذلك

لتباين احوالهم فذكر يوجب قبض الناكر لما يذكر من

تقصير سلف له او قبيح حصل منه يمنعه خجلة

ذلت من ذكره فذلك ذكر قبض وذكر يوجب

بسط الذاكر لما يجد من لذات الذكر من تقريب

الذين اياد بن نزيل رضي الله عنه عليه وذاكر هو الذي شهود
مذاكرته والذكر يجري على لسانه عادة وقلبه
ساه فاعلم فيما يدله وذاكر هو في محل الاجلال بانف
من ذكره ويستقدر وصفه وكان لتصاغره عنده
لا يريد ان يكون له في الدنيا والاخرة ثناء ولا حمد ولا
كون قال قائلهم متعجبا ما ان ذكرت تلك الامة
ذكر تلك الاهم يلعنني قلبي وسري وروحي
وكل ذكر كان يشغلكان رقيبا منك يهتف بي
اياك وهمك والتذكار اياكا: والذكر عنوان
الولاية وبيان الوصلة وتحقيق الارادة وعلامة
صحة للبداية ودلالة لصفاء النهاية فليس وراء
الذكر شيء وجميع الخصال المحمودة راجعة
الى الذكر ومنتشعبة عن الذكر حقا بقي قال
الواسطي من طالع المذكور اغلق عليه بابا
الذكر قياما قال بعضهم يذكرون قائمين باتباع
اوامره وقعودا اي قعودا على زواجره ونواهيه
وعلى جنوبهم اي وعلى اجتنابهم مطالعات المخالفات
بحال وقال سهل ما ذكره احد الا عن غفلة وقال
القناد الذكر غذاء الارواح كما ان الطعام غذاء الاشباح
فيتفكرون في خلق السموات والارض لطايف
التفكر نعت كل طالب وثمرة الوصول بشرط
العلم فاذا سلم الفكر عن الشوايب ورد صاحبه
على بنا هل التحقيق فاذا حصل الشهود والحضور

Marfat.com

تفسير الملفوظ الفكر والفكر الى جذبات الكرم

الملفوظ قال الشيخ الفكر الى حمل والذكر سرور
وكان الشيخ استدل بقوله عليه السلام تفكروا
في الاء الله ولا تتفكروا في ذات فيكون الفكر
حيرة وشاهد الذكر فيكون سرور الذكر ان كان خاليا
عن ترتيب المقدمات يسمى ذكرا وان كان مع ترتيب
يسمى فكرا فالذكر فكر والفكر ذكر فلذا قال بعض
المحققين الذكر حد والفكر سرور بحالك حقائق
قال النصرابادي اي ترهن نفسك بنفسك بمعناك
في سعناك بما لاق منك بذلك فقنا عذاب النار
كانه يقول تزهني يا من لا يتزهى ابدا وعطفني
يا من لا يعطفني ابدا ربنا اننا سمعنا منادیا ینادی
للایمان ان امنوا قال القشيري الايمان انوار الحق اذا
اشتملت على السريرة وهو ان يغيب العبد تحت
انوار ه ويبدو له نجم الاحتراق فيغيبه عن وساوس
الافتراق فيكون مصحوب الحق في اوقاته لا يشعر
بتسخيره ولا يعلم بحجابه فما حجب الكل بالكل وحجب
كلا بكليه وقمع كلا بحده لا يستوي علم احد مع علمه
وهذا من صريح الايمان وقال ابو بكر الوراق للمؤمن
اربع علامات كلامه ذكره وصمته تفكر ونظره
عبرة وعمله بر ونوفنا مع الابرار قال ابو عثمان
الابرار هم الذين اسقطوا عن انفسهم اشغال الدنيا
واشتغلوا الى ما يقربهم الى مولاهم قال بعضهم ٥

الناظرون الى الخلق بعين الحق وقيل الابرار هم المخصون
بحقايق التوحيد القايمون لله بشرايطه تفرد الواقفون
مع الله بخصايص التجريد فالذين هاجروا لطايف
يعني الديار والمزار وجميع المخالفين والموافقين
من الاغيار والى اخرجوا الى مفارقة معاهدهم
من مالوفاتهم واوذوا في سبيلي عيروا بالفقر والملام
وفتنوا يفتنون المحن والالام لطايف تركوا الشرك
وظاهروا فحشاء السوء وقاتلوا وقتلوا لطايف
ذاقوا من اختلاف الاطوار الحلو والمر يا ايها الذين
امنوا اصبروا الاية لطايف الصبر فيما يتفرد به
العبد والمصابرة مع العدو والرباط نوع صبر ولكن
على وجه مخصوص ويقال الصبر التصبر ثم الصبر اول مح
ثم المصابرة ثم الاصطبار وهو نهايته ويقال
اصبروا على الطاعات وعن المخالفات لفات مرح
وصابروا في ترك الهوى والشهوات وقطع المنى
والعلاقات ورابطوا بالاستقامة في الصحبة
بي في عموم الاوقات والحالات والصبر مذاقته
اذا كان العبد يتحساه على الغيبة وهو لذيذ
طعمه اذا شربه على الشهود والرؤية واتقوا الله
لعلكم تفلحون لطايف والفلاح الظفر بالبغية
وهو تهم اليوم الظفر بنفوسهم فعند ذلك يتم خلاصهم
واذا ظفروا بنفوسهم ذبحوها بسيوف المجاهدة
وصلبوها على عيدان المكابدة وبعد فنائهم عنها

حصل

حصل بقاؤهم بالله تعالى حقايق اصبروا قال النبي
صلى الله عليه وسلم الصبر عند الصدمة الاولى قال
الحادث الصبر التهدف بسهام البلاء وقال
الجنيد الصبر حبس النفس مع الله بنفي الجزع قال
بعضهم الجلد خير الدنيا والاخرة في صبر ساعة وقال
ذو النون علامة الصابر ثلثة التباعد عن الخطأ
في الشدة والسكون اليهم مع جزع غصص البلية
واظهار الغناء مع كثرة العيال وجفاء الخلق وتحيرانهم
له وقول الحق مع احتمال المضرة في المال والبدن وقال
الجنيد الصبر حبس النفس على المكروه سوء ذد النشأ

بسم الله الرحمن الرحيم يا ايها الناس اتقوا ربكم
الاية لطايف الناس اسم جنس والاشتقاق فيه
غير قوي وقيل سمي الانس انسا لظهوره فعلى هذا
اشارة يا من اظهرتكم العدم بحكم تكليفي ثم خصصت
من شيت منكم بنشر نفوذ حرمتنا من شيت
منكم هدايتي وتعريفي ويقال سميت انسانا
للنسيانك ويقال من نشئ فلانقاية المحنة ومن
نشئ الخلق فلانهاية لعلو حالته اتقوا ربكم التقوى
جماع الطاعات واولها ترك الشرك واخرها اتقاء كل غير
واول الايثار لك نفسك ومن اتقى نفسه وقف مع
الله بلا انتقام وشهود حال الله لا لحظ في الدنيا والعقبى
الملتقط هذا مفهوم قول النبي عليه السلام ٥٥
حقايق يا ايها الناس قال بعضهم يا بني النسيان

الجزع ه
عن كم ه
لحق ه

والجهل وقال الواسطي يا بني العلم والعمل والاعمال
لا تزيحون فيما سبق ولا تغيبون عما انتم فيه قال ابن
عطاء اي حكموا من الثقلان الذين هم الناس وهم
الذين انشوا بسر وا سبق حتى ما سواه وقال
بعضهم يا ايها الناس خطاب العام ويا عبادي خطاب
الخاص وخطاب الخاص الخاص يا ايها الرسول ويا ايها
النبي اتقوا قال بعضهم تقوى الله هو الاجتناب
من كل شيء سواه وقال الواسطي التقوى على
اربعة اوجه للعامة بتقوى الشرك وللخاصة تقوى
المعاصي وللخاص من الاولياء تقوى النفس بالاقعا
والانبياء تقوى رتم منه اليه خلقكم من نفس واحدة
الملتقط بين في الآية الحكمة والقدرة بين القدرة
بقوله خلقكم من نفس واحدة وخلق منها
زوجها وبين الحكمة في قوله وبث منهما رجالا كثيرا
ولا يكون الحكمة بدون القدرة بل الحكمة بين القدرة
ولكن الاعتبار المختلف بغير الاسامي ويقال قرن
الارحام بنفسه تعالى ليشير الى ان الرحم مشتقة
من الرحمن والرحمن من الرحمة فالرحم كالجزء منه
والبعض عنه وفي تفسيرنا السماء محيط الاشياء
اديم من التراب والتراب من الزبد والزبد من
الماء والماء من الدهن والدهن من القدرة والقدرة
من الصفات الذاتية والصفات ليست غير ذات
ذاتك ولا غيرك بينا الله وانا اليه راجعون ان الله
كان

كان ولا بد منكم رفيقا الملتقط كنتم مندوبة اليه
فمن منكم رفيقا شفيقا رفيق ولا تبتدلوا الخبيث
بالطيب ولا تأكلوا اموالهم الى اموالكم الملتقط
لا ينبغي للشيخ ان يكتم بين اهل العادة والارادة بل
ينظم في مجلسهم مجالسهم ولا يطالبهم بما يطالب به
نفسه فانهم ضعفاء بحكم بان الحر هو العبد و
يقال وعلى المريد ان يحفظ اعتقاده على الشيخ ولا
يدخل الدواخل التي يفسدها اعتقاده قلب المعتقد
الخلص قلب صاف طيب وقلب الشاك المتردد
خبيث عيب وان لا يزن الشيخ بميزان فانه
بلية من الله وفهم عنه وليس امور الشيخ الى
الشيخ ولا يفعل الا ما يومر به ويحذر كل الحذر ان
يخطر بباله خطرة الاعتراض وليس هو الا بسبب وزنه
زنته بميزان انه حوب كبير وجرم كثير فان
فهمتم الا تتسطوا في اليتامى الملتقط ويقال
حيث في الاشارة وعلى الشيخ ان لا يكثر من المريدين
لهم وامن التعدي عن الاقساط وقساط المريد
ان يعطوا ما هم اهلها ومن يكثرهم وهم من
اهل الارادة فعليه ان يزهم وهذبهم ويرشدهم
الى الله ويهيئهم من المواهب والاسرار بقدر
كانوا اصحاب العادة فعليه ان يشفعهم حتى
يخرجوا من البداية يا ايها الشيوخ يحذركم الله نفسه
وهو الواحد القهار ومنه على حذر منه نفسه

منافعهن

فان كان

رسول الله السيد المختار فان طيبن لكم عن شيئ
منه نفسا فكلوه هنيئا مريا لطايف دل هذا على
ان طعام الفيتان بالاستحياء مرى لانهم لا يطعمون
الا عن طيبة انفسهم وطعام البخلاء فذى لانهم
يرون انفسهم وانما ينفقون عن تكلف الا عن
طيبة نفس وقال عليه السلام طعام السخى
دواء وطعام البخيل الملتقط يقال ولمن رضى
من المريدين بالظواهر فللشيخ الكف عن الترغيب
الى السرائر فانه بلى وسعة منه وفسحة عنه وهو
مريد لا يضيع وقت الشيخ ولا يزاحمه فان رجع
على راس الطلب فعليه ان يرشده ويعلمه ولا تؤتوا
السفهاء اموالكم الاية لطايف السفه من
يمنعك عن الحق واشغلك عن الرب السفيه
من الاولاد والعيال من يوثر حظوظهم على حقوق
الله وقوله التى جعل الله لكم قياما حفظ النجملى
الحال احدى عديكم من ان يتعرضوا للتبذل والسؤال
والكدية والاحتيال وانما يكون البذل خيرا
خيرا من الامساك عند تحرى القلب والشفقة
بالصبر فاما على بنية الكبر وان تجعل نفسك
وعيالك كلا على الناس فحفظ ما جعل الله كفاية
لنفسك اولى ثم الجود بفاضل كفايتك الملتقط
يقال لا يوهب الاسراف للجهال والنسوان والصبيا
الذين ليسوا من الله بشئ وابتلوا اليتامى الاية

الملتقط

Marfat.com

الملتقط يقال على الشيخ ان يحبب المريد باشياء مختلفة
فاذا تحقق انه ذاق الحقيقة وعرف الطريقة وعلم
الشريعة وبلغ مبلغ الرجال وقوي لحمل الانقال هيب
له قدر ما يطيق حملها ولا يبدد شملها فان آنس
منهم رشدا حقايق قبل سنحائم النفس وقال ابو
عثمان رشدا محبتة اهل السماء الصلاح وقال رويم
الرشد للرجوع الى التفويض وترك التدبير وقال
ابن عطا الرشيد من يفرق بين الالهام والوسوسة ولا
تاكلوها الاية الملتقط لا يتمتع بالاسرار ولا يحظى به
النفس اسرافا ومبادرة قبل وان التمتع ولحظ به فان
من تمتع بالاسرار قولا به وعملا بمقتضاه قبل استكمالها
وتملكها ضاعت عنه قلت المواهب وزاحت عنه
تلك المطالب او يفوت عنه الذوق بمشهد الله
الودود وهو عين المقصود ومن كان غنيا فليستعفف
الملتقط ولا ينبغي للشيوخ ان ياكلوا من مال
المريدين ويدخلوا في فقرهم الا من كان منهم
وغرقته عن ظاهر الغيب فهم ويعزهم سواه عنه ياكل
بالمعروف بقدر الضرورة والضرورة تتقدر بقدرها
لا يلزم منه شيا قليلا وكثيرا ويقال من كان
غنيا من الاسرار موهب من الله كل حين واوان
مما يهين على تحصيلهم والبيان فالواجب عليه الصفة
من العفة والتعفف قد يكون التعلي ما يوهم ادعاء
بذل المرء مداخل غير المرضي ومن تدخل مداخل سواء فقد تبرأ

Marfat.com

من الله تواً بقاء حظ النفس بعد الفناء بالله الواحد
الفرد علامة الحجاب والبعد والطرد ومن كان فقيرا
يحب يومه ما يوهب يوما آخر يرخص لشيء من
التمتع والحظ لكمال لطفه ولمكان ضعفه قوله
فاشهدوا عليهم الملتقط على الشيخ اذا وفق
المسترشد على سر من الاسرار ان يثبته بلبنته
من الشرع والعقل والعادة وما يعرف بالذوق
العرف يضن به حتى يكمل وقر للشيخ اذا اعطى المريد
من المواهب ونضيبه للارشاد ان يعطيه برهانا
يعرف بسماه ان عنده شيا من مواهب الله كما قيل
وفي الاسرة تلوح ما في السريرة الرجال نصيب مما ترك
ترك الوالدان الاية الملتقط لا يحرم الشيخ المريدين
المستحقين الاسرار القابلين لها اقوياء كانوا او
ضعفاء جلا او نساء لكل نصيب وقسمة وقدد
وقيمة فعلموا اذا حضر القسمة الاية حقايق قال
محمد بن الفضل دل هذه الاية على كرم الله وجوده
مع عباده لانه اذا امر بحضور من لا نصيب له في الميراث
ان يرزقوهم منه دل انه اذا حضر عباده يوم القيمة
في المشهد العظيم انه يتفضل بعطايا سنى من لم
يكن مستحقا لعطاء الملتقط يقال اذا اختلط اهل
العادة باهل الارادة وصحبهم صحبهم ولانهم فينبغي
للشيخ ان يهب هؤلاء المساكين لفقراء الضعفاء
الصابرين شيا ما وهب لاهل الارادة قال عليه السلام

Marfat.com

المرء على دين خليله فلينظر الى من يخالل وعنه عليه السلام
المرء مع من احب قوله ولنخش الذين لو تركوا الاية
الملتقط لو جاء الشيخ طالب مريد للارشاد وشيخه
فاتت عنه فلا يضن عليه فيرشده الى ما فيه صلاح
وسداده وجاء ان بعث الله من يرشد معتقديه
ومريديه من بعده قوله ان الذين يكفرونها يأكلون
اموال اليتامى الاية الذين لا يبالون الى الطالبين
ويلحدون منهم المال والجاه ولا يرشدون الى الله فهم
بين مقت الوقت فظلمت الحال وسيكون في مواطنهم
في الحال ما يسوءهم في المال قوله للذكر مثل
حظ الانثيين الملتقط يقال في تضعيف حظ
الرجال اشارة الى تفضيلهم وتشريفهم وفي الكمال
لحظ الهيئ وتكثير اللذائذ دليل كمال المرء الزكي قال محمد
بن واسع ما رأيت شيئا الا ورأيت الله قبله شيئا نكره
منفيه دالة على العموم فما من شيء الا هو فيه فمن كان
اكثر كان تجليه اكثر ان الله وهب للنفس حظا في
الحواس الخمس والقلب في مراة النفس لذة ظهور العكس
والروح في ذلك العكس حظ رؤيته عن الشخص ويقال
علم الله ان الرجال اكثر همها من النساء فهذا فلذا قسم
لهم الضعف رعاية لكملته المعادلة ومنها يعرف
ان حب الرجل يكون على قدر الجزع وقيل قسم
النساء نصف حظ الرجال لان سيل نفوسهم سهل
الى الحظوظ على الكمال فان يعطين الحظ الكامل

Marfat.com

التام توفر ذهن داعي الشهوات فربما يقضي الى ما
اليه من اللذات وقال ميلهن الى المال اكثر فقسم الله
لهن النصف اشارة الى ان لا يكثرن الميل الى المال
فان المال ليس بشيء في المال وحال المال ما ترين
الماضي المحبوب والغابر والمرغوب كيف
تبادرون لقسمة ماله وتشارعون لاخذ ماله فهل
تعرفن ما تعرضكن في الاستقبال فقد قيل للبيل
حيلي والساعة سيلي لا تكثرون من الهوى فان الاجل
على القفا ويقال في شرعيته تقسيم الميراث وتحليله
اشارة الى ان الاحبة ليسوا بشيء من الوفاء اخذوا
المال منك بذلا وحملوا فيه جدا واكثروا من القيل
والقال حتى نسوك وآنسوا بالمال وقالوا الحمد لله ذي الفضل
والنوال ايها الاخ الشفيق احب الرب وذب عنك
الست ان هو الجميل الجليل هو الدايم السرمد هو الفرد الصمد
ولم يكن له كفوا احد فقيل ما مزكم احد على الله وما رجح
على الله ويقال تغربت اوليائه الميت واحيائه مستجيبه
فان فيها تشتيت الهم وتعزيق اللحم فعلى هذا القياس
قسمة التركة من الورق والذهب اذهب بالايتاس
وادفع التعلق بالناس واقطع للمحبة وانقى للالفة ويقال
ان اردت ان تعرف كيف يكون للدنيا فارع الله
ان ينسلك ويسرك كيف يكون مالك واهلك وقلك
يعلك ويقال من المستحسنات عادة احترام الاموات
ورعاية تمثيل الاعوان ويحترمون في الحياة ابقاء لحقه
واسبقا

منه

واستيفاءً لحظه فقد قيل المرء مع من حبّ فيحفظ
راعي قلب محب المحبّ او محبوبه فكان يحفظ قلبه
ورأى حفظه فلذا قدم الذكر في التقسيم وقسم
لحظين لان الابن احب الى الام والاب من عائشة
رض قالت ربما يذبح شاة ويقطعها الى صدائق خديجة
فقول كانها لم يكن في الدنيا امراة فقالت انها كانت
وكانت وكان لي منها ولدا وكان وكان ويقال قدم
تقسيم تركة الابوين لاولادهما الابناء والبنات كما هو
المرجو والمنتظر من الطرفين عادة تطييبا لقلوب
الاباء والامهات فانهم اذا لم يسمعوا موت انفسهم قبل
موت الاولاد لا يبقى عليهم بل تطيب بتركتهم
فان الجود بالنفس في حضرة المحبوب جبوة اخرى ولا
يثقلهم بقاء التركة من بعدهم فانهم لاحيتهم وافلاذ
كبدهم ويقال في تقسيم الميراث وتمليكه للورثة
اشارة الى ان ليس للعبد شيء حقيقة وكل شيء بيده
هو عارية وملكه ما صرفه له وعليه بل هو وما في يده
ملك المالك الحقيقي كيف عزل احدا واولاه نصب
ومن يد سلب وليد وهب ولكم نصف ما ترك ازواجكم
الآية لطائف للاقربين من الورثة بالسبب و
المسبب ان الميت اذا مات تحمل القريب اجزائه فعوض
الله الوارث على ما يقاسيه ويخامر قلبه من الفتوح
للميت مال الموروث وكذا سبحانه التنعم من على لان
غناه الاذي حمد الاوجى يعليه والدبي يتابين

Marfat.com

الفاحشة للملتقط يقال كنى بالفاحشة عن الزنا
ولم يصرح بها تعليما لاهل الفتوة بصيانة اللسان عن
كلمات يخرج المرء بها عن حد المروة ومنه يعرف ما لا
يليق بالمقال كيف نوطن خطرته بالبال فضلا
عن القول والانفعال ويقال قال بالكناية لا بالتصريح
ليشير الى علة قبحه وكل ما كان مشتركا في وصفه
فهو لخل في صفه ويقال وفي قوله واللاتي يأتين
الفاحشة اشارة لمن تفكر واعتبر فعلم ان
النفس من الروح كالانثى من الذكر الى ان النفس ان
تحقق انها اتت فاحشة بالمباشرة لها او بالميل
اليها يضيق ولا يرخى عنانها سبب اتيانها يمنك عليها ع
عن اهويتها ويمنع عن امنيتها حتى يفنى عنها بالكلية
اما بالموت او التوبة وهي نسيان لذة الذنب باشتغال
القلب بالرب او يجعل الله لها البقاء بعد الفناء
فانها حينئذ فنيت عن الحظوظ وبقيت بالحقوق
قال عليه السلام ان لنفسك عليك حقا وفي
قوله فامسكوهن في البيوت اشارة الى علة
وقعة هذه الفاحشة وهي الخروج من البيوت
والتعرض للرجال وعدم المبالغة في المحافظة
بالاعتماد والاشكال وفي قوله حتى يتوفاهن وقوله
فاذوهما يقال بالهجر عن الصحبة وفي قوله منكم
اشارة الى ان لكل فاحشة على حسب حاله وقد
مقابله بجواب كما منكم يوسف ويعقوب ويلم وبين حم

ف ۲۰ فمن

Marfat.com

من تاب وعتذر وصقل قلبه حتى ذهب الكدر
يرحم ولا يقهر وعاشروهن بالمعروف حقايق
تتل عليهن السنن والفرايض فعليك ان تكرهوا
شيا الاية قيل غيب عنك العواقب ليلا تسكن
الي بالوف ولا تقرن من مكروه وقال ابو عثمان
السكون الي كراهة النفس جعل فيه خير الدارين
وان تصبروا خير لكم بصابر پيغمبر عليه السلام
خانهٔ خود را از يتيم خالي نداشت تا يكي كه بود كرامز
شد پيغمبر عليه السلام تنك دلي كرد عايشه
رضي الله عنها او را خرسندي داد وگفت سهل باشد يتيمي
ديگر هم پيغمبر عليه السلام گفت اين يتيم ما را
خو بود اگر در يكي جنونها شد در ربط خويش آن لوث
كه بسبب او حاصل مي آمد فرو ماند حقايق قال
الجنيد الصبر مفتاح كل خير لطايف كل ما كان
على نفسك اشق كانت عاقبته اهنى وامرء ومن
لم يستطع منكم طول الطايفة الرخص جعلت
للمستضعفين فاما الاقوياء فامرهم الجد والاخذ
بالاحتياط والتضييق اذ لا شغل لهم سوى
القيام بحق الحق قال كان امر بالظوامر ليشغلهم
عن مراعاة القلوب فالاخذ بالامور الظاهرة
بالسهولة والاخف اولى من الاستقصاء فيما
يمنع من مراعاة السر لا متروك بعض الامور لما هو
الاهم والاجل يبين الله ليبين لكم حقايقه قال

بسم الله بيان اسرار السالكين من حقايق
الحق يريد الله ان يخفف عنكم الاية لطايف
يعني يخفف عنكم ثقل الاوراد بما قرئ واردا
الى قلوبكم ويقال يريد الله ان يخفف عنكم
مقاساة المجاهدات بما يلج لقلوبكم من انوار المشاهدات
ويقال يريد الله ان يخفف عنكم اتعاب الخدمة
بحلاوة الطاعات يا ايها الذين امنوا لا تاكلوا
اموالكم الاية ويقال القبض اذا كان على غفلة
والبذل اذا لم يكن بمشهد الحق فكل ذلك
باطل ولا تقتلوا انفسكم لطايف يعني بارتكاب
الذنوب ويقال باستحسانكم شيا منها لطايف لا
تهلكوا انفسكم بارتكاب المخالفات واستكثار
الطاعات وقال بعضهم الحرص على الدنيا ان
تجتنبوا كبائر ما تنهون عنه حقايق قال ابو
تراب امر الله تعالى باجتناب الكبائر وهي الدعاوى
الفاسدة والاشارة الباطلة في اطلاق الالفاظ
من غير حقيقة لطايف الكبائر على لسان العلم ههنا
الشرك الخفي فمن جملة ذلك ملاحظة الخلق واستمدا
قوتهم والتوجه اليهم والاعراض عن الحق سبحانه
ويقال اذا اسلم العهد فاحصلي من مجاهدة العبد
لهو يسير من التكليف ويقال اكبر الكبائر ان تمتلئ
نفسك فاذا شاهدت نفسها تخلصت من اسرار

الحن الملتقط سماه ابن شنبا بن المسلمين وفيه

Marfat.com

هذا حرمة الله فهو كبيرة كذا في بعض الكتب
ولا تتمنوا ما فضل الله به بعضكم على بعض حقايق
قال ابن عطاء لا تتمنوا فانكم لا تدرون ما تحت
تمنيكم فان تحت انوار النعمة نيران محنة
وتحت نيران محنة انوار نعمة وقال الواسطي في
هذه الاية ان تمنى ما قدر له فقد اساء الظن بالحق
وان تمنى ما لم يقدر له اساء الثناء عليه بانه قسمته
من اجل تمنيه عند لطايف ويقال لا تتمنوا
مقام السادة دون اللسان تسلكوا سبلهم ويقال
كن طالب حقوقه لا طالب نصيبك وحظوظك
فانك ان قمت بطلب نفسك على اي وجه شئت
دنيا واخرة اشركت في توحيدك من حيث لم
تشعر ويقال لا تتمن مقامات الرجال فان لكل
مقام اهلا عند الله وهم معلومون فما لم تمت
واحدا منهم لا يورث مكانه غيره قال الله وجعلكم
خلايف والخليفة من يخلف من تقدمه فاذا
تمنيت مقام ولي من الاولياء فكانك استعجلت
وفاته على الجملة تمنيت او على التفضيل وذلك
غير جايز الملتقط التجليات غير مكررات حتى قيل
لا يتجلى في صورة مرتين ولا يتجلى في صورة لاثنين
فلا يتمنى ما تجلى لاحد ويتجلى لك كرة فانه سعي في امر
غير حاصل وفي قوله للرجال نصيب مما اكتسبوا اشارة
الى ان المشاهدات مواريث المجاهدات واسالوا الله

Marfat.com

من فضله لطايف ويقال تمن العطا وسئل الله ان يعطيك من فضله الرضا بفقد العطا وذلك اتمن اتمن العطاء فان التحرر عن رق الاشياء اتم من تملكها الملتقط اى اسابق التوفيق على المجاهدة المورث للمشاهدة واللاتى تخاونن تشوزهن الاية الملتقط الرجال خلقوا كاملين وخلقت النساء ناقصات والناقص فداء الكامل وهذه فداء الامة للنبى والرعايا للسلطان والمريد للشيخ والدواب للانسان وغير ذلك وفى فداء الناقص للكامل نوع تكميل الناقص والله ذو فضل عظيم فان اطعنكم فلا تبغوا عليهن سبيلا حقايق قبل ان اطعنكم بالظاهر فلا تبغوا عليهن سبيلا فى طلب المحبة وخلوص القلب منهن لكم فانهن عزيزات لقلوبهن والقلوب بيد الله تعالى قال النبى عليه السلام اللهم هذا قسمى الملك فلا تواخذنى فيما تملك ولا املك واعبدوا الله ولا تشركوا به شيا حقايق قال الجنيد اذا حزنك امر فاول قاطر تستغيث به فهو معبودك قال الواسطى الشرك رويتر التقصير والعشرة من نفسه والملامة عليهما فقال له للزمت الملامة من تولى اقامتها ومن قضى عليه العشرة وقال ابن عطاء العبودية جامعة لاربع خصال الوفاء بالعهود والحفظ للحدود والرضا بالموجود والصبر عن المفقود وقال الجنيد

العبودية

Marfat.com

العبودية تزك المشيئة ومن خرج من قالب العبودية
صنع به ما يصنع بالآبق لطايف الشرك جلية
اعتقاد معبود سواه وخفيه ملاحظة موجود سواه
وبالوالدين احسانا لطايف اذا صلحت
للصحبة فالعشرة مع ذي القربى والفقراء والمساكين
واليتامى ومن في طبقتهم رقيت عن ذلك الى
استيجاب صحبته الملتقط تقال رد المثل الى
المثل اذا تعود الشخص باحسان من مماثله وهو
يستحبه فعن قريب يرتقي الى من هو اعلى واسنى
ومنه ربط قلب المريد الى الشيخ فاذا يمكن النفس
على شيء شاهد حاضر شاهد وشهود نقد فرقي
الى من لا فصل له وليس له قرب حسي شهود القلب الى المحسوس
واعتماد عليه فلا جرم الشخص يكون غرقا في شهود
الرب تعالى وهذا طريق سهل بل اسهل والجار ذي
القربى والجار الجنب والصاحب بالجنب لطايف
اذا كان جار دار كم مستوجبا للاحسان اليه وهو
مراعاة خفه فجار نفسك وهو قلبك اولى ان لا
تضيعه ولا تغفل عنه ولا تمكن ما يخالفها في
مساكنها ومجاورها فجار روحك وهو سرك اولى ان
تراعي حقه ولا تمكنه من الغيبة عن اوطان الشهود
على دوايم الساعات ثم الاشارات من قوله وهو
معكم اينما كنتم وهو المنبهين على قلوب ذوي التحقيق
حقايق قال سهل الجار ذي القربى القلب والجار

لجنب النفس والصاحب بالجنب الفعل الذي ظهر على اقتدا
السنة والشرع وابن السبيل الجوارح المطيعة لله عزوجل
الملتقط وقال الشيخ رح كلام جيد وتفسير مفيد
ولكن ينبغي للمبين ان يؤول الآية من اولها الى آخرها
كما اولها الشيخ الذين يبخلون ويامرون الناس بالبخل
الآية لطايف البخل على لسان العلم منع الواجب
على بيان الاشارة ترك الايثار في زمان الاضطرار و
امر الناس بالبخل منعهم عن مطالبات الحقايق في
معرض الشفقة عليهم بموجب الشرع وبيان هذا ان
ينفع لسالك الانسلاخ عن العلايق وحذف فضولات
ماله فينصحه بان يقول له مما لا تقوى على هذا وكان
تكون مع معلومك الحلال اوليٰ بك من ان تصير
مكذبا بها تخرج الى سوال الناس وان تكون كلا على
المسلمين ويروى له في هذا الباب الاخبار والآثار
وامثال هذا ولولا بخل المستكن في قلبه لاعانه
بمنه فيما سخ لقلب ذلك المسكين بذل ما يمنعه
يقول في معرض النصح ومن هذا صفته ادركه عاجل
الملقت حين اطفاء شرر ارادة ذلك المستضعف
بما هو عند نفسه انه نصيحة وشفقة في الشرع
حقايق الذين يمنون بالعطاء ويطلبون من
الناس الثناء عليه ويكتمون ما آتيهم الله من
فضله حقايق قال ابن عطاء من البرهين الصادقة
فقال بعضهم لا يشكرون نعمة العافية اعلمهم لطايف

حيث

يقال

يقال ما اتيتم الله اذا سالهم مريدا شيئا عندهم ما فيه
بخانة ضنوا عليه بارشاده فيقال بخل الاغنياء بمنع
النعم وبخل الفقراء بمنع الهمة والذين ينفقون
اموالهم رياء الناس الاية الملتقط المختال الذي ينظر
الى نفسه والفخور الذي ينظر الى ابناء جنسه وكلاهما
مرسومان بالشر يشير الى الخفي والله لا يحب المشركين
والفخور من الابل كالمصراة من الغنم وهو الذي كثرت
اخلافها فيجتمع فيها اللبن فيتوهم المشتري ان جميع
ذلك معتادها وليس كذلك فكذلك الذي يرى
من نفسه حالا او رتبة وهو في ذلك مدعي فهو الفخور
والله لا يحبه وكذلك المرائي الذي ينفق ماله رياء
الناس يا ايها الذين آمنوا لا تقربوا الصلوة لطايف
السكر ذهاب العقل والاستشعار ولا تصح معه
المناجاة مع الحق والمصلي مناج ربه وكل ما اوجب القلب
الذهول عن الله فهو ملحق بهذا من حيث الاشارة وعلى
هذه الجملة حصل السكر على اقسام فسكر من الخمر
وسكر من الغفلة لاستيلاء حب الدنيا واصعب
السكر سكرك من نفسك هذا الذي يلفتك في
الفرقة عنه وان بين سكر من الخمر فصاداة الحرقة
ان لم يغفر ومن سكر من نفسه فحاله الفرقة في الوقت
عن الحقيقة فاما السكر الذي يشير اليه القوم
فصاحبه محفوظ بربه فربما حتى يصطلي وكلام مخلف
عليه فاذا سرى عليه الصلوة هجم عليه غالبه فاختطفه

آلاية ٤٣

Marfat.com

عنه ومن لم يكن محفوظا عليه احكام الشرع فمسيب
فتان الملتقط اللهم شيخنا ابو القاسم الفشيري بين
من غلب عليه سكر الحال كون محفوظا عليه وقته
وبين بيان المحفوظ وكون الوارد غالبا ان يخف له
حال الصلوة والغالب الوقت بعدها ولم يقل هو من
البين والله يجري في ذلك العين ما يشاء من افعاله
واراد بذا هذا هو المحفوظ هذا هو المعان هذا هو المطلوب
وما قال الشيخ قريب من فهم المتعلمين وعوام الناس و
هذا من فجج كبار التوحيد فافهموا واغتنم ان انت ذلك
المجيد وقول الشيخ فمسيب فتان فيقال اللهم لو توانى
عليه بواده الحقيقة ولم يفرغ الى الاداء والقضاء
فما حاله ايعذر ام لا انه يبقى ساعة فساعة وما يذهله
عنه ليس هو كالمسلوب والمجذوب حقايق فاك
بعضهم السكر على انواع منها سكر الخمر وهو اسرعها
افاقة وسكر الغفلة وسكر الهوى وسكر الدنيا وسكر
المال وسكر الاهل والولد وسكر المعاصي وسكر الطاعات
فكل هذا وما يشبهه يمنع صاحبه عن اتمام الصلوة ولا
جنبا الا عابر سبيل الا بتلطايف اذن للمضطر ان يرخص
لانه هيون المسجد وهو على وصف الجنابة فاذا عرج
على قدر الضرورة فما تاب غير معذور كذلك يتمايل
من معاذير الوقت في القيام بشرائط الوقت فمرضع
عن صاحب المطالبة ثم اشار الشيخ بفضله جعل
بكلمات الطهارة بالماء عند اعواز التراب كذلك الزوال
الى

الاتمام
الاكمال

يترخص

الاعواز ترويح
وفي خاص الاتوا

الضعف

الی ساحت الفرق غیر ان ثقاء ذوی الحلم بقدر ما یحصل من
بذل الاصل الامتنان لم ان الیتیم الذی هو ذلک المال اعم وجودا
من المهد وزوال استعمالا من الاصل فان کل من کان اقرب
کانت المطالبات علیه اصعب ثم فی الظاهر بالاستعمال
التراب وفی الباطن باستشعار الخضوع واستدامه الذلول
ورد الیتیم الی التقلید وراعی فیه صیانه لراسک من الزلل
ولقد حک انه زار العزیز المومن ومولاه باستحقاق الجلال
اولی من الذل باهو مفلس فیه من الحال ولئن کان افلاسه
عن اعماله یوجب التذلل فعز فانه بجلال سیده یوجب کل تعزز
ویحمل ان الله لا یغفر ان یشرک به حقایق ان یطلع سره
شیئا سواه قال بعضهم ان رویته العمل ورویته النفس وطلب
الثواب علی العمل وطلب المدح کلها من انواع الشرک الذی
اخبر الله تعالی انه لا یغفره قال رسول الله صلی الله علیه وسلم
حاکیا عن ربه عز وجل من عمل صالحا اشرک فیه غیری فانا بری
منه وهو الذی اشرک قال محمد بن علی اشرک الذی اخبر الله
تعالی انه لا یغفره هو الذی یتواضع لغیره بغیه طلب ما عند المالک
لدون العز المتزلی الذین یزکون انفسهم خفاء
قال بعضهم لیست الایفتن محل التزکیه فی المحسن
من نفسه شیئا فقد اهبط عن باطنه انوار الیقین لطائف
من هین الی تزکیه الناس له ای استحق صقیل الخواص لیرا قصلا
عن کثیف العوام فهو من زکی نفسه رویته النفس اعظم حجاب
دون قلوبهم امر تکلفه من نفسه باورادها او اجتهادها او
هو کانه ان لا یتقوی فی خطاب حجابا ام یجدون الناس علی

الیتیم

Marfat.com

ما امتهم الله من فضله حقايق قال بعضهم من الكرامات
والولايات والمناهدات ويكذبون صلحيها ولا يعلمون
ان تلك كانت الاولياء والصديقون فبان للمؤمن
بين مكذب لهم ومصدق قال الله تعالى فمنهم من آمن به
ومنهم من صدعنه واتيناهم ملكا عظيما حقايق قيل
اشرافا على الاسرار وقيل فراسة صادقة لطايف اى
صدقهم الملك العظيم معرفة الملك فمنهم من آمن به
ومنهم من صد عنه انهم لبغي في ذلك ان الذين كفروا بايانا
حقايق قال بعضهم باظهار البيان على الخواص لطايف
الاشارة منه الى الجاحدين لايات الآيات بقينهم بوصفهم
بوصف الصغار وبقينهم في وحشة الانكار كما لاح
لقلوبهم شئ من هذه القصة حرمهم انكارهم
الى ترك الايمان بها والازراء باهلها على وجه الارض
الاستبعاد لهم موبد عقوبتهم ان الله يامركم ان
تؤدوا الامانات الى اهلها لطايف ويقال سبحانه
ان اتى وضعها عندكم فرد الامانة الى اهلها تسليمها
لله سليمة من خيانتك فيها فالخيانة في امانة
الخلق ادعاءك فيها والخيانة في امانة الحق ملاحظتك
اياها بعين الاستقلال قال الحريري اوصل الامانات الى اربابها
ولا يطلعوا منها على ما يكشفها الا اهلها لانهم اهل الامانة
اعلم ان الله واهل الامانة هم العارفون بالله يا ايها الذين
آمنوا اطيعوا الله واطيعوا الرسول واولي الامر منكم حقايق
قال ابو بكر الوراق الطبيب يداوي القلب

لاولياء

مهام

Marfat.com

اسرار وبيطار د ايمانكم الخطر خاطر عرضه على الكتاب فهو
طاعة الله فان فيجد له شفاء والا عرضه على السنة وهو
طاعة الرسول فان وجد فيه شفاء والا عرضه على سنن
السلف الصالحين وهو طاعة اولى الامر قال جعفر
لابد للعبد المومن من ثلث سنن سنة الله وسنة الانبياء
وسنة الاولياء فسنة الله كتمان السر قال الله عز وجل
عالم الغيب فلا يظهر على غيبه احدا وسنة الرسول
مداراة الخلق وسنة الاولياء بالعهد والصبر في البلاء
والمراء لطايف اولوا الامر على لسان اهل العلم للسلطان
وعلى بيان المعرفة العارف ذو الامر على المستانف والشيخ
اولوا الامر على المريد وامام كل طايفة ذو الامر عليهم ويقال
الولى ولى بالمريد من المريد بالمريد فان تنازعتم في شيء فردوه
الى الله لطايف لسان العلم الى الكتاب والسنة وبيان
التوحيد فوض ذلك وكل علمه الى الله سبحانه واذا اختلف
الخاطران في قلب المومن فان كان له اجتهاد العلماء تامل
ما سبق لخاطره باشارة فهمه ومن كان صاحب القلب
فكل ذلك الى الحق سبحانه وداعي ما خوطب به سرايره او الهمي
بلا واسطة بنى في قلبه حقايق فان اشكل عليكم شيء
من اخذ كل الكتاب بهر السادة اختلفوا فيه فاعرضوا ذلك
على لسان الرسول صلى الله عليه وسلم ولا ردوه اليه فان
لم يكن فيه فردوه الى الكتاب المنزل من رب
العالمين ولا تقفوا ما ليس لكم به علم ان
بعض الظن [illegible]

ولا تركن

کن لہما فی یشمن اولہا وان امرتہا بالطاعۃ فاہا
تفی عنک شرہا وتدی لک خیرہا لطا یعنف
صدرعن طریقہ ورجع الی غیر استادہ استوحیہ الحزن
فکیف اذا اصابتہم مصیبۃ لطایف ویقال
من المصائب تحیق وقلت یما لایخلی علیک
حقایق اعظم المصایب اشتغال المتہ من اللہ واعظم
الغنایم اشتغال المتہ باللہ وقیل المصائب کثیرۃ
واجل المصایب ذہاب وقتک عنک بلا فایدۃ وقال
ابوالحسین الوراق اعظم المصایب سقوط الحرمۃ من
قلبک ونزع الحیاء من وجہک وثقل البدن علی جوارحک
اولیک الذین یعلم اللہ ما فی قلوبہم الایۃ حقایق
قال الواسطی اعرض عن الجاہلین الجہال واعط الاوساط واجر
بعیوب الاشراف وخاطب کلا علی قدر طاقتہ وقیل ارہم عیوب
ما یعتمدونہ وقیل اعرض عنہم بقولک وعظہم بفعلک وقل
لہم فی انفسہم قولا بلیغا حقایق قال سہل مبلغنا
بلسانک کبنہ ما فی قلبک باحسن العبارۃ منی فی النعم
قال ابن عطا فی قولہ عزوجل وقل لہم فی انفسہم قال ہلی مقدار فہومہم
ومبلغ عقولہم وما ارسلنا من رسول الا لیطاع باذن اللہ و
لو انہم اذ ظلموا انفسہم جاؤک الایۃ حقایق قال ابن عطاء
لو جاؤک بتوبۃ وسیلہ الی وصلوا الی الملتقط ما ثبت قدم
احد فی الطریقۃ الا وقد یتبعہ آخر ولو کنتنا علیہم ان
اقتلوا انفسکم حقایق من عرف الفضل اقتداء
انفسکم بما امتہ ہواہا ولیس ہو امن ویاکم لیزجاجب الدنیا

الدنیا من

من قلوبكم ما فعلوه الا قليل العدد كثير في المعاني وهم
اهل التوفيق والولاية الصادقة ومن يطع الله والرسول
الاية نزلت في بوبان مولى النبي عليه السلام
حين قال ان الفلك يا رسول الله يوم القيمة واني لخائف
ان لا اراك وكان يحبه حباً شديداً ولا يكاد يصبر عنه
ساعة فانزل الله تعالى هذه الاية وقال عليه السلام
المرء مع من احب الملتقط من قصد مقصداً وسلك مسلكه
وصل الى مقصده البتة سلكوا مسالكهم وصلوا مقاصدهم
الا ان الاول هو المتبوع والثاني هو التابع قال النبي
صلى الله عليه وسلم ما من نبي الا وله نظير في امتي يأتيها
الذين امنوا خذوا حذركم الملتقط يقال لكل حذر
لابد له من لفظة فحذر الطلاب هو الملازمة على البابه
والمباشرة لبعض الاسباب الموجبة للاقتراب فانفروا
الى الله تارة بالنفس وتارة بالقلب وتارة بالسر وانفروا
جميعاً بالنفس والروح والسر لطايف الفرار الى الله من
صفات القاصدين والفرار مع الله من صفات الواصلين
ولا يجد الفرار مع الله الا من صدق في الفرار الى الله والفرار
من كل غير شاهد كل موحد قوله وان منكم الملتقط من
اهل العادة من يرى من اهل الارادة تشبه منكم بهم و
يراءى بعض رسومهم وعاداتهم ليبعد نفسه منهم وهو
توجه الاسباب التي تعلق بها اهل العادة فان اصابتكم
مصيبة من الفقر والجوع وحمول الدين يقول قد انعم الله
علي اذ لم اكن معهم شهيداً الحمد لله على اني ما تركت

شیئاً من اسباب الدنیا ولا یصیبنی ما اصاب به هذا المعتر المبتلی
وان رزقوا منهم شیئاً اتفاقا من جمیل الذکر وغیر ذلک
من تقبیل الاقدام والایادی ویسیر من الاموال یقول
یا لیتنی کنت معهم فافوز فوزا عظیما قوله فیقتل او
یغلب قال فیقتل ولم یقل فیغلب تنبیها الی ان لیس للهمة
وجه فشان للطالب اما الفوز بالمطلوب واما بذل
الروح فی الطلب وما لکم لا تقاتلون فی سبیل الله لطلب
وما ذا علیکم لو بذلتم ارواحکم فی الله ولله انتم تخافون ان تحشروا
علی الله ام لا تعلمون ان تحشروا الی الله ام لا تکتفون بنقایه
بعد فنائکم فی الله وللمستضعفین ملتقط ینبغی للشیمان
یجتهد فی سبیل الله وفی تقریب المریدین والطالبین الی الله
الم تر الی الذین قیل لهم کفوا ایدیهم عنکم لطایف فروها
عن اخذ الحرام والتصرف فیه ویقال امتنعوا عن الشهوات
ویقال کفوا ایدیکم الا عن رفعها الی الله فی السوال بوصف
الابتهال الملتقط یقال کفوا ایدیکم ای اشتغلوا عن
رفع الید الی السوال بالاحتیاج حتی الی الله الکبیر المتعال
هو عادة للمتوکلین علی الله تعالی وعلیه قول الخلیل حسبی
من سوالی علمه بحالی وقال قد یکون من الطالبین من
فیهم ان یبتلی بیدا ما ویحمل الاثقال لیعد من اقوی الرجال
کما هو داب اهل المحبة لوطن تقویهم یقتهم فلما حملوا ضعفوا انا
الاولی لهم استزال النفس مع الله متناع الدنیا قلیل الملتقط
یقال متناع الدنیا بجملته قلیل فی جنب ما نضیت منها
اقل من القلیل فاخذ من الخسیس من رضایکم بالخسیس تنافس
قال

Marfat.com

قال محمد بن الفضل متاع الدنیا واقل قیمة منها من یطلبها و
یفرح بها وقال الواسطی هون الدنیا فی اعینهم لئلا یشق علیهم
ترکها قل کل من عند الله حقایق سمعت النصر اباذی
یقول کل منه ومن عندنا ولکن لا یطیب ما منه ومن
عنده الا بایابه وماله الملتقط القول ما قال النصر اباذی
فما یقال ما به وماله الیسا منه ومن عنده اما انا فاقول
کل من عینه وذاته ما یتبه عبارة اشار الیه القوم لکن
خارجا عن الطیب وغیره کلا منا فی عور غایر وفی غموض
غامض ایمانکو نوایدر کلم الموت لطایف الموت فرح
للمومن فالخیر عن قریب بشارة له لانه سبب یوصله الی
الخیر ما اصابک من حسنة فمن الله فضلا وما اصابک من
سیئة فمن نفسک کسبا وکلاهما من الله سبحانه خلقا خلاق
قال محمد بن علی اجل الحسنات والنعم النک فی ان عرفک
نفسه وفقک لشکر نعمة واطلعک ذکره ملتقط
کنت انا منذ تعلقت شیخی وتشبثت بذیله ان اصابنی
شیء من حسنة اعتقدانه من شیخی وان اصابنی
شیء من سیئة اقول من نفسی وهذا طریقة المریدین مع شیوخهم
من یطع الرسول فقد اطاع الله حقایق قبل طاعة الرسول
طاعة الحق تعالی لتقریر امره وصیانة نهیه باوصاف الحق
وفیه عن رسومه وتقاییه بالحق ظاهرا وباطنا فطاعته
طاعته یذکره ذکر یکون فیه یفضل العبد الی الحق
ونکتة الفقه تقبل طاعته لطایف هذه الایة تشیر
الی ان بجلال الرسول صلی الله علیه وسلم فقال طاعته طاعتنا

Marfat.com

الا یتدبرون القرآن حقایق قال الواسطی للقرآن سمی
قرانا لانہ صفۃ للہ تعالی فلا تزایلہ بل قارنہ سبحانہ قرانا
و الصفۃ لا تزایل الموصوف ولو ردوہ الی الرسول و
الی اولی الامر منہم حقایق قال ابو سعید الخراز ان اللہ
عباد ایدخل علیہم لکال ولولا ذلک لفسدوا وتعطلوا و
وذلک انہم اذا لغوا من العلم غایتہ صاروا الی العلم المجہول
الذی لم ینصہ کتاب ولا جاء بہ خبر لکن الغفلاء العاجزین
یجتنون لہ من الکتاب والسنۃ بحسن استنباطہم و
معرفتہم قال اللہ تعالی لعلمہ الذین یستنبطونہ
منہم لطایف لوبدا اسرارہم عندیتہ ہو محرم ومن ہو
من اہل القصۃ لازالوا عنہم الاشکال وامدوہم بنور
الہدایۃ والارشاد الملتقط المراد من المحرم واہل
القصۃ المرشد والشیخ وایضا فیہا اشارۃ الی ان
لا ینبغی کشفہ الی من لیس ہو من اہل القصۃ ولولا فضل اللہ
علیکم لطایف ولولا فضل اللہ مع اولیائہ لہا
سوائی کل واحد من التفرقۃ کاشکالہم فی الوقت الملتقط
ما صبر احد عن افشاء سر الا بقوۃ شیخہ وہو فضل اللہ
علیہ ورحمۃ فقال فی سبیل اللہ الملتقط یجب علی
الشیخ ان یکلف الشاق علی نفسہ ویحض المؤمنین
المہدین علیہ واذا جیئتم تحیۃ فحیوا باحسن منہا
الملتقط یقال للعاقل من بین الناس یعلم الفہماس
لذلت للمکافاۃ بالکنز ما وہب المرء یاہ او العز والطف
وابہی والمن ومن المکافات بشیء لا یتعدی الکرم

بشواہد

Marfat.com

بات جارية بين يديه حسنة وعلى يديها طاقة
ريحانة وقالت السلام عليك يا ابن رسول الله قال
رضي الله عنه عليك السلام وانت حرة لوجه الله
فقيل له بطاقة ريحانة اعتقتها قال يقول الله
اذا حييتم بتحية فحيوا باحسن منها واحسن منها
اعتقتها ردا والتوكفرون كما كفروا حقايق
قال بعضهم وذا هل الدعاوى الفاسدة ان يكون
المتحققون في احوالهم اشباههم فلا يظهر عليهم
فضايح دعاويهم فاذا اعتزلوكم فلم يقاتلوكم
والقوا اليكم السلم لطايف الاشارة منه
اذا دعاشر كم من ليس من اهل القصة معرجين
في اوطان نصيبهم فلا تدعوهم الى طريقتكم
وسلموا اليهم احوالهم فان امكنكم ان تلاحظوهم
بعين الرحمة بحيث لا تزيغهم همتكم والا فسلموا لهم
احوالهم سنجدون اخرين يريدون ان يامنوكم
لطايف ان من دام الجمع بين ضدين خاب سعيه
ولم تنفع غرضه فكما لا يكون شخص واحد منا فقا
مسلما لا يكون شخص واحد مريدا للحق مقيما على احكام
العادة فان الارادة والعادة ضدان فالواجب
مباينة الاضداد ومجانبة الاجانب وما كان
للمؤمن ان يقتل مؤمنا لطايف خفف من
الخطاء على فاعله بحيث حمل موجب قتل الخطا على
العاقلة ولحواصها قلة المستضعفين من الامة

في آيها

Marfat.com

واهل المعرفة عاملة المريدين والشيوخ عاقلة الفقراء
فسبيلهم ان يحملوا اثقال المستضعفين فيما بينهم
ومن يقتل مؤمنا متعمدا الآية لطائف كما تحرم
قتل غيرك عليك يحرم قتل نفسك عليك ومن
اتبع هواه سعى في دم نفسه ومن لم يصح مريدا
بحسن وعظه ولم يعنه بهمته فقد سعى في دمه
فهو ماخوذ بحاله وحقيق بان يكون عقوبة الابدية
ان لا يستمع بما فتح به على المريدين من احواله فلقد
قال يا داود اذا رايت لي طالبا فكن له جسرا
يا ايها الذين امنوا اذا ضربتم في سبيل الله الآية
لطائف عاشروا الناس على ما يظهرون من احوالهم
ولا تنفروا قلوبهم بالبطلان فان متولي الاسرار الله
هنا اذا كان ثم ظن فاسد يحكم عليه من احكام النفس
فاما من كان نظره بالله ولم يلتفت عليه شيء فليحفظ
سر الله فيما كوشف به فلا يظهرن لصاحبه ما اراه الله
فيه لا يستوي القاعدون من المؤمنين غير
اولي الضرر لطائف التي سيحانه جمع اولياءه في
افضاله لكن فاضل بينهم في الله جات فمن غنى ومن
عبد هواه غنى مولاه ومن كبر ومن هو اكبر منه
هذه الكواكب دنية ولكن القمر فوقها فاذا طلعت
الشمس لم ير حسنها سواها الا الذين توفيهم
الملائكة ظالمي انفسهم الآية لطائف الاشارة منه
الي من ادركه الاجل وهو في اسر نفسه في دق شهواته

ليس

ضن

الدرجات ص

Marfat.com

لیس لہ منہ حیث لم یہاجر الی ظل قربتہ لیستخلص من ہوان
نفسہ اذ لا حجاب بینک وبین ہذا الحدیث الا ہواک
الم تکن ارض اللہ واسعۃ فتہاجروا فیہا حقائق
عن زید بن علی بن ابی طالب قال سمعت علی بن ابی طالب
کرم اللہ وجہہ قال لیس بین احدکم وبین ارض
لیست فخیر البلاد ما حملتکم الا المستضعفین من الرجال
والنساء الآیۃ لطایف الاشارۃ منہ الی الذین
ملکتہم المعانی فافنیتہم عنہم فبقوا مصرفین لہ لا بہم
حول ولا قوۃ بید وعلیہم ما یجری علیہم فہم بعد عود نفوسہم
بحق الحق محو عنہم فلا یہتدون الی عزۃ سبیلا ولا یتنفسون محو عنہم
بغیر نفسہ حقایق قال ابو سعید الخراز ہم الذین
اسرہم البلاء واستولی علیہم حتی صار البلاء لہم وطنا
بعد ما کان الحول لہم وطنا ثم افناہم شہود البلاء
بانیاتہم البلاء وردّ علیہم الاشیاء باثبات علم الحق
وذلک حین ردت الیہم صفاتہم بعد محو آثارہم
فان ذلک لا یستطیعون حیلۃ ولا یہتدون سبیلا ومن
یہاجر فی سبیل اللہ الآیۃ لطایف المہاجر فی الحقیقۃ من
ہجر نفسہ وہواہ وما یصح ذلک الا بانسلاخہ عن جمیع
مرادہ ترمی من قصدہ ثم ترکہ الاجل قبل وصولہ فلا ینزل الا
ساحات وصلہ ولا یکون محطوطہ الا اوطان قربہ
الملتقط روی ان رسول اللہ صلعم قال فی ہذہ الآیۃ
المسلم تمکۃ فقال جندب خرجت او مرضت حینئذ لسانہ
احملونی فانی لست من المستضعفین وانی لاہتدی السبیل

Marfat.com

والله لا ابيت الليلة بمكة فخلوه على سيره متوجها الى المدينة
فكان شيخا كبيرا فابطأ بالتنعيم فلما ادركه الموت
وضع يمينه على شماله ثم قال اللهم هذه لك
وهذه لرسولك ابايعك على ما بايعك عليه رسولك
فمات حميدا فبلغ خبره اصحاب رسول الله فقالوا لو توفي
بالمدينة لكان اتم اجرا وقال المشركون ما ادرك
هذا ما طلب فنزلت واخذت الصوفية رضوان الله
عليهم بهذه الطريقة المنيفة والسنة المقبولة
ان كان الشيخ غائبا عن مريد وهو يريد ان يجدد
البيعة معه او يريد ان يبايع كل حين فاوان بمصلحة
ننبا لهم بتصوير صورة الجبا البيعة كان جالسا بين
يديه ويتصور ان يده الاخرى بيد الشيخ في البيعة ويصفها
فيانفس من جهة الشيخ ويقبل من قبل نفسه واذا كنت
فيهم الاية لبيان ان لهم مقاما لا شهود في بادي فلا استهلاك في حرة
ولا ذهول في غلبة بقع من دائب الشريعة ذلك المقام
الذي فيه الموحدين اشهدهم الشريعة فهي ان جريانها
عليهم هذا التعين لا له وما يجب هذا قوله واذا كنت فيهم فاقمت
الصلوة فجعل اقامتهم الصلوة اشاهدهم وهو الحقيقة بي
عن الحصول الا يرجع الى غير الحق بحيث مصرفا تزول لا يشهد
سواه فانه اقتضى ان يكون الصلوة مقارنة لكونه الا يتخلل بين
الوقتين ما يخل بحضوره القلب بالذكر
هنا ما يغير سقط الاسم عن المسمى في بعض الوقت واما
ما يغيب عن الحق بالغفلة عن الحق في جملة كيف

ما الصلوة

Marfat.com

یا اختلف بکر الاحوال واما الذکر فکیف کنتم وکما کنتم واما الصلوٰة
واذا اطمانتم الملتقط هذا من اشارة قول ابی عثمان
ان تحققوا بالمون لطائف القوم شارکتم فی
احساس الالم ولکن خالفوکم فی شهود القلب انتم تشهدون
الا یشهدون وتخدون بقلوبکم ما لا یجدون ومن
احسن دینا ممن اسلم وجهه لله الا بنا لطائف ای لا احد
احسن دینا ممن اسلم وجهه لله یعنی افرد قصده الی الله
واخلص عقده لله عما سوی الله ثم استسلم فی عموم احواله
بالله ولم یدخر شیئا عن الله لا من ماله ولا من جسده ولا
من بیته ولا من جاهه ولا من اهله ولا من ولده و
کذلک کان حال ابراهیم علیه السلام وقوله وهو محسن
فالاحسان یشهادة الشرع ان تعبد الله کانک تراه
ولابد للعبد من بقیته عین الفرق حتی یصح فناؤه
بحقوقه سبحانه لانه اذا حصل مستوفیا بالحقیقة لم یصح
اسلامه ولا احسانه وهذا اتباع ابراهیم والحنیف الذی
لم یسق له منه شیئ علی وصف الدوام واتخذ الله ابراهیم
خلیلا جرد الحدیث عن کل سبب وکد وطلب وجهد حتی
قال واتخذ الله ابراهیم فعلم ان الخلة لیست یلیسها الحق
لاصفة بکسبها العبد وانما الخلیل المختص بالکلیة
الی الحق فی کل نفس لیس لنفسه فیه نصیب بل هو لله وجمیع
انفاسه فواحد الدنیا منقطعا من الخلق الیه وهو الخصم منه علی
الجاحد ویقال انزه من اتخذ الیه وهو المجتبی والخلة صفاء المحبة
جمیع الاسرار وتخلل سره حتی لا یبقی فیه العلم وهو الصلاة

Marfat.com

سبحانہ عنہ واخلاء منہ نصبہ بالقیام بحقہ بعد اتمانہ عن
شیئ لیس للہ سبحانہ نزقالہ اذن فی الناس بالحج ولا یلیق
الحج الا اللہ وھنا اشارۃ الی الجمع بجمع فان امراۃ خافت
من بعلھا نشوزا او اعراضا لطایف من اعرض عن اللہ
بقلبہ اعرض الخلق عن اقامۃ حقہ فحرج الکافۃ علیہ
باستصغار امرہ واستحقار قدرہ یا ایھا الذین امنوا کونوا
قوامین بالقسط شھداء للہ لطایف من الفاظ العدل و
القیام للہ بالعدل ایفاء حقوقہ من نفسک واستیفاء
حقوقہ من کل من ھو لک علیہ امرا والی تحصیل دلالت الحق
سبیل الی امر معروف او زجر عن منکر وھا او وعظ ینصح
او ارشاد الی شرع او ھدایۃ الی الحق من ینفی للہ علیہ حق لم
یباشر خلاصۃ التحقق سرہ واصل الدین ایثار حق الحق علی
حق الخلق من آثر علی اللہ سبحانہ اباہ او امہ او ولدا
او قریبا او نسیبا او ولدا عد نصیبا فھو معزل عن القیام ۵
بالقسط حقا بین قال الجنید لو یصل الی قلبک نور
التوحید ولہ عندک حق لم تقضہ او لم تجدہ یا ایھا الذین
امنوا باللہ ورسولہ الایۃ لطایف یا ایھا الذین امنوا
من حیث البرھان امنوا من حیث البیان الی ان یوسوا
من حیث الکشف والعیان ویقال یا ایھا الذین امنوا
تصدیقا امنوا تحقیقا ویقال یا ایھا الذین امنوا امنوا
امر وحدانیۃ کل وصل وتصال وجد وجود ویقال یا ایھا
الذین امنوا باستعمال ادلۃ العقول امنوا اذا انتم
بنعوت الصفوۃ واستمکن منکم حین التمکین وغلبات

الوجود

الذهول ثم انتقم عن تلك الغفلة فامنوا بالله ان الذي
كان غالبا عليكم كان ناهدا الحق الاحقيقة الذات
فان الصمدية ممتنعة منقدسة عن كل قرب وبعد وصل
وفصل حقايق تسئل فارس ما يعني هذه الاية ق
ليس في ظاهرها التجريد انما يقع بلسان الترمن جهة ما نفق
الحق ومعنى الاية امنوا بالله وقوله برسوله يريد تكرار
الايمان وقيل يا ايها الذين المدعون بتجريد الايمان في
من غير واسطة لاسبيل لكم الي الوصول الي غير التجريد
الا بقبول للوسايط واتباعهم امنوا بالله ورسوله نشر
المنافقين الملتقط يقال اقال بشر مكان اخبر اشارة منه
الي ان التعذيب وان كان من الخذلان والحرمان ولكن
ايقاظهم مواقوم الخطاب بذلك عليهم بمكان عند رب
الارباب في اول الفطرة فاصل المخلقة التعذيب يشير الي
ان المعذب مراد المعذب ولكن لم يجز على مراده ولذا يغضب
عليه ويعذبه اللهم ارزقنا لعبادك فهم معاني كتابك
حتى يذوقوا لذيذ خطابك ليتمتعون عندهم العزة
فان العزة لله جميعا حقايق روي عن النبي صلى الله
عليه وسلم انه قال من اعز ذليلا لعبد اذله الله فابتغ العز
من رب العبيد يعزك في الدنيا والاخرة وقد نزل
عليكم في الكتاب الا يزلطايف لا تجاوزوا
ارباب الوحشة فان ظلمات انفاسهم تبادي الي قلوبكم
عند استشافكم بارواحكم من انفاسهم ومن كان من
بوصف ما تحقيقا شاكرا حامدا فيما يجري عليه في

قال الشعراوي
وكان هم

الذم بتناسى رجليين من هو في ظلمه مشتوم من ويقال بحرا
اعداء الحق من ومخالفة الاضداد ومفارقتهم دين
وانما يكون لي اصحاب الغفلة فرع باب الفرقة
انكم اذا تفكرتم لطايفنا وضح برهان على سرية
الرجل صحبتهم ايقارته ومعرفة من يحاذرنا فالشكل يفيد
الشكل والفرق ينتفي من صلوا واذا قاموا الى الصلوة قاموا
كسالى لطايف علامة النفاق وجود النشاط عند شهود
الحق وشروع العزم عند فوات الحظوظ مذبذبين
بين ذلك لطايف اجمل الخلق من نزع صدر العبودية و
لم يجد سبيلا الى حقيقة الحرية فلا له من العز شطبة
لا يبقى الغفلة عليه بقية الملتقط قال الشيخ لا ينبغي
نزع صدر العبودية فان من نزعه بوهم وجود حقيقة
الحرية فحاله كما بينه الشيخ وليس لاحد نزع صدر
العبودية ولا سبيل له الى حقيقة الحرية هذا بين الخطب
الاجل مذبذبين بين ذلك الاية لطايف يقال
من اراد ان يجمع بين العادة والارادة يباشر اسباب
الدنيا وبينهم ابواب اهلها من الملوك والسلاطين
يتكلم بكلمات الحقوقية وبين بين ويظهر بصورة
صلاح ليميل اليه اهل وانحاديهاه فهو غريب ممن قبل في
ظاهره مذبذبين بين ذلك لا الى هؤلاء ولا الى هؤلاء
واما الحق اشد هذا من المشرك فكذلك هذا الرجل
عن القسم الاعلى من الحالات الا الذين تابوا واعتصموا
بالله من قال يوشك سهل ما بواد من التوبة ومثال الحقيقة

حقيقة:

Marfat.com

حقيقة التوبة الرجوع عنها عما تأمرك النفس والطبع
والهوى ما يفعل الله بعذابكم حقا بئس قال الحسين ما
يفعل الله بتعذيبكم انفسكم في انواع المجاهدات
ان شكرتم ان طاعتم تواضعتم الى المسلم واسلمتم قلعتم الهم
عن سوائي لا يحب الله الجهر بالسوء كلما نفس وتقاعد
الجهر بالتوء هو ما تسمعه نفسك منك فيما تحدثك
من نفسك من سباءة الخلق فان الخواص يحاسبون على ما
يحدثون به انفسهم بما لعله لا يطالب به كثير
من العوام فيما يسمع منهم الناس ويقال من طالع الخلق
بعين الاضافة الى الحق يا سعيد الله لم يسمع فيهم لسان
اللوم فيقول الرجل لصاحبه انا احتمل من اذيتك اخذك
جرمك لانك لا احتمل من ولدي فاذا كان منهم هذا المعهود
بين الخلق فالعبد بمراعاة هذا الادب بينه وبين سواه
وليس الامر من ظلم قول المظلوم في ظالم على وجه الاذن له
ليبين بسوء بيته الحقيقة لكنه يلحق وقوع لفظة السوء
عليه كقوله وجزاء سيئة سيئة مثلها والجزاء لا يسمى
بمثله وقوله الا من ظلم وقيل معناه ولكن من ظلم
فله ان يذكر ظالمه بالسوء حقا بين قال الواسطي
لا يرضى الله من عباده باسماء العلماء لا مثاله الا من جذبه
نعم الله عنده في البينات والبراهين الملتقط
هذا على قراءة من قرأ الا من ظلم على البناء للفاعل ان
تبدوا خيرا او تخفوه او تعفوا عن سوء كلما يعفو يقال
ان تبدوا بخير المكروه الناس فقد بما تستحقونه بهما

Marfat.com

وتعيبون غيركم على ما يهتدون به من سلوك سنكم
او تخوفه اكتفاء بعلمه وصيانة لنفوسكم عن افاتن
التصنع وثقة بان من تعملون له يرى ذلك ويسلم
منكم او تعفو عن سوء اي تتركون ما تدعوكم
اليه نفوسكم فالله يجازيكم بعفوه على ما تفعلون والذين
آمنوا بالله وبرسله الاية لطايف لما آمنوا بجميع الرسل
وصدقوا في جميع ما امروا به استوجبوا القبول وحسن
الجزاء فتقاصير الايمان عن بعض الاعيان كتقاصيره
عن بعض الازمان فكما انه لا يقبل ايمان من لم يستغرق
لمهمانه جميع من امر بالايمان به اذ جعل ذلك شرط تحقيقه و
كماله والاشارة في هذا ان من لم يخرج عن عهدة الا
لزام بالكلية فليس له من حقيقة الوصل نصيبه قال
النبي صلى الله عليه وسلم الحج عرفة فمن قطع المسافة وان كان
من فج عميق ثم عن عرفات بادي بقيته لم يدرك الحج قال
النبي صلى الله عليه وسلم المكاتب عبد ما بقي عليه درهم
يسالت اهل الكتاب ان تنزل عليهم كتابا من السماء
الاية لطايف اشتملت على جنسين من قبيح ما فعلوه احدهما
سوالهم للرؤية والثاني عليتهم العجل بعد ما ظهر لهم الباب
الايات البينات فاما سوالهم للرؤية فقد مر ما عليه لانهم
اقترحوا عليه ذلك بعد ما قطع عذرهم باقامة المعجزات
فمطلبهم الرؤية لا على وجه الاستبصار او على موجب التصديق به
او ما يجانسهم عليه اشد تعنتا لا صنيعة فيه ايضا ان من يكتفي
بان يكون الفعل مسببا ومتعلقا لم ان يكون الحق مشهودا وآيتنا

موسى

يسمى سلطانا مبينا لطايف حجة ظاهرة بل تزداد بيانا عن
التمثيل والتعطيل ويقال السلطان المبين القوة لسماع
الخطاب من غير واسطة حقايق قيل اعطى سلطانا على نبيه
في مخالفتها وهو المبين الظاهر الحق وبتكفرهم وقولهم
على مريم بهتانا عظيما لطايف بما وزن الحد ضلال
كما ان النقصان والتقاصر عن الحق ضلال فقوم تقولوا
على مريم قرفوها بالزنا والخرون جاوزا الحد في تعظيمها
فقالوا انها ابن الله وكلا الطايفتين وقعوا في الضلال
ويقال مريم عليها السلام كانت ولية الله تشقى بها فرقتان
اهل الافراط واهل التفريط وكذلك كل ولي لله سبحانه
فمنكريهم يشقى بترك احترامهم والذين يعتقدون
فيهم ما لا يليق بحيوته يشقون بالزيادة في اعظامهم
على هذه الجملة درج الاكثرون من الاكابر لكن الراسخون
في العلم منهم لطايف الراسخ في العلم هو ان لا يكون في
التنزيل متشابها كما لا يكون في الحكم متشابها بل بوضع النظر الى ان
بنيته حالا لا يكون المشتبه في عقده مساغ ويقال الراسخون
في العلم من يرتقي عن حد تامل البرهان ويصل الى حر
حقايق البيان ويقال الراسخ في العلم ان يكون بعلمه
عاملا بحيث يفيض عمله على ما خفي على غيره ففي الخبر
من عمل بما علمه ورثه الله علم ما لم يعلم حقايق قيل الراسخون
في العلم هم العلماء بالله والعلماء بامر الله والمتبعون
سنة رسول الله صلى الله عليه وسلم وقيل الراسخون هم
الذين لا تغلبهم شهواتهم مع حلو وده وشرابه لا يهيجهم ولا يزعجهم بالرخص

علم

رفع العلم

والتاويلات الملتقطة ونقال الراسخ في العلم عالم البقر
الحاصل من عين اليقين ورسلا قد قصصناهم عليك
من قبل ورسلا لم نقصصهم عليك الآية لطايف سنة الله
في اوليائه سنة قوم وشرع قوم وبذلك جرت سنة
الله في الانبياء اظهر اسماء قوم واجمل تفصيل آخرين
وكالايمان واجب لجميع الانبياء جملة وتفصيلا وكذلك
احوال العباد ستر عليهم واظهرهم بعضها فما اظهرهم
بعضها طالبهم بالاخلاص فيها وما ستر عنهم فلا تنظر
فيه على قلوبهم عن ملاحظة احوالهم تاهيدا لسهم للاختصاص
بحقايق افرادهم بمعاينها واما الذين استكفوا و
استكبروا فيعذبهم عذابا اليما لطايف العذاب
الاليم ان لا يصلوا اليه ابدا بعدما عرفوا جلاله اذا صارت
معارفهم ضرورية لانهم انما يعرفون انهم ممن يقوا اذا
حصلت معارفهم ضرورية فحسراتهم حينئذ على ما فاتهم
اشد عقوبة لهم لن يستنكف المسيح الاية الملتقط الحق الملايكة
المقربين بالمسيح قوم قالوا المسيح ابن الله فيستنكف ان يكون
عبد الله وقوم قالوا الملايكة بنات الله فينبغي ان يكون كذلك
فقال عز وجل ليس بسواء ان الله ولا هن بنات فلا يستنكف
عن عبادته تعالى وتقدس ويقال توهم قوم في المسيح انه
ابن الله وانه الاله وبعض الاله بانه اختص من بين الانبياء
بالمعجزات الجليلة الشاذة العظيمة للقدر من احياء الموتى
وابراء الاكمه والابرص وخلق طير من طين وبغير ذلك فهذا
للتوهم نقض لهذا القول والاعتقاد في الملايكة على
الطريقة

بعضها ٥

Marfat.com

الطريقة الاولى والافضل فان كان عجيبا من غير اتباب فا
من غير اتباب ولم وان كان عن وجه في السموات فالملكة
هم الموصوفون به حلفوا الذلت وان كان هو روحا فجبريل
روح القدس وكذلك الاحياء والاماتة لكل امر وكل ملك
ملك وكل من على الارض كلها اسمه ناموس فكانه قائل
لن يستنكف المسيح ان يكون عبدا لله لتوهمكم الذي
اوقعكم في وادي الضلال ولا تهوا على قدر واعظم سر
قدر يحسب توهمكم هذا كما يقال الرجل المفتخر بالرجل الجسيم
السمين لجسامته وسماته وعظم جثته فان في اعتقاده
ان الجسامة امر لا يبلغ شان فضله امرء لا يتكبر علينا ولا
يتطاول ذلك الجسم ولا الجبل الصلب ولا بحر اللمس و
هذا الاعتبار اولى عند علماء علمي البيان والمعاني سورة
المايدة بسم الله الرحمن الرحيم يا ايها
الذين امنوا لطايف الايمان تحقق القلب بما اخبر من
الغيب حقايق قال الواسطي الايمان ايمانان ايمان
بضياء الروح وهو الحقيقي وايمان محنة بظلمة الروح
للملت استثنى من استثنى في ايمانه وقال بعضهم
المومن كالارض تحمل الاذى وتنبت المرعى قال سمنون
يا ايها خواص الخواص الملتقطين لسنبل خواص الخواص
بقرينة قوا بالعقود فان العقد هو العهد الوثيق
ذلك لا يبقى الا لخواص الخواص فانهم اهل التقى وانهم
سيقف عليهم بالابقاء اوفوا بالعقود حقايق تحملها
ابراهيم الخواص من معرفة الحق بوفاء العقد لزمة تلك

Marfat.com

تلك المعرفة التي تكون اليه والاعتماد على الله في
العدوان بان تعمل شيا يقتدى بك مما يرضاه الدين
فيكون فعلك الذي تفعله ويقتدى بك سنة
تظهرها وتنوه بوزرها وكذلك المعاونة على البر
والتقوى والانصاف بحميد الخصال على الوجه الذي
يقتدى بك حقايق البر وافق عليه العلماء من
غير خلاف والتقوى مخالفة الهوى والاثم طلب الرخص
والعدوان التخطي الى السبهات وقيل البر ما اطمان
اليه قلبك من غير ان تكره بجهة ولا سبب فقال
بعضهم تعاونوا على البر والتقوى وهو طاعة الاكابر
من السادات والمشايخ ولا تضيعوا حظوظكم منهم ومن
ميراثهم وخدمتهم ولا تعاونوا على الاثم وهو الاشتغال بالدنيا
والعدوان وهو موافقة النفس على مرادها وهواها قال
الحسين بن فضيل لمتوكل الكسب بنية المعاونة كما قال تعاونوا
بعضهم لبعض ترك الكسب بحقيقة ضمان الله فان خالف في العقد
كيسا الفتن كما فقد احظا واتقوا الله ان الله شديد العقاب
لطايف نفسه وشدة العقوبة بحجاب المعاقب فان تجرع كاسات
البلاء على شمول المبلى احلى من العسل والشهد حرمت عليكم
الميتة والدم لطايف من الميتة الحرمة بقاؤها ان تاول
من مرض اخيك على وجه الصيانة وليس ذلك مما فيه رخصة
بحال بل حال الاباحة في الاضطرار وهو بالاختيار وغيرها من
الميتة مباح فيحال المخمصة ويقال كما ان في الحيوان ما
ما يكتسب يكون المزكي منه مباحا والميتة منه حراما كذلك

Marfat.com

من ذبح نفسه بسكاكين المجاهدات فطاهر نفسه مباح قربه حلال
صحبته ومن ماتت نفسه في ظلمة غفلته حتى لا احساس له
بالامور الدينية فخبيث نفسه محظور قربه حرام معاشرته جنب
مبارك صحبته وان السلف سموا الدنيا خنزيرة وراوا ان ما
يلهي قربه وينسي المعبود كونه ويحمل على العصيان حصوله فهو محرم
على القلوب فلا تخشوهم واخشوني حقائق قيل فيه قطعت
عن الكل قطعا وجذبت اليه جذبا بهذه الاية قال ابن عطاء
لا تجعل لهم من قلبك نصيبا وافرد قلبك لي تجدني بصفة
الفرد اتية مقبلا عليك وقال سهل اعجز الناس من خشي من لا
ينفعه ولا يضره والذي بيده النفع والضر يخاطبه بقوله فلا
تخشوهم واخشوني اليوم اكملت لكم دينكم الاية حقائق
قال ابو حفص كمال الدين في شئ في معرفة الله واتباع سنة رسوله
صلى الله عليه وسلم وقيل اتممت عليكم نعمتي بان خصصتكم
من بين عبادي بمشاهدة المصطفى يخاطب به الصحابة وجعلكم
حجة لمن بعدكم من الامة الى يوم القيمة وقيل اتممت عليكم
نعمتي بالمعرفة بحقائق يقال واتممت عليكم دينكم تسلية لهذه
العباد وتطييبا لقلوبهم فان الاسماع اذا قرعت بالتحريم
تزلزلت النفوس وتكدكت العقول فقيل لها ميلوا وتسلية
لهم وجبر الكسرهم اليوم اكملت لكم فان الازدياد والتنقيص بعد
الكمال والاتمام على نقطة الاعتدال ليس يمكن بحال من الاحوال
ويقال فيه اكملت لكم تطييب لقلوب المومنين فان المعبود
اخبر عن خروج العابد الى درجة كمال العبادة فيستحق القضاء الرضاء
وينتظر الجزاء واللحوق بالمقام الادنى والوصول الى الرفيع

Marfat.com

الاعلى ويقال دلت بذهاب السالكين العارفين ودقائق
المحبين العاشقين بقوله اليوم اكملت لكم دينكم فانهم في كل تحليل
وتحريم ووضع ورفع ونسخ تجليا وعلما وعيانا وفهما وانهم يعلمون
من نفوسهم انهم يغلبون غاية المنى ويرتقون الدرجات العلى
وسنطلع على حقيقة الحق ونهاية الامر كانه منعوا عن السلوك
والعروج واوقفوا موقف العجز والخضوع فان الوصول على حسب
السلوك فقد قيل المشاهدات مواريث المجاهدات فمن اضطر
في محمصة غير متجانف لاثم الآية لطائف الاشارات من هذه
الآية انه لو وقع لسالك فتنة او مرض في السلوك وقفة ثم تنبه بعظيم
ما انفقه فبادر الى جميع الرجعى باستعادة التحسر على ما جرى مدركته
الرحمة ونظر الله سبحانه اليه بقبول الرجعة والاشارة من قوله
غير متجانف لاثم اى غير معرج على الفتن ولا مستديم لعقده الاصرار
يحتمل ان يكون معناه من نزل عن مطالبات الحقائق الى رخص العلم لضعف
وجده في الحال فربما يجري معه مساهلة اذا لم يفسح عقد الارادة
يسالونك ما اذا احل لهم حقائق قل ليوسف الحسين الطيب
من الرزق ما يسر لك من غير تكلف وللاسراف فيه ومن يكفر بالايمان
فقد حبط عمله حقائق من لم يشكر الله على ما وهب له من المعرفة
واليقين فقد كفر معاني نعمات الايمان وفيه احباط ما سواه من الاعمال
والرضا يا ايها الذين امنوا اذا قمتم الى الصلوة فاغسلوا
وجوهكم الاية لطائف اشاراتها كما يجب غسل الوجه عند القيام الى الصلوة
كذلك يجب في بيان الاشارة صيانة الوجه عن التبذل للاسئال عند طلب
حوائج الاغراض وكما يجب غسل اليدين في الطهارة يجب قصرهما
عن الجرائم المتعدية كما يجب مسح الرأس يجب صونه عن المتواضع

والخضوع

بقوله

نسخ ٥

الطهارة

والتفقه لكل احد وكما يجب غسل الرجلين في الطهارة يجب صونهما في
والباطنة عن المنقل وبما لا يجوز قال سهل افضل الطهارة ان
يطهر العبد من رؤية طهارته وقيل لمن تسمى على العارفين اشد
من جمع للهمم وطهارة السر وقيل لا يصح احد طهارة الباطن الا باكل
الحلال والنظر الى الحلال واخذ الحلال من الشبه الى الحلال فصدق
اللسان هذه اوائل طهارات الاسرار الملتقط الاشارة
من غسل الوجه صونه عن التوجه الى سوى العلم العظيم والمواجهة
الى الخليل الجميل والاشارة من غسل اليدين قطعهما عن التكفف
الى التصرف وصرف التدبير الى التفويد التقدير والاشارة من
غسل اليدين الى المرفقين قطعهما عن التصرف بالكلية حيث
ليس تحته تحريك مشية من ضر ونفع وفرق وجمع وكذلك غسل
الرجلين الى الكعبين واستحباب الاستيعاب في المسح ووجوب غسل
ما تحت المواجهة الاشارة من مسح الراس فناؤه عن الكون اصلا وانشاء
راسا والاشارة من غسل الرجلين قطعهما عن التنقل الى التردد والتزلزل
ويقال للصلوة صورة ومعنوية والمعنوية هي التوجه الى الله مع الاعراض
عما سوى الله بتسير اليه اختيار جهة الكعبة مع النية لله والاحضار عن
الافعال كلها وامتناع الاعمال جلها وقلها سوى اداء اركانها و
تسوية بطنها والفناء عن الوجود في الانطماس في المقصود
بشير اليه القيام مع الركوع والسجود القيام بشبين
الى المقصد مع التباس لبتل هذه الدولة الكبرى
والنعمة العظمى مع دوام التباس الوصول والمركوع
بشير الى القرب مع الدهول وهو كالملازمة للاركان
الوصول والسجود صورة الانطماس وهيئته اطمئنان

فناء الاشخاص والتعظیم لله وتسلیم الربوبیة له وان
ذلت خقه وابرز التذلل والاستکانة من النفس و
الاستسلام للالوهیة وان التعبد لله ایبق واخق فلذا
قیل الصلوٰة بحسن تعلیها ان العظیم اذا اردت
ان تعظیمه غایة التعظیم بحسب عظمته ووقره فی
قلبك وان تجعل نفسك بین یدیه من اهون
الخدم بل اقل من القلیل فلیس لك الا مثل افعال العلم
الصلوٰة وان فیها اداء کل ذی حق حقه خالرب
وحق العبد وانها مستجمعة لاصناف العبادات من
التسبیح والتهلیل وکلمة التوحید والتلاوة والمراقبة
والامساك عن الاکل والشرب والجماع والزینة والصید
والوقوف علی المصلی والتوجه الی الکعبة مع النیة
لله وصدق النیة وانها مستجمعة لاصناف عبادات
اصناف العابدات ان المستحبات انواع منها یسبح الله
ساجدا کالاشیاء مثلا ومنها من یسبحه وهو علی بطن
کالحیات ومنها من یسبحه وهو علی اربع کالدواب
ومنها من یسبحه وهما کالجبال والطیور وفی السجود
بیان هیئة الساجد وهیئة المسبح علی بطن ومشاهدة
الربوبیة وقت اداء العبودیة واتم صلوٰة الصوفیة ما
نزع من ارباب الحمد والمثنی الاولی التامة کالروح
للجسد والمباشرة الاولی کالصلوٰة للعبق فلذا ترک
یشغل الفقهاء بعضهم قلوبهم وقالوا انه امر خارج
من ماهیة الصلوٰة وکان الله نفسا الاوسعها و

قالوا

القلب

ناتي لان قول البيت عليه الصلوة والسلام لا صلوة لا بحضور
ان النفي في الكمال لا في الجواز وقالت الصوفية هو
امر ممكن غير بعيد عن طاقة البشر بل هو قريب الوصول
وسريع الحصول وضعوا لذلك قوانين شرايط وربطوا
الاسالك و الروابط انقل القدم الى صفهم وتوسد
راسك لخفقهم وانبع آثارهم تفتنس انوارهم وان
كنتم جنبا فاطهروا الطايف الخمس طهارة الاعالي
فيقتضي غسل جميع البدن فقد يقع للمريد فترة توجب
عليه الاستقصاء في الطهارة الباطنة فذلك بتجديد
عقد وتاكيد عهد والتزام عزامة وتسليم وقت
واستدامة ندامة واستشعار خجل ثم كما انه اذا لم يجد
المتطهر الماء فرضه التيمم فكذلك اذا لم يجد المريد
من يفيض عليه صوب همته ويغسله بركات اشاراته
ويعينه بما ينوب عنه من زيادة حالته استقل بما
يتيسر له من اقتفاء آثارهم والاستروح الى ما يجده
من سوالف سيرهم وما نقل واحكاياتهم ثم كما ان فرض
التيمم جملة القشطرة المنقصتان فكذلك المطالبات
على الصفاء صاحب هذه الطالبة تكون اخف لا مزوقة
الفطرة وبياناتها لضعف الملتفط الجناية النفس
بعين اخذها لم تخلها تلك الذمة مصوغة بسوغ
التصاقها لذلت اسرة كفاية غسل جميع البدن وبقاء
اثر نفس لا يتم مرة الا بوصح بعد الاخرى منها ما

فان الوجه من المواجهة والمواجهة معلومة فلا حاجة
الى التحديد والتعيين والمعلوم من المسح الترخيص
والتسهيل فاطلق ليتكون اشارة الى ما مر قال
بعض المتفقهة نظر الى اطلاقه لو مسح بعضا منه
من غير تعيين حد وجهة لجاز ويقال قال اذا اردتم
القيام منتهيا الى الصلوة وانتم محدثون فطهروا
بدئيا المواضع الاربعة تعظيما لشان الصلوة وتفخيما
لامرها كما قيل لموسى فاخلع نعليك انك بالواد
المقدس طوى تنبيها الى ان ما امر تم به من التذلل
والاستكانة ترغيبا لكم لتذلل انفسكم لم لتوقيرها وجعلها
لائقة للخدمة والوقوف على بساط المناجاة والعروج
على سماء التقرب والاستعلاء على على الزلفة قال
النبي عليه السلام الصلوة معراج المومن ويقال امر
بتطهير اربعة الاعضاء اشارة منه الى ان الواجب
تعظيم شان الصلوة ان يتطهر لها المتبع ولكن
اختصها باجلى اربع روس والحقنا الباقي في حكم رحمة
منا وفضلا ان تطهر الوجه واليدين والراس
والرجلين يستوجب البدن حكما فان العبرة بمبداء
الشيء ومنتهاه ووسطه الاصلي والباقي تبع لها
وان لم توجد على تلك الصفة فلا يالي به ويبقى
حكمها كالطاهر المتنجل في ايام الحيض فلذلك قال و
ان كنتم جنبا فاطهروا اي بالغسل في التطهارة
فلا يتقبل الله منه شيئا بدل الغسل والله اعلم

حكما الاولى صغرى والثانية كبرى الاولى كثيرة الوقوع
والثانية قليلة الوجود والواجب بينهما تعليم
الجنس فالاقتصار على البعض والالحاق في البعض
فيما يناسب به والتكميل في الكلام لما كان من
سواجبه المبالغة واستحقاق الاستقصاء جعل لو بقي المعتبر
من بدن لا يحكم بطهارته وبقي اليتيم في الحالتين على صفة
لان الامر باليتيم لوجود التكليف ورعاية بقاء تعظيم
الشفقة وذلك بضربتين والزيادة عليها تلويث واغبار
وليس فيه كثير اعتبار ويقال اختصر الشيخ في بيان التيمم
بضربتين اتباعا منه الى ان واسع الرحمة جميل العفو جليل
العطف لا يحب ولا يرضى ان يكون عبده العامل كالحمار
فيكون مثله فيكون مثلي فلذا قال العمار احرث حمارا
عما راعيا ان الجليل الجبار ولا يرضى منك ان تجعل نفسك مثله
كالحمار لان الله جميل يحب الجمال وهو قد وسن يحب الكمال
والمقصد في التيمم له التطهر حكما لا الشلوث صورة فقال
بي في تخفيف التيمم اشارة الى ان كل سبيل الى طرح الرقبة عن
رقبة التكليف فتركه الخيلاء وسمات انف الدم وتمامه
وعز العبد في امر تمامه بالتكليف كثيرة وفي قبره تجلي
فاذا عبد لله فخالق الارض والسماء امر باليتيم تكبيرا للعبادات
فهانت الحدود لذا ذات الاعضاء في التعبد استخدار يعمل
المسالك التي يقف عليها ويتبع رياحها ولا يقطعن لسالك قربة
الا عمد الى قول الشافعي الطهارة للاولى [illegible]
الخارج من السبيلين والطهارة [illegible]

الانصاف من نفسه والرجوع الى ما هو اقرب التقوى ما يريد الله
ليجعل عليكم من حرج ويلوح من هذه الجملة اشارة الى
انه اذا بقي المريد عن احكام الارادة فليحط رحله بباحات
العبادة واذا اكرم اللطايف في سرايره فليستدم الوظايف
على ظاهره واذا لم يتحقق باحكام الحقيقة فليتخلق بادب
الشريعة واذا لم يتحرج عن الفضيلة فلا بد من تصرفه بالحرام
والشبهة ولكن يريد ليطهركم حقايق قال بعضهم
يريد ان يطهركم من افعالكم واخلاقكم ويقينكم عما
لتزجعوا اليه معرفة الفقر من غير تعلق وعلانة بسبب من
الاسباب وليتم نعمته عليكم لطايف اتمام النعمة لقوم
بنجاة نفوسهم وعلى آخرين بنجاتهم عن نفوسهم فشتان
بين قوم وقال اتمام النعمة في شهود المنعم فان وجود
النعمة يكون لكل احد ولكن تمامها في شهود المنعم
واذكروا نعمة الله عليكم وميثاقه الذي واثقكم به
حقايق قال ابو عثمان النعم المعرفة والمواثيق كثيرة واجل
المواثيق الايمان وقيل اذكروا نعمة الله عليكم بان
جعلكم من امة محمد صلى الله عليه وسلم ومن اهل القرآن وان
زينكم بحلية متبوع وجعل حكمكم من اهل مناجاة حين قال
النبي عليه السلام المصلي يناجي ربه وقيل اخذ الله ميثاق
بني اسرائيل وبعثنا منهم اثني عشر نقيبا حقايق قال ابو بكر
الوراق لم يبق في الامم اختيار وبلاء واوتاد على المراتب
غير ان الله تعالى جعل هذه الامة اختيارا وهم الذين كانوا
مراتب الامم عند الفترة وبقي الى ان ظهر نبينا صلى الله عليه وسلم

عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال يكون في هذه الامة اربعون
على خلق ابراهيم عليه السلام وسبعة على خلق عيسى وواحد على
خلق محمد صلى الله عليه وسلم بهم ان هم يمطرون وبهم يدفع البلاء
وبهم يرزقون سمعت ابا عثمان المغربي يقول البدلاء اربعون
والامناء سبعة والخلفاء من الامة ثلثة والواحد هو القطب
والقطب عارف بهم جميعا ومشرف عليهم لا يعرفه احد ولا يشرف
عليه وهو اعلى من الاولياء والثلاثة الذين هم الخلفاء من الاربعة
يعرفون السبعة ويعرفون الاربعين ولا يعرفون البدلاء والسبعة
الذين هم الامناء يعرفون الاربعين الذين هم البدلاء ولا يعرفهم
البدلاء والاربعون يعرفون سائر الاولياء من الامة ولا يعرفهم من
الاولياء احد فاذا نقص من الاربعين واحد ابدل مكانه واحد
من الاولياء الامة واذا نقص من السبعة واحد جعل مكانه من
الاربعين واذا نقص من الثلاثة واحد جعل واحد من السبعة
مكانه واذا مضى القطب الذي هو واحد في العدد وبه قوام اعلام
الخلق جعل بدله واحد من الثلاثة هكذا الى ان يأذن الله في قيام
الساعة الملتقط من ثمرات الحكمة فاما القدرة فلها صورة اذ
والله على كل شيء قدير ومعناها يعقبهم ميثاقهم لعنا بهم خلائق قال
ابو عثمان نقض الميثاق الرجوع الى الخلق بعد الاقرار الاخلاص والوحدانية
وجعلنا قلوبهم قاسية يعرفون الكلم عن مواضعه لطائف
قسوة القلب تحريم التوبة بما يمتحن به من الصدود عن قريب ممتحن
بالرد بعد العدد محنة الرد وقلة غاية الفراق ونهاية البعد وقد
يعاقب قسوة القلب ابتداء فقد الصفوة حيث اسبلا الاسبل الشهوة
حرمان الصفوة ثم السخام الغفوة فان لم تتفق افلاس من العمل

Marfat.com

الجملة هو تمام التفقه ومن تحريف الكلم على بيان الاتباع حملها على
وجوه من التاويل مما يسهل لصاحبه بنفسه ولا يشهد له دليل
العلم ولا تحصيل المنتقط قال الشيخ ولا يشهد له دلايل العلم
ولا اصله اشارة الى ان التاويل الذي يسهل لصاحب
نفسه ليس له شاهد دليل العلم ولا يقوم على اصله وان ظن
صاحبه انه على سبيل واصل وذلك طنه ووهمه وخياله
وقال ابن عباس اليهود والنصارى نحن ابناء الله واحباؤه والطايف
ويقال في الاية اشارة لاهل المحبة بالامان من العذاب والعقوبة
لانه قال قد غفر لكم بذنوبكم يغفر لمن يشاء ويعذب
من يشاء حقايق يغفر لمن يشاء فضلا منه ويعذب من يشاء
عدلا منه ثم جاءكم رسولنا يبين لكم على فترة الاية
لطايف يقال لبعض كل بيان نفع فترة في سبيل الله ثم تجدد
الحال وهيجم الطريق باعداء السالكين من كثرة العدو وقلتهم
ملوك الحقايق اي فاتوا من عين ما عظمتم من الطاعة الملك
الاكبر يقال الحسين الحوفي من رق تكون وما فيه قال ابن
عطا تلوا سيئة من النفس والنفس المنتقط قال ان عطا وما
قيل لو كانت ما فيه من جيد في غاية الجودة ينبغي ان لا يكون
لها الحكم بها لعدم دخولها في الحكم وخارج عن مورد الشان و
لقمة هو كل تحريمه طعام الاجر هو طيب فيه كلوا ان كنتم
سويتم ثم اتاب اليه من بعد ظلمه واصلح فان الله يتوب عليه ان الله
الذين كفروا وماتوا وهم كفار اولئك عليهم لعنة الله والملائكة
آية الاسباب منقطعين التوكل

Marfat.com

Marfat.com

اولم يروا الحسن الجزاء وهو نعت الجليل واجراء الجميل من كد وسعي
بالجهد والجد والاعتماد على كرم القادر الموجد العزد الصمد وقال
انا ابا سط يدي اليك استسلاما لامر الله وانقيادا لحكمه وانطارة
لفعله عظم حاصل القتل عند قابيل وعده بعد لك بالغي عن
الرشد وقسوة القلب وهو اصل عذاب الجحيم وسببها وعلامتها
قوله اني اريد ان تبوء باثمي اي فاعل فعل من يريد ان تبوء صاحبه
باثمه واثم نفسه حيث صبر على القتل ولم يدفع عن نفسه واستسلم
فكان مراد ان يبوء بوباثمه واثم لحينه قوله فطوعت له فسهلت
نفسه ويسرته قتل نفس واحدة فكما قتل كان من الخاسرين
لم يهتد الى الرشد من مواراة سوءة لحينه فكان هاديه وهو شله
للمواراة غراب قتله في نفسه وعلم صدق قول لحينه فمن اجل هذه
الفسوق التي هي بليته لا تفاهيها ولا تساويها ثمرة وهي امر
الشقاوة واصل الخذلان كتب الله على بني اسرائيل انه من قتل
نفسا بغير نفس فكانما قتل الناس جميعا فان القتل يورث
هذه الشقوة فبعث الله اليه الغراب اشارة الى ان قليل سوء و
انه اكثر عنيا من الغراب قوله من قتل نفسا بغير نفس الآية
الملتقط يقال السر بالامر بالانتهاء عن المعاصي بقاء
القلب على نعت اللطف واللينة وثباته على صفت
الصفا والصفوة فان المعاصي يورث الاصطلام والفسوق و
من المعاصي ما يكون قاتلا لو قد علم ان القتل اكبرها واعظمها حتى يولع
بقتله ثم قاتل سائر النفس فمن كبائرها حتى استدلت بانيتها
المعزلة على ان من ارتكب كبيرة من المعاصي ان مات ولم يتب فلا مغفرة له
فان

تمسى.

تنازعا فیلیہما فتقطان فلا یزال یعود الیہا حتی اضطلم والسوداء
القلب بتمامہ وکمالہ نعوذ باللہ من شرہذا ونشوم بالہ ومنہا ما
یبقی ربع القلب او الثلث او النصف ومنہا ما یضطلم
بہا تمام القلب فہی جملۃ المبال وہی کبون الاکبر واغلظہا و
قتل نفس بغیر استحقاق سود القلب جمعہ وکلما کان الخوف
من وقوع ہذہ الدرۃ الصکیبۃ والمصیبۃ العظمی
فقد وقعت بقتلہ فہو کما قتل الناس جمیعا فان بلاد قاتل
الناس جمیعا اسود قلبہ وہو حصل بقتل نفس واحدۃ
فاستنوا فلذا واللہ اعلم سوی بین قاتل نفس واحدۃ وقاتل
جمیع الناس ویقال الطائفۃ تجر الی الطاعۃ والذنب یجر
الی الذنب فمن ارتکب ذنبا شارف بہ قتلہا مثلا زنی
واحدۃ یخاف منہ ان یکثر ویصر فلذا قال اشارۃ
منہ الی ما قلنا من قتل نفسا بغیر نفس کانما قتل الناس جمیعا
فاما الاختصاص بالذکر فلکونہا اشد واغلظ ولان
القتل ادعی واسبق الی منہ عرف بالتجربۃ وایضا قال بعض
اہل الحکمۃ من قتل الانسان او ضربہ او اکلہ او نکحہ لا یستطیع
ان یصبر عن القتل والضرب واکل والنیک ویقال ان
اللہ خلق کل نفس مستعدۃ ان یخلق منہا الناس جمیعا
وقد اخبر عن ظہورہ فی مادۃ وصورۃ وہو آدم قال اللہ
تعالی خلقکم من نفس واحدۃ وسمح علیہ السلام
فرہب منہ فمن قتل ہذہ النفس المستعدۃ لان یخلق
منہا الناس جمیعا فکانما قتل الناس جمیعا لہذا قال
الذین آمنوا اتقوا اللہ وابتغوا الیہ الوسیلۃ المائدۃ

Marfat.com

ويقال ابتغاء الوسيلة بمعنى بالاعمال عن الرياء والتجريد
الاحوال عن الاعجاب وتخليص الانفاس عن الخطوط
خفيين قال محمد بن علي الوسيلة هو الرضا بالقضية
قال غاض عن نفوسكم واجعلوه نفاكم سيلا تقربكم الى الله
قال المفسرين ابتغوا اليه الوسيلة التي كانت لكم سبب
الى الملائكة تسكم الى والوسيلة ما منه الباب غير
سبب ولا حوال الملتقط يقال قدم اتقوا الله واعلى
ابتغوا الوسيلة اشارة منه الى ان ابتغاء الوسيلة
مشروط بشرط الانتقاء عن النظر الى الوسيلة ما هي شيئ
ولبيان مها شيئ فان الفاعل واحد لبس الا ولكن هكذا
جرت سنة الله هذا الوجه كالشرح لقول الحسين ويقال
امر بابتغاء الوسيلة ليعلم ان كل طريق يبلي الوصول الى
المعظم من الامور الا بالتمسك بين مل الوسيلة والتعلق
بالاسباب فلا امل للطالب من الدخول في ابواب البر
اي من كان رأس الوسايل في حاصل الفضايل المتمسك بالشيخ
المرشد والاستاد الماهر بعلم البتة ليبين منه الطالب
الشاير قد وبلوغ الطريق سداد ويقال اتقوا الله وحدوا
الله وابتغوا اليه الوسيلة وصاحبوا اهله واجعلوهم
وسيلة الى المغفرة والاستقامة على الاتقاء قال الله
تعالى واتقوا الله وكونوا مع الصادقين وابتغوا
اليه الوسيلة تشديد الياء من عادت الوسايل الموصلة
بالي لا تبال عليهم وهو يسلم لكم ما ولي بحالكم فاذا لكم
ان تجدوا سبيلا على تدركوا به ما تريدون في الامر

ابتغاء

ابتغاء الوسيلة بعد الامر بالاتقاء وهو النفي عن كل شرك
جليا او خفيا اشارة الى جمع الجمع ويقال اتقوا الله لا
تبصروا غيره ابتداء بنزع الخواتم اليه وطلب الوصول منه
ان الكبرياء رداؤه والعظمة ازاره وهو في تتق
العز وحجب الجلال فتكونوا خارجين من دائرة العقل وفاضين
طريقة الادب وحط الحرم والاحتياط فمن يرد الله ان
يفتنه فلن تملك له من الله شيئا حقا بقي قال الخواص من
يرد الله افتراقا وفتانة فلن تملك جمعها له وقال ابو عثمان
ان من الفتن اتباع الشهوات والغفلة في الاوقات
سماعون الكذب اكالون السحت قال بعضهم سماعون
الدعاوي الباطلة اكالون السحت بعيني اكالون بدينهم
لا تشتروا بآياتي ثمنا قليلا حقا بقي قال محمد بن الفضل
لا تطلبوا الدنيا بعمل الاخرة وانتم لا الا بجهل لا بتغاني
وروي انه سئل عيسى عليه السلام بعشق قال بخصلتين
بالتوحيد وان احب الناس ما احب لنفسي وبما بعثت
بعث النبيون وسلم بحكم ما انزل الله الا بحقها
قال بعضهم من لم يحكم الناس بحكمه لنفسه فقد كفر بالله نعم
وجد سبيلي مواهبه لدينه وظلم نفسه وقال بعضهم
لم يحكم حرام الحق على قدر قلبه كان مجوبا عن المتقين
في بعض التفاسير وعن حذيفة اتم لشيء الا يتمثل
بيني وبينك ليس اسمك لتكن هجيرا بينهم تحنث في التعلل بالفعل
والقدم ما لقد مغراني لا ادري البقر تشابه علينا وانا

ملذ لدم

هذا حق

من هدى الى طريق

زيدا لبسطا اليه نعيمه الله بعد الخلق ولكن ليتعبد
آمنوا من يرتد منكم عن دينه لطائف وفي هذه الآية
بشارة عظيمة للمؤمنين لا ينبغي ان يعلم ان من كان
غير مرتد فان الله كتبه وفيه اشارة دقيقة فان كان
مؤمنا يجب ان يكون لله بما قد لم يكن له محبة فبا
لحري صحت ايمانه ملتقط سياق الآية يدل على ان
الله يأتي بعد ارتداد قوم الذين تنقوا عن مجرد الاقرار
والتصديق لطائف وفي الآية دليل على جواز محبة
العبد لله وجواز محبة الله العبد ومحبة العبد لله لحق
العبد لا يخرج من وجوه اما ان يكون بمعنى الرحمة
عليه او بمعنى الاحسان واللطف اليه والمدح له والثناء
عليه او يقال انه بمعنى ارادته وتقديسه وتخصيص محله
وكما ان رحمته ارادته لانعامه فمحبته ارادته لاكرامه
فالفرق بين الرحمة والمحبة على هذا القول ان المحبة
ارادة انعام مخصوص والرحمة ارادة كل نعمة فتكون
المحبة اخص من الرحمة واما محبة العبد لله سبحانه
فهي حالة لطيفة يجدها في قلبه تحمله تلك الحالة على
ايثار موافقة امره وترك حظوظه فيه وايثار حقوقه
سبحانه على كل شيء وتحصل العبادة عن تلك الحالة
على قدر ما تكون صفة العبد في الوقت الذي يعبر عنه
فيقال المحبة ارتياح القلب بوجود المحبوب بالكلية في
دركه المحبوب ويقال المحبة خلوص المحب للمحبوب بكل ربحه
المحبة بلاء كل من كبر المحبة يتبعه الله فمن كانت محبته

براءة

اعلى كانت محبتنا صفية بل ابقى بل اعلى الملتقط المحبة لا
تستجلب ولكن المحبة تختلب الطبائع ويقال المحبة همان
في الحقيقة فاذا حصل في الشهود فهو تتعتع في ذكره ويقال
المحبة سكر لا صحو فيه ودهش في لقاء المحبوب
يوجب التعطل عن التميز ويقال المحبة بلاء لا يرجى شفاؤه
وسقام لا يعرف دواؤه ويقال المحبة عزم بلا زمك لا يرجح
ورقيب من المحبوب يستوفي له منات دقايق الحقوق
في دوام الاحوال ويقال المحبة موجب المحبة محبة الحق وجبت
محبة العبد لحقايق قال الواسطي في هذه الاية كما انه
بذاته يحبهم كذلك يحبون ذاته فان الهاء راجعة الى الله الذات
دون النعوت والصفات وقال السلامي المحبة شرطه
ان يلحقه سكرات المحبة فاذا لم يكن ذلك لم يكن
فيه حقيقة وقال يوسف بن الحسين المحبة الايثار و
انشد في معناه للحسين بن احمد قال انشدني ابو علي
الرودباذي

شعر

سامرتني صفو صبابتنا اشجاها فحرقا لهوى وغليلها
وسالت عن فرط الصبابة قلت لها ايثار حبك قالت بخ بخ لها
كل له وبه ومنه فابن لي وصفه فاتزوه فطاح لبها
وقال بعضهم المحبة سكون بعد الطلب وطلب بعد
التكون لان الطالب لا يسكن الا حوال الا بعد وجود
مراده وهو محبوبه وقيل المحبة هي ان يصير ذات المحب
صفة المحبوب وقال الواسطي ما علم من شكر
لطيف القول لحبتهم ويحبونه اي بنعت المشاهدة والمعاملة في

اصل السلامي

حبهم

الصفات الاولی الایمان بہ ولا یخافون لومۃ لائم لطایف
ای لا یبالون حفظ جمیع ولا یرکنون الی استقلال حکم ولا
یتحرون الی استجلاب حظ ونصیب ولا یمیلون
عن سنن الوفاء بحال تحقیقی قال ابوبکر الوراق
الجہاد ثلثۃ جہاد مع نفسک وجہاد مع عدوک وجہاد
مع قلبک والجہاد فی سبیل اللہ ہو مجاہدۃ القلب
لیلا یتمکن فیہ الغفلۃ بحال وجہاد النفس ان لا
یفتر عن الطاعۃ وجہاد الشیطان ان لا یجد منک
فرصۃ فیاخذ بحظہ منک قال الجنید الناس فی
مجاہدتہم ثلثۃ نفر من یتولون بافعالہم وصفاتہم یقولون
فی الیقظۃ ہاؤم اقرؤا کتابیہ وبالیت فوقی یعلمون
ونفر غلبت صفات اللہ علی اسرارہم فہم یطیرون
الی السر والی ما جری من الحکم ونفر تجلی اللہ لقلوبہم
فخشعت عما سواہ فہم لا یذکرون اعمالہم و
صفاتہم فلا یذکرون صفات اللہ انقطاعا الی
اللہ واتصالا بہ الملتقط من علامات المحبۃ المجاہدۃ
فی سبیل اللہ المحبوف لمیلہ بمیلہ وعدم الالتفات
بملامۃ اللائم ومن یتول اللہ ورسولہ والذین امنوا الآیۃ
ختم بہ فی قولہ الفہم من الولایۃ اللہ مشتق من مولاۃ
رسولہ ومولاۃ الرسول من مولاۃ السادۃ والاکابر
من عبادہ وہم المؤمنون ومن لم یعظم الکبراء
السادۃ لا یلیق الا من یتقدم ابلیس الا بمعاداۃ اللہ ورسولہ
فان المبغض علیہ السلام قال من تعظیم جلال اللہ اکرام

ذی

ذى السنة المسلم وقال عليه السلام والتحية بجلوا المشا
ان تجيل المشايخ من اجلال الله يا ايها الذين آمنوا لا
تتخذوا الذين اتخذوا دينكم هزوا الاية الملتقط
المريدون اذا احتسوا من احدنا التزدد فى حق الشيخ فهم انهم
اياه عن الصحبة فرض عليهم واذا نادينم الى الصلوة الاية
الملتقط اذا دعى الشيخ المريد الى امر من الامور وقلبه
يوسوس به ما الفايدة فى هذه الدعوة وليس ايش النفع
فى الحال والمال فقد اتخذ الطريقة لعبا وهزوا وهو
رجل لا يتعقل من اسرار الشيوخ وهو ليس عندهم بشيء ويقال
فى الاية اشارة الى ان لا يتكلم فى الاذان بكلام فانه
ينبيء عن عدم الالتفات قل يا اهل الكتاب هل تنقمون
منا الاية لطايف يعنى ما لنا عندكم عيب الا انا تحققنا انا
انما هو محو فى الله وان الكاينات حاصلة بالله ولا اثر لنا لما
سوى الله وهذا والله عيب زايل ونقص ليس له فى التحقيق حاصل
الملتقط يقال الشيعة تقول المهدى يحيى ومن تبعه
نعم المهدى يحيى بشيء غير ما اعتقدته الشيعة قال الخرمية
يقولون انه ليس بمهدى قل هل انبئكم بشر من ذلك
الملتقط بشرهم بمن حرم صحبتهم وقالت اليهود يد الله
مغلولة الملتقط لا تغتر بالله فان المسوء سوء التحدث فى
نفسك ان يطرق الوصول اليس فى الفيض انقطع ما ينفع لابنى
ادم والجسد انحصر بهما والرجل على حسب الزمان تنقعل
عن الحق وتدمى الحرمان بل بدايته بسلطان الفيض محيط
بالمرء يصل بكيف يطلبه ويجده من فوق ومن تحت بل بدايته

ولكن لهذا الحديث

وبسرعة فان لطايف تنقال ترفع وتضع وتدفع ولا تمنع
ولا يخلو احد من نعم الرفع وان خلا عن نعم النفع ولو انهم
اقاموا التوراة الملتقط اقام المراد ما امره الشيخ لوجد
ما يجذله معه محمد عليه مبسوطا عليه فلعله يختال الى فرصة
لم يجدها ثم اقتصد لطايف وتقال المقتصد
الذي تساوى فيه حمة الفقد والوجود في الحادثات باء تها
الرسل سول بلغ ما انزل اليك من ربك لطايف لا
تكتم شيئا مما اوحينا اليك ملاحظة بغير اذ لا غير
في الحقيق الا رسوم موضوعة احكام القدرة عليها
جارية حقايق قال الواسطي الرسالة لو وضعت على
الجبال الذابت الا انهم يظهرون للعالم على مقادير طاقتهم
الا ترى الى قوله بلغ ما انزل اليك من ربك ولم يقل
ما تعرفنا به اليك وقال بعضهم بلغ ما انزل اليك ولا
تبلغ ما خصصتك به من محل الكشف والمشاهدة
فانهم لا يطيقون سماع ما لطفت حله من مشاهدة الذات
والتجلي بالصفات والله يعصمك من الناس لطايف
يحفظ ظاهرك من ان يمسك اذاهم فلم تسلط بعد
هذا عليه عدو ويصون سرك عنهم حتى لا تقع عليه لحتشام
منهم ويقال يعصمك من الناس حتى لا تعرف في بحر
التوهم بل تشاهدهم كما هم وجودا بين طرفي العدم
حقايق قيل يعصمك منهم ان يكونوا سنك اليهم التفات
او يكون لك بهم اشتغال وقيل يعصمك من ان تركب
لتشكك منهم شايل تزى الكل منه من الملتقط جل

جبار

Marfat.com

جانبه النبي اليه ان يبلي بعض ما امر بتبليغه خوفا
على نفسه ولكن الله قال فما بلغت رسالته الا بما منعه ما
انه ليس الامر به في التبليغ فيما اراد الله به حكم شيئا
وابو كانت المصلحة فلا يستطيع ولا يطيع انه مأمور
محمود عليه فلا يبالي الناس الا ان يطيعوه فينتفعوا فإنه
يعصمك ان تكتم شيئا مما امرت بتبليغه فلا يكون
الكتمان سببا بعصمتك وان اظهرت فلا يكون الاظهار
سببا لنيل مكروه علمت ان الله ان اراد ان يعصمك
ان كتمت او بلغت فانه يعصمك والا فلا يقال كان عليه
السلام يحرس بالليل ويكون حوله من الحراس فلما نزل قوله
والله يعصمك من الناس ترك الحرس وفيه دليل على ان
التوكل بعد قطع الاسباب والانخلاع عنها افلا يتوبون
الى الله ويستغفرونه حقائق قال ابو عثمان افلا
يرجعون اليه بالكلية فيقطعوا خلوهم عن الاسباب
وقال رويم التوبة هي التوبة من التوبة ان يتوب مما
سوى الله فقال ابو حفص التوبة ان لا تنسى ذنبك
وقال المسوحي التوبة الرجوع عن كل ما دنس العلم الى ما يليق
العلم كانا يأكلان الطعام الملتقط وان لم يكونا محتاجين
الى الطعام ولكن يجريان الناس انهما يأكلان الطعام فاظهارا
للعبودية وان كل مصور يحرص لا بد ان يكون مأمورا مخلوقا
محتاجا ويقال كانا محتاجين الى الاسم لا الى المسمى بحكمة
بالغة من يدبر كل الطعام لهما اجمعين لا يحتاج
المطعم به لا تتداركه الهمام والدعوات الخبيثة

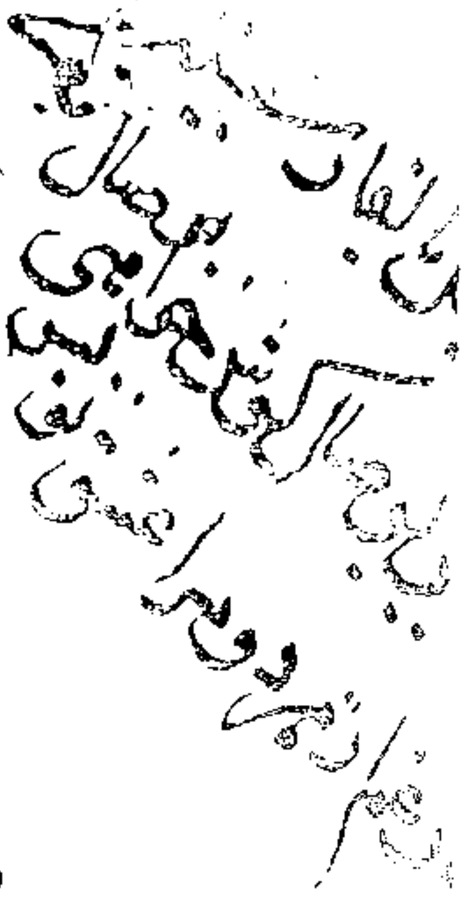
Marfat.com

الجزء التاسع

سيد محمد من الربع

اعتقادا واذا سمعوا ما انزل الى الرسول ترى اعينهم تفيض
من الدمع مما عرفوا من الحق يقولون نزل ابن عطاء كان جماعة من اليهود
يجلسون بين يدي النبي صلى الله عليه وسلم فاذا سمعوا منه
شيئا فلما سمعوا منه لم يطيقوا حمله الا ببكاء وفيض اوبكاء
حسرة او بكاء دهش او بكاء حرقة او بكاء معرفة كما قال
تعالى مما عرفوا من الحق وقيل ما رزقكم الله حلالا طيبا
لطائف الحلال الصافي ان تاكل ما تاكل مما فيه شبهة فان
زلت الحالة عن هذا فتحلل بذكر فان الاكل على الغفلة
حرام في شريعة الارادة تحقيق قال سهل يعني الرفق
بالاسباب من غير طلب ولا اشراف مقلد والرفق
بالنسب لاهل المعرفة على الظاهر وهم يا ايها الذين امنوا لا تحرموا
في الحقيقة وقال يوسف بن اسباط لا تخرجوا على انفسكم
المكاسب وطلب القوت الحلال من ذلك ولا تعتمدوا
لا تقوا ربكم اتقوا فانه الرازق والذي قسمها وصلها
اليكم ولا يسبقكم في ما قطعت عنكم الاسباب وقد
الى ما عند غيره ولا يخدعكم الشيطان بالعفو في ايامه
لعله يعيش حتى يتمتع منها الى موت يغلب على ذلك
فيموت الجاهل الذي يعصي ربه ويرجو سعة رحمته
عليه بحاله ويعمل بعمل الذين في قلوبهم خطيئة هلكوا
بها في شريعة الاسلام الى يوم القيامة هلك وعلى
لهم ما كسبت ولكم ما كسبتم ولا تسألون عما كانوا يعملون

Marfat.com



Marfat.com

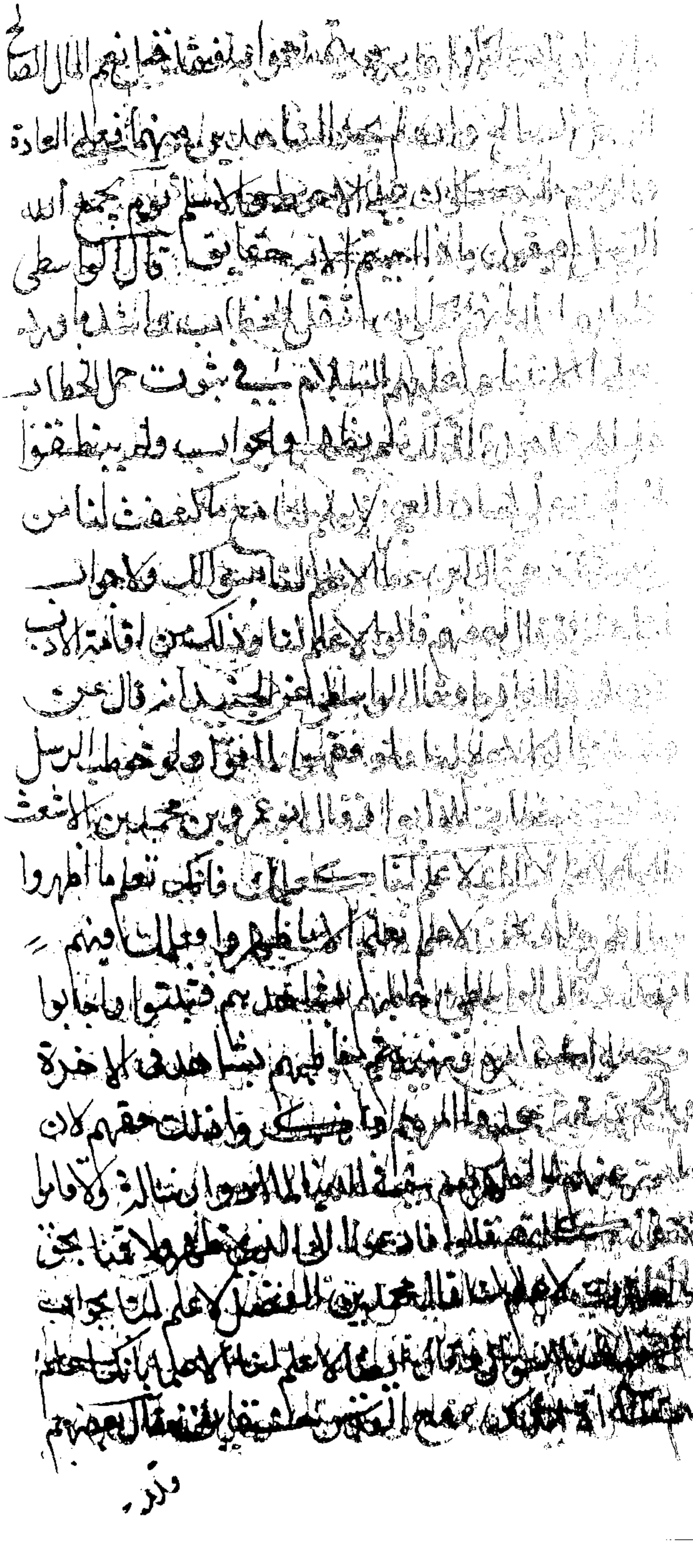
[illegible] ولله الحمد الذي أكمل لنا دينه وأتم علينا نعمته ورضي لنا الإسلام دينا فقال يا أيها الذين آمنوا ليبلونكم الله بشيء من الصيد تناله أيديكم ورماحكم الآية قال المفسرون نزلت هذه الآية عام الحديبية وكانت الصيد كثيرا يغشى رحالهم ويغشاهم في أسفارهم حتى يقدرون على أخذه بالأيدي والرماح فأنزل الله تعالى هذه الآية ليعلم من يخافه بالغيب فيكف عن الصيد وهو محرم فالصيد ما توحش مأكولا كان أو غير مأكول والمراد به ههنا الوحش المأكول بدليل أنه لا خلاف في حل الضب والأرنب وهما من الصيد وإنما حرم الله تعالى على المحرم الصيد تعظيما لحرمة البيت وتذكيرا لما كان عليه أهل الجاهلية من الغارة على الناس في البيت الحرام وتطهيرا لبقاع الحرم عن سفك الدماء فيها وأمن الوحش فيها وقد كان الصيد حلالا لهم قبل الإحرام وبعده وفي حال الإحرام إذا لم يكن في الحرم فلما أحرموا في الحرم حرم عليهم الصيد وقد كان الصيد كثيرا في طريقهم فابتلاهم الله تعالى بذلك ليظهر طاعة من يطيعه بالانكفاف عن الصيد ومعصية من يعصيه بالاصطياد وقد كان الصيد يغشاهم في رحالهم حتى يتمكنوا من

العلم والحکمۃ الوفر منہم سافروا عن منزل التقلید ولم ینزلوا
مقصد التحقیق الا واحدا واثنان والباقون نفوا فی
مفاوز الالحاد والزندقۃ وھلکوا فی مقام الاباحۃ
وبادیۃ الفراغۃ ظلما منہم وصلوا الی اخفی المراتب وابعد
المناصب یا ایھا الذین امنوا علیکم انفسکم
لطائف یکفی الفقر ان یعنی وقال بعضھم
کسرۃ ویقال من تفرغ الی غیرہ تشاغل عن نفسہ ومن
اشتغل بنفسہ لم یتفرغ الی غیرہ حقائق قال محمد
بن علی علیلت نفسک التی کفیتہ الناس شرھا فقد
ادیت الی کل حقھا ودخل خادم الحسن بن منصور
علیہ اللیلۃ الثانی وعد من الغد لقتلہ فقال لہ اوصی
فقال علمت نفسک ان لم تشغلھا شغلتکم
الملتقط یقال تفکروا فی انفسکم لتعرفوا من
خلقھا وتغرھا واحیاھا وغیرھا انہ تحت قدرۃ
قادر قاھر علیم حکیم فقد قیل من عرف نفسہ فقد
عرف ربہ ومن عرف نفسہ بفنائھا فقد عرف ربہ ببقائہ
ویقال انصف من نفسک من غیرک قال ابو حفص
الحداد الفتوۃ ترک الانصاف وترک الانتصاف قال
الجنید لو کنت اعرف ان الاغتذاء بلقمۃ من حلال
یزید فی ورعی لاغتذیت بھا ولا یقال یزید فی ورعی
علیہ السلام ترک التفکر فی الشیء الذی یحیر حکم
فی ذلک الشیء بالعدم لان الذات علی کل الصفات فلا
تعلم الا بالتفکر فی الشیء الذی لا یحار فی ادراکہ

Marfat.com



Marfat.com



Marfat.com

Marfat.com

[illegible] كفر وجود وسكانن صرف
[illegible] منه
السفر ويحرم من الله دي الطول والمنفعة اي منزلها عليكم
الاية لطايفة اجابه الى سوالهم لكن توعدهم باليم العقاب
لوهنا نفوا بعلك ليعلم العاملون ان المراد اذا حصل الكرامة
اذا تحققت فالخطر اسفل والحال من الافتقار وكلما كانت
الزيادة اعلى كانت الافتقار اخفى ومحن الاكابر اذا طلت جلت
ما اسمت الناس الخذوني ايها الملتقط لا ينبغي الرجل ان
يتكلم بالخشية بلام فان اعترضه منه شيء فعليه ان يبين
فالت الامر لا ينبغي الملامة البتة اما ترى في هذا الخطاب
ما اسمت قالت الناس الخذوني وامي الهين الاية ما فيه من
لطيف العتاب حتى احتاج روح الله الى الاعتذار بين
يدي الله الواحد القهار فوالله وفيضه ما بقي جزء جزء
اعلى المخلوق وابقاه الجود والبقاء والقوام ولولاه لهدمت
السموات والارضون وبقي احدهم بعضهم بعضا والوالد و
الولد والاستاد والتلميذ والنبي والامة والزوج والزوجة
والاصدقاء والاحبة فاذا اراد الله قيام القيامة يرجعه منها
الى معلوي السماء كطي السجل الكتب ويبدل الارض غير الارض
ويقبر المرء مراحيه وامه وابيه فيكمل المائة فيزهم به على الكافة
فاذا كان لجميع مخلوقاته منهم الانبياء والمرسلين جزء من المائة
فاكان منها حصة عيسى فبالضرورة يقول تعلم ما في نفسي ولا
اعلم ما في نفسك انك انت علام الغيوب ما تعلم الفطرة من الجرة الى الجرة من
النهر الى النهر من الحد عيسى وموسى ومحمد المصطفى عز في نموذج بحار

عزه

Marfat.com

Marfat.com

تفسير الاعتقادات

الامين وهيئة الكامل الخلق مزين الباطن والظاهر واعلم ان الله
رب العالمين بعث الانبياء في حين كان يقتضي حكمته
البالغة وعلمه المتقن فيه من العباد من يكفر به ومنهم
من يؤمن وقد قال بعض المحققين الناس ما داموا
الله تعالى وليكونوا هم فوجد وا بعثا صلى الله عليه و
سلم ولكن عارضوه اللهم اظن بي في هذا الكلام ظنا
كانهم يقولون ما كان محمدا احدا من رجالكم ولكن
رسول الله وخاتم النبيين او يقولون محمد ممثل
من الله بريء كائنا من عبد الله بن عبد المطلب ومن
امنة بنت وهب قالوا في قوله انا ابن عبد المطلب انا
النبي لا كذب قال صبا هيا يا الله خالق العجم والعرب لا افتخار
بالحسب والنسب اي لي في ارائتكم من ولد عبد المطلب من حيث
الظهور والخلقة وليس كذلك وانا النبي في الحقيقة ففي
الحقيقة هو انا هو وليس ما عرفه الخلق بل هو ممثل من الله كما
ذو اللواء الحمد والصديق سمعت منهم يقولون منه قوله
عز من قائل من يطع الله الرسول فقد اطاع الله وقوله
عليه السلام من اطاعني فقد اطاع الله فمحمد بشر من
تجلى بالكون لم يعرفه المتجلى عليه بل بكرمه فانه رآه
بصورة خلاف ما كان عنده ولذا يرى الاخفش وسيبويه
ان كلا مما الانسان ولا يعلمون انه منقلب يا صغريه وهو مبدئ
الشقاء والالهات فيشبه الحروف والاصوات فانها من
كل نسب وجهات فانه كان يصبح واعم ومظهر كل
خفي واعظم انه منزه عن كل ما يضاف فعل وفاعل

Marfat.com

والحرمان عن الرحمن والقرب والقرار مع الشيطان وبئس
سر وابذلوه كم في ارض نفوسكم النشيمة المثلة
بنمود وعاد المكذبة للاستعداد والاتصاف بأوصاف
الارواح من قابلية العروج اليها الاتحاد بالتقديس
الى الاتحاد والاستيلاء على الارتياض والاجتباء والتملك
كان دنا بجناكريه الرائحة فصار طاهر الطيب الروائح
انفطامي انه من دخل النصايح ولم ما سكن في الليل والنهار
حقايق قال محمد بن العكتاني اختصر بما وتي الاعمال ان
لسكونها اليه فقال ولم ما سكن في الليل والنهار وكيف
لاتسكن اليه الحق ولدغات الحق تقصده وهو موضع النظر قال
قال غير الله اتخذ وليا فاطر السموات قال الجوهري اي اعني
سواه ملجاء وقد سهل الي السبيل اليه وقال عزم اسواه
استكفي وهو الذي يكتفي المهم في الدارين وهو القاهر
فوق عباده قال الحسين القاهر بتحكم كل موجود وقال بعضهم
القاهر الآمر بالطاعة من غير حاجة والناهي عن المعصية من
غير كراهية والمثيب من غير عوض والمعاقب من
حق لا يتشفى بالعقوبة ولا يتعزز بالطاعة قل اي
اكبر شهادة قال الحسين لا شهادة اصدق من شهادة الحق
لنفسه بما شهد به في الاول ثم قل اي شيء اكبر
شهادة قل الله اشاطر الاولين الملتقط لسمعت بعض
المتفقهة من علماء السوء والمتعلمين الذين ليس هم
صدق التقليد ولا فهم حق التحقيق يقولون ما لهذا
المتطوق فريد عون قال الله كما قال فقول الله كذا ويقولون

بكفيناكه

لقوله

Marfat.com

[illegible] وابراهيم ومنهم من قال الجنيد هكذا وقال الشبلي
هكذا الكل هو كلمات وحكايات وترهات وهاما
الاولياء اولى من الاخرى انما هو الاكمال على قول الله
ورسوله جل وعلا ثلث نعم ما قالوا ولكن الجنيد
والشبلي ما يقولون هذا الا مما في القرآن بل يقولون
ما هو اشارات الحقيقة والرموز اللطيفة لا يطلع عليه
الا الهام من الله رب العالمين سئل علي رضي الله عنه
هل عندكم من رسول الله شيء من الوحي سوى القرآن
قال لا والذي فلق الحبة وبرأ النسمة الا ان يعطي الله
عبده فهما في كتابه ما كان لمولانا اعتقادا على
القوم وانقيادهم نيصغي الى الانصاف فلذ لت
ما قلت ايها المخدوم ان المتصوفة رضوان الله عليهم
اجمعين ومن تبعهم واحبهم ملهمون من الله منبئون
عنه انقطع الوحي الجلي وما انقطع الوحي الخفي وبقي
الخبر الشيخ في قومه كالنبي في امته وايضا انقطع
جبرئيل ولكن يجيئهم ملك آخر يجيئهم من الله
ما هو اصلح لهم فيخبرون به مريديه ومتعلميه ومتبعيه
المقربين اللهم اجعلنا منهم ومن متبعيهم قوله تعالى
وهم ينهون عنه وينأون عنه لطائف في هذه
الآية اشارة لا صعبة من يدعوا الى الحق جهارا ثم لا يأتي بذلك
سترا المسقط من تقاعد عن الطلب وسار من الله
طريق الهرب فيقول لا يليق هذا الاجتهاد ولا ايد على الاعتقاد
فان يكونا من المنافقين فيكونا لنا من الله الغفار ويدعو

Marfat.com

زمانا ولیس لک لاتقاعد علیہ ولا تجاسر فی شیء
حتی تکون بمراعاۃ الدنیا الدنیۃ التی لیست
بشیء الا الہوی والامنی وما یؤدی الیہ الارض ولا طاین
ینظر فی نواحیہ الملتقط ما من موجود الا سعۃ
فیض جود اللہ تعالی ولکل ینادی لا الہ الا اللہ ہو
وکل یجری الیہ وکل ینادی انی لمن ہو ولا غیرہ
العظمۃ تاطق لو انطق اللہ والناطق صامت
لو صمد اللہ قال الشاعر یحدثنی فی صامت ثم ناطق
وتزیین وکسر الحواجب والذین کذبوا
بایاتنا وبکموا فی الظلمات حقایق قال لم یصدقوا
اظہار کرامتنا علی المقربین من عبادنا عموا و
صموا عن انوار الملایمۃ طابت وبقوا مع الظلمات النفوس
وہواجس الہیاکل من یہدہ اللہ یضللہ حقایق
فضل من یرد اللہ بہ الشر ترکہ فی سوء تدبیر لیبقی
فی ضلالہ ومن یرد بہ الخیر یکشف علی حسن
اختیارہ لہ فیہدی علی اسلم الطرق وہو الرضا
بمجاری القدرۃ وہو الصراط المستقیم فضل اغیر اللہ
تدعون حقایق فضل اعلی غیر تتخذون والی
سواہ تجعلون وہو الذی وفقکم لمعرفتہ وقاکم
مظالم الصدور فضل من عبادہ وقال الحریری مرجع
العالمین من الجاہلی عند اوائل البدایات ومرجع العوام
الی معتاد الانس عند الملل قال اللہ تعالی فلیعلم اللہ الذین
امنوا منکم ما تقول اہل الصفا ان مذہبہ تنزیہ الہیۃ وایاہ

تل محوظہ

یقول ایاتنا حق قال الجنید رحمہ اللہ الحق ایاک ان یمنعک
من عین شاهد ولا حضور سر نفسه اخذنا بهم الباساء
والضراء مصطفین قال بن عطا اخذناهم بالفقر
کلها لیرجعوا الینا والحمد لله رب العالمین الملتقط
ما بدا لاهل العشق والمحبة من قبل محبوبهم فهو عین
مقصودهم ومطلوبهم لطفا کان او قهرا بوسا کان
او ضربا نزل قتل الشیخ نجم الدین الکبری وجمع
کثیر معه فکل من دنی لیضع الرغیف علی حلقومه
یقول الشیخ طیب فی ثانیة سبحان ما اقهر وما اجبر فاذا رفع
رفع علی حلقومه فقال سبحان ما ارحمه وما الطفه ومنه
قوله والحمد لله رب العالمین هذا اشارة ستضمنه البشارة
یکون لاهل الاستعداد من المحنة قبل الاولی لکم الملتقط
امر الرسول بان یقول هذه بشارة عندی خزائن الله وعلم
الغیب لو اطلعت علیه والطور الملکی فی وکن وما
الهمنا شیئا الا ما یوحی الی واذن باظهاره کیف یستوی الاعمی
والبصیر کیف یستوی من اعطی من الله رشده وهداه
حده ومن عرفان ما فیه من الملکی والاطی یشق من البشر
من خلق مختوما مطبوعا لا شعور له قل هل یستوی الاعمی
والبصیر حقائق قال بعضهم فی هذه الایة الاعمی من عمی
طریق رشده والقائم مع عبادته والبصیر الناظر الی متن
الحق علیه فمن یولیه له افلا تفکرون فی اختلاف
المتسلین وتباین المتهجین وانذر به الذین یخافون الملتقط
قال بندر ولم یقل اهدنا ان الانذار للعصاة والهدایة

فان قیل اصعب الامور واشکلها علی الطالب تفرقة بین
المنزل والهادی الدخول کنت تفرق والفرق بینهما
فی غایة الاشکال ولا تطرد الذین یدعون ربهم لطائف
لاشظرنا یجد الی خرقتهم علی ظاهرهم وانظر الی خرقتهم فی
سرائرهم ویقال کانوا مستورین بحالتهم مشهورین ان اظهر
نصفهم وقوله انه سبحانه قال یریدون وجهه فشهدلهم
بالارادة والافمن کان یتجاسر ان یقول ان شخصا مخلوقا یرید
الحق سبحانه ویقال اذا کانت الارادة لاتتعلق بالمحقق
ولا بالمحدث وحقیقة الصمدیة متقدسة عن الاتصاف
بالحدثان فمن المعلوم ان هذه الارادة لیست بمعنی المشیة
ولا مبقاة علی استعمال اهل اللغة ویقال بکلم الناس فی
الارادة فاکشفوا وتحقیقها احتیاج فی القلب
یسلب القرار من العبد حتی یصل الی الله وصاحب ارادة
لایهنأه لیل ولا نهار ولا یجد من دونه وصولا الیه
سبحانه سکونا ولا قرارا والمرید حول کما قال قائلهم
شعر ثم قطعت اللیل فی مهمة لا اسدا خلتی
ولا ذیبا یغلبنی شخصی واطوی السری ولم یزل دأبی
الشوق مغلوبا ویقال تفید دعوتهم بالغداة
والعشی لانها من الاعمال الظاهرة والاعمال الظاهرة موقتة
ودامت ارادتهم فاستغرقت جمیع اوقاتهم لانها من
الاحوال الباطنة والاحوال مسرمدة غیر موقتة ویقال یدعون
ربهم بالغداة والعشی قال یریدون وجهه اخصهم بذلک من وجه
هو موضع الخلل ویقال اصبحوا لاسوالهم من دنیاهم

ولا

ولا يطالبهم من غضبهم كلامهم سوى حديث مولاهم قال ابن بكر
الفارسي اراد بذلك ان ذكرك على الدوام و
قال الله تعالى ولا تطرد الذين يدعون ربهم بالغداة
والعشي يريدون وجهه وهذا صفة المتحققين من
اهل الارادة ومن علامة المريد الصادق ان يتناقر من
غير جنسه ويطلب الجنس الملتقط ليتان يقول لرام
حسابك الى ان تعلم من يريد وجهه وعلامة من طلبه
انقطاعه من معاملة ونهاية كدر المحاسبة وتلوث
المطالبة والتجانب عن حضض البشرية ويقال من اخذ
عنه حيث لم يسق معه شيء منه فهم المحاسبة وعدم المطالبة
وعلامهم المغايبة قال الحريري الفقر الذي لا يفتقر الى
نفسه ولا الى ربه الناس يا رويت يا محمد ليس ثواب وايجاه
عقاب وهولاء الاحرار لا يريدون بالليل والنهار الا الله
الواحد القهار فطردهم لا يكون الا ظلما وامرار
بارك الله فيكم ايتها العلماء هنا تعلم من الله بعض
عباده الاصفياء ان يكرموا طلاب الله ولا يهينوهم
ولا يبعدوا منهم بل يدنوهم فان قيل كيف يقال المريد
الوجه لا يفتقر الى ربه فانه في عين الافتقار قيل كمال
الارادة توجب الفناء عن المراد حتى نصير الارادة
عين المراد ويقال ارادوه حتى صاروا عين الارادة
المراد ليسوا بغيبة عن الارادة والمريد اذ وكذلك [illegible]

بعضهم بعض قال ابو بكر الوراق هو فتنة الرجل ولده
وزوجته والاشتغال بهم وقال ذكر عن بعض السلف
انه قال ما شغلك عن الله فهو المشئوم وهو بلاء وفتنة
واذا جاءك الذين يؤمنون بآياتنا فقل سلام عليكم كتب
هذه الآية سلم انت على الذين يؤمنون بآياتنا فانا نسلم
على الذين آمنوا بلا واسطة وذلك قوله تعالى هم سلام قولا
من رب رحيم وقال بعضهم اذا جاءك الذين يخالفون الامر
وهم على طريقة التوحيد فاقبلهم ولا تردهم بالمعاصي
فان الله تعالى لا يغفر ان يشرك به ويغفر ما دون ذلك قال
ابراهيم بن المولد والله ان الحق هو الذي يسلم على الفقراء في
لبني صلى الله عليه وسلم في ذلك واسطة كتب ربكم
على نفسه الرحمة قال الواسطي برحمته وصلوا الى عبادته
لا بعبادتهم وصلوا الى رحمته وبرحمته نالوا ما عنده لا
بانعالهم لان النبي صلى الله عليه وسلم يقول ولا انا الا ان
يتغمدني الله برحمته قل اني على بينة من ربي قال ابو
عثمان المغربي الانبياء على بينة والاكابر من الاولياء
على بينات وبينات الانبياء وحي ويقين وبينات
الاولياء الفراسات الصادقة والاخبار عن الغيب كما كان
ليوشع والصديق الاكبر وعنده مفاتح الغيب لا
يعلمها الا هو والا هو قال الجريري لا يعلمها الا هو ومن يطلعه
عليه من صفوة خليل وحبيبه وولي قال ابو سعيد الخراز في
الآية دليل له ذلك النبي صلى الله عليه وسلم وحبيبه

Marfat.com

ففتح عليه أولا أسباب الفاء الثاني ثم أدبه بالأمر والنهي
ثم فتح عليه أسباب التهذيب والمعرفة والقدرة ثم أسباب
التنبيه وهو قوله تعالى وتنبتل إليه تبتيلا
وقال بعضهم يعجب لأهل الولاية ولاية وكرامة وأهل
السر أهل سر وأهل النهى أهل نهى وتفريقا
ولأهل الإهانة بعدا ونصرفا ولأهل السخط حجبا وتبعيدا
لترد وا إلى الله مولاهم الحق خفايق قال بعضهم في
إرجاء إنزلني في كتاب الله تعالى لأنه الأمر للعبد
أعز من أن يكون مرده إلى مولاه فكل هو القادر على أن
يبعث عليكم عذابا من فوقكم أو من تحت أرجلكم
خفايق قال القاسم عذابا من فوقكم اللهو والنظر
إلى المحرمات والنطق بالفحش أو من تحت أرجلكم المشي
إلى الملاهي وأبواب السلاطين وهتك أستار المحرمات
أو يلبسكم شيعا ويرفع عما بينكم الفتنة ويلبس بعضكم
بأس بعض انظر كيف بعض الأهواء بعضهم بعضا بصباين
عبد الله عباس كويد هذا بأمن فوقكم ار باشد كه ايمن
شمارا وبذران تا شفقت واستاذان نبي نصيحت دهد
ومن تحت أرجلكم ان باشد عيبان نبي طاعت وفرزندان
نافرمان وشما كرداند نبي ادب او وبلبسكم شيعا
يا بيمايشما بايكديكر كند كردانند ومبيان شما اختلاف
بخشا أبتدا مركز هاي بيعت تولي كيد وبدر حقي وابطال بكيران
بكمين شد بكل خاي شمتر حقايق زنال الحبيب الكل دعوى
كشيدة الهية الذين يفوتون من جنابهم من خفايق

Marfat.com

ويدل على التاريخين الاعتماد على الوسائط والاخذ
من الحق حظوظهم نصاب وامرنا لنسلم العالمين قال
ابو عثمان امر العبد بالتسليم والتسليم هو ترك التدبير
والرضا لمجاري القضاء ان اقيموا الصلوة والقوه قال
ابن عطاء اقامة الصلوة حفظ حدودها مع الله وحفظ
الاسرار فيها مع الله الا يحتجب في سره سواه قوله
الحق ولد الملك قال الحسين هو الحق ولا يظهر من الحق
الا الحق قال الله تعالى فقوله الحق وكذلك نري ابراهيم
ملكوت السموات والارض لطايف لاطفه بسابق
العناية ثم كاشفه بلاحق الهداية فاراه من دلالات توحيده
ما اليق في قضاء ستره شظية من ضياء الرب وتبراء
عن الجميع ولم يغادر رسمها تهمة حقايق قال ابو سعيد
الخراز في صفة الواصلين في قوله تعالى وكذلك
نري ابراهيم ان ذلك ليطيق المحو على عظمته وقال
بعضهم تدلى الخليل الملكوت فاشتغل بالاستدلال
على الحق فلما كشف له عن عين الحقيقة تبرأ من الكل
فقال اني لا احب الآفلين فلما جن عليه الليل راى كوكبا
لطايف بعين حافظه سبحوا في الطلب ولم تحل له بعد
صبيح الوجود فطلع له نجم العقول فشاهد الحق بنوره
بنور البرهان فقال هذا ربي ثم زل في ضيائه فطلع
له شمس الحفظ فرآه بشرط البيان فقال هذا ربي ثم اسفر
الصبح بانوار الهداية وطلع شموس العرفان عن برج شرفها
فلما راى كلا المجوزين ولا الهية فقال

Marfat.com

يا قوم اني بريء مما تشركون انا ذليل بعد الغيبة بين
ولا عقب الظهور سبين ويقال له عند شهود الكوكب
والشمس والقمر هذا ربي انه كان يلاحظ الانوار والاغيار
بالله ثم كان يرى الاشياء لله ومن الله ثم طالع الاغيار
محوا في الله حقايق فيتل كمن فيه كواكب الوهمانية
وشموسها وانوارها فغلب بها الشكوك في رؤية
الاقمار والنجوم والشموس وقال الواسطي في قوله راى
كوكبا انه كان يطالع الحق بسره لا الكوكب
وكذلك في الشمس والقمر فقوله اني لا احب الافلين
عندرجوعه الى اوصافه بارتفاع المعنى البادي عليه
اي لا احب فزوال ما استوفاني من لذة المشاهدة
فاذهلني عني واحضرني فيه وقال النصرابادي اراه بالفروع
الاقول واراه بالاصول نفي الاقول وبطلانه فقال
لا احب الافلين وقال ايضا اراه الاقول وبطلانه فقال
حتى فهمه بمن لا اقول لتر وانشد شعر ان شمس
النهار تغرب بالليل وشموس القلوب ليست تغيب
وقال بعضهم لما اظلم عليه الكون وعمي عن الاختيار والجاه
الاضطر ان يرد عليه على طلبه من انوار الربوبية فقال
هذا ربي ثم كوشف له بمن نزار الاله واذا ذاك نوره
فصاح عند ثم الفني سور الاهيته من بعد المشرقة فقال
ليس لي هذا ربي انفي سناء البارق فقال يا قوم اني بريء
مما تشركون المتسقط سمعت يقول المتوهم المتوسم
لسالك في اثناء ملكوته شيء مما يغيب الى طالب سره

نسخه

فلا يبالي به حينئذ بعض السالكين او زار سلوكه كالمستدل
والمجتهد اقول فيما ذكره دليل على سداد قوله ان الخليل
كان في اثناء سلوكه واستدلاله نظر الكوكب رأى
حين خمن الحق وزهق الباطل ولكن في هذا المقال
عند بعض اشكال فان يدركه الموت وهو في مثل هذه
الاحوال فما شانه عند الكبير المتعال يعذبه لذلك المجهود
في بذل مقصوده ام لا فانه اعتقد وتقاعد على القصور
وبات على ما يجب عليه منه العبود ويقال رؤية
الكوكب اشارة الى تجلي النفس والقمر الى تجلي القالب
والشمس الى تجلي الروح النفس القلب كالسفل اللب
والقلب الروح كاللب ولب اللب لما يقوم به التبة
والدهنية وليس شيء من الدهنية على اصلا ويقال
تجلي الكوكب اشارة الى تجلي الافعال والقمر الى بين
الروحية وظلمة الهيكل في الضمائر نوادي ومهامه
فلذلك قال لئن لم يهدني ربي لاكونن من
القوم الضالين لبقاء شيء من الوثنية والصنمية
فيه فيقبل لا تتبرء من شرك الشرك والانية مما لا يزول
ولا يليق ويقال الكوكب اشارة الى كشف سر الملك
والقمر الى سر الملكوت والشمس الى سر الجبروت
ويقال انه استدل بالافول على ان الربوبية
[illegible]
[illegible]

Marfat.com

الأول

يكون هو دليلا على الحدوث والتغير مرئي في الأول.
ما حق انه ليس هو الربت بذاته ولكنه من عكس
انوار بعض صفاته ويقال هنا تي وليقل لهي انه يعلم
ان الاله يكون بريئا من البزوع والافول والتروية
والظهور فانه الصمد الفرد ولكن كان في ظنه
ان الوسايط ايضا شيا من العبرة فيسمى هو ايضا ربا المتربية
فلما حق الحق بحقه علم ان ليس للوسايط قليل عبرة بل
هو اقل من ذرة كلا بل هو الله الواحد القهار ويقال
خرج وهو في تحير من نفسه انه من ربه فلما راى الكوكب
ظنه هو الذي وسطه الله التوبة ويقال راى الكوكب
وقال هذا تي فلما افل وخيل اليه الافول قال لا احب
الافلين كذلك القمر والشمس فلما عرف ان الافول كان
من الخيال ولكن حق تبرا من الكل وقال اني بري مما تشركون
قال الفرزدق شعرا نهم حقيقة كل موجود بدا
وشواكم في العالمين توهما وفي بعض التفاسير
هذا تي قول من ينصف خصمه مع علمه انه مبطل
فيحكي قوله كما هو غير متعصب لمذهبه ان ذلك ادعى
الى الحق وانجى من التعصب ثم يكشر عليه بعد حكايته فيطلبه
بالحجة اقول هذا الكلام اليق بحال الانبياء واوفق لفهم
العقلاء ولكن التواريخ والقصص تاتي ذلك ويقال
سبط العبارات انها وادى الى التمثل والتشكل فلما رءى
ممتنعا عليه التشكل على هيئة تمثل بصفته ونعته اللايق به فقال
افهمت وجهي لا بد هنا تعليم لسالك ينبغ في مغارة الضلال

Marfat.com

فوليه ان يكون متبرئا منه محترقا فيه الا من هذا الصراط المستقيم
ورد نا من الدين القيم لئن لم يهدني ربي لاكونن من القوم
الضالين شاهدتها يا علام بوادي لاكونن من الضالين
لي نظري الى نفسي وبقائي في صفاتي قال ابن عطاء في
قوله هذا ذلك كان ابراهيم عليه السلام من شدة حبه
لربه وشغفه به لما رأى الصنع والآيات غاب
عنها وتعلق بالصانع وهذا من عظمته ومثلاثه
بربه لم يكن فيه فضل من ربه ان يقول هذا صنع ربي
فقال هذا ربي فيه فضل من ربه ان لا ينكر سواه
او يرى سواه اني وجهت وجهي للذي فطر السموات و
الارض حنيفا لطائف يعني افردت قصدي لله
وطهرت عن غير الله وحفظت عمدي في الله لله و
خلصت وجدي بالله فانا لله بل محو في الله والله الله
محقايق الذي رفع السماء بغير عمد ظاهر فيها
بدايع مصنوعة قادر على حفظ قلبي من الخواطر المذمومة
والوساوس التي لا يليق بالحق وما انا من المشركين
قال الواسطي تبين الدعوة ومن الله الهداية وحاجه قومه
الاية لطائف يعني قال الطمأنات ومودعي سمي سقف السموس
باسباب احكامكم عليها او تزيلون ان تجروا ذيولكم
او تسدلوا سجوفكم على ضياء النهار وقد تعالى
سلطانه وتقدس برهانه الذين امنوا ولم يلبسوا ايمانهم
بظلم اي بشك اي الذين ابتاعوا الى الله ولم يرجعوا
اليه ثم ان الله تعالى ذكر ابراهيم عليه السلام بالتفضيل

عند

فردي مع

الجزء العاشر

عند حاجة او مطلبا فتراه يشتى من حالة الى غيرها فهمه
في الدنيا والعقبى الله واظلمه في التحقيق وضع الشئ في
غير موضعه واصعبه حسبان الحديان مما ليس بكائن
كائن فان المشئ الله والمجرى الله ولا اله الا الله وسقط
ما سوى الله حقايق قال تعالى والذين جاهدوا فينا لنهدينهم
فانهما تعالى عند اول ما يبتدئهم الا من الكفايات
وهم ما هدوا نفسه هو حوله الى الله المرجع والمآب
بحسنا اتيناهم اسرارهم على قدر همة الاولة لطلبوا اشارة
الى توفيقه من شهود الله الى اثبات ذاته وكمال صفاته
التوفيق لاهل السلوك في وصولهم الى الله فاهنى تحقق
بالاثبات التي هي افعاله وهذه مقامة لهم وهي الاولى ثم
تجلى اثبات صفاته وهي الرتبة الثانية ثم التحقق بوجوده الرتبة
وذاته وهو غاية الوصول وبه يسمى العبد لغوثه
وبغوثيته يعرف شوقه بتوفيق رحمانيته من نشاء حقايق
قيل بصفاء السر وصحة الهمة قال النوري بالكون مع الله و
القيام عنه وقال بعضهم بالتمادي وهو خلق الانبياء وهم
كذلك قيل بحسن الخلق والخلق بتهذيب السر وهديناهم الى صراط
منهم حقايق قال الجنيد اخلصناهم لمشاهدتنا
لجهدنا وادلتنا اهم على الكفاية بنا عما سوانا ولو تركوا
لجهدهم لكانوا يعملون على الطبيعة يحيى لو لا يخلو عبد
او شاهد او من جري طالبا او نفس اشتغلت من الكونين
الى المكون من شاهد الملكوت لشاهد شيئا يعلو به من مقام
والعلم فان الحق سبحانه لا يعم الكون بحال وان كان

يفتخر ادعى من اراد حقايق فلايصح الاقتداء الا من
صح بدايته وصلت سلوك السادات واثر فيه بركات
شواهد بما الا ترى المصطفى عليه الصلوة والسلام
يقول صلوتي لمن رانى واى فاز من اثرت فيه رويتى كما
اثر فى ذوزيمر فقال اقتدوا بالذين من بعدي وما
قدروا الله الا تحقايق فقال بعضهم ما عرفوا حق قدره
ولو عرفوا ذلك لذابت ارواحهم عند كل وارد
يرد عليهم من صنعه الملتقط نظروا الى ظاهر
البنية فلم يتفكروا ابى بكمال الحكمت فانكروا الرسل
والبعثة ان الله خلق من الماء بشرا ودع فيه من مكنونات
الخزاين اماناً وسرًّا ما الطاف حمله السموات والارض من دونه
استحق انه نسخة الالهية وانموذج القدسية ومثال
الربوبية ولذا قال وما قدروا الله حق قدره فلو عرفوه
حق معرفته لعلموا ان ما فى الانسان حقيق بان ينزل
عليه القران خصوصًا اذا خصه الله تعالى بالعلم والعيان
قال القاضى عين القضاة الناس ما داموا الرب ولكن
عرفوه وداموا محمدا ولكن ما عرفوه وعلمتم ما لم تعلموا
الملتقطاى اشرتم وبزعمتم الى ما لم تشاروا الى نبهوا انتم
ولا يا وكم بى ما انزل اليكم من ربكم انزل القران على بشر
مثلكم فانى لا يسعه الا الانسان انه خلق على صورة
الرحمن قل انما انا بشر مثلكم يوحى الى فمال بعضهم دعا خواصه
بهذه الآية الى الانقطاع عن الكسب فمتنا الى الكشف عما به
قيل لنا ساشتغل بالسر ما انا بشر مثلكم ولكن ربى فانى

Marfat.com

لسائلك فقال الوالمتقط كان محمد عليه السلام مكاشفا لقلبه في
سره فيسمع له انين كانين الرجل وكذلك كل من تحقق بذكر
الله تعالى ما دام في سره قال الله تعالى قل الله ثم ذرهم
الملتقط اي قال قل الله حسبنا ليس في الوجود سوى ربنا
ثم ذرهم يلعبون تلهو في دنياهم انكم في ما هنا منوا فيه لا
تعبين مستمرين انهم في ضلالهم وعملهم وان كانوا على
سورة السبب فلكم من مصدر الرب وهنا كتاب
انزلناه الاية لطايف كتاب الاحباب عزيز الحظ جليل
الاثر فيه سلوة غلبات الوجد ومن بقي عن الوصول تسلل
الرسول وقيل وكبتك حولي الا تفارق ضجعتي وبيمنا يشفا الليل
اكلهم كاني ملحوظا من لحوق الجن نظره وهن حوالي الربى
والتهايم حقايق وقيل مبارات على من صدقه وعمل ما فيه
وقيل مبارك على من فهم عن الله امره ونهيه وقيل مبارك على
من قراءة بتدبر وعلى من سمعه بحضوره ولقد جيتمونا فرادى
كما خلقناكم حقايق قال بعضهم اجل مقام العبد انهاره
افلاسه والرجوع اليه خاليا من عبادته وجميع طاعته
وقيل لابي حفص بماذا تقدم على الله فقال وما الفقير ان
تقدم على الغنى سوى فقره قال الله تعالى ولقد جيتمونا فرادى
خاليين من اعمالكم واحوالكم وطاعتكم الملتقط سوق الاية
بيان الكفار واحوالهم فتاويله الملحوظ من عباده لا يخلو
عن اشكال وان كان يصح بتاويل بعيد وهو الذي انقام كم
من نفس واحدة فمستقر ومستودع مستقر في حالة مع نفسه

Marfat.com

مكشوف عنه ومكشوف في حال معرفته مستغرق عليه كما
الوجد مستغرقية انوار الذات عز وجل على الابد وسرور
لا يعود اليه اذا افاق فهذا تخرج نحي من الميت الا تراه الملتقط
يقال فيه كما من المستشدين من تبقى مقام الشيخ
ويعرف مات الولد فيه يكون اقوى جسما واجمل وجها واسنى
فهما واركى ذهنا من قبله بل يع السموات والارض و
ليس على الكمال لاحد الا الرب تعالى عن العيب والنقصان
فيبقى الحيوان لا يحب الا الرحمن في تفسير الحقايق ٥
قال بعضهم في قوله بديع السموات والارض اتقن الاشياء كمالا
وجمالا لا تدركه الابصار حقايق فقال ابو يزيد ان الله
احجب عموم القلوب كما احجب عن الابصار فاذا وقع تجليا
فالبصر والفؤاد واحد وقيل معناه ان الله يطلع على
الابصار بالتجلي لها لان الابصار تسمو اليه وقال ابن عطاء
لا تحيط به وهو محيط بها وهو اللطيف الخبير قال الحسين
لطف عن [illegible] فلا وصف له ومن لطفه ذكره
لعبده [illegible] الخالقية اذ الاسماء مبنية والارض
مهدت [illegible] الوهيت واظهار الكونين وما فيهما
فهذا لطف اللطف اسمعا وحي اليك من ربك الاية لطايف
ينظر بها الذي يزيد على قلبك لها اشارة فلا يمه ودع
اوحى فاصل الاغيار اذا واجبت عليك في اي وقت الكون بحكم
الى شيء منها فان بعدم الوحي من غير واسطة
[illegible] واسطة للاتم قال بلغ
[illegible] ان خاصة له متعلق القوله

اوحى

اوحي الي هذا القرآن لانذركم به ومن بلغه كما كان المحل اعلى
كانت البلايا اوفى والمطالبات اقوى فلما كانت
رتبة الانبياء عليهم السلام اشرف كانت العداوة معهم
اشد واصعب فكلما ورد ذكر اسم عليه السلام
هنا باب في حكم التفسير يختص الذي يخشى في تعيين الاشارة
منع من الكل بحال الغفلة فان من اكل على الغفلة فما
دامت تلك القوة باقية فيه فهو لطرد ما هو اجس
النفس او وساوس الشيطان وذر وا ظاهر الاسم و
باطنه لطائف ويقال باطن الاثم ما تلبسه على نفسك
بنوع تاويل ويقال باطن الاثم على لسان اهل المجاهدات
الركون الى تتبع الرخص ويقال باطن الاثم على لسان
اهل المعرفة الاصغاء على ما لات فيحظ ويقال باطن
الاثم على لسان اهل المحبة دوام التنقص عن مطالبات
الحب وبناء مطالبات الحب على التحير والقهر قال
تالهم اذا قلت ما اذنبت قالت محبتي خيالك
ذنب لا يقاس بها ذنب حقايق قال بعضهم ظاهر الاثم
رؤية الافعال وباطنه الركون اليها في السر باطنا
وقال بعضهم ظاهر الاثم طلب الدنيا وباطن الاثم
طلب الجنة والنعيم هما جميعا يشغلان عن الحق وما شغل
عن الحق فهو اثم وقيل ظاهر الاثم حفظ النفس وباطن
الاثم حفظ القلب وقال سهل ان كل المعاصي هي
بالجوارح وجهها بالقلوب المطلع عليها ظاهر الاثم

ولا يحملنك لانه لا يحيا ابدًا وقال القتال هو
حياته المعروفة لا حبوة البشرية وقال بينا لا ذكر له
في الفناء عن الاذكار فاجبناه بالموت عن
اذكارنا ولحموة بقينا الملتقط وقال ومن
كان فانيا فينا فابقيناه بنا وجعلنا له نورا يمشي
به فينا بتصريفنا يمشي كالذي يبقى في ظلمات الفناء
ولا يخرج منه البتة لا يهدي الى الرشد ويفوز
بالوجد وقال في قوله تعالى وكذلك جعلنا
في كل قرية اكابر مجرميها اشارة الى ان اشد
الناس انكارا على اهل الله وخاصة واكثرهم
عداوة لاوليائه وسالكي طريقته للعلماء السوء
المتفقهة من العداوة في التاويل والجبلة و
العباد المتنسكة والزهاد الصلبة الجفاة منهم فرقاء
المعتزلة في الجبهة برسوم علماء ايده وطلابه بالبدعة
ويتسبون بشيوخهم الله عنهم وعن ينتمي الى الباحة والحلول
والزندقة يتسترون في الناس بالفضيلة والناس
يعرفون عن السلوك في طريق الآخرة يستترون
ابتكروا كلهم بان الناس تعلقوا بالاسباب
ما لهم الى المراتب سبيلا لحمل الناس على الدنيا وتناسلوا فانه
رسول الله ينهى كل بعد الاتم عن عمله
انهم ما شغل الناس عن الاسلام فلانه علمهم
سيشتكون بحوط الملحدين ما هم من اين بليت
وما هم الظلوم العلل اعرض عن اليد السرقين الى الخاتم

یا علی الانصبة والرتب ولعمری انه من اعجب العجب
لجناب الدین ان ینتهی امره الی هذا القدر
وان یظن انه لیس فی الدین الا الظن والتخمین
کلا حققنا القطع والیقین ان طارت هذه
المرتبة فی قضاء مکتوب کذا الوف سنته عسی
یلقی عاقبة امره ولم یدرک غایة قدره فلم یفد
بسره وهانت سیره فمن یرد الله ان یهدیه یشرح
صدره الآیة لطایف علامة من شرح الله صدره
للاسلام ان لا یخرج فی باطنه عرق لمنازعة
مع التقدیر فان الاسلام یقتضی تسلیم الکل بلا
استثناء ومن اشتغل شیا من التکلیف او بقی
فیه نفس الکراهیة شیء وبعد غیر مستسلم
لحکمه ویقال نور فی البدایة هو نور العقل
ونور فی الوسایط هو نور العلم ونور فی النهایة
هو نور العرفان فصاحب العقل مع البرهان
وصاحب العلم مع البیان وصاحب المعرفة
فی حکم العیان من وجد انوار الغیب ظهر
له خفیا بالامور فلا یشکل علیه من ذوات
الصدور شیء عند ظهور النور قال صلی الله علیه
وسلم اتقوا فراسة المومن فانه ینظر بنور الله
ویتعامل ولما تراکمت الانوار الغیبیة فی العبد تلبسه علی
تفاوت قدره مما وهو غنیه ثم تشاغل عن شهود
تقلبه بما یلوح لقلبه من شهود ربه ثم غلبات الانوار

یقال ہو نور فی البدایة هو نور العقل ونور فی الوسایط هو نور العلم ونور فی النهایة هو نور العرفان فصاحب العقل مع البرهان وصاحب العلم مع البیان وصاحب المعرفة فی حکم العیان من وجد انوار الغیب ظهر له خفیا بالامور فلا یشکل علیه من ذوات الصدور شیء عند ظهور النور قال صلی الله علیه وسلم اتقوا فراسة المومن فانه ینظر بنور الله ویتعامل ولما تراکمت الانوار الغیبیة فی العبد تلبسه علی تفاوت قدره مما وهو غنیه ثم تشاغل عن شهود تقلبه بما یلوح لقلبه من شهود ربه ثم غلبات الانوار

ع

Marfat.com

علی سترہ حجب لا یفہم ما لست تعد ما کان ینتہد
کالنظیر الی قرص الشمس یستہلت انوار بصرہ فی
شعاع الشمس کذلک یستہلت انوار البصیرۃ فی
خفایق التشہد فیکون العبد صاحب الوجد
دون التشہد ثم بعدہ جمود التبتل بالکلیۃ و
بقاء الاحدیۃ لبعث السرمدیۃ حقایق قال
الہرجمی فی صفۃ المراد خلوہ بما لہ و قبولہ ما علیہ
وسعت صدرہ لموارد الحق علیہ قال اللہ تعالی فمن
یرد اللہ ان یہدیہ یشرح صدرہ للاسلام ومن یرد
ان یضلہ الآیۃ حقایق قال ابن عطا ما بلاء اشد
من بلاء من اظلم علیہ قلبہ امر وخفی علیہ قدر مولاہ
فہو یتردد فی امرہ متمردا علی مولاہ لفقدان نور الہدایۃ
عن قلبہ وطلب النجاۃ من غیر وجہہ لطایف
حجب لا یسع فیہ غیر مرادہ وجد البشریۃ ضیق القلب
وصاحبتہ فی اسر الحدثان والاعلال وکاعقوبۃ
اشد من عقوبۃ الغفلۃ عن اللہ وہذا صراط ربک
مستقیما لطایف والصراط المستقیم اقامۃ العبودیۃ
مع التحقیق الربوبیۃ فہو فرق فموحد یجمع وجمع یفید
بتفرع واثبات الوفاق بغایۃ الوسع بنوعی المخالفات
بغایۃ بعدہ والتحقق بان المجری واحد لا شریک لہ
شرک الاعتماد ونفی الاستناد فلا علم حکایۃ تعمل
ولا الی سکنا نہ تستند بنظر ما یفتح من التدبیر
فان ذا فع صاحب الاستقامۃ لحظات او انفاس

Marfat.com

هو الذي يسيركم ويتمم الذي انعم عليكم في اسفاركم و
اشكالكم وانزل في جميع احوالكم والهم الذي يطلب
رضاهم والهم الذي يأوي الى لطفهم ويتمالك
جلاله ليكاشفهم والهم الذي اختطفهم من شكل
حظ ونصيب واهمل امرهم وبين تكميل همم و
قريبة وبعدهم عن كل موهبة ومطلوب و
محبوب والهم الذي هو مودع اسرارهم ومشاهد
معتكف ابصارهم ومحفز مربع ارواحهم
والهم الذي ليس لهم سواه والهم الذي لا يشهد
غيره قد حصر الذين قتلوا اولادهم لطايف
اشتدت عليهم طرق ضروب التقه بالله فجلتهم خشية
الفقر على قتل اولادهم كذلك قال اهل
التحقيق من امارات اليقين وحقايق كثرة
العيال على بساط التوكل فاعملوا على
مكاشفكم الملتفت في اشارته الى ان المطا
يجب عليه ان لا يتباعد عن نفسه ولا يطلب شيئا
خارجا عن وجوده فان الكل محفوظ من
الكل جنة قال بعض الصوفية تبا في شان هذا
ما قال وقد قيل الفيض مركب مع الجميع فمات
رسولنا الله يقول انما مثل علمي مثل الغيث
شيئا من السماء ليتنزل علي ولا من الارض ليخرج
الي فان الرسل مرتبط بالكل ما يصل لكم منه

من العذاب ولا اهتم بشيء مما هو الخارج عنه
وما يفوز المرء من شيء مما هو عال منه قال عليه السلام
ليس العلم في السماء فينزل الحديث كلوا من
ثمن اذا اثمر وانواحقه الملتقط تقدير
الاكل على ايتاء الحق اشارة الى ان النفس
مجبولة على الشح البتة حتى امر الله بايتاء خطر
مقدرا وايتاء الحق موخرا حتى لا يزاحم ولا تشوش
حين ايتاء الحق ولا تسرفوا انه لا يحب المسرفين
الطائفة والاسراف على لسان العلم مجاوزة
الحد وعلى لسان الاشارة فكل ما انفقته في سبيل الله
فليس بسرف ولو كانت سمسمة وما انفقته في
سبيل الله فليس بسرف الملتقط ليذل محمود والاسراف
والبخل مذمومان اما الاسراف فهو صرف المال في غير
المحل واما البخل فمنع المال عمن يستحقه والبذل
ما هو بين طرفي الافراط والتفريط فالذي كشف
الريوبية عند من لا يستحقه ولا يستعد بعد
لفهمه فهو السرف حقيقة ومن منعه عن مستحقه
وطالبه والتعارف به هو البخيل كذلك
والبانزل الممدوح هو بين طرفي الافراط والتفريط
فكلوا هنيئا فيه اشارة لمطايف الرزق لا يختص
بالمأكول بل يستعمل في جميع ما يحصل به الا
تمتع وينتظم الرزق الصوري والمعنوي الظواهر مرزوق
السرائر

Marfat.com

ويحصل من قابليته بلغ استعداد واحدة واحد عند العلماء
شهور ويجب عليهم كتبهم مع اختلاف اقاويلهم
مبسوطة وحقيقته وهي بنت الابعد ربعين وكلفة
الابعد مضى كذا سنين لا يكلف الشرائع والعمل
بها الا من مضى عليه كذا سنة فاستفراغ فيه ظهور اثر
قابلية العلم والفهم والقوة والشوكة بحمل اعباء
اثقال التكليف وتهذيب مقدماته الفكرة
وتمهيد الامور الدينية ومراعاة تحصيل حطام
الدنيا وتوهم احساس كل لذة ملاحظة بقدرها
ومعرفة خيرها وشرها ونفعها وضرها فلا تكلف
لتبليغ الاحكام وتبيين الحلال والحرام واحكام تبيان
التوحيد واعلاء الكلمة العليا وتشييد اركان
دين الاسلام والارشاد الى الصراط المستقيم ودعوة
الخاص والعام الى السنن الاسنى والاسلم الاكرم الامن
يجب عليه اربعون انه اوان ظهور ما كان قبله من الامكان
الى الفعل والعيان من ذكاء النفس وصفاء القلب
المورثان لانعكاس انوار الرب وبروز نقوش القدس
وصورها في مرآة السر وعكس العكس على النفس الزكي
عن الميل الى الاحسن والنفي من التنقص واخذ
العلم من الله بالواسطة وبغير واسطة الملك و
الالهام على السواء وما وراء الغفلة والمعرفة
من الاشياء ما فيها من ليس الا بعد العلم بما
[illegible]

Marfat.com

الدعوة التجريبية بالحكمة والموعظة
فلا ينتفع المرء عليه ولا يتمكن بها شيء يتحقق
للارشاد اليها الا بعد اربعين وهكذا يعرف
بالتجربة ومن سند الله رب العالمين وم
مضى عليه ايام البلوغ الطبيعي ولم يرزق فيه اثار
الرجولية الطبيعية وخواص التركيبة الخلقية
وليعلم انه نزه عن القوة الفطرية والحرارة الجبلية
ومن لم عليه اربعون ولم يستعد بعد ليقبول الانوار
واخذ الفيض من الله الواحد القهار فهو خارج عن
دايرة هولاء الاخيار فليقتد عن الطلبة ولا يرانا من سالكي
هذه الطريقة بل يرفض مسالكهم ويغني مما ملكتهم
قال سيد الامراء الشريف المختار صلى الله عليه وسلم
على آله الاخيار ومن جاوز حد الاربعين ولم يغلب
خيره شره فليتهيأ لدخول النار وقد يقال باغتباران و
لنسبتين بين الشيخوخة والنبوة الاتحاد فان المعنى
منهما الهداية والارشاد فان التجربة والحكمة بعد انقضاء
هذه السنين والطيب في بداية اسرار الله بطبقة
كثيرا من اهل ورده وحبه وما وفوا الكمل
الاية الملتقط الواهب على السالك هذه تنبيه
الاخلاق وتعد لها جهة اقامة النفس واستقرارها
على ما هو بين طرفي الافراط والتفريط على قدر
الوسع والامكان ما هو الاصل عند هم وعدة الخلاص

و

الشک

جزاء الوقف

المواجيد لفاد غير مقطوع ولا ممنوع الملتقط للدر المنتقى
العشر الجزاء الاكمل والاوفران ايد منه تعيين التعداد ذلا ليق
ذالت بحضرة الكريم الرؤف الجواد والعشر الامثال هو
النقد لاهل الفضل وهو النوال وسوالفراغ والمجد في
الذكر الجميل والايمان والتقدم على الاقران واهل
الوداد والتفوق على الاعداء الحساد ونضارة الوجه
والتصدد والافتخار للخلف والادخار السلف فاما
صاحب السيئة فليس في شيء من هذه الفضيلة ان ردسل
سيفه خسيس سفلة لايليق بكرم الذكر الا ان يقطع
الحكم فيه فيقال لا يجزى الا مثلها وان كان بمثلها
آثار ولكن بصيانة عنه لسان السادات الصلحاء
الاحرار لله رب العالمين الملتقط اى لاجل الله اى
الذي صادر عن الله انا مظهر افعاله وعليه يدل قوله
لاشريك له ولا تزر وازرة وزر اخرى الملتقط قيل
الهجينة تؤثر في صحبة الوازرة اصطحب الوزر
فصدق قول الله ولا تزر وازرة وزر اخرى فهو الذي
جعلكم خلايف الارض خلائق قال بعضهم
يخلف الولي وليا والصديق صديقا ويرفع
درجات البعض على البعض ودرجات البعض
بالبعض ليبلا يخلو الارض من حجة الله وامان وقال
بعضهم يرفع بعضهم فوق بعض درجات ليتخذ بعضهم
[illegible]

Marfat.com

لطایف الاشارات تشیر الی بیان قلوب اهل الحقایق
لطایف الکاشفات بما یخصهم الحق سبحانہ بذلت
من ذوات الخلق فهم علی بیان بما خفی علی الخلق فانہ
لتنبیہ لهم کشف ولخبرهم عیان وما للناس علم
ولهم وجود والسین تشیر الی سرور قلوبهم عند
تزاید بسطت البسط بما یهجم فیه من وجوه المنازلات
وصنوف لطایف المناجات فهم فی جمیع جنات
ونعیم وعیش بسیط وتذکر لمزید وادام روح
مقیم والمیم تشیر الی محبة الحق سبحانہ لهم بدایا المحن
ومطایا المنن قال الحسین فی القرآن علم کل شیئ و
علم القرآن فی الاحرف التی فی اوایل السور وعلم الحروف
فی لام الف وعلم الف لام فی الالف وعلم الالف فی
النقطة وعلم النقطة فی المعرفة الاصلیة والمعرفة
الاصلیة فی الازل وعلم الازل فی المشیة وعلم
المشیة فی غیب الهویة وغیب الهویة لیس کمثله
شیئ فقال الحسین الالف الف الازل واللام
لام الابد والمیم میمهما والصاد اتصال من اتصل به
والفصل من انفصل وفی الحقیقة لا اتصال ولا
انفصال وهذه الفاظ تجری علی حسب العبارات
وسعادت الحق مصونة عن الالفاظ والعبارات
المتقطع یقال علیه قول من قال ان القرآن هو الحروف
والاصوات التی لا یحفظون بها الا المکلفون بحقایق
تحمل ان کلام الله وکلامه تعالی عن الحلول

والتغير عن هذه الحروف والاصوات انى وان كان
الحروف والاصوات ولكنه القديم وانما
صفات الذات وايضا على قول من قال ان الله
بالحروف والاصوات لا يتكلم ايها النبى
المرسل والحبيب الافضل ان الكلام هو الكتاب
المنزل عليك المركب من الحروف والاصوات فانه
الدال عليه فالكلام عليه والكلام الحقيقى هو الكلام
لنفسى وهنا المسطور فى اللوح والمحفوظ فى الصدور
والمكتوب فى المصاحف المتلو بالالسن المنزل على
فعلى هذا يقال لمن يبتدأ كتاب جزء اى هذه
المشتملات كتابا فاما تخصيص الحروف الاربع بالذكر
فلان الالف من مبادئ المخارج واللام من اوساطها
والميم من منتهاها والصاد من الاطراف ولانها منها
بخارج عنها فكانه ذكر الجميع بالاشارة فلا يكن
فى صدرك حرج منه حقايق قال الجنيد لا يضيقن
قلبك بحمله وثقله فان حمل الصفات ثقيلة الامر
يؤيد بقبول المشاهدة وقال النورى ان انوار الحقايق
اذا وردت على السر ضاق عن حملها كالشمس يمنع
شعاعها عن ادراك نهايتها بادراكهم قايلون
الملتقط خصهم بالنوم بالبسوئة والقيلولة ليعلم
ان النوم المعتاد المنسوب الى الانسان ليس الا
فى هذا الزمان فلئلا كان الذين ارسل اليهم ولسان
المرسلين حقايق فلئلا الذى ارسل

حفظ حرمات الله والناصحين المرسلين عن الشفقة على
الامم وما كنا غايبين الملتقط الاشارة الى المرافبة
فانها ملازمة القلب على ان الله حاضر وناظر والوزن
يومئذ الحق حقايق قيل في هذه الاية من وزن
نفسه بميزان العدل كان من المحبين ومن وزن
خطراته وانفاسه بميزان الحق كان من المشاهدين و
الموازين مختلفة ميزان النفس والروح وميزان
القلب والعقل وميزان المعرفة والسر فميزان النفس
والروح الامر والنهي وكفتاه الكتاب والسنة و
ميزان القلب والعقل الثواب والعقاب وكفتاه
الوعد والوعيد وميزان المعرفة والسر الرضا والسخط
وكفتاه الهرب والطلب الملتقط قول هذا
القايل قريب من قول من قال لا يخطرن ببال احد
ان الميزان هو كما ترى المعتاد بين الانسان من الكفة
والخشبة وما هو قريب من هذه النسبة فليعلم ان
ميزان الخلق كميزانات العروض اليوم وعليه الاعتماد
المشهورين العلماء والمسطور في كتب انه كما ترى في
العادة اما انا فاقول كلا القولين صحيح حق صدق
فالجمع بينهما ان قوما يقولون ما هو المراد الحقيقي وقوم
يقولون تمثيل لذلك المقصود المعنوي والمراد الحقيقي
هذه الصورة والمعلوم انه ما من موجود الا وله صورة

[redacted]

فقال اسجدوا لادم ولو كان سجودهم بدون عناد نقص
ذرة لما امرهم بذلك ولا حرف وجههم الى آدم عليه السلام
فان سجود الملائكة وجميع خلقه لا يزيد في ملكه كما انهم
قبل ان خلقهم وميز بعضهم ان يفيتهم وغيرهم
بعثهم وله العزة جميعا وما منعك ان لا تسجد اذ
امرتك حقايق قال الواسطي من استحى الله
في الدنيا والآخرة فالجهل وطن والعجز من عرفه
والبعد من الله سبب لان العبادات تقطع عن
الرعايات ورؤية النفس رؤية الافعال والنفوس
لا تقوى على الله اشد ممن طالع نفسه بعين الرضا انا
خير منه حقايق قال الواسطي البس قميص الناس
خامر به انا الذلك قال ابليس انا خير منه ولو لم يقل خير
منه لاهلكه قوله في المقابلة انا ان قال فاهبط منها
فما يكون لك ان تتكبر فيها لطايف ويقال من
راى لنفسه محلا او قيمة فهو متكبر والمتكبر بعيد
من الحق سبحانه ورؤية المقام تدح في الربوبية
لا قيمة لغيره فمن ادعى لنفسه محلا فقد نازع الربوبية
قال فبما اغويتني لاقعدن لهم صراطك المستقيم لطايف
جاهد الحقيقة بالخلاف بعد ما اظهر من نفسه غاية الخلوص
في العبودية فعلم ان جميع ما كان منه في سالف حاله
بصدد من اخلاص وصدق حقايق قال محمد بن علي
لو نجا ابليس لنبيء انجا برعونة القدر عليه والافتراء على
نفسه بقوله رب بما اغويتني ثم لا يتوب

ومن خلفهم الآية حنفا يون سمعت ابا عثمان المغربي يقول
ان الشيطان ياتي الانسان من قبل يمينه بالطاعات و
من بين يديه بالامانى والكرامات ومن خلفه با
لضلالات والبدع ومن يساره بالشرك وقال الشبلي من
فوقهم ولا من يختهم لان الفوق موضع النظر للملك الى
قلوب العارفين وتحت من مواضع الساجدين وموضع
نظر الملك وموضع عبادته لا يكون الشيطان ن
هناك موضع ولا فيه طريق ولا تقربا هذه الشجرة حنفا يق
فيل اشار الى جنس الشجرة فظن ادم ان النهي عن المشار اليه
فنا ولما دم غيرها وانما وقعت النوبة على ترك التحفظ
لا على المخالفة فوسوس لها الشيطان لطايف ويقال
التقى ادم ابليس بعد ذلت فقال له يا شقي وسوست
الي و فعلت فقال ابليس يا ادم هب اني كنت ابليسك
فمن كان ابليسي حنفا يق قال ابو سليمان الداراني
وسوس لها الشيطان لارادة الشر فكان ذلك سببا
لعلو ادم عليه السلام وبلوغه الى اعلى الرتبة وذلك
ان ادم لما عمل عملا قط انعم له من اكل الحنطة بعد التي ادبته
وافا مته مقام الحنفا يق واسقط عنه ما لعله جاء من
سروره من سجود الملايكة له ورد وه الى بركة الاولى
بية التخصيص في الخلقة باليد حتى رجع الى ربه بقوله
ظلمنا انفسنا الملتقط ما من موجود الا بوله وهشوقه
واليه فاريد ذلت الشقي ان يذنبه ادم الصفي كما كان
سلام من يتقرر وليت هي الابتلية

Marfat.com

ظهور النار بادئ اضطراب وفضاء اضطرار وليست هي الا
تجلية جلاله وقهره والجلال في اول الامر وبادئ المآل عين الجلال
والجلال بعد الاطمينان والقرار عين الجمال ولا مالت فان
فان الصفات من كل الجهات ليست مرجعها الا الهداية
العيار وانت وطريق المعاني امثلة كثيرة لكزم التمثيل
ويضل به على اجمل الطرق واسهل السبل فان المحب لا يمكن
احدان يقعده عن طريق محبوبه وصراط سوية المستقيم
الموصل اليه بل ان يقال الطريقة التي انت تسلكها طريق
حسن وبه رضاء محبوبك ولكن لك طريق اخر
اقرب اليه واسهل منه وادعى لك وليس هذا كمن
الاجتهاد ولكن المحبوب منعك عنه ليلا تضله
عن قرب ويجتهد في طلبه اظهارا لكمال عظمة كبريائه
وان العزة تقتضي المنعة فاسلكه نصلك به يرضى به
لكنك لعلم ترضى به لكن بمقصودك تكون لك
فتكون فيه خالدا مؤبدا ان رضي منك فنظر
بصورة الجمال وان سخط فيك ولك بمثال الجلال
وكلاهما مقصود اهل الطلب والكمال فلذلك ما هيئكما الا
ان تكونا ملكين او تكونا من الخالدين الجنة اركشف
وعيان والسياد ارحب وبيان في النظر الى العين المكشوف
عند رداءه وقيصه وازاره لذة وراحة وبهجة وعلم ليس
الا في تلك الحالة وتلك الصفة وفي النظر الى العين
المحجب المتعزز بالتستر والاستتار ذوق ووجد ان
وراحة ولذة وعلم وبيان ليس الا في تلك الحالة

Marfat.com

النظر الی عین الشخص فی المراۃ والنظر الیہ فی عین الذات سبحان
الذی سلط علی آدم الصفی تلک المعین الشقی لیعمل علیہ
نفسہ فیہبط الی الدنیا ویظفر بکمال جمال المولی ویلتذ
بہ علی طرف شئی قال قائلہم لطایف تجلی المحبوب
من کل وجہ فتشاہدتہ فی کل بعض وصورۃ
اراد ان یصدہ عن باب فتح رب الارباب بفضلہ
الوفا من الابواب فافہموا واغتنموا بالطاعات ولا
تیاسوا عن خالق الارض والسموات فقد یما قیل لکل
الی ام لیت للجمال یشیر ما لفیکما ربکما عن تلکما الشجرۃ
الا یۃ لطایف تاقت انفسہما الی ان یکونا ملکین
لا لان رتبۃ الملایکۃ کانت اعلی من رتبۃ ادم علیہ
السلام ولکن لانقطاع الشہوات والمنی عنہما ویقال
لما لم یعایبا فی الخلود وقعا فی الحمود ووقعا فی البلاء والخلاف
واصل کل محنۃ الطمع ویقال اذا کان الطمع فی
الجنۃ وہو دار الخلد اوجب کل تلک المحن فما لطمع فی
الدنیا التی ہی دار الفناء یبقی سلیما صاحبہ من ذلک
وقال یحتمل ان یکونا آثما کما فی الخلود لا لنصیب
انفسہما ولکن لاجل البقاء مع اللہ وہذا اولی لان
یوجب تنزیر محل البنوۃ وقیل ساعات الوصال قصیر
وایام الفراق طویلۃ فما لبثتما فی دار الوصلۃ الا بعضا
من النہار وخلا صحوۃ النہار وعرجا نصف النہار ویقال
ان الفراق عین نصیب اہل الوصلۃ وفی معناہ قالـ
لکن عین اصابتک فلا زالت العین نصیب
لحسنا

الحسنا فديتهما بنفوسنا وحقايق غيرهما بالله ولولا ذلك
ما اغتر أو في بعض التفاسير عن قتادة وانما يخدع
المؤمن بالله وعن ابن عمر انه كان اذا راى من عبده طائفة
او حسن صلوة اعتقه فكان عبيده يقولون كذلك
طلبا العتق فقيل لعمر له انهم يخدعونك فقال من
خدعنا بالله انخدعنا فلما ذاقا الشجرة بدت لهما
سوآتهما لطايف لم يحصل بها استيفاء من الاكل و
الاستمتاع به النفس حتى ظهر تباشير العتاب وبعض
الخجال ولذا صفقة من اثر على الحق شيا ترشيا يبقى عنه
ولا يكون له بما اثر اتباع الهوا نهيتكما عن تلكما الشجرة
لطايف فكان ما داخلهما من الخجل اشد من كل عقوبة
لو كانت في الغيبة من سماع النداء فان الحضور توجب
الهيبة فلما ناديتهما بالعتاب حل بهما من الخجل ما حل وفي
معناه انشدوا وانخجلتا من وقوفي وسط داركم
اذا قال لي مغضبا من اين يا رجل حقايق قال
القرشي قيل لآدم ادخل الجنة وكلا من هذه الشجرة
فلما اكلا ناديتهما والقول على معنى القرب والثنا
على حد انعدد بنا ظلمنا انفسنا حقايق قال الحسين
الظلم هو الاشتغال بغير عنه وقال الواسطي في قوله ربنا ظلمنا
انفسنا لم يكن له في حال ظننته خواطر من الحق فلما
احضروه في حضوره غاب عن حضوره فقال ربنا ظلمنا
انفسنا هذا عتبة قد رد عليه من ربه عن غيره وهذا
قطعة باتصاله عن اتصاله وهذا عتبه ما بقا به

Marfat.com

بنفسه عن نفسه كما اخرج ابو بكم من الجنة حقايق
سمعت ابا بكر الرازي يقول سمعت ابن عطاء يقول خروج
ادم من الجنة وكثرة بكايته وافتقاره الى الله وخروج
الانبياء عليهم السلام من صلبه كان خيرا له من الجنة
والنعيم والتلذذ بنعيمها ينزع عنهما لباسهما حقايق
الذي هو انوار القرب وملعان العز قال بعضهم نزع عنهما
اللباس الذي كان ستزهما من وساوس خطرات
الشيطان وقال بعض السلف من تهاون بستر الله عليه
انطقه الله بعيوب نفسه ليريهما سوآتهما / الملتقط
قال كثير من اهل التحقيق الاستمتاع بالحقيقة
من وراء الستور والتستر اولى واحق فانه يوجب
الذوق والشوق والعشق والمحبة والسكر
والغلبة فلا يخلو من مرادان يكشف لمستزيد
حقيقة الامر انه السر وبالمصلحة لهم في ذلك الستر
فان الشيطان العين ذلق وضل واري لادم حقيقة
الملك وهو السواء الموجبة الوحشة سمعتهم يقولون
سفر الستر اولى من كشف حقيقة الامر قال القاضي
حياض بن القضاة جلد مريد ان درنمناء مقام مريدان وكباس
التقوى ذلت حير لطايف فان لباس الظاهر يقي
اذاة الدنيا وكباس التقوى يصون عن الافات التي يوجب
سخط المولى الملتقط لبا من اهل التقوى لباس يدفع
بحاس والبر قال لباس اهل التقوى ما لا يحاسب به المرء يوم

الجزاء وهو الذي يستتر به عورته الرجل فقط قال عليه السلام
ان الله وهب لابن ادم ما لا بد منه ثوب يوارى عورته و
خبز يسد جوعته وبيت كعش الطير فقيل الملح يحاسب يا
رسول الله فقال الملح يحاسب ويقال للناس اهل التقوى
والشك هو المرتفعات المخصوصة بعضها على البعض
الملتقط من الطرق والسكك ويقال للناس هل التقوى
ما ينفى به المرء عن المسالة الحالية وان كان يجانب عن الفالية
ولبيتعفف به عن اظهار الفقر والفاقة كما يود اب
بعض السادات سمعت شيخي رح يقول ان خدك لو اصفر
من شدة الجوع تعليل لبطنة عليه احمر فلا يظن بك
الفقر والاحتياج ان يوم الفقر وليلة الفاقة للفقير
كليلة المعراج وايضا يقول كان لي من الايام غلب فيها
الفقر على فسودت خرقتي وغلقت باب حجرتي واشتغلت
بما امرني شيخي وقد وفي وان اتاني ان كنت اتنزعها
والبس من ثياب وهب لي شيخي وهي ثياب فاخرة وهما
تدرو وتيمة وبها مظاهرة ليلا يظن الناس بالاحتياج
والافتقار فلا يأتون بشيء من هذا البر بهم والديار
نعم ترك الاخذ بالبذلي والايثار ولي عنه لكن ورد
الملح اروني هذا يا حطيئة من لحظها بالمران يكون باحسن
تصوير والطف تدبير كما وفق الله شيخي لاجمل توفيق وسبق
الى اسهل طريق ويقال ان دار كم هذه ودار ما تقدم
وذاك يوسف واسم بلاده للكل حي [illegible]
لباسهم الحرث والنجارات وقوم لباسهم النفوذ الدروب

والفارات وقوم لباسهم العلوم والعبارات وقوم لباسهم
التقوى والطاعات ولباس التقوى ذلك خير ويقال
من القوم من اراد ان يستنزع عن اعين الناس بالظهور
في اقبح الصور واشنع الهيات مثلا يدخل في الخرابات
ويرى انه يباشر شيئا من تلك المنهيات ليلا يعرف
انه من الابدال والاوتاد وانه القطب سيد اهل الجد والاجتهاد
وكل ذلك للاستتار واللباس عن اعين الناس ولكن
فضله يعرف اهله فاما اذا اظهر لباس اهل الزهد والتقوى
والاوراد من الادعية الماثورة وصلوة الاشراق والضحى
وبالغ فيه ويحذر عن باب الوسعة وطريق السهولة كل الحذر
فلعله يمكن ان يستنزع عن ذلك النظر فالناس يقولون
برأى العين وراء نصيب كل متفقهة متصلفة وحق كل
متصوفة متقشفة ولباس التقوى ذلك خير ويقال
ما من اشكال وصور الا وفيضه تعالى وهي استتاره وحجابه
والعارف ينظر اليه به من وراء ذلك الستر واللباس فالنظر
اليه بلباس التقوى خير انه ادوم واسلم مواخوط واثبت
اذ ربما هوى فتيله من حيث لا تزوذهم له بقايق قال
بعضهم لم يسلط عليك الشيطان يراك من حيث لا تراه الا
اعتصام لك منه الا بالتبري من حولك وقوتك والرجوع
الى الله والاستعانة به قل امر ربي بالقسط / الملتقط
القسط العدل ونفع ذلك في حق الله وحق الخلق وفي حق
نفسك فالعدل في حق الله الوقوف على حد الامر والنهي
في الخلق فعلى لسان العلم بذلك الانصاف على موجب

القوة

Marfat.com

الفتوح ترك الاشتغال وما في نفسك فاد حال
العفو عليها وسد ابواب المؤاخذة بكل وجه عليها
والنهوض بخلافها على عموم الاحوال في كل نفس حقائق
قال الجنيد بحفظ السر وعلو الهمة وان لا تنضى بالله
عوضا عما سواه وما قيل وجوهكم الاية لطائف الاشارة
منه الى استدامة شهوده في كل حالة وان
لا تشتاه لحظة في كل ما تاتيه وتذره وتقدم وتؤخر
مخلصين له الدين حقائق قال حارث المحاسبي
اخلاص الدعاء اخراج الخلق من معاملة الله تعالى
كما بداكم تعودون الاية حقائق قال الجنيد
اول كل انسان يشبه اخره واخره يشبه اوله قال الله
تعالى كما بداكم تعودون وهذا قرب مما سئل الجنيد
عن النهاية فقال الرجوع الى البداية وقال بعضهم عامل
اوليائه بفضله وعامل اعدائه بعدله فحب فضله بعدله
على اعدائه وحب عدله بفضله على اوليائه بلا اهل الفضل
بالفضل واهل العدل بالعدل الى ما بدأهم به وهذا قوله تعالى
كما بداكم تعودون يا بني آدم خذوا زينتكم عند كل مسجد
لطائف لسان العلم يوجب ستر العورة لهذه الآية
المجد سنوه وعلى موجب الاشارة زينة العبد خشوع
الخضوع ولزوم الشدة واستدامة شهود الحقيقة فيما
يقال زينة نفوس العابدين اثار السجود وزينة قلوب
العارفين انوار الوجود والعابد على الباب بنعت الغيبة
والعارف على البساط بحلة الحرية فشتان بين

حقایق من قال ارسطی قوله یا بنی آدم تغیر کانه یقول
یا بنی النقص و العیب یرد ذلک علیهم حتی لا ینظروا
الی نفوسهم و یلتفتوا الیها الملتقط یقال و من
لقط الشیء یعرف انه لیستحب للمرء لذیذین عند کل
مسجد لما صح فی الکتاب شخصه و یطیب نفسه کلوا
واشربوا و لا تسرفوا لطایفة الاسراف ما شاء ولتنزلت
لک و لو نقد رسمة و یقال الاسراف هو التعدی
عن حد الاضطرار و ما یتضمن نصیبا لک او حظا ای
و حرکان الملتقط امر بالاکل و الشرب و نهی عن الاسراف
و حقیقة الامر یقتضی الوجوب فلا یجوز للطالب ان
یمتنع عن الاکل و الشرب بالکلیة ان التجلیات
ابوابا منها الاکل و الشرب فمن منعها عن نفسه فقد
غلق بابا من ابواب ربه فقوم دخلوا فی المکروهات
لئلا تحلیات و انت تشد علیک طریقة الدخول
فیه الطیبات و ایضا به یمتاز المرء و یشتهر و هو
البلاء من الله و النهی عن الاسراف لانه یوجب
الحجب و القعود و الاصراف و ایضا یقال له لا تسرفوا
متعلق بحد و ان تنتکم و یکلوا و اشربوا الکل
حاینان جانب افراط و تفریط فلا اسراف فی احد
الطرفین حتی تکلف فی اللیل کل التکلف و لا یترکها
حتی کل التارک بل امرنا الی ان لا نترک من الامور المحمودة
نکن لبث الاکل و الشرب و کانه قال لما عدلوا و اعتدلوا
فقال الزینة و کلوا و اشربوا و لا تسرفوا ان من حرم زینة الله الا

لطايف ويقال زينة اللسان الذكر وزينة
القلوب الشكر وزينة الظاهر السجود وزينة
الباطن الشهود ومعنى قل من حرم زينة الله يعني
ان الله لم يمنع هذه الزينة عمن تعرض لوجدانها فمن
تصدى لطلبها في مباحة له من غير تاثم فرح ولا تصور ٥
حقايق قال ابو عمرو الدمشقي من حمل التزيين
بما يملكه على الاولياء من المصنوعات والكرامات
التي اخرجها الله لعباده المخلصين والطيبات من الرزق
هي كسر الفقراء الذين تاخذونها من ضرورة وفاقة
الملتقط يقال لا ينبغي للعارف ان يمتنع عن شيء مباح
طيب لذيذ امتناعا يوهم انه يضر باهل السلوك والطلب
انه لو كان كذلك لم يكن مباحا طيبا ويقال سبحانه
المستلذات من المباحات الطيبات من ذرية الله
اشارة منه الى ان في كل ما يلهي سرعة فقال الله تعالى
ولا تنس نصيبك من الدنيا وقال عليه السلام ان لنفسك
عليك حقا قل انما حرم ربي الفواحش الاية لطايف
ما ظهر منها البدنة وما بطن الخفية ويقال فاحشة الاحباب
الصبر على المحبوب ويقال فاحشة الاحباب ان تنفى
ما عدا منيتك بالفراق قال قايلهم لا عيش بعد فراقهم
هذا هو المطلب الاجل حقايق قال ابو عثمان في بعض
كتبه الى اخوانه واعلم يا اخي ان الفواحش ما ان تعلقه
من الملاذ غير وجه الله وقال بعضهم ما ظهر من الفواحش
من المستلذات والبهتان وما بطن للنفس

حرم
المعاصي

زينة م

في
خطو
بم
ارتكاب المناهي
ويقال مع

والحقد الحسن الملتقط يقال الفاحشة الظاهرة
التذلل لغير الحق والباطنة الغفلة عن الحق تعالى ويقال
الفاحشة الظاهرة طلب الحظ من المحبوب والباطن
خطرات تنال ويقال الفاحشة بعد ترك ما سوى
المحبوب لاجل المحبوب نظرا نه فعل شيا وجاء بمستحسن
فان ذكر او من فليس هو بشئ يوزن فانها الفاحشة
الظاهرة وان تقولوا على الله ما لا تعلمون حقايق قال
سهل من تكلم عن الله بغير اذن وعلى غير سبيل الحرمة
وحفظ الادب فقد هتك ستر مع وعدا طواره وقد
حذر الله تعالى ان يقول عليه احد ما لم يعلم وكل امة
اجل الملتقط يقال لامرد لموارده ولا مسد لمصادره
اولياء يرؤه يشيرون لكم الى حقايقه ومعارفه
والى طلبه ومحبته ويقال اذا جاء اجلهم اى وراء احد
لين تنط به قوله ولا يستقدمون لان عند مجئ الاجل
لا استقدام والغرض منهما بيان عدم قدره تغيير الاجل
وذكر الاستقدام مع ان ذلك مما لا يطلب لمقابلة
لا يستاخرون من يلتقى واصله بالطلب بمباشرة السبب
الموصل اليه للمطلب فيقول بدرجة ويظفر بمرتبة لم
يبق في قلبه خوف ولا يخ وقد حزوة ان سيدا لوقته
يلبس الحال قابل الذوق اشار الى الدولة الهنية
والنعمة السنية واللذة الدائمة الابدية الحاصلة من
الى صال والتزيين الحقيقية قال الشيخ المعنوى والصورى
[illegible] في اليوم المصري من يصل لا يرى وصورة شاذ

نکتہ

الکلام عن بیان الوصال فان حضرۃ الکلام علت عن الوصال
والاتصال وانما یعلم ویعرف ویذاق ولکن کیف یفنی
به ولا یقال انه متزه عن وسم القیل والقال وانه اعز
الاشیاء والذها واشرف المطالب والطفها فیغار علیه
ولا یقال بالاشارۃ الیه مع بیان الاکمال وهو لا یمین
عن القطیعۃ والهجر وان الوصول بعد غایۃ اسبابه
البتۃ یکون فی عرض الحصول وانه للمرحوم والمامول
وان من طلبه وجده قال عز من قائل والذین جاهدوا
فینا لنهدینهم سبلنا اکدہ بالتوکید واسند الی اقوی
اقوی الاستناد مع شبهۃ الرد ورفعه عن وسمه الطرد
ولکن الکلام فیه انه یلوح ویروح ام یلوم ویستقیم
فیقال فلا خوف علیهم ولا هم یحزنون بقاء الهم والحزونۃ
وقوع اسبال الستر بعد الکشف والوقوف علی السر و
علی الاعراف رجال یعمدہ اصحاب الاعراف بهم فضلاء
المومنین وعلماؤهم لزیادۃ کرامتهم ولبر وانا نرجو
ان یدخلوها وهم یطمعون فی الجنۃ قبل دخولها وهم واعذاب النار فلیستشعر
بالخلاص منه وقیل هم الملائکۃ وقیل هم الذین استوت
حسناتهم وسیاتهم فوقفوا هناک حتی یقضی الله فیهم
ما یشاء وقیل هم اولاد الزنا وقیل هم الذین ماتوا فی
الفترۃ عن نبی وقیل اهل الجنۃ لم یدخلوها لطایف بهؤلاء
الاصحاب الاشراف خصوصا بانوار البصائر الیوم فاشرفوا
علی مقادیر الخلق باسرارهم واشرفوا غدا علی مقاماتهم
الکل ویطلعات الجمیع بابصارهم حقایق قال سهل

Marfat.com

المعرفة هم اصحاب الاعراف الملتقط اصحاب الاعراف
رجال في غاية العزة والعظمة هم عرفاء بالله المشغولون
بجماله وبهائه لا يتعلقون بالاكل وشرب وجماع بحور
فتصوران لم يرمنه فهم الفارغون من اللذائذ بحملتها
فلا يتعلقون بذلك بل تجتمع لهم استكاف عنها انهم
فارغون بالله فائقون عن انفسهم ووجودهم وجرت
سنة الله سبحانه ان يكون اهل الايمان بجملتهم سكان
اهل الجنة فبغلبته وقهريخلون فيها حتى سنة جارية
وهم اصحاب الاعراف ان ربكم الله الذي خلق السموت
والارض الاية لطايف تعرف الى الخلق بايات الظاهرة
الدالة على قدرته وهي افعاله وتعرف الى الخواص منهم بايات
الدالة على نصرته التي هي افضاله واقباله وظهور الاسرار
في خواص الخواص بنعوت الذاتية التي هي جماله وجلاله فشتان
والنهار يطلبه حثيثا من قوم وقوم ممن كما يدخل الظلام الليل على النهار على
الليل فكذلك يدخل القبض على البسط على القبض ومنه
الاشارة الى ليل القلوب ونهار القلوب فمن عبد احواله
اجمع قبض ومن عبد احواله اجمع بسط فمن عبد يكون
مرة بعين القبض ومرة بغير عين البسط كما ان في العالم
في بعض الاقطار نهارا بلا ليل وفي بعضها ليل بلا نهار
وفي بعضها ليل يدخل على نهارها ونهار يدخل على ليل الملتقط
للسبحانه صفتان قدرة وحكمة الدنيا مظهر الحكمة والعقبى
مظهر القدرة فمن طلب شيأ في دارنا هذه فلا يصل الى
[redacted] بالحكمة ودونها اسباب الوصلة فلا يجوز للطالب

ان

Marfat.com

ان يتقاعد عن السير والسلوك ويتمسك في نفسه من
هذه الظنون ان الله اذا اراد الله شيا ان يقول له كن
فيكون فايش الاثر لمباشرة الطاعات وما المعنى ادق
ابواب الخيرات ولعمري ان هذا الظن فاسد ومتاع
كاسد اما نزي القادر المطلق كيف اشار في قوله
الذي خلق السموات والارض في ستة ايام ثم استوى
على العرش خلق ذرة ومن الله الذرة المدبر ومنه
الارض والسماء وما روي من الحكايات فحيكي هو كما
حكي ومروي ولكن اظهر الله للانسان بصفة القدرة
فلذلك كان بالقلة والندرة كاخراج الناقة من الجبل لا
يخرج حيوان ولا يولد انسان الا باجتماع الذكر والانثى
وتركيب الواحد على الاخرى فمن لا يزدوج امرأة ولا
يركبها ويتمنى الولد فليعلم ان باب الوصول الى بغيته
عليه الصد ويقال بني في تعيين التعداد اشارة لاهل
الوداد الى ان لابد للمحب من يوم في تمكن الطلب في قلبه
ونكبته في يوم الاستكشاف والسؤال ان الوصول الى
المطلوب امر ممكن وام محال ويوم في تحصيل الاسباب
والاستعداد للسير والسلوك اي المراد من الكلالة
والوحدة وغير مما ما هو المشهور في العادة ويوم صعب
في السير والسلوك وحمل اعباء اثقال شديد
السير كالمشي والجوع والعطش والسهر ومقاساة شدة
الفقر والحرمان لا يعرفه ولا ذاقه اهل الحضر ويوم الزوم
المحبوب بوضع وضع الجبهة على العتبة بكل الاستكانة

ويوم الزوم

والذلة والملق مع رفقايه والخدمة بالصدق و
الاخلاص لاصدقايهما العشاق المتملون للاقبال
الشاق اعلموا ان محمدا الحسيني الامين
يقول باذن من الله رب العالمين ان هذا هو
الافسون المبين والسحر المتين ويوم لحصول الوصول
والفوز بالمامول ثم التشريفات والخلع والكبرياء
والسطوة والسلطان والعظمة والتمكن والدولة
وفي تعيين التعداد اشارات دقيقة ورموز لطيفة
ولكن المختصر عند يضيق والكشف عن حديد
وحقيق والناس ايضا بما يليق يعني الليل
النهار للملتقط يرى المرء فانيا وهو بالحقيقة
باق وظنه باقيا وهو بالحقيقة فان باختلاف
الاعتبار فاعتبروا يا اولي الابصار قال الواسطي
اذا كان لمروه واليه لان الامر صفة الآمر حقايق
من الطالبين من يلقى طلبه في قلبه بصحبة اهله
بالتدريج والمهلة ومنهم من يلهم طلبه في قلبه من
غير التامل والصحبة بل في مبداء البلوغ واول
الوهلة ادعوا ربكم تضرعا وخفية انه لا
يحب المعتدين حقايق قال ابو عثمان
التضرع في الدعاء ان لا يتقدم اليه افعالك اذ
التضرع ان يقدم افتقارك وقلة حيلتك ثم
تدعو بلا علاقة لك بسبب فيرفع دعاؤك الا ترى الى
ما حكي عن ابي بن يدانه قال قيل لي حزانتا

حقايق مع العالمين

المنفعة والمطمع

مزانتنا

Marfat.com

ربع

مملوة من الطاعات تان اراد شا فعليك بالملتقط والا فشقار
الملتقط للمتهل المتضرع في الدياعاء والتضرع
ذوق ووجدان من برد القلب وانشراح الصدر
والاختفاء في اجابة الدعاء اثرام والاختفاء مزند
ذوق وفوران شوق ولا تفسدوا في الارض بعد
اصلاحها الآية لطايف من الافساد بعد الاصلاح
اهمال السفر عن المجاهدات يخلع عذارها جتى
تتبع هواها بعدها كبحت ؟ بجاموها مدة عن العدو في
ميدان الخلاق ومن ذلك ارسال القلب في اودية
المنى بعد امساكها على اوصاف الارادة ومن ذلك
الرجوع الى الحظوظ بعد القيام بالحقوق ومن ذلك
استشعار محبة مخلوق بعد تاكيد العقد معه بان
لا يحب سواه ومن ذلك الجنوح الى تتبع الرخص
في طريق الطلب بعد حمل النفس على ملازمة الاولى
والاشق ومن ذلك الانحطاط الى طلب مقام
منه او اكرام بعد القيام معه تزك نصيب وفي
الجملة الرجوع من الاعلى الى الادنى افساد شيء في
الارض بعد اصلاحها وادعوه خوفا وطمعا
حقايق قيل خوفا وطمعا فبيان رحمة الله قريب
من المحسنين لطايف يقال المحسنين عملا
والمحسنين املا فالاول العابدون والثاني الخاصون
حقايق المحسن هو الذي صحح عقد توحيده
بمباشرة نفسه وقيل على اداء فرايضه و

Marfat.com

المسلمين سرة الملتقط قربة الرحمة تشير الى
قربة الرحيم من وجه وهو الذي يرسل الرياح بشرا
بين يدي رحمته حقايق قال بعضهم كل
ريح تنشر توقعا من الرحمة فريح المتوبة تنشر
على القلب رحمة المحبة وريح الخوف تنشر
رحمة الهيبة وريح الرجا تنشر رحمة الانس و
ريح القرب تنشر رحمة الشوق وريح الشوق
تنشر رحمة بنيان القلوب والوله قال الله تعالى
وهو الذي يرسل الرياح بشرا حتى اذا اقلت سحابا ثقالا
سقناه لبلد ميت لطايف الاشارة منه تخيل
لمحبوب تمادي بر الصد وبوح بر الوجد وانحل جسمه
بل ابطل كله البعد فبانيته ببشير القلب القرب
فيعود وصلت بعد الذبول طربا ويصير دارس
حاله عقب السقوط قويا كما قال بعضهم كتاكمن
البس كفانه وقرب النعش من الملحد فجال ماء الروح
في جسمه فرده الاصل الى المولد تبارك الله سبحانه ما كلهم
بنو الجسر مد والبلد الطيب الاية حقايق قال
الواسطي البلد الطيب اي بتجليه والذي خبث
لا يخرج الا نكدا وحجب عن التجلي والتحظات
كذلك نصرف الايات كذلك تحرق الشمس طوايفا
من النبات وتبينها وتعذي طوايفا في النبات
فيها وذلك على قدر جوهرها كما ان بارادة واحدة
المخالفات والموافقات اللهم من جعلها

مسعد

مستعد لا لارادتك وقدرتك وقال بعضهم بظهور
الطاعات منها وقال بعضهم بدوام الامن وعدل
السلطان وقال الجوزجانی البلد الطیب هو القلب
یخرج نباته باذن ربه یظهر انواع الطاعات علی
الجوارح والذی خبث لا یخرج الا نکدا والذی خبث
من القلوب لا یظهر علی الجوارح الا المخالفات یا قوم
لیس بی ضلالة الملتقط یقال فی قولهم یا قوم لیس
بی ضلالة اشارة الی ان العارف العاقل فی العالم
الفاضل اذا نصح لاحد وعرف الی ما فیه رشده
فتعدی المرء وتجاوز عن حد العدل فلیس له ان
یخطو خطوة وتقفو قفوة بل علیه ان یقول ما هو
الحق والصدق والسهل والعدل وفیه مصالح کثیرة
وانصح لکم واعلم من الله ما لا تعلمون حقایق
قال شاه الکرمانی علامة النصیحة ثلثة
اغتمام القلب بمصایب المسلمین وبذل النصح لهم
وارشادهم الی مصالحهم وان جهلوه وکرهوه
وانا لکم ناصح امین حقایق قال ابو حفص
الناصح لکم ناصح الامین الذی لا یکون فی نصیحته
حظ لنفسه واذکروا اذ جعلکم خلفاء لابیه
لطایف جعل الله الخلق بعضهم خلفاء عن بعض
فلا یقفن فوجا منهم فی جنس الاقام فوجا منهم فی
تلک الجنس فاهل الغفلة منهم قوما ولا ینبغی
للعبد ان یسیر طریق ثامیله الی محل الاکابر فان

Marfat.com

ذلك المقام مشغول باهله وما لم ينته نوبة الولد
لا ينتهي النوبة الى هولاء قد وقع عليكم من ربكم
رجس لطايف الا ايراد الله هوان عبد طوحه
بيد مغازلات التفرقة وان من علامات غضبه
واعراضه رد العبد الى شهود الاغيار وتفريقه
ايامه في بحار الظنون اذ لا تحصيل للاغيار في
معنى الاثبات فاوفوا الكيل والميزان
الملتقط كل يوزن بميزانه ويكال بمكياله
فلا يقابل احوال الرجال باحوال الاطفال المتزهد
والمتعبد وسائر اصحاب الجد والاجتهاد لا
يقابل اعمالهم وافعالهم باحوال السادات ولا
يوزن بموازينهم من اين الذهب والحجر ومن
اين الدر والمدر والايفاء اداء حقوقها
من الطلب والرغبة والتكريم والتعظيم
وتسليمها لاهلها فقد قال عز من قائل ان الله
يامركم ان تؤدوا الامانات الى اهلها ولا
تبخسوا الناس اشياءهم الملتقط يقال ولا
تزينوا الدنيا على عيون اهلها ملبا الرضاهم
فتفقلوا اهل الدنيا اهل الدولة والاقبال و
السعادة مرزوقون مرفوقون وان كلام الملوك
ملوك الكلام واهل الدول ملهمون والدنيا
انموذج العقبى فاذ بشيء من هذا الحطام فهو
وكانه عند الله السلام كما تبين وكشاهد
بعض

Marfat.com

بعض اسباب الخمول من المتعلمين ١٢ تزيين زي
القوم ويقال لا تزينوا الاشتغال بالاكساب على
اعين الظلام بالتارکين الدنيا المنيبين
الى جناب رب الارباب بالنصح واراءة صورة
الخير لهم فيقولوا الشغل بالكسب اولى من ابن
يكون كلا على المسلمين وان يكون بلغت
فما نصرت فلعله بعينك في بعض حوائج المعيشة
لديناك وان يكون صفر اليد فربما تخلص الى
السوال والكد ويقال ولا فصد و لطريقة
الطلب بالقول والنصح انها اشق واصعب
فانها ليست في وسع المرء الضعيف لها رجال
اخر خلقهم الله لذلك قف انت على حدك فقالت
والسلوك في الهامة والدخول في المهالك فقد قيل
من تجاير اس ماله فقد برح ويقال له تجنبوا الناس
اشياء بهم اي لا تجاوزوا حدودها فالمعاشرة والمعاملة
والمكالمة مع المبتدي على قدر فهمه ومع المتوسط
على قدر علمه ومع المحقق على قدر همته وهمة طلبين
من شيم الكرام والاشراف ان ينسبوا الى البخل.
والاسراف ولو ان اهل القرى آمنوا واتقوا لفتحنا
عليهم بركات من السماء والارض حقايق قل
سعنا قالوا انهم صدقوا وعدك واتقوا مخالفتي لنزلت
عليهم بمشاهدتي وهو بركات كل السماء ومن
حولهم بخدمتي وهو بركات الارض المسلمة

Marfat.com

البرکات السماویۃ ھی وجدان الفیض العلوی فا
فھو قد یفرق بہ الحق من الباطل وکشف الملکوت
والجبروت وبما ینسب الی القدس داخل فی تلک
البرکات والبرکات الارضیۃ ھی سریان نباط السفلی
بالعلوی والوسطیۃ بینھما وانھا ماھی وکیف
ھی کالرابطۃ بین الروح والنفس وتوسط القلب
بینھما الانسان بین السماء والارض کالقلب بین النفس
والروح فافھم واغتنم ولا تحزن ولا تغتم من قولہ
لفتحنا علیھم لعرف الی ما بعد مباشرۃ الاسباب
ومقاساۃ الشدائد لیس بید الزاید السدید
اقلید فتح باب من الابواب وانما لیست کالاقلید
بل تختص رحمتہ من یشاء افامنوا مکر اللہ فلا یامن
مکر اللہ الا القوم الخاسرون حقایق قال
ابوالحسن الدیلمی کنت یوما عند الجنید
فان نقد فریضۃ وتغیر لونہ وبکا وقال ما اخوفنی
ان یاخذنی اللہ فقال لہ بعض اصحابنا تتکلم فی
درجات الراضین واحوال المتکلفین وتقال
فقال لہ یا بنی ایاک ان تکون من مکر اللہ فانہ لا یامن
مکر اللہ الا القوم الخاسرون وقال یا موسی
یا فرعون انی رسول من رب العالمین لطایف
الرجوع الی دعاء فرعون الی اللہ بعد سماع کلام اللہ
الواسطۃ صعب شدید ولکنہ لما ورد قائلہ
بالقبول فلما ترک اختیار نفسہ ایدہ الحق سبحانہ
بنفسہ

الربط

الامر

بنور التائيد حتى شاهد فرعون محوا في التفقد التقدير
فقال حقيق علي ان لا اقول على الله الا الحق فاذا لم يصح له
ان يقول على الحق الا الحق والخلق محو فيما هو الموجود الازلي
فاي سلطان لآثار التفرقة في حقايق الجمع حقايق
قال الخراز تسيل الواصلين الى الله تعالى ان لا يتكلموا
الا عن الحق ولا يسمعوا الا من الحق ولا ينطقوا الا بحق
فان حقايق الحق اذا استولت على اسرار المحققين
اسقطت منهم ما سوى الحق ولا يبلغ احد من هذه الدرجات
شيا حتى يستلو في الحق وفاته عليه ومنه فيبقى ولا وقت
له ولا حال فحينئذ والله اعلم فالقى عصاه فاذا هو ثعبان
مبين لطا يهمز في هذا اشارة الى ان السكون
الى الشيء غفلة وعزم ايش ما كان فنزع يده فاذا هي بيضاء
للناظرين لطا يهمز العصا ان كان معه في زمان
فيذهب الخص بنزع عضوله فكاشفه اولا برسم من رسم
ثم اشهده من ذاته في ذاته ما عرفه اولي به منه فلما
راى انقلاب يده علم انه ليس شيء من امره
بيده الملتقط يقال ما من كثرة قد حقر
بجهل الا وفيضه مع الكل وهو لا يتقيد بصورة ولا
يتعين بشكل انه لطيف بسيط مجرد عن الحدوث
منزه عن المثل ولكن يظهر على طريقة المثال
والتمثل موافقا مناسبا لمعناه الاصل فتارة يظهر
على مثال العصا المناسب لمعنى الاعتماد والاتكاء
بعزم مما يعرفه اهل العلم والنهى قادرة على مثال الثعبان

Marfat.com

المناسب لمعنى السلطان والغلبة بالحجة القوية والقهر بان
وكذلك اليد وصيرورتها بيضاء فليعلم انه لا يقلب
الاشياء ولكن يظهر منها ما هي الكامن بها ههنا
ومنه تمثل الجن والملائكة والابدال والاوتاد وظهور
بعض القدسية وما روي من اهل السحر بخواص الحروف
والطلسمات وغيرها كل ذلك من تاثير الفيض الذي
ارسله الله اما ان تلقى واما ان تكون الملتقط
تخييرهم موسى يدل على ان ارادتهم كانت ان
يلقوا بدياء ان في عادة المتصارعين والمتسابقين
اذا يقول واحد منهم ابداء انت تقول الثاني
ابدا اظهارا للجراءة والنجدة وتيقنا ان الخصم
يكون مغلوبا البتة فاذا خير موسى فاختار
موسى ان يلقوا بدياء كما جرت العادة فكان مرادهم
ما اختار موسى فالقوه واوحينا الى موسى الملتقط
يقال كان في علم الله ان عصاه يصير ثعبانا البتة
اذا القاه هو ومع ذلك ما القى حتى اوحي اليه ينعلم
منه ان امر الانبياء جليل كان اوحقير ليس الا باذن
من الله ووحي منه واختيار موسى القاء السحرة
بدياء كان ايضا من هذا القبيل لاقطعن ايديكم
وارجلكم من خلاف حقا يقول قال سمبون تحمل
الهيا كل من البلايا على المشاهدة ما لا تحمله في حال
الغيبة الا ترى كيف لم يتمالك سحرة فرعون بما هدد
لهم انا الى ربنا منقلبون الملتقط يقال من يبي

Marfat.com

عند المواظبة من المحن والبلايا التي تتجدد وتتنزل
فليعلم انه ما صفا الرجال الكمل ولو كان كذلك لاسترسل
نفسه مع الله كما هو داب الكتاب وسنة السادات
الاحرار الما ترى السحرة لما ايقنوا بالحق ونطقوا بالصدق
ولم يبالوا الى فرعون كيف قالوا انا الى ربنا منقلبون
حين اوعدهم بالتقطيع والتصليب عيني ربكم
ان تهلك الابرار احقاين قال بعضهم اعدبير
عدوك نفسك عسى الله ان يمكنك من قيادها وتغيير
عنها اهويتها ومراداتها الباطلة وجعلت خليفة
في جوارحك وبوليت اميرا عليها فتقهر النفس
بما فيها وتستولي عليها وعلى مخالفتها فتنظر
كيف تعملون كيف معرفتك بشكرها انعم عليك
ولقد اخذنا آل فرعون بالسنين حقايق رايت
في كتاب عبد الله الرازي بخط سمعت محمد بن الفضل
يقول افضل رياضة يروض الانسان بها نفسه الجوع
لان الله تعالى اخذ الاعداء بذلك فقال اخذنا آل
فرعون بالسنين واعز رياضة يروض الانسان بها
نفسه التقوى لان الله تعالى وايای فاتقون فارسلنا
عليهم الطوفان والجراد والقمل الطايف وعقوبتهم
بصرف قلوبهم عن شهود الحقايق ابلغ ممن انصل بظواهرهم
من فنون البلايا ونعوذ بالله من السقوط عن عين الله
الملتقط يقال قالت الحكماء وما كانت العصا
والحية عصا وكذلك العصي والحبال ولكن حول الله

Marfat.com

هكذا اوهامهم كذلك يقال ما كانت العصا والحبال حيالا
وكذلك موسى وفرعون وغلبهما فى صدد الفناء
عرض وعوض عرض الزوال الحقيقة وراء الوراء وما
سواها تخييلات وتوهمات عند اهل الصفا وان
بقى الوفاء شموتا انه يمضى مضيا ويمر مرورا هذا
قول جيد لولا فيه توهم شركة قول السوفسطائية
ولما وقع عليهم الجزاء الاية حقايق قال القسم
من لم يرع اسرار الاولياء فى الاوقات لا ينفعهم
الالتجاء اليهم فى اوقات البلاء الا ترى كيف
لم يوثر على اصحاب فرعون الالتجاء الى موسى عليه
السلام فى اعتقاد المخالفة قال الله تعالى فا
نتقمنا منهم واورثنا القوم الذين كانوا يستضعفون
الاية لطايف من صبر على نفاسة الذل فى الله وضع
الله على راسه تلسوة العزوان العزيز سبحانه
لا يشمت باوليا يه اعداءهم ولا يضيع من جميل
عهده جزاءهم وواعدنا موسى ثلثين ليلة لطايف
عدة الاحباب عزيزة فاذا حصلت للواعدة من
الاحباب فهى عذبة حلوة لا يف ما كانت وفى هذا المعنى
انشدوا امطلينى وسوفى وعدينى ولا تقنى ويقال
على الله سبحانه موسى بالوعد الذى وعده ان يسمعه
من آخرى كلامه وذلك انه فى المرتبة الاولى ابتلاه بالاسماع
من غير وعد ولا انتظار ولا توقع ولا امل فاخذ سماع
الخطاب بجامع قلب موسى عليه السلام فعلق قلبه بالمتعلقات

العلوم

المعلوم ليكون تاميله تعليلا لترك ا وعد الحق سبحانه
لايكون الا صدقا فاطمان قلب موسى ع ليعاد ثم لما يبقى
ثلثون ليلة التي بها تسلف الوعد زاد له عشرا في الوعد
والمطل في الانجاز غير محبوب الا في سنة الاحباب
فان المطل الشهي عندهم من الانجاز حقيق قيل لابي
بكر بن طاهر ما بال موسى لم يجمع اربعين يوما حين
اراد ان يكلم ربه وجاء في نصف يوم حين اراد ان يرى
الزم عليه السلام فقال اثناعنا بالاية قال لانه بنى الامر
آنسته هيبة الموقف الذي ينتظر الطعام والشراب والثاني
كان في سفر الثادب يب فزاد البلاء على البلاء حتى جاء
في اقل من نصف يوم والاول كان اوقات الكرامة
وقال موسى لاخيه هرون اخلفني في قومي واصلح الاية لطا
كان هرون محبوبا بحسن الخلق فما كان المرور الى فرعون
استصحب موسى هرون فقال الله سبحانه اشركه في امري
بعد ما قال اخي هرون هو افصح مني لسانا فلما كان المرور
الى سماع الخطاب افرده عن نفسه فقال اخلفني في قومي
وهنا غاية الحمل من هرون ونهاية التشرب والرضا فلم
يقل لا اقيم في قومك وليحمل هذا تحملوا مع نفسكم
استصحبتني حال المرور الى فرعون بل صبر وهنى بما
الزم وهذه من سنديات بلاء الاحباب حقايق قال
محمد بن حامد لم يزل للاولياء والانبياء خلفاء يخلفهم فيمن
بعدهم من امتهم واصحابهم يكون هديهم على هدى
على امتهم ما يضيعون من سنتهم وان ابا بكر كان نعم الخليفة

Marfat.com

بعد النبیین علیہ السلام ولو لم یقم بھو لمیقت سنن محانۃ
اھل الردۃ وغیر ذلک ولما جاء موسیٰ لمیقاتنا وکلمہ
لطایف جاء موسیٰ مجیء المشتاقین محبی المحبین
جاء موسیٰ صح جاء بموسیٰ بلا موسیٰ ولم یتمن موسیٰ شیئاً لموسیٰ
الا ان الافرنج قطعوا مسافات طویلۃ فلم یذکرہم
احد وھذا موسیٰ خطا خطوات فالی القیمۃ یقرأ
الصبیان ولما جاء موسیٰ لمیقاتنا ویقال لما جاء
موسیٰ لمیقاتنا باسطۃ الحق سبحانہ باسماع الخطاب
فلم یتمالک حتی قال ابنی انظر الیک فان علیان
الوجد استطلقہ بطلب کمال الوصلۃ من الشھود ولذا
قالوا ابرح ما یکون الشوق یوماً اذا دنت الخیام
ویقال صار موسیٰ عند سماع الخطاب بمعنی
السکر فنطق بما نطق والسکران لا یواخذ
بقولہ الا تری انہ لیس فی نص الکتاب معہ عتاب
بحرف ویقال اشد الخلق شوقاً الی الحبیب افرھم
من الحبیب ھنا موسیٰ علیہ السلام کان غرق الوصلۃ
واقعلب فی محل المناجاۃ فحمد قابہ سبحانہ التوانی غالباً
لہ بانبعاث الوجود ثم فی عین ذلک کان یقول
ارنی انظر الیک کانہ غایب عن الحقیقۃ لا ولکن ما
ازداد القوم شرباً الا ازداد واعطشاً ولا ازداد و
افرھا الا ازدادوا شوقاً لانہ لا سبیل الی الوصال بالکمال
فیض سبحانہ بعضوں اسرار اصفیائہ من مداخلہ الملال
فیقال ینطق موسیٰ علیہ السلام بلسان ذرۃ الافتقار فقال

ربر

Marfat.com

يجلس ويتأمل انظر البيت ولا اقل من ينظر والعبد فقال
هذه الصنعة فقبل ما ارد وقبل ان تراني وعجل
فهرا الاحباب ولذلك قال قابلهم جوهر الهوى حسن
عجلة ويجلبه اطرف من بلله ويقال ما سمعت
الى اسير الطلبات وهي الزوتر فقبل لمن ولما رجع اليها
الخلق فقال الخضر هل استطعت على ان تعلمني مما علمت
رشدا قال الخضر لما لن تستطيع معي صبرا وقابلها
بلن فصار الرد موقوفا على موسى صلوة السلام من لك
ومن الخلق ليكون موسيا ويكون موسى صابرا
عن موسى مذوبا عن كل نصيب لموسى من موسى
قريب منه انشدوا شعرا بنى انينا حين اهل
ابدا غراب البين فينا ينعق ويقال طلب موسى
الرؤية وهو بوصف التزقر فقال رب ارني انظر
اليك فاجيب بان عين الجمع اتم من عين الفرق
موسيا حتى يخر صعقا ويجعل البصر بصيرة
ثم الروح بعد وقوع الصعقة على القلب يكاشف
حقائق الاهلية وكون الموت عن موسى بقاء
معالم موسيا بقاء موسى موسيا وان على التحقيق
شهود الحق بالحق اتم من بقاء الخلق بالحق كما قال عليه السلام
وكور جهها من وجهها اتم من عينها بكهل
ويقال البلاء الذي ورد على موسى بقوله فاما استقر
مكانه فسوف تراني فلما تجلى ربه للجبل جعله دكا انما
فالعلم من قوله لن تراني لا ان ذلك ممتنع في الدنيا

راحة ولك مما قال فسوف اطعمه فيما منعه فلما اشتد
توقعه جعل الجبل دكا وكان قادرا على امساك الجبل لكنه
قهر الاحباب الذي به حين سئلهم ويقال في قوله ولكن
انظر الى الجبل بلاء شديد لموسى لانه نفى عن رويته مقصوده
ونور لها بنوره فان حملني شيئي وصبر لمشاهدتي قلت
القلوب دون غيرها لذلت قال المصطفى عليه السلام
حجابه النور لو كشفها لاحترقت سبحات وجهه كل
شيئ ادركه بصره ثم اذا حملني ثلاث القلوب وصبر
لمشاهدتي فانا حامل لاغيار اذي جبلني وبايای صبر لمشاهدتي
فلا شاهد الحق سواه جل ربنا وتعالى قال الحسين بقوله
لموسى لن تراني لو تركه على ذلك لتقطع شوقا لكنه
سكنه بقوله ولكن قال النصراباذي ما قطع موسى
عن الرؤية لانظره الى الجبل ولو تحقق بسوال الرؤية لما كان
يرجع منه الى شيئ سواه قال جعفر انبسط الى ربه في معنى
رويته لانه راى خيلاء كلامه على قلبه فيه انبسط اليه
فقال له لن تراني اي لا تقدر ان تراني لانك انت الفاني
فكيف السبيل لفان الى باق غير فان ولكن
انظر الى الجبل فقال افاق على الجبل علم الاطلاع فصار
دكا متفرقا قال الجبل من ذكر اطلاع ربه وصعق
موسى عليه السلام من رويته تذكر الجبل فكشف له
برويته ربه عيانا معاينة رويته الله لعبده والعبد فان
ورويته العبد لربه والعبد ربه باق ثم قال تبت من ان يعبد
الغير ثم سال التجلي والوصلة والقربة والعين تراه و

Marfat.com

لا قلب یصل الیہ ولا عقل یعرفہ ان اصل المعرفۃ من الفکر
واصل المواصلۃ من المسافۃ واصل المشاھدۃ من المبائنۃ
قال جعفر فی قولہ ولکن انظر الی الجبل شغلہ بالجبل
ثم تجلی ولو لا کان اشتغالہ بالجبل کما موسی علیہ السلام
مغفلا بلا افاقۃ قال الواسطی فی قولہ تعالی جعلہ دکا دکا
کان لم یکن قط لا عجب لھیبتہ ما ورد علیہ وقال
ابو سعید القرشی الجمال والکم نیفیان والاجلال
والھیبۃ یفنیان کما ان اللہ تعالی کلم موسی ثم ضفۃ
الھیبۃ وتجلی للجبل فصار الجبل دکا وخر موسی صعقا
وکان اخر عھدہ بالنساء ولم تنھہ الاحدان ینظر الی وجھہ
بعدہ وقال الواسطی وصل الی الخلق من صفاتہ ونعوتہ علی
مقادیرھم لکلیۃ الصفات کما ان التجلی لم یکن
بالکلیۃ الذات قال الواسطی قالوا ان یغیب التجلی
واللہ یقول فلما تجلی ربہ للجبل وقال النبی علیہ السلام
ان اللہ اذا تجلی لشیء خشع لہ قلب لک علی التعارف
ومقادیر المطاقات الیس یستحیل ان یقال تجلی الھوا ولذرۃ
واحدۃ اذا احتجب سماوھا ولو تجلی لقلبھا وھو اجل
من ان یخفی ویستوزاعز من ان یری وتجلی الی الوقت
وقت المیعاد تنزہ ان یقع الا لمحاظ بمعانیھما ویقع تحت
الا السنۃ بامانیھا وقال وقوع بین یدی الجبل فلما
تجلی ربہ للجبل جعلہ دکا فصاح وقال یا الجھل صار دکا لا
بالتجلی اذ لو وقع علیہ اثار التجلی لافناہ فکیف التجلی
فقال بعضھم انفرد موسی بالتجلی لما صعق کان لما

Marfat.com

حال الرؤیۃ قیل لہ انک لا تزانا بشر تتلیت فقال افنیتنی عنی.
وغیبتنی فافناہ وانفرد الحق بذاتہ فتجلی لموسیٰ
فی حال صعقتہ لانہ کان قایما معہ بالمحبۃ قال اللہ
تعالیٰ والقیت علیک محبۃ منی فافناہ حتی راہ ثم رده
الی اللہ صفاتہ قال ابن خفیف لما قال ان استقر
مکانہ فسوف ترانی قال تبت الیک لا اصدقک
بکل ما ورد منک ولا اطالبک بالعلامات وذلک لما
قال ارنی انظر الیک قال لن ترانی حتی تنظر الی
الجبل فالتوبۃ من ھذا وقال بعضھم سبحانک تبت
الیک ان سالتک حفاءلی اذ لا یحیط بک احد
ولا یشھد غیرک فقالوا لو سطی لم یزل المقصود ممتنعا من
الاستغراق الا تری الی قول موسیٰ سبحانک تبت الیک
الملتقط ویقال لما تجلی ربہ للجبل جعلہ دکا وخر موسیٰ
صعقا غیرۃ منہ کما ھو داب العشاق لا لان موسیٰ لم
یطق النظر الی الجبل غیرۃ منہ لا ھیبۃ منہ فان المحبوب
اذا اراد ان یعذب المحب عذابا شدیدا یعرض عنہ
و یقبل الی غیرہ وھذا واللہ صعب شدید بل اشد وصعب
ویقال خر موسیٰ صعقا لان تعالیٰ تجلی بتجلی الجبل
تجلی الجلال لا تجلی الجمال ویقال لا بل کان تجلی تجلی الجمال
ولکن النظر الی الجمال فی اول الوھلۃ عین الجلال
ولکن فھم ھذا المعنی فامض مشکل قال یا موسیٰ انی
اصطفیتک علی الناس برسالاتی وبکلامی الایۃ
لطایف ھذا الخطاب لتدارت قلب موسیٰ بکل ھذا

Marfat.com

الرزق كما مر فاليقين انه متمسك عن شيء واحد وهو الروية
فلقد خصه بمنن كثيرة من الفضايل الاصطفينك
بالرسالة واكرمك بشرف المكالمة فاشكر هذه النعمة
واعرف خير هذه المنحة ولكن من الشاكرين ولا تعرض
بمقام الشكوى فخذها بقوة بتوفيق الفوز في الثقة
بالله والاعتماد على الله سأريكم دار الفاسقين
لطايف يعني عليها بمرة العقوبة خاوية على عروشها
ساقطة على سقوفها منهدمة لبنيانها عليها فتزف العقاب
الاشاقم من دار الفاسقين اليك النفوس المتابعة الشهوة
والقلوب التي هي معادن الاثم وقاسد الخطرات وان
الضيق يوجب خراب المحل الذي يجري فيه فمن جرى على
نفسه فسوف خربت نفسه وآية خراب النفوس انتفاء
ما كان عليها وفيها من سكان الطاعات فكما يتعطل المنازل
عن قطانها اذا انداعت للخراب فكذلك اذا خربت
النفوس بحمل المعاصي ينتفي منها لوازم الطاعات وما
تعتادها فبعد ما كان يتيسر عليه فعل الطاعات لو
ارتكب شيأ من المحظورات يشق عليه فعل الطاعات
حتى لو خير بين ركعتي صلوة وبين مقاساة كثير
من المشاق على الطاعات وعلى هذا النحو ظلم القلوب
وفسادها في ايجاب خراب محالها سأصرف عن
آياتي الذين يتكبرون في الارض بغير الحق
لطايف التكبر جحد الحق على لسان العلم
وينقال تعاظم استنكاف الحق للحق ويقال من رأى نفسه

اشتغل المشاق على الطاعات

قيمة في الدنيا والآخرة فهو منكبين حقايق
قال بعضهم الكبر كبران تتكبر بحق وتتكبر
بغير حق فالتكبر بالحق تكبر الفقراء على الاغنياء
استغناء بالله عما بايديهم والتكبر بغير حق
تكبر الاغنياء على الفقراء ازدراء بهم فيه
من فقرهم الملتقط كنت الافتخار بالله والمباهاة
به والتعزز منه وحكاية الصياد ومشهورة قريبة
من هذا الباب وقال الواسطي التكبر بالحق هو
التكبر على الاغنياء والفسقة وعلى الكفار
واهل البدع لانه روي في الاثر القوا اهل المعاصي
بوجوه مكفهرة قال سهل هوان يحرمهم فهم القرآن
والاقتداء بالنبي ص وقال ابن عطاء سامتنع قلوبهم
واسرارهم وارواحهم الجولان في ملكوت القدس
الملتقط سمعت عن شيخي رح يقول التكبر هو سقط
الحق وتحقير الناس واتخذ قوم موسى من بعدهم من
حليهم عجلا الآية حقايق قال سهل عجل انسان
ما افتتن به عليه وامرض من عز الله من اهل ووالد
فلم يتخلص من ذلت الامن بعد افناء جميع حظوظه
من الدنيا بكمالها يتخلص عبدة العجل من عبادته الامن
بعد قتلهم انفسهم الملتقط من اعتز من الخلايق ٥
بالخلايق فهو قريب من اتخذ العجل لموسى المزخرف
الهاً وكذلك يستهزء طلبة من الله ما لا وجاها بل كل ما
كان له في صدد الفناء وعرض الزوال فهو العجل عند

اهل الكمال ايها المحققون لعلوا ان ظهور النور الظهر
النار بل مثال صفة التمثل وصور الشكل مبنية
على اصل العجل يعرف ذلك من التفكر الكثير
والتامل لما فرحهم به وتمدحهم اياه فلاحل ان
اقل اقل لكا القليل من الحبيب او السلطان والامير
اكثر من كل كثير وفي اللطايف ايضا قيل ومما
قلنا فلما رجع موسى الى قومه غضبان اسفا حما
اسفا على ما فات من مخاطبة الحق له مما طبة من لا
اوان لهم فرده من شوقه فاخذ براسه اخيه يجره اليه
قال ابن عطاء غضبان على نفسه حيث ترك قومه حتى
ضلوا اسفا على مناجاة ربه الملتقط ويقال غضبان
على نفسه حيث جزاء عند ربه حتى سال الروية بقوله
وارني فاصاب من الرد بقوله لن تراني ما اصاب ويقال
غضبان على نفسه بانه لم استطيع مع ربه حتى سال
للروية وان ابسط موقعا باسماع كلامه وكان
ينبغي له من حاله ان يجتزق في نار اشتياق جماله ولم
يسال شيا من وصاله فاذا سال لم نظر الى الجبل بقوله و
لكن انظر الى الجبل ولم يثبت الى راس طلبه و
هو متحان لثبوت طلبه ولم يقل لا انظر الى غيرك
فاذا نظر لم يرجع الى راس طلبه كما هو ادب اصحاب
الطلب ويقال رجعت من الطلب الى راس التعبد
ورضي بالاصطفاء بالكلام والرسالة فوسيلي
عند موسى مغضوب ايدا ويقال غضبان على نفسه

لمن رجع الی التفرقۃ ان الذین اتخذوا العجل الملتقط
یقال ان الحکمۃ تاتی قبل عبدۃ العجل وضرب الذلۃ علیہم
ان العجل الذہب والاشکل ووضع الحمل وان العابد
من العبود احقر واذل من عبدہ فمن حکمہ الاقل
ان ینزلہ منزلۃ وجعل ذلت الحمل فکذلک من عبدا للہ
الصدق والاخلاص فالمتیقن الاقل من حالہ
وحیث العدل والانصاف التحلق والانصاف
بینا لہم غضب من ہذہ الایۃ الملتقط الغضب من
الرب تنشئ الخواطر حالۃ اداء الحقوق الظواہر
یقال غضب الرب العفرون التصویل بدون
التنکیر وضرب الذلۃ تشقل الاقلام لیشی من
ہذہ الحطام ویقال ضرب الذلۃ علی تلک غنما
محتاجا الی من یقیل منک ما فرض علیک ولما سکت
عن موسی الغضب لطایف الایۃ تشیر الی حسن
معاملۃ سبحانہ للعبد اذا تغیر عن حمل التمیز وغلب
علیہ ما لا یلیق بہ من بوادہ العیب واذا کانت
حالۃ الانبیاء ع ان یغلبہم ما یعظہم عن الاختیار فکیف
الظن بمن دونہم الملتقط ومن القوم من یقول قد
یکون منہم من کان غضبہ باللہ وحکایۃ الخبر
والرویۃ لقد کنت سمعتہ من قبل فحالۃ
الانبیاء اولی بہذا الصفات ویقال قال سکت
ولم یقل ذہب وعدم واختار موسی قومہ سبعین
رجلا الملتقط یقال ظن اللہ اعلم ان موسی بن

Marfat.com

ممن اختار من قومه الشبان الوجوه الحسان في
اعينهم الملاحة واللعان ولعله كان كلهم قوي
التركيب سوي الخلقة ولحرى الزكي الخفيف
اللطيف اهلكتنا بما فعل السفهاء المتقط
اي ما نحن سفهاء بل نحن العرفاء عرفنا ما صنعت بنا
ليس في الوجود شيء الا بك فكل فتنة فتنتك
اتهلكنا بطلبنا رويتك فان طلب رويتك ليس من
شيم السفهاء ان طلبنا هنا من شدة الاشتياق
وقوة الاحتراق وانت لا تاخذ بما يصدر عن
العشاق انا عرفنا ان ذاتك قديم فكذلك
نعوتك فاذا سمعنا كلامك القديم عرفنا
ان قد نرى ذاتك الكريم انت ولينا ما جرت
كلمة على السنتنا الا آجريته علينا فانت
عرفتنا بنفسك فاغفر لنا واستر عيوبنا فاها
ليت البنا بل هي فتنتك وارحمنا اعطنا ما نتمناكم
تتمثل وتثبتنا على هذه الطلبة وتلك الحلوة
فانت خير الغافرين فكذلك تاويل باقي الكلام
ما لله لعلم قال عذابي اصيب به من اشاء رحمتي
الاية حقا يوقف ما لك الواسطي ذلك في نفس المعارف
ما عرف احد الا في كدر عيشة وارتاب الحقايق
لا يعذبون في الدنيا الا بموانع النعم والتقرب
حتى يرد عليه ما يهم يغيب من الاوصاف في
النعوت فيرتفع عند ذلك سوء الادب في المحبة

وقال ابوعثمان لا اعلم آیۃ القرآن افنط من قولہ ورحمتی
وسعت کل شیء والذین منہا ارجاء ایۃ و
دلت ان اللہ یقول فسانکتبہا للذین یتقون ومن
یمکنہ تصحیح التقوی لیکون شرط الایۃ
الذین یتبعون الرسول النبی الامی حقایق قال
ابن عطاء النبی الامی لا یدلہ شیء من الکون
وقال الامی یعنی لم یعلم من الدنیا شیاولا من الاخرۃ
الا ما علمہ بہ حالتہ مع اللہ حالۃ واحدۃ وہو الطہارۃ
بالافتقار الیہ والاستغناء عما سواہ یامرہم بالمعروف
وینہاہم عن المنکر لطایف المعروف ہو
القیام بحق اللہ والمنکر ہو البقاء بوصف
الحظوظ ویضع عنہم اصرہم والاغلال التی کانت
علیہم لطایف والاثر الثقل ولا شیء اثقل من
کد التدبیر فمن بغل من کد التدبیر الی روح
شہود التقدیر فقد وضع عنہ کل اصر وکفی کل
وزر ولم یزل الاہلال التی کانت علیہم ما ابتدعوہ
من قبل انفسہم باختیارہم بل الزام الطاعات
للہ لم یفرض علیہم فلو کلوا الی حولہم وقوتہم لم یملوا
ولم یملوا عہودہم ومن بقی بحفایظ الرضا بما
یجری من المقادیر وشہود الحق فی لجاج الہمات
فقد خص بکل نعمۃ وفضل الملتقط وقیل
الاصر حسنات وبعود العمر بعد شہود الغیب و
البقاء بکم قال بعضہم حقایق قال اللہ المحبان ان

Marfat.com

يجاوز تكليفه على الفريقين تكليفا عن الوسايط وتكليفا
للحقايق فيتكلم في الحقيقة بدت معاينة منه ويعاد
اليه وتكليفا الوسايط بدت معاينة عن دفم يصل
اليه فتناهى عن معارفهم الى ظاهر ما بان معه اهل الوسايط
ولم يتناه في المعارف عن شهود الحق وكل ذلك رفقا من
من يحون الخلق لعلمه بانه لا يوصل اليه الا بما منه / الملتقط
قال قولوا امنوا بالله ورسوله ولم يقل قولوا امنوا بالله وفي
اشارة منه الى ان ليس الدعوة مني اني او منه
اني بل منه اليه واني كاحد منكم يومن بما
ارسلتكم من الايمان لا افضلكم بشيء
الا بتبليغ الرسالة حتى تتوهموا التفضيل علينكم
والتطاول بل ادعوكم الى ما بي واتى وكانه
يقول ايها العامة والعلماء كوني منه نوا مني
على السواء وبهذا عليه قولهم يومن بالله وكلمانة واني
امرنا مور بالرسالة ليس لي بد منها وكانها عتذار
على نقض الرؤساء من القريش والعلماء لعلة ينطق
نار الحسد والعداوة وينجلي سماء الانصاف عن
غيم الاشصاف ويومن لا يسبتون لا تاتيهم الملتقط
وقال ايها المفتعلة الحال اياك والجملة فان
اصحاب السنة استحقوا الملقب والمكان الجملة
معاندة الصعب المستحال واذ قالت امة منهم
لم تعظون قوما الله مهلكهم الاستطلاف
التحقيق واذ كانوا في الجملة لا تمة فليس من الجدة

Marfat.com

Marfat.com

انها عینت فی وقت دون وقت وزید لشرط ونقص
کذلک فلذا خصها بالذکر انا لانضیع اجر المصلحین
لطایف ویقال من توسل الی الله بجوده تال فی الدارین
شرفه ومن اکتفی بوجوده کان الله عنه خلفه واذ اخذ
ربك من بنی آدم من ظهورهم ذریتهم الآیة لطایف
ویقال تجلی لقلوب قوم فتولی تعریفهم فقالوا بلی عن
حاصل بیقین وتعرف علی آخرین فاثبتهم فی اوطان
الجحد فقالوا بلی عن ظن وتخمین ویقال فرقة ردهم
الی الهیبة فهاموا وفرقة لاطفهم بالقربة فاستقاموا
ویقال اسمعهم وفی نفس ما اسمعهم واحضرهم لما
اسمعهم ثم اخذ بهم عنهم فیما احضرهم فقام عنهم
فانطقهم بحکم التصریف وحفظ علیهم عن التولی
احکام التکلیف حقایق تسئل ابو عثمان
المغربی ما الخلق فقال القوالب تجری علیهم احکام القدرة
وقال ابو سعید الخراز فی قوله بلی من کان حین
قال ومن این اجابوا کیف کانوا هل اجابتهم
الا القدرة النافذة والمشیة التامة وهل کانوا
الا رسما لاحکام سلبکی وهل هم الان الا اشباح تختلف
علیهم تصاریف تدبیر قال الحسن لا یعلم احد من
الملئکة والمقربین لما ذا اظهر الخلق وکیف الابتدأ
والانتهاء اذ الایة ما نطقت والعیون ما
ابصرت والاذان ما سمعت کیف اجاب من
هو من الحقایق غایب والیه ایب فی قوله تعالی الست

Marfat.com

من مکہ قالوا بلی فھو الخاطب والمجیب قال الحسین فی قولہ بلی
القائل عنکم سواکم والمجیب عنکم غیرکم فسقطتم
انتم وبقی من لم یزل کما لم تزل ولله الاسماء الحسنی فادعوہ
بھا الآیۃ لطایف الحق سبحانہ تعرف لی اولیائہ بنعوت
واسمائہ فعرفھم انہ من ھو وبای وصف ھو وھا الواجب
بہ فی وصفہ وما الجایز فی نفسہ نعتہ وما الممتنع فی
حقہ وحکمہ فیتجلی لقلوبھم بما یکاشفھم بہ من اسمائہ
وصفاتہ وان العقول محجوبۃ عن الھجوم بل واتھا علی ما
یصح اطلاقہ فی وصفہ وان کانت واقفۃ علی الواجب
والجایز والممتنع فی ذاتہ فللعقل العرفان فی الجملۃ
وبالشرع الاطلاق والبیان فی الاخبار والقالۃ فما
ورد بہ التوقیف یطلق وما سکت عنہ یمنع حقایق
قال بعضھم ان وراء الاسامی والصفات صفات
لا یتوھمھا الافھام لان لکل ما یصح ان یسئل الیہ ولا بد
من الاقتحام فیہ فقال بعضھم ابناء اسماء الدعاء
لا لطلب الی الوقوف علیھا والی یقف علی صفاتہ
احد وقیل قفوا معھا عن ادراک حقیقتھا الملتفظ
یقال من اشارۃ قولہ جل وعلا ولله الاسماء الحسنی فادعوہ
بھا یعرف ان کل وصف برئ عن التشبیہ والتعطیل
وعن العیب والنقصان یجوز اطلاقہ علی ذات الله
تعالی وقد رد الذین یلحدون فی اسمائہ الالتطایف
الالحاد ھو المیل عن القصد وذلک علی وجھین بالزیادۃ
والنقصان فاھل التمثیل زادوا والمعطلۃ او

Marfat.com

هل التعطيل نقصوا الحق وممن خلقنا امة يهدون
بالحق وبه يعدلون لطائف الحق سبحانه اجرى سنته
ان لا يخلي البسيط من اهل له بهم الغيات وبهم دوام
لي وبقي في الظهور وفي معناه قالوا اذا لم يكن في قرب
من ذاب بذبرها وهدايتهم بالحق انهم يدعون الى الحق
ويدلون على الحق ويتحركون بالحق وليسكنون للحق وفيه
بالحق منهم يسقون اذا قحطوا ويمطرون اذا اجدبوا و
يجابون اذا دعوا والذين كذبوا بآياتنا سنستدرجهم
من حيث لا يعلمون لطائف الاستدراج ان يلقى
في اوهامهم انهم من اهل الوصلة وفي الحقيقة السابق
لهم من الفتنة حقايق الفرقة ويقال اثثار الصبيت
بالخيبة في الخلق والانظواء على الشر في الستر مع الحق و
يقال الاستدراج الرجوع من توهم صفاء الاحوال الى
ركوب فتح الاعمال ولو كان صادقا في حاله كان معصوما في
اعماله ويقال الاستدراج دعاوى عريضة عن معاينة بغيضة
ولم لكن يتفكروا ما بصاحبكم من جنة الملتقط يقال
ينطوي الخطأ والخطل والسهو والذلل على الكثرة
والعصمة من موجبات التخبيط والخلل كما نرى وتشاهد من
بره من جنة ومن في عصب عينه من الحول يحمد كمال العقل
وافضل الرسل صلى الله عليه وسلم بالمهتدين والاسوة في
عوتهم هذه النقائص والعلل فما جاء بالوحدة والاحدية
قوام الكل وبقاء [illegible]
[illegible]

Marfat.com

تعالی عن الهدد والند وعن التغیر والدول اولم ینظروا
فی ملکوت السموات والارض علیہ یدل من تامل فی
المصنوعات حق التامل عرف ان الصانع واحد لیس
الا فی لا بد ولا از ل ولکن الله من شاء هدی ومن
شاء اضل فبادروا علی المهل من حبل الاغترار والعمل
فان عیسی ان یکون قد اقترب الاجل فبعد الجد
والتشمیر لم یبق سوی موجب الغلط والخطل اللهم
اعصمنا عما ذکر من الطغیان والعمی ولا تذرهم فی الشرک
یعمهون انک علی کل شیء قدیر الجاسس الرمل وانهم
وجدوا منها زوجها لیسکن الیها حقایق قال
بعضهم خلقها لیسکن آدم علیہ السلام الیها فلما
سکن الیها غفل عن مخاطبات الحقیقة لیسکن
الیها فوقع فیما وقع من تناول الشجرة وان تدعوهم
الی الهدی لا یسمعوا لطایف قیل کیف یسمع
الدعاء من اصمه الداعی عن المدعو الیه ولا یسمع نداء
الحق فبا سماعه لا یسمع لا بسمعه ولا باستماعه قال سهل
هی القلوب التی لم یزینها الله بانوار القربة فهی عن عمی
عن درک الحقایق ودویة الاکوان قل ادعوا شرکاءکم
ثم کیدون فلا تنظرون لطایف صدق التوکل
علی الله یوجب ترک المبالاة بغیر الله ان ولی الله الذی
نزل الکتاب الایة لطایف من قام بحق الله تعالی تولی
الله بما یلیق علی وجه الکفایة فلا یحوجه الی اشتغال ولا
یشغله عن حوائج الاجزاء علی ما یلیق بحسب اقتضاء

فان

فان لم یفعل ما یریحصل للعبد راضیا بما یفعله لو روح الرضا
علی الاسرار انم من راحة العطاء علی القلوب خذ
العفو لطایف علی قدر عظم رتبة العبد فی الکرم
یوفق العفو عن الاصاغر والخدم لحقایق روی ان
النبی علیه السلام سال جبریل صلوات الله علیه
عن تفسیر هذه الایة فقال نصل من قطعک وتعطی
من حرمک وتعفو عن ظلمک ویحسن الی من اساء الیک
فقال بعضهم اقبل علیهم بظاهرک ولا تکن بباطنک
الا مقبلا علینا واما ینزغنک من الشیطان نزغ الایة
لطایف ان سنحت فی باطنک من الوساوس ان
فاستعذ بالله بدیمک بحسن التوفیق وان هجس فی
صدرک من الحظوظ خطرة فاستعذ بالله بدیمک
بان الرزق نصیب وان لحفظ عزة فی بذل
الجهد وفترة فاستعذ بالله بدیمک بادامة التایید
وان اعترتک فی النزق الی محل الوصول وقفة
فاستعذ بالله بدیمک بادامة التحقیق وان تقاصر
منک فی خصایص المحل فاستعذ بالله یثبتک لدو
به کمالک بک ان الذین اتقوا اذا مسهم الایة
لطایف انما یمس المتقین طیف الشیطان
یبقی ساعات غفلتهم عن ذکر الله فتوافیهم
انتباها موا ذکر الله بقلوبهم لما مستهم طیف بنان
الشیطان لا یقرب قلبا فی حال شهود هم لا تزعجهم

Marfat.com

عند کل ذلک ولکل صارم بنوۃ ولکل عالم ھفوۃ ولکل
عابد شرۃ ولکل قاصد فترۃ ولکل سائر رقفۃ ولکل
عارف حجبۃ قال النبی ص انہ لیغان علی قلبی لکنی
اخشی ان یعتریہ ما یعتری غیرہ وقال النبی صلی اللہ علیہ
وسلم الحدۃ تعتری خیارامتی فاخبر ان خیار الامۃ
وان جلت رتبتہم لا یخلصون عن حدۃ تعتریہم بے
بعض احوالہم فتخرجہم عن دوام الحکم واذا قری القرآن
فاستمعوا لہ وانصتوا حقایق ان من داب اھل السماع
الانصات والاشتغال بما یبدو من برکات السماع
دون طلب حظہ فیہ بحال واذکرہ ربک فی نفسک
الآیۃ لطایف التضرع اذا کوشف بوصف الجمال
بے فی اوان البسط والخیفۃ اذا کوشف بنعت الجلال بے
احوال الھیبۃ وھذا للاکابر فاما من دونہم فیتنوع
احوالہم من حیث الخوف والرجاء والرغبۃ والرھبۃ
ومن فوق الجمیع فاصحاب البقاء والفناء والصحو
والمحو فانہم ارباب الحقایق متمکنون فی اوطان
التمکین فلا تلونہم ولا تجلس لقیاسہم بالحق
وامتحانہم عن شواھدھم الملتقط بن الشیخ
بے فی ذیل قولہ اذا مستہم طیف لکل صارم بنوۃ الکلام
یخفی نسب رسول اللہ الی فترۃ واستدل بقولہ
علیہ السلام انہ لیغان علی قلبی الحدیث وقال فی ذیل
واذکر ربک فی نفسک ارباب الحقایق متمکنون

Marfat.com

في اوطان التمكين فلا تاويل لهم الكلام والاوفاق
بين القولين ولا الايتلاف بل التضاد والاصلاف
ولكن فهمي في هذا الباب التمكن عبارة عن
كون المرء على كشف من الحقيقة بالثبوت
والدوام فهي كانت كالطبيعة يعلم اهل الحقيقة ان
الطبيعة تكون هي لحقيقة المرء في الترويح والنوح
او في الطرب والكرب او في الصلح والغضب
بل في الماكل والمشرب والمصت ولكن ليس بينه
وبين الحقيقة من السنور والحجب والتلون
عبارة عن كون المرء تارة على الباب وتارة
بالنشاط على البساط والاقتراب تارة مكشوف
وتارة محجوب تارة بوصف الطالب وتارة بنعت
المطلوب فاما استدلال الشيخ بقول النبي جيد
فان ظاهر معناه مويد فاما طعننا فيه انه عليه السلام
ما اشار الى الرجوع من الاعلى الى الادنى بل اشار
الى التي تقاء من الاوضع الى الارفع كلما فان
بلهجته ظن من نفسه انه يظهر بشيئ عزيز عظيم فاذا
نظر الى فوق ذلك غين قلبه وضوعف اليه طلبه
هكذا هلم جرا الى ان ينتهي الى المقامات سترا
وجهرا ولا انتهاء تعالى عنه ذو العزة الكبرياء
وهذا المعنى ليق بحال محمد خير الانبياء صلى الله
عليه وسلم بيني في الصباح والمساء حقايق قال الحسين

Marfat.com

في هذه الآية لا تظهر ذكر النفس فتطلب به
عوضا واشرف الذكر ما لا شرف عليه الا الحق ولا
تكن من الغافلين حقا يقول
اقول لا باطلا يقينا لا شكا ما من احد ذهب منه نفس
واحد بغير ذكر الله الا هو غافل وقيل الغافل من
لا يميز بين زيادته ونقصانه سورة الانفال

بسم الله الرحمن الرحيم يسألونك عن الانفال
المخاطب في قوله قل الانفال لله والرسول الاشارة
منه ان المريدين اذا تحققوا من انفسهم انهم استحقوا
الشيء من الصدارة والشيخوخة وغيرذلك بعد
كشف الحقيقة والمكنة على الارشاد
والشيخ يقسم شيئا لاحد وشيئا لآخر على ما طر من
المصلحة فليس لاحد ان يعترض عليه بل الواجب
الاتقاء والانقياد انه ما اراد الا باذن من الله
لحكيم الجواد انما المومنون الذين اذا ذكر الله
وجلت قلوبهم لطايف ويقال هيبة الحق
سبحانه مع اهل العرفان ان يردهم بين كشف
جلال وبين لطف جمال فاذا كاشفهم بجلاله وجلت
قلوبهم فاذا لاطفهم بجماله سكنت قلوبهم قال الله
تعالى الا بذكر الله تطمئن قلوبهم بذكر الله وجلت قلوبهم
لخوف مقارنة تطمئن لسكون اسرارهم بين روح
وصلة ويقال الطالبون في نوح رهبتهم والواصلون

Marfat.com

فقربهم فالموحدون في محو عينهم استولى عليهم
الحقايق فلاهم تطلع لوقت مستانف فيستفزهم
خوف او يهزهم طمع ولاهم باخوالهم احساس فيهلكهم
لذة او الم اصطلموا بسواده ما ملكهم فهم عنهم محجوبون
الغالب عليهم سواهم قوله وجلت قلوبهم الخ قال
قال بعضهم الوجل على مقدار المطالعات فمن اطالع
ها به فاذا طالع وده وجل قلبه مخافة قوته واجل من ذلك
من طالع التقريب بالتاديب وجل ومن طالع التمهيد
بالتبعيد وجل ومن طالع مغيبا شر مشاهدة قايما
بسرهم خاليا من ازلة وابد فلا وجل حينئذ ولا
اضطراب ولا تباعد ولا اقتراب فانه تحقق بالذات
وتسنى الصفات وفنى عن الصفات بالذات كما هو
رسول الله صلعم عن الصفات الى الذات فقال اعوذ
بك منك الذين يقيمون الصلوة الآية لطايف
لايرضون في اعمالهم باخلال ولا يتصفون بجمع مال من
غير حلال ولا يعرجون في اوطان التقصير بحال
قلت الذين صفهم ان لا يكون الشريعة
عليهم رقيبين ولا لهم عن احكام الحقيقة معلل
ومجيدهم المؤمنون حقا اي حقوا حقا وصدقوا
صدقا ويقال لحقوهم ذلت حقا واما الزنخشري
فيحمل انزالذي يعطيه من حيث لا يحتسب ويحتمل
انزالذي ينقصه باجرامهم ويحمل انزما لا يشغلهم

بوجوده عن شهود الرائق ويحتمل انه رفق الاسرار بما
يكون استقلالها من المكاشفة كما اخبرك ربك
نبيئك بالحق الاية لطايف بر سبحانه ان
الجدال منهم عادة وسجية ففي كل شيء طم جلال
واختبار افكر هو اخر وجه الى بلد فجادلوه فيه
كما جادلوه في حديث الغنيمة في قوله يسالونك
عن الانفال وما يكون من خصال العبد افرادا
عن تبكيت او يكون على وجه النذرة كان اوب
الى الصفح عنه والتجاوز فاما اذا صار ذلك عادة
فهو اصعب ويقال ما لم يباشر خلاصة الايمان القلب
لا يوجد كمال التسليم وترك الاختيار وما دام تحرك
من الصدر فمن الاختيار فهو بعيد من ذوق راحة
الايمان ولقد اجرى الله سنة مع اوليائه وكذلك
كانت سنته مع انبيائه في انه لا يسلم لهم
كمال نعم الابد مفارقة ما لو فات الاخطار والتجرد
عن مساكنة ما لهم فيه حظ ونصيب من كل معهود
ويقال في سيرة الانبياء ع عن اوطانهم اما انهم
على عادة الاعادي واحباء قوم تقلصت اقدامهم
عن المصير اليهم وكذلك هجرت الاولياء من خواصه
منها طم ليخلص من البلايا واستخلاص بكثير من
البرايا من الله عز من قال لطالب واجد ولكن بعطايه
وما ان الصبر والكن الى الصبارة والسبيل سهل ولكن الى

فجدان

تفسير
بدرج
اختيار
ح لهم كان
المرايا

وجدان لطفه فاما الحق فهو عزيز ورا كل وصل وفصل وقرب
وبعد ما وصل احد الا الى نصيبه وما بقى احد الا عن حظه
وفى معناه انشدوا شعر وقلن لنا من لا هل ناظر انما
نبغي لمن يسرى بليل ولا نقرأى فلا بد لنا الا ما
ناظن ولا وصل الا بالخيال الذى يسرى
حقايق قال بعضهم فى هذه الآية افنانك عن
اوصافك ومواضع سكونك واعتمادك
ما كان يميل اليه قلبك ليلا تلاحظ محلا ولا تسكن
الى ما لوفا خرجت من المالوفات ليكون بالحق
قيامك وعليه اعتمادك وان فريقا من المومنين لكارهون
حقايق ظاهر خروجك ومفارقتك وطنك
ولا يعلمون انه واجب منه الخروج عن جميع التسوم
للمالوفة والطبايع المعهودة وانك مفارقة
هذا الوطن المعتاد ليصير الحق وطنك وتوذن
ان عبر ذات المسوكة تكون لكم حقايق
قال بعضهم من ظن انه يصل الحق بالجهد فقد غلط ومن
ظن انه يصل بغير جهد فقد تمنى ليحق الحق ويبطل الباطل
حقايق قال المواسطى يحق الحق بجلبه ويبطل
الباطل باستتاره وما جعله الله الا بشرى لكم ولتطمئن
الملتفطة الاشياء منه لتحم ربطه بامر البشرى فرح
بعض المستعدين من ذى الطلاب فقر بالطمر الى مقاصده
وقوية لقلوبهم وليس مراده بمفرده سوى قطع الطريق

المحوقة المهلكة يا ذي مدة وامثل مهلة فافهم واغتنم
ان الله عز وجل حكيم حقاني قال لواسطي العزيز
الذهبي لا يدركه طالبوه ثم ادركوا اذ يغيثكم النعاس
المنة منه حقيقي قال سهل النعاس ينزل من
الدماغ والقلب حتى والنوم يحل في القلب من المظلم وهو
حكم النعاس حكم الروح يا ايها الذين امنوا اذا
لقيتم الذين كفروا زحفا الآية لطايفي يقول
اذا لقيتم الكفار بالمعركة زحفا مجتمعين فاثبتوا
لقتالهم ولا تنهزموا والشجاعة ثبات القلب وكما قيل
الشجاعة صبر ساعة وفي الجهاد مع العدو الظاهر
فالواجب الثبوت عند الصولة الاولى فكذلك في جهاد
الباطن مع الشيطان فمن الواجب فيه الوقوف عند
دواعيه الى الذلة فمن وقف على حد الامساك عن اجابة
بالاجزاء وفيما يدعوه لوساوسه فقد وفى الجهاد حقه
وكذلك في مجاهدة النفس فاذا وقف العبد عن
اجابة النفس فيما تزين وتميل هواجسها ولم يطع شهوتها
فيما تحمله النفس عليه من البدار الى ايتغاء حظه
فقد وفى الجهاد حقه والاشارة في قوله متحرفا
القتال باثار بعض الرخص ليقوى على ما هو اشد
وكما كله مثلا ما يقيم صلبه ليقوى على السهر
وتحرفه بنفسه باثار بعض ما حانت شيخة من
الذل عطش او في قساة جوع او برد او غيره ليصلا

Marfat.com

يغني عن مراعاة قلبه واستدامة اتصاله قلبه به فان
ترك بعض اوراد الظاهر ليلا يغني به عن الاستقامة
في احكام وارادات السرائر اخذ في حق الجهاد
بحزم والاشارة بي في قوله او متحيزا الى فيئة اي الى
اعتضاد المريد بصحبة المتقين فيما يساعدانه
في المجاهدة والتقوى بشهود ما تم فيه من
المكايد على الاقدام على مجاهدتهم باستمداد
من هم الشيوخ فان المريب يميل به شيخه
فالاقوياء من الاغنياء ينفقون على خلصائهم من
نعمهم والاصفياء من الاولياء ينفقون
على مريديهم من همهم يجبرون كسرهم ويتوبون
منهم ويتخذونهم لحسن ارشادهم ومن اهل
مريدا وهو يعرف صدقه او خالفه شيخا وهو
يعرف فضله وحقه فقد باء بغضب من الله ه
لنسخطه والله تعالى حسيبه في مكافاته على ما
يحصل من فتح وصفه الملتفظ في النهي عن
التولي يوم الزحف اشارة الى ان الواجب على
المؤمنين بذل انفسهم واموالهم واهليهم بي في
دينهم فهذا هو شرط لهم فما دون ذلك يتعرض من
المرء عند الواحد عليه تحققه عليه وبه ربطه
على ذلك قوامه وثبته وما رسمت اذن مسيف
ما سكن الله رمى لكنه والكل فعل

تفوح

واحد والتفاوت في جهة الفعل لا في عينه وقوله اذ رميت
نرفع ولكن الله رمى جمع الفرق صفة العبودية
والجمع نعت الربوبية وكل فرق لم يكن مضمنا
بجمع وكل جمع لم يكن في صفة العبد موئلا يفرق
فصاحبه غير سديد الموئل حقايق في قال بعضهم
انبئهم بحقائق القتل والرمي وما شرطها ثم نفعاءهم
ذلك كلها ليعلموا بشهدوا من انفسهم حالا ولا سببا
وليشاهدوا ان الحق على جميع الاحوال لكن الله قتلهم
ورماهم ومن رمى منكم فبايا تاريمي ولو بايا كم
رميتم ليبلغ الرمي بمقدار ما يليق بكم وقال بعضهم
ما رميت ولكن رميت بسهام الجمع فغيبتك
عنك فرميت وكنا الرامين منك لان المباشرة
لك والحقيقة لنا اذ لم تفترق ف وليبلي المؤمنين
منه بلاء حسنا لطائف البلاء الاختبار فيختبرهم
اجرى بالمحن ليعلم صبرهم او ضجرهم ونسيانهم و
البلاء الحسن توفيق الشكر في المنحة وتحقق
الصبر في المحنة وما يفعل بحق فهو حسن من الحق كان
له ان يفعله وهذا حقيقة الحسن وهو ما الفاعل
ان يفعله ويقال حسن البلاء لانه منه وطاب البلاء
لانه فيه ويقال البلاء الحسن ما لا دعوى لصاحبه
ان كان نعمة ولا شكوى ان كان محنة ويقال
بلاء كل احد على حسب حاله ومقامهم فاصفهم
ولا

Marfat.com

بلاءً او فاهم بلاء قال النبي ﷺ اشد الناس بلاء الانبياء
ثم الاولياء ثم الامثل فالامثل حقايق سئل المجيد
عن هذه الآية قال البلاء الحسن مشاهدة الغير
قال جعفر ان يفنيهم عن نفوسهم فاذا افناهم عن
نفوسهم كان هو عوضا لهم عن نفوسهم ولو علم الله
فيهم خيرا لاسمعهم حقايق قال يحيى بن معاذ
ان هذا العلم الذي تسمعونه انما تسمعونه الفاظه
من العلماء ومعانيها من الله تسمعونها باذان قلوبكم
فاعلموا بما تعقلوا ما تسمعون فاذا لم تعقلوا كان ضرّه
اقرب اليكم من نفعه وقال بعضهم علامة الخير في
السماع ان يسمعه بفناء وصافة ونعوته وليسمعه بحق
من حق يا ايها الذين آمنوا استجيبوا لله والرسول ه
لطايف وفي قوله استجيبوا لله والرسول دون
تخصيص وضرب تفصيل ليطف عن العبادة ويبعد عن
الاشارة بل فيه اشارة الى عين الجمع الملتقط وتوحيد
الضمير ايضا اليه يشير لطايف وحق الاستجابة
ان تجيب بالكلية من غير ان يبذر من المستطاع
بقية والمستجيب لربه محو عن كله باستعلاء
الحقيقة والمستجيب للرسول عليه السلام قايم بشرعه
من غير اخلال بشيء من احكام الشريعة وقد امر الله بهذه
بالاستجابة لله بالمحاضرة والاستجابة للرسول عليه السلام في
سلم فالعبد المستجيب على الحقيقة قد قام بالله سرا ونصف
بالبقاء سمعا يقرره لحق سبحانه بحقايق الجمع وتيصله

فمشاهد الفرق فلا يكون للحدثان لمشرب حقايقه
تكدير ولا المطالبات الشرع على الحوالة تكبير
الملتقط والكتابة على عكس ما ذكره الشيخ
في هذه الآية يجيئكم لطايف اذا افنا هم
عنهم احيا هم به ويقال للعابدون احيا هم بطاعة
بعد ما افنا هم عن مخالفته واما العالمون فاحيا هم
الله بحق الحقيقة بكمال ربوبيته بعد ما افنا هم عن
الجهل وظلمته واما المحبون فاحيا هم بنور موافقته
بعد ما افنا هم بسيوف مجاهدته واما الموحدون
فباحيا هم بنور توحيده بعد ما افنا هم عن الاحساس
بكل غير والملاحظة لكل حدثان حقايق قال
جعفر الخيوط طيبة وقال المجيد في كتاب دواء التفريط
في هذه الآية قرع اسماع همومهم حلاوة الدعوة و
تنسموا روح ما اداهم اليهم الفهوم الظاهرة من الاذان
فاسرعوا الى قلوب الواقفين معها وهجموا بالنفوس
على صرف العلايق المشتغلة معانقة الحدثان وبحر عوا
مرارة المكايدة وصدقوا الله في المعاملة واحسنوا
الادب فيما توجهوا اليه وهانت عليهم المصايب
وتمرقوا قدر ما يطلبون فاغتنموا سلامة الاوقات
وسجنوا هممهم عن التقلب الى مذكوراتهم فاحيوا
حيوة لا يدانيها حيوة الذي له زلل ولا ازال الله عنه
قوله استجيبوا لله وللرسول لما يدعوكم ولعلموا
ان الله يحول بين المرء وقلبه لطايف يتصرفون

للعابدون

التكبر

القلب عن تقلب اربابها یقلبها کما یشاء من هدایة و ضلال و غفلة و وصال و حجبة
و قربة و بعد و یقین و مرية و انس و وحشة و یقال صان قلوب العباد عن الجنوح
الی الکسل فجدوا فی معاملتهم و صان قلوب المریدین عن التعرج فی اوطان الهند
فصدقوا فی منازلتهم و صان قلوب العارفین علی حیث الاستقامة عن المیل
فتحققوا بدوام مواصلتهم و یقال حال بینهم و بین قلوبهم لئلا تکون لهم رجوع الا
الی الله فاذا سبق لهم امر فلیس لهم تلافی الاعیار سبیل و لا علی قلوبهم تعویل و کم بین من
یرجع عند سوانحه الی قلبه و بین من لا تهتدی بالی شیء الا الیه و انشد و الا یهتدی
قلبی الی غیرکم لانه سد علیه الطریق و یقال العلماء هم الذین فتحوا قلوبهم
قال الله تعالی ان الله یحول بین المرء و قلبه الملتقط و یقال العارف فجد القلب
و العارف فقد القلب و المعنی من الوجدان و الفقدان لیس الا للعرفان فلا ادری
لای امر وشانی قال الاستاذ بینهما بالتفرقة فی البیان و ایضا قیل قوله عز من
قایل سبق لاستجابة الدعاء لامکان من این الاحیاء و من لم یستجب فهو لحلوله
الله بین المستجیب و قلبه و ان یمکن ان یقال هذا القوم و ذاک الاخیر و لکن لا یدل
البیان من التوقیف فی سیاقه و سیاقه لیکون علی وفق ما یدل علیه قوله
سُبْحَانَهُ وَاعْلَمُوا اَنَّ اللّٰهَ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ اَنَّ اللّٰهَ یَکُوْنُ حَائِلًا بِذَاتِهٖ
بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ اَلْمَرْءُ اِطَّلَعَ عَلٰی بَعْضِ اَسْرَارِهٖ لِلْمَرْءِ دَعَةٌ فِی الْقَلْبِ وَتِلْکَ
مِمَّا یَلِیْقُ بِحَالِ الْمَرْءِ وَالْمَرْءُ یَظُنُّ فِیْ نَفْسِهٖ اَنَّهٗ اِطَّلَعَ عَلٰی خَفِیَّاتِ
اَسْرَارِ ذَاتِهٖ وَلَیْسَ کَذٰلِکَ اَنَّ فِیْهِ مَا فِیْهِ لَا یَطَّلِعُ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَهٗ قَدْ عَرَفَ

Marfat.com

ان حجاب صفاته افعاله وان حجاب ذاته صفاته وان حجاب ذاته
ذاته وليس يمكن ان يرتفع هذا الحجاب البتة البتة فيكون هو سبحانه
حائلا بين المرء وقلبه هذا كلام غامض وفيه غور غائر وسر ساتر لهم من
يتعرف على هذا ان كان قارئ وجد ذلك المسبحون فاستسعد به اللهم وبقاء
ان الله سبحانه جعل قلوب عباده متعلقا بحولهم ومستهترا بامنا فهم لما يجري
عليهم صباح ومساء وهم في خول لتلك الملاد والمساء والمضار
وهو بذاته سبحانه محجوب عن خولهم فهذا هو الحيلولة بينهم وبين قلوبهم
واتقوا فتنة لا تصيبن الذين ظلموا منكم خاصة واعلموا ان الله شديد العقاب
لطايفة اي احذروا ان تركبوا زلة يوجب لكم عقوبة لا تختص بركم بل تعم شوهها
من تعاطاها ومن لم يتعاطاها وغير المجرم لا يواخذ بجرم من اذنب ولكن قد ينفرد الجاني بجرم فيعمل اقواما
من المختصين بفاعل هذا الجرم على ان يتحصوا له اذا هم بحكم ذلك الجرم فينعدان لا يكونوا
ظالمين يصيروا ظالمين بمعاقبتهم وتعصبهم لهذا الظالم فتكون فتنة لا تختص بمن كان ظالما في الحال
بل تصيب الظالم ويصيب من يصير ظالما في المستقبل بسبب تعصبهم الظالم ومطابقتهم معه ورضاهم
به هذا معنى التعميم من حيث الظاهرة فاما من جهة الاشارة فان العبد اذا باشر زلة بنفسه
عاد الى القلب منه الفتنة وهي القسوة المعجلة وتضيب النفس من الفتنة العقوبة المؤجلة
والقلب اذا حصل منه زلة وما يوهمه مما لا يجوز تعدى فتنة الى السر وهي الحجبة وكذلك المقدم
في شانه اذا فعل ما لا يجوز انقطعت البركات اليه كانت تتعدى منه الى متبعيه تلامذته
فكان انقطاع البركات عنهم نصيبهم من الفتنة وهم لم يعملوا ذنبا ويقال ان الاكابر
اذا سكتوا من النكير على الاصاغر اصابتهم فتنة بتركهم الانكار عليهم
فيما فعلوه لا من الاجرام والفتنة ان السخنة اذا لم ينه ما مور
بفعل

تعالى هنا يصيب فتنة الذلة من تركها ومن ترك النهي
عن المنكر اخترم نفسه من ترك الامر بالمعروف
ويقال ان الزاهد اذا انحط الى بعض الشرع في اخذ
الزيادة من الدنيا مما فوق الكفاية وان كان من
وجه حلال تعدى فتنة الى من يتخرج به من المبتدئين
فيحمله ما راى منه على الرغبة في الدنيا وترك
التقلل فيودي به الى الانهماك في اودية الغفلة من
الاشتغال الدنيوية والعابد اذا جنح الى تشق فترك
الاوراد تعدى ذلك الى من كان ينشط في المجاهدة
فيستوطن الكسل ثم بجملة الفراغ فترك المجاهدة
على متابعة الشهوات فيصير كما قيل ان الفراغ و
الشباب والجدة مفسدة للمرء اي مفسدة فهناك
يكون نصيبهم من الفتنة والتعارف اذا رجع
الى ما فيه حظ له نظر اليه المهيد فيتداخله فيما يمنع
من صدق المنازلة فيكون ذلك نصيبه
من فتنة العارف وفي الجملة اذا غفل الملك وتشاغل
عن سياسة رعيته تعطل الجند والرعية وعظم فيه
بينهم الخلل والبلية وفي معناه انشدوا رعاك الله
ضيعوا بالحمل منهم فيئات فيا ستهاذ يا ايها
الذين امنوا لا تخونوا الله والرسول خيانة
قال ابو عثمان من خان الله في السر هتك الله ستره
في العلانية واعلموا انما اموالكم واولادكم فتنة عقوبة

Marfat.com

لطایف

لطایف وفی الجملۃ ما یشغلک عن اللہ فھو فتنۃ ان یتقوا اللہ یجعل لکم فرقانا حقایق قال سھل نور یقذفہ فی القلب یفرق بہ بین الحق والباطل واذا بیکر بات الذین کفروا حقایق ومن جملۃ تکن انجارہ رقوم بما یرتھم من الصیت الجمیل بین الناس واجراء کثیر من الطاعات علیہم مع سبوب لھم من قبول الناس ایاہم تراسرادہم تکون بالاغبار منوطۃ وھم عن اللہ غافلون وعند الناس انہم عند اللہ مکرمون وفی معناہ قیل وقد حسد وبی قرب دانی منکم فکم من قریب الدار وھو بعید حقایق قال الشبلی المکر فی النعم الباطنۃ والاستدراج فی النعم الظاھرۃ واذا تتلی علیہم اٰیاتنا قالوا قد سمعنا لو نشاء لقلنا مثل ھذا لطایف ویقال لما لاحظوا القرآن بعین الاستصغار حرموا برکات الفھم فعدوہ من جملۃ اساطیر الاولین وکذلک من لا یراعی حرمۃ اولیاء یعاقب بان یسلب علیہ احوالھم فینظرہم مثلہ فی استحقاقہ ومثالہ فیطلق فیھم لسان الوقیعۃ وھو بذلک احق وکما قیل رمتنی بدائھا وانسلت وما کان اللہ لیعذبھم وانت فیھم لطایف ویقال للجوارح صمت فجار الکرام فی ظل انعامھم والکفار لما لم یقمعوا بقرب الرسول منھم فقد اندفع العذاب بمجاورتہ عنھم ویقال

اذا كان كون الرسول صلى الله عليه وسلم في الكفار
يمنع العذاب عنهم فكون المعرفة في القلوب اولى
ان يدفع العذاب عنهم الملتقط وهو فقدان
الذوق مع وجود شاهد الغيب حقايق قال ابن
بكر الوراق ما كان الله ليظهر فيهم البدع وانت فيهم
وما كان الله ياخذهم بذنوبهم وهم يستغفرون
الملتقط ويقال وما كان الله ليعذبهم وانت فيهم
اتباعك ويقتدوا بصحابتك فمن كان يراعي اتباع محمد
ننفي العذاب عنهم بالطريق الاولى وما كان صلوتهم
الاية الملتقط يقال من الاشارة ان لا ينبغي للصوفية
اذا اجتمعوا في زوايا خانقاه ان يشوش بعضهم من
خاطر بعض بصياح الذكر والتلاوة وعزف لات
انه ليس عند المحققين لا المكاء والتصدية وكذلك
الاجتماع في السماع لاجل الاحداث يتجاوز الى احد
يخرج عن الاوضاع فيكون الملالة والضلال ليميز
الله الخبيث من الطيب الاية لطايف الخبيث ما لا
يصلح لله والطيب ما يصلح لله ويقال الخبيث للكافر
والطيب المؤمن الخبيث ما شغل صاحبه عن الله والطيب
ما وصل وصل صاحبه الى الله ما ياخذ المرء وينفقه
لحظ نفسه والطيب ما ينفقه بامر به حقايق قال
بعضهم الطيب من الاموال ما فاق القوت او فاق للفقراء
في اوقات الضرورات والخبيث من الاموال ما دخل

عليهم في وقت استغنائهم عنها فاشتغلت خواطرهم
وقاتلوهم حتى لا تكون فتنة الاية لطايف
امرهم بمقاتلة الكفار والابلاء فيها حتى يتناصل
شاقتهم بحيث يامن المسلمون معرتهم ويطفون
بالكلية فتنتهم وحية الوادي لا توثن ما دام يبقى
فيها حركة كذلك العدو اذا قهر فحقه ان يقتلع جميع
عروقه ويبقى رباع الاسلام عن كل شكية
تنبت من الشرك الملتقط فالنفس لا توثن ما دام
فيها بقية من الهوى فان النار وان اخمدت وبقيت
منها شرارة فلعلها تحرق عالما نعم المولى ونعم النصير
حقايق قيل نعم المولي لاهل الولاية ونعم النصير
لاهل الارادة واعلموا انما غنمتم من شيء فان لله
خمسه لطايف وكمال ان في الجهاد الاصغر غنيمة
عنه الظفر في الجهاد الاكبر غنيمة وهو ان ملكت
نفسه التي كانت في يدي العدو من الهوى والشيطن
فكانت ظواهرهم مقر الاعمال الذميمة وباطنه مستقرا
للاحوال الدنية فيصير محل الهوى مسكن الرضا
ومقر الشهوات والمنى مسلما لما يرد عليه من مطالبات
المولي فيصير النفس مستلبة من اسر الشهوات والقلب
مختطفا من وصف العقلاء والسر منزهة من
ايدي العلاقات والسر مصونا عن الملاحظات تصبح
غاغة النفس متلزمة وداية الحقوق الاستحانة لله

Marfat.com

خانقة وكان من جملة الغنيمة سهما لله وللرسول وهو الخمس
فما غنيمة على لسان الاشارة سهم خالص لله وهو ما لا
يكون العبد فيه نصيب لا من كرائم العقبى
ولا من ثمرات التقريب ولا من خصايص الاقبال فيكون
عند ذلك محررا عن رق كل نصيب خالصا لله
يمحو ما سوى الله كما قيل شعر من لم يكن لك فانيا عن حظه
وعن الهوى والانس بالاحباب ٭ فلانه بين المرائب
واقف ٭ لمنال حظ او لحسن ثواب ٭ ليهلك من هلك
لطايف اى ليضل من زاغ عن الحق بعد لزوم المحجة
ويهتدى من اقام على الحق بعد وضوح المحجة ويقال الحق
اوضح السبيل ونصب الدليل ولكن سد
بصاير قوم من شهود الرشد وفتح بصاير اخرين لادراك
مرق الحق والهالك من عمه فى اودية التفرقة والحي من حي
بنور التعريف ويقال الهالك من كان بحظه مربوطا والحي
من كان من اسر كل نصيب مستليا مجذوبا بخفايق
قبل الاجتماع الامن حي بذكره وانس بقربه والخلق
كلهم متحركون فى اسبابهم والحي منهم من يكون
حيوته بالحي الذى لا يموت يا ايها الذين امنوا اذا
لقيتم فئة فاثبتوا الاية لطايف ويقال ان
جميع الخيرات فى ثبات القلوب وبه يتبين اقدار
الرجال واذا ورد على الانسان خاطر ينجه وهاجس فى
نفسه يتجه فان كان صاحب بصيرة توقف ريثما يتبين
له حقيقة الوارد فيثبت لكونه رابط الجاش

القلب ص

ساکن القلب صافی اللب وهنا نعت الاکابر ومن
بلغ التفاسیر وفیه اشعار بان علی العبد ان لا یفتر
عن ذکر ربه اشغل ما یکون قلبا واکثر ما یکون
بدنا فان تکون نفسه مجتمعة لذلک فان کانت
منوزعة عن عین وناهیک بما فی خطب امیر المومنین فی
ایام صفین وفی شاهته مع البغاة والخوارج من البلاغة
والبیان ولطایف المعانی وبلیغات المواضع غظه
والنصایح دلیلا علی انهم کانوا لا یشغلهم عن ذکر الله
شاغل وان تفاقم واصبروا ان الله مع الصابرین
حقایق سبل محمد بن موسی الواسطی عن غایة الصبر و
حقیقته الذی قال الله تعالی ان الله مع الصابرین قال
هو اسبال التولی قبل مخامرة المحنة فاذا صادفت المحنة
التولی حملها بلا کلفة هذا صفة من کان الله معه
یبغی صبر آذ یقول المنافقون والذین فی قلوبهم مرض
غر هولاء دینهم الایة لطایف ان اصحاب الغفلة واربا
الغرة اذا هبت ریاح صولتهم فی زمان غفلتهم للحظوظ
اهل الحقیقة بعین الاستحقار ویحکمون لهم بضعف
بضعف الحال وینسبونهم الی الضلال ویعدونهم من
جملة الجهال وکذلک فی زمان الفترة ومدهلة اهل
الفترة والذین هم قوة الیقین ونور البصیرة من وراء
ستر رقیق فلا الطوارق لهم ولا هواجم الوقت
تستفزهم وعن قرب روح لهم البشر ویتجلی سحاب
العسر فیه الله یبدا کافین الذین عابدت منهم منقصون

بدیع

عدیم

Marfat.com

عهد الله بهذه الآية لطايفة اى الذين صار نقض العهد له
سجية فلم يذدوا من استفراغ الوسع في جهادهم بقية و
من اكبائر الكبائر لا غفران لها في هذا الطريق ان ينقض
العبد عهده الموثق عقدا التزمه بقلبه مع الله اولئك الذين
سقطوا عن عين الله فرفع عنهم ظل العناية والعصمة واما
تخافن من قوم خيانة لطايفة خيانة تكل الحد على
ما يليق بجلاله ومن ضن بميسوره فلو بسمة او بسينة
او لحظة على مطالبات الحقيقة فقد خان في عهده و
نازع ملكه وعقوبته معجلة وهو ان لا يحبه الله ومن لا يحبه الله
فانه يذله ويهينه فيكون عقوبته باذالته واهانته الملتقط
وبهذا الحرمان عن المقصود واعدوا لهم ما استطعتم من قوة
الآية لطايفة اعدوا القتال الاعداء ما بلغ وسعكم
ذلك من قوة وانما قوة القلب بالله والناس فيها مختلفون
فواحد يقوى قلبه بعدد نصر واخر يقوى قلبه بان الجوع عالم
بحاله واخر يقوى قلبه ليتحقق بانه بمشهد من ربه قال تعالى
واصبر لحكم ربك فانك باعيننا واخر يقوى قلبه باينار
رضاء الله على مراد نفسه واخر يقوى قلبه برضاه بما يفعله به
ويقال القوى جنة العبد في مجاهدة العدو وبنيه عن حوله و
قوته الملتقط يقال واخر يقوى قلبه بحوه عن قلبه ونفسه
وايثار رضاه وتوكله عليه حقايق القوة الثقة بالله
وتوكل على الله فظان اعددت من قوة او
حجت المسلم فقد كنا لك الذين يكن متوكلا على الله و
بنا عن قوله صفوة يا ايها النبي حسبك الله ومن اتبعك

من المومنين لطايف لحسن التاويلات فى هذه
الآية ان يكون من ههنا فى محل النصب اى ومن اتبعك
من المومنين يكفيهم الله وافوى التاويلات فى
العربية ان يكون فى محل الرفع اى وحسبك من المومنين
وقد علم ان استقلال الرسول كان بالله لا من سوى الله
ومن وكل الى من هو سوى الله فمحتاج الى نصر من الله ٥٥٥
الملتقط نعم ولكن فى الآية اشارة الى جمع الجمع ان نصرة
المومنين نصرة الله رب العالمين باذنه وحوله وقوته ٥
حقايق قال الواسطى فى هذه الآية حسبك الله
وليا وحافظا وناصرا ومن اتبعك من المومنين فالله حسبهم
يا ايها النبى حرض المومنين على القتال الى قوله والله مع
الصابرين الملتقط ان مصابرة العشرة على المقاومة
مقابلة المايتين صعب شديد فخفف الله على المومنين واشار
الى مصابرة العشرة مقابلة عشرين وكفاية حزب عبد المطلب
شيء عنده وهذا فضل من الله رب العالمين وتخصيص و
تخصيص لنفس ضعيف وقلب ريزن ولكن عادة
الغلبة فى كلتا الصورتين مبنى فصورة غلبة جيش الحقير
القليل احسن واجمل من الكثير الجليل فى اظهار القدرة
واثبات المعجزة قليل الوجود عزيز الشهود فهاد سوق
العقايد محل المعاقد ومنه الضعيف يكون القوى
والقوى اقوى وفى الحقيقة الثانية تقريق القلوب
تضعيف النفوس وتسخيت الهمم كما الشجعان
من المومنين الاعزة والمشركين الاذلة فان تحقق الظن
بثبت

نبت التعلم في جاشهم بكسن جيشهم مما ليس بها عدة الظفر
فلا جرم يحمى النظر الى الضعف ويلحظ التزلزل فالمقول على
اصطلاح الصوفية من حيث مقتضى اصطلاحهم الذين وجق
كانت لهم اقلاء فقراء ليس لهم رجاء ولا امل ورخاء
الا بقدرة من الله ذي العز والكبرياء فتوق مقاصدهم
ضالة بيداء وجلادهم اكلاء اعياء فليس طريق سواء سوى
المجال والمسير الى فيض منجل وعلا ومد يد من السماء فلا استناد
والاتكاء الا مراوباطنا صورة ومعنى الا لواهب القوة وخالق
الضعفا والغالب نعتبر ان من تحقق عنه على قمع من يشاء
هكذا جرت سنة تعالى عن الحدوث والزوال نعته
ان من تحقق ثبته وثبت ربط وتمكن توجهه واستقر
تعلقه لله معه معيته والمدد سماوي والفتح الغيبي
والشهود الملكوتي اغلب الكنز والقلب في هذا
المعنى وعكسه هذا الامر اقل وانذر فقد قيل من اتخذ
الله وكيلا يحدا الى كل خير سبيلا فلذا اكثر القل
وقل الكثر وخفر الجل وجلل الحقر ومصابرة المائة على
الالف والمقاومة تحتى الغلبة تعلما بالعقل الصرف انهم صابروا
لله بالله وقاوموا لله بالله فغلبوا لله بالله هذه نتيجة
وثمرة تيك وتلك دوحة وشجرة ما كان في النبي
والصحبان عليهم الصلوات والرضوان ولضد الى
الركب او نقط الى الكثرة والقلة من حيث
العزة والميل لكن بيضا وان صفرا ويشب القوة
الى القوى فالوجه تقديم احد الشهود البتة ان

Marfat.com

ان وجود الاشیاء بخواصها وحقایقها والاضافة و
النسبة امر من الاشیاء فلا بد من خاصیتها وتأثیرها
بالجزاء ویقال فیه اشارة الی ان المرشد اذا الحسن بعض
المسترشدین ضعفا لا یتقوی علی تحمل احمال الاثقال
انه لیس من جملة الاقویاء من الرجال بل بعض من الاطفال
فلیستعمل علیه ولیرفق علی اسهل طریق من تلطیف
العتاب وتوبیخ شائن فی الخلاء والملاء وتحسین ملبسه
من المرقعة والکبنة حتی یفوز بمرامه فیکون
لحسن واللین عنده علی السواء قوله من الذین
کفروا نس علیهم فان الملتجد الی الاحد لا یزال قوی
البال لا تزلزل فیه ولا تردد فاما المتکثرة منهم
فلا تتب فی البین لا یخلص عن تبلک ومین وعلم ان
فیکم ضعفا نوع تلویح الی عین هذا الغبن لولا
کتاب من الله سبق الملتقط فی هذه الایة اقوال ولکن
یحتاج بانی سری العلکون رسول الله بن اظهر
حجر الحجز عن اکبرهم واصغرهم فان کونه یمنع العتاب
عن الکفار فکیف عن المومنین الاخیار قال عز من
قائل وما کان الله لیعذبهم وانت فیهم ان یعلم الله
بانی قلوبکم خیرا الملتقط فی الایة اشارة
الی ان الشیخ اذا وضع علی بعض اهل الارادة من الغرامة
والکفارة مما یسمیه الصوفیة شکرانا وما
جرا والمهدیه فی تقلیم صادق فی مجهوده وتدبیر سعیه
باذن والله تعالی به عالم بجانبین فوز بمراده

بمراد وترحم امره

امة

امن غير عباده ويعرف ذلك مما هو المعتاد للعرفاء بعباده
ومن كان منهم على كره واستكراه ضنين في بذل
ماله وجاه فعفى شانه عافية امن وهن وواه ان
الذين اقاموا هاجروا لطائف وكمال الحزن مفارقة
الاخلاء الكريمة وهجران النفس التي تزدادا جابتها الى
ما تدعوا اليه من شهواتها ومن ذلك هجران السوء و
الخروج والتباعد عن الاوطان التي باشروا فيها اللذة ثم
الهجرة من اوطان الحظوظ والتصيب الى اوطان رضا
الحق واما قوله والذين اووا ونصروا اولئك بعضهم اولياء بعض
انفسهم ولو كان بهم خصاصة عوام هؤلاء في الامور
الدينية وخواصهم في الكرامة والاخوة وخاص
الخاص في كل ما يصح به الايثار من بين الاحوال الى ما يهلك
الوهم السوء التي تذكر فيها التوبة لطائف
جرد الله سبحانه وتعالى السورة عن ذكر بسم الله الرحمن الرحيم
ليعلم انه يخص من يشاء بما يشاء ويفرد من يشاء وما يشاء
بما يشاء ليس لصنعه سبب ولا له في افعاله غرض ولا ارب
واقصح الكافرة قولة ان هذه اثبتت حيث اثبتت في الكتاب
لانها منزلة وبالامر هنات محصلة ومن قال انما لم يذكر
التسمية في هذه السورة لانها مفتتحة بالبراءة من
الكفار فهو وان كان وجيها في الاشارة فضيع في
بين التحقيق كالبعيد لانا قد بينا مسودا من القران بذكر
الكفار في قوله الذين كفروا في قوله ويل لكل همزة
لمزة نبت يدا ابي لهب فقوله قل يا ايها الكافرون

بذ كلها مفاتيح السور وبسم الله الرحمن الرحيم
مثبت في اوايلها وان كانت متضمنة في ذكر
الكفار على ان يحتمل ان يقال انها وان كانت تتبع
ذكر الكفار فليس ذكر البراة منها صريحا وان تضمنته
تلويحا وهذه السورة اولها ذكر البراة منهم قطعا
فلم تصدر بذكر الرحمة ويقال اذ لك تجرد السورة
عن هذه الآية يشير الى انها لذكر الفراق فبالحري
ان يخشى ان يمنع تجرد الصلوة عنها كمال الوصلة و
الاستحقاق **الملتقط** فتح الكفر وسمح العصيان
واستكر الويل وعزذلك لتضمنها البراة من الله
وهو افتح واشنع والخوف منه فكذلك لم يكتب
التسمية في اول البراة واما جواز الصلوة بها فان
في الصلوة وصلة وفرقة وفيها شكر وذكر
ودعبة والشرح عن الكل يطول فجواز الصلوة لمناسبتها
اياها ان الله برئ من المشركين ورسوله لطايف من
رشحات من الاعيان شطبه من الاثار ولم يرخصوطها بنصاب
الاقتار فقد اشرت فما تحقيق واستوجب هذه البراة
ومن لاحظ الخلق تصنعا وطالع نفسه اعجابا فقد
جعل ما لله بغير الله وظن با من الله من غير الله فهو على خطر
من الشرك بالله فان تبتم فهو خير لكم حقايق قال
ابو عثمان التوبة مفتاح كل خير فاقتلوا المشركين
حيث وجدتموهم وخذوهم واحصروهم واقعدوا لهم
كل مرصد الطايف سلمهم بجميع انواع محاجة

Marfat.com

القتال واعدا عدولت نفسك التي بين جنبيك فسبيل العبد
في مباشرة المجاهدة والاكبر مع النفس بتضييق الخناق
عليه بالمبالغة في جميع انواع الرياضات واستفراغ
الوسع في القيام بصدق المعاملات فان تابوا واقاموا
الصلوة الآية تطايف حقيقة التوبة الرجوع بما
لكليه من خير ان يترك بقية وكذلك النفس اذا تخنست
واثارا البشرية اذا اندرست فلا حرج في التخفيف اوان
مراعاة الخطرات مع الله عند حصول المكاشفات والمجلوس
مع الله اولى من القيام ببابه الله تعالى قال الله تعالى
بينما ورد به الخبر انا جليس من ذكرني ان الله يحب
المتقين لطائف المتقي الذي يستحق محبته من يتقي
محبة نفسه واذا اتقى محبة نفسه قال بترك حظه وقام
بحقه وان احد من المشركين استجارك الملتقط
لا ينبغي للشيخ الهادي والمرشد الداعي الى الله تعالى ان
يمنع المتفقهة المتقشفة وغيرهم من المتكلمين والمحدثين
والزهاد والعباد المعجبة باعمالهم في اماتهم من الدخول
عليه والمجلوس لديه ليلا يسمعوا كلام ارباب الحقيقة فيزدادوا
فلم فان زادوا انكارا على الانكار وبعدا على البعد لبعد
رسومهم عن دقايق علومهم وحقايق فهومهم بل يصاحبهم
الله بالله بحسن المعاملة ولطف المجاملة ويفهمهم على اصلاح
علومهم من اصول وفروع . نقلا منقول وسمعوا فان الله
قال وان احد من المشركين استجارك لا يرقبون فيهم من
الا ولا ذمة حقايق قال محمد بن الفضل حرمة المؤمن

وآذا اتقى

لصاحبه

Marfat.com

افضل الحرمات وتعظیمہ اجل الطاعات قال اللہ تعالیٰ لا یزنون
الی قولہ من المومنین الا ذمۃ ام حسبتم ان تترکوا الایۃ لطایف
من ظن انہ یقنع منہ بالدعوی دون التحقق بالمعنی فھو علی
غلط من حسبانہ وفی غلو من حسبانہ والذی ظالبھم بہ من
حیث الامر صدق المجاھدۃ فی اللہ وترک الرکون
الی غیر اللہ والتباعد من مساکنہ اعلم ان اللہ ثقۃ باللہ
واکتفاء باللہ بالتبری عن غیر اللہ وھذا ھو الذی امرھم
بان لا یتخذوا من دون المومنین ولیجۃ والمعنی فی ذلک
کیلا یفشوا فی الکفار اسرار المومنین واولی من
یھجر المسلم لئلا یطلع علی الاسرار التی ھی اعدی عدو
وفی ھذا المعنی قول قایلھم کتابی الیکم بعد موتی
بلیلۃ ولم ادرابی بعد موتی اکتب والذی فی الحکایۃ
انہ قال ابو یزید فیما یخبر اللہ قال للحق فی بعض اوقات
مکاشفاتہ کیف اطلبک فقال لہ فارق نفسک وتعال
ویقال ولا یتم ذلک بل لا یحصل منہ شظیۃ الا بکی عروف
الاطماع والمطالبات فی الدنیا والاخری فی العقبی ولا فی
رویۃ الحال والمقام ولو بستینۃ ولحریر عزیزۃ قال
قایلھم اتمنی علی الزمان محالا ان تری مقلتای طلعۃ
حدنا بعمر مساجد اللہ من آمن باللہ الایۃ لطایف
لا یکون عمارۃ المسجد المساجد الا بتخریب اوطان
البشریۃ فعمارۃ العابد المساجد بتخریب اوطان
شھوتہ والزاھد بعمرھا بتخریب اوطان سیئتہ والعارف
بعمرھا بتخریب اوطان ملاحظتہ ومساکنتہ وکل منھم

نسخہ کے

علاقتہ ہم

واقو

واقف في صفته ولصاحب كل وصف منهم صنف مخصوص
وكذلك تفاوتهم في الايمان مختلفة فايمان من جهة
البرهان وايمان من حيث البيان وايمان من حيث
العيان اختلفت اقوالهم فقال قائلهم لا تعرضن بذكرنا
في ذكرهم ليس الصحيح اذا استوى المقعد خفائق
قال بعضهم عمارة المسجد بعمارة القلب عند دخوله بصدق
النية وحسن الطوية وطهارة الباطن لله كما طهرت ظاهرك
لامر الله ودخول المسجد بالخروج عن جميع الاشغال والموانع
فذلك من عمارة المسجد وقال بعضهم المساجد مواضع
السجود منك فاعمرها بحسن الادب من غض البصر وامساك
اللسان والاعراض عن اللغو وامساك اليد عن الشهوات
اجعلتم سقاية الحاج وعمارة المسجد الحرام الاية لطائف
ليس من قام بمعاملة ظاهره كمن استقام في مواصلة سيرائره
ولا من اقتبس من سراج علومه كمن استبصر بشموس معارفه
ولا من نصب بالباب من حيث الخدمة كمن مكن من البساط
من حيث القربة الذين امنوا وهاجروا وجاهدوا الاية
لطائف امنوا شاهدوا بانوار بصايرهم حتى
لم يشوبوا في سماء يقينهم سحاب ريب ولا في هواء معارفهم
ضباب شك وهاجروا فلم يعرجوا في الاوطان التفرقة
فتمحضت حركاتهم وسكناتهم بالله لله وجاهدوا الاعلى
ملا اعطوا عوض وعطا الغرض فلم يدخروا لانفسهم من
نفائسهم شيئا الا اثروا الحق عليهم فظفروا بالغيبتين
من قبلهم بحق بعد فنائهم من الخلق قيل ان كان اباؤكم

ايمان صح

فتظفروا بالبغية ص

Marfat.com

وابناؤکم الایۃ لطایف ویقال علامۃ الصدق
فی التوحید قطع العلائق ومفارقۃ المعاد ات
وہجران المعارف والاکتفاء باللہ علی دوام الحالات
ویقال من نفق سوق ذہنہ کسدت اسواق حظوظہ
وما لم تحکمت منکہ منازل الحظوظ لا یعرب مشاہد
مشاہد الحقوق لقد نصرکم اللہ فی مواطن کثیرۃ
الایۃ لطایف النصرۃ من اللہ فی شہود القدرۃ
والمنصور من عصمۃ اللہ عن التوہم والحسبان ولم
یکلہ الی تدبیرہ فی الامور ثم انزل اللہ سکینتہ
علی رسولہ الایۃ لطایف السکینۃ تلج الفواد
عند جریان حکم الرب بنعت الطمانینۃ بجمود اثار البشریۃ
بالکلیۃ والرضا بالبادی من العیب من عین معارضۃ
الحیتان ویقال السکینۃ القرار علی بساط الشہود
بشواہد الصحو والتادب باقامۃ صفات العبودیۃ
من عین الحقوق مشقتہ ولا تحرک عرق بمعارضۃ حکم
والسکینۃ المنزلۃ علی المومنین بجمودہم تحت جریان
ما بدا من الغیب من عین کراہتہ بنوازع البشریۃ
واختطاف لحق ایامہم منہم حتی لم تستفزہم رہبۃ
من مخلوق وسکنت منہم کل ارادۃ واختیار وانزل
جنودا لم تروہا لطایف ان وقود الیقین و
زوابد الاستبصار وعذب الذین کفروا بالت
ملوح بہ فی متاہات التفرقۃ والسقوط فی وہدۃ
مہوی التدبیر وہمۃ الغفلۃ والغیبۃ عن شہود

المقتدر

التقدیر یاایها الذین آمنوا انما المشرکون نجس لطائف
نفوسکم واطهارہ الاسرار بماء التوحید فبقوا فی قرارات
الظنون والاوهام فمنعوا قربان المساجد التی هی مشاهد
القرب واما المومنون فطهرهم عن ادناس شهود الاشیاء
فطالعوا الحق فردا فیما ینشیه من الامر ویمضیه
من لکم حقایق قال ابو صالح حملوا المشرکین
فی عملها من تخبط نجس ظاهرهم ملاقات الرجال
ومجاورتهم ویظهر للخلق احسن ما عندهم وینظر
الی نفسه بعین الرضا عنها بما اظهر علیها من زینة
العبادات وینجس باطنه ولا یصلح لبساط القدس
الا المقدس ظاهرا وباطنا سرا وعلنا لان الله تعالیٰ
یقول انما المشرکون نجس ومن کان نجسا فات
الامکنة لا یطهرهم وستر الظاهر علیه لا ینظفه وان
خفتم علیلة فسوف یغنیکم الله من فضله فضله
لطایف توقع الاملاق زقاقر الاسباب
من قضایا انغلاف باب التوحید ومن لم یرد معبوده
بالقسمة بقی فی فقر مرید ویقال من اناخ بعفو کرم
مولاه واستظل سحاب وجوده اغناه من کل
سبب وکفاه کل تعب وقضی له کل سوءل وارب
قاتلوا الذین لا یومنون ولا بالیوم الآخر الآیة
لطایف ومن اشد الناس لک عداوة وابعدهم
من الایمان نفسک المجبولة علی الشر فلا یفلح الا بترکها

Marfat.com

بمدینۃ المجاھدۃ وھی لا توزن بالتقدیر ولا یزول شکھا قط
ولذلت تخلد الی التدبیر ولا تسکن الا بوجود
المعلوم ولا تقبل منک الا کذب الزاھید ولذلک
قالوا ان کذب نفس النفس اذا جتھا شتھا وان
صدق القول یزری بالامل یا یھا الذین امنوا ان
کثیرا من الاحبار والآیۃ لطایف العالم اذا اراد
ارتفق بامور الناس عوضا مما یعلمھم زالت برکات
علمھم ولم یطب فی طریق الزھد مطعمہ والعارف اذا اشتغل
بخدمۃ المرید وارتفق بشیئ من احوالہ واعمالہ زالت
انوار ھمتہ ولم یجد فی حکم التوحید حالتہ والذین
یکنزون الذھب الایۃ حقایق قال بعضھم من بخل
بالقلیل من ملکہ فقد سد علی نفسہ باب نجاتہ وفتح
علی نفسہ طریق ھلاکہ وقیل لیس من اخلاق الانبیاء
والصدیقین البخل لانہ روی عنہ صلی اللہ علیہ وسلم
انہ قال ما جیل ولی اللہ الا علی السخا آن عدۃ الشھور
عند اللہ اثنا عشر شھرا الطایف لما علم انھم لا
یداومون علی ملازمۃ الغرب افرد بعض الشھور بالتفضیل
لیحضروھا باستکثار الطاعۃ فیھا فاما الخواص من
عباد فجمیع الشھور عندھم شعبان ورمضان وکذلک جمیع
الایام عندھم جمعۃ وجمیع البقاع عندھم کمکۃ وکما قیل
وفی معناہ انشد بعضھم یا رب انجاد غیر منقطع
شفکشن وکل ارض الیک تغور وطرسوس فلا

نعم

تفسير اللطائف المسمى بلطائف المنن والاخلاق في الظاهر والباطن

بحلية المؤمنين الذي يطعم العبد فيما سيلقاهم وانيز موفرد
سواء الملائكة ويقال الظلم على النفس بخدمة المخلوقين
بدل طلب الخالق يا بني اثنين اذ هما في الغار الآية
لطايف اشارات يقال للصديق يا رسول عليه
السلام في الغار واشرق على سره انوار صحبة الرسول
وقع عليه شعاع انواره فاشتاق الى الله بفقد قراره
وازال عنه ما اعجبه بما انحبر من قربة سبحانه واستبدل
بالقلق سكونا وبالشوق انسا وبالسكينة للتر
على ما كاشفه به من شهود معيته ويقال كان الرسول
ثاني اثنين بظاهر شبهة ولكن كان مستهلك الشاهد
في الواحد بسر الملتفط هنا يعني قول الشبلي
انقراوا خفافا وثقالا لطايف امرهم بالقيام
بحقوقها لبدار الى اداء امر على جميع احوالهم خفافا
يعني في حال حضور قلوبكم ثقالا بهيكم نصب
المجاهدات وثقالا اذ رددتم اليكم في نفاسات
تعب المكابدات فان البيع اخذت عليهم في الملتفط
والمكره الملتفط بها قول ابي عثمان ويقال
خفافا اذا كنتم محولين في حال الجمع وثقالا اذا كنتم
متحملين في اوان الفرق ويقال خفافا اذا تخرجتم عن
رقبة المعاملات والاختيار وثقالا اذا كان على قلوبكم
تؤملون

ثقل الحاجات وانتم تؤملون قضاء لحوائجكم

Marfat.com

شعرہ

بانه لما سبق من قضائه فيك الهداية لا بما نرى مصيبك تعالى
الخلق اجمعون ليس لهم اختيار قال الله تعالى يا ايها الذين
يصيبنا الا ما كتب الله لنا وعلى الله فليتوكل
المؤمنون اي الخائفون واصل التوكل الثقة بوعد
من الرضا باختياره من نسيان امورك بما يغلب على قلبك
من اذكاره وقيل التوكل سكون السر عند حلول
الامر فهو ثمرة التفويض وهو تساوي الحلو والمر والنعمة
والضر قل هل تربصون بنا الا احدى الحسنيين الآية
لطايف ويقال هل تربصون بنا الا احدى
الحسنيين اما قيام بحق الله في الحال فيكون
بوصف الرضا وهي في التحقيق لحنة الكبرى
والموصول الى الله في المآل بوصف الشهادة وهي جنان
الذلفة في العقبى وهي الكرامة العظمى ولا يأتون الصلوة
الا وهم كسالى لطايف من اطاع من حيث العادة
من غير ان يحمله عليها لوعة الارادة لم يجد بطاعته لذة
ومنه ذاقه حقايق سمعت جدي يقول النهاون
بالامر من ثلثة المغرور بالامر ولي انهم رضوا ما آتيهم الله ورسوله
حقايق قال ابراهيم بن ادهم من رضي بالمقادير لم
يغمه فضل الفضل لا يتمنى فوق منزلته انما الصدقات
للفقراء الاية لطايف تكلم الفقهاء في مصرف الفقر
والغرض تجويز اعطاء كل من المحتاجين فيتمسك به
المذهب الشافعي رح يقول المفاد من الاية اشياء
والمسكين الذي له بلغة من العيش وعند الامام العظم ابو حنيفة

ويقال هل

حنيفة رضي الله عنه قال بالعكس واهل المعرفة لم يقلوا
بينهم من قال بالاول ومنهم من قال بالقول الثاني
واختلافهم لبيان اختلاف الفقهاء وذلك لان كل واحد
منهم اشار الى ما يوافق حاله او وقته وزمنه وشريعته
حده ومقامه فمن اهل المعرفة من رأى اخذ الزكوات
المفروضة اولى قالوا لان الله سبحانه جعل ذلك ملكا
للفقير فهو احق له مما يتطوع به عليهم عليه ومنهم من قال
الزكوات المفروضة مستحقة لاقوام وراء الايثار
على الاخوان اولى فلم يراعوا ارباب السهمان وخرجوا
من اخذ الزكوات وقالوا اولى تسليم ذلك لهم و
منهم من قال ان ذلك وسخ الاموال وهؤلاء اصحاب الفقر
قالوا ونحن اثر الفقر اختيارا فلم ياخذوا الزكوات
المفروضة ثم على مقتضى صولهم في الجملة كل يرى اخذ
الزكوات للفقراء مراتب اولها الحاجة ثم الفقر ه
المسكنة فذو الحاجة من يرضى بدنياه وفيدا الدنيا
فقر والفقر الذي يكفي بعقباه وتحسب جنة فقره
والمسكين الذي لا يرضى بغير مولاه لا يريد الدنيا ولا تريده
يشتغل ولا بغير مولاه يكتفي قال صلى الله عليه وسلم
احيني مسكينا وامتني مسكينا واحشرني في زمرة
المساكين فيما صلى الله عليه وسلم اللهم اني اعوذ بك من الفقر
لان عليه بقية وهو بقية يحجب عن ربه ويحسن ان
يقال في الفقر المتعوذ منه ان لا يكون له شيء والمسكنة
المستعاذ منها ان لا يكون له بلغة ليتفرغ بوجوده الى البلغة الى

العبادة

Marfat.com

العبادة ماذا المسكين له بلغة شغله فقره عن اداء حقها
فلذلك استعاذ منه وقد سمعت شهرة عن هذا
الاعتبار وهنا اولى بامتلائهم فالفقير الصادق عندهم
من لا يملك قتيلة ولا ارض نقلة ولا سمة تتناوله ولا معلوم
يشغله هو عبد بالله لله يرد الى التمتع في اوان العبودية
وفي غير هذا الوقت مصطلم عن شوايبه واقف بربه
منكسف من خلقه ويقال الفقير من كسر فقاره هذا في
العرف واله فقر عندهم من سقط اختياره وتعطلت
عند ايثاره واندرست في استيلاء من اصطلم اثاره
وكانه لم يتوسمنا الا الخيتان واما الرسوم فمخبآت انهم
رحلوا قد بيا واما المسكين في هذه الآية اكثر حاله
بباب مقصود كما يدر عن سدته فهو معتكف بقلبه
لا يغفل لحظة عن ربه واما العاملون عليها فعلى لسان
العلم من يتولى جمع الزكوات على شرايطها المعروفة
وعلى لسان الاشارة اولى الناس بالبقاء وعن اخذ
الزكوات من صدق في اعماله لله فانهم لا يرجون
على اعمالهم عوضا ولا يتطلعون في مقابلة احوالهم غرضا
شعر وما انا بالباغي على الحب رشوة ... فيحمد يوما
او يرح عليه ثوابي ... واما المولفة قلوبهم فعلى لسان
العلم من يتوسل بجمع الزكوات على شرايطها المعروفة
وعلى لسان الاشارة اولى الناس بالبقاء وعن اخذ
الزكوات من صدق في اعماله لله فانهم لا يرجون
على اعمالهم عوضا ولا يتطلعون في مقابلة احوالهم غرضا
شعر وما انا بالباغي على الحب رشوة ... فيحمد يوما
او يرح عليه ثوابي ... واما المولفة قلوبهم فعلى لسان
العلم من يتوسل لتالف قلبه بنوع ارفاق معه ليتوفر في الدين
نشاطة قلوبهم من الزكوات سهم استوطانهم وتبيد
دلت مشهورة في مسايل الفقه وهاهنا ان يكون
في القوم من يكون حضوره بسبب طمع او لنيل ثواب

فلم

اولی رویته مقام او لمطلع حال ذلك صفة العوام واما
لخواص فكما قالوا شعر من لم يكن فانيا عن حظه
ومن لهوى ولا نسن بالاحباب او همته صبابة
جمعت له ما كان مفترقا من الاسباب فلانه بين
المراتب واقفة لمثال حظ او لحسن مآب ه وفي
الرقاب هو على لسان العلم المكاتبون وترجمة في
مسايل الفقه معلوم وهولاء لا يتحررون وهم تعريج
على سبيل وفي ثمرة التنيا والعقبى اريب او يستفزهم
طلب فمن كان بقية من هذه الجملة فهو بعد لم يتحرر قال النبي
صلى الله عليه وسلم المكاتب عبد ما بقي عليه درهم وانشد
بعضهم اتمون على الزمان محالا ان ترى مقلتاي طلعة
حر وقوله تعالى والغارمين وهم الذين لسان العلم
من ركبهم دين وهولاء القوم لا يقضي دينه منهم ما لزمهم
املاك الخلق ولهذا قيل المعرفة غريم لا يقضي دينه اي في
سبيل الله فعلى لسان العلم من سلك في سبيل الله وجه
له اي في التكوين منهم على المجموع بما نذر في مسايل الفقه
وعلى هذه الطريقة من سبيل الله يتوجه عليه المطالبات
فيتناول الكل ماله ثم جاهه ثم نفسه ثم روحه هذا في
اول قدم وقوله فان السبيل وهو على لسان العلم
من وقع اي في الغربة وفارق وطنه على اوصاف
مخصوصة وعند القوم اذا تغرب العبد عن
ما لوفاته او وطنه فهو في قرى الحق فالجوع طعامه
والخلوة مجلسه والمحبة شرابه والانس منشوده والحق

شعر

سلك ح

العبد

Marfat.com

تعالى ملتقطه وسقيهم ربهم شرابا طهورا العنوم
وعد في الجنة ولا حزين نقده في الوقت ويضاعف
الحسنات وعندنا شراب الثواب وفي معناه انشدوا شعر
ومنعل قوم قد بشمنا من شرابنا ولم نعي سقيناه ثلثا نابرا
واخرس لم ينطق ثلثين حجة ادرا عليه الكاس يوما
فاخبرا مثلثا الملتقط اللهم شراب النقد اصفى واسنى
من شراب الوعد فلا يتوهم هذا الكلام ان يكون
في الدنيا اشرف ما يكون في الجنة حقايق قال سهل
الفقر عز والمسكنة ذل وقال بعضهم الفقراء ثلثة
فقير لا يسال ولا يعترض فان اعطي قبل مقدارها اختر ذلك
لاصحاب عليه وفقير سال مقدار قوته ان استغنى
كف وذلك في خطيره القدس الملتقط على
من كان له فضل وقت عن الموارد وقال ان فرغ من
الاذكار والاوراد بحيث ثبت له التمكن على النفح
والارشاد الكلام على الناس بما ينفعهم في دينهم
ليصلحهم عقباهم حتى لا يئوب الى الكسل والشح ويميل
الالحاد عن طريق السلف ويقال من المعلوم انه لا يحل الاجماع
لامرء بذل نفسه وايضا قتل الصدقات اوساخ
الناس فلا يحل الاحراز لا بمرونة واعتبار بمنة
ورد الحصري قوله تعالى انما الصدقات فاما المصادق
ما بينه رب الارباب وتعلق به الكتاب فالفقراء
على بيان العرفاء بهم الذين باشروا اسباب المسكون السلوك
واعدموا المعدن وضيعوا الاقدام في الطريق

Marfat.com

الی باب مالك الملوك ولم يفتح له باب من ملك الابواب
من صحة اليقين في الطاعات وسكون
القلب واطمينانه في الخلوات وملازمة كثرة
الاوراد والاذكار ورؤية نور ونظارة نار وغيرها
مما يسمى مشهورا عند الابرار فعلى الشيخ ان يتصدق
لربنا من المذكور ليكون الطريق عليه الميسور وما
المساكين فهم الذين هم فرحة من ذلك الطيش
وبلغة من هذا العيش الذي بالعطاء ليكونوا
على الروح والصفا والقول على العكس على اختلاف
راي الشخص واما العاملون فهم الخدام الكرام وقفوا
نفوسهم بخدمة الطلاب والمسترشدين اثروهم
للانفس فعلى الشيخ ان يهبهم ومطلبهم ولكن شتان
بين مطلب ومطلب كما بين مطلع ومغرب واما المكاتبون
فهم الفائزون بعلوم الوراثة وحصول علوم الوارثة
بعد ثبوت سنة الدين والديانة وهي بعد الكشف
والمعاينة ولكنهم في بقية منهم والمكاتبة عبد
ما بقي عليه درهم فهم في حكم الفقراء والمساكين
بعد ومن مقام الاحرار والاغنياء على بعد فعلى الشيخ
ان يسموهم منه فيتفرغ من رتبة الاسترقاق
ويخرج عن قيد الرقية والمهاجرة في سبيل الله ايضا من
المصارف فعلى العارف ان يعينهم بشيء مما يتكامل
به حالهم وتقوى به امرهم وان كانوا غير مريدين الشيخ
والمريدون منهم لاحكامهم طلاب مرتبة الاتباع من

بيان

على الانفس

بما شرع لهم الآباء من حسن النظر والنظر على المطلوب فيجد
يبعث الطالب بالشوق والطرب فلا يعدل نه يعود بالرغبة
وارتياح بما يسكن الشوق يوما ما اذ دنت الحيام من
الحيام المذاقون للمآثم ومن ما بي ويحرص عليه يقبل
ويرجع لهم كآباء السبيل وعلى الشيخ ان يتعلق همته
بان يرحم والعامة محرومة ولكن بعد حسن النظر
بالنظر بهم منه ويقال ما عين القوم بنوع تلطيف
وارفاقهم كالطباخ والسقاء والحطاب فينبغي للشيخ ان
يقتسم له ايضا من خزائن مواهبه انه لنسبة الاهانة و
تكثر السواد وتالف القلب بالصبر معهم كالمولفة قلوبهم
وتالي همة الشيخ عن حرمان معاونيهم عن ملازمي
ابوابهم وخوانقهم ويقال منع الواجب عن مستحقها حرام
كصرفه الى غير اهله فعلى الشاب الفاضل يبذل وعن
الشيخ العاقل منع ليلا ينصف بالبخل والاسراف المنافقون
والمنافقات بعضهم من بعض حقايق قال ابو بكر
الوراق المنافق مستتر المنافق مستتر عورات المؤمن
مراة المؤمن يبصر عيوبه ويدله على سبيل نجاته ويقبض
ايديهم نسوا الله فنسيهم حقايق قيل يقبضون ايديهم
عن معونة المسلمين وقال ابو عثمان المؤمنون انصار بعضهم
على العبادة ويتبادرون اليه وكل واحد منهم يبتغي
ظهر صاحبه ويعينه على سبيل نجاته الا ترى للنبي صلى الله
عليه وسلم قال المؤمنون كالجسد الواحد وقال الله تعالى
المؤمنون والمؤمنات بعضهم اولياء بعض وقال ابو بكر

وطابق فعله لما يحبه ورضوان من الله اكبر نقدا
بخلاف الاول فانه في روضة الرضوان ومجمع الانس لا يتقاضى من لحظة
دار الخلد بل هو دائم وعظم الملتقط علامة رضوان
الله تعالى من عبده رضاه بما يجري عليه من الامور واليه
الاشارة في قوله رضي الله عنهم ورضوا عنه فلا يستقيم
ذلك الا بان اراه تعالى محبته في قلبه فان المحبة
دليله الرضا من المحبوب وان يصل اليه المكروه والمرتو
فان رد فحجبه عنه بعد الرؤية وهي عذاب عظيم قال بعض
الشعراء شعر في قلب المحب نار موقدة احر نار الجحيم
الى الواقع ابردها مثله مثل النار والسمندر وان قيل
قتله جفاك عليك مثله مثل الحوت والبحر ان المحب حيث
يقلب لا يقلبه مضجع الرضا اذا اضطجع على فراش الود سواء
عليه الخشبة والورد اللهم ان كان للمنافقين مما اشرنا اليه
نصيب فحجبهم فمن يكون له وعد وعيد واحتراه
انه قلوبهم عنه بعيد لا يعترض على محي الدين ابن الاعرابي
لو كان له الى ما يتناوله المجيد ويقال يحتمل ان يكون
رضوان الله مرفوعا الله خبر مبتدأ محذوف وكذلك اكبر ويحتمل
ان يكون رضوان مرفوعا الله خبر مبتدأ محذوف ولذلك
اكبر ويحتمل ان يكون رضوان الله مبتدأ واكبر
خبره وهذا ابين واحق وكانه قال ليكمل فضلنا به المؤمنين
المحبين الطالبين المخلصين فهذا باب من افضالنا واتقانا
ولكن الرضا افضل من كل فضل وفاضل حتى لو اتى بكل ثواب
العارفين وعرقة الطالب اي حسبه ايضا فانهم قالوا في

مثل ع

لاد

منع

Marfat.com

معرفة المعذب عذاب ونبه عذبه بتصغير على كثير
من النعم الباردة فحق ان يكون لهم العذاب
الدائم المقيم فرمان المنافقين عن روح الرضا حرمان
عن كل مزية وهوى يا أيها النبي جاهد الكفار و
المنافقين الآية الملتقط النفس الكافر من
الرجل حسن الظن بالظفر والنفس المنافقة من دون
الظفر لكن لا يباشروا سببه والغلظة هي الوضع على
خلاف الملايم وهو جايكون لها مطيقون لها انهم مخلوقون
من بغت القهر والبيريتين فقوله وما وبهم جهنم ولولا
ذلك لم يثبت الاحتراق فيهم مبتدأون من بغت القهر
في صورة القهر ويشمون الى بغت القهر في صورة
القهر والله عليم حكيم حقايق قال سهل النفس
كافرة فجاهدها بسيف المخالفة واحملها حملات الملام
وسيرها طلبا في سفاوة الخوف لعلك تردها الى الطريق فيق
التوبة والانابة ومنهم من عاهد الله لئن اتانا من فضله
الآيتين حقايق الكذا لعقد مع الله ثم نقضه لما
شوم ذلك حتى يبقى خالدا في نفاقه ويقال تطلب اصدق
ربه وتقرب اليه بابرامهم فلما آتاهم الله سوء له وصدق
اهله بتحقيق الصدق واصلاح مهمات العباد واستولى عليه البخل
حتى بخل بخراج حقه فلحقه شوم النفاق بما بقي الى الابد
في اسره وحد البخل على لسانه العلم منع الواجب وبخل
كل احد على الا يبقى بحاله وكل من لا يستأنس بما من
رضاء ربه فقد اتصف بخلق من اخلاق اهل الضلالة ميزان

Marfat.com

البركة عنه حيث يقول الي ولا ترف او يزول بحادث ومنهم
من بخل بنفيسه فتقاعس عن طاعته فيفارقه الصحيحة
حتى لا يستمتع بحياته والذي بخل بروحه عنه عوقب با
لخذلان حتى يكون حياته سبب شقاوته الملتقط
انما كان بخل كل احد على ما لا يليق بحاله لانه اذا سئل يزل
مجهوده حتى بذات فتيحة حقا ثم قال النبي صلى الله
عليه وسلم اي داء ادوأ من البخل والتولي عن سبيل الرشد
والاعراض عن منهاج الحق فقال النبي صلى الله عليه وسلم
البخيل من ذكرت عنده فلم يصل علي وقال البخل الناس
من بخل بالسلام وسئل ابو حفص ما البخل قال ترك الايثار
عند الحاجة اليه وقال حمدون القصار من راى لنفسه
ملكا بخل لانه قصر هذه الايدي الاخرى الملتقط سئل
المرشد النصح وادخار الكلام ومنع الهمة عن المسترشدين
القابلين المستعدين لمصلحة دينا وتنظرات له من نواحي البخل
المذموم انه جعل المستحق كالمحروم ويقال اذا علم الشيخ ان
المسترشد مبلغ الارشاد ولم ياذن له فليس من الجود بل
بخيل عند الايجاد والجواد بينهم من ياذن المريد للارادة
او يهب من الاحوال مما يس المشهور عند القوم قبل
بانه بلغ ذلك وسيلط عليه همة حتى يسمو بها
نزعة وهذا لا ينبغي الا لرجل سبق على كثير من
السابقين وهذا اقل واجل ولا يجوز الا بعد الاذن
من الشيخ والا تبلى بالخذلان ترى بعض شيخ اذن لشاب
ما فيه بعد ما حال الفولية وتوامكم في نفسه انه لا

باخل

Marfat.com

يعود الله يا ذم الغنيمة الاصحابه كما امنى فى ولم يمض عليه
كثير من الزمان حتى كان من كان فاعقبهم نفاقا
فى قلوبهم لطايفة كمن اظهر فى الجملة خيرا
واستبطن شرا فقد فرق بقسطه الم يعلموا ان الله يعلم
سرهم ونجواهم لطايفة السرائر يطلع عليها غير الله
فالنجوى ما يتناجون بعضهم مع بعض فرح المخلفون
الملتقط وفى الجملة فرسلك مسلكا خلاف مسلك
رسول الله يستهيلا على نفسه وتقربا لمقصده وهو به
رحمان وقلبه الاطمينان هو من الذين قيل فيهم
فرح المخلفون الآية مثلا بعضهم اثر الخرابات وباشروها
ظنا منهم انها اقرب الطرق واسهلها فان هذه الخرابات
عملها يخدر ويذهب بعقل المرء ويهوى فى التفكر و
النظر فيخاصيته يخفف الرطوبات يلتقش فى
الذهن ما يتصوره ما بحيث لا يغيب عنه البتة ويحجب
ليس الا التشتت قال محمد الحسينى ان كان كما ظن الظان
ولكن الرجال جل يعرف بالفحص والايقان انه من فرقة
قيل فيها من الشان فرح المخلفون بمقعدهم خلاف رسول الله
ايها الاخوان اعلموا ان القرار والاطمينان وقرة
ان الرب سبحانه الرحمن ليس الا باتباع محمد والمختار
فيه حتى ان من رضوا بحيوة الدنيا واطمانوا بها الوجدان
البايين من الرضوان السوء من الحرمان ويدل عليه قوله ادغم
عن الحادث والنقصان فليضحكوا قليلا وليبكوا
كثيرا العاقبة بالعاجل الذى ينقض الزايل من الآجل

قرة

البالغ الكامل وسموا الصوفية من وقفوا على المثال ولما نوا
بها ظنا منهم انه من النهايات والكمال ولعمري انه على عرض
الحدوث وعلى مفرطة الزوال ان المثال حجاب والاشكال تنبئ
ونشير الى معاني لطف وجمال وقرب وجلال ومن يقول
له معنا ما بيناه بحق الله وبليته لا يكون الا للوال
والنحال ولكن بد للراعي ومن ذاق وارتشح وشوق وابتهاج
شوق وابتهاج فمن اثره وفرح بها فهو ابتهاج من
فرحوا بمقعدهم خلاف رسول الله فتخلفوا عنه لهم الجنان
في دار الجنان وهنا معنى قوله فليضحكوا قليلا انهم
يجدوا وصلوا بصوت تنبئ عن معاني قدره واسراره
الفاني الزايلة وليبكوا كثيرا انهم حرموا عن عينه
وذاته وكشفه لا يتطرق عليه الزوال والفناء البتة
وهو الازلي والابدي وعلى حبين هنا كي الحدثان
انهم قالوا لا تنفروا في الحر وهؤلاء يقولون لا تتأسوا
الشدايد كما قال فرقة الاولى فان المثال من اهنا البقاء
لهم في ملتك القديم وكلامك الكريم سنستدرجهم
حيث لا يعلمون كانه من هذا القبيل جاهدوا اموالهم
الملتقط المجاهدة هي بذل الجهد والطاقة وحمل
اعباء المشقة على النفس لنيل معرفة الرب اما في القلة
ليس على الضعفاء ولا على المرضى الاية حقايق قال
بعضهم افضل العصمة ان لا يقدر وقال ابن طاهر لولم
يكن في الفقر والقلة الا سقاط الجرح عن صاحبها
لكان ذلك عظيما الملتقط من فهم لاحد فحشه

Marfat.com

على امر يعلم انه مباشر به منصف به وذايق اياه حتى
يجاوز من نفسه الى دعوة الناس الى ذلك الجيز المحض والتقع
الصرف قال الله جل وعلا اذا نصحوا لله ورسوله لهم
بالصدق والاستخلاص واستيقنوا به وعرفوا ان
ليس شئ اكرم واعز واجل واعظم فنصح الناس لله ورسوله
ومن لم يكن صفيه هذا فليس بناصح لهم في الحقيقة
مناقض ومناقض ما على المحسنين من سبيل لطائف المحسن
الذي لا يكون الشرع منه مطالبا لشبه لانه لا يفحق
الله وكلامه في حق الخلق ونقال هو الذي يعلم ان المحاذاة
كلها من الله الملتقط المستخرج المستغرق المشاهد معنيه
المختار اياه استغراق الثوب الماء والسمسم للدهن فيكون
حركاته وسكناته بمحض من الحق ومشاهدة قال عليه
السلام الاحسان ان تعبد الله كانك تراه ويصح قول من قال
وهو معكم اينما كنتم اى بالعلم والقدرة فان صفاته
ليست غرضات ولا عينا ولا على الذين اذا ما اتوك لتحملهم
لطائف قال النصر اباذى اى تحمل عنهم اثقال المخالفات
انما السبيل على الذين يستاذنونك وهم اغنياء لطائف
ان من صدق في الولاء لمن يحتشم من مقاساة الغناء
الذى وقع فيه لهما ذق والصدق مفارق يتعلل
بما اصله لانه حرم الخلوص فيما هو اهله وهو ضوابان
يكون مع المؤالف لطائف قيل في التفسير مع النبا
ئين في البيوت والاسلام توثب على الشجاعة وفي الخبر ان الله
يحب الشجاعة ولو على قتل حية وفي معناه انشد واكتب

Marfat.com

القتل في القتال دعلينا وعلى المحصنات غرائر الذين يحلفون
بالله لكم اذا انقلبتم الآية الملتقط حلفهم بالله ليتعرض
الموسنون عنهم فاعرضوا الاعراض مع العلم بالنفاق رعاية
لصورة الاقتران فان مقتضى المقتضى بواطنهم ليطول على
لسان الاعداء فيقولون ان محمدا يقتل من يثنا بغير جرم
ويومن من يشاء بغير طبعة فكذلك الولى اذا اطلع من
متعلقيه عزما بحسب باطنه وسوء قلبه فعليه بالامساك عن
الحرمان بمقتضاه مثل رأى الاحداث فيقتضى مقتضاه
الزجر والمنع وهتك الحرمة فلا ينبغى له ان يجرى على ذلك
المقتضى فان السر لا يهوز كشفه والظاهر ظاهر ومقتضاه
على حسب الظاهر كما عرفتا فى المسائل الشرعية الاعراب اشد
كفرا الملتقط اشد كفر الشدة القساوة واشد
نفاقا لقوة الصلابة هكذا عرف من اهل البادية انهم
على خاصية الجمل والبقر والحمر والمدر لصحبتهم اياها
ومن الاعراب من يتخذ ما ينفق مغرما الآية لطائف
خست عنايتهم فاشفقوا المسلمين ما تعلقت به منافعهم
من حلول المحن بهم فابى الله الا ان يحقق بهم وهنا
قيل فى اذا حقرت لاجنبك فوسع فربما يكون ذلك حقيقا
ويقال من نظر الى ورائه لم يوفق فى سيره حسن سيره
صرايره حسن سابق قيل من يرى الملك لنفسه كان
ما ينفقه غرامة عنده ومن يرى الاشياء عارية فى يديه
يرى ما ينفقه غنما لازما الملتقط من يقاسى الشدايد
فلا يجزع كمن يرى فى الشدايد فقد قيل شعر يقدر الكد

تتمم

تفسم المعالى الا من ذكر هبلة بن اقوام واستجب
ان يحكي به عند اخوانه واستغلى به ظنا منه انه فيما شاء امر وفيما
شانه فقد فتل استملاء الطاعة ثمرة الوحشة من الله
والسابقون الاولون الاية لطايف السابقون
مختلفون فمن سابق بصدق قدمه ومن سابق بصادق همه
حقايق قال ابو بكر الواسطي السابق الصادق
نوكل ونعلم كحفظ النفس حسرة المسبوق رضي الله عنهم ورضوا
عنه حقايق قال الجنيد الرضا باب الله الاعظم وقال
ذو النون الرضا سرور القلب بمر القضاء وقال ابن ذانيال
رضاء الخلق عن الله بما يتجدد لديهم من ظهور قدرته ورضاه
عنهم ان يوفقهم الرضا عنه والحزون اعتنوا بذنوبهم
لطايف الاقرار يوكد الحقوق فيما بين الخلق
في مشاهد الحكم ولكن الاقرار بحق الله سبحانه يوجب اسقاط
الجرم في سنن كرم الحق سبحانه وفي معناه انشدوا
شعر قبل لي قد ساءك فيك فلان وجلوس الفتى على
الهموم عار قلت قد جاني فاحسن عذرا ديث الذنب
عند الاعتذار خلطوا عملا صالحا يقال قوله خلطوا عملا
صالحا يحتمل ان معناه انهم يتوبون والتوبة عمل صالح وآخر
يحتمل ان نقضهم التوبة فيكون الاشارة في قوله
عسى الله ان يتوب عليهم لبشوم انهم ان نقضوا توبتهم
وعادوا الى ما تركوه من ذنبهم فواجب منا ان نوبتهم
يتوب عليهم وليس يطلب بنقضهم توبتهم لما احتلت
نفوسنا توبتنا عليهم بعد ما وافاهم هدية من ظهر

Marfat.com

ترتكبهم لطايف من طلب الاعواض عليها وتنبيههم
على ملاحظتهم اياها تطهرهم بها ان شح نفوسهم وتذكيرهم
بها بان لا يتكبروا باموالهم بل يتعززون بالتجرد
عنها ويرون عظيم منة الله عليهم بوجدان التحرز منها
انه لنسبة الاعاثر وتكثر السواد وتالف القلب بالصبر
مرامهم كالمولفة قلوبهم وناب بهمة الشيوخ عن عرض
معاونتهم عن ملازمة ابوابهم وخوانقهم ويقال منع الواجب
عن مستحقها حرام وصرفه الى غير اهله فعلى الشاب
القابل بذله عن الشيخ الغافل بمنع ليلا يتصف بالبخل
والاسراف المنافقون والمنافقات بعضهم من بعض
قال ابو بكر الوراق ستر المنافق فستر
عليه عوراته والمومن مراة المومن يبصر عيوبه ويدله
على سبيل نجاته ويقبضون ايديهم نسوا الله فنسيهم ۵
قيل يقبضون ايديهم عن معونة المسلمين وقال
ابو عثمان المومنون انصار يتعاونون على العبادة ويتباذ
اليه وكل واحد منهم يشد ظهر صاحبه ويعينه على سبيل
نجاته الاترى الى قوله ص قال المومن للمومن كالبنيان يشد
بعضه بعضا وقال المومنون كالجسد الواحد وقال الله
تعالى المومنون والمومنات بعضهم اولياء بعض
قال ابو بكر الوراق المومن مولى المومن طبعا وسجية
ورضوان من الله اكبر ويصل عليهم ان صلوتك سكن لهم ...

ابتعاشهم ابتعاثهم بمتدهم ايمانهم من استقلالهم باموالهم واخذ
الصدقات من فضلة الطايف ثلث او كثرت فقد ربا صدقة

سقطها

فهل هايا خذ لها كما قيل شعير يكون لجلجاد ونكم فاذا
اشهى اليكم تلقى طيبكم فيطيش حفايق
قال نصر ابادي فرق بين القبول والاخذ لان قد يقبل و
لا يوخذ ولا يوخذ الا عن قبول فالاختاعم وانتم الملتقط
في قوله لتاخذ الصدقات اشارة الى ان من ياخذ
الصدقة لا خذ لها على الحقيقة بل ياخذ الحق فان
الفيض مركب معه وهو ياخذها فكذلك السايل لا سيال
وكذلك المعطى ومنه وقع الامر للامة من القوم وجعلوها
من الاكساب امعينة الشغل بالله وقل اعملوا فسيرى الله
عملكم ورسوله لطايف خوفهم برويته سبحانه
لا اعمالكم فلما علم ان فيهم من تبقاصر حالته عن الاحتشام
لاطلاع الحق قال ورسوله قال لمن نزلت وتبته والمؤ
فقد خسر من منعه الحياء ولا يرد عنه الاحتشام وسقط
عن عين الله من هتك سجلباب الحياء كما قيل اذا قل
ماء الوجه قل حياؤه فلا خير في وجه اذا قل ماؤه حقايق
قال ابو حفص وابو عثمان اعمل واصلح للعمل واخلص النية
فان الله يرى سرك والضمير والرسول يراه رويته متاصل
والمؤمنون برويته بروية فراسة وتوهم تعالى ان رسوله
اذ في ذلك لاثنا ينعت المتوسمين الملتقط جمع الراوون
بينه في مقر الوحدة وكانه اشار الى جمع الجمع لا تقم فيها ابدا
لمسجد الاية لطايف المقام يبنى على ما كن العصيان
والتعريج يبنى اوطان اهل الجود والطغيان من علامات
المبلاة مع الله بالسكانها ومساكنها

Marfat.com

عن مساکنهم ویحزن من جهل الی ما کلهم علم انی من اشرب
قلبه مخالفهم وباشر سره عداوتهم خفایق قال ابوبکر
الوراق من صح ارادته بداء ولم یعارضه شک او دیله وان
احواله تجری علی الاستقامة وتنضح الارادة بالخلع عن مراد
الجمع والرجوع الی مراد الله فیه وقال عبدالله ابن المبارک
المقام بعرصات الشر واما کنه من اوائل الحزن
وقال مر الله عز وجل بالفرار منها قال المؤمن ارض الله
واسعة فتهاجروا فیها وقال ابو عثمان ارض الفتن
لا یثبت فیها الا الفتنة وارض الرحمة یصیب الانسان
رحمة ولو بعد حین وحال یجوز ان یستطیعوا لطایف
ینطهرون عن وضر المعاصی وذلک سمة العابدین
ویتطهرون عن الشهوات والاماني وذلک صفة
الزاهدین ویتطهرون من محبة المخلوقین ثم عن شهود
انفسهم فیما یتصفون به الی الفقر ای بان یتطهرون
بالاعراض عن الذنوب افتراسهم انهم الا لطایف
المرید یجب ان یؤسس بنیانه علی یقین صادق فیما
یعتقده ثم علی خلوص نیة فی العزم ان لا ینصرف قبل
الوصول عن الطریق الذی یسلکه ثم علی استلامه
عن جمیع مناهیه وفضلاته وما ذمه علیه ثم یلزم امره
علی دوام ذکره بحیث لا یعترضه نسیان ثم
علی السلامة من ظلم المسلمین وتقدیم جمیع ما یشار علی
نفسه والنصح لجمیع الاصول فی ابتداء امره الوصول
الی نهایة والنفع لجمیع الناس فی بدایة امره سقط النقف

Marfat.com

على جلالة هذا الملتقط مثلنا اهل المناجاة بمن اسس بنيانه
على تقوى الله على شفا ار وقار وقد هام وقرار لا يبلى
به الدهر ولا يمثل به الصبر وامثال الخرافات من اسس بنيانه على
شفا جرف هار فانهار به في نار جهنم والابد على التزلزل والاضطراب
والتردد الى اغتراب يوم لا يجد شيأ من يخلد ففي عذاب مخلد
نعوذ بالله من الحور بعد الكور وقيل منهم من دخل المدائن
فيكون اكمل من الاكامل انه قليل وليس على الله بمستنكر
ان يجمع العالم في واحد لا يخطر ببال ات ان خرابات هذه
الطايفة من المنهيات والعياذ بالله ولكن يشتغلون
بشيء من المباحات الملهية عن طريق الجد المرتبة بصورة
الهزل كالشغل بالاهل والولد والنكاح وغيرها من المباح اغتنم
كلامنا يا صلح ان فيه من شان تجليلة ولعله يكون
منهم تجلى له مقصوده فصور له اشكال سبيتي فالمتجلى له
يتعلق به وهو ايضا من الخرابات ويظن الظانون فيه
شيأ والعياذ بالله من ذلك ان الله اشترى من المومنين
انفسهم واموالهم بان لهم الجنة لطايف لما كان من المومنين
تسليم النفس والمال بحكم انه ومن اراد الجزاء والثواب
شبه الشراء الذي فيه العوض والمعوض فيما بينهما من المشابهة
اطلق لفظ الاشتراء وكما قال هل ادلكم على تجارة
وقال فما ربحت تجارتهم وفي الحقيقة لا بيع في وصفه
الخسيس بما ان الاشتراء لانه لا مالك سواه وهو مالك الاعيان
كلها ومن لم يستحدث ملكا لا يقال انه في الحقيقة اشترى
والمقال في هذه الآية مجال فيقال البايع لا يسلم الثمن

ولعله يكون

اذا امتنع من تسليم المبيع وكذلك لا يستحق العبد الجزاء الموعود
الا بعد تسليم النفس والمال على موجب اوامر الشرع ويقال
النفس هي الاذات فضل الجنة بيعة في مقابلتها واما القلب
وثمنها ما يخص بيرا ونيا ئر من جنس ونيته ويقال النفس
محل العيب والكريم يرغب في شراء ما يزهد فيه غيره
وكان النبي ابو علي الدقاق رح يقول لم يقبل اشتري
قلوبهم لان القلب وقف على محبته والوقف لا يشترى
ويقال الطير في الهواء هي المسمات في الماء لا يصح شراؤه عن
ممكن التسليم كذلك القلب صاحبه لا يمكن تسليمه
فلم يقبل اشتري قلوبهم قال الله تعالى واعلموا ايها ان الله
يحول بين المرء وقلبه وفي التوراة الجنة حشيت والمال
مالي فاشتروا جنتي بمالي فان تهتم فلكم وان
خسرتم فعلي ويقال اخبر انه اشتراها ليلا يدعي العبد
فيها ولا يباكيها ولا يلاحظها ولا يعجبها ويقال لم يكن
مناسبة وانما اخبر عن نفسه بقوله ان الله اشترى من
المومنين فجعل بيعه بيعنا وهذا مثل ما قال في صفة
نبيه صلى الله عليه وسلم وما رميت اذ رميت ولكن الله
رمى وهنا عين الجمع الذي اشار اليه القوم حقايق
قال ابن عطا نفسك موضع كل شهوة وبليه ومالك
موضع كل اثم ومعصية فاراد ان يزيد ملكك عايضرك
ويعوضك عليه ما ينفعك عاجلا وآجلا وقال الحسين
نفوس المومنين ونفوس الله اشترى بالحق فلا يملك
سواه وقال النصرابادي سيل الحبيب متى اشترى قال

حين

خير لكم فتى ازال عنهم العلل وقال ملكهم من انفسهم وامرهم ليصلحوا
اليها وفيه ايجاز ومخاطبته الملتقط يقال اراد الله ان يعلم
عباده ان يتصدقوا صدقة الستر وليس البطر يشتري احسن
من اشتراه بشيء خسيس ولم يقل الا ثمان بثمن شريف
واكرمها الى من يظن انه باع سلعة عقابيلها حصان في
بيت الله الحرام فيتوهم في نفسه ان سلعته كانت ما كانت
حتى كان ثمنها هذا من اثمان فيفرح به في نفسه
كل الفرح يحيات من حصول الثمن وشرف السلعة
ومواجهها ودفع العار المتلمح من اخذ الصدقة وخلاصه
الذلة عن عين كل من المتصدق فلذا قال ان الله اشترى
من المومنين انفسهم اي سلعة اخس من النفس واي ثمن
اشرف وادوم من الجنة واي كريم اكرم من الله ذي
الطول والمنة ويقال يعلم من شراء الله بالانفس والاموال
ان لها قدرا وقيمة نعما نجل وعلا قال وفي انفسكم
افلا تبصرون وقال النبي صلى الله عليه وسلم من عرف نفسه
فقد عرف ربه وايضا قال المال مالي ان الاضافة تدل على
اختصاص لا سيما اذا كان في معنى الدعوى والمدح يقتضي
ايضا من جملة النفس حتى قالت الحكماء المال شقيق النفس
وقيل سمي المال مالا لان النفس تميل اليه والشيء لا يميل
الا الى الجنس جنسه ويقال البيع والشراء من الاضداد
ولا يكون الا كذلك لان البائع مشتري من حيث
المعنى وكذلك العكس وربما بيعة تكون سلعة وبلعة
وقد تكون سلعة ومال فاشتراء النفس بالجنة اشتراء السلعة

Marfat.com

بالسلعة واشتراء المال بالجنة اشتر السلعة بالمال فان
المال وجد الثمن عاد ذة فانه جل وعلا رب بما باع بالجنة
بالمال ورب بما اشترى النفس بالجنة ولم سبحانه رفع خواص
عباده رموز واشارات ولطف وكرامات لا يعلمه
الا هو والراسخون في العلم يقولون امنا به الاية في ظني
من المتشابهات بل اكثر اشكالا من كثير منها ويقال
ايها المستشد ان ظنك في هذه الآية انها حكاية صورة التمثل
كانه اوانه نقين من ذلك للاشتراء ومنه بجميع بجعل
احدهما صورة البايع والآخر صورة المشتري حتى ارى
حتما لانه باع نفسه وانه اشتريه فجكى من هذا التمثل
فقال ان الله اشترى من المومنين انفسهم واموالهم
ايها المستوصب المنصوب في بيانها هذا غور غايتنا فهم
ان كنت من اهله ويقال انما قال ان الله اشترى
من المومنين انفسهم واموالهم ولم يقل قلوبهم لان
القلب حين تمكن بنيته اصلا وراسا ولا يكون بيد
قال ولا تواخذني بما تملك ولا املك فكيف يكون
مملوك المومنين ومن لا يكون مملوكا كيف يباع
ويشتري ويقال انفسهم ولم يقل قلوبهم لان القلب
مملوك الله ومتصرفه قالوا بدان بما وسر بما لقوله
عليه السلام ولا تواخذني بما تملك ولا املك وايضا
قال ملك ابن ادم بين اصبعين من اصابع الرحمن و
المملوك لا يملك اذ الجاهل لا يجعل ويقال انما قال
انفسهم لانها قتلت لهم من غير قابل الرقية حيث قال لبيك

للبيع م

كان م

انما قال

Marfat.com

عليه وسلم قلب المؤمن عرشي ومن لا يجوز استرقاقه كيف
يباع ويشترى ويقال انما قال انفسهم ولم يقل قلوبهم لان
المحبة صفة القلب للمحب ومن سؤال المحب عبودية المحبوب
بل المحب يقبل هذه القضية ومرهين هذه الطريقة فان
استراه المحبوب وان حصل ذلك مطلوبه ولكن يزول
عنه ذلك لاشتياق الله تعالى يريد برحمته ازدياد
اشتياقه ويريد بحكمته ازمحبة وفي سنة الاحباب
ليس بشيء شتى الدمن الطلب والعزم الاشتياق كما
قيل جوى الهوى احسن من عذله وكحله اظرف من بذله و
يقال انما قال انفسهم لان القلب مشهد العزو موضع
الحكم ومحل التجلي ومراءة الجمال ومرائي الجلال ومنظر الحق
ومسكن الصدق ومحرم الاسرار ومخزن الانوار
فهو اشرف الاعضاء شيأ خلقا وجل منصب الشرفاء
عن البيع والمشتري ويقال انما قال انفسهم لان المراد
من الانفس الذوات كما قال تعالى تعلم ما في نفسي ولا اعلم
ما في نفسك والذات عبارة عن مجموع الشخص من
نفسه وقلبه وروحه اي المؤمن كله مملوك ربه لانه انقاد
لاوامره ونواهيه طايعا مراغبا وسلب اختياره وترك
مراده في اختياره ومراده له هو عنده كالميت بين يدي
الغسال ويقال المؤمن الكامل الذي صار نفسه وقلبه
وقلبه روحه فيكون النفس والقلب والروح شيأ
واحدا فاطلق النفس واراد الجميع فالمؤمنون باموالهم
وانفسهم وارهبهم كانوا كلهم لو كان كلهم من كان ان الله كان الله له

والشتري كلمه ان
والشتري اي هما ان
من البيع والشتري

فلقیہم فی محاورتہم اتصفوا بصفات نفسہم وتخلقوا باخلاقہم
فہم کما قیل شعر رق الزجاج ورقت الخمر
فتشابہا وتشاکل الامر فکانما خمر ولا قدح
وکانما قدح ولا خمر قبل بالفارسیۃ از صفا ومی ولطافت
جام ۔ درہم آمیخت اکنجام ومدام ۔ ہمہ جام است
بنست کوی می ۔ ہمہ می است بنست کوی جام ۔ فبالمرۃ
منہم من یقول ومنہم من یقول سبحانی وفی بعض التفاسیر
قال عبداللہ بن دولحہ اشترط الرب لنفسک ما شئت
قال اشترط الربی ان تعبدہ ولا تشرک بہ شیا
واشترط لنفسی ان تمنعنی مما تمنعون منہ انفسکم
قال فاذا فعلنا ذلک فما لنا قال لکم الجنۃ قالوا ربح
البیع لا نقیل ولا نستقیل ومر رسول اللہ ﷺ اعرابی
وہو یقرأہا فقال کلام من قال بیع اللہ قال بیع واللہ
مربح لا نقیلہ ولا نستقیلہ فخرج الی الغزو واستشہد وا
التائبون العابدون لطائف ویقال من اشتری
شیئا فظہر بالمبیع لرعیب فلہ حق الرد اذا لم یعلم العیب
وقت الشری واما اذا کان عالما بہ فلیس لہ حق الرد قال
اللہ تعالی ولقد اخرناہم اخترناہم علم علی العالمین
التائبون الراجعون الی اللہ یقال تاب یرجع من
افعالہ الی تبدیل نفسہ احوالہ فیجد غدا فنون افضالہ
وصنوف لطفہ ونوالہ وراجع یرجع عن کل عیب
وصنف وند الی محبوبہ بربہ لدیہ یمحو کل ادب وعلم الا
ما اسس علی الحسن من کل قلب واما قولہ العابدون فہم

الحامدون

Marfat.com

الخاضعون بكل وجه الذين لا يستنكفهم كرائم الدنيا ولا
عظائم هموم العقبى ولا يكون العبد عبدا له على الحقيقة الا
بعد تجرده عن كل شيء حادث وكل احد فهو له عبد
من حيث الخلقة قال الله تعالى ان كل من في
السموات والارض الا آتي الرحمن عبدا ولكن صاحب
العبودية خاص وهو عزيز الخاضعون الشاكرون له على
وجود افضاله المنون عليه عند شهود جلاله وجماله ويقال
الحامدون على منعه وبلائه كما يحمدونه على صنعه ونفعه
وعطائه ويقال الشاكرون له ان ارزاقهم الحامدون
له ان اقضاتهم السائحون الصائمون ولكن عن شهود عين
الله الممتنعون عن خدمة غير الله المكتفون من الله بالله
ويقال السائحون الذين يسيحون في الارض على جهة
الاعتبار طلبا للاستبصار ويسيحون بقلوبهم في
مشارف الارض ومغاربها بالتفكر في جوانبها ومناكبها
بالاستدلال بتغيرها على مشيتها والتحقق بحكمة
خالقها بما يرون من الآيات التي فيها ويسيحون باسرارهم
في الملكوت فيجدون لذيذ طعم الوصال ويعيشون
بتسبيحهم الانس بالتحقق بشهود الحق الراكعون الخاضعون
لله في جميع الاحوال بجمودهم تحت سلطان التجلي وفي
الخبر ان الله اذا تجلى لشيء خشع له وكما يكون في
الظاهر راكعا يكون في الباطن خاشعا ففي الظاهر
بحسب ان الخلق اليه بحسن توليه وفي الباطن كالعبد الذي يخوف

بانوار تجلیہ الساجدون بی فی الظاہر بنفوسہم علی
بساط العبودیۃ وفی الباطن بقلوبہم عند شہود الربوبیۃ
والسجود علی اقسام سجود صدق صحۃ المقصود فیسجد
بنعت التذلل علی بساط الافتقار ولا یرفع عن السجود
الا عند تباشیر الوصال وسجود عند الشہود اذا تجلی
الحق لقلبہ سجد بقلبہ ولم ینظر بعدہ الی غیرہ وسجود
بی فی حال الوجود وذلک بتجرد عن کلیتہ وفنا یہ عن
الاحساس بجمیع اوصافہ وجملتہ حقایق قال بعضہم
الناس اربعۃ تایب وعابد ومحب وعارف والتایب
یعمل النجاۃ والعابد یعمل الدرجات والمحب یعمل القربات
والعارف یعمل الرضا بہ من غیر حظ النفس فیہ وقال
بعضہم التایب الراجع الیہ من کل ما سواہ والعابد
المداوم علی الخدمۃ مع رویۃ التقصیر والحامد الذی
یحمد علی الضراء حمدہ علی السراء والسایح الذی یسیح فی
طلب الاولیاء والاقتداء والراکع الساجد ہو الخاضع
للہ فی جمیع الاحوال قال ابو یزید السیاحۃ راحۃ من سایح
ماح استراح **الملتقط** قولہ التایبون العابدون
رفع علی المدح ان المقام یقتضی ذلک فان الرب تعالی
اذا اثنی شیئا یکون الاشریفا ممدوحا منتقی مصفی
من کبی المامورون بالمعروف والناہون عن المنکر لطایف
ہم الذین یدعون الخلق الی اللہ ویحذرونہم عن غیر اللہ بنوا مفعول
بالاشتغال علی اللہ فوظیف الاشتغال بغیر اللہ یامرون نفوسہم

بالرجم

بالتزام الطاعات يعلمهم اياها على سنن الاستقامة ويأمرهم
نفوسهم عن الهلع الذي هو السبب والتتمة بقوله التعريج في
اوطان الخطايا نفوسهم من المساكنة وما اشتاقوا
والاستثناء
والحافظون لحدود الله الموافقون حيث اوقفهم الذين
يتحركون اذا حركهم ويسكنون اذا سكنهم و
يحفظون مع الله انفاسهم احقاير الامور و
بالمعروف هم المتحابون في الله والناهون عن المنكر
هم المتباغضون في الله والحافظون لحدود الله القائمون
معه على اداب السنن والشريعة ما كان للنبي والذين
آمنوا ان يستغفروا للمشركين الآية لطايف
اصل الدين التبري من الاعداء والتولي للاولياء والولي
والنبي
لا نسب له ولا حسب ولا معروف له ولا صديق ان والى
نبيا من وعاداه فنا حق ولا كان الله ليضل قوما بعد اذ
هداهم لطايف الاشارة فيها ان لاسلب لعطاياه
الا بترك الادب منه ويقال انه من اهله لبساط الوصلة
ما يبقى بعده بعذاب الفرقة الا من سلف عنه ترك
حرمة حقايق قال بعضهم من جرى له في الازل
من السعادة والعناية صيب فان الجنايات لا يؤثر
عليه قال الله تعالى وما كان الله ليضل قوما بعد اذ
اذ هديهم بيقى الازل وقيل لا تضلهم عند اذ
يهم اليه الملتقط قول ابي الفيض ذي الثوبت
المصري ايضا من هذا الباب لعلم اقتبس من كلام
ربه الاريب من وصل الايمان [illegible] من

الطریق اقول هکذا یکون کذلک وان المعارف
اذا صار ضرورتہ فلم یبق للسر مسالک ولا للحجب مجال یقال
ان اللہ لا یوصف بالمحال ان اللہ لہ ملک السموات
والارض یحیی ویمیت الایۃ حقایق قال ابن عطا
لہ ملک السموات والارض فمن طلب من الملک غیر الملک
فقد اخطأ الطریق قال النصرابادی من اشتغل با
للملک فاتہ الملک ومن طلعت طلب مالک الملک
اتاہ الملک راغما لطایف ویقال یحیی قلوب
العارفین بانوار المواصلۃ ویمیت نفوس العابدین
بآثار المنازلۃ ویقال یحیی ما قبل علیہ بتفضلہ و
یمیت من اعرض لتکبر لقد تاب اللہ علی النبی عنہ
والمہاجرین والانصار حقایق قال بعضہم
توبۃ العصیان الانبیاء علیہم السلام مشاہدۃ
لخلق فی وقت الابلاء اذ الانبیاء لا یغفلون عن
الحضرۃ بل لا یحضرون مواضع الغیبۃ لانہم فی
عین الجمع ثم تاب علیہم لیتوبوا حقایق قال ابن عطا
قطعہم اللہ عن اوصافہم فقال الواسطی التوبۃ مقبولۃ
مقبولۃ قبل التوبۃ وقال النصرابادی یعنی تاب
علیہم حین لا یعنی قبل التوبۃ یا ایہا الذین لا یا یہم حین لم
یکن آدم الملتقط یقال یحیی قلوب العارفین
بانوار التجلیات بصورۃ واشکال موافقۃ لطبع البشریۃ
ویمیت بتجلیات لا یحتمل المتجلی لہ وان احتمل یحیی الرجب
منا ع ویمیت بسطوات جلالہ وانتقامہ لا یکون ان زال

عنہم

عنهم بذلك لكل علة وانشد شعر اذا مرضنا ابينا
نعودكم وتذبون فتيابكم ويعتذرون ق
سئل ابو حفص عن التوبة فقال ليس لعبد في التوبة
شيء لان التوبة اليه لامنه حتى اذا ضاقت عليهم
الارض بما رحبت حقائق قال ابو عثمان من حج
الى الله والى سبيله فلتكن صفته هذه الآية تضيق
عليه الارض حتى لا يجد فيها لقدمه موضع قرار الا وهو
خايف ان الله ينتقم منه بيمنا ويضيق عليه احوال نفسه
يبتظر الهلاك مع كل نفس هنا وايل لدلايل التوبة
النصوح ولا يكون له ملجأ وملاذا ولا رجوعا الا اليه
ربه بانقطاع قلبه عن كل سبب قال الله تعالى وعلى
الثلثة الذين خلوا الآية وظنوا ان لا ملجاء من الله الا
اليه حتى قال الجنيد ما نجا من نجا الا بصيدق
الملجا يا ايها الذين امنوا اتقوا الله وكونوا مع الصادقين
لطايف ويقال الصدق لهاينة الاحوال وهو استواء
السر والعلانية وذلك عزيز والصدق كما يكون في
الاقوال يكون في الاحوال وهو اتمامه ويقال
يا ايها الذين آمنوا بيفعال كونوا في آخر احوالهم لكم
مع الصادقين اى احتديموا الايمان حقايق تاك
بهم مع المتقين المقيمين على منهاج الحق قال ابو
سليمان الصحبة على الصدق والصفاء ينفي عن كل
عالم عن المصطفين اذا فاما وتبتنا على منهاج الصدق
لان الله تعالى يقول اتقوا الله وكونوا مع الصادقين

المصطفين ج

Marfat.com

الملتقط ذکر لها اصحاب الرجال الصدق عقیب
التقوی لیستقیموا کما امروا فان النفس الصاحبة
یسترق بالصحبة خاصیة المصحوب التقوی علی عسر
صعب کذلک الصدق قال الله واتقوا الله ما استطعتم
وقال ایضًا لیسال الصادقین عن صدقهم وقال ایها الذین
امنوا علی الله بجوه الکذابین فان الصدق مفتاح
والاستقامة اعز واصعب فلذلک امر بالاتقاء ثم
طریقة الاستقامة والاستواء وهو صحبة الصادقین
الذین ادوا حقوق التقوی بالصدق واستقاموا
علیه حیث استوی علیهم سرّهم وبجوبهم فلتعرف
ان الشیوخ الصوفیة رضی وضعوا البیعة والارادة
ودعوا الیها الناس وبسطوا لها الایدی والبسوا لهم
الخرقة بعد ان عاهدوهم ان لا ینتهجوا غیر الجادة معینهم
ومرادهم وابیش مطلبهم واقتصادهم وان لیس بناء
امرهم الاعلی ساس القرآن واصل الدین فلذلک
لا یاتیه الباطل من بین یدیه ولا من خلفه انه من محکم
کتاب الله وسوم التنزیل وما کان لاهل المدینة
ومن حوله من الاعراب الا یتخلفوا عن رسول الله
یوثروا علی النبی صلی الله علیه وسلم نفسا من نفسه ولا
ومالا وولدا واهلا ولیسوا یخبرون علی الله والی
ذلک وانهم لا یرغبون لاجل سجانه خطوة الا قاموا بالقیام
خطوة ولا یثقلون فیه قدما الا قاموا لعطفا وکرما
کما یتقاعسون عن اقامة الصلوة من خراب محابته

کاسا

Marfat.com

كما ولا يملون لاجله مشقة الا لفاهم ثابتا ساولا بالون
من الاعداء مايوجب قلق شبابهم الاشكر الله سعيهم
بما يوجب سعادة الدارين الملتقط السنون سجال
الشهور دوايرو الايام دول فان اصاب امراء يوما
اصيب اخر فاما المؤمنون ان اصابوا فلله وبالله وان
اصيبوا فبالله وعلى الله والمشركون في تخبط من
الدهر وتردد من الحوادث فان اصيبوا او اصابوا هم
بقي هيمان من الزمان روعهم فرحهم ترحهم والمؤمنون
يعزيهم بلاءهم بعمادهم فلتفكر كيف يكون
شخص اذا كان العكس ما تغض قولهم شعر
عيش تلك العمر بقوله لا سوأ: قتل انا في الجنة وقتلاكم
في النار وقد قبل ما خسر احد على الله وما ربح احد على
غير الله وما كان المؤمن ليبغض والكافة الا ينتظر لطايف
لو اشتغل الكل بالنفقة في الدين لتعطل عليهم المعاش
ولبقي الكل من دهر ذلك المطلوب فجعل ذلك
فرضا على الكفاية وتعالى جعل العلمين على مراتب فعوامهم
كالرعية للملك وكتبه الحديث كخزان الملك واهل
القرآن كحفاظ الدفاتر ونفايس الاموال والفقهاء
بمنزلة الوكلاء للملك اذ الفقيه يوقع عن الله وعلماء
الاصول كالفواد وامراء الجيوش والاولياء كاركان
الباب وارباب القلوب واصحاب الصفاء كخواص
الملك وجلسائه فيشغل قوما بحفظ ان كان البعض
الجيش بامضاء الاحكام وامرين بالرد على المخالفين

عمهم

وقتلاكم

الكافة

كحفاظ

ويحزن بالمعروف وينهى عن المنكر ويجعل قوما مفردين
بحضور القلب وهم اصحاب الشهود وليس لهم شغل
يراعون مع الله انفاسهم وهم اصحاب الفرائض لا يستغرقهم
طلب ولا تنهم اربهم بالله يجدون ما سوى الله وامنا
الذين يتفقهون في الدين فهم الذين يدعون الى الله
وانما يفهم الله الخلق عز اسمه اذا كان يفهم من الله
حقايق قال سهل افضل الرجلز رجلز من الهوى
الى العقل ومن الجهل الى العلم ومن الدنيا الى الاخرة
ومن الاستطاعة الى الحول والقوة ومن النفس الى
التقوى ومن الارض الى السماء ومن الخلق الى الله
تعالى يا ايها الذين آمنوا قاتلوا الذين يلونكم
من الكفار لطايف اقرب الاعداء الى المسلم
من الكفار الذين يجب عليه مباينة اعدا عدو له
وهو نفسه فيجب ان يبدا بمقاتلة نفسه ثم بالمجاهدة
بالكفار قال عليه السلام رجعنا من الجهاد الاصغر
الى الجهاد الاكبر حقايق قال سهل النفس كافرة
فقاتله بمخالفة هواها وليجدوا فيكم غلظة
لطايف من حايا عدوه ثم فكذلك المريد في
حال مجاهدته يجب ان لا يحتاج الى فحص التاويلات
ويأخذ في الامور بالاشق فان نزول المريد عن
مطالبة الحقيقة الى ما يطلبه من التاويل فتح
لعقده ونقص لعلله وذلك كالردة لاهل الطاهرة
واذا ما انزلت سورة الاية لطايف جعل الله

بسحانه

Marfat.com

سبحانه انزل القرآن لقوم شفاء ولقوم شفاً فاذا انزلت
سورة حديدة اد شكلهم وتجربهم فاشتغلهم
بعضهم حال بعض ثم لم يزدادوا الا تحيراً قال الله تعالى
وهو عليهم عمى واما المؤمنون فزادتهم السورة ايماناً
فارتقوا من مهد تأمل البرهان الى مدرج البيان
ثم من مدرج البيان الى العيان فالتجوز والتردد و
التحث والتخير مشفى جمعه عن قلوبهم وشموس
العرفان طالعة على اسرارهم وانوار التحقيق مالكة
ضمائرهم فلا طمع نغب الطلب ولا لهم حاجة الى البشر
ولا عليهم سلطان الفكر وشعاع شموس العرفان
مستغرقة لانوار مجموعة العلم يقول قائلهم شعر
فلما استبان الصبح ادرج ضوءه ... باسفار انوار ضوء
الكواكب او لا يرون انفسهم انهم يفتنون في كل
عام الاية لطائف لم يحل الحق سبحانه ارباب التكليف
من دلايل التعريف والتجليات لهم في كل وقت من
البيان والتعريف في كل اوان يضرب من الامتحان
وكالهم يزدهم الا ايضاح البرهان لم يتجددوا من الله
الا زيادة الخذلان والحجاب عن البيان واما اصحاب
الحقايق فالك اعداد في كل عام مرتين مرة او فلهم
بكل سنة مرات لا يحلهم الحق سبحانه من زواجر
تنبيهات وخواطر زواهر تتضمن تكليفات واوامر
يقول قائلهم شعر كان رقيباً منك حال تجنني
اذا ما دميت تشتهيلاً على الصعبا ... لفاجاءكم

رسول من انفسكم حقايق قال الحرالي نبت
لنفسك خطر احين قال الله تعالى من انفسكم
وقال ابن عطاء تفسدوا موافقة الانفس لخلق خلقه
ومباينة لها حقيقة فانها نفس منقدسة بانوار
النبوة مشمولة بمشاهدة الحق ثابتة به في المحل الاعلى
والمقام الاهلى ما زاغ بصر وما طغى عز عليه
ما عنتم حقايق شق عليه ركوبكم الخطاء و
حريص عليكم الآية حقايق قال بعضهم حريص
على هدايتكم لو كانت الهداية اليه مشفوعة
من اتبعك ايتها تزعنن نزغات الشيطن رحيم
عليه يستجلب رحمة الله اياه وقال جعفر الصادق
عجز خلقه عن ظاعته تعرفهم ذلك لكي يعلموا انهم
لا ينالون الصفة في حد منه فاقام بينه وبينهم مخلوقا
من جنسهم في الصورة فقال لقد جاءكم
رسول من انفسكم فالبسه من بقية الرافة والرحمة
واخرجه الى الخلق سفيرا صادقا وجعل طاعته طاعته
وموافقته وموافقته من يطع الرسول فقد اطاع الله الخط
نسابم الشيوخ عن بسيط الابدي الى الناس البسة
والدعوة ولكن الله سبحانه خلقهم على حرص من
ارادة الخير لعباده تعالى يا تون من شئ ويبسطون
اليه من هنا يعرف انه سبحانه قادر على كل
شئ وان ليس بدا العباد امر والله اعلم بالصواب
سورة يونس عليه السلام مائة وتسع آية

مركبه

انعمت عليهم

لا الضالين

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الثلث ایات الکتاب الحکیم حقایق قال الحسین
فی القران علم کل شیء وعلم القران فی الحروف
التی فی اوایل السور وقیل ہی فی قولہ تعالی تلک ایات
الکتاب الحکیم ای فیہ علامات فتول لک کما لہذا الخطاب
قد صدق عندہم اما النقطہ یقال لہا فی کل
سماء من الانوار المبثوث مثال ما یری فی البسیط
من التراب والمدد والبسط المفروش وکل سالک
یرجع بہ الی سماء نکما وضع قدمہ علیہ یخفض انہ کالمعوق
المنقوش وفیہ من الرقۃ واللطافۃ وبہ وجدان
یرد فی القلب وحلاوۃ فی السر من ذاقہ عرفہ ولو یکن
بمیزان فی احدی کفیتہ بخ مرتبۃ القدم ہذہ
وفی الاخری لمثلث القرآن لیس یاسرہا الرایت فی لذۃ
القدم من الرجحان ما لا یظہر بہ التمثیل ولا یفوز بہ
البیان ویبقی نقش قدمہ علیہ ابدا الاباد بہ یعرف ذلک
الشخص ویکتب اسمہ فی دیوان الاولیاء ویتسبح لہ
ذلت النور ویطلب لہ المرہا من اللہ خالق الظل والحریر
الیہ الاشارۃ بقولہ جل عن الحقر والقصور ویبشر
الذین امنوا ان لہم قدم صدق عندہم فہم عوام
الناس ومنہم الخواص فالبشارۃ للخواص بثبوت القدم
وتنکیر الراحۃ الابدیۃ الفاضلۃ والتنبیہ لہم
ان لہم ما لیس لاحد من الناس وامانت للعوام فالبشارۃ
لہم ان مثل ہذہ الدولۃ السرمدیۃ والذۃ السنیۃ

والدرجة العلية كم يمكن الحصول لارباب العقول
عليكم مفتوح وستور البيان غير مسدود فاليدان
اليدان يا ذوي الالباب والعقول قال الفقير
الحالكم ون ان هذا السمر مين يعني كما ان السمر
باطل محو محوه ليس له حقيقة كذا هذا القول ثم استوى
على العرش لطايف اى توجد بجلال الكبرياء
بوصف الملكوت وملوكنا اذا اراد والله لتجلى
والظهور للحشم والرعية برزوا لهم على سرير
ملكهم بفناء ايوانا مشاهدة فاخبر الحق سبحانه بما
يقرب من افهم بما القى اليهم من هذه الكلمة بانه
استوى على العرش ومعناه انضاف بعز الصمدية
وجلال الاحدية وانفراده بنعت الجبروت
وعلاء الربوبية وتقدس الجبار عن الاقطار
والمعبود عن الحدود فى ستة ايام / الملتقط عدد
السنين والحساب بعد خلق السموات والارض
والشمس والقمر ففى قوله فى ستة ايام تعليم العباد
بالتاني والتفكر والتدبر فيها والنظر الى
عواقبها وان كانت اعسرا او ابسرا عن عزا واحقرا
والاشارة بالى انه سبحانه فى خلق السموات والارض
واحكام امرهما واظهار عجايبهما واستصواب شانهما غنى
اصابب وما اخطا البتة لحكيم ما يرعلام باهر مع رقة
حكمته وقوة فتريجته بقى فى امر اسهل الامور
متفكر امتدبر فى ايام كثيرة جمة ويصنع

ذلك فكيف بكون واحكامه وصوابه وعجايبه فهذا
كتابيين الامر حقايق قال بعضهم يختار لاحد ما
هو خير له من اختياره لنفسه وقيل لسهل بن عبد الله حين
حضر فيما ذا تكفن وابن تقبر ومن تصلي عليك فقال
ادبر امري حيا وميتا وقد كفيته تسابق بنا يا الله
مرجعكم جميعا الاية لطايف الرجوع يقتضي
ابتداء والارواح قبل حصولها في الاشباح كان لها
في مواطن التسبيح والتقديس فاتنة والغايب اذا رجع
الى وطنه من سفره فلقد وجد اثر عند محبته وذويه
فقيل ايا قادما من سفر الهجر مرحبا انا ذاك الانسان
ماهيت الصبا الملتقط ان الله سبحانه قال اليه مرجعكم
والشيخ روح يقول كل يرجع الى مواطنه والارواح مواطنها
تسبيح والتقديس والتوفيق بعيد عن قريب وبقاك
مطيع اذا رجع الى الله فله الزلفى والثواب الحسنى
والعاصي اذا رجع الى ربه رجع نبعت الافلاس وخسران
الطريق فيلقى لباس الغفران وحلة الصفح والامان و
رحمته مولاه جبر من نسكه وتقواه قال الله تعالى
وعدا الله حقا موعود المطيع الفردوس العلى وموعود العاصي
الرحمة والرضا والجنة لطف الحق والرحمة وصف الحق
فالمطف فعل لم يكن ثم حصل والوصف لغة لم يزل
حقايق قال الجنيد في هذه الاية منه الابتداء واليه
الانتهاء وما بين ذلك مواقع فضله وتوالي نعمه فمن سبق
له في الابتداء سعادة الهية في مواقعه وتقلبه في

Marfat.com

بلی نعمۃ باظہار لسان الشکر وحال الرضا ومشاہدۃ المنعم ومن لم یحرلہ سعادہ فی الابتداء بطل امہ فی مباشرۃ نفسہ وجمع لحطام الفانیۃ لیبردہ بلی ما سبق لہ بلی فی الابتداء من الشقاوۃ قال اللہ تعالی جل ذکرہ الیہ مرجعکم جمیعًا فالرجوع الیہ بالحقیقۃ ہو الراجع تماسواہ الیہ فیکون مستحقا فی الرجوع الیہ ہو الذی جعل الشمس ضیاءً والقمر نورًا الآیۃ لطایف العقول نجوم وہی الشیاطین رجوم وللعلوم اقمار وہی انوار واستبصار والمعارف شموس وہا علی اسرار العارفین طلوع کما قیل شعر ان شمس النہار تغرب باللیل وشموس القلب القلوب لیس بغیب وکما ان فی السماء کواکب شمس وقمر فالشمس ابدًا بضیائہا والقمر فی الزیادۃ والنقصان ابدًا کما یستمر بما قدر لہا بعد ذلک حتی یکمل بدرا بلغتہ اشراقہ ثم یاخذ فی النقص الی ان یفنی شیئے منہ لتمام انحایر ثم یعود جدیدًا وکل لیلۃ یجد من بدا فاذا صار تمامًا لم یجد اکثر من لیلۃ لکمالہ مقامًا ثم یاخذ فی النقصان بلی ان یخفی شخصہ وینعم نقدہ کذلک من الناس من ہو مردد بین قبضہ وبسطہ وصحوہ ومحوہ وذہابہ وایابہ لا فناء فیستریح ولا بقاء لہ دوام صحیح وقیل کما قلت قدرنا جعل قیدی قدموی فاوتقوا السیر حقایق قال بعضہم جعل اللہ شمس التوفیق ضیاء لطلعات العبادۃ ثم التوحید نورا فی اسرارہم فہم بہ ینقلبون

سعادہ

فالراجع

بدا لہ

شموس

ينقلبون في ضياء التوفيق وفوز التوحيد الى منازل القدس
ان في اختلاف الليل والنهار لآيات لطائف في
اختلاف الليل والنهار واختصاص النهار ببياضه
وانفراد الليل بظلماته من غير استنجاب لهذا وعيز استحقاق
عتاب مع هذا دلالات على ان الرد والقبول والمنع
والوصول ليس بمعلول بسبب ولا بحاصل بامر مكتسب
كلا انها ارادة ومشية وحكم وقضية والنهار
وقت حضور اهل الغفلة في اوطان كسبهم و
وقت ارباب الفرقة والوصلة بانفرادهم بشهودهم
قال قايلهم شعر هي الشمس الا انها الشمس عينها
وهذا الذي تعنيه ليس بغيب والليل لاجد
الشخصين اما للمحبين فوقت البحوى واما العاصين
جنح الشكوى وفي المثل لا يعرف قدر الليل
الا صادق صديق او عاشق فاسق دعويهم بينها
سبحانك اللهم الآية حقايق قال ذو النون
مقام المحققين من العارفين التنزيه والتبري من جميع
ما هم فيه من الافعال والاقوال وعن ذلك والرجوع الى الحق
على حد التنزيه لئلا يقصده احد بسبب او تكتب
اليه بطائفة او يعمل كذا الا اظهاره سعادة الاشقى
بحكم السعداء وسمات الشقاوة على الاشقياء ولو
يعجل الله الناس الشر استعجالهم لطايف وربما
يشكو العبد ربه لا يجيبه دعاءه وتركه الاجابة لطف
منه لما علم في ذلك بلاءه لو اجابه الملتقط ويقال

متجيب

ربّ عبد لا یجیبہ دھاۃ لیعطیہ اجر تعب دعائہ
ومنعہ ایاہ موجبہ خایبا قال فان المرء اذا سال ستیا
ولم یعط ومنع حتی رجع خایبا فعلیہ من التعب ما
علیہ لا یعلمہ الا ہو وفی الخبر ان رسول اللہ ص ومن
اہل الجنۃ من یتمنی لو لم یعطہ سولہ شیء فی الدنیا ویقال یطابع
رب عبد لا یسمع دعاءہ لان اللہ یجب انینہ وبکاءہ
وتضرعہ بین یدیہ ومد کفیہ ولو اعطاہ ما سال
لکف کفیہ عن البسط لدیہ وامنع عن التفرج
والابتہال الذی یظہر بہ کمال العاشق وجمال المعشوق
وجلال وفہم ہذا المعنی غامض مشکل الا علی من کان
من جملتنا اہل العشق والمحبۃ ویقال رب عبد منع الاجابۃ
ولو استشفع بالافاضل المقربین والانبیاء المرسلین
علیہم السلام اجمعین حتی ایس ویئس ان یسئل احد شیئا
احدا شیئا ولا فایدۃ الی الالتجاء الی الاغیار فان
الواحد القہار یفعل اللہ ما یشاء ویختار ویحقق انہ
ان ما قدر فی ازل الازال لا یزول ولا ینقص الی ابد
الاباد لیتوکل علی اللہ ویستریح من کد التدبیر
الی روح التقدیر ومن نار التردد وجحیم التزلزل الی
روح الاستقرار الی جنۃ التوکل ونعیم الرضا والقرار ویقال
لو عجل اللہ احلام لاستراحوا عن جحیم الغمۃ ونار الطغیان
ویستحق علیہم العذاب بالتخلیص عند عذاب
جحیم الدنیا والتلتل عذاب جحیم العقبی فان البقاء
سبیۃ الفنا فصفۃ الغمۃ وتجلی جحیم بالبقاء وجب جحیما

بالعدل

المعذب

بالوعد واذا استر الانسان ولو بنهاذ لك الانسان
بحجم النقد بشيء من البضر دعانا لجنبه ليخلص عن
حجم النقد من الغفلة والعمه الى جنة النقد من الدناءة
اياه تعالى فذوق الانجاء اليه والاطمينان بذكره
ولكن حق القول منه ان يملان من الجنة والناس
قلت قال مركان لم يدعنا الى ضرستر حقايق
قال ابو حفص الدعاء باب الله الاعظم وهو سلاح المؤمن
عند النوايب وقال سهل الدعاء هو التبري مما سوى الله
ودعاء اهل الحقايق كما بلغني عن بعضهم انه كان
يقول يا من حجبني بالدعاء احجبني عن موضع رقية الدعاء
ولقد اهلكنا القرون من قبلكم الاية لطايف
اجرى الحق سبحانه سنته باهلاك الظالمين وكما في الخبر
ان كان الظلم بيتا في لجنة لسلط الله عليه الخراب
والظلم وضع الشيء في غير موضعه فاذا وضع العبد
قصد حوايجه عند المخلوقين فتعلق قلبه بهم في
الاستعانة وطلب المامول فقد وضع الشيء في غير موضعه
وهو ظلم فعقوبة هذا الظلم خسران القلب وهو
اشد طريق رجوع ذلك القلب الى الله لانه لو
رجع الى الله لاعانه ولكفاه ولكنه يضر على
تعليق قلبه بالمخلوق فينفي عن الله ولا يرتفع حاجته
فيعزم فكان من فقره وحاجته في مضرة وانصاف
الى مضرة المذلة وحاجة المكريم الى اللئيم شقة

Marfat.com

لایرتفع محنة عظیمة و علی هذا القیاس اذا احب مخلوقا
فقد وضع محبته فی غیر موضعها و هو ظلم فعقوبته
خراب روحه بعدم صفاء وده و محبته لله و ذهاب
ما کان یجده من الانس بالله ثم اذا بقی عن الله یذیقه
لکن طعم المخلوقین فلا للمع لکن سلوة ولا منه الا الجفوة
بینه و بین الله باستیلاء القسوة و عدم الصفوة
حقایق قال ابن عطاء لما اغتمدوا سوانا و قال محمد
بن علی الترمذی لما ضیعوا السنن و قال ابو بکر
الوراق الظلم هو اتباع الهوی ثم جعلناکم خلایف
فی الارض من بعدهم لطایف عرفناکم سر
من کان قبلکم و ما اصابهم بسبب ذنوبهم حقایق
قال بعضهم لم یزل الانبیاء طهر خلفاء فالاولیاء اهلنا
ابدلهم الله مکانه لیس والناس سنهم و تمسکوا علی
طایفة منهم فمن ظلم ممن افتری علی الله کذبا الایة
لطایف الکذب فی الشرع قبیح و اذا کان
علی الله فهو اقبح و من المقربین علی الله الذین یتظهرون
من الاحوال ما لیسوا فیها صادقین و جزاؤهم ان
یجعلوا ذلیلا ابدا فلا یصلون الی ذلة و یعبدون
من دون الله ما لا یضرهم و لا ینفعهم لطایف
تعلق قلبه بالمخلوقین فی استدفاع المضار و استجلاب
المنافع و کلما سالت سیل من شبدا الاضمار اذ المیتم و

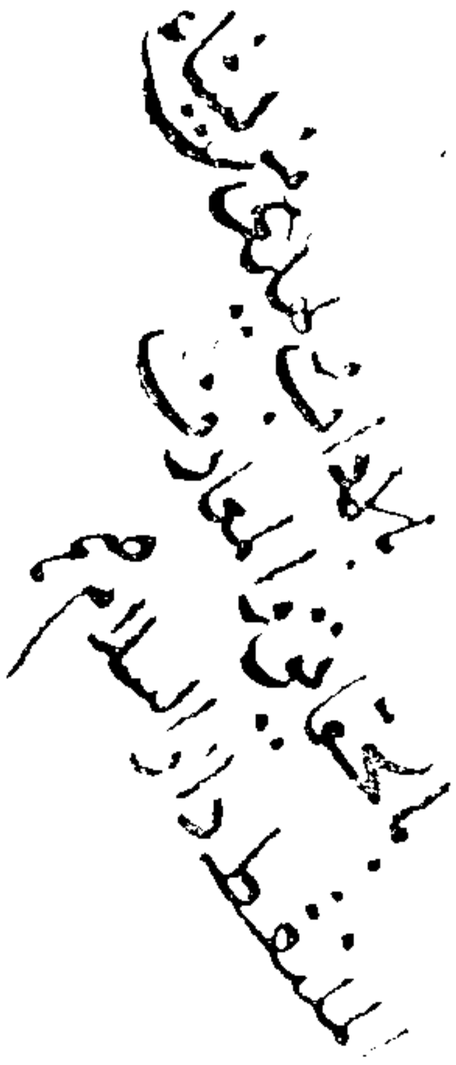
رحمة من بعد ضراستهم الآية لطايف ومالاشارة
فيه هذه الاسرار يكون للمريد والطالب حجبة او فترة
فاذا جاد الحق يكشف وتجلى واقبال شرحتهم ان لا
يلاحظوها فضلاً عن ان يساكنوها فاذا لم يتقوا
عن ملاحظة احوالهم الى الغيبة بشهود لطف مكر الله
بهم بان يثبتهم في تلك الاحوال من غير ترقي عنها وجود
الزيادة عليها فهذه مكر في حقهم الملتقط
كشفه سبحانه وتظهوره بصفة التمثل بفضل ونعمة منه
بل عن اعز الافضال واجل النعم فاذا كان لبعضهم سبب
تشتيه وتعطيل وموجب اباحة والحاد وكانهم مكروا
بآيات وما كان شئ آيات الله منها فهو اسرع مكرا
وما كان في الوجود الا التمثل فمن يقع به ظاهراً كان او باطناً
فهو الموجود بالحقيقة واليه الاشارة في قوله تعالى
هو الذي يسيركم في البر والبحر الآية خطبكم لا تيقاظه
ولا ينظر اليه بعين الاجلال انه يقبل التغير والزوال
هو الذي يسيركم في البر والبحر حقايق قال
بعضهم سير الاولياء بقلوبهم وسير الاعداء بنفوسهم
بعني البر اللسان ومعنى البحر يسيركم في بوادي
الشوق وبحار القربة حتى اذا كنتم في الفلك
بعني في القبضة والاسر وهبت رياح الكرم على المريد
الذين هم في الطريق وفرحوا بما يلحقهم من العنايات والهدايات
جاءتها ريح عاصف اثنت عليهم من موارد التقديرات
[illegible]

Marfat.com

امواج الفقر فقرهم عما يهم وظنوا انهم احيط بهم توهموا
انهم من الهالكين في الامواج وهم مظهرون الاضطرار دعوا الله
مخلصين له الدين نزكى انهم ما لهم وبهم وعليهم
من الاختيار والتدبير ورجعوا الى حد التفويض والتسليم
فنجوا وقال بعضهم سير الزهاد والعباد بالانفس في
البر وهو الدرجات والمنازل وسير العارفين
بالقلوب بالليل وما فيها الامواج والاخطار ولكن
سير شهور في يوم قال بعضهم البر الاستدلالات بالآيات
والبحر غلبات الحق بلا وسايط دعوا الله مخلصين
له الدين قال الجنيد الاخلاص ما اريد به الله اي
عمل كان سالت ابا عثمان المغربي عن الاخلاص فقال
الاخلاص ما لا يكون للنفس فيه حظ بحال وهذا
لخلاص العوام واخلاص الخواص ان يجري عليهم لا يعلم
فينذوقهم الطاعات وهم عنها بمعزل ولا يقطع عليها
بعينه ولا بها اعتماد فذلت اخلاص الخواص متاع الحيوة
الدنيا الملتقط استيناف وقع دليلا لقوله انما
يغيبكم على انفسكم والله يدعوا الى دار السلام
يهدي من يشاء حقايق قال ابو سعيد القرشي
خرج هداية المريد من الاجتهاد في قوله والذين جاهدوا
فينا لنهدينهم سبلنا وخرج هداية المراد من المشيئة
وهو قوله تعالى ويهدي من يشاء الى صراط مستقيم
وجمع فيه بين المريد والمراد وقال القاسم الدعوة عامة
والهداية خاصة من بلغته الدعوة عامة خاصة

لهم

ل



ل الصحبة عامة والاتصال خاص وقال بعضهم يدعوا الى
دار السلام اى السلامة من ان يكون وشيكة
الزوال قرينة الانقلاب للذين احسنوا الحسنى وزيادة
لطائف ويقال احسنوا لمن يبقى عليهم حق الا اقاموا
له به ان كان حق لحق فمن غير تقصير هم وان كان
من حق يحقق فاداء من غير تاخير ويقال الحسنى في
الدنيا توفيق بدوام وتحقيق بتمام وفي الاخرة غفران
معجل وعيان على التاييد بفضل وقوله تعالى وزيادة فيه
موجب الخبر واجماع السلف النظر اليه الى الله ويحتمل ان
يكون الحسنى الروية والزيادة دوامها الملتقط ويقال
الاحسان ان تعبد الله كانك تراه وهو المراقبة بعينها
والحسنى حالة المراقبة من خوف ورجاء وشوق وحياء
والزيادة علم وبيان بل ذوق ووجدان وكشف وعيان
ويقال الحسنى في الذكر والزيادة الصحو في
الذكر مع بقاء صفة السكر من لذة الشرب ويقال
الحسنى رويته الله تعالى والزيادة رويته بنعت الصحو
يقال الحسنى رويته تعالى كما يحق يليق وينبغي والزيادة ٥
انواع التمثل فما لا يخطر بالبال ولا تستبعد على الله الكبير
المتعال والمتجلى به له من يزيد فضل ونوال ولا يحقق لا
لمن اطلع على كمال ودق ولا يرهق وجوههم قتر
الاية والذلة لطايف لا يقع عليهم غبار الحجاب
والظلمة اليتة لا يصيبهم اى لا يرد وامن ان يرشمهم وده الذل
وينفي الملتقط وهو هو ايضا من وجوده

جنتے کانوا کلهم وجوهًا والوجوه عیونٌ فکیف ترٰی دقیقهم
قتن ولاذ له جزاء سیئة سیئة بمثلها / الملتقط
لیس عذاب اشد من الحجاب عند اولی الالباب
واذا وجب العبد عذاب باشد التعذیب فبعد ذلک
لم یبق التعذیب مساغ فلذا کان جزاء سیئة سیئة ای جزاء
من اعرض عنه الحجاب مثله ما کنتم ایانا تعبدون
الملتقط / الملائکة من کلمة الله علیهم الصلوات
یقولون هؤلاء قضاء ان لا تعبدوا الا ایاه فانتم ما
عبدتمونا بل عبدتم الله ولکن الکفار والمشرکین
ختم الله علی قلوبهم وعلی سمعهم وعلی ابصارهم غشاوة
کیف یعرفون ما ینبغی ان یعبد حیث اشرفوا علی الخلاص
هنالک تبلوا کل نفس ما اسلفت حقایق یطلب
کل مدعی بحقیقة ما ادعاه قل من یرزقکم من السماء و
الارض لطایف کما توحد الحق سبحانه بکونه خالقًا
تفرد بکونه رازقا کما لا خالق سواه فلا ذا رزق سواه الرزق
علی اقسام فالاشیاء رزق وهو لقوم توفیق الطاعات
وآخرین خذلان الزلات وللارواح رزق وهو لقوم
حقایق الوصلة وآخرین بقی الدنیا الغفلة وفی الاخرة
العذاب والبعلیخرج الحی من المیت الملتقط ای الله
سبحانه اخرج المومن من الکافر والکافر من المومن فکذلک
الناقص والکامل فرب مریدا کمل حال من شیخه قد ظلم الله
بکم الحق فماذا بعد الحق الا الضلال فانی تصرفون
حقایق قال الحسین الحق من الذی لا یستحق قبیحًا

Marfat.com

ولا يستحسن حسنًا كيف يعود اليه ما منه بدا ويوثر عليه ما به انشأ
وقيل في قوله انى تصرفون من الحق الى سواه الملتقط
ذلكم اشارة الى الهتهم المذكورة العجيبة شانها
والغريبة بيانها ذلكم الله ربكم اى هذه بعينه
ونعته وبيت تمثال قايل وما ادم الاك ومن في البين
ابليس قل هل من شركائكم من يبدو الخلق ثم يعيده ٥
حقايق قليل يكشف الاولياء فيحوم منها كل خاطر
سواه ثم يعيده فيبقى بابقائه فللت عظم مقال العارف
ردليله الملتقط يقال ومن يحيي الخلق ثم يعيده بمثله
وينقال من يفصل ثم يجمل ويجمل ثم يفصل قل هل من شركائكم
من يهدي الى الحق حقايق سيل الحسين من هذا الحق
الذي يشيرون اليه قال المعلل الانام ولا يعقل سئل الواسطي
ما حقيقة الحق قال الحقيقة ما لا يقف عليه الا الحق وانشد
للحسين بن منصور حقيقة الحق مستنيرة صادقة من بناء
خبيرة حقايق الحق قد تجلت لمبلغ من رامها عبير
فقال بعضهم الحق يجري به قول ولا يثبت له وصف ولا يدرك
له احد وما يتبع اكثرهم الا ظنا لطايف الظن
بنا في اليقين فانه ترجيح احد طرفي الحكم على الآخر
من غير قطع وارباب الحقايق على بصيرة وقطع فالظن
في اوصاف الحق معلول والقطع في اوصاف النفس لكل
احد معلول والعيب ان يكون في حاله على ظن انه لا يعرف
احتجب نفسه في ماله وفي وصفه الحق يجب ان يكون
العبد على قطع وبصيرة فالظن في الله معلول والظن

الآك

مطل

منه/ما عسى

فيما من الله محمود ولا يجوز بوجه من الوجوه وإن يكون اهل
المعرفة به سبحانه فيما يعود الى صفة على الظن كيف
وقد قال الله تعالى فيما امر نبيه عليه السلام ان يقول
على بصيرة انا ومن اتبعني وكما قلنا شعر طلع الصباح
فلات حين سراج * وانى اليقين فلات حين حجاج
حصل الذى كنا نؤمل نيله * من عقل الوتة وحل وتاج
والبعد فوض بالدنو فجاءة * والوصل وكد بجله بفتاج
حتى اذا قال الجنيد مر على يدي ان باب التوحيد
ابو يزيد ملحوجوا من الدنيا الاعلى التوهم وقال الواسطي
الاظنا انهم قد وصلوا وهم في محل الانفصال اذ
لا فصل ولا وصل على حقيقة الذات ممتنعة عن الاتصال
كما هي ممتنعة عن الانفصال وسئل ابو حفص عن حقيقة
التوكل فقال كيف يجوز لنا ان نتكلم في حقايق
الاحوال والله يفعل وما يتبع اكثر هم الاظنا
الملتقط يقال تعلق كل مفهوم بعلق الاستاد بان
الواحد في احديته لا يتبدل ولا تحول ولا مزيد فيه ولا نقصان
بعد ما اتضح هذا الشان فاين بقاؤهم الواهم وظن
الظان على هذا المفهوم ان شاء شعرا وبيتي مفهومه به
ابان والجنيد سيد الطايفة اشار الى غاية الامر في
نهاية مفهوم القوم انه سبحانه وراء كل وراء لا يدخل
تحت فهم وبيان قليس يكون كل خارج من الدنيا الا
على التوهم والواسطي قال انه لا فصل ولا وصل بغم هذا
القول يا فوق قوله الاستاد قال المصنف اطلعنا على من
لا فضل

Marfat.com

لا تصل ولا وصل ودانيا بالحق والايقان فلا مساغ للتوهم
والظن بجرأته وصل وصلة بجران وأبو حفص قال بينى
بناء المعاملات المتوكل يتوهم بنفسه أنه متوكل
وليس هو الا ترك من باين مؤمن الرجل الباقي بالله الشخص
الفاني فافهموا واغتنموا يا ايها الاخوان انا بينا لكم هو شرط
البيان بل كذبوا بما لم يحيطوا بعلمه حقائق
قال بعضهم كذبوا اولياء الله بفنون هيئتهم حرموا ما خص القوم
والمحروم من حرم حظه من فنون طرقهم وتصدى بقلوبهم وأكثر
بما يظهر الله عليهم من انواع الكرامات وقال علي رضي الله عنه
طالب رضا الناس اعياه ما جهلوا ومنهم من يستمعون
اليك الا يتحقائق قال بعضهم من حكم المستحق ان
يكون اعمى يعني اصم عما يعبر عنا عيي عما يشاهد
اليه ومنهم من ينظر اليك افانت تهدي العمي ولو كانوا لا يبصرون
لا يبصرون حقائق قال الواسطي ليس من ينظر اليك
بنفسه يراك انما يراك من ينظر اليك بنا فاما من
ينظر اليك بنفسه فانه لا يراك ولا يراك الا من يعصمه
اوقاته في رؤيتك ويستغرق هويتها قال الله وتريهم
ينظرون اليك وهم لا يبصرون وقال النبي صلى الله عليه
وسلم طوبى لمن رآني ومن رأى من رآني ويوم نحشرهم
كان لم يلبثوا الا ساعة من النهار الآية لطائف الايام
الايام والشهور والاعوام والدهور بعد مضيها في
حكم اللحظة لمن تفكر فيها ومتى يكون لها اثر بعد
نقضيها والاي من الوقت قريب فكان قد والماضي

Marfat.com

من الدهر كان لم يعهد الملتقط وعليك ان لا
تشكر المصطفى اذا يحكى منه حكاية واقعة لا ينقطع سنة
انه يربي بعد الغفلة الوف من السنين ساعة من
النهار وكذلك العكس يتعارفون بينهم الملتقط
يخلق الله فيهم التعارف اتماما للنعمة انشد كما لا للنوال
الا ان الله ما في السموات والارض خفايق مالك
بعضهم المغبون من يرجع الى غير ربه هو يحيي ويميت
لطايف يقال يحيي قلوب قوم بجميل الرجا ويميت
قلوب قوم بوسم القنوط حقايق يحيي بفضله ويميت
بعدله واليه رجوع كلا الطايفتين وقال بعضهم
هو يحيي القلوب بامانة النفوس ويميت النفوس بحيوة
القلوب وهنا لمن كان اليه رجوعه يفي جميع احواله و
قيل يحيي السرائر بانوار العزة ويميت النفوس بنزع
الشيطان الشهوات عنها وقال يحيي من يشاء بالاقبال
عليه ويميت من يشاء بالاعراض عنه قل يا ايها الناس
قد جاءتكم موعظة لارباب من ربكم الآية لطايف
ويقال الموعظة لارباب الغيبة ليتربوا والشفاء لاهل
الحضور ليطيبوا ويقال الموعظة للعوام والشفاء
للخواص والهدى لخاص الخاص والرحمة لجميعهم و
برحمته وصلوا اليه ذلك ويقال شفاء كل احد
على حسب دايه فشفاء المذنبين بوجود الرحمة وشفاء
المطيعين بوجود النعمة وشفاء العارفين بوجود المرتبة
وشفاء المواجيد بشهود الحقيقة ويقال شفاء الوصي

معرفت

لیتربوا

بوجود

بوجود النجاة وشفاء المطيعين بوجود الدرجات وشفاء
العارفين بالقلوب والمناجات خفايق فلا ابن
عطاء الموعظة للنفوس والشفاء للقلوب والهدى
للاسرار والرحمة لمن هذا صفته وقال جعفر لبعضهم
شفاء المعرفة والصفاء ولا لبعضهم شفاء التسليم و
الرضا ولبعضهم شفاء للتوبة والوفا ولبعضهم شفاء المشاهدة
واللقاء قل بفضل الله وبرحمته بعد ذلك فليفرحوا ؛؛؛
لطايف الفضل الاحسان الذي ليس بواجب على
فاعله والرحمة ارادة النعمة وقيل هي الرحمة يقال فضل الله
ما اكرمهم به من اجزاء الطاعات ورحمته ما عصمهم
من ارتكاب الزلات ويقال فضل الله ما يختص به
اهل الطاعات من صنوف احسانه ورحمته ما يخص به
اهل الزلات من وجوه غفرانه ويقال فضل الله الروية
ورحمته ابقاؤهم في حال الرؤية ويقال فضل الله ان
اقامك بشهود الطلب ورحمته لن ترزقك الوجود
بحقيقة الوجد حقايق قال بعضهم فضل الله ايصال
احسانه اليك ورحمته ما سبق لك منه ولم
يك شيا من الهداية وبذلك فليفرحوا اي ذلك
فاعتمدوا الملتقط فضل الله تجليه بصفة التمثل
على ما يلايم طبعه ورحمته التوفي عنه هو خير مما يجمعون
حقايق من اذكاركم وافعالكم واقوالكم
فانها مفاتيح تلك المقدمة فيها يتم جميع الاحوال
فيجعلنا من اهل الاحوال امامًا الملتقط لا يخون الطالب

Marfat.com

ان يمنع نفسه بغير اذن شيخه متعاينبغي التحريم وكذلك
التحليل ومنها ادمان بعض الاوراد والاذكار
وترك البعض يوما ويوما مذمومة ففي المال ليلي
الحرمان والخسران البتة وكذلك للشيخ لايجوز له
ان يمنع مريدا بغير اذن الله وما يكون في شان
لطايف هذه الاحوال المراقبة فالعبد اذا علم انه
يراه مولاه استحيى منه وترك متابعة هواه ولاحول
ولا قوة الا بالله حقايق قال النصرابادي شتان
بين من عمل على رؤية الثواب وبين من عمل لاتباع الامر
وبين من عمل على سبيل المشاهدة قال الله وما تعملون
من عمل الا يتلو الملتقط في قوله وما تكون
من شان وما تتلوا منه من قران اشارة الى دوام
المشاهدة والى ان الصوفي في اي شان من الشؤون
واي امر يكون الا يغيب عن الرب لا يغيب عنه
انه فعل القلب وهو ما هر طيب الا ان اولياء الله
لا خوف عليهم ولا هم يحزنون لطايف اتولى
على وزن فعيل مبالغة من الفاعل وهو من توالت
طاعته من غير ان يتخللها عصيان ويكون
ان يكون فعيل بمعنى مفعول كجريح وقتيل
بمعنى مجروح وهو مقتول فيكون الولي من
يتوالى عليه احسان الله وافضاله ويكون
بمعنى كونه محفوظا في عامة احواله من المحن
واشد المحن ارتكاب المعاصي ويعصمه الحق سبحانه

كما ان الرب

علی دوام اوقاتہ عن الزلات وکما ان النبی علیہ السلام لا
یکون الا معصومًا فالولی لا یکون الا محفوظا والفرق
بین المحفوظ والمعصوم ان المعصوم لا یلم بذنب البتة
والمحفوظ قد یجعل منہ ہفوات وقد یکون لہ
فی الندرة زلات ولکن لا یکون اصرارا ولئک
الذین یتوبون من قرب لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون
حسن ما قیل انہ لا خوف علیہم فی الآخرة ولا ہم یحزنون
ولکن الاولی ان یقال ان الخواص منہم من لا خوف
علیہم لا فی الحال لان حقیقة الخوف توقع محذور
نصیب فی المستقبل او فرقب محبوب یزول فی المستانف
وہم بحکم الوقت لیس لہم تطلع المستقبل والحزن
ہموان ینالہ حزونة فی الحال وہم فی روح الرضا
بکل ما یجری لا یکون لہم حزونة الوقت فالولی لا
خوف علیہ فی الوقت ولا حزن بحال وہو بحکم الوقت
ولا یکون ولیا الا اذا کان موقعا لجمیع ما یلزمہ
من الطاعات معصومًا (محفوظا) بکل وجہ عن جمیع الزلات
وکل خصلة حمیدة یمکن ان یعبر عنہا فیقال
ہی صفة الاولیاء ویقال الولی من ینبغی لہ الخصلة
ویقال الولی من لا یقصر فی حق الحق ولا یہز لقیام
بحق الخلق یطیع لا لخوف عقاب ولا علی ملاحظة ثمن
مآب او یطلع لعاجل اقتراب وتقضی لکل احد
حقایرہ واجبا ولا یقبض من احد حقالہ ولا ینتقم ولا
ینتصف ولا یشمت ولا یحقد ولا یقلد احدًا منہ

Marfat.com

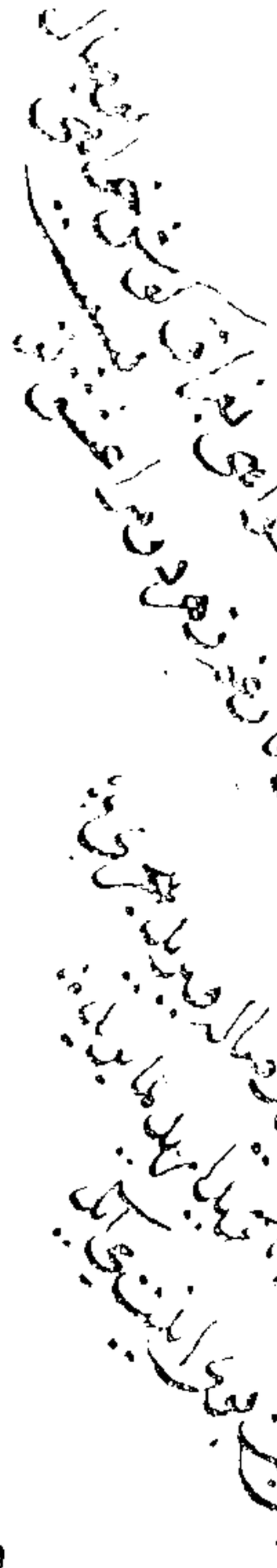
ولا یری لنفسه ولا لما یعمله قدراً ولا قیمةً یعتقابن
قال بعضهم عرض الاولیاء باذالة الخوف والحزن عنهم
ولم یبلغهم الی مقام اهل الاصطفاء والاجتباء لان
ذلك اقدارهم حتی یحتاج قدر الذی لا یوصف به
فیطلع علیهم من الکرامات ما یزیل بهم الخوف
عن اهل الاکوان بمکانهم قال الواسطی حفظ
الاولیاء مع ثباتهم من اربعة اسماء وقیام کل
فریق باسم منها هو الاول والاخر والظاهر والباطن فمن
فنی عنها بعد ما لابستها فهو الکامل التام فمن کان حظه
من اسمه الظاهر الاحظ عجائب قدرته ومن کان حظه
من اسمه الباطن الاحظ ما جری به فی السرائر من
انواره ومن کان حظه من اسمه الاول کان شغله
ما سبق ومن لاحظ اسمه الاخر کان مرتبطا بما هو
یستقبله وکل کوشف علی قدر طبعه وطاقته
الا من تولاه الله بین وقام عنه بنفسه وفرارهم
الی الله وقال بعضهم حال الاولیاء فی الدنیا اشرف
منه فی الاخرة لانجذب سرائرهم وغیبتهم عن کل
ما سواهم فهم فی الاخرة کما قال فی شغل فاکهون
قال محمد بن معاذ النهر فانی صفة الاولیاء
ان یکون الفقر کرامتهم وطاعة الله حلیتهم
وحب الله تمامهم والی الله حاجتهم والله حافظهم
ومع الله تجارتهم وعنه افتخارهم وبه السهر و
علیه التعویل وفی الجوع طعامهم والشهود ثارهم

وکی

وحسن الخلق لباسهم وطلاقة الوجه حليتهم وسخاوة
النفس خصلتهم وحسن المعاشرة صحبتهم والشكر
زينتهم والتسليم غنيمتهم والرضا راحتهم والخوف
سجيتهم والتهجد فكرتهم والنهار عبرتهم ٥
اولئك اولياء الله لا خوف عليهم ولا هم يحزنون
وقال بعضهم الولي من يصبر على البلاء ويرضى
بالقضاء ويشكر على النعماء وقال ابو يزيد
البسطامي اولياء الله هم عرايس الله ولا يرى ٥٥
العرايس الا من يكون محرما لهم وهم يخدمون
عند الله في جمال الاسرار لم يراهم احد وقال ابو علي ٥
الجوزجاني الولي هو الفاني في حاله الباقي في
مشاهدة محبوبه ذاته تولى الله فتولت عليه اسراره
التولي لم يكن عليه عن نفسه اختيار ولا مع احد
غير الله قرار وسئل ابو حفص عن الولي فقال
الولي من اتى بالكرامات وغيب عنها الملتفت
من كان اسمه المحب فتحقق بحرف الالف الذي صرف
فعله فلا خوف عليهم عليه ولا خوف انه مشغول بالتفرق
حركاته وسكناته اولياء الله احباق لا يتحركون
الى لذة حظ ولا يلتفتون بمكر في محرك
هم مترقب وعجبا من سيل ذم الثوب البتي
ما الاسلام كيف كان من حالك في بطن الحوت
فقال كنت احتبي صوت مسبحة فاصبحت اشعر
بما شعرت بي في ضيق ام موسى

اسبابه

Marfat.com



مرض اولی طرب ویقال ان کان قوۃ العشق وھو اقوی
العشق فلا یخاف من الھجر ولا یرجی الوصول ان الرد والقبول
لمن کان یبغی غرض الحرمان وقصد الحصول والرجل ذھب
مع الذاھبین فی العشق الکذب اکثر ما یلتذ بہ غیرہ
من الجنان وتجلی جمال الرحمن وتالم بہ اکثر ما یتالم
بہ اھل الفسق والنافر الرائی بصولۃ القھر وقوۃ
القھر ان انشد الشیخ احمد الغزالی بیت فصیلۃ
فاربسبہ فی کتابہ السوانح معناہ وترجمتان
شئیت الافتراق او شئیت الاتصال فذلک لک
انی فارغ منھما مشغول بعشقک راض بہ حتی تنغص
وتفرغت منک من اصل الصیغۃ العشق ولکن
فھد غامض ویقال الولی ھو العارف بحقایق الاشیاء
کما ان النبی ھو العارف بخواص الاشیاء والحکیم
ھو العارف بطبایع الاشیاء وحقایق الاشیاء لیس الا
فی الحق فلا یری شیئا الا یری بعینہ فلا یخاف ولا
یحزن بل کل ما یلقیہ لعتنقہ ویلتصقہ والمراقبۃ
لا تدوم الا من کان ھنا نعتہ وصفتہ ویقال انھم
عاملوا معاملۃ من شاھد مولاہ ونعل بحضورہ وحضرتہ
فلم یسئ علیہ شیئ یوخذہ ویقال ان معاملۃ الاولیاء
فی اقوالھم وافعالھم باذن اللہ فمن لم یخط خطوۃ وھم
بحرکۃ الا باذن من یعاملہ ملہ فیخاف عنہ و
حزنت منہ لیس علیہ حزن ولا ھم وشرھم البشری
فی الحیوۃ الدنیا وفی الاخرۃ لطایف ویقال

Marfat.com

البشارة العظمى ما يجد ونشيء قلوبهم من طفرهم
بنفوسهم لسقوط مآربهم واي ملمات اتم من سقوط
المآرب والرضا بالكائن هذه هي النعمة العظمى ووجدان
هذه الحالة هي البشرى الكبرى ويقال الفرق بين
هذه البشارة التي لهم وبين البشارة التي للخلق ان
التي للخلق عامة بالجميل والتي لهم بفقد وحصول حقايق
ثم ان بعضهم للبشرى في الدنيا بما وعد من رؤيته
والبشرى في الاخرة تصديق ذلك الوعد المتقبل
بشرى العاجل احساسهم في انفسهم انهم على الطاعة والانقياد
والصافي من الاعتقاد والتوفيق على الاعمال المرضية
وبشرى الاجل رجاء القبول من الله ان من وفق على اتباع النبي
فقد علم من ظاهر حاله انه يكون على حسن عاقبته ومآله
ويقال بشرى العاجل تجليه بصفة التمثل على احسن
وجوه واجمل الصور واكمله كصورة النبي والشيخ
وفي الاجل ظهور الذات مع وجود الشعور في بعض
التفاسير ان موسى لما سئل عن سبب محبة الناس له والذكر الحسن هو الذي
جعل لكم الليل لتسكنوا فيه والنهار مبصرا الطايف
الليل بصورة غير موحش لتسكنه وقت للقربة للاهل
الوصلة بحقايقه قال بعضهم جعل سكون الليل
للخلوة والمناجاة والنهار مبصرا للبصرة لبشر وافيه
عجايب القدرة واعتبار الكون الملتقط ببصر
الصوفي بالنهار تمثلا ويسكن به في الليل واليه
اشار بقوله جعل لكم الليل لتسكنوا فيه والنهار

مبعدا قالوا اتخذ الله ولدا سبحانه لطایف انزله
یتجلی لهم العفو بعد فتح قالتهم وقدرته علی ذلك تبینها
علی طریق الحلم لعباده وانزل علیهم نبأ نوح الایة
لطایف ان نوحا علیه السلام قال انی نوکانت
علی الله وهنا غیر التفرقة وقال لنبینا صلی الله
علیه وسلم یا ایها النبی حسبك الله وهنا عین الجمع
فبانت المزیة وظهرت الخصوصیة وامرت ان
اکون من المسلمین لطایف قال بعضهم من سلم
سره من قلبه وقلبه من نفسه ونفسه من لسانه من
الکذب والغیبة والبهتان فامن کموسی الا
درجة من قومه لطایف اهل الحقیقة فی کل
وقت قلیل عددهم لکنه کثیر عند الله خطرهم
الملتقط الثاب اصفی ذهنا واضوء بطنا وازکی
قریحة واین طبیعة واجزء قلبا واسمح نفسا واحد
همتا واکرفها واقبل علما بحلاوة الشیوخ فان فیهم
ان سوخ علی ما اعتادوا علیه لم تکن فتنة فتنة
فیه ان تلع الشجر بعد ما تمکن عروقه فی الارض و
الثاصل ان یمکن فینا التکلیف لتکلف والتعمل والیه
الاشارة فی قوله فما امن لموسی الا ذریة من قومه
قلنا اجمعت الصوفیة علی ان لا یقبل المرید الحقیقة
الا المزیی وان الشاب الی ان تفتح علیه من تلك
الابواب ویدخل مداخل ذوی الالباب وهذا الشاب
من اول البلوغ الی بضع الاربعین من السنین قیل فی

ولیانه

Marfat.com

الجبر من جاوز حد الاربعین ولم یجاوز عشره
یلتجهر الی النار سئل ابوالفیض ذوالنون المصری
رحمه الله من حسن المردان وجمالهم من بنی الانسان
فقال انهم قریبون من عهد الرحمن وکما قال ان کنتم
اسنتم بالله فعلیه توکلوا الطایفتین
ان الایمان لیس هو حیث الاقوال فرد ابل لابد فیه
من صدق الاحوال قصدا وحقیقة التوکل
توسل من المتوکل بتقدمه بعمل ثم یعلم انه بفضله
سبحانه یحصل بحانة الایمانی به من التکلف والتعمل
هذا هو حقیقة التوکل لطایف سئل ابراهیم خواص
عن قوله فعلیه توکلوا قال تنا لوا السبب من الله بلا
واسطة ربنا لا تجعلنا الملتقط یعلم من قولهم ربنا
لا تجعلنا فتنة الآیة بعد قوله علی الله توکلنا ان
الدعاء من الله والالتجاء الیه لا ینافی التوکل وقول
الخلیل حسبی من سوالی علمه بحالی سوال ایضا ولکنه
السوال الذی لا ینافی وا وحینا الی موسی واخیه الآیة
لطایف مهد الله لعبادنا محلا وهی نفوسهم
وملعارفنا منازل وهی قلوبهم ولمحبتنا مواضع و
هی ارواحهم ولمشاهدنا معاهد وهی اسرارهم
فنفوس العابدین بیوت لخدمته وقلوب العارفین
اوطان لمحبته وارواح المحبین مشاهد لمحبته و
اسرار الموحدین منازل لهیبته واجعلوا بیوتکم
قبلة الملتقط فی الآیة اشارة الی الجمع بل جمع الجمع

Marfat.com

ان من كان بينه قبلة فهو بالدوام يميل الوصلة قال
جل وعلا اينما تولوا فثم وجه الله وفيه سر التوجيه
والتدوين هو التوجه الى الجلدة المفرغة التي لا يكاد
يظهر فاها لما قلت ونصوص من قال قد اجيبت
دعوتكما فاستقيما الآية لطائف الاستقامة
زلت الاستعجال في حصول المقصود ولا يسقط الا
استعجال من القلب الا بوجدان السكينة فيه
ولا يكون ذلك السكينة الا بحسن الرضا بما
يبدو من الغيب ويقال في الآية تنبيه على ان
للامور اجالا معلومة فاذا جاء الوقت فلا تأخير
للمسوم في الوقت المعلوم الملتقط في كلامه
عز من قائل قد اجيبت دعوتكما فاستقيما احتمال
تأويلات ومعاني منها ما بينه الشيخ رح وهو
حق الكلام على وفق معناه ان يقال كنتما تتجابان
دعوتكما فاستقيما عليها مع عدة الاستجابة
اي لا يزال تدعوان حتى يستجابا والعاقبة الاستجابة
فعادل الى لفظة الماضي لنكتة تدل على تحقق
الوعد وتيقنه ومنها ان في قوله اجيبت
دعوتكما فاستقيما بيان الاجابة والامر
بالاستدامة على الدعاء والالتجاء اليه لعلم هذه
الدعوة اجيبت منكما وكونا على الاستقامة
والدعاء في ايام مكون فاستجيب منكما قال دعوتكما
استجبت لكما ان موسى بن عمران صلوات الله عليه

فاستجيب

قال

قال ابن عباس من الحاجات ما هي في يسير وحقرة و
سوان قلت استخار ان اسالت فقال الرب الرحيم
لا تنبئ بني يا موسى سلني حيثما لم تجيئك
ملف شاءت ان استخبرك و منها قلما جيئت
دعوتكما هلم فاستقيما على ما امرتما من التبليغ
بالرسالة والدعوة والتوحيد و منها قلما جيئت
دعوتكما فاستقيما اي ان تستقيما في الدعوة
بكل النجاء كانا من الله ذي الفضل والنعماء كما تقول
المسافر استقمت قرب الماء من سايل عن قدر
الطريق البلغ بلغت المبلغ فاستقم على السنن
بتقن البلوغ عن قرب بشرط ملازمة السير على الجهة
فحاصل معناه ان تلازم السنن تبلغ عن قرب المعاني
بجملتها صواب ولكن البعض مغرب وفيه تعليم
على من دعا الله بشيء فعليه ان يلازم الدعوات
مثل هذا الداعي يجاب البتة اضاف الدعوة الى
موسى لانه الاجابة اليه والى اخيها اجيبها هارون
فان موسى كان داعيا وهارون مؤمنا فالدعوة و
السوال منه خاصة وفي الاجابة شركة فان كان
المؤمن ايضا شريكا في الدعاء ولكن الداعي
مقدم من حيث ان الكلام عادة والمؤمن تالي و
يقال الداعي للمقتدى والامام فهو افضل واتم والمؤ
مفضول فهو كالمقتدى والمؤتم ويقال المؤمن
كالشفيع انه يقول امين اي رب اجب والشفيع يسع

Marfat.com

ویقال لرب مؤمن یکون افضل من الباقی ما سرع
اجابۃ منہ سمعت ان شیخ شیخی امر شباب من احاد
الناس ان یدعو الجلیل الغفار بسال منہ الامطار و
قام الشیخ ودفنہ وامّن خلفہ ویقال لاتباع فبینا ان
موسیٰ کان منبوعًا وھارون تابعا لمن یکون
مفضولا والداعی فاضلا ویقال رب تابع یکون اکمل
فی بعض الامور من متبوعہ حقایق قال
بعضھم الاستقامۃ فی الدعاء وھو دونہ الاجابۃ
مع کراھۃ والشدۃ اجابۃ وزیادۃ تاخیر الاجابۃ طردًا او ردعًا
وقیل انما سمیتما علی دعائکما الی ان یظھر لکما
الاجابۃ وقیل فاستقیما علی منھج الصدق قال امنت
انہ لا الہ الا الذی امنت بہ بنو اسرائیل الملتقط من
مقول فرعون آمنت انہ لا الہ الا الذی امنت بہ بنو
اسرائیل یعرف ضعف قول من قال ان ذلک الغین
کان العارف المتین انہ ان کان کذلک ما ضاقت
علیہ المسالک وما یصف الرب بالوصف المبھم
بالخولۃ الی اعتقاد بنی اسرائیل کالعوام والجھال ذوی
الاوھام والمخایل سواء صدق الملتقط اضافۃ
المسبب الی سببہ فاختلفوا حتی جاءھم العلم الملتقط
فان العلم ربما یدخل مدخل المرء ویعلم بکل فنہ
تشعب الاقوال وتشتت العقاید فاما التقلید
فھو البار من اسلم المسالک قال علیہ السلام علیکم
بدین العجائز یعنی علماء الظاہر بعد التاسس بحقیقۃ ہ

Marfat.com

لاختلافهم في امورهم ظنا منهم انهم العلماء انهم
يعلمون الاشياء كما هي فيهات فيهات ان ظن فاسد وقال
سمعت فان كنت في شك مما انزلنا اليك الطارق
ونقال صفة اهل الخصوص ملاحظة انفسهم واهواهم
ليس الاستصفار الملتقط ليس فيه شك ولا
ينبغي ان يكون كذلك ولكن قال ليبين له ان
ما يخبرهم النبي ليس عن عند نفسه وان المسألة من
العلماء وتعلم العلوم وحفظ الاخبار ليرد الى علم الله
ما يشكل من وراء العقل والحس فيعلم انه من بين الله جل
وعلا ان نظيره ما كان مما لموسى وعيسى انبياء
لا يقدر على الخط والقراءة بل هو خير يخبره رسول الله ﷺ
والخبر من حيث انه خبر يحتمل الصدق والكذب
فامر بالسؤال عن اهل العلم ليتكلموا بصدقه ويعلموا
انه عين من الله جعل المخبر ايضا يتحسس صدقه ليتخلص
للدهشة فيه ويخبر منه ويقال ان محمدا عليه
السلام اذا رأى نفسه من حيث هو هو لا يستحق
له من بناء ولا يراه اهل الشم واذا اعطى يتعجب منه ان الماء
المهين كيف يليق بخطاب رب العالمين فينبغي
فيتعجب منه كانه شك فيه فلذا امر بالاستطلاع ممن تعلم
العلم ويعرف بالعنعنة انه كما بلغ وانه من الله ذي
الطول في المنة وقصة اوايل الوحي معروفة ويقال
علماء اهل الكتاب كانوا موقنين في امر نبينا عليه
السلام ولكن يكابرون بينهم لو كنت شاكا

Marfat.com

[illegible] من الشاكين وبيانهم ولم يستقصوا منهم
كما اخبرناه البلت مرشانلت فسيحدثون للت
ولا يكابرهم على لتطييب قلوبهم بالمسالة
منهم والاستفتاء عنهم وحالة الامر اليهم ظنا
منهم انهم المرجوع اليهم في الامور كلها
وانهم مقتدون كما هو طريقة العلماء وداب الائمة
ان يحثوا ويدعوا الى الحق يكابرون ويباحثون
ولم يخلوعن لا ونعم ولم ولا نسلم فان يستفتوا
ويصدروا ينكلوا بالحق والصدق لم يقال فيه
اشارة الى ان كل ما يبدو للسالك من الغيب
يباد فليقابله بالعلم فان يقبله بقبله وان يرده يعرضه
والمقابلة عبارة عن رد الاصل الى ما ل تفرعه فان
كان مما يفضي الى ما به رضى الله من التقوى
والاخذ بالعزائم فهو مما يقبل ويمضى عليه والا فلا
يلتفت اليه والردان لم يحول الاصل مصدرا يتفرع منه
الافعال ولوا هتفها فانها لا يلتفت اليه كما لت
فلا ضرر وان كان مما يفضي الى الالحاد والزندقة
انه لا يبالي بحالها ويقال ما شلت فانه من الله ام لا
ولكن شلت فانه من الله انه يحمل المكر ما لا يحمل
وان كان بحاجة من مثل هنا فاما الوهم فنافر فيه
اسرار اهل الذلك فيقيده اشارة الى ان لا يلتفت
الى ان يتوهل على ما يكشف ويتجلى له ولو شاء ربك
[illegible] من [illegible] حيا [illegible]

الواسطي دفع الذم والمدح فلا معذور ولا غير معذور ولا
شفاوة ولا سعادة انما هي ارادة امضاء ومشية الله
انفذها وقبل امنوا بالله المستوجب لاسمائها الحسنى ولم
شريك له ولا يبدء مفرون ولا يفتقر ولم يكن له
لطايف لو كان تفاضل الانبياء عليهم السلام
تنجاني العقل لم يكن تجنيتهم ما نا عليهم ولا محنا
اليهم لانزلوهم بفعله لاستوجبوا اللوم الملتقط اللهم
لو قايل يقول ان الله خلق الانبياء على وصف لم يعذبوا
لكان قبيحا فبذلك منهم بانهم خلقنا بهم على وصف
يكون التعذيب عليهم الجور والحيف فكيف
كذلك حقا علينا الطايف حروف الضلالات تقوم
تقوم بعضها مقام بعض وقوله تعالى علينا هدانا منا
منا والاشياء كتب وازلها الخبر انها تكون لكون
كلامه صدقا ولا يجب على الله شيء لكونه الها ملكا
فيجب الشيء من الله لم يشأ لا يجب عليه امره وكما لا
يجوز ان يدخل نفسين من الانبياء عم النار لا يجوز ان
يخلد واحد من المؤمنين في النار لانا خبرنا ان يحي الرسل
والمؤمنون منيرهم هذا صفاتهم قال بعضهم يحي
رسلنا من مراد النفس وغلبة الشهوة وغفلة الوقت
وسطوة العدو وشتات السر والذين آمنوا بالرسل
تقريبهم على مناسلت بهم الى الملك كذلك حقا عليه بجانة
من الصدق تبيين بجهد يقول يا ايها الناس ان كنتم في
شك الملتقط سبيل الصديق المستقيم ما المتبع السلام

Marfat.com

مع منكريه اللوم ومعرضة اللئام تسليم امورهم الى
وتخصيص نفسه بما هو طلبه وتبتغيه وتمسكه
مع نوع من التلويح والرمز الى ما لنا عليه هو الحق والصدق
وان ما نحن فيه هو الباطل الصدق والله
الاشارة بي في قوله قل يا ايها الناس ان كنتم
في شك من ديني الآية وان اقم وجهك للدين
الآية حقايق قال ابن عطاء صح معرفتك
ولا تكون من الناظرين الى شيء وحققك الله
واقامه الملة الحنيفة هو تصحيح المعرفة قال
الواسطي لا يعتمد صلوة ولا طاعة فيتفي عن سبل
الفضل والرحمة ليتوهم الياس انما هي صلوة
موصلة انما هي في الحقيقة مفاصلة والى ذلك
لا فصل ولا وصل انما هذه الكلمات عبارات
ان تركتها كفرت وان قصدتها تشاهدت
اشركت لان صحة القصود تكون من المقصود
وليس الشان في القصود انما الشان في المقصود
لذلك خاطب نبيه صلى الله عليه وسلم فقال
وان اقم الآية ولا تدع من دون الله ما لا ينفعك
ولا يضرك لطايف استعانة الخلق بالخلق
تحيق الوقت بلا طايل ومن لم يملك لنفسه
ضرا ولا نفعا كيف يستغيث به من هو في مثل
مثل حاله واذا اتصاف الضعيف الى الضعيف اذا
الضعف وان يسئلك الله حيث اضافة الى نفسه

Marfat.com

والحنظل تستلذ مرارته وتفرق بين
الضر والخير باضافة المشوا اليه وقوله تعالى وان
يمسسك الله بضر وله يقل وان يردك بالك يضر
وان كان ذلت الضر هنا واعزاز ارادته وفي ذلك
من حيث اللفظ رقيقة ويقال عذب الضر
حيث كان يفعله فانا اوجب عين الضر من حيث
ابدل مكانه قوله وان يمسسك بضر من البر وعد
والطرب الملائم فقط الرقيقة على الحقيقة ان
المسار فيه معنى الاتصال لغة والاتصال من اعم
المقامات واشرفها لاستعداد القوم فان فيه من
اشارة الى نوع من انواع الاتحاد فعلى هذا المعنى
تفسير الكلام فانا وجب عين الضر من حيث
عليت او ان يمسسك الله والحال انت معاهد ضر فلا
لنا كاشف الا هو فلا داعي لهذا الضر الا منة
اياك اياه لكيلا يشتهر ان الضر الا لم البتة
ولكن في ضربة من اللذة فلعوم بالنظر
الى من يضرب ولعوم لعدم الشعور بالاحساس
بالنظر الى المسلي وهذا معنى قوله
وما ضر كاشف له الا هو ضربة هول *

Marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

الملتقط الدعاء نداء النبي الحبيب باسم ولقب
يجري فيما بينه وبين مولاه المتعال الجليل اللطيف
الخبير وكان قال أيها الأديب الذي يسمى مثلا وعمرو
ما يجري وسنة المخبين من الخطابات المصرحة
بالذم المكنية بالمدح وعليه القياس في
النكرة بالمدح وارادة القدح في بعض الاحيان
ونحو كلام المتفيهقين والارتكاب من الجانبين ومن
جانبنا وهم يعلمون من سياق المقام ومجرى الكلام غرضهما
الى كل منصف الترخص هذا كتابنا اليك مضمونه
احكمت اياته ثم فصلت انزلت له صفة انانا
محكما كاحكام البناء حيث لا يتطرق عليه الخراب
والخلل والانهدام والدال بانها معان يتعلق بثانيها سجايا
كالعلم بالعالم ليس بخارج ولا داخل ولا متصل ولا
منفصل بل متعلق به ثم فصلت فرقت وبلغت بانها
البستان بالبنان وبلغت بتلاوتها على نعت التمثل
بصورة تليق بها صورة الملاح والحسان والباغ و
البستان تناسب صورة الرحيم والرحمن الحنة والجنة
والزيب والذياب ثم تلا ثم لغت القهار شديد
العقاب اعرف بها الصديق من لم يبن التمثل
بغير ما بينا فهو الملحد الزنديق ان لا تعبدوا الا الله
بينات كم ايها العباد بكتوب ارسلنا الى
جهابذة الكبار الا تعبدوا الا اياه وان استغفروا ربكم ثم

توبوا

توبوا اليه لطايف استغفروا ربكم اولا ثم توبوا
اليه بعد التوبة والاستغفار طلب المغفرة يعني قيل
ان يتوبوا اذا الممتم بعصيان فاطلبوا منه المغفرة
بحسن الظن وتجميل الرجاء والثقة بانه لا يخلف
الميعاد صبي في النار ولا محالة يخرج منها بمقتضى وعده
سبحانه ثم توبوا اليه بالرجوع عن اجرامكم
فابتدروا باستغفاركم ثم توبوا بتركها اقراركم
بالتقصير اجرامكم الملتقط وان اعرضوا
عن الاجابة وارجعوا اليه من انفسكم بالكلية
يمتعكم متاعا حسنا لطايف اي يعيشكم
عيشا طيبا مباركا في عمركم ويقال هو اعطاء الكفايات
مع زوال الحرص ويقال هو القناعة بالموجود ويقال
هو ان لا يحوجه الى مخلوق فلا يحول احد عليه منه
لاسيما للئيم ويقال هو ان يقضي عليه حوايج الناس
ويقال هو ان لا يلم به حال شباب في ذله وفي قال
شقيق رايته صفر الله بغلة فقال اللهم
الغنى وسعة الرزق والرضا بالمقدور وقال سهل
هو تزيل الخلق والاقبال على الحق وقال ابو الحسين
الوراق يرزقكم محبة الفقراء الصادقين وقال
الجنيد لا شيء احسن على العبد من ملازمة الحقيقة
وحفظ السر مع الله وهو تفسير قال قولكم يمتعكم
متاعا حسنا الملتقط يتبل بحكم بصورة
جملة مستدلة محضة مشتملة بها ير وذ صفاة

Marfat.com

وكيفيات ظهوره علماً وعياناً ذوقاً ووجداناً
ويقال المتاع الحسن لذة خرقة المحبة المغنية عن الوصلة
ويقال دوام الامر في العشق بحيث لم يلحظ لحظة
ولم يلمح لمحة الا وهو موله به ملتذ بذوقه ويقال دوام
الشهود مع الاستحكام على العقود والايفاء بالعهود
ولا يمكن الا بالنظر بعين الوفود الى كل الموجود
بانه سبحانه فيه موجود تعالى عن الحلول والورود ويقال
سماع السماع من احسن من يتغنى والماهر من قومه واستاذهم
فيما بهم فيه من فنهم في غنهم وفيه قليل خبث من
خرقة المجبين مع الرقص في صفة الصفاء مع اخوان
الوفاء من الصوفية اهل الولاء ويقال المرأة الجميلة
العفيفة المحبة لزوجها الموافقة له اليرتمى عن
حبوب النساء كالغيرة وطلب اللذة والمال وغيرها
من الزوايد مما ليس فيها كثير فوايد ويقال
صحة البدن وقوة البنية مع القدرة على مرها
اليها لا يلايمها مع نزاهة الساحة عن غبار المنة وصفاء
وبراءة الجانب عن كدورة الوخامة عادة ومروة دنافة
دنياها كالا ومالا ويقال اذا كانت الاقوال مقرونة بالصدق
والاعمال متحلية بالاحوال والاحوال مزينة لوضعها
مواضعها هو المتاع الحسن ويقال معرفة المرء بربه تعالى
حيث كان من قبل فيه كان عيشه كعيش الله ويقال
الخلق الحسن مع الخلق الحسن والقدرة على المال والجاه
انه يورث التحبب في القلوب فمن عيشه ذلك المرء في الدنيا

Marfat.com

واعز فيه ويقال بذله الكل للحمد والمجد وكما يبذل بقدر على
ما يبذل هو يبال فيبال ثم يبال وهو يبذل ويبذل
يبال اولم يبال ويقال المتاع الحسن لا حاجة الى
تعيينه فتطول الكلام فيه تذكر سير النبي و
اخلاقه في صرفها الى امره كيف فامض عليه
واحي به وهو المتاع الحسن ازدحمت التاويلات في
روعي وكما بلغنا الى هذه اللطيفة كلت العبارة
وانكسرت الاقلام انه لم يتوهن وراءه السير والاقدام
الى اجل يسمى الملتقط الى ان يأتي وقت صيرورة
المعارف ضرورة فانتم محبوبون حيث قرنتم به
في التابين وليوت كل ذي فضل فضله لطائف
يقال هو ان يبذ من عليه فضله حتى لا يلاحظ حاله و
مقامه بل ينظر الى نفسه وما منه وماله بعين الاستحقار
والاستصغار ويقال هو ان يرقيه على التعريج
في اوطان البشرية والتحدد بما يبدو من
مقاجاة الاستفسار ويقال هو ان لا يرى حسنة شيئا مما
يجري في الوقت ويقال هو ان يحقق له ما يسمو اليه همته
ويبلغه فوق ما يستوجبه من حيث حقايق فقالت
لجوجابي من تزدري عليه الفضل في السبق يوصله الى
ذلك عند ايجاده وقال ابو عثمان تحقق امل من احسن
ظنه به الملتقط قوله وليوت كل ذي فضل فضله
عطف على طريقة التفسير فان المتاع الحسن ليس الا فضل
منذ والفضل من خلقه الله ليفضل فكانه قال يوصل

المتاع الحسن ثم يوفى لاسبابه واما رتبة من خلفه له و
ان نقلوا الآية الملتقط ومن لم يسلك الطريقة
التى ارشدناها اليه فهو المحروم المخوف فيه عذاب
يوم كبير الا انهم يثنون صدورهم الاية
لعلها يفتاى يستترون يستترون ما ينطوى
على عقايدهم ويضمرون الرسول صلى الله عليه وسلم
والمومنين خلاف ما يظهرون لحق سبحانه مطلع
على قلوبهم فهو يعلم داء صدورهم فثلبيسهم
لا يخفى عنهم من الله شانكان الله سبحانه يطلع
رسول الله صلى الله عليه وسلم على ما اجرى اما بتعريف
وحى او باشهاد بقوة نوره وكذلك المومنون
كانوا مخصوصين بصايب الفراسة وكل مومن
فلن يفقدها لمن الله هداية قال صلى الله عليه وسلم
اتقوا فراسة المومن فان المومن ينظر بنور الله
وما من دابة فى الارض الا على الله رزقها الملتقط
ويقال اذا كان الرزق على الله يصاد الحاشوف فى بطنه
من حسبانه ويقال لم يقل ما يشبهه ومقدار ما
يكفيه بل هو موكول الى مشيئته فمن موسع عليه
ومن مقتر عليه حقايق قال بعضهم المجنون
من لم يسق باسباب رزقه بعد ان ضمنه له ويعلم
مستقرها ومستودعها لطايف قيل اراد به
اصلاب الرجال وارحام النساء والاخرة
ويقال مستقرها حيث يموت ومستودعها حيث يدفن الميت بباب

Marfat.com

وليه ويقال مستقر العابدين ومستقر العارفين
المشاهد فالمساجد مستقر نفوس العابدين والمشاهد
مستقر قلوب العارفين ويقال مستقر المحبين رأس
سكة محبوبه لعله يشتهيه عندعينون ويقال المشاهد
مستقر القدم من العابدين ومستقر الهمم مشهد الكل
وذلك ما من العارفين ويقال مستقر الفقراء ستة
السماء ويقال للكل له مثوى ومستقرا الا الموحد
فانه لا ماوى له ولا مستقر ولا مثوى له ولا منزل
ويقال النفس مستودع التوفيق من الله والقلوب مستودع
التحقيق من قبل الله وقيل القلوب مستودع المعرفة
فالمعرفة وديعة فيها والارواح مستودع المحبة فا
لحجاب ودائع فيها والاسرار مستودع المشاهدات
ودائع فيها حقايق وقيل يعلم مستقرها من الخلق
ومستودعها من الحق وبلغنى ان رجلا قال لابى العثمان
الحيرى من اين تاكل فقال ان كنت موحدا فلا
تشغل من هذا السوال وان كنت جاحدا فالا
خطاب معك ثم تلا وما من دابة الاية الملتقط
يعلم مستقرها ومستودعها اى يعلم الامهات والاباء
الامهات العناصر والاباء الافلاك والازواج اخذ
البعض فيض البعض فمنه النتايج والمواليد وهو من
حكمة البالغة وقدرته الغالبة وما قبل مستقرها
اصلاب الاباء ومستودعها ارحام الامهات لا يشتغل
فان كثيرا من الحيوان ليست من الاصلاب والارحام

Marfat.com

وينقال يعلم مستقرها ومرجعها وينقال يعلم ما
استقر لها واستودع من الخير والشر وليراذ قنا
الانسان منا رحمة الاية لطايف تكدر نا
صفا من النعم والتعيين عما ينتج من الاحسان والمنن
حالة معهودة وخطة عالية فلا اجدا لاولى منه حقر
شكوة فمن لم يتوجع بالتاسف قلبه ولم يتضاءف
في كل نفس تلهفه وكن به ادرج في ديوان
النسيان واثبت اسمه من جملة اهل الهجران ومن
استمثلت بعروة التضرع واعتكف بعتبة التذلل
وحسى كاسات الحسرة علا بعد هل طالعة المحن
بنعت الرحمة وجدد لنا انك من احوال القربة
وطلع علينا شمس الاقبال بعد الاقوال والغيبة كما
شئت تقشع عنا هجر من قرب واشرف نور الصلة
في ظلمة الغيب العتب حقايق قال الخسران
من اذيق حلاوة الدنيا وصفاء السر ثم نزع
منه ذلك فلم يظهر عليه الاهتمام به والذين لفقد
ولا يبي من سكره مطالبة لما نزع منه من ستر المقامات
والاحوال فليبكهم لقلبه بالموت ولسره بالعمى عن
طريق الهدى لذلك قال الله تعالى وليئا ذقنا
الانسان منا رحمة وهو محل القربة ثم نزعناها منه
وهو حجاب النعمة انه ليؤس كفور الملتقط
لم يعلم ولم يتفكر ان النعمة من قبل النزع من ارادة
الله ومشيته باعطايه وهبته وتعليمه صنعته وهو

قادر

قادرا ایضًا ان یوصلها الیہ کما اوصلها من قبل فالیاس
کفر بالنعمة وانکار مزایصادها منه الیه کفور
بیان لموجب نزعها منه وشومنه وقوع البلاء علیه
کفورا ایصال نقمة منه الیه والالم یاس کفران
فیه النظر الی النعمة دون المنعم فهو مشتغل عنه بالنعمة
حالا وما لا بقاء وذوالا الفرح والفخر کالیاس والکفران
فانهما من موجبات الغفلة والنسیان بسبب الفرح و یقال ع
الفرح لانهما یشغلان عن الشکر یقال من شکر ومن
لم یشکر حتی عجز عن الشکر یقال من شکر وفنی عنه
فان الشکر یتنسم منه ریح الفرح والفخر الا الذین
صبروا وعملوا الصالحات الملتقط فی الکلام
بیان خلقة الانسان وجبلته من حیث الطبع والخلقة
فان سنه یکون وحی امثال هذا وان یغلب انه
قابل ان یمتنع عنها بالریاضة والمجاهدة وهی تهذیب
الاخلاق حتی یعتدل فیری الاشیاء کما هی وینظر
الی عواقب الامور ومبتدیها ویعرف الرب مرجعها
ومبتدیها الا الذین صبروا وامتنعوا وحبسوا طبعا یهم
ان ینصرف الی ما یهوی مقتضاها ویتحلوا باعمال صالحة
حسنة من تحمل مشاق مباشرة یشق علیها اشد الشق
حتی انجلت مراة القلب واکتحلت عین السر فیری
الباطل باطلا والحق حقا لهم مغفرة مختصون بالرحمة
والمغفرة فی الدنیا والاخرة ما جبلوا فیها فلهم
جنات جنة عاجلة واجلة وامر صبرهم انهم انقلبوا

من مقتضى طبعهم وجبلتهم وهى الصفات الشيطانية
والنفسانية كالبهيمية والسبعية الى اوصاف
ملكية وربانية وفى هذه الانقلاب بعلم الاضداد
نوع عجب وهنا هو الولادة الثانية المعنوية عند
الحكماء وبعض الصوفية قال عليه السلام اخرجت
على قلوب تبعك نعبك وضايق به صدرك الطارق
هنا على وجه الاستبعاد اى لا يكون منك ما اوجب
البات ولا يضيق صدرك بما يدور من الغيب ومن
شرح الله صدره ونوربشهود التقدير سره منه
يلحقه ضيق صدر واستنكاره امر الملتقط
من شيمة الاكابر وعادة ارباب الهمم اذ لم يجرام هم
مع سداده وقوة ضيق الصدر وانقباض الباطن
البواطن فلذا قيل ضايق به صدره فبنه انك جزو
الاحرار بطرفه عن هذه الاوزار انما انت تذير فكن
نذيرا فقط ولا يلحظ الى نعتك ووصفك بانى
نذير فينبغى ان يوثر انذارى ونصحى فيهم وتهتم لهذا
ويقال جعل عليه السلام ضايق الصدر وان لم
يضيق لان المقام يقتضى ذلك المعلوم من حاله
الداعى الى الشئ مع المبالغة وبذل وسعه فيه
الوخامة والخجل ان لم يقبل ويرد فافهم كلام
عاشق يعرف ليبنيه انه مشفق عليهم مهد للخزرى
عن خوف ضرر يرد بهم اياه ويقال ينبغى للشيوخ و
لاهل الاهل ارشاد ان لا يهتموا كل الاهتمام لارشاد

يتبع

المزيد حيث يختل امرهم ايضا فيضيق عليهم الوقت
فيسد باب المزيد ويفوت طريق المقت نعوذ بالله متبل
عملية الدعوة والتنبيه الى ما هو الحق والاليق فالمراد
بيده تعالى فاءتوا بعشر سور من المثل العشر هو
العدد الكامل الوسط فكانه قيل ائتوا بجملة
عشر فرق وليات كل فرقة منها بسورة مفتريات
اية سورة كانت فعلى هذا لا فرق بين قوله فاءتوا
بسورة وقوله فاءتوا بعشر سور من حيث المعنى الا ان
المبالغة في الثانية اكثر من الاولى فلا حاجة
ان يقال واحدة انزلت من قبل اخرى ويقال قد رايتنا
كثيرا من الشعراء والفضلاء صدر منهم كلام
من نظم او نثر يعجز عنه الناس المبالغون في ذلك
ان ياتوا بمثله فقيل اتيانا لتعجيزنا نرغيمهم كعجز البشر
وانه ليس باتفاقي فاءتوا بعشر سور مثله فان قيل
بين قوله فاءتوا بسورة من مثله مقدر مراد اية سعة
كلمة تقول التوهم الانفاق مساغ ومساق قلت
نعم كما قلت ولكن لعله اختيار ومختار اية من اي القرآن
للمقابلة والمعارضة فيزع مع بقاء الوهم المتوهم ان
ما اختاره ذلك المختار كانت اتفاقية مما لا
يقابل ولا يعارض فلذا عجز عنه فاما اذا كان عشرا
فلا مساغ لهذا المزاعم ويقال كثر في كلامهم ذكر
العدد الكامل مع الارادة للجميع فذكر العشر واراد الجميع
اي فاءتوا بقران مثله والقران مشاطلاقه وعمومه مرتبنا ول

وليات

آیۃ وسورۃ وعشرا واکثر من کان یرید الحیوۃ الدنیا
وزینتہا الآیۃ لطایف من قنع منا بدنیا الدناۃ
صفتہا ما صبرنا علیہ بامتاع ایام لکن یعقب
اذی کمالہا شری ذوادہا ویتلو طعم عسلہا سمّ
حنظلہا حقایق قال بعضہم ارادۃ الحیوۃ الدنیا
ہی کراہۃ الموت وکل مذنب خایف وقال
ابو حفص حیوۃ الدنیا ہی صحبۃ اہل الدنیا والمیل الیہم
والانس بہم ومن احبّ الدنیا فقد احب ما ابغض اللہ
ومن صحب اہل الدنیا فقد مال ومن مال الیہم مال عن اہلہم م
طریق الحق فان الحوم باین الدنیا واہلہا لانہا ہو لعب
وزینۃ کما اخبر اللہ تعالی اعلموا انما الحیوۃ الدنیا لعب
ہو الایۃ الملتقط من قنع من الطلاب بلذۃ عبادۃ
اللہ الوہاب بقنع من ذات منہ المبدأ والیہ المآب
فان المستحق ذہب بحقہ کل الذہاب والیہ الاشارۃ
بقولہ من کان یرید الحیوۃ الدنیا الایۃ ویقال من قنع
نوع فکر وحصنہ نظر وقلیل تامل یعلم بادنی فکرۃ
ان من ہذا القبیل باب التمثل بہا الزہاد وارباب الجد
والاجتہاد کونوا فی وجل منہ وحذرین مکرہ
فلعلہ ان تقبیل الاقدام وتوجہ العوام وشہرۃ
فی البلدان وان مضی الشہور والاعوام مما قیل
فیہ نوف البکالی اعمالہم فیہا وہم فیہا لا یحسنون افمن
کان علی بینۃ من ربہ ویتلوہ شاہد منہ لطایف
فیہا ضمار وغشاۃ امن کان علی بینۃ من ربہ کمن لیس

ع

Marfat.com

على بينة اى لا يستويان والبينة لاقوام برهان العلم
والذين بيان الامر بالقطع والخبير الحرف ببينهم الحق
مالا يطلع غيرهم فهم كما قلت شعر ليلى من وجه
شمس الضحى وانما السدفة في الجو فالناس في
الظلمة من ليلاهم وبحن من وجهك في الضوء
والشاهد الذي يتلوه وفي الخبر اولياء الله الذين اذا
ذكر الله قال الله تعالى ولو نشاء لاريناكهم
فلعرفتهم بسيماهم حقايق سمعت ابا عثمان
المغربي يقول سمعت ابن الكاتب يقول جاء رجل
الى الجنيد فقال اسلك في ضميري فقال سل قال
قد سالت فقال الجنيد سالت كذا وكذا والجواب
فيه كذا قال ابو عثمان وهذا تفسير قوله افمن كان
على بينة من ربه ومن كان على البينة لا يخفى عليه
شيء وقال رويم البينة هو الاشراف على القلب
والحكم على الغيب وقال الجنيد البينة حقيقة
بوصف ما ظاهر العلم وقال النوري البينة هي التي
لا يكشفها واخرها عن عشرة ولا غلط وقال ابو بكر
بن طاهر من كان على بينة من ربه كانت جوارحه وقفا
على الطاعات والمي وقفت ولسانه مذموما بالكذب
وقلبه الاء والنعماء وقلبه منورا بانوار التوفيق و
ضياء التحقيق وسره ورحه مناهدا للحق في
جميع الاوقات عالما بما يتبدل من صنوف الغيب
وصنوفه رؤيته للاشياء رؤية يقين لا شك فيه

Marfat.com

وحکمه علی الخلق بحکم الحق لاینطق الا بالحق ولا یری
الا بالحق لانه مستغرق فی الحق فانی له مرجع الی الخلق ولا
اخبار الاعنه الملتقط یلتئ الاولیاء حسن
معاملتهم ملاتهم مع شغلهم بالله واخلاقهم المرضیة
التی قیل فیها انها اخلاق الرحمن هنا من خواص الجوار
ویتلوه شاهد صدق معاملتهم اتباع الخلق سیرتهم
السنیة لاسیما الخواص کالعلماء والصوفیة بعد
ان انتقل من دار الی دار ومن اظلم ممن افتری علی الله
کذبا الایة لطائف منادعی حالا لم یکن
مستحقا بها فقد افتری علی الله الکذب واستحق
المقت وعقوبته ان لایرزق تلک الحال ابدا ثم انه
یکشف الشهداء عیوبه فیسقط بین الخلق والشهداء
قلوب الاولیاء ومن شهد قلوبهم علیه بالرد فغیر
مقبول عند الحق حقایق قال بعضهم المفتری علی
الله من اتخذ احوال السادات بدعواه لنفسه حالا
وا ظهر من نفسه مقاما لم یشهد اولها غیر
الذین یعرضون علیهم یفضحهم الله فی الدنیا بکذبهم
ویطلع علیهم الذین یشهدون حقایق الاشیاء هؤلاء
الذین کذبوا علی ربهم اظهروا من الاحوال ما لیس
لهم فتزینوا بالعواری من لباس السادة فهذه فضیحتهم
فی مجالس اهل الحقیقة الی ان یرجعوا الی الفضیحة
[illegible]

بعون الله

Marfat.com

على الله الكذب ومن صدهم عن السبيل ان يظهروا
من انفسهم لهوا كاسنة ثم يتحلون باحكام الشريعة و
لايرون ذلك كبيرة في الطريقة فيتهمون
المستضعفين من اهل الاعتزال ربما ان يطعن في ذلك رحمة
فيضلون ويضلون ومن جملة صدهم الناس عن السبيل
تغيرهم الناس وايقاعهم في الغلط كما ترى تفقون بشيء
مما في ايديهم من حطام الدنيا ويمدحون غير اهله ويسخون
من لا يستوجبه لاخذ شيء منهم من غير وجه ويداهنون
في دين الله ان الذين آمنوا وعملوا الصالحات واخبتوا
الى ربهم الآية لطايف الاخبات التخشع لله بالقلب
بدوام الانكسار ومن علامات المخبتين الذبول تحت جرن
المفاديين بدوام الاستغاثة بالستر مثل الفزيقين كالاعمى و
والاصم
والبصير والسميع حقايق قيل الاعمى من عمى عن
رؤية الاعتبار والاصم الذي لمنع لطايف الخطاب
والبصير الناظر بسر الاشياء بعين الحق فلا ينكر
شيئا ولا يتعجب من شيء وقيل السميع من يسمع من الحق
فيميز بذلك الالهام من الوسواس ولقد ارسلنا نوحا
لطايف سمي نوح لكثرة نياحته فقال الملاء
الذين كفروا من قومه الاية لطايف نظروا
الى من امن به بعين الاستحقار ونسبوهم الى قلة التحصيل
وما استصغر احدا من حيث رؤية الفضل عليه الا سلطه
الله عليه حتى ان [illegible] صغيرة
يحصل الاستيثار الا بالتباين والتفرد والتفرد

Marfat.com

تنبي الرجل الخفيف فتزدريه وفي ثوابه اسد زير
فان الله في شراركم قليلاً وفي خياركم كثير
حقايق قال ابن الفرخي لم يشهد مخالف الانبياء
والرسل منهم الاهيا كل البشر تعموا عن درك
حقايقهم في مبادين التربية واختصاصهم بما
خصوا به من فناء حظوظهم فيهم وبقاء اشباحهم
وهبا كلهم رحمة للخلق فقالوا ما انزل الله بشرا
مثلنا اكلا وطعما وشرابا ولو لاحظوا مقامهم من الحق
وقربهم منه لاحسوهم مشاهدة عن مثل هذا الخطاب
لانهم في مشاهدة القدس الملتقط ايات والاذراء
والعادة على تحقير من ينسب الى الولاية والكرامة
من حيث الصورة وتنسب النسبة والكسب والصحبة
لتكون بمنزاهة عن قول من قال ما انزلت الا بشرا
مثلنا وما نراك اتبعك الا الذين هم اراذلنا
بادي الراي الملتقط يتكلمون بالتمويل مكذب
دعواهم وشهود ليل على صدقهم فان قيل الاراذل هم
الضعفاء مع رد الاشراف وانكار الاقوياء دليل
واضح على صدق المستدعى فان العادة جرت على
ان صغار كل قوم متابع كبارهم في دينهم ودنياهم
فقد قبل الناس عن دين ملوكهم ويقال على الطلاب
ان لا ينقادوا ولا يطيعوا مشايخهم الا بدليل مخت
حكم راوك الراي ويقولوا الناس وقد مرت بصاحبه
زمانا طويلا بسبب صالك ودونه نظر وتقريب

من الله

من الله فتيقن مرجاله انه من الاولياء المحققين
المرشدين قادر على الهداية والارشاد الى ما يشاء بعد
الاذن من ذى العز والكبرياء والا يبقى متحيرا متحسرا
في امره ويعزم من الشيوخ لا يجوز التفريق في هذا
الدرد ورا. نه غرق بالكانات والدود قال يا قوم ٥٥
ارايتم ان كنت على بينة من ربي الاية لطا يف
لاخلل في ضيائه لكون الخاضرين عميانا والصيف
لاخلل في ضيائه يكون ضاربيه صبيانا فكيف للبشر
قدرة على هداية من اضله الله وان كان نباهيمات
لاينفع مع الجاحد نصح ولا ينجع في المصر وعظ ويا
قوم لا اسالكم عليه مالا لطا يف من سبيل
من العلماء سيلهم حشر في زمرتهم ومن اخذ على صالحه
من احد عوضا او اكتسب بسداده جاها لم يرد الله
الا هونا وصغرا الملتقط ذكر المال ولم يذكر
الجاه فان الامتناع عنه غير ممكن للبشر ومن كان يليق
قوم من الشيوخ والامراء والاساتذة والعلماء بسالوا
ولم يسالوا وايضا لا سوال في الجاه فاتحظ وهي ويقال
على المرشدين والشيوخ ان يقطعوا الامال من
المريدين ومعتقديهم لعله من يكون بينهم يخطر بباله شيء
سمج مما لا يقال ولا ينبغي بالكمال الا ان يكون امرا من
الرب فذلكم ابتلاء من ابتلى من سعيد ذو لخت
من شغف ماله الى لحم [illegible] قصة موسى وقارون
سمعت شيخ شيخنا رحمه الله يقول ينبغي ان يعلم المريد

Marfat.com

ان الشیخ کما لا یحتاج الی دینهم بل نحن محتاجون الیه فکذلک
ینبغی ان یکون فی دنیاهم ان اجری الاعلی الله الملتقط
فیما شارة الی ان الشیخ منة علی المریدین وای منة
بان هداهم الیه فیستحق اعظم الاجور ولکنه لتنقص
وشحهم ولا یطیقه الا الله فاجره الاعظم الاجور
وما انا بطارد الذین آمنوا حقایق قال ابو عثمان
ما انا معرض عمن اقبل علی الله بالحقیقة اقبل الله علیه و
من اعرض عمن اقبل علی الله فقد اعرض عن الله ویا قوم
من ینصرنی من الله ان طردتهم الملتقط فیه بیان
ان لا شرف الا شرف المعرفة بالله فمن شرفه الله لا یطیق
ان یهینه احد حتی قال لیهم لو طردتهم لحرمت بما استوجبه
من الله فکیف غیری وما اقول لکم عندی خزائن الله
الملتقط یقال لا ینبغی للشیخ ان یدعی الغیب یکشف
منه وان کان ولکن لا یضیف الی نفسه ولا یرتفع علی
الناس بان یجد وکنا الاموال ومن یت الکرامات
والاحوال علی الناس ولا یدع النفس وان کل ما تنفس به
یکون کما اشتهی فانه الفسوق والرفث ولا یشکف
عنا وصاف البشری وبما یتنب الیه من حیث الطبع
والخلقة من قول او فعل غیر هنا فعاقبة امر الخلل والذلل
والوخامة والخجل الله اعلم بما فی انفسهم الملتقط بهم
فیه احتمالان انی احکم بظاهرهما لم والمطلع علی ما فی قلوبهم
علی السر والخفیات والثانی انهم لا تصدق فونی بحکمی
فیهم انهم من اهل الجنة وانهم بمکان من عند الله والله اعلم

بنانیم

Marfat.com

بناهم وعالم برفعة منزلتهم وعلو درجتهم فاني اعلم
بما بينت منهم تهمم ولا ينفعكم نصحي الاية الملتقط
من شيخ مثله كيف يولد فيه له وضنهم لا يولد له وما
سيان الا ان الولادة امر خارج سوهوب من الله المنان
فاوحى اليهم الى نوح الاية الملتقط قال الله تعالى
لن يؤمن من قومك الا من قد امن فلا تبتئس ليس نوح
نوح فالبؤس ان ليأس كما قال الناس احد ى الراحتين
عذاب يجريه الملتقط العذاب يجزى بخلهم من يديه
ما عهم بتحقيق سمزم منهم حينئذ ادهاء امرنا لطايف
ان ابليس جاء الى نوح عليه السلام فقال له ابليس
وقال احملني في السفينة فابى نوح عليه السلام
فقال له ابليس اما علمت اني من المنظرين الى يوم الوقت
المعلوم ولا مكان اليوم الا في سفينتك فاوحى الله اليه
احمله يا نوح معك وقل له لا يكن لابن نوح معه
مكان فاحمل ابليس وهو اصعب الاعداء ان اسرار
المتقين لا يخفى على قياسون لحان وما امن معه الا قليل
الملتقط ان العرفاء كانوا في الازمان كلها
اقلاء وقال اركبوا فيها بسم الله لطايف بنطق
بسفينة التوحيد نجا ومن تخلف عنها غرق في بحر
اشار نوح النبي عليه السلام بقوله اركبوا في السفينة
عارفين تايد وقت اجريها ومرسيها ان ربي لغفور
من يراها يركبها ومن لم يركب فيها اغرقت وهي تجري
بهم
جين ارسيت وهي بجبايات اركب معنا ولا تكن من الكافرين

Marfat.com

الكافرين لطايف لم يقل لم لا تكن من الكافرين
لانه حاله ملتبسة على نوح وكان ابنه منافقا
ساوى الى جبل يعصمني الاية لطايف اخطا من وجهين
راى الهلاك من الماء وكان من الله وراى النجاة والعصمة
من الجبل وهو من الله وقيل يا ارض ابلعي ما ءك الاية
الملتقط في بعض الكتب ان من عجايب قدرته
وغرايب عزته انه سبحانه خاطب الارض وامرها
فاجابته واطاعته وكذلك السماء فانهما ذاتان
عظيمتان قويتان جسيمتان فلعل الوجه يكون
جيدا ولكن عند العرفاء من نقد على خلق الذباب
فهو نقد على برء الطاوس وكذلك بالعكس
من تجيده الذرة وانقادت فهو الذي تخبه العظام
من الاجسام واستوت على جودي الملتقط
في الكلام اتفاق غرايب استقرت السفينة
واستقامت بناء على حكم منسوب الى الجود
والرحمة والواقع انها قامت وهديت على جبل
اسمه الجودي وناذى نوح ربه فقال رب ان ابني
الاية حقايق قال الحسين لم يوذن لاحد في
الا تبساط على بساط الحق بحال لان بساط الحق عزيز و
حاشيه قرب وجيرون فمن انبسط عليه رد عليه
كتوح لما قال ان ابني صلى الله عليه وسلم من اهلي
فقال انه ليس من اهلك الملتقط نادي ولم يقل
دعاء وان كان المراد دعاء لان النداء يدل على غلبة الهم

قال م

وقد تم

وقوف الغم وضيق النفس المصدد من اشكال الامر والمقام
يقتضي ذلك نوحا فارق ابنه دينا ودينا ما تجلى وجه
الغم الابي في مراة الفراق نعوذ بالله من شرهنا التلاق
وينقال اختصوا ابن نوح بالذكر وكان الفتنة لم
تقص الا لاجله وفيه من الاعاجيب الجمة منها شفقة
نوح اينه وعدم الاكتراث بحال الناس ليعلم
ان الطبع البشري هكذا يكون من اقتضايا سوءنا
كان او شركا نبيا كان او وليا ومنها ان الشرك لا يغفر
بشفاعته او بشرف فضيلته نسب او حسب ومنها
ان الامور مغيبة لا يعرفه احد الا بتعريفه اياه حيث
قيل للنوح ولا تسالني ما ليس لك به علم ومنها التنبيه
للنوح بالاشارة الخفية انك اهلكت عبادي
الذين خلقتهم بيدي وصورتهم باحسن الصور وانبتهم
نباتا حسنا بدعاء عليهم وما اكتريت به بل لعلات فرحمتي
منه فاذا اردنا ان نهلك ابنك المشرك المشرك معهم كيف
اوديت وبادرت فتفكر عليه حال الهلكى من عبادي
الغرقى في الطوفان كيف بهم نظرا لقهم الرحيم الرؤف
الرحمن ومنها التنبيه الى ان لا ينتفي للاولياء والابناء
ان يدعوا على قومهم بوقوع بلاء عليهم وان يحفوا عليهم
كل الجفاء الا ان يبدوا بان يقع على انفسهم وعلي
اهلهم ايضا فان للهواء المغير يتحمل السير والبحر وان
الشمس اذا انكشفت ظلمت البسيط فان اقتضاء
الوقت هكذا بالكل بحيط ومنها ان ليس من الانسان

Marfat.com

الا فیه فیطلع من الحسد کما ان لیس الا فیه نصیب
من التصفاء حتی لیمیل بنی من منزلۃ من بنی ضیاد ق
ومن ولی مطیع یغی فاسبق وضمنا ان لا یظن علی
اجتانز الحق بالامامۃ والشیخوخۃ والارشاد فانہ من
اولاد فلان وحفدۃ فلان فمن کانت فیه یجعله
وجعلنه مستحقا لما یدعیه کلا انہ وهم مهلم وظن
محرج ومنها ان لا ینبغی لاحد ان یذل مجهوده فی
حق قریبه وتنسیه بر ان بن فعه ارفع الاحوال الی
واسنی الکمال فربما ابتلی بالخجل والرد والعتاب و
تضییع الوقت بلا فایدۃ وغلبۃ ان ینظر الی عباد الله
بعینیه بنظرۃ واحدۃ ویستسل الامر بمشیۃ الله و
ارادتہ ومنها التسلیۃ لنبی محمد علیه السلام ان کان
یهتم فیکون فی الاذی والطیش لایمان قومه قریش
حتی اشیر الیه انہ اقرباءک ومن قبیلتک ولنوح ابن
مرصلبه فلبثۃ کبیرۃ فاغرقناه واهلکناه و
جعلنا من الکافرین فما همت الیوم هذا القوم ومنها
الامر لیس بید احد انہ یضل من یشاء ویهدی من یشاء
ولیس علی الانبیاء الا البلاغ والابناء مع الامر عتقاد
ان من اهتدی فهدایتہ ومن ضل فباضلاله ومنها
انہ اغرق فی الطوفان الا عالم کمن کان من عدیهم ا-
مکنتهم من ظهر الکلام وانکار وتدبر وتفکر وتلب
عامهم من الغرض ولکنهم ما اقتضوا بتعیینهم و
اعیانهم لابن النوح ملکان شرف لمبه عند الله تعالی ان

یلزم

والروح فنه يعرف ان لا ينبغي لابناء الكبار والشيوخ
والسادات الاحرار والاساتذة الاخيار ومن اشتهر
بشهرتهم في الديار ان ينسبوا الى ما لا يليق بحالهم
والا فقد اسبوا فضاحا وافتضحوا افتضاحا ومنها
ان ابن الشيوخ كان اشرف الناس وانفسهم واذا كان
من حالهم هذا فكيف بالغير وسوى ومنها
الامتناع عن الانبساط في الحضرة والابساط ومنها
ان لا يطعن الاب ولا يعتب بعيب الابن كما لا يفضل
الابن بفضل الاب فان الفضل من فضل الرب ولكن
رب شخص ذي رسم وحسن همس يذب وليب وان
كان بالعين ومنها ان الله لما استجاب دعوته فكان
ان يغرق الدنيا جملته وفار التنور فوران البحور بينهم
فينه كان واردت فورته وهاجت صولته وعلت
دولته تكلم بكلام خرب الدنيا بتمام فلما راى غرق الابن
انكسرت الصولة وتنزلت الدولة هكذا هو تالسنة
ان كانت الظفر على وفاة النبي عليه السلام يوم ال
بمدد من الله ذي الفتح والنصر فايما كانت الهزيمة بالضد
يوم الاحد على الاسرار لا يبلغ الا الواحد الاحد ومنها
الرضا بالقضاء والصبر على الاذي ومنها ان لا ينبغي للاحد
ان يعلق القلب باحد من الناس ويعتمد عليه يقم فيه وان
تقعد فيه متكيا عليه فارغا عن عزم فان الوقت اذا ما
وصلت طريقة التدبير وتعلق بالكل بالكل

فان ص

Marfat.com

وبخاه شخصه بنفسهم تلت الحيلة فلا يأخذ احد
بيده البتة ولا يوافقه براخ شفيق وصديق صديق
وقريب نسيب قله ماله وعليه ما اليه ولا يفتنون
بما كان ومن كان بين يديه ومنها ان الاولياء والانبياء
ومن شرفه الله بمقام الشفاعة والدعاء يجب عليهم
ان يحفظوا وقت الدعاء وحين الاجابة وذلك وقت
نزول الرحمة والالهام بالشفاعة فاما اذا نزل البلاء
وفار التنور هاج يوم القهر وتجلى الله بنعت الجبروت
فليس الا الانكسار والهدو واظهار الفرج من الغيب
بالذبول والسكوت ومنها ان لا يفرح احد
ولا يغترن بولادة ولد اصطبل وتملك خول وخدم
لاسيما التكثر فيها فربما يفضي الى الملامة والطعن
والكون على وفق الاعداء ذوي الطعن ومنها
ان ليس لاحد ان يستجاب دعوته في البينة فرب شخص
ليستجاب دعوته الامر ويعود ذلك الشخص لامر اخر
فيرد فان لذمة الامور بيده يقلب كيف يشاء
تلك من ابناء الغيب نوحيها اليك حقائق قال
الجنيد كشف الله لكل نبي طرفا من الغيب وكشف
لنبينا صلى الله عليه وسلم ابناء الغيب وهو الغاية
في الكشف فكان مكشوفا له من الغيب ما لا يجوز ان
يكون مكشوفا لاحد من المخلوقين وذلك لعظم
امانته وعلو قدره في الاسرار لا يكشف الا للامناء
فمن كان اعظم كشفا يا قوم لا اسألكم عليه اجرا الآية

Marfat.com

لطایف لما ثبت نبی من الانبیاء علیہم السلام الا واجرانہ لیس
فی مالہم مطالبۃ باجر وان الذی یعمل للہ لا یطلب لاجرہ من
غیر اللہ بل من عمل للہ وعرف اللہ لم یطلب فی الجملۃ اجرا لا من
غیر اللہ ولا من اللہ **الملتقط** فی قولہ الاعلی الذی فطرنی
اشارۃ الی ان القوم کانوا اخشاء ما یفعلون شیا الا لامر
کما ہو عادۃ الاذلاء الناس فی ان یفعلوا من بینہم لا بمقابلۃ
حظ ولا لنیل لذۃ حتی ھو الدلیل عندھم علی انہ ممتاز
منہم امر من اعظم الامور وشانہ من اجل الشیون وانت
دعونی ایاکم الی التوحید ومعرفۃ الرب توجب اجرا
لا یطیق ان یعطیہ لاحد من العالمین الا الرب تعالی وانہ
لا یعلم قدر ھذا الامر الا خالق الخیر والشر وانہ لیس امر بے
من عند نفسی ولا اجل اقتضاء الطبع البشری حتی اطلب
منکم الاجر فمن ارسلنی الیکم بالابلاغ والانذار
فاجری علیہ وان وفی تضیع لکم ولیشوش قابلیتہ
فیکم بابتلایہ ایای ردد من الحق الی الخلق فلو
قادر علی ان یعطی اجری بان یجعل کبری یاتی الثانی من
الوقت ویزرقنی اعلی مما فات حتی افلا تعقلون ان
معاملتی خارقۃ عادتکم حیث لا اطلبہ اجر بمقابلۃ
ہذا التعلیم والتثبیہ والمرء یعرف قدر صلۃ وکنہ
جزہ وشرہ بمعرفۃ معاملتہ فان المعاملۃ شاہد صدق
علامۃ حق ویا قوم استغفروا ربکم ثم توبوا الیہ
لطایف توبوا الیہ بعد الاستغفار من توہمکم بانہ
یجاتکم باستغفار ربکم ارسل السماء علیکم لطا

الاستغفار قرع باب الرزق واذا رجع العبد الی الله تعالی بحسن
تضرعه فتح علیه ابواب رحمته وقرعلیه اسباب نعمته و//
یذکرکم قوة الی قوتکم الملتقط کانوا ذوی
اجرام عظام واجساد طغام میاهین بهفا البغث طالبین له
فقیل ان لم تقوموا نزدکم الی هذه القوة الجسدیة و//
الشوکة البدنیة القوة الباطنة والغلبة الربانیة فتکونوا
اقویا ظاهرا وباطنا وفیه الاشارة الی ان ینبغی للشیوخ من
اهل الدعوة اذا دعوا احدا الی الرب الی ما هو قریب من فهمه
لیقدم الیه سریعا ویقبل بهمته فاذا رای فیه ما لم یر من قبل
فلا جرم ان یعتقد انه امر من الله فبعد ذلك اذا اشیر الیه وبدعی
الی الارفع والاعلی وان لم یفهم ولکن یقلد بغلبة الظن و
المؤمن الوهم فما سلك ذلك المسلك نزف البئة ما یقربه
الاعین ویکل من وصفها الالسن مثلا اذا اردت ان تدعوا
واحدا من المتعلمین او رجلا من اساتذتهم فعلیك ان
تطعمه بان تهذب الاخلاق بکثرة الذکر والفکر و
وتقلیل الطعام مما شرکی الذهن وتجلی القریحة وتوقد الفکر
فسنفرغ المرء لمعانی جمة وهو یزید فی الفهم والحفظ
وایضا یری من الانوار فی اناء اللیل واطراف النهار ما یکون
المرء فی حجرة مظلمة وانطقت السوانح یتجلی له النور ما
یسوله الناس حتی یتلوه من المکتوب فی المصاحف
والدواوین من کتب الفقه والتفاسیر فاذا رای ذلك
الاستاذ فی تلمیذه من اولیائنا فلان یمنزه العجائب یقلدك
فی غیره من المقاصد العزیزة العالیة سواء المدینة العزیزة

یکثر

Marfat.com

الجليلة فاذا سلبت وهب ما لو تحكيه لم يصدقه احد
بل يشتبه الحيوان والفند بالاعيان وان وعاه اذنا
سمعت ولا خطر على قلب بشر فكيد وفني جميعا
حقايق قال الواسطي غلب على بعض عليه السلام
في ذلك الوقت الحال والوصلة والقربة فما بالا يشتغي
ولا احسن فهو اذهبوا في محل الحضور ومجلس القربة وقال
في قصة لوطهم حين قال لو ان لي بكم قوة كان
نطقه في ذلك نطق طبعي شاهد في ذلك حاله وقته
واشتغاله بهم وقال هودهم كيدوني جميعا ثم
لا تنظرون نطق عن شاهد لا يرى سواه ما من دابة الا
هو اخذ بناصيتها حقايق قال بعضهم كيف
يكون لك محل وانت يغيرك قتالك ويقال قتل
من قال انا فقد نازع القبضة الملتقطة كل يجري
على سنن واحد وهو سيره الى ما يريد وان يرى انهم يحرون
شيئتي كلا وحاشا هو تعالى اخذ بناصيتهم بقلبهم الى
ما يريد وفي صدورهم كيف يشاء ليس لاحد اليه ظهور
يعلم او لا يعلم ينكر او يقر فان لله سنة مقرونة بالفيض
صراط مستقيم وحبل قويم فمن توكل على الله بهذا الشعور
فهو المتوكل على الله بالحقيقة بقي في الجنود والشرور فان
الفيض لا يتعلم والرابطة لا تنفصم وهذا الرجل على
الله يقول سرا وجهرا يقول فليجمع الثقلان من الانس
والجن الجان فليكيدان ولا ينظران فاني على ما شهد من نبي
الرحيم الرحمن ان ربي قال كل من عليها فان ويبقى وجه ربك

Marfat.com

ذي الجلال والاكرام فبأي آلاء ربكما تكذبان عذاب
غليظ الملتقط كان القوم ضفادع اضفادع اجسادا
ضادا ضفادا فازلح الله هودا ومن معه من المومنين على
بنات الهياكل فبخ الغليظة والاجساد الخبيثة فلذا
من عليهم وسما صحبتهم وسقيتهم وحج بيتهم وبليتهم علما
غليظا لعمرك هذا من اصعب البلوى والخلاص منه من
اجل النعمى ان ربي قريب مجيب الملتقط ان ظن المحبوب
ان المحبة فيها شيء من الاذكار والادعية القرار بها قضاء
غيرته الاعراض عنه والاغماض ابدا الابدين وان استغفر
كل يوم الوفا وما بين قرب ذي سعد وجلال حبيب
جلي جماله اللطف والميزة حسن ملاحته الغفور المغفرة
عن تلك العيرة يقبله ان اعتذر كرة بعد كل كرة
الشرك ليس مما يغفر ويغتفر ولكنه رؤف عطوف قريب
مجيب لا يحيى من حسن البيرة الاساءة السيئة وان تضور
منه الفصد كلا لا يفصد ولا يهتدي الى ذلك الحداة
ما كان لهذا قرب جل وعلا من المحال ان يزول بل هو لا يزول
ولا ينزال وكذلك بعده عند اهل الكمال فاليوم ان شئت تقرض
او تقبل فهو قريب من كل ذي وجل لا يفعل الا هذا فان الله
لا يوصف بالمحال جل وعلا ولكن قريب من احد بنعت
التنزه والرهبوت ويتجلى لاخر بصفة الرافة والرغبوت
ان عصى المومن يرجى عليه غفرانه مع انه باق معه عصيانه
والمشرك لا يغفر ويستمر طغيانه فلذلك الطالبات
تلكت منه نذرة او توقدت عليه جمرة او فاتت منه خديعة

نذرت

ادحم

ارمق يرجى له الوصول ولعله يفتح عليه باب القبول ان كانت
عقدة الود مستحكمة ونطاق عفيفة عقدة الطلب
محكمة فاما ان تقيد بحب وتعلق بغير رب فمتعلله
غب بعد غب الامن استغفر عما سلف ورجع بالكلية
الي من الحرف فسير حمد الله انه قريب مجيب قال علي رضي الله
عنه انه قريب من كل شيء لا بمقارنة وغير كل
شيء لا بمزايلة هو اقرب من كل قريب واسرع من كل
مجيب ولقد جاءت رسلنا ابراهيم بالبشرى الآية حقائق
قال بعضهم بشروا ابراهيم بان نسبه الخلة ثابتة واطفأ
لا ينقطع قالوا سلاما قال بن عطاء سلم لك رتبة الخلة من
الزلل قال سلام اي هذه السلامة التي توجب لي السلام
من السلام قال الترمذي كان الملائكة عليهم السلام
قصدوا اهلاك قوم لوط عليه السلام فلما راهم الخليل فزع
منهم فراوا ذلك فيه فقالوا سلاما اي قد سلمت انت
واهلك من قصدنا اهلاك الامة العاصية فانت ومن
ابتعك منا في سلامة وسلام فقال سلام تقدمة البشرى
فالبثت ان جاء بعجل حنيذ حقائق قال بعضهم من
اداب الفتوة اذا ورد الضيف ان يبدوا اولا بالكرامة
في الانزال ثم تثنيه بالطعام ثم بالكلام الا ترى الخليل
عليه السلام كيف بدا بالطعام بعد السلام وهو
تعجيل ما حضر وتكلف بعد ذلك لمن احب الملتقط
فيه الاسنان ان من شيمة الكرام النزهاء العظام ان
تقدموا الطعام بالعجل الى الضيفان خصوصا اذا كانوا

Marfat.com

سفرًا وان تقديم الطعام من اجل الاكرام ولقد كان
ابراهيم عليه السلام اكثر الناس اطعاما فمن اطعم عباد الله
وتسبب الله عليه رزقه وبركة يرزق من كان من بعده
من اهله وولده حتى كانت مائدته باقية الى يوم القيمة
وليست وهي الا لمن كان من امته من هو حفلة وحفدة
على ملته فلما راي ايديهم لا تصل اليه نكرهم وخافهم
سمعت عمر ولد من ابي ابنا يكون عن ابي الحسن الشيخ ابو
يقول من دخل في هذه الدويرة ولا ينبسط معنا في كسرة
او فيما حضر فقد جفانا غاية الجفاء قال ابو جعفر بن علك
من امتنع من تناول طعام الفقراء والمقيمان فقد
اظهر كبرا وقيل في قوله انكرهم نكر اخلاقهم مع ما
تفرس فيهم من الخير الملتقط فلما راي منهم ما هو خارج
عن العادة توهم انه امر عظيم والامر العظيم لا يكون
الا هايلا والله اعلم بعاقبة الامر وما فيه من حاصل سرة
وان الاستيناس بما هو خارج عن العادة والطبيعة
مستبعد طبعًا انه عين معرفة بل هي نكرة ويقال من
تيقن بالشيء عرف ان ما يجيء من مقتضاه ينبغي ان
يكون كذلك فقد ما يشعر عن العادة فلا شك
انه امر عظيم زايد عما هو مقتضيه فلذا اوجس فاذن
احس منهم انهم مرسلون على سخط وقهر من الله حتى
قالوا لا تخف انت نحن غير مرسلين الى قومك انا ارسلنا
الى قوم لوط وامراته قايمة فضحكت لطايف يحتمل

لطيف
تناول
لطيف
لطيف

الملتقط بقال ما عجبت من القدرة ولا من خرق العادة
بل عجبت على طريق النساء اذا ولدت ولدا في ليس
السن فتعجب الناس منها فلذا تعجب استبعاء الناس
حتى قيل بعد ولادة استحق ان ليس من ولدها
لانه زينها فجعل الله صورته على صورة ابراهيم
حتى يحكموا انه ليس الا منه وعلى ما قلنا يدل
قولها يا ويلتى رحمة الله وبركاته اهل البيت لطايف
نبقى الدعاء به في شريعتنا الى الابد في قول الداعي
كما صليت وباركت على ابراهيم والبركة الزيادة فاضل
النسل من الخليل فبنوا اسرائيل منهم وهم لخلق
الكثير والعرب من ولد اسمعيل وهم الجم
الغفير فلما ذهب عن ابراهيم الروع الملتقط
ما اذن احدان يضع القدم في بساط الابساط
الا وقد بسط في الكلام ولم تحفظ المقتضى و
المقام حتى منهم من يرد ومنهم من تقبل وان كان
اشرفا واجل ويقال ليس زمام على النفس اشد من الحزن
منه تكون بحكم الراكب والانحول حيث تشاء
يمنة ويسرة قدا وورداء وفيه الاشارة الى ان من اهلك
واستوصل الابناء عليهم من نبيا اوولي ومن يستبق
واستحمل بارادة مقرب واليه الاشارة والسنوح
من قصة لوط ونوح ويقال علم ابراهيم عليه من التصلية
والتسليم ان البلاء اذا نزل لم يدع بيتا الا وفيه دخل
فحاك ان يقع ايضا بيت لوط حتى كان كما ظن وعنه

الآية ٧٤

Marfat.com

الاشارة ان من اراد ان يشفع قوما ينبغي ان يكون
من قبل ما مونا من تلك البلية ان ابراهيم عليه السلام اوله
منيب للملتقط وفيه الاشارة الى النبي محمد
ان ابراهيم عليه السلام ابوك وليس على الابن شيء
افضل من اتباع ابائه لا سيما اذا كانوا ممن يتبع بهم
وانت لتعلم ما تنزيل حقايق قال الجنيد سمعت
السري يقول رايت رب العزة في المنام فقال يا سري
خلقت الخلق وخلقت الدنيا فذهب مع الدنيا تسعة
اعشار الخلق وبقي معي العشر ثم خلقت الجنة فذهب
مع الجنة تسعة اعشار ما بقي وبقي معي عشر العشر
وخلقت النار فذهب منه تسعة اعشار ما بقي فبقي
معي عشر عشر العشر فقلت ماذا تريدون لا الدنيا
اردتم ولا الجنة طلبتم ولا من البلاء فررتم فاجابوني
وقالوا انت لا لتعلم ما تريد لوان لي بكم قوة
اوادي لي ركن شديد لطائف ان اهم
الاشياء على الاولياء ان لا يخرجوا من العصاة ما ليس
لله فيه رضى حقايق قال ابو العباس بن عطاء لو
ان المعرفة بيدي لا وصلتها اليكم ان موعدهم
الصبح اليس الصبح بقريب حقايق حكي عن السري
انه قال قلوب الابرار لا يحتمل الاشطار ولا تنقصوا
المكيال والميزان الاية الملتقط ايان وان
تزن منه الناس من الاراذل والاشراف يؤتى كفة
وحسنة التصديق منهم والقوي بخمس سنوي والمكر

تما الدليل ان الاولياء لهم ميزان وللاعداء ايضا
وزان فيم تمضيهم بامضاء سواه لا يوزن الخضر بموسى فكيف للغير وسوى ويقال ينبغي
للشيخ ان لا يستوى بين بحيبه من مقتضى الطبيعة
لاجل قربه بالنسب او ملاينا سبه من البشيب وبين من هو
هو مشغول بالريب مكشوف عليه ان كثيرا من
اسرار العيب ويقال اني اراكم على استعداد علم
ومعرفة وامكان تحصيلهما بيرهان وعيان وكذلك
من استدعى الى طلب المعارف وتحقيق الحقايق
يقال له انك قريب منها وانت مجبول بها فانت
تسئلت بالعجل اليها تفوز وتفضل قال يا قوم ارايتم ان كنت
على بينة من ربي ورزقني منه الاية لطايف
الرزق الحسن ما به دوام الاستقلال وما ذلك الا
بمقتضى عناية الازلية وحسن توليه لشانه في جميع
ما منه صلاحه من اتمام النعمة وادامة العصمة
الملتقط يقال ان كنت على بيان وظهور
من ربي ورزقت به الادلكم عليه وارشدكم
اليه والا فقد قيل شر الناس من اكل وحده ومن اريد
ان اخالفكم الى ما انهيكم عنه لطايف
لا يمكن للواعظ والناصح ان يساعد المامور في
كل ما يامره به ولكن يجب لا يجرم حول ما ينهاه عنه ان م
فان الاتيان لجميع المطاعات غير ممكن والتجرد
عن جميع المجردات واجب بديهي قال ابن

عثمان لين بواعظ من كان واعظا بلسانه دون عمله
ولين بحكيم من لم يكن افعاله افعال الحكماء
وانما الحكيم حكيما في نطقه حكيما في فعله حكيما
في جميع افعاله والا فانه يقال له ناطق بالحكمة وبلغني
ان الله اوحى الى عيسى عليه السلام يا عيسى عظ نفسك
فان اتعظت والا فاستحي مني توفيق الا بالله لطايف
حقيقته التوفيق ما يتفق به الشيء وفي الشريعة
التوفيق ما يتفق بين الطاعة وهو قدرة الطاعة ثم كل
ما يقرب العبد الى الطاعة من توفير الله الدواعي و
فنون التنبيهات بعد من جملة التوفيق على التوسع
والاستعارة والله وهو سبحانه ما عطايه فضل ٥٥
حقايق قال بعضهم التوفيق هو الدليل الذي يدل
على سبيل الحق ويبعد عن طريق الباطل وسلوكه وهو ان
يوصل الى العبد ما جرى له من العنايات في الازل
عليه توكلت واليه انيب لطايف التوكل
تفويض الامر الى الله وما ان ترك التدبير بشهود التقدير
حقايق قال الجنيد التوكل ان لا يطلب منك انتزاع
الى الاسباب مع شدة الفاقة ولا تزول عن حقيقة
التوكل الى الخلق مع وقوفك عليه وقال بعضهم
التوكل واسقاط الدعة الوسايط والتعلق بالجملة
الثابتة قال بعضهم الانابة هو الرجوع من جميع ما له
ثم اذا صح له هذا يكون مرجعه منه اليه ثم
[illegible]

ترك التوكل ص

Marfat.com

فلا يكون الرجوع والتوبة والاستغفار بتكم
ثم توبوا اليه اى توبوا ثم لا تقضوا توبتكم فهذا
امر باستدامة التوبة ان ربي لطيف ودود
لطيف يرحم العصاة لانه يودهم ويقبل
توبتهم ولذلك يودونه والودود يكون
بمعنى المودود كالحلوب بمعنى المحلوب والرحمة
يكون للعاصي لان المطيع يوصف استحقاقه
الثواب على طاعاته ثم ليس كل من يحب
السلطان في محل الاكابر من لحمه اصاغرهم قد
يحبون الملك واشد واشغب الاوباش من
يدعي فيزعم انه يودني والناس اودوا قرب
الملتقط يود الباب المستغفرانه وان اجرم
ولكن بعد ذلك مما جرى منهم الا ما قدرهم بل كما
خلقهم خلق فعلهم وعلمهم مع علمه بما ينتجاسر
عليه ولم يحتجبوا بذنوبهم بل استغفروا منهم ثم رجعوا
اليه عارفين بان ربنا لا تحيط به علمنا فاسراره
مخفية عنا غير مفهومة لنا فلا سبيل سوى النظر
الاعتبار بالعبر والاستكثار واللزوم بباب الغفران
بهوية امر الهية اشار ويقال ود ولكان فيضه
المقدس عن كل دنس محيط بهم وبما سواهم الا
يحب نفسه خيرا كان او شرا ولقد ارسلنا موسى
باياتنا وسلطان مبين لطايف كتب قصته
وسيرهم فيها كان وقطعها الامر حتى بلغها

على علو قدرهم عند الله ومكانتهم فالآيات التي اشتملت
بها معجزاته الباهرة وبراهينه القاطعة واضحة
عند ذوي العقول لا تفتقر دلالتها الله سبحانه على ذلك
كما قال النبي الهي اين اطلبك فقال عند المنكسرة
قلوبهم من اجلي فبنهم على ان ستصغار لنفسه وانكساره
لله بقلبه فزالت صولته وصار معصوما عن شهود
فضيلته والسلطان الذي خصه به استيلاؤه على
قلوب من راه كما قال والقيت عليك محبة مني
ولم ير احدا الا احبه ثم لما اخذ في الله ضعف
ولا فتقد لطمه وجهه فرعون وهو رضيع كما في
القصة فلطم وجهه ملك الموت لما طالبه بقبض روحه
كما في الخبر فاخذ براس اخيه يجره اليه لما رجع
من سماع الخطاب عند المعاينة واقدم بالجسارة
على سؤال الرؤية وقتل القبطي لما استعان به من
واقفه في العقيدة وقال الله تعالى انهى الا
فتنتك لما اجبره لتحق بما عمل قومه من عبادة العجل
بحكم الضلالة ففي جميع هذا تجاوز الله عنه
لما اعطاه من السلطان والقوة تقدم قوله الآية
الملتقط يقال من لا يقدم من الصوفية على الهداية
الى الذات تعالى عن الحلول والاتحاد وعن التمثل
بالحيات لم يجز له ان يجعل نفسه نصب الامامة وعلم
الارشاد وبسط اليد الى العباد وان لم يقدر على
الابتداء والايجاد والاختراع ايضا مما به الاعتقاد

وعلم

وغایة الاعتماد والا فهو یقدم قوما فاوردهم الی النار
الصغری دیتات النار النار الکبری نار البعد
والهوان وعذاب الفراق والحرمان اشد واصعب
عندهم عن الوجه ذی الجمال ذی العز والجلال واوردهم
فی هاویة البعد والشقاء عن خالق الکل وواهب البهاء ومن یکون هذه صفته افلا
شوهد یقدم قوما ولکن رایت جاهل ورایت جاهد
ولیس یلیق عند اهل المعانی ان من سن سنة سیئة
ان یکون داخلا تحت هذا البیان انصرف
وجهه الی تخویفه ومن بقی الیوم عمن لا تاخذه سنة
ولا نوم فرقد النار ودوام اللعن علیه واللوم
فان المحال دلیل الماء وما ظلمناهم ولکن ظلموا انفسهم
حقایق ویقال هذا الخطاب لو کان من مخلوق
مع مخلوق لاشبه العدل ولکن بینه وبین صفته لا یجوز
القدر اذا الخلق خلقه والملک ملکه ولحکم حکمه ویقال
اذا اخذ النفوس بالتوفیق فلا سبیل للخذلان الیها
واذا اخذ القلوب بالتحقیق فلا طریق للحرمان علیها
قال الله تعالی ان بطش ربک لشدید حقایق
قال الواسطی فی هذه الآیة عاینهم ثم اعتذر الیهم
فما اغنت عنهم الهتهم الله الا بتة حقایق قال ابو عثمان
فی وصیته الی جعفر بن حمدان العاقل من جعل ابتلاء
امره فی الرکون الی الله والاعتماد علیه فان یضطر
الی الرجوع الیه فی الاشیاء فان الیه الضر والنفع لا یملک

Marfat.com

العرض فی صنعه علی الخلق فاذا ایس منهم رجع الی باب
مولاه ولو رجع الی الله فی بدء امره لکفاه المهم من
اموره الاتراه یقول فما اغنت عنهم الهتهم التی یدعون
من دون الله من شیء ان فی ذلک الایة لمن خاف
عذاب الآخرة الملتقط من شیمت العقل التفکر
فی عواقب الامور والخوف منها انها لا یعلم ما یکون
وکیف فمن خاف عن عذاب الآخرة فهو العاقل
فکانه قال ان فی ذلک لایة لمن له عقل سلیم وقلب
فهم الخوف مما یصفی القلب ویزکی النفس فاذا انجلت
المرآة انعکست علیه تجلیات الآیات والشاهدات
من التمثلات فالآیات یعتبر بها الخایف من عذاب
الآخرة والمتنزه عن الدرجات ذلک یوم مجموع له الناس
لطایف ویقال الایام ثلثة مفقود وهو امس
لیس بیدک منه شیء ویوم مقصود وهو غدا لا تدری
لعلک ام لا ویوم مشهود وهو الیوم الذی انت فیه فما
مفقود لا یرجع والمقصود لا تبلغ والمشهود وقتک
وهو بعرض الزوال فاشغله بما ینفع حقایق قال
الحزان من عاش فی حقیقة عین الجمع لم یهوله ما جمعوا له
من ذلک المقام ومن کان فی کشف المثال ولم یتعجب
من مشهود ذلک الیوم لانه کان مکشوفا له عن ذلک
وهذا معنی قوله وذلک یوم مجموع له الناس وفهم شقی
وسعید لطایف ویقال الشقاء علی قسمین قوم
[illegible]

القول في السعادة حقايق قال الخواص الشقي
من اعتمد تلاوته وقوته والسعيد من فوض امره الى ربه فاما
الذين شقوا ففي النار الآية المنتقط ما دامت السموات
والارض اي ما دامت الجهات محيطة بهم وما من موجود
سوى الواحد الاحد الا وهو محاط بالجهات لطايف
قوله الا ما شاء ربك ان يزيد على مدة السموات والارض
او الا ما شاء ربك ان يفضلهم الى نوع آخر من العذاب
غير الزفير والشهيق او الا ما شاء ربك لا يحقهم تلك
العقوبة قيل ان يدخلهم النار فالاستثناء لبعض اوقاتهم
من العقوبة قبل ادخالهم النار لا بعد ادخالهم فيها و
يقال الا ما شاء ربك من اخراج اهل التوحيد من النار
فيكون شقاوتهم غير مؤبد واما الذين سعدوا الآية
لطايف اليوم اكملت لكم دينكم اتممت عليكم نعمتي في الجنة جنات القربة
وغدا جنان المثوبة والكفار اليوم في العقوبة وغدا
في العقوبة اليوم في الغراق وغدا في عقوبة الاحتراق عقوبة
فالاستثناء في اهل الجنة من اول امرهم قبل دخول الجنة
او محمول على ان يزيد على مدة السموات والارض ولقد
اتينا موسى الكتاب فاختلف فيه المنتقط كرر
قصة موسى لبيان غيرة اخرى فاختلف فيه بعضهم اي على
اول وبعضهم مضى على ما به صرح وعول بعضهم او على
وفق هواه وبعضهم اول على حسب رضاء مولاه تماما يليق به
من التنزيه في الربوبية او لحد الاخبار بالغرايب في
ابتائت العبودية فاستقم كما امرت لطايف

يكون السين في الاستقامة سين الطلب اى سل ربك
الاقامة لك على الحق ويحتمل ان يكون استقم في
الامر بمعنى اقام عليه وكملوا في الاستقامة فاكثروا
وحقيقة الاستقامة على الطاعة والمداومة على
القيام بحقها من غير اخلال بها لا يكون بي في سلوكه
طي الوفاق انحراف عنه وفي الفوت المداومة على
العمل عمل ثان وهو من افضل الاعمال واحبها الى الله
ويقال المستقيم من لا ينصرف عن طريق الله ما لم يصل
الى الله بصدق سيره بسراه ووعده بتقواه وبالغ في
ترك هواه ومن تاب معك اى فليستقم ايضا حقائق
قال بعضهم من نطق مثل هذه المخاطبة بالاستقامة الا
من ايدها بمشاهدات القوية والانوار السنية والآثار
الصادقة ثم عصم سيبا لتثبت ولولا ان ثبتناك
الآية ثم حفظ في وقت المشاهدة ومشافهة الخطاب
وهو المزين بمقام القرب والمخاطب في بساط الانس محمد
صلى الله عليه وسلم فبعد ذلك خوطب في قوله فاستقم كما
امرت ولولا هذه المقدمات لتفسيخ دون هذا الخطاب
الآتي عليه السلام كيف يقول للامة استقيموا
ولن تحصوا اى لن تطيقوا الاستقامة التي امرتم بها
وقال ابو علي الجوزجاني كن طالب الاستقامة لا طالب
الكرامة فان نفسك متحركة في طلب الكرامة وهيهات
تطلب منك الاستقامة وقال جعفر افتقر الى الله بصحة
الربوبية ثم ابقى الله في التسوية يقول واشفق النبي عليه
السلام

السلام في المنام فقلت له رءاك الملك قلت شيبتني سورة
هود قال نعم فقلت ما الذي شيبتني شيبتك منه قصص
الانبياء وهلاك الامم فقال لا ولكن قوله فاستقم
كما امرت الملتقط الاستقامة قيام المرء على نقطة
الاستواء كما حد وقد وما عد بالسواء في حالة الشدة و
الرخاء لما هو معتاد اهل الحب والولاء اصبح فاذا راى ان
شابت شعرانه عليه صلوات الله وتحياته قيل فقال شيبتني
سورة هود ويقال فاستقم كما امرت اى آمنا بربك واستبدوا استقد
ولا تهو ولا تركن الى غيره من الاهل والولد والذوق
والوجد كل ذلك شاغلون عن الاحد وغيرها من
الحسيات والمعنويات ويقال لما كانت الاستقامة على
حد الاعتدال والكون على الاوصاف البشرية بحيث
لا يكون ميلا يا الى طرفي التفريط والافراط اعسر اصعب
بل قريب من المحال لذا اذا وضعت حبوبا من الارز في
كفة ومثلها من الشعير في اخرى فتزن بحيث
لا يتفاوت الكفتان حتى لا يزيد منهما ولا ينقص منها
حبة او حبتان في حالة الوزن قريب من الاستقامة يا ايها الاخوان
ويقال الراى صعوبة الاستقامة وان الاقامة مامورة بها فيحاف
على امته شفقة عليهم كما هو المعلوم من طبيعته وجبلته
ويقال الاستقامة على الامر بعد الاذن بالقعود على بساط
الانبساط والاجلاس في مقعد القرب ومحل الاختصاص من شدد
بلم استدرجهم [illegible]
ماله ما ليس ثابتا بحجة [illegible]

او غيرها من القضة فاما من راها وليف المنام وبسطه
في الكلام فاجبت بقوله فاستقم كما امرت فعلى
حد الفهم وقدم المقام في القوت هذا من خوف
البعد اذا سمع الحبيب من المحبوب يقول الا بعدا
لثمود الا بعدا لمدين كما بعدت ثمود ذو البعد شتت
اهل القرب ولا تطغوا اي لا تميلوا طرفي التفريط والافراط
ولا تركنوا الى الذين ظلموا اي توسطوا فتمسكم النار ه
حتى ابن قال الكتاني من لم يتاديب ما ديب و
حكيم او امام يكون بطالا ابدا قال الله تعالى ولا
تركنوا الى الذين ظلموا فتمسكم النار وقال سهل
في هذه الآية لا تعتمدوا في دينكم الا على سني
وزلفا من الليل الملتقط سمعت شيخي يقول ان
التائبين ان وصل منهم اكثرهم كان في اناء
الليل وكلمة الزلف تدل على ما هذا الظرف ان الحسنات
يذهبن السيات لطايف الحسنات ما يعمل به الحق
والسيات ما يذهب به العبد فاذا دخل حسنات عفو
على قبايح العبد وجرم محاها وابطلها ويقال حسنات
التوبة تذهب سيات الزلة ويقال حسنات العفو عن
الاخوان يذهب سيات الحقد عليهم ويقال حسن
الظن بالناس يذهب سواتهم لطايف قال
الواسطي انوار الطاعات يذهبن السيات بظلم المعاصي
وقال بنعوت رؤية الفضل يسقط عن العبد رؤية
ويقال حسن الخلق يذهب سوء

الحلق

Marfat.com

الخلق اى تزيينها وشرها كما قيل حبذا الرجل وحبذا خلقه
خلقه كما قال اهل التطبع على عكس ما قلنا حسن الخلق هين
فتى سوء الخلق فان الشخص اذا كان جميلا وان كان
سيئ الخلق فله قدر وقيمة ويقال ان حسنات المعارف
يذهب سيئات المكارة فان القلب اذا تنور بنور
المعرفة لم يضطلم بظلمة المعصية لان الصبح اذا طلع
والنهار اذا امتع لم يسق لظلام الليل اثر فان وقع في
النهار غبار او وحلت في الضحى غيم لم يضر بضوء الشمس
وحسن قريب من ولد ذلت بشمال العناية كما قال النبي عليه
السلام انه ليغان على قلبي الحديث ويقال ان للابرار
حسنات وللمقربين حسنات وحسنات الابرار سيئات
المقربين وكذلك العكس فان المقربين حسنات يمرضها عليهم
الابرار فيها الفرق بينكم وبينها ولا يتصفون بها ولا
يباشرونها فظنهم انها كبيرة بحق وهم معذورون
بهذا الظن فان المحسوس لا ينكر والمعاين لا يكابر و
انهم انما ابيحت لهم من جملة اهل الكتاب بشريعته و
طريقة وحقيقة بخلاف المقربين فان لهم فيها حالا
وامرا من الله فعلم فعل الله وامرهم امر الله كما كان
في قصة موسى والخضر فحسنات المقربين بذهبن
سيئات الابرار ان السيئات التي هي للابرار حسنات
للمقربين وكذلك العكس وهذا معنى قوله ان الحسنات
يذهبن السيئات [illegible] حسنات
الشهوات اذا تجنبت اذا كان صاحبها على صفة راسخة في

Marfat.com

وده وان جرت منجرات في بعض غلبات ثرى اوقات يؤاخذ به كما قيل ان الله لا يواخذ بما يصدر عن العشاق ويقال ان حسنات الشيوخ يذهبن سيات المريدين فان الشيوخ بارشادهم الى الله ودعوتهم الى ترك ماسوى الله وتضحهم لتهذيب الاخلاق وحثهم الى معالم العلوم الدينية مما لا بد لهم منه يوصلوهم الى المقامات العالية والمنازل الشريفة والاحوال السنية حتى يكون بعضهم من عوام الصلحاء وبعضهم من الاولياء وبعضهم من الابدال وبعضهم من الاوتاد وبعضهم من الاقطاب وان كانوا من جملة العوام بل من اهل الكبائر ويقال ان حسنات الاولياء يذهبن السيات سيات العوام فان العوام يؤاخذون بذنوبهم ولو ادعاء الاولياء لهم لهلكوا جميعا ولم يسق شاقتهم وفي الخبر ان لله في كل زمان سبعة اعين بهم ينصرون وبهم يمطرون وهم يرزقون الحديث ويقال ان حسنات الابناء يذهبن السيات سيات امنهم حتى يغفرون بدعائهم لهم ولا يواخذون بما اكتسبوا ويقال ان حسنات الشيوخ يذهبن سيات المريدين فان الشيخ اذا دعا المريد وبدله لغاية مقامات الشيخة ومن يتكلى بانواع المعاصي فان الله يجتبيه بفضله ويعطي له بلطفه ما دعا له اعزازا واكراما لحالته وما كان ربك ليهلك القرى بظلم واهلها مصلحون حقايق سئل ابو حفص عن [illegible] فقال المعرض عما لا يعنيك المقبل على ما يعنيك وقال ابو سعيد القرشي الصلاح بموافقة الله

Marfat.com

الشيخ الشيخ

في كل ما يغمس بالابتهال والتضرع الملتقط ويقال ما
كان من ركاب ليهلك بسبب ظلم أهلها وبعضها يكون مصلحا
فان كثيرا من الاصاغر يندفع من الاشرار ببركة الصلحاء الاخيار
كما يعرف من الآثار والاخبار ما تثبت به فوائد
الطايف يقال لم يكن ثبات قلبه بما قص عليه
ولكن استقلال قلبه بمن كان يقص وفرق
بين من يستقل بما يسمع وبين من يستقل من عنده ليسمع
ولقد استند بعضهم شعر وحدثني يا سعد عنه فزدني حنينا
فزدني من حديثك يا سعد وجاء لك في هذه
الآية حقايق قال ابو يزيد فوايد القرآن على حسب
ما يؤهل له ستمعه فمن سمعه من الله فقد نال علم احكامه
ومن سمعه كان يسمعه من النبي عليه السلام يقرأه
على امته فموعظته من تبيان معجزته وانشراح صدره
بلطايف خطابه ومن سمعه كان جبرئيل يقرأه على النبي
صلى الله عليه وسلم مشاهدته في ذلك بطالعات الغيوب
والنظر الى ما فيه من الموعود ومن سمع الخطاب فيه من
الحق في تحته وتحت صفاته وصار موصوفا بصفات
التحقيق يفنى عن علم اليقين ويحصل في درجات حق
اليقين اعملوا على مكاشفكم الآية الملتقط لكم
اعمالكم فداوموا عليها ولنا اعمالنا نداوم عليها
ولكل اثر وخاصية يبدو من الغيب البتة لا يبان منه فانظر
لانهم انما عاينوا [illegible] وانما
تعرف [illegible]

Marfat.com

بهذه العادة / ثم العبارة و لله غيب السموات والارض واليه
يرجع الامر كله فاعبده وتوكل عليه حقائق قال
الله يعلم غيب السموات والارض لا يعلمها الا هو ولا
يطلع عليه الا الانبياء من عباده وهم الذين يصلحون
القرب والمجالسة وحفظ الاسرار والنظر الى المغيبات
فهم الذين لم يبق عليهم منهم حظ ولا لهم منهم مطالبة
فكانوا بلا تكوين وشهدوا بلا شهود بل يكونون
بالتكوين وتشهدون بالاشهاد فلا هم هم ولا هم
لا هم فهم هم من حيث الوجود ولا هم من حيث الايجاد
هؤلاء اهل الغيب الذين غيبوا عنهم فلا لهم في انفسهم حظ
ولا الخلق اليهم سبيل لانهم اخرجوا عن حدود التفرقة
الى عين الجمع فهم محجوبون في عين جمع الجمع فلا تم كلام
ولا عن عبادة بجمال سوء قدر يوسف عليه السلام

بسم الله الرحمن الرحيم

الر تلك ايات الكتاب المبين لطايف التخاطب
بالحروف المتفرقة غير المنظومة سنة الاحباب في سنن
المحابة فالقرآن وان كان المقصود منه الايضاح والبيان
ففيه تلويح وتصريح ومفصل ومجمل الملتقط احبت لقاء
المرهب يحب الرب لقاءك ولا يتاس من الوصول اليه وان
تلوث في الطريقة بهذه كذا من الملابسات التي والتيا
فان تلك ايات الكتاب المبين تستهد لذلك وتبين له

Marfat.com

ان تعقله وتصدقه وتؤمن به وتعامل على موجبه ومقتضاه
فانا نقص عليك احسن القصص انها ليست الا انباء الا
والرشد وفي العزائم مع العجاب والغرائب وانه لا شبهة فيه
ولا مدخل للتهمة به فان كنت من قبله لمن الغافلين خالي
الذهن صافي القلب عن الطلب بالرجاء من الوصول
الى الحضرة العليا وكنت انت يعقوب او ليخافان
يوسف مثالنا في الحسن والبهاء والمخاطب هو المصطفى والنبي هم فكن صح
والرسول الى اصحابه المجتبى والى من ينتسب من امته
الى الحب والهوى ويقال الطلب شيء نزل والشوق امر لدني
لا يعطي الله الانبياء او صديقا واذا اراد الله بعبد خيرا
جعل قلبه حزينا بمحبته لانه ينفرج الى غم واحد واستراح
من الغموم كلها فاوقع الحزن على يعقوب ثم بمرة واحدة
حيث قيل له فاكله الذئب وذلك من فضل الله ورحمته له
لانه تخلص بمرة عن هموم الابناء والاقرباء والعشاير والمحن
السائل الى غم واحد فاعتاد بالخلوة وحضور القلب
الصورة الخالية من يوسف والاعراض عن غير بالتسليم
باثر ثم تذكر ايضا بالصبر الجميل ووجد فيه روح الحزن و
عرف طعم الغم وذاق لذة الانسين واستراح ببرد
البكاء وانس بانكسار الباطن ورأى فايدة حرارة القلب
وتصل بفتيحة كثرة الذكر ونفوذ بحمل اعباء الملامة
وانصف بتصفية الباطن حينئذ الحواس الظاهرة فقال
اي لا بد [illegible]

ذلك البلاد بهملة ودرجة اولاد يعقوب يوسف تاينا علمه
بخبره ثالثا بقميصه رابعا بازنداد بصره البينة به يرى
وجهه خامسا باشتداد عاية اليه سادسا بايدها به اليه سابعا
بكل مرحلة ومنزلة ثامنا بالجدامة تاسعا باعلامه
عاشرا بوقته ليلة من ولاعند ذلك الاشتياق والطلب
بمرة وان لم يعرف يعقوب قدره وقيمته فيدعوالله
الفرج منه بوهلة ولكن الله علم حكيم بيت ينزل الغيث
بقدر ما يشاء وليبدا شتياقه لقربه منه كما قيل واروح ما يكون
الشوق يوما اذا دنت الخيام من الخيام وليجد لذة
الانواع ج الانتظار الانتظار الذين من الوصول وليتشرف كما سات
الوصال ويدخل فيه من كل باب فان ريح المحبوب
ذوق وراحة يجد المحب ليس يجد ذلك في غيره وكذلك سائر
الانواع كل تختص بلذة وروح ليست في غيره وليس يعقوب
عليه السلام وكايهلات كعادم الماء يبقى البوادي يبقى
يوم حار اذا وجد الماء البارد فيشرب منه كثيرا ويهلك
فجاة وليس العجب ان يهلك المحب اذا وجد المحبوب
على مراده بوهلة بعد طول ايام الفراق واحتراق القلب
بنار الاشتياق فاني سمعت ذلك في بعض حكايات
الاحباب ورايت ايضا في بعض قصصهم بل شاهدت
ايضا وربما يهلك الشخص لغاية الفرح ايضا وفي ذلك كله
اراد الله ان يجعل يعقوب مثلا واحدا ويصفيه
[redacted]

بالاقبال اليه والملائمة من الاخوان وغير ذلك مما لا يعد
ولا يحصى وبعلم الشغل بالمحبوب بتصوره في متخيلة قبل
الوصول الى عينه وذاته ويكمله في قضايا المحبة التي
قلنا من قبل الحزن والغم والبكاء والانين وغيرها فيعمل
تبيضه وتكميله ان ابعد ذلك الغم الواحد ايضا
شيخ يعقوب وليس معه هم اني لاحد فكان خالي الذهن
في القلب لا يخطر بباله شيئ فالقى الله عليه محبته فصار ذو قلنا
خاليا فتمسكنا وهو قد عرف قضايا المحبة التي كانت
للمخلوق فسلكت بذلك النهج وطلب تلك الطريقة بذوق
وملاق ووجد وشوق فتراه اليه فتدرج درجة درجة وتشرب
كاسات المحبة جرعة جرعة فوصل الى ما وصل بملاق ومهلة
فكان يعقوب يعقوب عليه السلام كاملا ومكملا ويقال اذا بقي
يعقوب وليس معه هم الى احد فكان خالي الذهن فصار في
القلب لا يخطر بباله شيئ فالقى الله في قلبه محبته فوصل
الى ما وصل بادنى ملاق ومهلة بل بتجلي له في ساعة خلق
ذهنه وصفاء قلبه لان سقط عنه اثقال البشرية
في محبته مخلوق وفوى خاله وصلب قلبه فصار اهل
التجلي وهنا معنى قوله المجاز قنطرة الى الحقيقة و
يقال ليعقوب في قصة يعقوب ويوسف عم تعليم وارشاد لطلاب
وصلته وسالكي طريقته فانهم اذا اراد الله بالسلوك اليه
سبحانه والوصول به تعالى فعليهم ان يجعلوا همومهم
هما واحدا ويكونوا في مواظبة واعتياد والجوع والعطش
والسهر وامساك القلب بالتصوير في المتخيلة ما يزال

یدرک او کانت تراہ او غیرہما والعمی من شہود العین و
الاعراض عن کل مسکنۃ وملاحظۃ حظہ
بالنسبۃ بکلامہ وانسہ وطمعا نزطاعا نہ ثم ترکہ
ایضاً والاقبال علیہ بالکلیۃ بعد تحمل اعباء
ملامۃ الاخوان والتمسک بعروۃ الوا لصبر والاعتصام
بحبل التقوی والتعزی فی طعم الغم والاستراحۃ
بنبذ البکاء والموانسۃ بانکسار القلب والاستقامۃ
علی اضطراب الباطن والاتصاف بالاوصاف
الحمیدۃ والانخلاع عن الخصال الذمیمۃ والاشتغال
بتصفیۃ الباطن بعد حبس الحواس الظاہرۃ فلعل اللہ
یحدث بعد ذلک امرا فیرفیہ الیہ ویتدرج منہ
درجۃ درجۃ فکانہ یضع لہ مرقاۃ بعد مرقاۃ حتی
یعرجہ من حضیض المجاہدۃ الی ذروۃ المشاہدۃ
وہو بسبیلہ سبحانہ ان یسدد ولہ ولامتہ الصواب ثم
الخواطر ثم الواقعات ثم الشرب ثم الذوق ثم
الہواتف ثم الملجاء ثم الخواطر المنجاۃ ثم الفواید ثم
الشرب الفواید ثم الطوارق ثم اللوامع ثم الطوالع
ثم الزوابر اللطیفۃ ثم السبر ثم البجوی ثم الاشارۃ
ثم الایماء ثم الوارد ثم الانباہ ثم الاشتباہ ثم القرار
ثم الانزعاج ثم الاختیار ثم ہکذا یطلع علیہ سبحانہ
من الاحوال الشریفۃ والمقامات العلیۃ فان
نعدہا بطول الکلام یخرجنا عن وضع التبیان
ثم التجلی ثم الاصطفاء ثم الاصطفا ثم

من ہ

ثم القبض ص

البر ط

Marfat.com

ثم البسط ثم الحضور ثم الغيبة ثم الصحو ثم التمكن
ثم المحو ثم الاثبات ثم الدهش ثم الطمس ثم الفناء
بعد البقاء ثم البقا بعد فناء الفناء بعد فناء البقا
ولا مزيد على هذا ولكن لا نهاية للمربوبية فاما
السلوك الى الرب فقد انتهى وان الى ربك المنتهى
ولا نهاية المرب فيقول كما قال خواجه ابو الحسن الخرقاني
درد ما ابدى بيت والله اعلم نحن نقص عليك احسن
القصص لطائف الحسن لانا نحن نقص وعليك
نقص احسن القصص لخلوه عن الامر والنهي الذي سماعه
يوجب اشتغال القلب لما به هو يعرض وقوع النقص
فيه احسن القصص لان فيه ذكر الاحباب
احسن القصص لان فيه بيان عفو يوسف عن جنايات اخوته
احسن القصص لما فيه من تذكر يوسف بهويه واعراضه
عنها عند مراودتها اياه عن نفسه احسن القصص
بالاضافة الى ما سالوه ان نقص عليهم من احوال آبائهم
احسن القصص لانه غير مخلوق حقايق قال
بعضهم اعجب القصص وفيه تعزية وتسلية للنبي عليه السلام
لما لقي من اهل بيته ان يوسف لقي من اخوانه اكثر مما
لقي هو من اهل بيته فلم يخرج عليهم بنفسه منتقما بل راى
عليكم كيف يكون عليكم فيه عتب ركنتم
المجبورين عليه وكنت المقصود به من حيث القضاء
والقدر المسلط ويقال احسن القصص لانها
قصت ابتلاء يوسف في وان صغره لكل من البلية

Marfat.com

والمرزية بالمحنة والبلاء احسن والذ عندها هل التحقيق
من العلماء النعماء واللذة ما كان اشد ونقال احسن
القصص كما ن فيها ذكر المبتلين الذين اشرفوا
على الاسف حتى فاربوا من التلف وقطعوا
قلوبهم من العطب واستهلكوا انفسهم على الياس
حتى طالت بين يوسف ويعقوب ايام الفراق و
انيب يعقوب ملاقات يوسف وابيضت عيناه
من الحزن ويوسف استرق في ايام صباه وسجن
ومكث بينهما المدة فايش اللقاء فالخلاص وزليخا
عشقته وكانت شابة جميلة واستدعته الى
ما استدعته وهمت به وهاتهم بها مع موقوفا لها
واسيرا يدها حتى كان الامر على العكس فيوسف
كان ملكا شابا وزليخا عجوزا فقيرة فمراودتها
اياه باقية فمرتجوا لوصال يوسف وبم شطر
الفرح من هذا الاسف فنعق بنا في ساحات هولاء
غراب البين وارتفع الى السماء بناح اسرادهم بالويل
وكما قيل شعر ابنى ابانا بينا نحن اهل منازلة ابدا
غراب البين فينا ينعق ه وقال آخر شعر
تربتي من وصل عزه رجعه ه يحنو على قربهم
محاقبا ه بعد ذبول غصن رجائهم فنكد
وشرب عشرهم واقول شوارق رجائهم امطر الله
سحاب جوده فعاد عود رجائهم رطبا ان يئس طريا
لو وجد زرد وصالهم ان ذبل غضا جديدا وهكذا

نہ کان صح

سنة الله تعالى لاستكمال فدرته وان يسكن
نهاله على ليال العمر فجاة ويطلع شموس الراحة
على نحوس المحنة بغتة ولن تفلت السعادة فالمحق
طيار في الكناية سباحة ويقال الحسن المغصص فاذا الحسن
اذا انضم الى الحسن يكون احسن كان في يوسف حسن
فانضم اليه حسن عشق زليخا حسن فكان احسن فقصته
كان احسن القصص ويقال كانت زليخا حسناء في غاية
الحسن حتى سمر اليها بنى الله المتجلى عليه صور الفلك
لولا ان راى برهان ربه فانضم حسنها الى حسن يوسف
فيكون احسن فالقصة يكون احسن
القصص ولهذا سميت سبب من قبل اليمن ويح تمت من نافجة
الحظا والحسن ان ارجى منهم وهو لاء من كان جميل الصورة ٥
مليح الشكل قوى التركيب مرغوب الطباع ع سقط
النفوس الصاكى قلبه الطلب المستكمل الاشياء المحبة للانسان
على العتبة المباشرة لاسباب الوصول الى البغية الداخل
في ابواب الوسائل كلها بقدر الوسع والمكنة ومن
كان حكمه على عكس هذه القصة فمامر فامر على عكس
القضية وان وهب بشيء من المثوبات فلفضل
من المحبوب لبعض الاحبة ولكن الحسن شيء
اخر يعرض ما لفقد بصر او الروية قال فان كان العاشق
مما يعاشق ويحب فلعل المحبوب يكون واحدا من
المبتلين بحالة الطير فاقطة من الصفات

السعدين ما ان نجي فليتعرف انا انت من اهل نجي وكان
ما كان مما ليت انت كن فقط نجيا فكه تسال عن
الخبر فالبناء ايها المفاذي في كل محفل وناد انا من
اهوى ومن اهوى انا وتقال نحن نقص عليك ان
كنت تستمع من سفير ناجبرئيل فليس هو نقص عليك
بل نحن نقص عليك انه المرسل سنا والمبلغ عنا او هو
المتمثل المعين بعض صفاتنا من ارادة الخير وايصاله
اليك والى من تتعلق او من عبد من عبادنا الى
موسى انه كان افعاله بافعالنا ونطقه باطقانا
وكلامه بنا فنحن نقص عليك احسن ان كنت
من قبله لمن الغافلين وان كنت من قبله لساجيا
في هذا البيم ولكن ما عرفت ما ثم اذ قال يوسف
الآية لطايف لما ذكر يوسف عليه السلام
رويا ه لابيه علم يعقوب عليه السلام صدقها تغيرا
فلذلك كان يتذاد رجاء على تطاول مدة
غلبته يوسف كم حيث قالوا تالله تفتؤ تذكر
يوسف فقال اني اعلم من الله ما لا تعلمون لانه كان
على ثقة من صدق رويا ه ويقال ان من حق السر
الكتمان ولو كان على من هو قرب منك فان
يوسف عليه السلام لما اظهر سر رويا على ابيه نزل
به البلاء لا تقصص رويا ك لطايف يقال
يوسف عليه السلام خالق وصيته اليه في اظهار
رويا ه لاخوته لم يظن ما ان ذلك يلزم بسببه

الخ نوبي

بما لفشله لديه وان كان صبيًا صغيرًا لم يأمن البلايا
الملتقط لابد للمريد من عرض الواقعات والرؤيا في
حضرة الشيخ والشيخ ان شاء يعبر ولا لتخصيص الفضل
من الفضل ولكن ينصح البتة بالاختفاء و
الكتمان عن الاجانب والاخوان ان من كان شريف
الاصل النجار غلبه اصابة عين الكمال وانه يورث
الحاسد والبغاض والشماتة حصم زخ افاش كان الفساش
النفس وان شومة الافشا توجب الرجعة والحرمان
والاقل التعود عن الارتقاء ومن طلاب البالغين
مبلغ الفطام لا يقصون كثيرا من مواجيدهم
على الشيخ والامام مخافة العين ة واصابة العين فان
يوسف قص على اخوته ولم يغض ولكن اصابة
عين يعقوب فقد يخبض فكيد والك كيدًا
الملتقط المعاني الناقصة العمل تعامل معاملة الحسود
الكامل الكنود ان الشيطان للانسان عدو
مبين الملتقط والكثير من ذمائم الانسان
يسمى بالشيطان ويقال فيه علزبني يعقوب من
ابيهم رغم شفقة الابوة يقتضي ذلك وكذلك يجتبيك
لطايف كما اكرمك بوعد النعمة يكرمك بنقدها
ويقال الاجتباء المذكور عصمته اياه عن ارتكاب
ما يراود نة امراة العزيز من نفسه ويقال من قضيته
السابقة توفيقه لسرعة العفو عن اخوته الملتقط
عين الكمال بالاخوة والشمس والقمر ابو بيرو سجن ناسوت

Marfat.com

تذللهم بين يديه وتذلل الاشراف في حضرته من تذلل العبيد
بان تقاير من الرتب على الرتبة العليا وهي الاجتباء و
نفوذ ما اختصت به السجود انهم الانبياء ذوالقرنين
الصادقة اولوا الشهود والوجود وبانضمام نعمة
العفو على نعمة الدنيا وهي الملك والامانة من
تذلل لابد وان يكون فيه مزهر تد صفة جليلة
وسيرة جليلة كانوا في رتبة البشرة شركاء والملك
يختص من اعطاه واهب العطاء ويعلمك من تاويل
الاحاديث لطايف اى لتعرف قدر كل احد
تقف على مقدار كل قايل بما تسمع من نطقه وحديثه
في لحن قوله لحدة كياستك وفرط فراستك وتم
نعمته عليك لطايف ومن اتمام النعمة صونها
عن السلب والتغيير ومن تمام النعمة التحدث بها
حتى يسهل عليه السماحة حقايق قال يحيى بن
معاذ من تمام النعمة نعمة الله على يوسف عليه السلام
ان جعله منعما على اخوانه واضطرهم الى الخضوع له
والتذلل بين يديه بقوله وان كنا لخاطئين
وقال بعضهم من تمام النعمة عليك ان جعل من عاداك
محتاجا اليك الملتقط وعلى آل يعقوب اما
عطف على طريقة البيان لقوله ويتم نعمته عليك
او انه مر واو المتمثلين بصور الكواكب وهي البيران
العلويات فلا يرد انهم كانوا سبعة احد عشر
كانوا سبعة عشر الرسل والاسباط ثم داود وسليمان و

Marfat.com

هارون وموسى واشعيا وارميا صلوات الله عليهم
كما امتهم ثم نبههم على بوليت الملتقط كما جللها وعظم
بيد الاهربي والاغرى عليهم من خلقه على استحقاق
وضع الامانة فيها الاستعداد للاطلاع على المغيبات
بالمشاهدات وبالفراسات حكيم فان من
حكمته البينة ان يشابه الولد بالاب والجد والام
انه المتفرع من ذلك الاصل والام لقد كان في يوسف
واخوته آيات للسائلين لطائف يقال في
تفهم دلالات كيفية العفو عن الزلة وكيفية
التحلل لاهل الجفاء عند اللقية ايات على ان
المحنة لا تخلوا من المحنة حقا يقين قال بعضهم
ان في الايات التي في يوسف عليه السلام انه حجة
على كل من حسن لله وصورته ان لا يدلسه خلقه
بمعصية وقال ابن عطا ايات هو ان لا يسمع قصة
محزون الا استروح عليه واخرج منه ما فيه لما
هو فيه من حاله الملتقط ايات للسائلين
عز وصول المرء بمناه مع بعد الطريق ومخافة ورود
اعالم البيان هل يرتجى امر لا يمكن ام يستحيل
فكانه قيل كلا لن لا ندم السدة وفرج الباب مع
جميع الهم وبذل الجهد فسيعود موداه بعد الدبر
غضا نضرا ويقال للسائلين عمن يرتقي المرء على ذروة
المعالي وما الاسباب له فكانه قيل الصبر الجميل و
تنسيهم الاحزان بعد مقاساة الشدائد عنهم ثم الحين

حالة التنادي منهم واشتظار الفرج من الغيب بالتقوى والانضواء بالاماثة والصدق حتى تستهدله الخلايق بالماثة ويباشه على التحقيق بعد ان كان مستعدًا للاطلاع على سهم من الغيب والفراسة الصادقة فيما لا يتطرقها شك وريب اذ قالوا ليوسف واخوه احب الى ابينا منا لظاهر عوفبوا على ما استشعروه من الحسد ولم يحتالوا في امزاج ذلك من قلوبهم بالوقيعة في ابيهم حتى قالوا ان ابانا لفي ضلال مبين ويقال لما حسدوا في تقديم ابيهم يوسف لم يرض سبحانه حتى اقامهم بين يدي يوسف وهم واله سجدا ليعلموا ان الحسود لا يسود ويقال اطول الناس حزنا وابقى الناس على مراده من اراد ما لغير من قدمه الله او تقديم من اخره الله ان اخوة يوسف عليه السلام اراد وان يجعلوه في اسفل الحب فرفعه الله فوق السرير وانتقط الحسد والضغينة كلاهما مذمومان الا في المحبوب والا لم يعرف قدره ولم يصل بقيمته ولم تتلذذ قط كل من كان منهم احب كان اغير فيتوب يعقوب غاروا عليه لما رأوا حبهم احب سواهم حتى بالغ في حبه والتصق به حيث ابزر وانكثر الاعداء وهو والبغضاء بقولهم احب الى ابينا منا البلاء العظيم على المحب من جيبه حب غيره اياه والاشد منه علمه من احبه ثم جعله واحدا بينهم ثم ميله اليه برحمة

ایاه

Marfat.com

اياه فانه ان يحبه اكثر مما يحبك فهو بلاء لا منهى للاها
البتة يفضى الى ما يفضى وايضا اعارواصنما من
شمائل عذر قدرته فانى به عند كان اهم لقرط عيضهم به
كله صبن من شيز قحبه ويقال ما كان لينبا مين
منزلة حب يوسف ولكن الحقوم به تحقيقا
لحب يوسف حتى يجب بنيامين ايضا لحبه ونحن
عصبة ان فعلوا جماعة مراعون حقوق المحبت
ستمسكون بقوايمها فيكون احقا للطف
والمنة ان ابانا لفى خلق نخاوز عن جد طرفى الافراط
والتفريط ما بلغ فى حب ظاهر من الحب بلغ الاقرام
فسمى ضلالا اقتلوا يوسف او اطرحوه ارضا يخل
لكم وجه ابيكم يعنى يخلص لكم اقباله
اليكم وقد يما قيل من طلب الكل فاته الكل فلما ارادوا
ان يكون اقبال يعقوب عليه السلام بالكلية
عليهم قال الله تعالى وتولى عنهم الاية المنقطعين سنة
لاصحاب ان المحبوب اذا تعلق به غير المحب لدفع حبه
بل يحتال لقمع الحقم المزاحم فيه فلذلك قالوا اقتلوا
يوسف وان لم يكن اليه ذنب سوى حب ابيه
اياه على المحبوب ايضا بغض المحب ولكن ليس هو
محل الصرف فان زمامه بيد ومواجيده وهيبته
به قوامه وهو لم نفسه وروحه ودينه ويقال
استقلا بحيلة تمكن البيت لك ليخلو لك وجه ابيك
فلا يحبون لك بها البتة فان المحب امر غير اختيارى

Marfat.com

فلعلت بالجملة تزيلهم في البعد كما عرفت من قصة
يوسف احتالوا ليخلوهم وجه ابيهم فلم يزدهم الا بعدا
عليه بعد حيث قال وتولى عنهم ليس الطريق للمحب
مع حبيبه الا الذبول تحت مجارى تقرفاته والوفاء
ليفعل ما يشاء من مبراته ومعراته ويقال ضل الخوف
يوسف وغلطوا في الشدائد والاحتيال ليخلوهم
وجه ابيهم فرقوه وجروه ممن يحبه اما علموا اذا
ما فرق الحبيب من حبيبه لم يتنادس لغيره
ولم يخلص لاحد قط بل يخاف ان يستهلك ويبيد
كان من تدابيرهم ليتوجه وجه ابيهم ان يظهروا من
حبيبه يوسف وازدياد تكرمه وتفضيله
على انفسهم بين يدي ابيهم فلعله يطفيله يميل اليهم
في بعض الاحيان ايضا ايها الاخوان قفوا على بعض
قضايا المحبة مما نحن بصدده في هذا البيان
فيهم من الاعتقاد ان من يخلص له وجه ابيهم وينظر
اليه بنظر الشفقة والمحبة يفوز بنعم الدارين
ويذهب بدولة المنزلين من الفلاح في الاولى
والنجاح في العقبى فلذا قالوا يخل لكم وجه
ابيكم وتكونوا من بعده قوما صالحين من
المرشدين من يتيقن لم فضل واحد منهم عند شيخه
يحتال لدفعه ليخلو له وجه شيخه فيكون من جملة المتزين
من الله ومن الشيخ صالحا للامور الخاصة من جملة محرمات الاسرار
ومواجد من الخلفاء الكبار وباب الله لا ان يتم

وتكونوا

Marfat.com

الجزء الثالث والثلثون

وسوء ظنهم من بعده قوما صالحين لطايف لم تطيب نفوسهم
بان يذهبوا عن باب الله بالكلية فدبروا الحسن الذي حمي
قبل ارتكاب ما دعته اليه نفوسهم وهذا صفة اهل
العرفان بالله املتقط ويقال من وقعت عليه عين في
اوان سلوكه فتنة ولكن ينبغي ويجب ان يكون في
عقيدته وده استحكام وقوة ويقال ينبغي للشيخ ان لا يخجل
يجل ويجلل احدا من مريديه خصوصا اذا كان حدث
السن لاحقابهم وان كان يستحقه من الله بل يستر منهم و
يكون معه بالستر ويبنيه في حجر العصمة حتى يأتي
الله بامره قال قايل منهم لا تقتلوا املتقط ومن كان
منهم ذا رؤية ونظر ميري المصلحة في قتل يوسف فلعله
يورث الفوت عن المطلوب بالكلية انه ان كان حيا
يرجى عوده الى ابيه وعود الغايب عنا اليينا حتى قالوا
يا ابانا استغفر لنا ذنوبنا وقال سوف استغفر لكم
اي يا ابانا ما لك لا تامنا على يوسف لطايف كلام محمد
لا يسمع وعظه لا يقبل وان كان في معرض النصح فانه
يطمع الشهد ويستفي الصاب ويقال العجب من قوله
عليه السلام ما امن بنوه له حق امن حفظ يوسف عليه السلام
وقد تفرس فيهم قيله ما قال ليوسف عليه السلام فيكيدوا
لك كيدا ولكن اذا جاء القضا فابصرة مفتاح التقط
ما اسدت ولكن سددت المعاملة على ذلك المقتضى
كان البصيرة اسدت ويقال من قبل على يحيى حديث
الدابة التي يعقوب بعد من تلاميذ املتقط الاوتاد

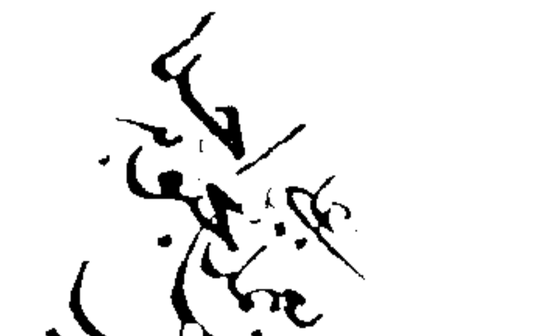
خ
وتعلم

اولاد الاکباد ومع ذلك لم یاتمنهم علی یوسف فاین تجیب
لایومن علیه احدای شخص کان بل لایامن روح المحبب
قلبه وقلبة نفسه آه لم یامن السمع البصر والبصر
الشم الیه والیمین لایامن علی ید الیسری ما یسلبه
السوی قال الشاعر شعر لاحضونی الاوقلبه
محبة فکان اعضائی خلقن قلوبا اذا کان
الاعضاء لحیاء فیکون الکل فی الحفظ والغیرة
علی السواء وانا له لناصحون اما التقط لمعلوم من
رعایة حقوق الابوة والکون بین یدیه علی شرط
التادب والانکسار وان کان الاب بحیث حتی
یلتصقك ویلتزمك کل مرة فانت لاتفترن به
فتقصر الاجتهاد عما هنی والایتمار بما امرتم امدوه من
فرح قلبه وتقویة بله فتحرك بنی یعقوب عرق
طمع کون المحبوب علی حمله وارادته وهو بنفسه فی وسعة
وراحة فلا ارسل وجل به ما حل هنا فعل یعلمه کل صغیر
یکی ارسلنا سله معنا غدا نلعب لطایف یقال
اطمعوا یعقوب علیه السلام فی تمکینهم یوسف
علیه السلام فیما فیه راحة نفسه من اللعب فطابت نفسه
لاذها بهم ایاه من بین یدیه وان کان یشق علیه فراقه
ولکن المحب توثر راحة محبوبه علی محبة نفسه حتی
قال محمد بن علی لما لم یزجرهم عن اللعب وسکت عنهم
علم من ذلك اللعب ما اتصل علیه به الحزن وقال
بعضهم یوحی یعقوب علیه السلام الی نفسه فی ثلثة مواطن

تابعی

نابلسی

Marfat.com



یا بنی قال لیوسف لا تقصص رویاک علی اخوتک
فیکیدوا لک کیدا فکادوا ولما قالوا ارسله
معنا قال لیعقوب اخاف ان یاکله الذئب فقالوا اکله
الذئب ولما قال لهم لا تدخلوا من باب واحد وادخلوا
فی ذلک ما حذرهم علیه من اصابة العین وفی قوله تعالی و
تلک دلیل علی ان اخوة یوسف کانوا حین فعلوا بیوسف
ما فعلوا ممن لم یبلغوا الحلم ویقال لم یبلغ المحبة ان
یصبر عن محبوبه ساعة بوجه من الوجوه فاذا انجمع قلبه
الی الصبر عنه لسبب من الاسباب فلیعلم انه مقدمة
الفراق لانی لیحزننی ان تذهبوا به واخاف ان یاکله
الذئب لطایفة لانی لا اصبر عن رؤیته ولا اطیق
البعد فرقته هنا اذا کان الحال سلامة فکیف
مع هذا اخاف ان یاکله الذئب ویقال قدیما
قیل ان الشفیق یسوء الظن مولع حیث قال انی
یاکله الذئب ضعایون قال یوسف علی المحبوب جانی
خاف الذئب فسلط علیه ولو خاف الله علیه لمنع عنه
الذئب وکیدا لاخوة الملتقط ویقال علم بالمعجزة
من حالهم انهم حسدوه یریدون ان یمکروا ما مکروا
له نظرا لقوله اخاف ان یاکله الذئب انباء من بواطنهم
لاشراف من دبر امثال هذا کان لکثیر من السلف
مثل هذا التدبیر ونحن الرضی وانتم عنه غافلون الملتقط
وانتم دائمون ثابتون فی الغفلة عنه لم تعلموا من هو
سیکونون بعد مرور ایام اذلاء بین یدیه ساجدین

Marfat.com

له محتاجين اليه قالوا ان كله الذئب ونحن عصبة
قال ابن عطاء عند يعقوب عليه السلام كرتهم وهذه
قوتهم فوكله الله اليهم حتى اتاه الحزن من
قبلهم فالقوه في الجب فلما ذهبوا به الآية لطائف
ان انقطع على يوسف عليه السلام مراعاة ابيه ليتا
حصل له الوحي من قبل مولاه كذا سنة الله تعالى
انه لا يفتح على نفوس اوليائه بابا من البلاء الا فتح
على قلوبهم ابواب الصفاء وفنون لطائف الولاء
وجاءوا ابا هم عشاء يكون لطائف تمكين
الكذاب من البكاء سمة خذ لان الله اياه كذا في الخبر
انه اذا كمل نفاق المرء ملك عينه حتى يبكي متى شاء
ثم يقال لا يبعدان يقال انهم وان جنوا على يوسف ندموا
على ما فعلوا فعلاهم البكاء لندمهم وان لم يظهروا
لابيهم وتقولوا على الذئب وجاءوا على قميصه بدم
كذب الآية لطائف لم يؤثر تزوير قالتهم في ايجاب
تصديق يعقوب عليه السلام لكذبهم بل آخر
قلبه ان الامر بخلاف ما يقولونه فقال بل سولت لكم انفسكم
امرا فعلى صبر على الجملة وان لم يعلم على التفصيل وهكذا
يفزع قلوب الصديقين عواقب الامور على وجه
الاجمال الى ان تتضح لهم تفاصيلها ب في المستانف فصبر
جميل حقايق قال يحيى بن معاذ الصبر الجميل ان تلقى اباك
بثياب يوسف مستبشرا وقال ابن المبارك صبر لا شكوى فيه
والصبر حبس النفس على الموعود لجزع المفقود جاءك

هو

بيان

ستاني فجاء سلوا ولده بهذه الآية لطايف يقال لما اراد الله
خلاص يوسف عليه السلام من كيد اخوته خواطر
السيارة في قصد السفر واعدمهم الماء حتى احتاجوا الى
الاستقاء ثم صل يوسف عليه السلام الى الخلاص فهذا
قتل الارب رب تسويش يقع بين العالم والمقصود
سيسكون واحد وهذا قتل رب بمسالح لقاعد
يتروه بثمن الاية لطايف يقال قد يباع مثل يوسف
بثمن بخس ولكن اذا وقعت الحاجة اليه عند ذلك
يعلم ما يلحق من المعين بسببه وتذكيني وطلبني
فلا تخلني ويقال ليس العجب من بيع يوسف عليه السلام
بثمن بخس انما العجب من كل مثل يوسف بثمن بخس لا سيما
قال وكانوا زاهدين الخ ولا غائلة وكذا البخت
لانهاية له ويقال ليس العجب من بيع يوسف بثمن بخس لا
عجب من بيع وقته الذي هو اعز من الكبريت الاحمر
بعوض حقير من الدنيا حقايق قال جعفر انت تتعجب من
بيع يوسف من الثمن وما تفعله اعجب لانك تبيع حظك
من الاخرة بشهوة نظرة او خطرة من الدنيا وربما باع
الرجل معرفته باخس ثمن وربما فاته حظه من ربه قال ابن
الفليل وقال ابن عطاء ليس ما باع اخوة يوسف من نفسه
يقع عليها البيع بالعجب من بيع نفسك بادنى شهوة هل
لك بعتها من ربك باوفر الثمن قال الله تعالى ان الله
اشترى من المؤمنين انفسهم واموالهم بان لهم الجنة وبيع

Marfat.com

فدنقد ربيعه باطل انما باع يوسف اعداء الذين كانوا
يعاذونه وانت تبيع نفسك من اعدائك وهي شهواتك
وهواك واعداء نفسك الذين جنيبك و
قال ايضا انما يبخ جماله الظاهر بعشرين خرهما او الثمن
البخس ليعلم ان جمال الظاهر لا خطر عند الله وانما الجمال
جمال الباطن ان الله لا ينظر الى صوركم ولا الى اعمالكم
ولكن ينظر الى قلوبكم وقال الجنيد كلما وقع
تحت العدد والاحصاء فهو بخس ولو كان الكونين
فلا يكن حظك البخس وهو كل شيء دونه وقال ابن
عطاء لقلة علمهم بنفاسته باعوه بثمن البخس وكل من
لم يعرف قيمة جوهر فهو زاهد فيه لذلك يبيع الرجل اخرته
بالدنيا والجنة بشهوة وربما باع الرجل ايمانه باحسن
ثمن وربما فاته الحق بلحظة فليتق الله وقال ايضا
يجوز ان يقال ان الشيء اذا بلغ النهاية في القيمة حتى
لا يعرف نهاية قيمته رد الى ادنى القيمة واقله مثاله
الايمان لا يعرف قدره والجنة التي لا يعرف قدرها احد
فرد ثمنه الى بخس عضين شوك عن طريق المسلمين والكلمة
الطيبة كذلك حكى يوسف في قوله وشروه بثمن بخس
الملتقط من الاسرار التي في الوجود الحسان واشكال
المدائح في نغمات الموسيقية لشرط التاديب على
قدرها والاستعداد لها حيث وضع في احسن المواضع
وما ذاك الا لان الجسد انما هو كالحصن للروح وعماده وهذه

الغليم

ففی ذلک عبرۃ وعادۃ وعقلاً وشرعاً وقال علیہ السلام
ان لکل ملک حمی وحمی اللہ محارمہ کان یوسف شریکا بینہم
ذلّ ھو ایضا حتی یبیع وقال بعضہم فی قولہ وکانوا فیہ
من الزاھدین مما لا ینبغی ان یقال ولا یظن فی خطر و
لا یتوھم زھد دنیۃ وینقال مع یوسف بدراھم معلودۃ و
یعلم کل احد ان ذلت الثمن البخس لیست قیمۃ یوسف
علیہ السلام لیعلم العاملون ان ما یوجد بشیئ لیس بحب
تہ ان یکون ذلک قیمتہ فرب رجل جاھد نفسہ و
بذل جاھہ ومالہ فوصل بہ الی اللہ فلیتفکر ھل
یخطر ببالہ لاحد ان یکون نفسہ وجاھہ ومالہ
متقابلتہ ما اوصلہ اللہ وقد قال اھل الطبع من الشعراء
وغیرھم بی فی مواضع کثیرۃ من مقولاتھم من
نظمھم ونثرھم ان الرجل لو بذل نفسہ وجاھہ ومالہ
من الدنیا لمحبوبہ او لجمیل اخر لنظرۃ ینظر الیہ
فیخطر ببالہ انی فعلت شیوا لا یعتد ولا یعد منہم
فیکون ملاما عندھم وخارجا من دایرتھم و
سطروھا عنھم لانھم یقولون ان للمال جوھر لا قیمۃ لہ
فینبغی ان لا یطلب لان تحصیل ما لا قیمۃ لہ عسیر
ولکن الطلب امر عزاختیاری ومن طلب فلیسلک
فی طریقۃ مالہ من مالہ وجاھہ ونفسہ وروحہ
لانہ لیس بید الطالب الا ھذا فبعذبلہ روحہ
فتترکہ نفسہ ان وصل الی مقصودہ فلیعلم انہ ضالۃ
نجدھا وان لم یصل فلیمن علی نفسہ ولیشکر ادبانہ

Marfat.com

ذهلة لحسنة ويقال جعل الله ثم يوسف دراهم
معدودة ليعرف قدر نفسه وقيمته فلا يبخس
بنفسه بعدما كان عزيز مصر كما نظر الى مملكته
وسلطنته مذكر ولد منه ويعلم ان قيمتي وقدري ما
كان من قبل فليكسر صولته ولا ينظر الى دولته ويعود الى
ذلته وشاهد ذلك يعين اليقين انه سبحانه تعالى
يولي الملك من تشاء وتنزع الملك ممن تشاء ويعز من
تشاء وتذل من تشاء ويقال جعل الله ثم يوسف دراهم
معدودة ليكسر صولة الانبياء المرسلين والاولياء
المقربين كما نظروا الى احوالهم ومقاماتهم وقربهم
من الله تذكروا مبايعة يوسف بذلك الثمن
البخس دراهم معدودة علموا ان ذلك من فضل الله يؤتيه
من يشاء وانهم من حيث هم لا قيمة لهم ولا قدر ويقال
بيع يوسف بدراهم معدودة بعد ان اوحى اليه
فلم يعرفوه عند مبايعتهم اياه فلم يخلوه ولم يكرموه
حتى كانوا فيه من الزاهدين ليعلم ان كل من كان
وجيها عند الله ليس بواجب ان يكون وجيها
عند الناس حتى يعرف ولا ينكر ويكرم ولا
يهان بل الامر على العكس بل ليس على سنن ويقال
رأيت كثيرا من اهل الجمال ذليلا فيما عون
ويتخدمون ويتاجرون حتى ان يوسف النبي
المرسل ايضا بيع لمجانستهم اياه ليلا يعجبوا بحسن
صورهم ولا يباشروا التجارات ومكاتبهم ولا
يعقلون

يعرفون على اشكالهم وكانوا يرجون ان يظفروا برهم
ويعتقدون ان للانسان جمالا ميزهنا بالجمال وانما
العبرة به وهو جمال الباطن من التخلية والتحلية و
التصفية فيميلون اليه ويطلبونه ويجدون في
باهدون فيجدون مطلوبهم ويصلون اليه والله
اعلم وقال الذي اشتريه من مصر لامراته لطايف
لما نودي على يوسف عليه السلام في مصر بالبيع لم يرض
الحق سبحانه حتى اصابهم الفاقة وشتهم الفاقة
حتى باعوا من يوسف عليه السلام جميع املاكهم ثم
باعوا كلهم بنهم انفسهم كما في القصة في اخرامرهم
طلبا للطعام فصاروا باجمعهم عبيده ثم انه عليه السلام
لما ملكهم من عليهم فاعتقهم فليس مر عليه بصير يو
ظل فيها ينادي عليه بالبيع اصبح بمصر يوما آخر وقل
ملك جميع املاكهم وملك رقاب جميعهم ثم انه اعتق
جميعهم كذا الكريم اذا قدر غفر الملتقط بلغ
ثمنه الي ما لم يشتره ولم يقدر على تملكه الاملاك او سلطان
فلم يملكه سوي قطفير ليتربيه باحسن التربية ويكرمه
بالجلال الكريم حتى يليق لهم ان يخابه فيتشهد
فيه ما لم يشهد قط الا بتلايمها اياه فوقف على
النسب كلها من الجنون والشهود ليس علم التعبير و
معرفة الفراسة الا العلم بالاشياء وخواصها وسببها
والرابطة الجامعة بينها واشار اليه بقوله ولنعلمه من
تاويل الاحاديث ويقال اللام في لامراته متعلقة

فرغ

يقال وان قيل ان يتعلق باشتري يكون يحيحا
ايضاً من وجه فانه اشتراه ليتخذه ولدا متبنا فيكون
اشتراوه لاجل امرأته فيجنان بعض الاذن والجاز
من الخليجان ان لم يكن اشتراوه لاجلها في
الحال ولكن في المال اليه آل اكرمي مثواه حقا يقول
قال لجنيد لما نظر الى يوسف وركن بقلبه اليه صار
يوسف محشه حيث قالت له امرأته ما جزاء من اراد
باهلك سوءا الا ان يسجن الملتقط في قوله مثواه
اشاره الى ان اكرامه من حيث الاستحقاق لا من
حيث التفضل عسى ان ينفعنا الملتقط يقال لو فرض
ان لم ينفع يوسف قطفير ولكن قطعا نفع زليخا
يعلم كل من الجيل عشقته هو بي الله فيه ما فيه بعده
ما بعده به ما به وكلا بد للعاشق من توجه قلبه الى معشوقه
والمعشوق هنا مكاشف متجلي مقرب من الله فمن توجه
اليه فلا يخلوا من اخذ فيض منه واتصاف بشيء
مما اختص هو به اما ترى كيف يوسف زليخا هكذا فعل
فعل الهوى وما يقال ما قاله العشاق في صفة
عشقهم من فراغ القلب عن الهموم كلها وعن وجدان
لذة النظر الى المحبوب خصوصا اذا كان برجاء وصول
وانتظار قبول وذوق دعوته الى ما يشتهيه القلب و
ذوق اباه عن قبول هنا هكذا الى ما ينتهي لانك
لا تطيق ولا تفهم ولا تليق رجالهم حال مع الله صادق
فاذا اشتد منك التقليد وكلانا وكذلك مكنا ليوسف

Marfat.com

في الارض من لطايف ارادته ان لا يكون
ملك الارض فكان ما اراد الله قال الله تعالى والله غالب
على امره واراد حسنة ان يكون يوسف عليه
السلام في محبة فاراد الله ان يكون على سرير الملك
واراد ان يكون يوسف عليه السلام نبيا لم يعق
منه من الخيانة واراد الله ان يكون عزيز مصر لطايف
اذا اراد الله بعبد ان يجريه في طريق شد عليه الطرق
كلها فلم يقيد على من ممر سوى ما قضى اليه
بظن يوسف في نفسه انه ابتلاء بلاء والله يريد ان
يرفقه ويمكنه من ملك مصر عشق زليخا واشتهاه
فطفر الافضل والسجن كل مرقاة وابساب
لايصال تلك الدولة واتمام تلك النعمة ولما بلغ اشده
اتيناه حكما وعلما لطايف يعني حين استوى شبابه
وكمل قوته وكان وقت استيلاء الشهوة وتوفر
دواعي مطالبات البشرية اتاه الله لحكم الذي حبسه
على الحق وصرفه عن الباطل وعلم ان ما يعقب اتباع
اللذات من مواجع الندم اشد مقاساة من كلفة الصبر
في الحال في الامتناع من دواعي الشهوات فاثر مشقة
الامتناع على لذة الامتباع لملتقط فلما اطلع حق
الاطلاع على الاشياء وخواصها قيل انه اتصف بالعلم
بالعمل واستحق الحكم وليس الاجتهاد الا رعاية المنهج
بحفظ الاحتياط في العزم وكذلك نجزي المحسنين
الملتقط كان محسنا بعمله على سبيل يقين

ولذا لم يعبر بما كان يبقى النفس اهم وهذا مثل
بيان براءة ساحته وتزاهته جانبه من الميل الى ما يبتغى
له الرجل الريب ليئلا يظن فيظن السوء وهم البوء
وراودته التي هو في بيتها عن نفسه الاية الملتقط و
في قوله وراودته التي هو في بيتها اشارة الى انها عظيمة
الشان من حسن وعفة وجمال وعزة وفيه بيان فدن
جمال يوسف ونكاحه ايا ها يدل عليه وفي قوله وغلقت
الابواب اشارة الى ان يفرد احد بمراده عن محبوبه الا
بالخلاء انه ربي احسن مثواي لطايف وفي التفسير
انه حفظ حرمة الرجل الذي ادعى انه اشتراه وهو
العزيز وفي الحقيقة اشار بقوله انه ربي الا الحق تعالى
فقال انه اكن بمنى مولاي تعالى حيث خلصني من
الحب وجعل لي في قلب العزيز لي محلا حيث قال اكرمي
مثواي فلا ينبغي ان اقدم على عصيانه وقد
افردني بجميل احسانه ويقال ان يوسف عليه السلام
قال لها ان العزيز اهل بمنى انه انه حيث قالت عسى
ان ينفعنا فلا خونه في حرمه بنظر العيب منه حقايق
قبل لما نظر في ترك المعصية الى صاحبه وفي
نعمة الادبي ولم ينظر الى ربه وفي نعمته الاعلى
عوقب بالهم حتى قيل ولقد همت به وهم بها
ولقد همت به وهم بها لطايف ما لين بفضل
الانسان ما يعتز به غير اختياره ولكنه كان
مرفوعا عنه لا يدل ست التكليف فلم يكن الهم

Marfat.com

منہم

مسئلہ ما زلة وانما الزلة من المراة كانت من حيث
عزمت على ما حرم عليها فاما نفس الهم وليس ما يكتسبه
العبد ويقال اسم كان في الهم فاعرض يوسف عليه
السلام عن شهادة البرهان حقا يوقن قال ابن عطاء
همت به همم شهوة وهم بها هم موعظة بزجرها عما
همت به وقال في قوله لولا ان راى برهان ربه واعظا
عن قلبه وهو واعظ الله في قلب كل عبد قال
الجنيد تحرك قلب البشرية من يوسف ولم يعاقب بطبع
العادة والعبد في تحريك الخلقة فيه غير ملوم
وفي هيجان الشهوة ملوم وفي مقاربة المعصية
ملوم وذكر الله تعالى عن يوسف همه على طريق
المحنة لا على طريق المذمة وقال بعضهم همت به
هم شهوة وغلبته وهم بها هم مخالفة لها واعراض
عنها ولولا ان راى برهان ربه لكان همه بها
ايضا هم شهوة الملتقط فما كان هم يوسف من
اقتضاء طبع البشري ولكن انعكس لهم قلبه نجا
على مراة قلب يوسف فحدث فيه ايضا هم دخل
اخل على صوفي فقال الصوفي اي فلان بالي نفسك
من طلب الهمة تمام الرجل وعظمه وقيل الرجل
من همته ان يكرامة من الله فقال المصنف في
ليس هذا في باب الكرامة بشيء ولكن في صفا
القلب قبل الانعكاس حديث في ملك الملك فوجب

Marfat.com

بالاحساس انه من طريق الانعكاس وكالمتذكر من
السنين فيضع ملخطر ببالي خاطر شيئي من الهواء و
يقال ليس لهم الا النفساني بل بما يميل اليه الروحاني
واذا استرق النفس هنا شيئي من الحيوانات فهو
خارج عن المقال اشار اليه بعض ارباب الحال منهم الشيخ
احمد الغزالي والقاضي عين القضات والشيخ روزبهان والحكيم السنائي والعطار وكن لا يظهر
من شرب النفس ايضا عند الاحرار ويقال جرت
العادة واستمر الرسم على حب من يحبك كان
من كان انسانا او جانا كذكاء او سلطانا وحكاية كاعشق
ناب والملك مشهورين الاصحاب ويقال ان
المجنون بنى في وجه ليلى جمال قلبه المصفى وسره
المزكى فاورثه فتنة بجمال قلبه لا بليلى الله يعلم بعدد
من راى يوسف وما راودته سوى زليخا لما رات فيه
ما ليس في غيره وسوى ويقال ما صبرت زليخا ولم تتحمل
المحب وصدمة طلبه شوق الوصلة حتى برزت
وكشفت عن وجهها قناع الحشمة وثقاب الحياء
فقالت حبيت لك فاضحت كيفما افضحتني
بعلم العالمون من لدنما الى اخر الدهر هكذا جزاء
من لم يصبر على المحبة وعلى الاذى اللهم لا تزل
عنا ستر كما ابتليتنا على احسن الاحوال وايقاعنا
في بلاء هذا المبتلى من المبتلاء

Marfat.com

بالتجليات ومنع عن كثير من العطيات ويقال وهم
بها لتشكيكها اياه ببعض الصور القدسية
هنا فعل ظهور الشيء بوهلة وفجاة خصوصا الجليل
او الجميل وكانت هي شككه له فلما راى البرهان القاطع
منع ولم يشك ويقال همت به هم العاصين بمعصيتهم
وهم بها هم العارفين بما الجبلي مقتضى فلما راى
البرهان وهو التنزيه النفس عن كون لذة الحس
والاعراض عن الصورة السبعية والهيئة الفتية
واتباع الملة الحنيفية والنظر الى عاقبة الامر الامر الذي يرجع
الى المحمدة وذكر الحسن والاعظام امر الى الخلاف
والاحراق والملام وان الاخذ بما هو اولى واقدام
اعز واعظم وان الاشاع عن المحبوب لما فيه مرضاته
في المال من اصبته اهل الكمال لا يوذن يوسف النبي
بوان ان زليخا كان يوسف محدقا بالتجليات غالبا
بواده الحقيقة متاكدا بشراب الانس حتى يسقى جرعة
فجرعة ولا يقتنص فرصة ثم فرصة لولم ير برهان ربه
لا يمكن اشاعه عنها انه نام الكلب والابواب
مغلقة والموانع مرتفعة والحجب محترقة وعجل نفس
زليخا تنادي وتدعوا الى يا لي انا الله لا اله الا انا في
في هذا صراط ممدود بين الجنة والنار ولولا برهانه
بضعه تحقيقه وايقانا اللهم اجعلنا من الاخيار
المرادة ولا تجعلنا من الفساق الاشرار فعم ما قيل
ان الرجال اما بئين عند المراد فلا يستعد ولا

اناح

یستشکر عما رویتہ المفسرون فی کتبہم وعدم الکز
والنفاتہ بالزواجر التی ظہرت لہ من الغیب فانہ النبی
الکاشف امر ھنا وکسبہ ذا ھنا وامثالہ لا یترک
بحرک الامکان ھائلا عظیما متوالیا فتلہ فی القصۃ
ھذہ کالمسلسل تجاجل و یتنزل یقادمن الی ما ثم
ثم منہ الیہ فلذا سمی الزواجر الذی منعہ عنہا
برھان ربہ ویقال طالت الالسن وکثرت
الاقاویل فی تعیینہا فانہ النظر الی وجوہ الحسان
والاشکال الملاح یورث ذلک فاما الاستبشار بہم
والانظار لحضرتہم والکون فی صحبتہم والجلوس معہم
فی خلوتہم لا یوجب الا الحصب والرجم عند اہل
العقل والی العزم والاصح ما یدل علیہ سیاق الکلام
وسیاقہ من قولہ معاذ اللہ وانہ ربی احسن متوای
وکذلک نجزی المحسنین وغیرھا لولا ان رای برھان
ربہ لطایف وفی تعیین ذلک البرھان ما الذی
کان تکلف غیر محمود اذ لا سبیل لہ الا بالخبر المقطوع بہ وفی
الجملۃ کان البرھان تعریفا من الحق اباہ صنعہ من
الاقدام علی ارتکاب المحذور قال اللہ تعالی سنریہم
ایاتنا فی الافاق وفی انفسہم حتی یتبین لہم انہ
الحق حقایق قال ابن عطاء قالت زلیخا اصبر علی
ساعتی حتی اعود الیک فقال ما تفعلین قالت اغسل
راسی وازیل الصنم فانی استحییہ منہ فتذکر
یوسف عند ذلک اطلاع ربہ علیہ فرمی منہا فذلک

البرھان

Marfat.com

البرهان وقيل لقد همت بزوجها ان راتى برهان ربه
بها وفى الآية تقديم وتاخير الملتقط البرهان فيض بدت عنه
عن قبض متجلى بنعت القهر من خزائن وصفه اللطف
فذلك البرهان فرق بين الفيضين وبهره بذلك
لتصرفه السوء والفحشا لطايف صرف عنه
المسوء حيث لم يوجد منه العزم على ذلك الفعل وان
كان منه هم لم يكن ذلك جزما لما ذكرناه والصرف
عن الطريق وبعد الحصول كشفا لامرفا والسوء المصروف
عنه الغرض على الزنا والفحشاء نفس الزنا وصرفهما الله تعالى
حنفايق قال محمد بن الفضل السوء بالفكرة والفحشاء
بالمباشرة وقال ابو سعيد القرشى ما زال النساء بمكر على
يوسف عليه السلام مبلغ شهوة مرة حتى بعثه الله نبيا فالنبى
عليه هيبة النبوة فلم يره بعد ذلك احد الا شغلت هيبته عن
حسنه الملتقط اخذ منه حتى لا يضع الاشياء
مواضعها والفحشاء العمل والمباشرة لا على سنن الاستقامة
مثلا اليوم امشع عما منع زاجر بما امر وليس فعل غير ما ذكر
وقدت قميصه من دبر لما يقال لما لم تصل ولم
تمكن من مرادها من يوسف خرقت قميصه ليكون
لها يد فى تورطها الذنب على يوسف عليه السلام حجة تقلب
الله الامر حتى صار ذلك الفعل عليها حجة وليوسف عليه
السلام دلالة لله صدق الملتقط فلم تبين براءة
ليتخذ ثوب يوسف حجة عليهم بل ينبغى لها هذا
لعلهم ان تخرق قميصا من ثوبه ما لم تعرف ويتبال

وثمر

تامل

يفهم

لم تقصد قد القميص وانما تعلقت به يجيبه على دبره
فكان فقدها بقاء يوسف عليه السلام معها ولكن صار
فعلها وبالا على نفسها فكان بلاقها من حيث طلب
راحتها وشفاءها ويقال قدت قميصه لاجل تقايه به
لنفسها ولا تتوهمك الذنب على يوسف عليه السلام من
عادة اهل الشهوة لاسيما النساء اذا دعون شخصا الى
قضاء حاجتهن فلم يجب الشخص الحن الحاحا والمعن لطماعا
فاذا امتنع اشتاقا حينئذ ايس ظلن يمكن على وجوههن
ويدعون عليه ويحرقن ثيابه ويلطمن وجهه ويرون
ان يقطعنه تقطيعا بعد ذلك وركن الذنب عليه
وليه هي راودتني عن نفسي لطايف افهم يوسف
عليه السلام بحرمها اذليس الفاسق حرمت يجب
حفظها فلم يبال ان هتك سترها الملتقط ويقال
ينبغي ليوسف عليه السلام ان لم يفضحها لان ستر
عيوب عباد الله واجب المقربين من الله وهذا
يستحب كتمان الشهادة بينا في الحدود ولكن يوسف
عليه السلام كان بنيام رسلا صاحب دعوة يدعو الخلق
الى تركت الفواحش فلو سكت عن ذلك اثبتها عليه
لثبت عليه السوء وقصد الفحشاء فوجب عند ذلك
كما زواة ساحة ولا يكون حجة لامته عند البلوغ وقال
مجاهد تو عن نفسي ويقال في الاية دليل على ان
ستر عيوب عباد الله واجب اذا لم يحسن الستر

Marfat.com

عليك بالرؤساء فنفست لقوله عليه السلام اتقوا
مواضع التهم وقيل لم يصح باسمها استهانة بحال من
يهتم بمثل هذه الفتيات ويقال تعليما للعباد ليستن
حاكم بحاكم بمثل هذه البلية قالت ما جزاء من اراد
باهلك سوء الا ان يسجن لطايف ويقال لقتله
حديث السجن والعذاب الاليم ليلا يقصد قتله ففي
عين ما سعت به نظرت لرو ابقيت عليه حقايق
قال ابن عطاء لم تستعرق هي في محبتها بعد فبذلك
لم تجز بالصدق واثرت نفسها على نفسه فلما استغرقت
في المحبة وهانت لاجزيت بالحق ومالت الى الصدق
ايثرت نفسه على نفسها قالت الان حصحص الحق انا
راودته عن نفسه وانه لمن الصادقين الملتقط ويقال
بيني في قولها ما جزاء من اراد باهلك سوءا الا ان يسجن
او عذاب اليم قال ما جزاء من اراد باهلك سوءا الا
ان يقتل او ينفى من الاشراف حسن تدبير ولطف مكر
لما فيه من غرضين انقاء يوسف عليها ليلا تبتلى بالمفارقة
وتظهر عليه بشرتها منه فان المحبوس والمهان
المقربهم بما يوسر وينزجر عما يزجر واليه اشارت في
قولها والذين لم يفعل ما امره ليسجنن وليكونا من
الصاغرين فعلى هذا المراد من العذاب الاليم الصغر
والضعف ويقال ما ملخص قولها بان تفرح باسم يوسف
المحبس ما اعتاد كالبهيم ظلم وبين لحب والشهوة

Marfat.com

علیہ بل کنت حیث قالت یا جزاء من اراد باھلک
سوء الفروتہ طراوت علیہا من دفع الخجالۃ انہ من
کیدکن عظیم حقایق قال بعض الحکماء انا
اخاف من النساء اکثر مما اخاف من الشیطان لان اللہ تعا
یقول ان کید الشیطان کان ضعیفا وقال النساء
ان کیدکن عظیم وقال یسوۃ فی المدینۃ امراۃ العزیز
لطایف ان الھوی لا بینکم ولا تکون المحبۃ
الا وایح لھا العان عذول لما تحققت محبۃ یوسف
علیہ السلام بسطت البسوۃ فیہا لسان الملامۃ ان
کل من کان اخس قیمۃ کان اسرع الی الملامۃ
کالنسوۃ وکن من جملۃ خدمہا الملتقط نعم کذلک
ومن کان اشد غیرۃ فھو ایضا اسرع الی الملامۃ وھو
لا یرید الا ان یکون لھذا الوصف ولا یکون لغیرہ
ھنا ویقال جرت السنۃ علی بسط الالسنۃ علی المحبۃ
وان ہم سکتوا لم علی الاستتار واستانفوا لشرط الاحتا
ختفاء وکان لہ یا منہ الاستجاء ولکن الناس
من الوراء یقول ما بین تین وبین ذاک ما بینی وبینہم
سبقا فما اقدرھم علی الافشاء بما جری بینی فی الخلا
قلعلہ لطلعہم والھم بعالم ما فی الارض والسماء
ام ہم عقلاء عرفوا بالتجربۃ والدھاء ام ہم
من الرجال والنساء یعلم من نفسہ بالذوق والوجد
ان یکون ھو موجبات المتصفۃ ما یکون فی

الملام

Marfat.com

الملاحۃ ما یکون فی الخلا الاشتراک منہم فی الابتداء ویقال
فی تخصیصھن ایاہ بالفتا والی انسابہ الیہا بالاضافۃ
لوعۃ دقیقۃ ولوعۃ لطیفۃ موجب الرغبۃ وانہ
فیکاد یوجل قد شغفہا حبا حتی ابوہ سئل
لم خصہ ما علامۃ المحبۃ قال ما ذکر اللہ فی کتابہ قد
شغفہا حبا وھو انہ لا یری جفاء الحبیب لہ جفاء بل
یری جفاءہ لہ وفاء وقال الشبلی علامۃ صدق المحبت
استواء المحبت فی الشدۃ والرخاء وقال سمنون الشفاء
فی المحبت امتلاء القلب منہ حتی لا یکون لشئ عندہ
مکان وقال الشبلی الشغاف نہایۃ العشق وقال
بعضہم الشغاف فی المحبت حال الخمود حین لا عبارۃ عما بہ
ولا اخبار کما قال اللہ تعالی حکایۃ عن موسی علیہ
السلام یضیق صدری ولا ینطلق لسانی وقال الشبلی
قد شغفہا اذ ھلہا حبہ حتی لم تکن تعرف
سواہ ولم تکن الملامۃ علیہ من الغیر اثر وذلک
صدق المحبت وقال جعفر الشغاف مثل الغیم اظلم
قلبہ عما سوی المذکور فی غیرہ والاشتغال بسواہ الملتفت
الی جعلہا الحب عمیاء وصما لا یری ناظرہا ولا ترضی
الا بان ینظر منظر یوسف فی الملاحۃ وصفا حسنہ
وحسنہ وقدہ ولا یصغی سمعہا الا الی اسم یوسف
قصتہ من ھمہ ولفص قصتہ ونتفہا سلیمی یعنی
امتلأت یدہا من غزل مغزولہ العنبر وریتہا لا

Marfat.com

تحسی بجاستہ الا یوسف او الاسف وھو معنی قولہ
حبتک الشیب یعنی یبیم ھذا نعت لن تنزلزل بسطوات
المحبت واضطرب بصدمات العشق فتمکن
بالاحتراق فتلذذ بہ تلذذ الوصول والتلاق
ویقال القلب کالبصل مثلا ولہ اطوار سبعۃ فالسادسۃ
منہا تسمی بالشغاف لھیب حب المجاز یحرق الاطوار
حتی الشغاف واما السابعۃ فلا یحرقہ الا حب من
لا جمیل الا من جمالہ فبھذا الاعتبار لم ینکر بعض الکبار
عشق المجاز اشدۃ الانکار بشرط الاشاع والانحصار من الاثام والاصار
الا لن یہایی فی ضلال مبین حقا یوقال ابن عطاء فی وجد
ظاہر و محبۃ بلیغۃ وشوق من غیر وسیل جعفر بن محمد عن
العشق فقال ضلال ثم قرا انا لنریہا فی ضلال مبین قال
یعناہ فی عشق ظاہر وقال بعضہم ہی غلبۃ من العشق
ضل فیہا عقلہا وبصیرتہا فلم یبق علیہا محل لکتمان
من غلبۃ الشوق الملتقط افراط من العشق حتی
القت جلباب الحیاء عن وجہہا وجدت لغلام لما کانہن
یطسنہا بانہا احبت غلاما حبیت ما استعلت عنہ
استہانۃ بجمالہ واعزاز بجمالہا حیث لا یلیق بہ فلما سمعت
بمکرہن الا تری الملتقط من قال بین العشق
والعقل من التباین والتضاد فلعلہ اراد عقل المعاش
لا المبدأ والمعاد وکذلک التعشق والتواد والا
فکیف یتخیل العاشق ومحبوبہ فی الحد الذی یحیل

الوصول

الوصول الى المراد من التواضع الرقباء ورهاية قلب المحبوب
في السراء والضراء والانقياد لاوامره الشاقة والاسترضا
بعد الجفاء ومطاوعته في اضيق طرق ليلة الظلماء بعد
ان ملأت وعرفها بما عرفها والكلام حيث لا يطلع لجد
على مراد المتكلم الا من هو كان محربا فيه والاجانب
عليك الحوالي والجواب اما نزى الى قولهن لزليخا كيف احتالت
بالنساء لدهن يوسف لتتوهن انه ليس محل الشهوة وطلب
الهوى من النفس التي حصنة الحسنة فقالت لئن لم يطلع عليهن
وتعلم ثم من حاله انه ذا عظمته وحشمته وجلالة وعزة فلا
جرم ان يدهشن به لعلو عزه وكبرياء شانه فان
يوم يرهن فيتيقن ان زليخا ما همت بهم شهوة حيث
قال فلما رأينه اكبرنه وقطعن ايديهن وعلى ما قلنا
يدل قولهن حاشا لله ما هذا بشرا حاشا لله ان تمر به بهم
شهوة ما هذا بشرا ليس كبشر من اهل الشهوة ورعنة
البشرية ان هذا الا ملك كريم وادت ان
تعلم يوسف ان من اراد ها ليست الا الشهوة وصرف
هوى النفس وليئن لم يفعل ما امره ليسجنن وليكونن
من الصاغرين حينئذ فهم ما هم مراد ها وقال ولا تصرف
عني كيدهن اصب اليهن واكن من الجاهلين
حاصل كلام زليخا فذلكة الذي لمتنني فيه اي هذا الذي
ظننتن به اني همت بهم شهوة وظننت اني
راودته عن نفسه بالجملة كستقيم على ما قلتن

Marfat.com

وقوله فاستعصم الى قوله وليكونا من الصاغرين داخل تحت
الانكار لاحد تفريح ولا حز تلويح بل كلاهما تفريح ولكن
من حيث الظاهر يقال من تلويح ويقال من تفريح واعتذر
لهن بتكا الملتقط بالآية اشارة الى انهن كانت
كل منهن ذات مال ثروة وعظمة وفكر وهمة
ليكون اثبت فيما تدعي وانها كانت ذات مال ومنا
وشرف واكرام حتى اكرمت الضيفان ويقال اكرمتهن
بلا تجاوز عن خدمة الاضياف ولا يسطن لسان الملام
ولكن في صدق من الكلام ويقال في الكلام
اشارة الى ان تكريم الاضياف في اجلاسهم مجلس
الانصاف حتى قال واعتدت لهن متكا في الظاهر
اشارة ان كلام مختص بمتكها وان يكون في المجلس مما
يطيب ان بجه ولونه وطعمه وان يكون كل من
الضيفان في شغل بنفسهم مما يلتذون بها اياه الاترج
اياهن والسكين بدل طلبه وان كان لها غرض و
لكن ابدا الاجنبية في المجلس شيئا ابى ولا بد وان
يكون هنا معتادا وهي تخصل في الكمين لها لما قالت
اخرج عليهن الملتقط يقال ما كانت امرأة العزيز
اخذت بخطام يوسف فلذا لم تعز عليه والا فانكان
معنى اخراجها اياه على النسوة واداة جماله اياها من هنا
وامثاله مما يتكوا اهل العشق حيا عود المرء بكل ما يتسبب
اليه الاداء ويقال هي التي راودته عن نفسه فكانت

تعلم

نعلم من قصتها المجنونة لما وما عرفتها قط نعم حديث ث له
ما لم تحدث قبل فلذا عرضت المحبوب على كل مرغوب
ومرهوب فلما رأينه أكبرنه الآية لطالما يفتن تغزلن
ويحزن ويطعن بخلاف التمني فقلن ما هذا بشرا
وكان يلتم أو تلن أن هذا الا ملك كريم ولم يكن
ملكا حقا بل قال ابن عطاء أكبرن منه العصمة التي
بيدي لها وقال جعفر بثت هيبة البنوة عليهن مواضع
ارادتهن منه فأكبرنه وقال الحزان لما خوذ في حال
المناهدة غائب عن حسه فان عن نفسه لا يحس بما ينزل
عليه قال الله تعالى لما رأينه أكبرنه الآية وقال ابن
سعيد القرشي رح الله هذه الآية اهل المحبة وقال المخلوق
في رؤية مخلوق لم تتألم بقطع اليد ولم تحس بما تتم
تتألمون ابدا فيما يصيبكم من ثقال المحبة الحقيقة
وقال محمد بن الاشعث السكيري ان اهل مصر مكثوا
اربعة اشهر لم يتمكن لهم غناء الا النظر الى وجه يوسف
كانوا اذا جاعوا نظروا الى وجهه فشبعوا وبرؤا من
الجوع المنقطع ويقال قوله فلما رأينه أكبرنه وقطعن
ايديهن رفع الحجب بخاصيته تركب هذه الحروف من اسمي
الشراب اللتين فيهما يمن قراءتها يوثر البته بي من المحرمات
ولكن ذكر الشرابين اللتين فيهما يمن قراءتها ليس من
المصلحت فليهم ما ابهمه الله ذو الطول والمنة قالت
ولكن الذي لمنتني فيه لطالما قالت هذا ما

Marfat.com

لم لم تمتا لكن حتفي قطعتن ايدي بسكين وكيف وهو في
منزلي وفي نعناه انشد واشعر انت عندها عذري
وفي طماني لما نت زليخا ويقال انت ان
امراة العزيز كانت اتم بي في حديث يوسف عليه السلام
من النسوة فاثر وينه فيهن ولم يوثر فيها لانها قوية بجالها
بطول اللقاء فصارت رؤيته يوسف عليه السلام لها
غذاء وعادة فلم يوثر فيها والتغيير صفة اهل الابتداء
في الامر فاذا دام المعنى زال التغيير قال ابو بكر
الصديق رضي الله عنه لمن راى يبكي وهو قريب العهد
في الاسلام هكذا كنا حتى قست القلوب اي قو
وصلبت وكذا الحذف اول ما يطرح فيه الماء ليسم
له لتشيش فاذا تعود تشرب الماء سبكن فلا يسمع له
صوت حقايق قال ابو عثمان لا تعاتب اخاك
على عثرة سبقت منه ولا تلمه على ذلك ولا تكشف
ستره وادع له وسل الله رده الي اجمل عادته عنك وقال له
النصيحة على حد اللين والعطف لان [illegible] عن قريب
تعود على صاحبه كالبغي لا تزى الله [illegible] ع في
قصة يوسف عليه السلام فذكر الذي لم تتنى فيه
فقال ابو القاسم النصرابادي طلب العذر في العشق
من نقصان العشق وانما العشق الحقيقي ما غلب على صا
واله عن الاشتغال بمحبوبه ولقد راودته عن نفسه
[illegible] واضح وابناء لا يح ان الكل

الملك

Marfat.com

الملك بعشق ناسته وربت الكناس من الناس يأتي
عن نفس الملك فان هذه كلها وامثالها نسبا خفاف
والعشق من عالم القدس جاء هنا مسافرا فانما شاهد
ما يناسب فيضه بعشقه وحبته ويريد ان يتحد به فعلقه
الاضافات مقطوعة والنسب منظروحة والحقيقة
واما تصديق العشق نظيره في مثل هذا المظهر خلقت
النسوة من الضلع المعوج عن الجانب الايسر فلذا لم يكن
منهن الا في طبعها يكون الخلاف والاختلاف
يوم كانت راودت وهمت وبعت وبعد ذلك وهم
ويوم برئت وكشفت عن قناع الحشمة وقالت الآن
نفسه فاستعصم الملتقط كان فيه عليه السلام همة
بها والهموتة راغبة وطالبة وداعية اشد الرغب واكمل
الطلب بل تقدمت السجن والصغران يأب عنها فلم يمض
على مراودتها ومع هذا كله امتنع عما لا يرضى ربه وثبت
على دين استقام عليه جده وابوه حيث قال رب السجن
احب الي مما يدعونني اليه حقايق قال بعضهم
مباشرة البلاء بالظاهر وحمله احب الي مما يدعونني
اليه من بلاء الباطن وقال بعضهم ترك طريق الاضطرار
واختار فترلت مع اختياره حيث لبث في السجن ما

Marfat.com

لبث وتولدت له من السجن ثلاث الخطيئة العظيمة وهو
الرضى كون ابي عمر الحي بقوله اذكرني عند ربك الملتقط
ويقال رجب عبد اختار لنفسه شيئا هو في اختياره بين
عين ترك الاختيار وهنا مقام عزيز لاعز وهو البوح بحال
الانبياء عليهم السلام كما قيل ان التوكل الا على ان يتعلق
الرجل بالاسباب كلها ويرى الاسباب والمسبب من الله تعالى
والانصراف عني كيدهن لطائف تلوح من عين
التوحيد الملتقط اي امر قني عني كيدهن واهن
كيدن فاحفظ قلبي عنهن وارزقه قوة الامتناك
وطاقة الصبر عنهن حتى لا اقلع عليهن ويقال كيدهن
بينهن بين بلوى من يريد نيل مايريدون وتكبير
امضا بين المراة وفتح الشهوة وتزويج وتسمير الهدية
في المتينة والضحك مع كسر الحواجب وتحديق المقلتين
وهنا الكيد من اللطف المكايد والهزيمة من اجل
الفوايد وليس العشق الا لمن كانت بهذه فانها امثل
واشكل باشكال القدس فاياك واياهن ايها الكريم فان
كيدهن عظيم ومن ابتلى بهذا الداء لم يجد
منه شفاء فمفر المعالج من الذياب من الشباك
الميلات الميلات كتام البخت ان كنت من اهله
والبخت فاذ حفرات الدمن توقف النفر ولكن
لم تقف قلب في كتيبة من الدمن ثم بدا لهم من بعد
ما راوا الايات الا ليسجننه حتى حين ارام الله كاينا ما كان

Marfat.com

يستشيرا ويراوا الامر الذي منه فينبغي ويجب ان يعمل بعدها
ويعمل مع ذلك بحضرة سجن ليدخل معه فتيان مسعان
حتى يكون بعد ذلك على الفور فجلس وسكت ودخل معه
السجن فتيان حقيقة قال سهل سماهما الله فتيان
لانهما لم يجاوزا حد سنهما في دعوى ورجعاني كل
واحد منهما الى صاحبه فسمي بذلك فتيان الملتقط
ويقال هنا رفق عليه من الرب حيث دخل معه السجن
فتيان كان يوسف فتى فاصطحاب الامر حبسه بورث
الميل له ويوجب به انسه ويقال فتيان اي دخل معه
للقايلان للنصيحة بالغان اوان النظر في الامور غيرها
وشرها وتحصيل العلم وتزكية النفس وتجليته القلب
وتزيين من الحقيقة فان الشيخ ناصل عرق نفسه في ارض
نشاء فنها وتمكن بها واعتقد عليها فقلعه عما هو
عليه ووضعه في مقام ثم قرب من المحال العادي
اني اراني اعصر خمرا الملتقط كثر ما يرى المرء في
منامه ما هو انس اليه من حاله ومقامه وما هو مباشر له في
اكسابه وعمله اما ترى ان الشرابي راى كان بعصر
والخباز كان يناسبه من المزج اي انه عارف بتمات
الشيء وتكميلها يريد منها وما يستتر ما يستتر منها
وتلتقط فيها فيطلع على التغير ويفوز بمراده
من مرجعها اياه انا نراك من المحسنين كما يقف
على ما في الضمائر من الخير فتنبئنا بتوفيقك

استجلاب حقايق قال ابن غط أمن المايلين الى الفقرا
بي الاحسان اليهم والقعود معهم والانس بهم وقال
ابو بكر ان طاهرا نا نزلت من المحسنين لا نزعذر
معتذر وقال بعضهم كان احسانه ان يوسع لكل من كان
مضيقا ويجمع لمن كان فيفرق قال ابو بكر الورّاق
من الراجعين الى الله في النوايب والمحن وقال يوسف
بن الحسين من الشاركين حظك لحظ اخوانك وقال
الجنيد من العارفين بحقايق الامور وقال فاضيا
لحق غير مقتض لنفسك حقا الملتقط الثر والكلام
بي تفسير المحسنين وابينها اى من المحسنين في تعبير
الرويا ولكن عبر ما رويا بعد فهم عرفاه ان عبده من علم
التعبير الا ان يضم عليها مقدمة خارجية فيقال انا
رايناك من المحسنين من اولاد وحفده الذين هم بحسنون
الاعمال المطلعون على حقايق الاشياء العارفون بسيما
وجوهها وطبايعها فلا غرو ولا عجب ان كان يشبه
الابن بالاب وهنا قرب وما قيل من المحسنين من
حفين شديدا يضا فان التقوى لبيرا الا بالتصفية
والتحلية ولا يتعرف العرو الفراسة الا بالتقوى والزهادة
وبما سمعا فيقنا انه من المتقين المعصومين عن السوء
والفحشاء لان الظاهر من الحال يدل ان حكاية ما جرى
وانقاء يوسف قد شهرت في مصر لا يخفى كما طعام الا

من امارات اهل الكياسة والتحصيل كيوسف عليه السلام
وعلمها انه يجيبهما ولم يسرع الاجابة في الوقت
المستقط اغتنم مقام البسط والكلام واضاف عرضه
من بيانهما بين يديها انهما مستشرفان متطلعان الى حديث
يوسف فلعله يبشر بالخلاص من السجن وكل حديث يجلب
عندهما شغفا في مركز القلب يستقر في ممكن
الصدر فقدم اليهما ما يدل على صدقه وكمال مروءته
امر من قبل الله وتعظمات مهماته ارايتما البرهان
العقلي والالهي لانبائكما بتاويله ونقوله مما علمني ربي ونقوله
ء ارباب متفرقون خير ام الله الواحد القهار اشارة ونقوله
لا ينالنا طعام ترزقانه الا نبأتكما بتاويله اي ان الرؤيا وان كان من معين رعاية
النسب وتعرفهما ولكن العلم يقطع ما عبرته والحكم
بالبت ليس الا المعجزة المحصنة والكرامة القرف
جنتي قال قضي الامر الذي فيه تستفتيان الانبأنكما
بتاويله بتفسيره وتبيان ماهيته وما يتبنى وبقال اهل
الفراسات والمعتبرون والعارفون بالحكم الالهية
والعاملون بالعلم اللدني يتفرسون وطريقة ظاهرة بينا
ليس يقدر عليه كل من البشر الا من ايد بتاييد الرحماني
حاكم على تسويلات شيطان اشرق فلا يحصل شبهي
منه بالتمام وهنا العلم ايضا ان رزق المرء صحبته حكيم
ما يهم عارف بامر فلنعلم كان يوسف قال لهما انما تشفيان
من تحتيا ولي في هذا العلم الموسوم بمزالة مرهانة

الطعام قبل مجیئ اوانہ ان ابناءکما بما یدل علیہ الشئ یکون
بعد کذا وکذا وبحدیث ذلک وہذا وکیت وکیت فکیف کان
اوکان یبقی الحدوث ذلک الشاہد ان یاتیکما ما اولہ
سل الشئ ذلکما ای العلم بالنسب والحکم بالقطع انی
ترکت ملۃ قوم لا یومنون بالملتقط فکانہ سئل عن
بحصل ہذا العلم العجیب الشان وما یبنی من الاعمال فی العقائد
یرزق بہ العبد ویوہب لہ قال انی ترکت واتبعت
ملۃ ابائی ابراہیم واسحاق ویعقوب حقایق قال
ابوعثمان اصلاح القلب والسر بمتابعۃ الصالحین
واعتقاد تعظیمہم اولی من جمیع العباد وقال ابوعثمان
المغربی اسلم الطرق من الاغترار طریق الاقتداء والکمال
لانہا طریق الائمۃ الصالحین الملتقطین فی الاحتساب
مع الاکتساب والانتساب شرف وفضل یعلم الارباب ویقال
یصدق ہذا فی قولہ واتبعت ملۃ ابائی الکریمۃ تفسیرہما فیہ
انہ من المحسنین ویقال ذلک من فضل اللہ الایۃ حقایق
قال الواسطی رویۃ الفضل حسن ورویۃ المتفضل احسن و
الفناء عن رویۃ احسن یا صاحبی السجن ارباب متفرقون
خیر ام اللہ الواحد القہار حقایق سمعت ابا
عثمان المغربی یقول قد یکشف للانسان حال غیرہ
ولیست تزعزع حال نفسہ الا تری الی یوسف وال یا صاحبی
السجن ارباب متفرقون خیر ام اللہ الواحد القہار لما
قال لہ فی ثان الحال اذکرنی عند ربک ولبثت فی
ان [illegible] ارباب متفرقون

قبل مع

یصعب علی الانسان ما یکلفہ
ربما فی عالم

خير ام الله الواحد القهار الملتقط في اضافة الصاحبين
الى السجن اشارة الى ان صحبتي في مكان مر البلاء عين من
عند ولكن ابتليت بهذا البلاء فهكذا كونا
صاحبين بنا والا فمن اين انا وانتما مزهيذه المصحبة فيقال
له انكسار في قلبه اي كنت صاحبا ليعقوب وابن
مرت مصاحبة الاهل السجن ويقال يا ساكني السجن فان
صحبته اكسير احمر عزيز جدا لا يرزق الا بندا او ولي او صديق
علي او من سيبني ويقال علمني في الاتية بالتلويح ما علم
في الاخرى بالتصريح لو كان فيهما الهة الا الله لفسدتا
فقضى الامر الذي فيه تستفتيان قال احدهما واستبشر
الامر فقال تحقيقا لقوله وتطييبا لقلب الناجي و
استعداد الموت قبل نزوله الهالك فبالعجل والعجل
يومن فان الموت على قفاه ياتي باسرع خطاه ويقال
فان كان تحالما فقضي الامر الذي فيه تستفتيان تحتمل
معنيين دعاله لاجدود عا عليه لامر واني قلت
لكما انا عارف بخواص الاشياء اعلم بالله منها ما لم يعلمن
كل احد من خلقه فكذلكما هذا واختياركما نفسكما
شيا بغير دليل وبرهان بيد كانه قال لله در قائل
من العجب سوكان هو الله وقال للذي علم انه ناج
منهما اذكرني الاية لطايف بين ان تعبير الرويا
ولو كان حقا فيطرحه غلبة الظن دون القطع ثم انه

نبذة

من استعان به بقول اذكرني عند ربك لبلا يطلب
على نشر ما علم عوضا بعده وفي بعض الكتب المنزلة
يا ابن ادم علم مجانا كما علمت مجانا ولما استعان بالمخلوق
طال مكثه في السجن بذلك يجازي الحق سبحانه
من يعلق قلبه بمخلوق حابق سمعت ابا عثمان
المغربي يقول ربما يغفل العارف عن حاله ويتكلم من
حال غيره عن ضجعة الاتقى يوسف كيف قال
الرجل عن كشف ونصيحة ارباب متفرقون خير
ام الله ثم الجاءته الغفلة الى ان قال اذكرني
عند ربك فقال ابو سعيد ذا القريشي لما قال
لصاحب السجن اذكرني عند ربك نزل جبريل
فقال له ويلك يقرئك السلام ويقول من جعلت
من بين اخوانك الي ابيت ومن فيض لك البشارة
ومن طرح في قلبي من اشتاق موذنك جنني قال
اذكرني متواه عبيد ان ينفعنا او يخذله ولدا
ومن ضربك فرعنك ويال للعصبة قال يوسف عليه
السلام الله تبارك وتعالى قال جبريل عليه السلام يقول
انا الذي حفظتك في هذه المواضع اخشيت
ان اتكل في السجن جنني استغثت لغيري قلت
اذكرني عند ربك كان اقرب منك فاراد ان
خلاصك من رب صاحبي السجن لتلبث في
بضع سنين فقال يوسف وذي عيني رامن قال يغفو

قال

Marfat.com

قال فلما اتاني اذا وقال ابو حفص قال الله تعالى ليوسف
انت الذي طلبت منا السجن لبث السجن حتى
الي مما تدعوني اليه لم نستشفع بغيري في الخلاص
سنه حتى اذكرني عند ربك فلا يقال
ان يوسف النبي غفل عن الحقيقة ولكن يقال لو تعلق
الصوفي بظاهر تحويزك في محل من المحال لا يفعل الا ذاك كتعلق
احمد يوم احد ويقال ايها الناس ان ابتغاء يوسف النبي
الرسل الى مخلوق ولكن قوله اذكرني عند ربك
اشارة الى جمع الجمع وما روي عن جبرئيل عليه السلام من
الحكاية القدسية فان جمع الجمع ليس مما يكون من
مرمانيه ولكن الله اراد ان يعلمه يعلم جبرئيل عليه السلام
ويعرفه فضل من لم يتعلق بغير وهو ان من تعلق بيوسف
عارف بان جمع الجمع افضل من الجمع وان الله يريد ان
ينبه جبرئيل فلذا قال ربي راض عني فقال نعم فقال اذا لا
ابالي اي انك عرفت من الرب انه راض عنك ولا يرضى بالكفر
قط فلتعلم ان ليس تعلقي الا الى الموت فان لم يكن في
ذلك الوقت عنا النظر والمشاهدة لا يرضى عيني البتة
فلما لبثه في السجن بضع سنين لاجل شوب التعلق ونزعه فان
اشد البلاء على الانبياء وما روي من الحديث ان صح
معناه كلامه بل على ان مقام جمع الجمع والبلاء الاشد
للمقام الاعلى من كان ارفع من كل ذي رفع ووضع ويقال
ان اذكرني عند ربك يحتمل على صدق وضع

قال الناصح

بل

الناصح

رویاہ فیطیب بہ نفسہ حتی المعبرین جمیعا لحین منامہ
یعاھد علیہ وھو دلیل یتقنہ وھذا من سنۃ المعبرین
وطریقتھم وکذلک اھل الفراسۃ ومنھم اخذ المجنون
قولہ کھیئتہ ویقال معناہ اذکرنی عند ربک
ای انت اذا کنت ساقیا فی ذلک المحل ان ما قلت
للملک وبشرت بہ من تعبیری ھذا کان حقا وصدقا و
حقا کما بشرتم عثمان رضی اللہ عنہ بالامارۃ واوعدتہا
وقد قلد ثلث قریش ھذا الامر لجمیعا ایاک فحملت بنی
امیۃ وبنی مغیط علی رقاب الناس وانتھبتم بالقرع
فسادت البیت عصابۃ من ذوبان العرب فلذلک
علی فراشک ذبحا ثم اخذ بناصیتہ فناجاہ ثم قال
اذا کان ذاک فاذکرنی قولی ھذا فاما قولہ فانسیہ
الشیطان ذکر ربہ فمعناہ کان ینبغی لہ ان لا ینساہ البتۃ
حتی ابرصار ساقیا مقربا عند الملک فلم یذکر
نفسہ فی ھذہ المحان قط ولا الا والظاھر انہ یحکی من قصۃ
یوسف عند الملک وصدق معاملتہ وحسن الخلافۃ
وظرفہ ما یبہ ولجاذبہ فاذا ابدا ما یذکرہ لاستدعاء التذکیر
من رویا الملک واشکالھا مذکرہ فی البطن کانینا بمن
یوقظ بضرب من الطعن ھذا النسیان الغلیظ لا
یکون الا من الشیطان المرید ویقال من کرامات
الجلیلۃ المختصۃ ببعض الخواص ان یطلع الولی
[illegible]

Marfat.com

Marfat.com

بخلاره قالوا اضغاث احلام الملتبط البقرة السبع
السمان ضغث وحلم اى من وسوسة وهاجسة وكذلك
العجاف والسنبلات الخضر واليابسات فاذا جمع
بين الاحلام والاضغاث والناجع قال اضغاث
احلام وان يعتبر انه رويا واحدة فالجمع على انهما ما يقع
من الاضغاث والاحلام عند الاشارة الى ان الملك
مشغول بالملك ياسر وسياسة وند بير حزم ودفع
شر فهو فى تشويش فى صدره ووسوسة قلبه
وساوس كثيرة من شانه ان يرى امثال هذه
الرويا كما يقال فلان ارتدى ارديه الحرير وليس عليه
الا رداء واحدا من شانه هذا وما نحن تاويل الاحلام
بعالمين اطايف من طلب الشيء من غير موضعه اخفق
فى طلبه ولم يسعد بمقصده ويقال ان الله تعالى فرد
يوسف عم بزين اشكاله بشبهين بحسن الخلق وبزيادة العلم
فصار جماله سبب بلايه وعلمه سبب نجاته ليعلم منزلة
العلم على غيره ولهذا قيل العلم يعطى وان كان يعطى للفقط
وما نحن تاويل الاحلام بعالمين يحتمل نفيين اى تاويل
ما كان يعتد به انا نحن لا نعلم تاويلها ولكن الانبياء يقولون
بالهام من الله وآلتاني ليس لها كسب يعتد به لم نعبره بالاول
بل الاصح بدليل قبول الملك براءة يعتد به ثم
تعلموا ثم علماء بتعبير الرويا قليلا مرة وانه عبر بما يدعى
ويفسر وانه امر سماوى من الهام وحيا كان سحرة فرعون

Marfat.com

اسنى ايمو الى لعلوم بنهاية اثر السحر والرياضيين المولدة بعض
ملامة اسلوا العلم بنهاية معرفة الدنيا واذ بوسف اطلع
تجلى بالمر يطلع بالقطع على المرام الدنيا الرجى والالهام
يوسف ايها الصديق حقا قال ابو حفص التصديق
يوالذي لا يتغير عليه بامر امر من ظاهره فقال بعضهم التصديق
قولا وفعلا وعزما وعقدا وبنية وقال الملك اني ارى
سبع بقرات سمان الملتقط في السمان دليل
ظاهر على الخصب وفي العجاف على العكس وكذلك السنبلات
الخضر واليابسات الملتقط الدعوة والهداية طرق
بالشرع الداعي والهادي في محال يليق بها المصلحة تطرق
عليه ويقتضي مقتضى دلالت المقام يوسف عليه السلام
دعاله صاحبي السجن الى الايمان وقدم لها المعجزة المنشاة
عن القدرة وعرفها طريقة النظر في الامور قبل التغيير
فاذا انتهى الامر الى الملك قدم التغيير واخر الدعوة
ومنه يعرف ان من الشيوخ من يدعو بعض القابلين
بادائه خاذق ليتيقن ان عنده من كشف القدرة
فيتكامل رغبته الى الاجابة ويهدي البعض ببيان
حقيقة الامر ومرجعه وتصيير الحق وما هو الخير للمرء
وما هو احسن فيدخل فيه في طريقة السلوك بنشاط
حسن من الظن ويقال ان البقرة من الحيوان الذي
تمكث جثة فلذا عبر السبع بالسنين لا بالشهور

فقال نسع عجاف سبع سنين

Marfat.com

والایام ارجع الی ربک فسالہ ما بال النسوۃ الایۃ
الملتقط عرفت افتن یوسف کم بالمراسۃ والاھا
ان یرجع امر ابیھذا النظام من فرقۃ الملات وانہ
من اھلہ وھو اظھار التقوی والدیانۃ والکون
علی ظھر الغیب بحفظ الغیبۃ والامانۃ والصدق
فی القول والرسوخ فی العلم بالتحلق والمشانۃ
وسیعرفہ لولدہ الشیخ بن یلق الطلاب مما یدل
علی فضلہ وکرمہ وعظم برھانہ فان کان فی
قلبہ من النسبۃ التعجیب وایصال البرکات الیھم فان
البرکۃ یستقامن بالتوجہ الی المستفیض بھا ویحدث
شکر اللہ لا ینکر علیہ ولا ینسب الی العجب والتطاول
الیہ ویقال ما استشھد یوسف الا الشیخ الکبیر العلیم
المتفرس لخادم المسجد حین امراۃ العزیز لتستعد لبراۃ
ساحتہ فانہا مھمۃ فی القصۃ ھذہ دعتہ الی ما دعتہ
وبغتہ ھا بغتہ فبعد ذلت ورکبت الدنیۃ والفاسق
لا توثق ابتہ وانہا صاحبۃ العرض لعلہ فی بغتہا من
مصلحۃ الاظھار بھمتہا فتورک کرۃ اخری امتاجہ
بیوسف لیجری امرھا علی سنن تری یوما بالحزن
والبکاء وتری یومًا بالضحک والصفاء ساعۃ تحکی
وتقول یوسف لا یحمد منہ بشیء الی الثنا
وساعۃ تصیح غیر ھذہ القالۃ بحر العشق ذو الامواج الا
جرم من کما قبل ان عرفت یکون فی الملمات وصدما

ط

وتذکر

ولذلك استشهد النبي فطعن بيديهن نفرين منين وابين
ذانه من وصف الملك من حسن الصباحة والمهابة
فيتقن انه بريء مرمثل هذه النكاية اي ملك كان
لا يوصف بفعل الخسيس واللئيم خصوصا الملك الكريم
ويقال ما كانت اللواتي حالن الهمر حين استشهدت
البراة ولكنهن تضحن له فلم يصغ الى قالتهن والتجا
الى الرب واختار لنفسه الصبر والتعب فجعل السجن
لحفظ نفسه لحصن وامن كن ذات محرمات سمعن
منها ما جرى بينها حين راضحت بن ايطن بها
واستعصام منه عنها بقولها انا راودته عن نفسه
فاستعصم وامن كن نعتات حسناء ذات
بهاء وملاحة فكن بين يديها كمد يكين و
كلمهن ما ابرمت للت من هفايا مكرهن و
في مثل هذه الحالة لا يقدر على الصبر النفس الفحل
المفاسقة اقل من النظر عن فرجة من فرصة فالصبي
المحفوظ بشيء اخر محفوظ بطرق عن مثل هذا الملذة
فلما تعلق نفوسهم سوء الى يفتش يوسف بقولهن
حاشا لله ما علمنا عليه من سوء اي سوء كان ما احسسنا
منه سبيلا الى سبيل كان من الكون بالرغبة والنظر
الشهوة الا ترى ان يوسف لما راودته عن نفسه لطابق
التناهي في الحسن يوجب هتك الستر وقلة المبالاة بالامر
والستر قال قايلهم ليقل من شاء ما شاء فلا ابالي بالملفوظ

ماشاء

باب في العشق من القصص منها ما يقص على العوام من الاحاديث
يفشو على ألسن السكك والاسواق ويشتكى عن الاعران
والاشواق كما القت زليخا عن منكبيها رداء الحياء
وافضت بحبها اياه انا راودته عن نفسه وهذا القدر
ايضا مما يباح ولا يجوز فيها الجهاد ولكن قصة القصة
بين يدي اهل العز والخشية بعد الاستبارق بشع
مسلات الاقرار انصباء الوجد تناوبي الضر و
الريح ومنها ما لا يحكى الا على محرم شفيق وصديق
صديق ومنها ما لا يقال الا على الكلاة المصلحة
الاحوال المبشرة بالوصال المعلمة طريقة الطروق
واداب الطلب والسؤال ومنها ما لا ينهى الا على
الحبيب الاوفى والرفيق الاعلى والغريب الادنى
ليس هنا دخل غير وسوى ومنها ما لا يحدث على العزة
والخسران المصلحة لا تاذن بالفض على المحبوب الا فض
الاختص الا ان القلب به يوسوس والنفس تحس ومنها
ما لطف شهوده وخفي وجوده يدرك بحس رقيق خاص
له هو بحاسة من احاسيس هذه الحواس العبارة عنه تعجز
والاشارة اليه لا تفي بعلم ويدرك بذوق لطيف
وتجلان خفي حتى ان من الصوفية من زل سبيل
الابتداع وبقي في هاوية الهواء يقول انه
لا لا الاشياء فان يرد بقوله لا لا الاشياء من شرد عن
مقتضية البيان وتفاد عن قيم البيان فلا يضر

دم

وجہ من الصحۃ دان ذلک العلم ایی لم اخنہ بالغیب لانہ
الطایف انما اراد یوسف ان یظہر براءۃ ساحتہ لانہ
یعلم انہم یستحقون العقوبۃ علی ما یسطوذ فیہ من لسان
الملامۃ وذکر الفتیٰ فلم یردن یصیبہم نسیبہ من
قبل اللہ اثر وعذاب شفقۃ منہ علی عبادہ سبحانہ
وہذہ صفۃ اولیایہ لا یکونون خصم انفسہم وہنا
قیل الصوفی دمہ ہدر وماله مباح المسلمین فقال ذلک
لیعلم اما معقول مقول یوسف واما قول زلیخا ولکن کل منہما یتکلم
لغرض صحیح غرض یوسف اعتقاد الملک علیہ بالحفظ والامانۃ
والحال انہ مصلحب بالغیب حتی یجعلہ علی خزاین الارض و
غرض زلیخا استمالۃ قلب یوسف وانہا فی غلبۃ من المحبۃ حتی
تزیل ایصال الخیر من کل باب وانہا وان ندرت منہا
ندرۃ ولکن فی نفسہا من الصدق وحفظ مراتب
حرمۃ الغیب بہم نفسہا بانہا لحصول غرضہا کادت
علیہ ما کادت فعلت بہ ما فعلت ثم کذبت وفجرت
وسجنت وجبت مع ہذا المکاید ما اغنت عن
الصوفی بل فرجعت الی الصدق فلعلہ تفتح علیہا باب
من الرفق فقالت ان اللہ لا یہدی کید الخاینین
ای کدت کیدا وخنت خیانۃ فلم اہد الی حصول
غرضہ ادق الان باب الصدق ابحو الفتح من الحق
وما ابرئ نفسی الایۃ حقایق قال ابو بکر بن
طاہر قدس سرہ یوسف علیہ السلام انما اعتذر بما لا یلیق

انہ لیحزن فطولب بالہم فقیل لہ لاجلہ ہممت فقال وما ابرئ
نفسی فقال ان غطاء ما ابرئ نفسی انما ابرئ
نفسی من بشری فقال ہل النفس الامارۃ بالسوء موضع
الطبع الا من رحم ربی فتصیر النفس مغلوبا والقلب غالبا
فتصیر کلمۃ اللہ ہی العلیا الملتقط فکانہ اعتذر
فقالت زلیخا وقت تورطک الذنب علیہ وان کان
منہ من بقایا الظن فلہذا قلت فانی خلقت ہکذا ولکن
عصمنی ربی ویقال قال وما ابرئ لیکون المقال علی
قدر فہوم السامعین فان العقول من الرجال لا یصدقون
علیہم الہم فی النفس والتشویش فی البال فی امثال ہذہ
الاحوال ولکن یصدقون الاستعصام بالاستعصام
باللہ العلی الکبیر المتعال ویقال افصح بنی اللہ یوسف
علیہ السلام بعلامۃ صدق النبوۃ وان امرہ من امر اللہ
فان دأب الانبیاء علیہم السلام یقرؤا بعجزہم فی
الامور البشریۃ لولا العصمۃ معہم وانہم فی طرف
الطمانینۃ یوما ما فی النوح ویوما ما فی الفرح فی البلد فتح
وملح وفی الاحادیث وذب وبہ استدل النجاشی
علی صدق نبوتہ ہکذا جرت سنۃ مع اولیائہ واحبتہ
فی قصۃ آدم وداود وسلیمان انظر بالمعان وتامل
افرمان الولی فی وصفہ بقولہن اذ ہذا الا ملک
کریم وما علمنا علیہ من سوء فکانت الخ بزن
طمانینۃ ہنا البشریۃ فاضافت یعتقد علیہ النبا

النوح
الحزن ۱۲

لیس

Marfat.com

ليس فيه وان لكلمة ايضا يقتضي ذلك فاسرع لذلك
فرجع الامر الى الرد فنطق بالكلمة ولم يتجاوز عن الحلق
ويقال وما ابرئ نفسي ان نفسي وشحمي ودمي
من السوء فلذا كانت امارة الا من رحم ربي ولا يخلص
من رحمة ربي لا يزاحمه سوء ولا يمنعه مانع فان البحر اذا
تلاطم يذهب بالقاذورات والعذرات كلها فاذا
تلاطم وضرب الماء عليها تذوب وتضمحل وتختلط
به وتخل وكذلك سوء النفس عند تلاطم موج رحمة الرب
وفي القوت وللحب مقام يقال له افعل ما شئت فانك
معفو في الكلام دليل على وجودين من العفو والسوء
ويقال قال يوسف البتة وما ابرئ نفسي فان النفس
مجبول معه وقرينه ومن كل عليه لقوله عليه السلام
وما من مولود الا وقد وكل قرينه من الجن فقيل وانت
يا رسول الله قال وانا الا ان الله اعانني عليه فاسلم
فلا يأمرني الا بخير وقال يوسف كم وما ابرئ نفسي امر
ربي تنبيه وتوكل على هو الاتيان بالسوء ليس منها
الخلاص البتة الا ما رحمني ان ربي غفور رحيم
الملتقط خلقه على الاستعداد والقابلية الجبلية
والتخلية فمنها يكون الامر بالسوء والسفاح فيكون
آمرة بالخير والفلاح وقال الملك ايتوني به استخلصه
فلما سمع مقالة وايقن فضله واحبه قبل ان يبلو منه
مثل يحزن وقال اجعلني على خزائن الارض

فتل العین احیانا فلما کلمہ قال انت الیوم لدینا
امین حقایق قال الشبلی فلما کلم یوسف علیہ
السلام اخبرہما فی قلبہ من کرامتہ فقال
یوسف علیہ السلام انک ممکن فی نفسک
امین حیث اطلعت علی الاسرار الملتقط تکلم بکلام
اعتاد بہ کما ہو من دابہ من العقول بالجمع فقال لدینا
وقال یوسف اجعلنی فوق ما حمل کلامہ ومقتضاہ
حیث لم یقل جعلنا اجعلنی علی خزائن الارض الآیۃ
لطایف انما سال ذلک لیضع الحق موضعہ ویوصل
نصیب الفقراء الیہم حقایق قال الواسطی مایح
النفس فتیح فی الشاہد الا فی وقت الاذن فیہ
ولہ حین وازمان الا تری یوسف کیف قال
انی حفیظ علیم وقال بعضہم خزائن الارض ریحانہا
وقال اجعلنی علیہم امینا فانی حفیظ لما یظہر وہو
مکشوف لی عما یضمرونہ وکذلک الانبیاء علیہم السلام
وقال ابو سعید الخراز ان للہ عبادا یدخل علیہم الخلل
فلولا ذلت فسدوا وتعطلوا وذلت انہم لغیوب
من العلم غایبۃ عنا ونحن والی المجہول الذی لم ینصبہ کتاب
ولا احاط بہ حبر ولکن العقلاء العارفین یحتجون
لرسم الکتاب والسنۃ وذلک حسن استنباطہم
وفہم ما سر بہ کقولہ علیہ السلام اجعلنی علی
خزائن الارض انی حفیظ علیم الملتقط من

یوسف ۴

قلہ

Marfat.com

ویامرہم
قولہ ائتنا الیوم لدینا مکینا امین ان تحلہ فتنا منہ
یشغل ما ولا خلا من مزید الثبتہ فان الملوک اذا تفرسوا
فی احد ان فیہ من علم تدبیر امور المملکۃ وامانۃ عنہ
من احمر فیہا لا یعدلونہ الثبتہ ویقدمونہ لیشیع من
تلک الامور علی حسب قدرہ وامرہ فاختار دیا قیل
ان یعینہ بشغل حفظ الاموال والخزائن فانہا مطمع
الخیانۃ ومعدن المفسدۃ لا یعتمد علیہا الا احد الی
المجرب المعتضد الصفی الزکی ذو المروۃ الکریم
المحفظ العلیم فالی کل من تحال فی ذلک الزمان
من الرجال یخور فی الحال والمال فہو الیوم فی الملام و
الوبال وغدا فی العذاب والنکال فاختارہ لیکون
علی البذل والایثار وعلی الحفظ والاختفاء والاسرار
انی حفیظ بلیغ فی حفظ الاموال علیہم بدیانۃ حفظہا
حیث لا ینفع علی احد نظم ولا یتمراخر بخیانۃ ویقال
علیہم بہم فلک محلہا مما یساس بہ الملک وتعاش بہ
الرفقان ویوتی کل ذی حق حقہ ویلخر
الصرف وفی محلہ فی عقد امر السلطان وحلہ وجاء
اخوۃ یوسف الایۃ لطایفۃ یقال لما جفوہ صار
جفاوہم حجابا بینہم وبین معرفتہم ایاہ کذلک العاصی
بخیانۃ وزلۃ یقع عبرۃ علی وجہ بمعرفۃ الملتقط
من موجبات التقوی والطاعۃ ومن ثمرات المجاہدۃ
والریاضۃ ومن مجاہدۃ تدوب النفس وتہذیب الشحم

Marfat.com

الفطنة والفراسة والذكاء والكياسة والحفظ
المعرفة وحسن التدبير والمكر فتنة اما ترى كيف عرف
يوسف اخوته وهم له منكرون وقد جرت العادة
على ان الاولاد في الاحلام غالبا اذا فارقوا اوان الطفولية
وزمان الصبوة ينسون بكل ما كان فيها مما جرى وكيف
عاملهم تبلت المعاملات من اختفائه بعظمته وكبريائه
وهو ناجه قد واجه وردهم الى الاب بالبضاعة
الموجبة العود اليه بالفرح والطرب واخذ اخيه
الغريب من ايديهم بالسرقة والتكذيب وبرئهم
باحسن التدبيرات وكرمهم باجل التكريمات و
عفا عنهم باول الاعتذار وليس فيه الا الاقرار بالجرم
من حيث الفرقة والاضطرار هنا من سمة المكرمين
الاحرار وتقيت الاخ على القسوة وحرمان المعقوة
لما فيهم من مناسب افعال اهل الشقوة فان هم وجل
الذهل الا البنوة من ابنان الاوفية الامانة مودعة
فيهم من تيسكون وتنام يقرة منهم من يعرف ومنهم
من يجهل فاذا طول العبد يوم القيمة بها وادا
حقها وان يكون على مقتضاها يتكلم فالمكرمون
الاحرار وتقيت فيه يتكلم بلسان كل عضو بكلام يليق به
يا فتى خلتني وعنكم ولكن الله وانا غفلت سنين
[illegible]

تم



جزهم بهذه الآية لطائف المحبة غيور لما كان ليعقوب
تسلى عن يوسف برؤية ابن يامين إذ المحبة الآن
يظهر سلطانها بالكمال فغارت على ابن يامين أن ينظر
إليه يعقوب بعين يوسف الملتقط قال الخ لكنه
ولم يقل بنيامين اظهارا من نفسه الإنكارهم فكانه
لا يعرفهم باسمهم وان سموا باسمه ولكنه كان في غاية
الاهتمام بحفظ اسمه ايها العاشق ان ابتليت بطلبة
وصلة من حبيبك فعليك ان تلازم الاسباب من
ايثار المال وايتاء السبل والاعمال وتزاين النفس وملح
الشخص والاراءة على وصف يميل اليه الطباع من
حيث الحيلة واختفاء ود الوصال عنه وطلب الفرصة
واستقراض الفرجة حتى يأمن الحبيب من مكرك فترض
منك وتعتمد عليك فبعد هنا التعزز والتغالي كله اما
يحبك حبك اياه والا فالالفة تقليد والالفة والصفو
من المحبة فمنا العشق والاتصال ومنك الغنج والدلال
فاغتنم واغنم قلت ما تريد وتستاق لما تحب منه
به تحتال وقربه على احسن الطرق واسلم التدبير واتم
ولتحتز من هذه الشجرة ما تزمني به وتحلب من البقرا وء
الطلب منك بحيث لا يمكن له الامتناع عنك فانه لم سق بيننا
وبينهم الا البنوة والاتنينية بينكم العوارف
والمعارف فالسوابق واللواحق او الاخذ في اضيق
الطريقة يضطر الى [redacted] في حكم من به

اولا یفی المال ولکن غرضک بالحصول فی الحال فالیہ
الاشارۃ فی قولہ ولا تستعجل بالقرآن من قبل ان
یقضی الیک وحیہ ایھا الحسینی کن عبداللہ و
اعلم من حیث انک عبدہ وھو تعالی ربک المستحق
لھا وزک نفسک وصف قلبک وھذا المراۃ بالانوار
القدسیۃ الستبوحیۃ المنسوبۃ الی الصفات والذات
محاذاۃ الماء بالشمس ذات الاضواء والشعاعات واحترق
بنار الطلبۃ احتراق الفراش بالشمعۃ ایاک وان تتجاسر
فی الحرم وبسط اللسان بالقالۃ الشنیعۃ ربت ارنی انظر
الیک من ابت موسی بن عمران مینی بالرد والحرمان لن ترانی
بوھم احاطۃ الاوقات والازمان بل الکل من الاجال حتی
الاباد والازال استعجلت زلیخا فاست ما فاست من تلک
اللیلی واللیا واحفظ الاوقات المرجوۃ والایام المبترکۃ
المرعیۃ الرسول خیر البریۃ من خاصیۃ المحاذات بین الیدین
انعکاس ضروری لا یوفق لھذا الا المحقق خذلانہ فی التحقیق
حرمانہ عن التوفیق فلا یقتصر فی القیام علی دعاء الاتحاد
بالنور الاعلی وثبت اذا جاء نصر اللہ بطل نصر عیسی یحیی
ویحیوۃ الی ایش بیشیر رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ عمر
بجیر والصطفتلت لنفسی ما یتم ادعونی استجب ما یتمر
قال الشیخ رویم ھان قال انا راض عنک فقل انت راض عنی
فقلت لا یا رب ولعمری ھذا من اعجوبۃ الشطحیات
عند من یعرف رمزا من تلک الکلمات الا تری انہ فی تاویل

الکیل وانا خیر المنزلین الملتقط مدح نفسه بایفاء الکیل
وتکلم بکلام یتکلم به الامن کان من جملة الاخساء
فرق بشیء من نسبة الاضیاء حیث وفق بتصدیق تیطاو
علی الناس ویفتخر بین یدی الجلاس ولعله یقول ذلک فی بعض
اوقات التفضیل والمباهات الاترون انا اذا وفرنا الثمن ذهبنا البیت حتی یعود والبیکرة بعد اخری وایضا کان
الزمان زمان الخصب والمحل فانه زمان القحط والجدب
وعلی وفق الزمان والایام صدر منه هذا الکلام انه فی
سمع السامعین یعطی لذة ونشاطا یل قرارا وثباتا وانا
خیر المنزلین وخیر المضیفین ای اضیف ولکن الی ینبغی
لا اضیف ویقال اعطی ولا امن ویقال اضیف ولا اکلف
ویقال ای لیس یکون فی بالی من ثقل قدم الضیف بل
افرح بقدومه ویقال انا کثیر المال وذو الید وکل
الا امنع العطاء حق فامنع العلة فلیفزعوا الینی واتبعوا الیه
ای الوسیلة فان لم تاتونی به فلا کیل لکم عندی
ولا تقربون حقا یتی قال بعضهم من خالف مرادی یبتلی
بتنغیص الله رزقه وحرمه مقام القربة قال
واصل ذلک قوله فان لم تاتونی به فلا کیل لکم عندی ولا
تقربون الملتقط اخوف المخاوف فی ذلک الزمان
مع الکیل والمعهم بالجاه ایضا وهو قرب الملک
قالوا سئلوا عنه ایاه الایة لطایف لما علیه یوسف
من علمهم انهم باعوه بثمن بخس فلما انهم ایقنوا بانهم لطمع
ایفاء الکیل فلم یستصعب علیهم الاتیان الملتوة قالوا

مراوده عنه اياه وانا لفاعلون والمعنى لم ننا بنته
او المراودة اليه يكون ولكن الارسال عنه لايتان به
غير متحقق لنا لعلمنا بان الاب لا يأمنهم راى لكن هم نخاف
ضرهم وانه يتسلى به من يوسف وانه لا يستطيع الصبر عنه
وادل عليه بهم احد عشر فان رحلوا عنه جميعا فمن يقوم من
بينه فلابد وان يكون الواحد في حضرته قايما بخدمته
وقال لفتيانه اجعلوا بضاعتهم الاية لطايف جعله
بضاعتهم في رحالهم في باب الكرم انهم من ان
لوجههما منهم حرام ان يكون حينئذ فيه تقدير منه
بالمواجهة وفي هذا تنبيك باشارة مجردا من تكليف
تقليد منه في المحاضرة الملتقط قال لفتيته اي
لغلمانه الخادمين له في قوله لفتيته اشارة الى ان ينبغي ان
يكون القايم بين يدي المرء للخدمة وامتثال الامور
والارسال الكلام والاجابة وضرب الستور الشاب
الزكي الامين الصفي الذهين الصغير حقير والشيخ وقير
حتى ان رجلا كبيرا ويقال لعلهم يعرفونها يردها اليهم
فانه لا يفعل هذا الكريم حيث اعطاها خفية
منهم ليلا اعيوا فينكروا وان ليس من القدر والقيمة
لهذه البضاعة فيوهب ويعطى به في الملاء فيعلموا انه
قد بلغت الشرق ذات المنعم واللئيم الى خسة لذة
النفس الحاصلة من النعمة قالوا يا ابانا منع منا الكيل
لطايف يقال اراد بقوله منع منا الكيل في المستقبل
انا لا نصل اليه الملتقط سمعنا انه قد تعرض من كرم يوسف

الكرم

الزما اعطاهم مرة لم يمنعوني وانا اعتقد ولهذا اعتقد ولهذا لم نزل
فكانه منع منهم الكيل فلذلك قالوا منع منا الكيل
وان اوفى لهم عادة ويقال قالوا منع منا الكيل قبل فمنع منا
ولهذا نزوانى بى فى لهم بما نا بغير عوض لانهم عملوه مزيفا
ولطلاقة وجهه انزكريم فكانه منع منهم الكيل
وان اوفى عادة فلذلك قالوا منع منا الكيل ويقال انى
لهم وان لم يزنا باخيه فان نايوا به وهو مما لا يتاتى منهم اياه
فاذا اعطاهم فبنسبته توفرهم واشفارهم من الكرة
الثانية فكان الكيل منع منهم في الكرة الاولى ويقال
اوفى ليوسف لهم الكيل ولكن من عليهم وذكروا فضله
الا ترون اني اوفى الكيل وفى معناه استدراجهم
وان امرء اسندني الى صنيعة ذكر بها ثم
لتجمل فلذلك قالوا منع منا الكيل وان ذكر يوسف عليه
السلام تزغيبا وترهيبا ولكن كان صوت الاستدراج
فلذلك قالوا منع قال هل امنكم الا يتلطايف من
عرف بالخيانة لا يكاد يحفظ بعين الامانة لم يبك على نفس
يعقوبكم بضاعتهم لما سبق اليه من شاهد المحفظ
كان ينبغي ان يصدر عن مثل هذه البنوة مثل هذه
المقالة الغليظة الشديدة هل امنكم عليه الا كما امنتكم
على اخيه من قبل الا انهم اضافوا الحفظ الى انفسهم بالبناء
الشديد البليغ وهو قولهم وانا له لحافظون فكانه في
المفهم ان الامر قد يكون منهم ايضا فلذا جاء بكلام
[illegible]

Marfat.com

یوسف کل هذا القدر وما عصتم الله بکل هذه المعاصی
لعلمکم ان الاحتساب عنها فرض علینا فالله
خیر حافظا لما استحفظ ربه رد علیه الاول والثانی
الملتقط فالله خیر حافظا ان یمسکه علی فهو یحفظه
خیر حافظ ولا افتقارنا علی حفظه ولو کنت افتقر
لکنت احفظ یوسف منکم ولم ارسله معکم
وان تذهب به من بین یدی فهو ایضا یحفظه خیر
حافظا وان لم یرجعه الی ای یمسکه فی مکان
اخر فهو یرسله احسن التنزیه ویحفظ خیر حافظا
حافظ وهذا ارجوان یکون انذار رحیم منه
وان یتصوران الناس راحمون ولما فتحوا الاتیة
قیل قال بعضهم الاشارة فی هذه الایة
ان اعمال الخلق کلها مردوده الیهم فانهم انما
عملوها لانفسهم قال الله تعالی ان احسنتم
احسنتم لانفسکم الملتقط یقال قول الله تعالی
ولما فتحوا امتاعهم وجدوا بضاعتهم ردت الیهم
مثال اهل الوصال فانهم اذا وصلوا واتصلوا
فما یتعرفون علی خارج منهم وما ینزعهم عن ما
کان معهم وفیهم کما قال محمد بن الواسع ما رات
شیئا الا ورایت الله فیه وایضا قال ما رایت شیئا
الا ورایت الله بعده وقول الله سبحانه وهو معکم
اینما کنتم وقیل کان من جملة اخلاق الانبیاء علیهم

بسم

يشير الى هذه الدقيقة الحقيقة وتزداد كيل بعير ذلك
كيل بعير الملتقط بكلما بالنظر من المرجو المتوقع
الذي شاهدوه من كرمه وعطائه بعير واحد
لرجل واحد ذلك كيل بعير ما نحن نتوقع منه
قال لما ارسله الاب الملتقط لا يخطرن ببالكم ان
يعقوب اشفع عن ارسال بنيامين معهم سببي في
الكرة الاولى بل يأسهم وتكلمي في المثانية
بكلام مرجو مؤمل لعلمي حدث بينه وبهود البضاعة
والميرة والاندياد فان السابق من الكلام معناه
ما يدل على وفق اخره اي ان ارسله معكم لا بانكاء
واعتماد عليكم ولكن بانكاء على حفظ الرب ويقال
لعله راى المصلحة في ارساله انه كان يتسلى بمرء
فسح طبعه عن التسلي ايضا بالتخلي الى تصوره و
تخيله اداء حقوق المحبة ورجاء ان يفتح باب من
ابواب الغيب بعد ثبوت الاضطراب بالكلية و
ايضا من الاودية في هذه القضية صرف النفوس و
ارسالها طلبا للام والبلية حتى يكون لهم قرة والمحبة
من المرء كالجزئية والبعضية ولانه كان الهم والغم
امرا لطبيعيا فهو ابتلاء بالحقيقة ما طلب الموثق ليثق
عليه فاسه ولكن ليعلم ان ارسال امرضوري اهم
فان كان فلا جرم ان يستشقا عوائق وعليه يدل
قوله قال الله تعالى على لسان نبيه ولقد ابتلينا سليمان

الملتقط ای الان تنسلب عنکم القدرة
بانی لا تدخلوا من باب واحد الآیة لطایف
منها ان یکون اراد بتفرقهم فی الدخول لعل واحدا
منهم یقع بصره علی یوسف ع ان مایره الاخ ویقال ظن
یعقوب علیه السلام کما هو فی شدة الغنائم بشائر ولم
یعلموا انهم کارهون لمکانه حقایق قال الحسین صدق
التوکل استعمال السبب مع ترک الاختیار قال الله تعالی
لا تدخلوا من باب واحد وادخلوا من ابواب متفرقة
الملتقط ویقال من الصوفیة من لا یصبر فی الخلوة
فالکون فی الوحدة فانه یری فی کل ما لا یحکی عنه
وله یغشی فهو یظن فی نفسه ان المرهان کل ما کان
الکشف کان تجلی رب الارباب علی ذلک الحساب
ویقال لا تحضروا التجلیات فی حظوظ خاص ومصنع
معین فتحکل مخصوص بذوق واثر وفکر ونظر
ایها المنابانی عملیات بالتسبیح والتهلیل والتقدیس
والتذکر السبحه یقول سبوح قدوس فان فیه من
الطلوع والسنوح من مواهب رب الملیکة والروح
ویا ایها الهزابانی ابتلیت بالعنوق والصبوح ولکن
ابتلیت بالجنوح الی امر من هذه الوجوه لیس من الادب
ان یبضاف المرب الی الفتیح من حیث العادة والبرح
فلا یقال خالق المختار سبحانه وتعالی العقارب والحیات
الکل استطاب ما یغذا من العنوق الشارب وتبلحام لیس من

السبحة

Marfat.com

النزهة التام ان المخرف منصرف فاما المغلوب من
البوادة فلا ينصاف اليه المدايح والقوادح غرف
غرق تلف تلف اللهم اعظم اعصم عبادك عنه و
ارزقنا نصيبا سهنه ومن علافة الحزين من الهوية
الى القيد والعبودية قال عليه السلام رب زد بيني
علما ويقال كل تجلى موجب علم من دخل المداخل
كان اكثر تجليا ومن كان اكثر تجليا كان اكثر علما وكل
يرجع بحصنته علم احد عشر رجلا حكاية الحسين وطلبهما
السن عن حضرة لجدهما شاسب مقامنا هنا وحكاية
ابي سعيد ابي الخير كان باتي باب صوامع الاهاب
ويقول بلسان الحال امروز در دين ما چيزى نيست درين
شما چيزى هست بناسب هذا المقام وما اغنى عنكم
من الله من شيء الاية الملتقط من لا يتصور لذاته انها بنا
فالاقل بي افعاله ان يقال لا يستطيع العبد على حصرها
ودونيتها وضبطها بالجملة على الكمال ويقال توكل
يعقوب على الله الكبير المتعال ومع ذلك اصيب
ذلك الكمال فيعلم ان ليس للمتوكل الفوز والظفر
بل من متوكل من بلغ مراده ومنهم من يتلف في طلب
مراده وكما دخلوا من حيث امرهم الابتر لطايف
ان لم يحصل مقصود يعقوب عليه السلام في الحال
حصل مراده في المال وفي هذا القدر كفاية لارباب العقول
استدلال [illegible]

Marfat.com

سوا القول بما یا مروت یہ ان یقفا یان ام لا تزال ادت
ویقال اذا کان مثل یعقوب علیہ السلام یبتنی علی
اولادہ وتمنی فیہ حصول مرادہ ثم لا یحصل مرادہ علم
انہ لا ینبغی ان یعتقد فی الشیوخ ان جمیع ما یریدون
ینبغی کونہ علی ما اراد وا ان الذی لا یکون
الا ما یرید واجبا وما اراد ہو کائن اللہ الواحد
القہار وانہ لذو علم لما علمناہ حقا یق قال بعضہم
العلوم خمسۃ علم یصلح لکسب الدنیا وعلم یصلح لخدمۃ
السلطان وعلم یصلح لکسب الریاء والریبۃ وعلم یصلح
للعبادات والمجاہدات وعلم یصلح لکسب الحجۃ
والانقطاع وہو اجل العلوم وقال یوسف بن الحسین
اجل العلوم ما اخذہ العبد من الحق عز وجل بلا واسطۃ لقولہ
تعالی وانہ لذو علم لما علمناہ وقولہ علمناہ من لدنا علما
لکن فیہا اخطار واعتذارات ولما دخلوا علی یوسف
اوی الیہ اخاہ لطایف حدیث المحبۃ واحکامہا
اقسام اشتاق یعقوب الی لقاء یوسف علیہ السلام فبقی فی
بئر الاحزان سنین کثیرۃ واشتاق یوسف
ابن یامین فرق بینہ فی ارجی ملۃ ہکذا الامر فتفہم
مرفوق بروحہم صاحب بلاء ویقال لئن سخنت یوسف
علیہ السلام بلقاء یکذا الامر لا تغرب الشمس علی حرم قوم
الا تطلع علی اخبار الملتقط قال اوحی الیہ ولم یسمہ
[illegible]

Marfat.com

عند ولد يعقوب وكمال لذته بفوز لقاء اخيه سر الله فاه
ويقال كان سبب ذلك ان يوسف لما فعل باخوته
من ايسع فاذا انتهى الامر الى بنيامين فعل ما فعل ثم اوى
اليه وقال فلا تبتئس ليعلم ان فعل المطيع وافتضاء
البشرية بكون هكذا وان اولاد الامهات يغبن
قال ان يكون بينهم الالفة والصفاء حيث فعلوا به
ما فعلوا ففعل بهم ايضا ما فعل من التشريق والتكذيب
والتشويش والتعذيب عند اهل الهمة والحمية اشد
اشد من الضرب والضرب اهون من القتل هكذا من
سنة اهل الجاه والفضل ويقال في قوله اوى اليه
اي ضمه ان من مقتضى المحبة والاتحاد الانضمام والالتحاق
والالتصاق والاعتناق خصوصا عند التلاق بعد الافتراق
ويقال في قوله اني انا اخوك اكد بالتاكيد ان
لا يزعم ظاهر نفسه وجلسته على تخت بناجه وديواجه
بعظمته وسلطنته بل كان يكون يوسف الصديق بل
يظن الظان انه كان كذرع حصيد فهذا الشيء لشيء
الادني بنعوته العلى وصفاته الحسنى فاما قول ابن
وهلا ليلى انا الله وان تمايثل قول يوسف من حيث
العبارة ولكن فيه من الاشارة احتجاب الاعلى بظهور
صفت الادني من اين الشجر والنار والله الواحد القهار
وليس هذا الانكار مثل الانكار حتى اتاه موسى بن عمران
ليرجع منه نفس من [illegible]

من ورائها نار لظت النار والشجرة ذات الغيدان الموسومتين
بسمات الحدثان بالتناكيدات ليعرف نبيه وكليمه بالحق
والايقان ان ليس من ورائهما القابل الا الرب الخالق
للانس والجان فلما حهزهم بجهازهم الاية لطايف لبن
لنسب يوسف عليه السلام اخاه الى السرقة جهرا فقد
تفرد الله بقوله اني انا اخوك سرا فكان متحملا لاعباء الملامة
في ظاهره محمولا بوجدان الكرامة في سره وفي معناه انشدوا
شعر اجد الملامة في هواك لذيذة حبا لذكرك
فليلمني اللوم الملتقط اذن يوسف النبي ليمكن بهم ما
مكر اشار ثم الى ان السر والامانة دس في رجل وجد كل من
الناس من حيث لا يعلمون فامروا بمعرفته وباداء حقوقه
فلم يود وا ما يجب ان يكون منهم وينبغي فاذا عوتبوا وطولبوا
ينكرون فانطق الله كل جزء بتكذيبه وتنزيه
والناطق هو السر المختفي والكنز المخزون فيه فالخجل
والافتضاح يوم العرض الاكبر والوجل من يلقى الله
الخالق الاعظم الاجل قالوا تالله لقد علمتم ما جينا
لنفسد في الارض الملتقط ما خلقنا للافساد
في ارض الله تعالى بل خلقنا للاصلاح وانتم عالمون
به فان الملك رجاني وفراسته وامانته وايضا قد
عرف الملك بالفراسة انا من اهل بيت لا يجيء منهم
امثال هذا فاجزاؤه ان كنتم كاذبين الاية لطايف
لما استخرج الصناع من وعاء اخيه [illegible] لسان الملامة

يبقى

وبقي ابن امين فلم يكن لهم جواب الا ان اقروا بالسرقة لهم
يكن ذلك صدقا اذ لم يسرق ولو قال لم افعل فتيسر
ليوسف عليه السلام ولكن لا يضر طوع الغالة من
الكاتبين بعد حسن الخلق مع الاحباب يرفع درجات
من يشاء حقايق قال بعضهم العلم وقيل بالهوى وقيل
بالاستقامة وقيل بالفراسة الصادقة وقيل باجابة
الدعاء وقال الجنيد باسقاط الكونين عنه ورفعه
عن الالتفات الى المقام والاحوال ليكون خالصا لا علقة
وقال الحسين فضيلة ارباب الحقايق اسقاط العظمتين
ومحو الملكوت عن الحالين وابطال الحيزين
خلاصتهما حال الرضا والاثرة السماء والارض
ونفي الشركة في الوقتين الانس والابد والتمزز بما لهو
بنفي ما سواه ودوقة الحق والسماع منه وذلك قوله نرفع
درجات من نشاء وفوق كل ذي علم عليم حقايق
قال بعضهم كل ذي معرفة عارف الى ان ينتهي المعرفة
الى المعروف فيسقط الاوصاف ويبقى حقا محضا قال
ابن الفرضي العلوم تتفاوت على مقدار الطبايع والتعلم
الى ان يرى من يتلقف العلم من الحق ورزق العلم الدني
فذلك الذي لا علم فوقه من الخلق ان يسرق فقد سرق
اخ لهم من قبل لطايف كناية الفرج بالقدح او جمع سبا
سمعه يوسف عليه السلام منهم حيث قالوا ان يسرق فقد
سرق اخ لهم من قبل كان اشد ما يتراءى في قلبه من الجفاء الاول
معاذ الله ان ناخذ الا من وجدنا متاعنا عنده لطايف
معاذ الله ان يكون [redacted] ويقوم مقامه احدا في

معناه انشدوا شعرا في القلب الاحبت ليلى
وبعضت الى نساء ما لهن ذنوب حتا يق قال
بعض الخراسانيين الاشارة فيه ان لا تاخذ من عبادنا
احدا خذا من ادعى فيتا او اخبرنا بما لم يكن له
الاخبار عليه فلما ايسوا منه خلصوا نجيا قال
كبيرهم الاية الملتقط راى منهم الرضا بخلاصهم
بانفسهم وان استعبد اخوهم ان من عادة الملوك والاكابر
والجبابرة قتل جماعة ونفي طايفة بجرم واحد منهم بل
منهم من ابعد قليلا كانوا يفي وجل من الملات فلعله
يقهر على الكل بجرم الواحد وهو السرقة فلما استعبد
وخلص الباقون اغتموا الخلاص ورضوا به وعليه يدل
عليه قوله خلصوا منه نجيا فلذا قال كبيرهم الم تعلموا ان
اباكم قد اخذ عليكم موثقا ايه اثم خرجتم راضين مشاحين
فارغين عن اخيكم الم تعلموا ان اباكم قد اخذ عليكم موثقا
ارجعوا الى ابيكم فقولوا يا ابانا ان ابنك سرق لطايف
وكان ظهر في هذه الكرة حجة على ما قالوه ولكن لم
يسكن قلب يعقوب اليها فان يقين الجرم في المرة الاولى
اوجب التهمة في الكرة الاخيرة الملتقط ويقال
اضافوا الى الاب لبراءتهم عن الجرم فانه ليس شيء مما
وما كنا للغيب حافظين الملتقط الله اعلم بحاله انه
سرق ام لا ولكن الانقطاع استخرج من زلله قالوا
ذلك ليصدقهم ابوهم فان الحكم بسرقة بنيامين يعقوب
النبي انه يعلم من حاله لا يليق [illegible]

الصاع ج

Marfat.com

فان الحالوا العلم الى الغيب ولم يفطوا به واسا الفرق
كذا الملتقط لابد لادعاء امر الغيب من شاهد يشهد
يصدق ذلك الدعوى فمن ادعى المحبة فلا بد من
شواهد الصدق من كثرة ذكر المحبوب وطلب
الرضا فيما امر به ونهى ومن ادعى الاحوال فلا بد ان يكون
له من الاعمال ما يصدق على ذلك الكمال ويقال
شواهد اهل الصوفية مراكز منهم ومن جلسائهم من اخوان
وخلان الوفا او الصاحب المزي له من محل الشيخ مقعد
وما وي او الشيخ فلذا شرطوا اجازة الشيخ وشهادة
قبول الصوفية بل سولت لكم انفسكم امرا فصبر جميل ٥
لطايف النجا الى قرب خلاصه عز الفقر والصبر
ويقال لما وعد من نفسه الصبر لم يصبر حتى قال يا اسفى
على يوسف ليعلم ان عزم الاحباب على الصبر بقوة
غير محفوظ الملتقط حر صبر جميل اجمل ولكن عن
الجمل لا يحمل عقد فى قلبه على الصبر ووعد من نفسه
تحمل الضر فاذا اقهرة سلطان العشق وطرح ثوب الشق
عاد الى راس الامر فقال يا اسفى على يوسف فكانه
يصير المجنون عن الليلى فاذا العلمه بلذعة الحب
ناب ورجع القهقرى لو كنت بينهم لرايت بحسهم و
وصفيتهم كيف يتقلب قلب المحب على المقلى ساعة
تر امكانه عن هم بحيث انتزاع وساعته تراه كانه انسلاخ

Marfat.com

العشق الان وهو فی البکاء بالصیاح والقباح هکذا الوا
یشتنی حق لایعد ولا یحصی فی امثال هنا الوعد والعقل
والنقص والرفض من الابتلاء ما لم یذقه ولم یعرفه اهل
العقل والحجی کلا لاهنا من ضروبات تلاطم امواج بحر
الهوی یرفع ویضع الی الاسفل وعلی العلی وتولی عنهم
لطا یف شتی عن الجمیع وان کانوا اولاده لیعلم ان
المحبت لا تبقی ولا تذر یقال لم یکل یعقوب کم مساعدًا
لنفسه علی ما سفه علی یوسف فتولی عنهم عن الجمیع والوله
باظهار اسفه وفی معناه انشدوا شعر من یدمن
الخلان سبی فی کل بلدة ۞ اذا عظم المطلوب قل
المساعد حقایق قال الجنید امرض عنهم لما لم یجد
من عندهم الفرج ولم یرقبهم مشتکی لشکواه وقالوا یا
اسفی علی یوسف فلم یترک فی هنا النفس الواحد
له نفسا جبتی اوحی الیه اتتاسف علی غیرنا این
ذلت الصبر الجمیل الذی وعدتنا من نفسک اتاسا
وقد اخذنا منک واحدا وبقینا لک عشرا واشت
مع هنا تظلم تشکوی وتقول صبر جمیل وقال الخراز
التاسف علی الغایب تضییع وقت ثان وابیضت
عیناه من الحزن لطایف وقال سمعت الاستاد
ابا علی الدقاق رح یقول لم یقل الله عمی یعقوب
ولکن قال وابیضت عیناه لانه لم یکن بیا فی الحقیقة

Marfat.com

عمى يعقوب وانما كان ذلك جابرا عن رتبة غير يوسف
ويقال كان ذهاب بصر يعقوب عليه السلام في
عينة يوسف عليه السلام وقفا من الله سبحانه ليعقوب
حتى لا يحتاج الى ان يرى غيره لا سلا شيء اشد على
المحاب من رتبة غير المحبوب في حال فراقه وفي معناه
انشدوا شعرا لما يتقنت اني لست ابصركم
غمضت عيني فلم انظر الى احد منهم وسيل
الترشيح لم لم تذهب عين ادم وداود عليهما السلام
طول بكائهما وذهب عين يعقوب عليه السلام
قال الان بكاء هما من خوف الله وبكاء يعقوب على فقد
ولد محفظا وعقوبة يعقوب وقال الفرغاني بكاء
الاحزان يعمى وبكاء الشوق يجلي البصر وقال الكاظم
الجلي من الغم وقال ابن عطاء ان يعقوب عليه
السلام اراد ان يبكي على يوسف ثم تعزز فاراد
ان يرسلها فوجد لذة البكاء فكظمها وردها في
عينه فما يضنا الملتقط الحزن حار ابيض
بصره فلذا قال وابيضت عيناه من الحزن
اي من فرط الحزن وغلبة اليبوسة ذهب البصر
وابيضت بياض المعين كناية عنه تالله تفتؤ
تذكر يوسف حتى تكون حرضا لطائف دوه
بان يكون حرضا وقد كان حرضا وحروفه بمالم يزل
ان يصيبه حيث قالوا او تكون من الهالكين
ويقال اطيب الاشياء في الهوى الهلاك في حكم الهوى

فکیف بخوف بالھلالات مرکان احب الاشیاء الیہ الھلات
حقایق قال الفرشبی کل مشتاق لایزال یذکر انیسہ
وحبیبہ حتی یغیر الناس علی ذلک فاما ان یموت
واما ان یصل الی قرب الملتقط من علامۃ العشق
التولی عن غیر المحبوب والتجلی لتصور وتخیلہ و
رطوبۃ المقلہ وتنفس الصعداء واصفرار الخد و
نکس القد وحرارۃ الصدر وتجفف الشفتین
ونہایتہ العشق الجنون والحرض او الھلاک بذلک
المرض واعلم من اللہ ما لا تعلمون حقایق قال ابن
عطاء معناہ علمی باللہ علم حقیقۃ وعلمکم بہ
علم استدلال وقال ابو عثمان واعلم منہ اجابۃ دعوات
المضطرین یا بنی اذھبوا فتحسسوا من یوسف
واخیہ لطایف کان یعقوب علیہ السلام یبعث
بنیہ فی طلب یوسف علیہ السلام وکان الاخوۃ لا یزدد
لطلب المیسرۃ لاعتقادہم ھلاک یعقوب م وکل انسان
وہمہ ویقال امرہم بطلب یوسف م بجمیع حواسہم
یطلبونہ بالبصر لعلہم یقع علیہ عینہم وبالاذن
لعلہم یسمعون ذکرہ وبالشم لعلہم یجدون
ریحہ توہم یعقوب م انہم مثلہ فی ارادتہم الوقوف
علی شانہ الملتقط تفرس من احسانہ الی حسنہ
فان المصدر واحد ذو الاحسان لا یخلو عن حسن و
کذلک صاحب الحسن ولا تیاسوا من روح اللہ ۵۵
حقایق قال الجنید تحقق رجاء الراجین

عن

عند تواتر المحن وتزادف التصريف والمصايب قال
النبي عليه السلام افضل العبادات انتظار الفرج
سنا واهلنا الضر حتايت قيل في بيان الآية
تعليم اداب الدعاء والرجوع الى الاكابر ومخاطبة
السادات وتصدق علينا اطلب منك كيف قالوا
وتصدق علينا وكانوا انبياء والانبياء لا تخل لهم
الصدقة قبل لعلهم كانوا في ذلك الوقت بعد
انبيائه او لعلهم في شرعهم كان لا يحرم على الانبياء عليهم
او اراد من ورائنا من تحل له الصدقة فيبتذ لهم من
مناكير من المسئلة ط وتصدق علينا عطف
على طريقة التفسير بقوله فاوف لنا الكيل فان ايفاء
الكيل بمقابلة البضاعة المزجاة قد يسمى تصدقا
لمكان التلطف على من لا يستحقه ويقال في الكلام
محذوف تقديره فلما كلموه بكلمة التصدق استعطافا
منه بهذه اللفظة ليجعلنا منك بمحل الفقراء
البيت الذين يستحقون منك صدقة تفضلا ويعطفا

Marfat.com

وان لم تکن عزمتم فالحقنا بالذین ہم منصدقون
عنلت ای انظر الینا بھذہ النظرۃ ھل علمتم ما
فعلتم بیوسف لطایف ویقال ان یوسف
علیہ السلام قالھم اھفتکم کلامکم واکرہ
خطابکم فما کان فی حدیثکم الا ذکر ضربتکم
فلا یخطر ببالکم حدیث اخیکم یوسف ویقال ان
قولہ لھم ھل علمتم ما فعلتم بیوسف یبقی فی باب العتاب
اعظم من کل عقوبۃ کان یعاقبھم بھا حدیث
اجلھم منافۃ الملتقط ویقال تالھل علمتم
ما فعلتم بیوسف حین بالغوا فی حدیث مس الضر
والاضطرار حتی کملوا بکلمۃ التصدیق یعنی قد
اضطررتم بمس ضر من الجوع والفاقۃ وانتم عصبۃ
تنسلی بعظمکم بعض اما تذکرون حدیث یوسف
وھو من فوق بطنکم وحبیبہ بوھکم ومفارق
من ابیکم اما تعلمون کیف حالہ فی ھذہ الایام
ایتنی قد اخطا الناس فیھا اما تھتمون لاجلہ این
بوجدکم میتتام تجملون فی انفسکم ما فعلتم بہ
ما تستغفرون ذنوبکم فنسیتموہ وجرمکم وشغلتم
بانفسکم وما تغمون لاجل ھذہ العقلۃ التی
فعلتم بہ اسلت لانت بیوسف الایۃ لطایف
فی الابتداء حین جھلوہ کانوا یقولون لہ فی الخطاب
ایھا العزیز فلما عرفوہ قالوا ائنک لانت یوسف
لانہ لما ان تفحصت الاجنبیۃ سقط تکلف المخاطبۃ

Marfat.com

في معناه انشدوا شعر اذا صفت المودة بين قوم
ودام وفاؤهم فيما التنائي ويقال قال ايوسف وهذا
اخي يعني ان الاخ مثل هذا لا مثلكم فقال انا يوسف
وهذا اخي ولم يقل انتم اخوتي كانه اشار الى طرف من
العتاب يعني ليس ما عاملتموني به فعل الاخوة من معنى
الاستاذ اياعلى الدقاق رح يقول لما قال يوسف عليه
السلام انه من يتق ويصبر اي في استحقاق الاجر
على ما تحمل من الصبر انطقهم الله حتى اجابوه بلسان
التوحيد فقالوا تالله لقد اثرك الله علينا يعنون ان
هذا لبيت يصرف وتقوك انما هذا بيتنا يثار الله اياك
علينا فيه تفضلت علينا لا بحمدك وتقوك فقال
يوسف عليه السلام على جهة الانقياد للحق لا تثريب
عليكم اليوم اسقط عليكم عنهم اللوم لانه كالمبرئ
تقويه من نفسه حيث يتموه عليه فلم يرجعناء بهم منهم
فنطق عن عين التوحيد واخبر عن شهود التقدير
لقد اثرك الله علينا لطائف اعترفوا بفضله
واكدوا اقرارهم بالقسم بعد ما جحدوا يقول اما
لفي ضلال مبين هكذا من جحد فلانا ما شهد ومن شهد
ما جحد ويقال لما اعترفوا بفضله وافوا بجرمهم وجحدوا
النجاوز عنهم ويقال اسرع يوسف عليه السلام بالتجاوز عنهم و
وعد بعفوه عنهم لهم بالاستغفار فعاتبهم واما يوسف
عليه السلام فلم يرا هلا للعتاب فتجاوز عنهم على الوفاء
وفي معناه انشدوا شعر ترك العتاب اذا استراح

Marfat.com

منك العتاب ذريعة الهمز المستقط بقال في قوله لقد
اثرك الله علينا بان وفقك على الصبر والتقوى فجزيت
هذا الجزاء لا تثريب عليكم اليوم حقايق قال ابو
عثمان ليس لمن اذنب ان يعاتب مذنبا وكيف اعيبكم
وقد سبق مني الهم والاجتياز السجن وقولي اذكرني
عند ربك فكيف الوهم فيما علمتم وانسى ما عملت
الملتقط لما اظهروا العجز والانكسار رق قلبه وان
نفسه فاراد ان يصفو عليهم قايدا بجرمهم وافضح عليه
بتخريج تلك العثرة بالمقالة هكذا عرف من صفاء القلب
عن لوث الدين وكدورة العين بمجرد التكلم به والمقالة
ولينعذروا عنه فتخرج عنه كدورة الجفاء بالاعتذار
والاخاء وقال لغلظة ثقل قولهم من الاحتياج واظهار
العجز فكانهم حملوا ضعفا في انفسهم ويسترهم ما فعلوا به
وباخيه ويدل على كلا المعنيين قوله اذا انتم جاهلون
اما اعتذار وتثريب وانكار ويقال اضاف الفعل
اليهم لان الادب يقتضي ذلك لا يقال هو خالق الخنازير
وبخيات او لامة تكلم بجمع الجمع لا يخلو مخاطباتهم من
هذين الاعتبارين في الفوت واحتمل لاخوة يوسف
او ملبوهم لي نحو ذلك من الكلام والفعال ولقد
علدتنا من اول قولهم ليوسف واخوه احب الى ابينا
البراس العشر من اختاره تعالى في قوله وكانوا فيه
فيه من الزاهدين بضعا واربعين خطية بعضها آلم من
دلالة بعض قد يجتمع في الكلمة الواحدة الاربعة والخمسة

Marfat.com

من خطاياهم وذنوبهم وفوق ذلك ما استمزج ومعرفة
خطايا الذنوب فغفرلهم ذلك اذ كانوا في مقام المحبوبين
الملتقط لو تم مناسب هذا الكلام الاجل الاعظم
قول زيد بن اسلم للمحب مقام يقال له اصنع ما شئت فقد
غفرت لك يكون الذنب واجزم اذهبوا بقميصي الاية
لطايف البلاء اذا بلغ بحزم واذا زال زال
بتدريج حل البلاء بيعقوب عليه السلام بمرة واحدة
حيث قالوا له فاكله الذئب ولما زال البلاء
قالوا وجيء بيوسف لقميص يوسف ثم يوم الوصول
سبعين هاجه بين بلوى يوسف ثم رؤية يوسف
عليه السلام وابتوني باهلكم اجمعين لطايف
لما عمهم حزن يوسف جميع الاهل اراد ان يشركهم في الفرح
جميع من اصابه حزن ويقال علم يوسف ان يعقوب عليه
السلام لا يطيق القيام بكفاية امور يوسف فاستحضره
ابقاء على حاله لا اهلا لا يقدره وما وجب عليه من
اجلاله الملتقط ويقال قال وائتوني باهلكم اجمعين
ليلا يلتفت قلبه الى احد اذ كان معه جميع اهله فيكون
مع الفراغ الكلي ولما فصلت العير قال ابوهم الملتقط
يقال قال ابوهم ولم يقل قال يعقوب او قال يوسف ليدل
على ان يوسف كان عنده في مكان من المحبة وازدياد
حب له وابتلاء فيه اي وان كان يعقوب ابا هم والشفقة
الابوية لازمة لهم ودايم عليهم ولكن مع ذلك كلهم بعد

Marfat.com

يحبهم ولكن ومليح يوسف لتوجه قلبه اليه بالكلية
ومنه يعرف ان الشفقة امر عين المحبة فان المحب يشتهي
للمحبوب كل مطلوع ومرغوب من الاهل والولد والناس
اجمعين وان الشفقة من مقتضى الطبيعة البشرية
والمحبة من تاثيرات صرف الالهية سال الحسن السبط
رضي الله عنه عن ابيه المرتضى كرم الله وجهه من احبه
فقال الله ما بالك فقال الحسن القلب واحد فكيف يسعه
حبان فقال على نعم ولكن هكذا اجد في نفسي فقال
الحسن الشفقة لنا والحب لله فبكى علي وقال هذا
كلام من معين بطن فاطمة لا من اثر صلب علي اني لاجد
ريح يوسف لطايف ويقال كان بين يوسف عن يعقوب
عليهما السلام على قدر من وحلة حيث القوه في الجب
فاستنبه عليه جبرئيل وحمله فكان بينهما مسافة ثمانين فرسخا من مهر الى كنعان
ويقال لا يعرف ريح الاحباب واما على الاجانب فهذا
حديث مشكل ان يكون للانسان ريح ويقال استعمال
لفظ الريح ههنا توضع كما يقول هبت ريح فلان واني
لاجد ريح الفتنة ولعمري لك حقا يين قال جعفر
الصادق يقال ان ريح الصبا سالت الله تعالى فقالت
بان ابشر ماسة واذن لها في ذلك فكان بيعقوب
عليه السلام ساحبا فرفع راسه وقال اني لاجد ريح
يوسف فقالت له ارادة اتلت لفي ضلالك القديم

Marfat.com

يفي محبتك القديمة فكانت الريح ممن وجا بالعناية والشفقة
والرحمة والاحيان بزوال المحنة وكذا المؤمن المستحق يجد
ريح نسيم الايمان في قلبه وديوح المعرفة من العناية التي
سبقت له من الله في سره الملتقط ان كان في الانسان
من ريح مرغوب فلا يجيبه الا ارباب القلوب ولكن
اذا نشرت الاعضاء المحبة حق النشر حتى امتلات
بها امتلاء الثوب الماء حتى كان كما قال الشاعر شعر
لا عصوني الا وفيه محبة ٭ وكان اعضايي خلقن قلوبا ٭
وذلك من قوة حب القلب وفوران تموج بحر ان
يحد كل حس حظ الحب في نفسه ما يلايم لذاته وشخصه مثلا
لمتذا العين بما يلايمه من المبصرات وقس عليه المشمومات
والمسموعات والملموسات لحب يجدد الحس ويصفي الذهن
ويحلو البصيرة بحدائة الحكم لذة من شهود المحبوب
وتصوره وفكره عليه ولا يحط طريقا الى تسميتها الا
الى الدعاء بالريح اذ ما ليست تعرف لان تسماها يقال انشرح
صدره وانفتح سره وطاب قلبه وانبسط نفسه عرف من
هنا ان لا يكون هذا الا لمقدم وحبان بشارة من
يوسف فما ذلك ريحا قبل في قوله القابض والباسط
باسط قلوب المحبين بانشراح صدورهم وذلك من رجاء
وحبان بشارة من المحبوب اليهم وعلى ما حققنا يدل
قوله ولما فصلت العير قال ابي لاجد ريح يوسف
فان كان في يوسف من ريح فلا يعني لوجدانه بعد انفصال
العير ينقال بتوجه قلب يوسف وانظره وصدق يوسف

Marfat.com

یعقوب وتوجه الیه فوقعت المقابلة بین القلبین
فاخذ وجه ابا ویجا من صاحبه ویقال ایها الناس "
اعلموا ان حاسة الحسی تشهد تشهدان فی البشر من
الریح اطیب من الکافور والمسک والعنبر ولکن
یعرفه اهل الذوق والتظر لولا ان تفتدون
الملتقط ما احب احد الا رمی بالجنون والحزن
ومن یعلم ان من احدی مقتضیاته یاسه الفند والحرق
والهذیان لبعد فهم وقلت ذوقهم ونقصان
معرفتهم بمقتضیات العشق لکل من القصة حصة
والنسبة فمة فلذا قدم یعقوب ما یثیب اهله الیه
من الضلال والحرض فقال انی لاجد یوسف لولا
ان تفندون اما تراه فندوه وقالوا تالله انک لفی ضلالک
القدیم ای فی حبک المفرط حتی لانسیاه البتة وانما سمی الحب
المفرط ضلالا لضلال العقل فیه فان المرء به علی شفا جرف
من الضلال والحرق فلما حق ان جاء البشیر الایة حقا یوق
قال سفیان لما جاء البشیر الی یعقوب علیه السلام قال له
یعقوب علی ای دین ترکت یوسف قال الان تمت النعمة
وقال النهرجوری القیه علی وجه یوف الرضا فارتد
بصیرا بصیر مواقع القضا الملتقط اذا کان فی
القمیص من تاثیر ارتداد البصر فللاجرم ان یلقی علی الوجه
یرجع بهذا الریح ولکن من شان الاحباء وطرق الاصفیاء
الخلص من اهل الصفاء اذا بلغ مبلغ من حبیبهم وصدیقهم
من ظفره ممکنوب ویغیر مما یختص بالحبوب واذکاره

Marfat.com

النقش والنقاش الذين يضعون على الوجه والرأس
باسرع مايوضع ويرفعون على الهامة ثم على سريع ولهم في
ذلك من اللذة والهزة والذوق قل ما يحل لهؤلاء
قال الفاضل لكما نعلم ما لا تعلمون الملتقط
ليصدقوه فيما غاب عنهم مما يجري لهم من الامور الاخروية
والصفات الالهية فربما اشار الشيخ الى وقوع امر غيبي من
المريدين وكان ذلك في فهم مما يعدهن المستحيل عادة
فيتعجبون من قالت الشيخ فاذا وقع يحتج عليهم بروز
يبنهم ان امري من الله اعلم ما لا تعلمون فتصدقوني فيما
اشرت اليكم من الغيوب في المسايل الالهيات من الصفات
والذات فتكونوا مومنين صديقين فاذا بين
به عاجلا ان تكونوا تباشروا الاسباب والا فاجلا ان
تمنوا عليه بالاختيار فتوجه من عند رب الارباب
قال افلاطون الاول بدا لي الوف من المسايل وليس لي عليها
اقامة برهان استغفر لنا ذنوبنا لطايف كل انسان
وهمه وقع يعقوب في السرور والاستبشار واخذ
لاخوة يوسف في الاعتذار وطلب الاستغفار سوف
استغفر لكم ربي لطايف وعدهم الاستغفار
ويقال لم يجبهم على الوهلة ليدلهم على ما قدموا من
سوء الغفلة حقايق قال ابن عطاء ان يعقوب
قال ارجع الى يوسف فاساله ان يعلمكم في حل ثم استغفر
لكم لان الذنب بينكم وبينه وقيل سوف اسال ربي ان ياذن
لي في الاستغفار لكم ليلا يكون مرد وداعيته كما رد يوم

Marfat.com

في ولدهم يقولوا يا ابانا استغفر لنا ذنوبنا انا كنا
خاطئين اجابهم فتجاوز عنهم فقال لا تثريب عليكم
اليوم فلما افضى الامر الى يعقوب سيد الابرار وعدهم
الاستغفار لان يوسف كان شابا حدث السن ومن
شان الاحداث والشبان التجاوز عن هنات الاخوان
والبذل والايثار في اسرع الساعة والزمان هكذا
اقتضاء ذلك الاوان في كل امر وشان وان
يعقوب كان شيخا من شيوخهم شدة الشكمة غلبت
الطبيعة وما تمكن في باطنهم ان كان مما يزول فدا
المهلة والمهلة ويقال كان يوسف من احد السكوك و
يعقوب من شيوخهم والشبان في ظن منهم ان
من فرعون عرف انا فاعلة بفعالنا الى الحق فاعترف
به فيقبل العذر منه فلذا قبلهم باسرع ما يقبل فاما
يعقوب يعلم من الله ما لا يعلمون من ان لا شك ان الموجدات
باسرها من قلها وكثرها بالله تعالى حسن وقبيح زهن
وريح ولكن المرء حان فابرام لا فالله يجازيه
به على حسب ما عامله ويحاسبه مشرعا على ما اختسبه
فيه فلذا قال سوف استغفر لكم ربي اشارة منه
الى ان ما جرى منكم امر خطير وشان كبير اذا لم يغفر
لكم الرب تهلكون اجمعا وقال سوف استغفر لكم
ربي وعدهم الاستغفار فانهم اذوا به فحق المحبوب
بالمرتبة مستغرق فنا الحمد سبحانه الذي ما يتبدل من قلب

Marfat.com

من یکون من الانبیاء والاصفیاء بعد الیاس والیسع والا فلان
والا فلان یوسف بیطرف عن هذه القصة فلم یشرع
یعقوب ما جری ویقال شرع یوسف فی قبول العذر
لما طلبوا منه العفو عما ظلموا علیه بکاء وکان ذلك بعد
فضل سریعا وطلبوا من یعقوب الاستغفار من الذنوب
التی ارتکبوها وهی من خفوق الله الحبار ولیس امره
ببعد عبد من عباده الا بإرادة الاحیان فلذا وعدهم
بقوله سوف استغفر لکم ربی ای ذنبکم کبیر
وجرمکم عظیم ولکن ربی غفور رحیم اکبر من کل
کبیر واعظم من کل عظیم فلعله یغفر لکم انه رحیم
کریم فلما دخلوا علی یوسف اوی الیه ابویه الملتقط
قیل العشق شدة الشوق الی الاتحاد فلذا تری کثیرا
من اصحاب الافتراق عند التلاق بالاتصاف والاعناق
یجتهد کل واحد ان یمتنع بعضه بعضه بل نعینی فی
محبوبه غلبة الاشتیاق الی التوحد حتی تکون
ثلاث التشمر کالواحد من الساق یقال قیل کانت
ابتدأ فی الخیوة وقیل ما بعث فعلی الاولی یعرف انه
کانت الام اشد حبا للابن من الاب مع ذلك لم
یقص فی القصة الا یعقوب فانها کانت شفیقة
طبیعیة ویعقوب عشقه واحبه وللحب قهر وسلطان
مغلوة وقهر وقیل بان لا نزول له فی وادی هذا خاویة
علی عروشها من بنی الملات ینبغی ان یکون لهم رسما مکملا
ذا هیئة تعلم بها وانکاد منبعثة وبقال ما حکی ما

Marfat.com

بيت في قصة الوصلة الا اوى اليه فان العبارة عنه
تحقق والاشارة لا تفي ولكن يقال فكان ما كان
مما لست اذكره ويقال قال اوى اليه فكانه اشار
الى جميع ما كان فيهم فانها اشارة الى الاتحاد والاعتماد
ايها العشاق خلوتهم يحييكم يوما وحالكم وجهد
ساعة فتعرفوا منه ما كان مما يكون يقال مقامات الوصول
واحوال الخلوات بحصول الموصول لا ينقطع ولا ينتهي
وان نزفت الابدية ولم تقف ساعة من السرمد
التجلي والرؤية والتحلي فلا يقال الا الى هنا المقال
ويقال وصلة احبته المجاز الى هذه همت فاما الحقيقة
فلا تحكى ولا تتم فان كانت فالسلم والسلم ادخلوا بسلام
انشاء الله امنين الملتقط ادخلوا الان بلذة الوجدان
بالاقران والاقتران بالخلان فان النادي هذه منصة
امن وامان ومن حلة روح فريحان وما رخصت شريعة
اجتنبوا من شجرها وثمرها ما تحتون وما تشاءون
وتشاقون فلا ستر بعد الكشف والعيان ولا الذل
والخذلان والرد والحرمان والفرق والهجران بعد
العز والقبول والفتح والوصول ايها دار السلام
ومكان حق وايقان ويقال المشية تتعلق بالامر
فان اطلق الله ذا الطول والمنان يرد افترائهم والاعانة
والبغضاء من يمنعه عن ذلك والعز والكبرياء
يفعل بفعل ما يشاء قيل ما وصل من وصل فيرجع عنه
نعم ولكن لعله يا خذ عند الذوق والفراغ مرة والعود

Marfat.com

عليه فالامن في المشية لابدلنا منه البتة وايضا لعل
يحدث بعد ذلك امرا ورفع ابويه على العرش
خقايق قال ابن عطاء دفع من علم مقدار خزنهم
كان عليه واسفهم ولم يرفع اخوته لسروره بهم بالقائهم
اياه وكذبهم عليه بانه ان سرق فقد سرق اخ له
من قبل وقال محمد بن علي من رفع مريبا فوق
مايستحقه افسد عليه بذلك ارادته لان بعض
الصحابة ذكر عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال
امرنا ان ننزل الناس منازلهم ورفع يوسف ابويه
ولم يرفع اخوته انزل كلا منهم حيث يستحق.
من منزلته وخر وا له سجدا لطايف كان ذلك سجود
تحية الى من كان بين يديه صغيرا وحقيرا مزيلا لت
وتلميذ امنك راما ليك ولكن انظر الى ما
اصطفاه الله واجتباه فلتكن به على حكم الوقت والا
حرمت عنه وجزيت به باسوء الجزاء تبت يدا ابي
لهب اندراى محمدا بعين تربيته الى طالب وولادة امه
وانه يتم فما تقول له وتدعوا عليه الا تباعليه وتباعليه
اذا خرجني من السجن لطايف ذكر حديث
السجن دون البير لان فيه تذكير جرم الاخوة وكانوا
يخجلون وقيل لانه كان في البير مرفوقا به كان
المبتدى يرفق به وفي السجن شقد ذلك الرفق
لغربته في حالة والضيف مرفوق به والقوى مشدود
عليه لكان حقايق قال ابن عطاء الحكمة فيه ان

السجن کانہ اختیارہ بقولہ رب السجن کان اختیارہ
بقولہ مرت السجن احب الیہ کان موضع الاضطرار
ولم یکن لہ فیہ شیئ وفی الاختیار لفات شکر اللہ
حین خلصہ من فسحۃ اختیارہ لنفسہ وعلم ان
ما کان من اختیار یلحقہ کان لخیرۃ فیہ وخاف من
اختیارہ لنفسہ فلما انجاہ اللہ من ذلک شکر
وقال لواسطی اخرجنی من سجن السخط الی فضاء
الرضا وقال ابن عطاء اخرجنی بعد ان اتممت
علیہ نعمتہ یوسف الی الصاحب السجن اذکرنی عند
ربک فقد لبث فی السجن بضع سنین قال ابو عثمان
ہو الرضاء بما کان یجری من حالتی السراء والضراء
وہذا ہو الملتقط وقال ابن عطا ہو احتیاج حملہ الیہ
الملتقط ذکر حبۃ مثل السمسم نفرعا واذنہ
الجب فلما بقولہ من بعد ان نزغ الشیطان بینی وبین
اخوتی وان کان نبی فی ذلک لم یرد الکید ولکن ربی
لطیف لما یشاء لما فیہ من المصلحۃ فالامر الجمیل توفی مسلما
لما یفعل قیل علم انہ لیس بعد الکمال الا الزوال فسال
الوفاۃ ویقال انہ یوسف لما قال توفنی مسلما لا یعد
من حال یعقوب اذ لو قال لہ یا بنی دعنی استقی
بل قابلت من اللہ سبحانہ فی طول فراقک فلا تسمع فی ہذہ
السرعۃ قولک حقایق قال سہل لم یشتہ وانا اسلم الیک
امری مفوض الیک فطلق سانی لا یکون الی الیف
شیئ من حال کما لیس فی سبق الاسباب الطیف

بالسحر

بالعالمين قال الديني اصلحتهم لمجالستك
وحفزتك فاسقطت عنهم سمات الخلق وكانت
عنهم رعونات الطبع الملتقط راى الى ملكته و
دولته وعظمته وسلطته فخاف سرفان الدنيا
اذا توجهت الى الله احد كل التوجه لا يتركه حتى تصرفه
عليه صرفها فلذا دعا لنفسه التوفى على الاسلام
والرجوع الى الصلاح والعاقبة الى الفوز والفلاح فانا
في النقد ما يخاف منه في الوعد فان الحساب يحقق
عن رب الارباب فاذا حصنت العواقب فلا يخاف
عن العواقب وما تساهم عليه من اجراء لطائف بهذه
سنة الله سبحانه مع انبيائه حيث امرهم بان لا ياخذوا
على تبليغ الرسالة عوضا واجرا وكذلك امر العلماء
الذين هم ورثة الانبياء عليهم السلام بان لا ياخذوا
من الخلق عوضا حتى دعاتهم الى الله من واحد منهم حتى
من الناس لم يبارك للمستمع فيما يسمع منه ولا له ايضا
بركة فيما ياخذ منه فيكتفع به وكاين من اية في
السموات والارض يمرون عليها وهم عنها معرضون
الملتقط التمثل اجتماع اللاهوت والناسوت
وانضمام السفلي والعلوي صعود ومعنى نسبة
الصعود تمثله السفلي والمعنى الى العلو تعلق ذلك
المعنى هذا الصعود تمثل المسمى بالتمثل الى الاعراض
من الايات البقاء عليها والاكتفاء بما في الظواهر
النظر الى ورائها سفلا ترى الرجل اية السحر فلا يعرف

Marfat.com

والمطر ولا يحيطه الفكر من ان وراءه خالق الجن والبشر
بل يبقى بذاته وقد وجوده واخذ حظه منه بنفسه اي
كاين من تمثل يفوزون به ويرقون عليه ولا ينجاوزون
عنه ولا يطلبون ولا يضطربون ولا يشتاقون ولا تشتاق
الي من كان من ورايه من تجلي الذات بحق النعوت
والصفات ويقال يمرون على الايات من التمثلات
ولم يعرفوا على ما مر وانما هو من هو وهم هو هو
والام وعلام هو حيث ظن منهم من يظن انه هو هو لا
هو الا هو والوصول عبارة عن الشعور بعد شدة
الطلب وسطوات نور الحضور والعلم بالمعرفة بطرق
من قدرته داونة النكرة فان المقصود من
البيان هنا عيان ذا ومن حجب بالعلم هو المحجوب بالحجاب
الاعظم وما يؤمن اكثرهم بالله وهم مشركون
لطايف الشرك الجلي ان يتخذ من دونه سبحانه
معبودا والشرك الخفي ان يتخذ بقلبه عند حوايجه من دونه
مقصودا ويقال شرك العارفين ان يتخذوا من دونه
مشهودا وطالعوا سواه موجود حقايق قال بعضهم
ما يؤمن اكثرهم بالسان الاوهم مشركون عند
نزول النوائب في الرجوع الى سواه والاعتماد فيه
على ضعيف مثله وقال بعضهم الا وهم مشركون
في رؤية التقصير والعشرة من نفسه والملامة
عليها يقال له ان منت الملامة من تولى اقامتها او
من اجرى عليه العتب وقال بعضهم رؤية التقصير من

المؤمن

Marfat.com

النفس شرك لانه من لاحظ نفسا من نفسه فقد جعلها
للحق ومن لاحظ نفسه في شيء من اموره فقد اشرك
لانه اضاف الى نفسه ما لم يكن منه قط ولا تكاد
الحق تسرعه بالاوقات وتوجد باظهار الطاعات
فاذا ما هاهنا من ليس منها في شيء فلا قد اتخذ
الالحاد مذهبا وطريقا وجعد الربوبية واهل الصلاح
استقطعهم صلاحهم من مصلحهم واهل الفساد اسقطهم
فسادهم من موحدهم ولو لحظوا الحق بالاسرار لاستقطعهم
عما سواه وقال بعضهم كيف ترجوا الفلاح وانت
تنازله منازلات المقارنة بل تطالبه مطالبات
المنازعة ولا تشعر لانك تذكره فتذكر نفسك اما
ان تجعله تبعا لها او ان تجعل نفسك تبعا وما يؤمن
اكثرهم بالله الا وهم مشركون قال الواسطي الشرك
ثلثة شرك كفر وشرك رياء وشرك اذكار وقال الحسين
المقال منوط بالعلل والانفعال مفروغ بالشرك والحق
مباين لجميع ذلك وما يؤمن اكثرهم بالله الا وهم
مشركون الملتقط امنوا بوحدانية الرب
ومع ذلك يقولون على التمثل ومضوا عن فهم وهميات
عقله فهم مشركون في الله فكانهم جوزوا الاحاطة به و
ظهوره مع تكونه وكونه بتباين صونه وبينه
ويقال ما من احد الا وقد اشرك في عين ايمانه فان الايمان
لا بد له من الاشياء الثلثة الايمان والمؤمن والمؤمن به
فبرؤيته الايمان يغرب المؤمن ممن يستقل به في

فی دینہ یقول ثالث ثلثہ عند من یتوھم الرب
وبینہ ان یکون سواہ موجودا جوھرا کان او
عرضا اسما کان او رسما وھما کان او خیالا نقصانا
کان او کمالا ویقال من الزم الملامۃ علی النفس فقد
اشرت بی فی الرب فان الملامۃ تشیر الی ان المرء لو
وان کان یعد من ھولاء الاقوام وثلثہ الاعلی من المقام
وھو الجمع والجمع بحیث جمع الجمع وضع لا رفع ومن
کان بی فی جمع الجمع لا یطعن ولا یلام انہ لا یشرک
بربہ من تلک الاصنام رکب سفینۃ التحقیق لخیالات
الاوھام فاستادہ الی النبی علیہ السلام ای یتہ
کان کاملا الملامۃ مثلا وما یلام بہ الاثام والشخص
الملام عندہ کاللفظ الواحد من الکلام بل الحرف
بل النقطۃ فلنعرف سرا استغفار النبی صلی اللہ علیہ و
سلم عن بعض ھم کانت وسکانتہ وکذلک صحابتہ
الکرام رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ علی ما قلنا ذلک
واضح وبرھان تام ومنا توبۃ ادم وانابۃ داود و
اعتذار نوح وغیرھم من الرسل العظام واولی العزام
لجسام فاعلموا ان ایاتہم غاشیۃ من عذاب اللہ
الملتقط اشد العذاب السر والحجاب والحجاب
اغلظ من الستر والستر ان کان جلیا فھو الحجاب الکثیف
وان کان خفیا فھو الحجاب اللطیف فاما اللطیف اقوی
وامنع من الکثیف وراءہ فان المرء لا یمل بطبعہ
ولا یسمح بہ ذھنہ ولا یلام بہ دینہ بل یمیل بہ و

Marfat.com

یتلی العلم والذکاء ذاته وعینه فیغلب فی نفسه الکمل
تزاکم ظنه ویقعد علیه ویقنع منه وفی یقینه
انه فضل من الله ومن منه فاما الکشف بتکلا عمن کل
ذی دین فهم ودرم وکل ذی عقل مریبة وهیبة وهم
لایشعرون بالفرقة الخفی فان النبی قال الشرک فی قلب
القلب المومن اخفی من دبیب النملة علی الصخرة الصماء
هو المختص فی اللطف العجب مما لایسعه وحاسة الروح
وبصیرة السر فکیف بالقلب والنفس هو العذاب
الذی دام علی المرء وهو علی غفلة منه نعوذ بالله من الغفلة
وشومتها الذکر قل هذه سبیلی ادعوا الی الله علی
بصیرة انا ومن اتبعنی الایة لطایف المبصرة الیقین
الذی لاریب فیه والبیان الذی لاشک فیه والدعاء
علی البصیرة ان یکون صاحبه ملاطفا للخلق
جهرا ومکاشفا بالتحقیق سرا خفایق قال
ابوسعید القرشی من دعا الخلق الی الله بجناح ان
یکون له صولة وقبول فتکون هذه الایة بادیة
منه جنبتی دعوته کما قال الله تعالی قل هذه
سبیلی ادعو الی الله علی بصیرة انا ففرق بین من
دعا الی الله وبین من دعا الی سبیل الله وقال بعضهم
الذاعی الی الله یدعو الخلق الیه لا یکون لنفسه منه حظ
والداعی الی سبیل الله یدعوهم الیه لنفسه لذلک کثرت
الاجابة لمن یدعو الخلق الی سبیله لمشاکلته الطبع

Marfat.com

يجيب الداعي الى الحق لان فيه مفارقة الطبع
من على بصيرة اما ومن انعنى قال الواسطي
لمت القوادح على بصيرته فلا سمولة ولا تمولة في
قته فان الناس كلهم مفاليس من صحة البصيرة
حرة لو لقيت الانبياء عليهم السلام بهاتين
لتين لافلستهم اجمعين فاني بالبصيرتين والعالم
لهم مرتبطون تحت الجناح مها يقومون
يومون والاصل بصيرة فاطعنن وبحسرة
بضعف البصائر اطلق من اطلق اليقين من
الاعلى فمن بصر البحر اخرسه عن ذكره
ف اذا ابتجاد سه الامواج واخذته اللجج والحقيقة
الناس هو شاهده دون غيره الشيء وهو قوله لو
على بصيرة اذ بالله صحت البصائر والبصيرة
ن النور لانه لا يصح البصيرة لاحد وهو تحت
لمت وما دام الشواهد والاعراض عليه انه
بصيرته واهيته قال ابن عطاء الفرق بين
والكينونة ان البصيرة مكشوفة و
مستورة حتى اذا استياس سائل الطائف
كم الله بانه لا يفتح للمريدين شيأ من الاحوال
ياسهم منها وتمال وهو الذي ينزل الغيث
ا قنطوا انه ينزل المطر بعد البأس
ح الاحوال بعد اليأس منها والرضا بالاقدار

منها لقد كان في قصصهم عبرة لاولي الالباب
لطائف منها للملوك في بسط العدل كما بسط يوسف
عليه السلام وفي المن على الرعية والاحسان اليهم
كما فعل يوسف عليه السلام انه لما ملكهم اعتقهم كلهم و
من الغنى تنبيه في قصصهم الارباب التقوى فان يوسف
عليه السلام لما نزلت سواه نزقاه الله الى ما ترقاه ومن
ذلت العبرة لاهل الهوى في اتباع الهوى من شدة
البلاء كامراة العزيز لما ابتعث بها ما لقيت ما لقيت من
الفرق والفقر ومن ذلت العبرة للمماليك في حفظهم
السادة كيوسف عم لما حفظ حرمته في زليخا ملك
ملك العزيز وصارت زليخا امرأته حلالا ومن ذلت
العفو عند القدرة كيوسف عم حيث تجاوز عن
اخوته ومنها ثمرة البصر ليعقوب عم لما صبر على مقاساة
حزنه طمع يوما بلقاء عم الى غير ذلك من الاشارات
في قصة يوسف عليه السلام المستنبطة منها ان
وهب من الله العلم اللدني فهو المستحق الذي لخلافة
الكبرى والسلطنة العظمى فكيف بالخراب الزائل والمرخرف
العاطل انه اعلم بحريان الامور وعواقبها ووضع الاشياء
مواضعها وعلم تعبير الرويا وتاويل الاحاديث من جزئيات
كليات ذلك العلم ومنها ان من تكرم عند الله ليس
البتة ان يكون مكرما عند الناس ومنها ان الدنيا جاهها
ومالها واخذ حظها من موانع درجات الوصول وحصول
مطالب القبول ومنها ان المحقق العارف هو المغرب

العارف قد یکون ماذوناً بشیئ لم یصل فمکثیر من
القوم یقول لعل لہ حکمۃ اجلہم یکون فی قصۃ اقل من
اذھم حیث اعترض یعقوب علیہ السلام علی یوسف
والام بقولہ ما اعزت وکان ذلت باذن من رب
العالمین فقس علیہ سجود الخلق من الوحیہ والمھین
وتقلبھم الابدی وخرھم علی الوجوہ وکذلک ذبحھم
وانکارھم ونعمھم واقرارھم ومنھا عدم الاعتماد
علی اھل الوداد وان کانوا الاولاد والاحفاد فیمن
احببتہ اکثر مما تحبہ ومنھا اخفاء الحب عن الناس
بل عن الحبیب ایضا والا فستبتلی بالفراق والحرمان
والرد والنیاس ومنھا ان الشفقۃ الابویۃ والرعنیۃ
الاخویۃ الملقیۃ بالمحبۃ لا تفلح المرء العارف
فی معرفتہ والمحقق المحب فی محبتہ فان المحبۃ
الحقیقیۃ صبغۃ الروح والمحبۃ الطبیعیۃ معینہ
النفس وشتان بین شخص وشخص ومنھا ان
الرویا اثرا ثاما وخاصیۃ بینۃ ولہ معین واصل
ومنھا ان الرویا لا یعلم تعبیرھا الا الانبیاء والاولیاء
والبعض المرتاضون من القدس ومنھا ان البصائر و
فتحھا بید اللہ جل وعلا فان اراد فتحھا وان اراد سدھا

السورۃ التی تذکر فیھا الرعد بسم اللہ الرحمن الرحیم

الر تلک ایات الکتاب الملتقط الحق الثابت
فیہ من ان الکلام لا یبعد من المتکلم کالعلم عن العالم ثم
استوی علی العرش الایۃ لطایف استواء قرد تعین و

ومعناه انه احتوى على ملكه لحنواء قدرته بين والعرش
هو الملك ويقال لملك عرش فلان اذا زال ملكه الملتقط
وما حكي عن بعض مشايخ الحنابلة سئل عن هذه الآية وهو
على المنبر فجلس مستويا فقال كاستوائي هذا فليس هذا
حكاية عن التمثل وضرب بالمثال والمثل ويقال
شموس امس طلعت اليوم على الشخص وهو في غلط
من الحس فيقول اهو ظلام ام عكس فنتوهم وجود الغد
بعد الغد في النفس كلا بل هو الله الواحد القهار وما
سواه محو في محو وتقي في نفي وطمس في طمس ايها الارباب
من اهل الكمال وايها الاسباب صحاب من ابناء النقص
اعلموا وايقنوا ان في هذا الفصل من الحكم ما لا يرى ولا
يشان فكيف يحكى ونقص بدبر الامر الملتقط وهو تعالى
يفعل الاشياء ويوجدها بيده القديمة ذات البطش
والقدرة والاخذ والمكنة من غير مباشرة بشيء ومعالجة
فيه والمفعول غير بعيد عن الفاعل فكيف تفت الفعل
غير شجاوز عن عينه ومن تفكر في تدبير الامر و
تفصيل الايات وكذلك رفع السماء والاستواء و
تسخير النيرين وجدكلها على حسب الارادة فيوفق
بالمعانة انه مع كل شيء لا بالمقارنة وهو مد الارض و
جعل فيها رواسي حقايق قال بعضهم يعني الذي
بسط الارض وجعل فيها اوتادا من اوليائه وعبادة من
عبيده واليهم الملجاء وبهم العيانات فمن هرب في الارض
بقصد هرب فار ومجانا ومن كان سعيه لغيرهم غاب الملتقط

Marfat.com

من تقبل المد وكونه الطرق لجعل الرواسي فيها وجري
الانهار ومن تقبل الشركة والنسبة والتغيرات يعرف
انها التمثلات ليس لها في الحقيقة صفات وذات
ويقال مد بي في ضمن النفس من الانواع المختلفة و
الاصناف المتضادة فيها رواسي شوق الجبال
الجبلية وفيها الاستعداد والقابلية لاخذ
فيض انهار الربوبية فيها من كل الثمرات النتائج
فيها من السفلية والعلوية في الانسان من الغضب
والشهوة وسما معين قسوة البشرية وفيه من الروح و
السر وسما خلاصة الاصفياء القدسية وقع بينهما التجاور
والتقارب فاخذ كل لمتاثير الجوار بالسوية اتبع السفلي
العلوي وانفرد بالهمة العلية امتنع عن كثير
من الخسة الانسية والجزء القدسي الصفي مع معرفته
بقدر الجناب الالهية وكونه من حين وجوده على بساط
الادب في الحضرة القدسية بطلبه الوصلة بمن
لا يتصل به ولا يتخذ فيه ولا يمتزج بممتزج معه ولا
ينصف بالكلية فكانه غفل عنه وانكر العزة الملكوتية
والكبرياء الجبروتية وليس هذا الاقسمة من الحقيقة
السفلية فغراش الروح لهذين جناحين الغضب و
الشهوة الموجبين للجهل والظلم طارت الى الشعبة
الاحدية حتى ضربت نفسها عليها فما اتصلت بها
وما اتحدت الا انها احترقت وفيها فنيت بالكلية
والجزئية كانت الفراشة ذات كدورة وظلمة
فاحترقت

Marfat.com

فاستنارت وانارت بنار الشجرة الموسوية كما
الفراشة ذات طرب وفراغة وذات سروح و
وراحة فاغتمت وتالمت واضطربت فتادت
بالمرقة الابدية هنا تاويل قوله يغشى الليل النهار
ليس بالصفية الكدر والكدر الصفية وفي
الارض قطع متجاورات الملتقط وفي تركيب
الانسان ركب جزؤ صالح للقربة من الحق والقعود على
مقعد الصدق الفيض الكل على السواء ولكن التفاو
من حيث الفهم والذكاء فمن منكر وجاحد لما فيه من
اله واحد ومن عارف ومقر لما فيه من وجود شاهد
تسقى بماء واحد الملتقط الفيض بانه منزه عن
الاسم والرسم والجهة والسمة وعن الصورة والهيئة و
عن الشكل والحلية ولكن يراه البعض بما ينسب الى
هذه التفصيل النفيسة فتعالى عنه واما اذا رأى
وراء حجاب من صورة اولون او شكل او هيئة يتوهم
كانه هو بهذه كلا هو لون الحجاب وصورته وشكله جل
فيض الرب عن هنا ومثله وهنا من اشارات
قوله تسقى بماء واحد ونفضل بعضها على بعض في
الاكل سئل الجنيد عن العارف فقال لون الماء لون
اناسه رونق الزائي في المراة ليست الاعكس وجهه
فالتلون في الوجه ولكن يرى في المراة كلا المراة
تعالت عن الحدوث والسمات ومنه قول الشاعر
شعر رق الزجاج ورقت الخمر فتشابها وتشاكل الامر

فکانما خمر ولا قدح فکانما قدح ولا خمر

یبری الاحقیق القصاف بلون الجام الشفاف یقال من شارب خمر احمر وجهه ومن شارب اسود لونه سقیما من دن بلا شك وظن اختلفا فی هیئة ولون وانس وفن شن مر وحلو ومومن وکافر حر وفن ومن سمر وتریاق ومن اجتماع وافتراق ءایا کانت ابا ائینا لفی خلق جدید الملتقط لولم تکن للعادة قد جرت علی الولادة الطبیعیة التی یشاهدها کل من الناس ویا تیهم الابناء وبینهم عن ان یکون فی الساعة من الرجال یاتون النساء علی هیئة مخصوصة وطریقة مختصة بالعلاج والایلاج فیدفق من اصلاب الرجال الماء ویمسکه رحم المراة حتی یکون الماء دما ثم علقة ثم کذا وکذا فیولد بعد مضی کذا شهور من موضع کذا علی حالة کذا وهیئة کذا فیزیی بنزیة کذا حتی یکون صفته کیت وکیت من القوة والشوکة والعقل والفهم والمعرفة والعلم وغیر ذلك مما یهو المخصوص به الانسان لا یقدرهم ولا یسلمهم الا القلیل من الانسان الذی له الایمان بقدرة الله خالق الانسان والجان فکذلك الابناء یعود الروح الی القلب بعد الموت والفناء ویبتعجلونك بالسیئة قبل الحسنة الملتقط بارك الله ایها العلماء لا تستعجلوا بالبعد قبل الشعور بالقرب فی خسران اخسر وای ضرا اضر من بقاء المرء علی النفس بالاعتقاد علی ان لیس بشیء

Marfat.com

من وراء الحسان كانوا بالاولي فنعتهم هنا وان
سار والي العقبي فوصفهم هنا لولا انزل عليهم الا
الملتقط المسترشدين من ينتظر من الشيوخ
المرشدين ان يروا منهم شيئا من الخوارق فتيقنوا
انهم لا يقون للارشاد مستحقون للاقتداء ليس هنا
الطريق طريق الطلاب بل هنا سيل من ودعن
الباب فان المسترشد يرى من المرشد انه الى اي سيل
يدعو الي اية طريقة يهدي امندرام هادمنه يعرف
انه حقيق بالاقتداء فهو الهادي من الشيوخ والخوارق
ليس بشيء عند من له ادني فهم ودسوخ ويقال الابد
هم للمرشد من اجماع الصفتين الانذار والهداية
الهداية للاولياء والانذار للعوام من اهل الهوى الله يعلم
ما تحمل كل انثى ٢ اذكر فحل ام خنثى او لحسن حتى
او اقبح فتجي فالكون على حكم النقاوة والرضا به اولي فان
من فاتته وقته فقد فاته ربه اشرب المر او الحلو والمقصود
منه السكر والطرب والله هو اذا تلذذت بالخمر
القهرية فكيف انت باللطيفة سواء منكم من
اسر القول الاية لطايف ويقال سواء منكم
من اخفي ما به من الحال اشفاقا وعزم واخفاء من
الرقيب ليلا يطلع على سره ومن كان مغلوبا بحيث
ما به لا باختيار او لا يشهد عن افنية كلف الكتمان
او يكون النطق منه موجودا وهو في ذلك ماخوذ
عنه او يكون مستنطقا لا اشراف له على ما يبديه

Marfat.com

بل الحق سبحانه يتطفه بذلك ويجزيه فالكل منهم له
اصلى وهو صاحب معنى وكذلك سواء في علم الله ورويته
وسمعه سواء المستتر والذي يجهر والذي يكمن و
الذي يظهر فالبصر متناول للكل والعلم شامل في الجميع
والحكم جار على الكافة يحفظونه من امر الله الآية
الملتقط بهم امر الله فيحفظ امر من امره من
بعض امره له امر ان امر قهر وامر لطف فامر اللطف يحفظ
من امر القهر ويقال يحفظونه بامره من امره فمن اهتدى
بهداه ومن ضل فهواه غواه انه الهم النفس فجوره وتقواه
ويقال وجه الفيض لا لون له ولكن يتغير الشخص تراه
متغيرا كل ما كان السالك من الرحمن قوله على الدوام الان
بتغير معاملة الاحباء بالميل الى اهوية النفس والسقوط على
الطبع فيبتدل القرار بالانزعاج الى الكسل والفراغ امر
يحجر عن امر ما دام المرء لم يغير شرط الطلب ومن كان
عن الدايرة خارجا فلا ياخذه بيده لخذ ولا بعينه
معين هو الذي يريكم البرق خوفا وطمعا
الاية لطايف كما يريهم البرق في الطايم ويرد دهم
بين خوف وطمع خوفا من احباس المطر وطمعا في مجيئه
وخوفا للمسافرين من مجيء المطر وطمعا للمقيم في مجيئه
كذلك يريهم البرق في اسرارهم غايبة عنهم من
اللوايح ثم اللوامع كالبرق في الضياء وهذه
الانوار المحاضرة ثم انوار المكاشفة خوفا من ان
ينقطع كلامي وطمعا في ان يدوم فيرتقي صاحبه
عن

Marfat.com

عن المحاضرة الى المكاشفة ثم من المكاشفة الى
المشاهدة ثم الوجود ثم من دوام الوجود الى كمال المحمود
وتتوالى البروق من حيث البرهان ثم يزيد فيصير
كالتمار البيان ثم يصير الى نهار العرفان فان طلعت
شموس التوحيد فلا خفاء بعده ولا استتار ولا غرو
لتلك الشموس كما قيل شعر هي الشمس الا ان الشمس غيبة
وهذا الذي بعينه ليس بغيبة وتتوالى بعد وهم
انوار الوصل فيتخوفون ان يجزء عليهم كلياني الفرقة
فقل ما يخلو فرحة الوصال من ان يعقبه ترحة الفراق
الملتقط الشيخ المرشد يرى التلميذ المرشد / المسترشد
بعض البروق من الانوار وبعض التمثلات وهو يخاف
انه لعله يقعد عليها ويكتفي بها ظنا منه بشيء
لا يفوز بها كل احد وهو يطمع ان اراءة البروق
والانوار المتمثلة لعله يكون نزعنيا له وطلبا لزيادة
واعتقادا على ان من الورآء ما لم يخطر بالبال فيجد
في الطلب ويجد بالرغب ويقال صفة الطالب
عند تصادم التمثلات وتلاطم التجليات ليست
الا الخيفة والطمع الخوف من الاستدراج والمكر
والطمع في انه قد يرزق ما كان في ظنه بالكمون ربما
تحمل بعض الانبياء الا محمد سيد الاصفياء فقس
على هذا ما يفوز به الاولياء والاحباء ويقال في
خوف البرق وطمعه نظارة الرياض وزهرة الاثمار
وطمع الاثمار وكذلك في خوف السالك وطمعه كشف

الحقايق وعوارف المعارف وظهور الذات وينشئ السحاب
الثقال لطايف اذا نشأت السحابة في السماء اظلم
الوقت الجو ولكنه يعقبه بعد ذلك ضحك الرياض
وما لم تتلبث السماء لا تضحك الرياض كذلك ينشاء في
القلب سحابة الطلب فيحصل القلب تردد الخاطر ثم
يلمح وجه التحقيق فيضحك الروح بفنون رياحات
الانس وصنوف ازهار القرب الملتقط تعلق العلوي
بصور السفلي فثقل همه على المرء الغبي فالشيخ يرى
انه يرى الثقيل ولكن ليس له قدر جليل وقوله
يسبح الرعد بحمده دليل على ما يرى قيل اي يسبح الرعد
ملتبسا بحمد نفسه في انه منه فالرعد هو الحمد لا ان
الرعد يسبح بشيء يقال له الحمد كما عرف في قوله وان
من شيء الا يسبح بحمده ويقال يسبح الرعد بحمد
اي بحمد الله فنابذ على ان ذلك الثقال ليس به
مبتغى المرء وحاصل المنال فانه من محدثات الكبير
المتعال ويقال قوله وينشئ السحاب الثقال يدل
على ان السحاب من خلق الساعة ويسبح الرعد
بحمده حقايق قال ابن الزيباني الرعد صفقات
الملايكة والبرق زفرات افيدتهم والمطر
بكاؤهم الملتقط ما فسر الشيخ ابن انك يحملني الرعد
بصفقات الملايكة والبرق بزفرات افيدتهم
والمطر ببكايهم ولكن سنبه الحالة هذه بحالة
العاشق المحب المبتلى وصفة حاله الشوق الصادح فيه

الملتقط خيفة الملتقط كان رسول الله يستغيث عند
نوازل الاحوال خوفا من النفران يميل ما فيه من التركيب
فنخاف من هذه الحوادث العجيبة شديد النكال
الملائكة عارفون به ولكن يخافون لانه سبحانه
يحدث فيهم نظرا الى ظاهر ملكهم كما ان الامر المقاطع
كان خالي الذهن فارغا عن حادثة من الحوادث فاذا
سقط ساقط فاوجس بالطبع قبل ان يعلم او يفكر ما
هو يخافي به لم يستانس ام يستوحش الملائكة قرؤا
على انفسهم خطيئة التحية فاصيبوا بما اصيبوا من
البعثة والحرقة الابدية وهو شديد المحال الملتقط
محاله ظاهرون وراء استار الحوادث وحجب المكونات
والحجب والاستار ليست الا بالله الواحد القهار هو شديد
المحال ثم لا يا ايها الاحرار واحسرتا جانبه ذاته ذاته يمكن
ان ينفي وبزال لا يستجيبون لهم بشيء الا كباسط
كفيه الملتقط من ظن ان التعلق بهذه الحدثا
يقيل عاقبة الامر ويفضي الى فوز ولذة وصول
موجبها وليتها فعلته كباسط كفيه الا بلغت
الا الى محل يشبه مثله كالعقل والمقولات العقلية
وكانها الجبروت والمتمثلات القدسية وليتها
ما تنفي الى الارض الا بسطا يقطع

Marfat.com

مختار ولكن لما كان سجوده لطلب كشف الضر قال
الله تعالى انه يسجد كرها فعلى هذا مقتضى
هذا كل من يسجد لابتغاء عوض ولدفع شر وكشف
محنة فهو ممن يسجد كرها والساجد طوعا
من يسجد لاجل الامر لملاحظة عوض وابتغاء محذر
وبمرذلت ويقال السجود على ضمين ساجد بنفسه و
ساجد بقلبه فسجود النفس معهود وسجود القلب من
حيث الوجدان الوجد وفرق بين من يكون
بنفسه ساجدا وبين من يكون بقلبه واجدا واعزهم
من جمع بين الوصفين فيكون ساجدا بنفسه
وواجدا بقلبه حقايق قال الجنيد العارف طوعا
والمؤمن كرها وقال اذا نزلت به المصائب ذل
واذا جاءته الرخاء مثل الملتقط يقال الظلال
القوالب من خلق في السموات والارض الارواح وظلالها
هي القوالب سمى القوالب الظلال لتبعه الارواح
وكما ان الظل يتبع الشخص فكذلك يتبع الروح في
العوارف القوالب هي الظلال الساجدة ظلال
الارواح المقربة في عالم الشهادة الظل لطيف
والاصل كثيف وفي عالم الغيب الاصل لطيف
والظل كثيف فيسجد لطيف العبد كثيفه فعله
صالحا لمتكن ما يتعلق بالظلال وطوعا بالارواح المقربة
لا يستوي امرء تبين سجدته مكرها ويقال صار الساجدين
[illegible]
من يسجد للشمس والقمر ومنهم من لا يسجد الحجر

الماء والشجر وخالفهن والسجود والسجدة ليس الا خالق الجن والبشر
فسجدة الكل ليس الا لكل الكل للعرض ظن بي في نفسه انه
سجدا بحقيقة الموثر لا الاثر ويقال لنفوس المتعبدة
المجتهدة بي في بدو الاجتهاد بعد الله كرها ونفوس
المتعبدة المتزهدة الذين كانت العبادة لهم غذاء
تعبد الله طوعا ويقال العارف يسجد طوعا والمتزهد
كرها العارف بي في روح المتاهدة والمتزهد بي في
وهج المكابدة ويقال اهل المحبة يسجدا لله طوعا بوجدانهم
اللذة بي في سجدة المحبوب مما لا يجدونه في غيره
من الحسيات والمعنويات وطالب الدرجات والكايف
عن الكرامات تسجد كرها ويقال من اجتمع بالجمع وجمع
الجمع فهو يسجد لله طوعا ومن افترق برؤية العبادة انها
عيام لا يسجدها كرها ويقال من تحقق ان الاينية لا تفعل
وان الانتينية لا تشفك انه يسجد الله طوعا ومن توهم
في نفسه انه تخلص من وهم وجود البشرية فهو يسجد كرها
المصلحة طرات له ويقال الواصل يسجد كرها
من الحضرة الى الباب والطالب يسجد طوعا لرجاية الوصول
بريب الارباب ان العبادات اما الامارات او السبب
من الاسباب سمعت شيخي يقوله كان ابو سعيد بن ابي
الخير رحمه الله حضر الحضور حتى امر الخادم ان ينبهه من
خلل وقت الصلوة فاذا حان الاوان ياخذ الخادم
شفتيه بكمه ويحركهما ويقال حتى يرقم الغيم راسه
عن كبده فيصلي فاتم صلاة الله المتعبدين الصلوة

Marfat.com

فكان يبكي ويلطم وجهه ويقول المسكين ابو سعيد م
رجع والام رجع بالغدو والآصال الملتقطين تجلى
له الوجه ذو الجمال والحسن فهو مثل الصبح مبيضن الله ر
طوعا ورغبة شكرا ولذة كما قال رسول الله صلى الله
عليه وسلم رايت ربي ليلة المعراج في احسن صورة
فوضع يده على كتفي فوجدت بردها في قلبي و
من تجلى له القدرة والجلال والعظمة والقهر و
الكبرياء فهو مثل الشعر مسود وهو كالليل اذا يغشى
فيه الارحام والهيمان والتشتت وعدم القرار
يسجد لله كرها وخيفة فعزا وحينئذ قال الله ر
قال الله ولم يقل سيقولون الله كما قال في موضع اشا
منه اليهم وان يقولوا الله ولكن لم يمضوا على
مقتضى قالتهم وقالتهم على خلاف حالتهم فقال
انت قائلة تعلم فتعرف حق العلم والمعرفة اتخذتم
من دونه اولياء لطائف يعني الاصنام وهي جماد
لا تملك لانفسها نفعا ولا ضرا والمحق في المعنى بها
كل موسوم برقم الحدوث في انها لا تملك النفع و
الضر ومن علق بقلبه شيء من وجه من وجوه
الاصنام وهو الوجود الذي لا خلف عنه ولا بدل
والمقدار الذي لا يجري بخلاف ما هو به في الكون
الملك الحق المبين من متكوف بسبيل الى عالم

ايضا محتاج الى ربي وهو رب عاجز ضعيف ذليل
فلنعرض عنه ونتوجه الى الله وكل امر لت اليه بكفلت
همك ويزيحك عن غمك قل هل يستوي الاعمى والبصير
حقايق قال ابو حفص الاعمى حقا من يرى الله بالاشياء
ولا يرى الاشياء بالله والبصير من يكون نظره من
ربه الى المكونات الملتقط الاعمى من لا يصيخ لم
والبصير من انفتحت بصيرته حيث لا يشاهد الا
كليا فان مواضع الابتلاء مستثناه عنه باجماع العقول
والعلماء بل الحكماء والعرفاء ام هل تستوي الظلمات
والنور لا يستوي الحرارات والمناجات حتى يقال
انهما اتحدا ولكن يقال اجتمعا باعتبار لقربة واحدة
من اختهما وهو بقاء اثر كون واحدة فظهور علامة شهود
اخرى كالصبح مثلا فيه بقية من ظلمة الليل وبرده و
ظهور اثر طلوع ضياء النهار وحرارته والحرارات
كالصبر من حيث الفرح والاعتدال ام جعلوا لله شركاء
خلقوا كخلقه املتقط الضمير في جعلوا يرجع
الى ما يرجع منه جعلوا له شركاء اخترعوها بايديهم كخلق
الله اي راوا الصورة المخلوقة فاخترعوا امثالها
مختلفا عليهم حتى سموها جملا وعبدوها
ربا فليعرف ان التمثل بين الاطلاق والصفات
كما قلت للتكرارات وتراءت بصورة لا يقوم بها الهدى
هو المخترع منك ولا بكاء قلبين مختلفين كما ان
مشيه متعلقة كيف تشاء الخلق بالخلق

وهو
متعلق مقصد كيف تشاء الخلق بالخلق

Marfat.com

الواحد الفنون انزل من السماء ماء الآية لطايف
هذه الآية تشتمل على امثاله ضربها الله فشبه القران
المنزل بالماء المنزل من السماء وشبه القلوب ٥
بالاودية وشبه وساوس الشيطان وهواجس النفس
بالزبد الذى يعلو الماء وشبه الحق بالجواهر الصافية
من الخبث من الذهب والفضة والصفر والنحاس
وغيره وشبه الباطل بخبث هذه الجواهر وان
الاودية تختلف في صغرها وكبرها فبقدرها
يحتمل الماء في القلة والكثرة كذلك القلوب
تختلف فى الاحتمال على حسب الضعف والقوة
وكما ان السيل والماء اذا حصل في الوادي يطلع
الوادي فكذلك القران اذا حصل حفظ في القلوب
نفى للوساوس والهواجس عنها وكما ان الماء
قد يصيبها ما يكدرها و يخلص بعضه عما يشوبه
فكذلك الايمان وفهم القران في قلوبهم المومنين
ونزعات الشيطان والخواطر الردية فمن بين
صاف وكدر وكما ان الجواهر اليي يتحدث منها الا
واني اذا اذيبت خلص من الخبث كذلك الحق
يتبين من الباطل وينفى الحق ويضمحل الباطل ويقال
ان الانوار اذا تلالات في القلوب نفت آثار
الظلمة فنور اليقين ينفى ظلمة الشك ونور العلم
ينفى ظلمة الجهل وغواية المعرفة ينفى اثر السكرة ونور
المشاهدة ينفى اثر الحيرة وانوار الجمع تنفى

آثار التفرقة وعند انوار الحقايق تيلا يشبي اثار الخطوط
وانوار طلوع الشمس من حيث العرفان تشفي شدة زمان
الليل من حيث حسبان تاثير الاغيار ثم لجواهر الذهب
تتخذ منها الاواني مختلفة ثمن اناء تتخذ من الذهب
واخر من الرصاص لي حيزه كذلك القلوب تختلف
وفي الخبر ان لله اوان وهي القلوب فمزيد قاصد
ومحب واجد وعابد خايف وموحد عارف بيان
الشيخ متعبد متفشق متصوف والشد واشعد
الوانها بشتي العيوب وانما يسقي لاء واحد من سهلا
حقايق قال الواسطي خاف الله درة صافية
فلاحظها بعين الجلال فذابت حياء منه فسالت
فقال انزل من السماء ماء فسالت اودية بقدرها
فصفاء القلب القلوب من وصول ذلك الماء
حيوة الاسرار بنزول ماء ذلك المشرب وقال
ابن عطاء هذا مثل ضربه الله للعبد اذا سال السيل
في الاودية لا يبقى نجاسة الا كنسها وذهب
بها كذلك اذا سال النور الذي قسم الله للعبد
في نفسه لا يبقى فيه غفلة ولا ظلمة انزل من السماء
ماء يعني قسمة النور فسالت اودية بقدرها يعني
انزل في قلوب الابرار على ما قسم له في الازل
واما المريد فيذهب جفاء فيذلك النور يصير
القلب مسرورا ولا يبقى فيه جفوة واما ينفع
الناس فيمكث في الارض يذهب البواطل ويبقى

الحقائق وقال بعضهم انزل من السماء ماء انواع الكرامات فاخذ كل قلب بحظه ونصيبه فكل قلب كان مويدا بنور التوحيد اضاء فيه سراج التوحيد وكل قلب ايد بنور التوحيد اضاء فيه سراج المعرفة وكل قلب زين بنور المعرفة اضاء فيه انوار المحبة وكل قلب قيد بنور محبته اضاء فيه لهيب الشوق وكل قلب عمر بالهيب الشوق اضاء فيه انوار انس القرب كذلك القلوب ينقلب من حالة الى حالة حتى يستغرق في انوار المشاهدة ياخذ كل قلب بحظه ونصيبه الى ان يبدو الانوار على الشواهد من فضل نور السر فاما الزبد فيذهب جفاء قال ابن عطاء ما كان من احوال صدقا ثابتا في القلوب بركاتها وما كان غير ذلك فانها لا تبقى وفي تفسير الملتقط يقال بين لات التقليب والانقلاب من الارباب فالتقليب من الصانع الحكيم الذي هو مصدر كل واب فانقلب لات مثلا يسهل عليك هذا المعنى تحرك البحر واضطرابه يسمى موجا تصاعده وارتفاعه يسمى بخارا تراكمه وازدحامه يسمى سحابا ترشحه وتقطره يسمى مطرا سيلانه يسمى هذا اذا التقى البحر والبحر يجري على ما كان في قدم ان الحوادث امواج وانهار لا يجتنات اشكال تشاكلها ممن تشكل فيها هي ايتها رسيل المشفق عن الحقيقة فاخذ سكرا وسار الرمال حتى اتاها فقال اسكن يجعله صورا فوسا فيلكها فلم يقدر فقال ما هذا فقال هذا وهذا فقال

هذا

هذا الفيل وهذا البقر وهذا الشمس وهذا القمر
فكسر الصور وأعادها إلى ما كان فسبحت بكفه فقال
ههنا فقال لبيك قال الشقيق إنما الرجل هذه هي
الحقيقة فكذلك قال الحقيقة كالسكر والخليقة بمنزلة الصور
تفكر واعلم بالتفكر وتفهم ويقال مثل الروح وسره
والقلب والقالب كالصبغ والدهن منه الروح
الخاص المسمى بالسر لا وهو الفيض والزيادة كالقلب والمخزن
كالقالب ولا بد للجملة من الارتباط بعضها ببعض كالمحض
والروح والسر ولا يتخلص عن كدورات النفس بالنفس ما دام فيه بقية من قسمها المخيض وهو المخصوصة
الباقية في الزبد وكذلك للقلب فأما القالب فإنه
يتبع الدهن صار دهنا فهو دهن بالحقيقة فإن
بالطل ذهب جفف فأما الحق ثبت ومكث بما ينتفع به
ويقال قال انزل من السماء ماء ولم يقل انزل السماء ماء كما
قال فسالت أودية لأنه يقول من الآلة الحق في تكبيت
الباطلة فلذا جاء بالاستاد الحقيقي بدينا وبالمجازي
تلوا وليشير إلى أن تلك الجملة لم يعرفوا أن ما يسند
إلى ما يستحق أن اليه استاد مجازي لا حقيقي وليجمع
الاستادين المجازي والحقيقي وليعرف أن المجاز يحتمل أن
يكون حقيقة وليس مجازا إلا وهو حقيقة وعين في محله ف
مقر وليس حقيقة إلا وهو مجاز حين يراد غيرما وضع له
والمجاز حقيقة والحقيقة مجاز الحسي المنقول الحسن

ما لم يخالف العادة ولا يتكلا عنه العقل وليثبت
والقلب والروح ويكون يجانب عن تمغض الفناء
تكدر الستامة وسوء الحساب هو الغفلة
يحاسبهم ومن يحاربهم فمن يعلم اما انزل اليك
ربك لحق كمن هو اعمى حقائق قال السيا
من استدل عليك بربه ليس كمن استدل
على ربه وليس من تحقق بما انزل اليك مرجع
لحق كمن تحقق من جنته وليس من هو شاهد
الاشياء في الاثر كمن شاهد في وقت
الذين يوفون بعهد الله ولا ينقضون الميثاق
لطايف الوفاء بالعهد استدامة العرفان و
بشرط الاحسان في التقى من ركاب العصيا
بذلك امر العقل يوم الميثاق والضمان وميثا
قوم ان لا يعبدوا شيا سواه وميثاق ان لا
سواه وميثاق قوم ان لا يستمدوا سواه وميثاق
ان لا يسالوا سواه الملتقط الايفاء بعهد الله
بالعبودية بكثرتها وقلتها ودقها وجلها بعد كشف
الربوبية بحقيقتها بل قيقتها ويقال من لا
بالعهد اختتام امر المرء على الاوراد الاذكار
جعله ورد اعلى نفسه اناء الليل واطراف النهار
النفس الاخر وهذا من نعوت الصدق والاحرار
يثقل الايفاء بالعهد الاهيبي عقدة الود وازما

بينهما مدة البعد ويقال رعاية الادب حلمه وصلة
العهد ولكن من وظائف الهجر اقرب حقيق قوله
يقسم نقض العهد هو الخروج من العبودية والدخول
في الربوبية الملتقط ويقال نقض العهد
حساسيته منه وملاله من طلب الوصال والقعود
نزع عن الوجد الذي يجمل هذا البيت من بيت عشق يبني
لمخوذ من والذين يصلون ما امر الله به ان يوصل
الطائف يصلون الايمان به بالايمان الانبياء وكل
ويقال الذين يصلون انفاسهم بعضها ببعض فلا
تخللهم نفس لغير الله ولا بغير الله ولا في شهود غير الله ه
حقائق قيل هم الذين وصلوا وقاتهم بالطاعات
ووقفوا عند الحدود فلم يجاوزوه وقال بعضهم هم
المتجابون في ذات الله المنتقط صلة الرحم
فريضة الجبلي كل مسلم ومسلمة بين الروح الاعظم والقبض
الاحدي صلة لانتصاب قربه وتخلقه من جنى كان
الحديد المحماة انار وتصفيحه بذاتا فعليها الاتصال
والاقتراب كالواجب على الاواب وبين القالب و
الروح ايضا نسبة تامة وصلة خاصة حتى قيل انه الظل
بل المثال والمثل فالرابطة لحاظة الجملة وان كانت احديهما
قريبة والاخرى بعيدة فالصلة تجب على الكل واجبة فان
القبلة كما وجبت للاخت فكذلك لبنت الاخت
وهذا يعرف سر معراج النبي بجسده فليعلم انه من المحال

ان یتجاوز الشیئ عن حدہ ولولا الاستبعاد لذوالقابلیۃ
وصف العرات کونہا الا بریسم لما ینتہی الیہ ولاجرم
بینہما من الرابطۃ الخاصۃ والجامعۃ التامۃ ویقال
انہ سبحانہ اقرب منک من کل قریب فصلتک بہ
واجبت علیک ویقال للحب طرفان طرف ممنوع
من جود وطرف مطلوب وما مورد ہام الاحزان
والہموم والاحتراق والالام والغموم والرضا بفقد
العطاء والانانیۃ والتوجہ الی اللہ بالاعتصام
بحبل العبودیۃ بشرط تقدیم شرائط الاحتشام
وتمہید مبانی الاحترام طرف مطلوب ومامور
فاما الوصال والاتصال واخذ الحظ والذوق
والتلذذ منہ والفوز بالمطلوب والظفر علی
المراد فطرف ممنوع من جود وجانب محفوظ و
محظور فعلی السالک المحب للجمالات یلازم باب
العبودیۃ متعلقا بجمال الربوبیۃ متالما من ہجرانہ
محزنا باشتیاقہ مضطربا لحرمانہ راضیا بدولۃ
الطلب ومرتبۃ علو الہمۃ قانعا من الوصال بانشراح
الصدر الحاصل بعد البکاء والتفرج عن الغم
بعد وصل الحبیب بتنفس الصعداء وہذا مما امر اللہ
بان یوصل انہ من امارات صدق العشق وغلبۃ
المحبۃ واما رویۃ الوجہ الجمیل ومشاہدۃ قدر الجلیل
فمحل جناب الجنان یراۃ مسافر متعہ بہواہ والمحل

کشف وجہ سر الغیب وظہور ذات الرب واقاموا
باشروا لذلت الاسباب وانفقوا مما رزقناہم
سرا وعلانیۃ لطایف الاعتناء ینفقون اموالہم و
العباد ینفقون نفوسہم فیتحملون فنون الاجتہاد
ویصبرون علی ادلاء الفرایض والاوراد والمریدون
ینفقون قلوبہم فینجرعون کاسات الصبر والصبر
قبل کاسمہ الی ان یلوح علم من الاقبال علیہم واما
المحبون فینفقون ارواحہم وہی کما قیل تسعد
النسمۃ لی خلفک منی کفاشرفا فما وراءک فصد ومطلوب
الملتقط من التجلیات طرحوہا علی طرف علم الالتفات
بہ وہبوا من مزیدہا البعض المتعلقین بہم المحتاجین
لزیادۃ الیقین المتردین فی الکشف ابکون ہو ام
القول فقط ہکذا یضفی علیہ الشہود والشہون
سرا وعلانیۃ من مکشوفہ ومحل علیہ الانوار القدوسیۃ
ستر ایفی المنام او یکون بین النوم والیقظۃ وراء
الحجاب والاستار وتمام من تجلی علیہ جہرا فی
الیقظۃ حتی المرء یروح فی الطریق والقدوسیۃ
مصاحب رفیق ہادہ ہذا القدر قد قیل من
ادون الاحوال ولکن عزیز مقصود بزاد ویذروت
بالحسنہ السیئۃ لطایف یباشرون الناس بحسن
الخلق یبذلون الانصاف ولا یطلبون الانصاف عاملہم
احد بالجفا قابلہ بالوفا وان اذنب الیہم قوم اعتذروا
منہم ان تمرضوا عادوا وغیرہم کما قیل اذا مرضنا تعہدنا

نوٹ

بالتجليات

شوقكم فتدبرون فتاتيكم فتعتذر الملتقط ويقال
اللطيفة التجليات القهرية او الرويتية في القهرية
لانها معينها اللطيفة فان المتمثل واحد والشاهد
واحد ويقال يدفعون الاعتذار عن انفسهم بالتجليات
اللطيفة بالنظر الى انه ليس مما يتكاء عليه ويعتمد
فانه وان تجلى اليوم بصفة اللطف فلا مرد ان
يتجلى الغد بغتة القهر انه يعلو ويحط ويرفع ويسقط
ويقال لعله يقتضي بعض التجليات الشقل الى ما لين فيه
اتباع التلف وفيه ايضا من افتتان المخلف فيمتنع عنه
ويتزجر منه رعاية لسنة الكبراء واشفاقا على المسكين
الضعفاء ويقال يدفعون ابتداء طلب الوصلة من
المحبوب انه من اسوء السيات كما لا يغفر التوب الراضي
بالطاعات بكونهم على شرط حفظ الادب بالسوال حالا
لا قالا وهو الملازمة على قرع الباب والتضرع الى ما
فيه رضاه والانتظار له والاعراض عن كل ما يعطف و
يوهبون من الله حينما طال عليهم العهد ومضى عليهم
الدهور وينسالون اعطيتكم الدنيا فلم تقبلوها
وخوفتكم بالنار فلم تكتنزوا بها وعرضتكم لي
الجنة فلم تلجوا اليها فايش تريدون فيقولون انك
لتعلم ما نريد يا رب هذا التوالي منا الا لطف الاسولة
متزايدين الكمال ويقال يدفعون بسنة النزلة تجربة
التجلي ومشاهدة وجه الله الواحد القهار وفيها
للذين في مقام سلامة القلب خصال تعزيه اعتقادا مذهب

Marfat.com

یترکبه ولمن له ربّا یشهد وانه خالق کل خیر وشر وناعلما
ومریدا ولکن الساخط علی الاحد والراضی الآخر
ورجاء العود الی ما علیه اساس الدین من التوبة والانابة
والانکسار بین یدیه الجلیل الجبار فقولنا کون
التجلی ولکان فی المزلة حالة مباشرة الذنب فمن
علی هذا المقال جنات عدن یدخلونها لطایف
اکمل النعمة علیهم بان یجمع بینهم وبین من یحبون
صحبتهم من اقاربهم وازواجهم والخبر ورد بقوله المرء
مع من احب فمن کان محبوبه امثاله واقاربه حشر
معهم ومن کان الیوم بقلبه مع الله فهو غدا مع الله
وفی الخبر انا جلیس من ذکرنی وهنا فی العاجل واما
فی الاجل ففی الخبر للفقراء الصبر جلساء الله یوم
القیمة والذین ینقضون عهد الله من بعد میثاقه
الایة لطایف من کم بعد ایمانه نقض عهده الله
فی الظاهر ومن رجع الی احکام العادة بعد سلوکه
طریق الارادة فقد نقض عهده فی السر امر هذا
مرتد جهرا وهذا مرتد سرا فالم یدجهرا عقوبته
قطع راسه والمرتد سرا عقوبته قطع سره ویقطعون
ما امر الله به ان یوصل لطایف هو نقض قوله.
لم یصلون ما امر الله به ان یوصل ویقال نقض
العهد هو الاستعانة بالاغیار وترک الاکتفاء بالله
الجبار ویقال نقض العهد ان یقول یترک بفنه
فی وجوده الله قال ترکه الله یحیط الذنوب کلها جمیعا

الملتقط

الملتقط من كشف له الحقيقة فاحاطت به حتى لم يتزعزع

التفرقة فهو المبسوط رزقه ويقال من استكمل انواع ذرف

الابدان وصنوف لذايذها كالتلذذ والصوم والصلوة

وغيرها من البدنيات كالصبر والزهد والرضا والتوكل

واستوفى فيه انصبت القلوب من الذكر الخفي والله

والفكر والحجاب والمعارف وفهم العلوم ودرك

الحقايق وضبط روابطها وترتيب سببها والاحتراق

بالاشتياق والتداوي يجعل بعض الالام على بعضها متراكمة

مثلا صفة كما يداوي شارب الخمر بالخمر وكذلك البكاء

السهفة والانين والتنفس الصعداء كل ولئك مما يلتذ

به القلب التذاذا كما تلذ النفس بالحسيات بل هذا الذ

منه عنده واستملى له حام الروح يراح التجلي من صبوح

اللطف والجمال وغبوق القهر والجلال فيشرب كاسا فكاسا

ولا يتفرغ منه اصلا وداسا بيضاء الدهر وليس له شعور وخمر

انتبذ ذوق وسكر واغرق السر في بحر الاحدية والاتحاد

وكذلك كالحرقة والملقاة فيه فهو المبسوط رزقه والموسع عليه

طعامه ويقال من دخل المداخل ولم يقعد عن المراحل فهو المبسوط

رزقه ويقال من بسط له الرزق في الدنيا والقبول فيها

ولم يحجب لمن في الدنيا ولا في العقبى عن المولى فهو المبسوط رزقه

عند اهل النهى كما كان لبعض المشايخ من السلف والخلف من

اهل الزهد والتقى ويقال من منح بلذة عبودية الفقر

فيه مع حسن الخلقة وتناسب البنية ورفق على المجاهدة

Marfat.com

فقارنا لمشاهدة جنته من عن العود والمراجعة هو المبسوط رزقه
فضله الخاصة والعامة ويقال من كان من القوم بهو الذي اشتد
امره الى ما اشار اليه محمد بن واسع ما رايت شيا الا ورايت الله فيه
هو المبسوط رزقه وما الحيوة الدنيا في الاخرة الا متاع
حقايق قال الواسطي لا تدعوا الدنيا تغرقكم في بحارها
واغرقوها في بحار التوحيد جنته لا تجدوا منها شيا ويقول
الذين كفروا لولا انزل الآية الملتقط معرفة الله سبحانه
والتخلق بالاخلاق السنية والدعوة الى التوحيد بوضع
السنن العلية حيث يقال لا يضعه الا حكيم ماهر عارف
باهر من اعظم الايات في ان المرء المتصف بالصفات
هذه لا يكون الا مويدا بالامداد القدسية ومسمدا
بالانوار السبوحية فمن يطلب وراءها هذا من
الخوارق العادية لتحقيق صدق من وصفناه بهذه
الصفات العزيزة هو الضال والاثيم فان الاذعان يجعل دليلا
على الاعلى بعد كشف ذلك وظهوره فكذلك من رايت
من المسترشدين بعد عمله بحال المرشد انه عارف بالله متبع
سنن سبله متخلق بالاخلاق المجيدة متصف بالاوصاف
الحميدة واضع المعاملات الجديدة بين المسترشدين والتلاقي
مما يقبله العقلاء والعرفاء والمشايخ الاجلاء ينظر و
يستبشر في من الشيخ شيا من الخوارق كالعلم بوقوع حادثة
في الغد واختيار خير كان امس وهو المتال ولا يهتك
بالفارقيطا هذه البتة انه ايله احمق حمارا بلق ان الله

يعز

يفضل من يشاء ويهدي اليه من اناب حقايق قال جعفر
يضل من يشاء عن ادراكه ويجذبه من قضيته ويوصل
الى حقايق من طلب به الملتقط من ركب فيه العلم والفهم
الموجب للهداية فهو الداخل في نوبة الخبر وهو يعلم بالعلم
اليقيني انه لا يكون موصوفا بالاوصاف هذه الآلية
الموبخ من الله الكبير المتعال ومن ركب فيه الجهل و
الغباوة وعدم الفكر والتامل فهو الضال على كل حال
الذين آمنوا وتطمئن قلوبهم بذكر الله الاية لما ايف
قوم اطمانت قلوبهم بذكر الله في الذكر وجدوا سلوتهم
بالذكر وصلوا الى صفوتهم وقوم اطمانت قلوبهم بذكر الله
لهم فذكرهم الله بلطفه واثبت الطمانينة في قلوبهم على
وجه التخصيص لهم ويقال اذا ذكر الله وان الله ذكرهم
استروحت قلوبهم واستبشرت ارواحهم واطمانت
اسرارهم قال الله تعالى الا بذكر الله تطمئن القلوب فاذا
كان عبد لا يطمئن قلبه بذكر الله فلخلل في قلبه لان
قلبه بين القلوب القبيحة قلب حقايق قيل القلوب
على اربعة اجزاء قلوب العامة اطمانت بذكر الله و
تسبيحه وتحميده والثناء عليه لرؤية النعمة والعافية
قلوب الخاصة اطمانت بذكر الله وذلك في اخلاقهم
وفنون كلامهم وشكرهم وصبرهم فتحققوا اليه وقلوب
العلماء اطمانت بالصفات والاسامي والنعوت فهم

Marfat.com

ملاحظون ما يظن بها ومنها على الدهور واما الموحدون
فكالغرباء لا يطمئن قلوبهم كيف يطمئن بذكر من
جهلوه ام كيف يطمئن مريد بذكر من لم يومنهم لخوفهم
وحذرهم الملتقط كيف يطمئن بذكر من جهلوه
فان البحر لا يسبح ادراك ذي فهم ولا يحيط وهم ذي
وهم بل خوفهم وحذرهم حيث قال ويحذركم الله
نفسه قال الواسطي هذه على اربعة ضروب فاول
منها العامة لانها اذا ذكرته قد عنته اطمانت الى ذكر الله
فحظها منه الاجابة الدعوات والثانية اطاعته وصدقته
ورضيت عنه فهم مربوطون في اماكن الزيادات ممن
قلوبهم الى ذلك فكان ممن وجى الملاحظة حظ بشواهدهم
وسرود بيه بريته طاعاتهم والثالثة اهل الخصوص
الذين عرفوا الاسماء والصفات وعرفوا ما خاطبهم الله
فاطمانت قلوبهم بذكره لما لا يذكرها له وبرضاه عنها
لا برضاها عنه والرابعة خصوص الخصوص وهم الذين
كشف لهم عن ذاته وعلمهم علم صفاته فادرج لهم الصفات
في الذات وارادهم انه انما تعرفي الى الخلق باقدارهم و
علمهم على اخطارهم فعلموا ان سرائرهم لا تقدر ان تطمئن
اليه كما لا يسكن البحر ومن كانت الاشياء في سره كذلك
الى ما لا يسكن ويطمئن فلا تحد قلبه طمانينة بغير الله
البتة فاستحقت الزيادة عليه كما جاء فلم يبق قطعا لله

البرو التعمل انها حجاب مستور وهبناء منتن ورقاء عرفت الدخول
في هذا المقام فاجتنب نفسك وعظم الله اجرك وقالي
ابن عيم الخواص تعرف الناس على حالتين فمن دامت حركته
وسعيه كان موصوفا بنفسه لغلبات شواهد نفسه عليه
لقوله وكان الانسان عجولا ومن دام سكونه كان موصوفا بالحق
لغلبات شواهد الحق به في سكينته لقوله الا بذكر الله
تطمئن القلوب وقال النهرجوري قلوب الاولياء مواضع
المطالع فهي لا تتحرك ولا تنزعج بل تطمئن خوفا من ان يرد عليه
مفاجاة مطالعة فيجده متنسما بسوء الادب الملتقط
الا بذكر الله تطمئن القلوب اي لا تطمئن القلب الا بذكر الله
سبحان فخر الذكر كيف اطمان به المخلوق المنقلب المتقلب
المرتعش المرتعد ويقال فان قال قايل ازلي هو بان الاثنان
والاطمينان بيانان اقول له الاين تقديم الجار والمجرور
على فعل قول الاطمينان لم يسق هنا شيئان فاذا كان الذكر سفت
المذكور فاين وجدان فلا تطمين الا بنفسه فانه هو هو فشتان
وشتان بين تحقيق وايقان وبين شالث وظان ويقال
قوله وتطمين قلوبهم بذكر الله يدل على ان الايمان بغير الايمان ليس بشيء عند الله ذي الطول والاحسان ويقال قوله بذكر الله
اضافة المصدر الى الفاعل اي بذكر الله اياهم في قوله يحبهم
ويحبونه قرى بين يدي ابي يزيد قوله عز وجل قال اخسئوا
فيها ولا تكلمون فقال اه لو يكون ابو يزيد في النار مع الواحد
القهار بلا واسطة حجب واستار ويقال الصوفية في خلوات
او قات ذكرهم تنبيه من الله انه سبحانه يذكرهم باسمايهم والقايم به

طمينان؟

یطمئن قلوبهم ویلتذ نفوسهم ویزداد شوقهم ولساکر روحهم
ویتجلی بسرهم ویقال لیس فی الذکر من الاطمینان ولکن
یقضی الیه وسببه من حیث الظاهر فلذا قال یذکر الله ای
لسبب ذکر الله یحصل فی القلب انجلاء فلذا فسنعکس فیه
اسرار وانوار به یعرف العبد ربه ویری الاشیاء کما هی فیطمئن
به قلبه ویقال من اطمان قلبه یذکر به وعرف من خواص الذکر
المعرفة والمحبة والاصطفاء والخلوة والتخلق والسلوة والوضع
والمکنة والاتمام والقدرة فقلبه بطمئن بمحمد رسول الله
اذ رای بالکشف والعیان وذوق شیا من ذلک العظم الشان
انه نبی الله صادق ذایق مسنحی حق لما یدعی من الله ذی
الطول والامتنان ولا یعرف الشیخ احد من المریدین الا من
یخرج جرعة من کاسه والباقی یتردد بین رجائه ویاسه
ویقال من الطف الحجب بین العبد والرب ما یتعسر
خرقها الذکر الکثیر خصوصا اذا انتج الاطمینان فان
الاطمینان بیان الترقی وطلب رویة جمال الرحمن ویقال
من مقامات المحبة اکتفاء المحب بذوق محبته والالتذاذ
بالم الحب وحرقته بل یعرف من حالته وقالته ان کونه
بصفته هذه اعلی ما یتلی من طلبه من محبوبه بوصلته
فالذکر الکثیر اذا اشهی الی الاطمینان لا یکون المعنی الا
الحب المفرط القانع صاحبه من لذة الوصل بذوق
الهجران ویقال ذکر الله من ازکی اغذیة للنفوس ومن
اسبغ انصبة القلوب من اللطف اشربة الارواح
ومن اصفی انوار السر ویقال الذکر للنفس کالنار للحدید

ذكر القلب كالمصقلة للمرآة والذكر الروح كشرب الماح
العاشق المبتلى لاسيما العشوق والصبوح والذكر الستر
كالتوتيا البصر وما قيل من الذكر والذكر والمذاكر مذكور
فيما ذكرنا لك ويقال في قوله تطمئن القلوب اشارة الى
ان المراد من الذكر هو المحبت كما بينا فانه من خواص القلب
لا من موجب النفس طوبى لهم وحسن مآب حقايق قال الجريري
طوبى لمن طاب قلبه مع الله لحظة من عمره ورجع بقلبه الى
ربه في وقت من اوقاته وقال الشبلي طوبى لمن غاب عن
حضرته في غيبته واصبح وامسى مراعيا لسريرته الملتقط
طيب الله عيش من عاش بعيشه قالوا من عرف الله فعيشه كعيش الله
كذلك ارسلناك في امة الآية الملتقط ليصدقك محبك
ويقابل احوالك واعمالك وشرايعك واوضاعك على ما
خلت من قبلك من شرايع بعث من قبلنا فاذا عرف الت
حذوت حذوهم ووقفوت وقفوهم لها اتيت اجود مما
اتوه واجيد مما سنوه فلاجرم اتيت مثلهم بل اشرفهم واعلاهم
ولو ان قرانا سيرت به الجبال الآية الملتقط يقال طلبوا من
الزيادة في اراءة الايات واظهار المعجزات كتسيير الجبال و
تقطيع الارض واحياء الاموات فقيل انه كل ذلك في القرآن
فان فيها من الحروف والالفاظ والتركيبات مما في
بعض الخاصيات والذي نفس محمد بيده ما تعزاها اهل العقول
لما اراد من التخليق والتكوين والاماتة والازالة وغيرها
من الكلمات الا ان يكون كما اراد فانه في يسير الله من
حيث الخاصية والتاثير ما يعترف العارفون بكونها في الوجود

وتطمئن به النفوس ولكن نفوس السادة وتقال من خواص
خوف وهذه الاية ان المراة اذا حملت حملا كتبت على ضلعها
الايسر ان كانت قد اجتمعت مادة الذكر بقي عليه والا زوال
باخف الزوال ولكن ينبغي ان يكون الكتابة قبل قبول التصوير
وتعمله الكاتب على وضوء مستقبل القبلة وفيها شرايط اخر
عند المحرمين في القصة تذكر ولقد استهزء برسل
من قبلك الاية الملتقط بمثل بصورة الحدوث والاستحداث
معين الاستهزاء والتأنس عن التمثيل على الكفار واستبعاد
فلهذا استهزى الرسل كما استهزيت للاشتراك في الصورة
والمعنى افمن هو قايم على كل نفس حقايق قوله تعالى افمن هو
قايم مراقبة صريحة لاهلها قال الجنيد بالله قامت الاشياء
وبه قديمت وبتجليه حسنت المحاسن وباستتاره سمجت
وقبحت وقال محمد بن الفضل لا تغفل عنك ورقبته
وكن حذرا قال الله تعالى افمن هو قايم الاية الملتقط
ذو اهمة قايمة بالذات والصفات تابعات الذات
هو القايم على الكل مع صفة الكتابة والقيام الشيء بما هو
يقوم لا يكون الا ان يكون قريبا منه والا يستحيل القيام
وشركاؤهم شركاؤهم في القيام به فكيف يجعلونهم شركاء
لله انها ليست باشياء بل هم هباء وفي كونهم عدماء للوجود
كلها شركاء بالتوال ويقال في العبارة مع كمال الفصاحة
ونهاية البلاغة بيان بين بديع المعاني الجمة منها مراقبة
الذات والصفات والانتقال والفناء والبقاء وفي
صفة القلب المتقلب المترقب في الصدور الجمع

الرعد

والمصنوع وقال سبحانه في هذه الآية اشارة الى ان الله تعالى كما هو عالم
بالكليات فكذلك عالم بالجزئيات وكلمة كل والقطع
مايدل ان على ما قلنا بل زين للذين كفروا مكرهم حقا بق
قال بعضهم نبه الله على سرعة الهلاك في عين من قدر عليه
الهلاك فيزاد ان شاء اليوم صله بيأس المقضى عليه من
الهلاك قال الله تعالى بل زين للذين كفروا الاية
قال ابو بزيد يا جنيد مكر النفس وابتلاه فانه اخفى من
كل خافية وهو الذي اهلك من اهلك فهم عذاب في
الحيوة الدنيا ولعذاب الاخرة اشد الملتقط عذابهم في
الدنيا تشتت همهم وتفرق بواطنهم لغفلتهم عمن هو
قايمون به مرتبطون له فعلهم مثل الغريق يتعلق بكل حشيش
مثل الجنة التي وعد المتقون الاية لطايف المثل الصفة
اى صفة الجنة التي وعد المتقون هي انها جنة تجري من
تحتها الانهار اكلها دايم وظلها دايم اى الذات فيها متصلة و
انما هي جنات معجلة وموجلة فالموجلة ما ذكره الله سبحانه في
نص القرآن والمعجلة جنة الوقت والراحات فمن جنة
البسط فيها منفسح ونفحات الانس لاربابها بالسر دايمة
لا يقطعها ولا ممنوعة الملتقط في الجنة التي تجري من
تحتها الانهار مع دوام الاثمار والظلال الظليل السماوي من
والصفاء والامان والقرار وجريان لذائذ النفس
بمزاحاته بالليل والنهار ولا يمنعهم ولا يمنعهم النزول والزوال
ولا يكدر خطرة الرجوع الى الاشياء ولا اخطارها هذه مثلي
[illegible]

وفي صلوهم من الذكر والانشراح والنور وفي نفوسهم من
الرضا والسرور التمثيل من حيث المفهوم والا فمن اين هذا وهذا
فنتان بين الارض والسماء ايتها العقلة لكم الجنة النقد
ولكن هي اتي واعلى من الجنة الوعد فجنتكم النقد مما لا
يمكن وصفه لبراءتها عن التغريف بالتمثيل ونزاهتها
عن التقريب والخداع ان اتبعت اهواءهم الملتقط
التعلق بالاسباب بعد العلم بترب الارباب وان الاشياء
قائمة به وهو قريب منها لا يكون الا للهبوط عن التعلق
ولقد ارسلنا رسلا من قبلك وجعلنا لهم ازواجا
وذرية لطايف يقال من استقل بالله فكثرة العيال لا
يوثر في حاله ولا يضره ذلك بوجه ولضعف الحال كان
يناثر الرجل كثرة الاشتغال الملتقط اذا ممثل للمقدسي
بمثال فكل ما يتوقع من ذلك المثال مما يناسبه يتوقع
منه ويصدر عنه ولا يكون بدونه والا لم يكن التمثل
بذلك المثال على التمام والكمال الفيض النبوي المتشعب
من الشجر الاحدي تمثل بمثال الرجال ومن شبههم الازدواج
ومن بنائج الازدواج التوليد والعلاج اللهم ارزقه
من يفهم ما اقول والام اولي وعلام اعول فعلى
هذا من قايل يقول التمثل الفلاني ما اكمل وما اشرف وما
انكح وما احفى وما ابان ومنهم من يقول على عكس ما كشفنا في
البيان وكلاهما حق وصدق اذ كل منهما اعتبار ان
وجهان وما كان لرسول ان ياتي بآية الا باذن الله الملتقط
المعلق لا حذف ما تمثل بالبيوت وما تعين به الاذن واختار

من الفرد الصمد المختار الفرد الواحد القهار وظهوره على
صفة لم ينكره احد من الاديان ولكان من ادلة الخوارق واياته
القدرة التي لم يكن في وسع وامكان الا لخالق القوي
القادر القوي على تدوير الافلاك وتكوين الزمان ليس
بيد المتمثل انه في صرف وجرى حيث شرفه وحرمه فكل
يوم هو في شان لكل اجل كتاب حقائق قال جعفر بن محمد
الصادق لكل الروية وقت وقال ابن عطاء لكل علم بيان
ولكل بيان لسان ولكل لسان عبارة ولكل عبارة طريقة ولكل
طريقة اهل فمن لم يميز بين الاحوال فليس له ان يتكلم ٥ ذ
الملتقط كان الله ولم يكن معه شيء وهو الان كما كان
ويكون فلكل اجل كتاب بلا ريب ولا مئونة يمحو الله ما يشاء
ويثبت الاية لطايف المشية لا يتعلق بالحدوث
المحو والاثبات لا يكون من اوصاف الحدوث فصفات
ذات الحق سبحانه من كلامه وعلمه وقوله وحكمه لا يدخل تحت
المحو والاثبات من صفات فعله فالمحو يرجع الى
العدم والاثبات الى الاحداث فاذا تقرر هذه الكلمة
فلنقال في تفصيل المحو والاثبات مجال فيقال يمحو من قلوب
الزهاد حب الدنيا ويثبت بدله الزهد فيها كما قال في خبر
حارثة عرفت نفسي عن الدنيا فاستوى عندي حجرها وذهبها
ويمحو من قلوب العارفين الحظوظ ويثبت بدلها اثبات
حقوق الله تعالى ويمحو من قلوب الموحدين شهود
تعلق بمحو انوار البشرية ويثبت انوار شهود الاحدية
ويقال يمحو عن قلوب اهل الغرة ما كان يلوح فيها من

بوامع الارادة وينبت بدلها الرجوع الى ما مزجوا عنه من
احكام العادة ويقال يمحو الله بضارة الشباب ويثبت
ضعف الشيب ويقال يمحوهم اذا تجلى لهم ويثبتهم اذا تعزز
عليهم حقايق قال الواسطي من جذبه الحق ومحاهم عن
نفوسهم بنفسه فقال يمحوا الله ما يشاء ويثبت من لفتني
عن الحق بالحق لقيام الحق بالحق ففتني عن الربوبية فضلا
عن العبودية وقال ايضا يمحوهم عن شاهد الحق ويثبتهم
في شواهدهم ويمحوهم عن شواهدهم ويثبتهم في شاهد
الحق ويمحو رسومهم عن نفوسهم ويثبتهم برسمه
الملتقط ومن الخواص من جعل قلبه كالمراة المصقلة
المجلاة قابلة الانعكاس فكل عين تجاذبها ينعكس فيها
وليس هنا مساغ الوهم والخطا والنسيان والوسواس
فمثل هذا القلب الخالص كالعلم النفيس لا تنسخ فيه ولا
تمحو ولا سهو وبهم من جعل قلبه لا فتر الحفظ ودستور العلم
في الاشياء على ما كان من معتادهم فعلم وفهم منه شيئا
وحفظه حتى حكم به بين اظهر الناس والمرء صادق في
دعواه عالم في فتياه ولكن يخاف عليه الغلط والنسيان
فان الخط والكتابة مما يقع فيه الخطاء والخطل قال اهل
التجربة لبني الكتاب ان يصحح في الخط والكتابة مصالح في
حكم يخط بها حرف ويجلب لها كلمة فالمحو والاثبات
في مثل هذا كمثل اللوح المحفوظ فلذا ابتاء ببعض الاخبار بعض
اولياء الاخبار بل الانبياء وكان على خلاف ما اشار اليه
هذا الكبار ابتلاهم من نظرهم الى قلوبهم المثل باللوح ومن

صورة

Marfat.com

صفة اللوح ان الله يمحو ما يشاء ويثبت عنده ام الكتاب
وهو العلم النفسي مثاله القلب الصفي الجلي ويقال يمحو الله
ما يشاء مما يمكن المحو وهو الحديث الزائل كما لقالب مثلا
ويثبت مما لا يمكن ازالته ومحو كالعيض المتعلق بها
والنفس الجزئية الكاسب اياها ويقال فيما سمعنا فلم ينكره
سمعنا ان برز من غيب الغيب شخص مستوى مستو على
مستعلى على العرش وكان يتربع في جلسة على تخته
كما رأيت وشاهدت من ذي السلاطين ووضع قدميه
على السرير تأمر بشيء لمن كان بين يديه وينهاه عنه في
الثاني من الزمان ويعكس في بعض الشان يكتب في اللوح
بيده وليس ليد الانامل والراحة والكف والرسغ و
كذلك وصف قلمه ليس من قصب وكامر جديل وذهب
وليس له ابونة ولم يكن له قط وط وكذلك المداد والحبر
يمحو في الزمان الثاني كما هو دأب السلاطين يأمرون
بشيء وينهون في الوقت اخر انا وافساد قلوب رعاياهم
وخدمهم فمن اخبر منهم بحجة وبرهان يضرب ويقتل وينفي
ومن انقاد بلا تأمل لمصلحة ودليل يمدح ويثاب فيكسر
بالخلع الفاخرة فاظهار اللعزة والكبرياء وان من شأنه ان
نشأته لا يمنعنا مانع قط في بعض الظنون انه خليفة الله في
السموات كما كان آدم خليفته في الارض لادم صلوات الله
عليه انموذج ذلك التمثل ومثاله في العالم ولذلك قيل
خلق آدم على صورة الرحمن في القوت يمحو الاثبات من
قلوب العارفين ويثبت القدرة وهو المشاهدة عن الغيب

العارفين وينبت الاسباب في صدورهم واما نزينك
بعض الذي نعدهم ونوفينك الملتقط ما من مستوفي
الا وقد تم له امر ونفي عن الاتمام امر ما كمل ينبغي المرء يدركه
بتحريب الرياح بما لا تشتهي السفن ولم يروا انا ناتي
الارض ننقصها من اطرافها الاية لطايف في التفاسير
بموت العلماء وفي كلام اهل المعرفة بموت الاولياء الذين
اذا اصاب الناس بلاء وبحثه فزعوا اليهم فيدعون
ويكشف الله البلاء عنهم ويقال هو ذهاب اهل المعرفة
حتى اذا جاء مسترشد في طريق الله لم يجد من يهديه
الى الله ويقال في كل لسان ينطلق عن الحق سبحانه فاذا وقع
فترة سكت ذلك اللسان فهو النقصان في الاطراف
حقايق قال ابو عثمان هم الذين يحبون عباد الله و
يحملونهم على طاعة الله فاذا ما توا مات بغيبتهم اذا اراد الله
ان يمنع عبدا عن الوصول ويرد عن الحضرة الى الباب و
عن الباب الى الاغتراب يحدث فيه الجراة على ترك بعض
المستحبات والافراد الزوايد والاذكار العوايد وعلى
هذا القياس في تكثير المباح والالتذاذ بالحسيات الحلال
وعناية الاوقات في تفهم الوظايف والخلوة والخلوة والكلام
والسكوت فيحدث في مراة القلب ظلمة لا تحتمل كل حاسة
حتى الاضطلام والنكتم والمراء على طرف ثمة وغفلت
من اهلات الاطراف وبثوت هلات الاصل سريع الحساب
لما يقع في البيان ان اولياءه اذا مرابشيء او هموا بمر خور
عنه ابن الوقت يطول بما يحسن الرجعى فلله المكر جميعا

لما يقع في البيان

لطایف تخلیة ایاہم مع مکرہم من اعظم مکرہم بہ حقایق
قال الحسین لا مکر ابین من مکر اللہ الحق بعبادہ حیث اوہمہم
انہم سبل الیہ بحال او لحدث اقتران مع القدم بے
وقت بابین وصفاتہ بانیۃ فان مکروا فبانفسہم وان
اطاعوا فلنجاۃ انفسہم لیس للحق منہم شئے بحال لانہ
الغنی القہار قل کفی باللہ شہیدا بینی وبینکم علی علی
بنفسی من ربی لیلی رسول اللہ من رب العالمین کاف
ہولذوقی وتسلیقی وفرجی ومن عندہ علم الکتاب
حقایق قال سہل الکتاب عزیز وعلم الکتاب اعز والعمل بعلمہ
عزیز والاخلاص فی العمل اعز والاخلاص عزیز والمشاہدۃ
اعز والمشاہدۃ عزیز والموافقۃ فی المشاہدۃ اعز والموافقۃ
عزیز والانس فی الموافقۃ اعز والانس فی الموافقۃ
اعز فالانس عزیز وادناب محل الانس اعز سورۃ ابراہیم
علیہ السلام بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ لطایف
معناہ باللہ فقلوب العارفین باللہ اشرقہا وقلوب
الواہبین باللہ احترقہا ہولاء ذوق والشراب بمحبتہ وہولاء
شوق الی العزیز وہیتہ فاصحاب الوصول الحصول قالوا باللہ
حصل من الحدا الحادثات ما حصل وارباب الوصول قالوا
باللہ من الطالبین من وصل کتاب انزلناہ الیک لتخرج
اللہ من الظلمات الی نور الیقین ومن ظلمات التدبیر
الی قضاء شہود التقدیر ومن ظلمات دعاوی النفس
الی نور معارف القلوب ومن ظلمات التفرقۃ الی انوار

Marfat.com

الجمع ومن ظلمات الابتداع الی انوار الاتباع الملتقط یقال
من خواص تلاوۃ القرآن الجلاء القلب وتنورہ ویقال
من لا دنم تلاوۃ القران یقذف فی قلبہ یفرق بہ بین
الحق والباطل ویقال من تجلی لہ القران بجمالہ الازلی وکمالہ
الدیمومی یمحص عن الحدث الی القدیم باقترانہ ایاہ ویقال
من تجرد عن ظلمات الحدثان حظی بنور القران ویقال
من ظلمات السکر الی نور الصحو المرء سکران وفی حالۃ
السکر ما فعالہ احکم واحدم من افعال الصاحی لہ حز
من لذۃ السکر وفایلۃ وما فیہ من الحقیات التی یطلع
علیہا الحیاری والسکاری الیس یا عجیب المرء مسلم ولکنہ
مخطوط بما یحیط بہ الیہود والنصاری ویقال فی الایۃ
اشارۃ الی ان الظلمات قد رکبت فی قلب الانسان
مع القابلیۃ الصبغۃ وقبلی الانجلاء والتصفیۃ والنور
وان النور ایضا فیہ بین المکنونات المترکبۃ فی اصل الجبلۃ
فالبتہ بالقران واخذا دن من ربت العالمین یخرجہم من
ظلماتہم الی نورہم قال علیہ السلام لیس العلم بکثرۃ التعلم
فینزل الحدیث فمثل الانسان کمثل الحدید فیہ السواد والخشونۃ
فی اصل الجبلۃ وفیہ القابلیۃ الصفاء والتجلیۃ واللینۃ
کالمراۃ مثلا ویقال من ظلمات بوادہ الحقیقۃ انہا تزفع و
تحط وتضقع وتغط وتعی وتصیم وتورث الجنون والمدہ
الا المتمسک بالقران وان کان ہو ایضا عرضۃ لہذا البحر ولکن
متعتصم بحبل القران متعلق باوثق العرب متمسک باحکم

الانسان



الا ينذر اكب سفينة الاتباع يهدي الي رشد الاخذ بما هو وسيلة
له واحوط وادوم عليه وابث الناس من قومنا كلهم غريق
لا يهتدون الي مقر وما وي انهم في تصادم تلا طم الموج البحار
لا شعور ون عن البحار وعما فيه من النفع والضر والخير والشر
والجمال والجلال فاما الذي اهتدى بالقران فهو مع انه غريق
في القدم ولكن مستند بر عارف اياه مطلع على حقايقه
وخواصه وطبايعه وما فيه من الاشياء المكنونة مما لا يطلع
عليه الا البحر ويقال من الظلمات الموجبة الرويته اياه في موجه
صحيح وشكل مليح الي مشاهدة عين الصفات وكشف الذات
ويقال من ظلمات توهم ان المرء سيبلغ على اعلى الدرجات
اعلى الدرجات حتى يسقط عنه التكليفات الشرعية الي نور
الاعتقاد والتحقيق من ان العبودية لا شغلت عن العبد الربوبية
عن الرب باذن ربهم لطايف باراد تنا الملتقط كثير من
الشيوخ من اراد ارشاد عباد الله الي الله تعالى ولكن من فوقون
على ما هم عليه باذن ربهم ومنهم من يغار لا يريد ان يشين
وان كان ليس من خفي واشارة لطيفة الي ثلاث الحضرة ما كان
اسرا الجنى الي الهداية والارشاد والسمع والطاعة والانقياد
للمحبوب من اجل شرايط اهل الوداد هنا هو العارف بقدر
بمكان طرقا الوصال العارف بقدر المعشوق وعزة جماله الموصل
بالحقيقة الي درجة قربية واتصاله وهو الماهر الاستاذ الي
صراط العزيز الحميد وهو هذا التوحيد بشواهد
التقريد الله الذي له ما في السموات وما في الارض قال

Marfat.com

الواسطي الكون كله له فمن طلب الكون فاته المكون ومن طلب
الحق فوجده سخر الله الكون بما فيه عذاب شديد لطائف
وذلك العذاب وهو جهله بانه من هو الذين يستحبون
الحيوة الدنيا على الاخرة حقائق قال ابو علي الجوزجاني
من احب الدنيا حرم عليه طلب طريق الاخرة ومن طلب
الاخرة حرم عليه طريق نجاته ومن طلب طريق النجاة حرم
عليه رؤية فضل الله عليه ومن طلب الفضل حرم اليه الوصول
اما بعد فيقول المتفضل الملتقط من بقي على النظر لي بعض الملاح و
الصلاح ظننا منه سمات رحيم عفو جميل فهو من يستحبون
الدنيا على الاخرة وان كان اخذه مما وقع من تلك التمثلات
وكلما كان الابتلاء اشد كان الفوز اعظم اني
صنفين محجوب ومكشوف وكلاهما من مصدر واحد فرجح حكمها
واحدا وليت في ضلال بعيد الملتقط الضلال البعيد
الحجب الغليظة الكثيفة كالامور البشرية الخسيسة كالاكل و
الشرب وغير ذلك والضلال القريب المعاني المانعة عن
الوصول الى الرب تعالى لحسنها ولطافتها لكونها بصفة
يتقيدها السالك الطالب وما ارسلنا من رسول الا بلسان
قومه الملتقط تمثل كل احد على قدر في شده وحسبانه مثلا
لو يقع للهنود تمثل لكان على صورة تمثالي اخترعوها
فكذلك الانبياء كانوا من المتمثلين من معاني القدس
فيكونون من اظهر قومهم على احسن صورهم وافصح
السنتهم ومن اجمل اثوابهم واطيب رسومهم واشرف اكسابهم

Marfat.com

يعدون في لجة التفاخر والفخار والسكر الخضوع والطلح
المنضود ليكون الذكر عندهم فاكهة مما اعتادوا عليه بنفوسهم
حيث لا يوجب النفار وذكرهم بايام الله لطايف يقال
هي ما سبق لارواحهم من الصفوة في تعريف التوحيد فتذل
حلوها في الاشباح سقيا لهم واطيبها واحسنها وهاتها
ايام ليربح النوى بين العصا ولحاها حقايق قال ابو
الحسن الوراق عوضهم ان الوقوف مع النعمة يقطع عن
المنعم الملتقط ويقال ذكرهم بايام قربة الله و
حواره حين كانوا في روضة القدس وحظيرة الانس
فانهم سوى وجمالي وجنبني واسوا بغيري وكان عقد الود على
شرط الايفاء الى اخر العهد واذ قال موسى اذكروا نعمة الله عليكم
الاية لطايف تذكرها سلف من النعمة توجب تجديد ما سبق
من المحبة وفي الخبر جبلت القلوب على حب من احسن اليها
وفي بعض الكتب المنزلة على الانبياء عليهم السلام عبدي
انا الله محب فمحبي عليك كن لي محبا لئن شكرتم لازيدنكم
الاية لطايف يقال لئن شكرتم صونا نفسي لازيدنكم كشوفا
كرمي لارفدنكم لي شهود قدمي ويقال لئن كفرتم
ما فتحت في سرائركم سلبناكم ما البست من العصمة لطوايح
حقايق سئل ابن عطاء عن هذه الاية قال اذا رددت
الاشياء الى مصادرها من غير حضور منك لها فقدم
السكر وقال الجريري كمال الشكر في مشاهدة العجز
عند الشكر وروي ان داود عليه السلام قال يا رب
كيف اشكرك وشكري لك يحتاج منك على كل

Marfat.com

يا داود الان شكرني قال حمدون شكر النعمة ان تري نفسك
فيه طفليا وسئل بعضهم عن الشكر قال ان لا يتقوى بنعمة
على معاصيه / الملتقط من احسن اليك قبل ان تحسن اليه
فكيف تجيز اليك بعد ما احسنت اليه ومن احسن اليك
بعد ما اساءت اليه فكيف تحسن اليك بعد ما امسكت عن
الاساءة لا سيما بعد ما احسنت اليه منا الاساءة ومنه الاحسان
منا المعصية ومنه الغفران يغفر مع العصيان وينعم مع
الكفران فاذا شكر العباد انعمه وكان احسن اليه تعالى
بانها رصفة الانعام فيه بين عباده والاقرار برحمته والقدرة
على عطاء ما يشاء لمن يشاء بحكمته من غير مقابلة عوض وغرض
وعلة وغرض وهذا نعت الجلال المندرج فيه وصف الجمال وهو
سبحانه مع اساءة وكفرانه كان ينعم عليه ويحسن اليه فلا
جرم ان يزيد لمن ذكر كرمه ويزيد لمن شكر نعمه ولئن كفرتم
لاقدران اعذبكم ان الكفران بعد الاحسان اغلظ في التمرد
والعصيان والمراد من الكفر كفر جحود وانكار كاهل الشرك
لعنهم الله يظنون الانعام اليهم من الاصنام ويقال الشكر
هي النعمة الزائد على النعمة ان تكفروا اثم ومن بغى في الارض
الاية حقايق قال الواسطي ليس الايمان لمقرب الى الحق
ولا الكفر ببعد عنه ولكن جرى ما جرى به الامر في الازل
بالشقاوة والسعادة ظاهرا والكفر والايمان اعلام لاستعانة
والحقايق القضاء الذي سبق الدهور والازمان
اني الله شك فاطر السموات والارض الايه حقايق قال النوري
فاطر السموات والارض يدعوكم قال دعا الخلق بنفسه الى

Marfat.com

نفسه وذكر من اسمائه فاطر البلاء سعلقوا بشيء من الاكوان فقال
انا فاطر السموات والارض ان اردتم بابنهما فهو عندي وان
اردتم غيري فلا تلتفتوا اليهما وارجعوا منهما وقال بعضهم ما
دعا الله اليه احدا وكلا الانبياء وانما ندعا لحظوظهم كما قال الله
تعالى ليغفر لكم لطايف لبس العجب ممن كلفا سده المشاق
وبجمله ما لا يطاق ان هرب من خدمته او يحج الى شق
راحته وانما العجب من غير بركهم يدعو عبده لغفران
يصر عليه اذا اجابه سعى في اهانته ثم يقابل امره بالعناد.
ويوثر على راحة نفسه بيدي دار بنه ما لجميع امره سبب الافناء
الملتقط اي انتم شاكون في بيني اني رسول من رب
العالمين على الحق او لا من اقتصار همتكم على النظر بالظاهر
من حيث البشرية فلا تثلث بيني التوحيد الذي حيث
بكم وبينكم وكذلك اذا يدعو داع الى الله من الاولياء
فان حسن منه ان يدعو الى كسر الاهوية وتهذيب الاخلاق
تطلب رضا الخلاق والداعي تتصف بما يدعو اليه بل عليه
اشق فليعلم انه احق للاقتداء والشيخوخة ووضع الطرق
والاهتداء ويقال كلنا ذنب من اطلاق الوجود عليها الى
الشرك بالله كثيرا من الذنوب والاثام يحتنى قال الشاعر
شعر وجودك ذنب لا يقاس به ذنب فيغفر لمن يعقد من
بعضه توبة لا من الكل فان ذنب الوجود ليس يحصل الغفران
فاشر بلاء البعد وحشة الهجران ولكنه على دوام الايام فالازما
ان نحن الا بشر مثلكم الاية الملتقط سووا انفسهم بهم
من حيث البشرية ومنعوا عنهم من حيث المشاهدة والتبوئية

عیبوا نفوسهم صریحًا وطعنوا شحوصهم تلویحًا وامتازوا
تنفعا واستغناء تخصصا اصطفاء ذکروا للنعمة و
لعظم شانها وکبر سانها وانها مما لا یستحق سمعکم ان یسمع بتلک
القالة ولا یستعد قلوبکم لفهم تلک المقالة واغمامها تغاروا
ولا یجوز فیها الجهار وانها مما لا یقبل البیان عند اهل المعانی
انها من بحبوحة الاهدوتر وبدیع الزمان وانها لیست مما یحاط
بالذکر فیعد ویحصی وانها مما لا یعین وات الا عین الذین
اصطفاهم الله النبوة وکا اذن سمعت ولا خطر علی قلب بشر
وکانی بالکلام زمالت اذکره فظن خیرا کما تسال عن الخمر
وما فیها امروها التواضع والانکسار مما یقال ولکن لیس محل
التواضع فان المقام یقتضی التطاول والاستکبار وعلی المردة
الکفار والصفة الغفار الا باذن الله الملتقط کان بنا ومعنا
وفینا وفینا وعلینا اقدرنا علی ان نفعل ما نشاء فنا یتکم
بما نرید من ارأة الخوارق واظهار القدرة ولکنا مربوطون
باذن من ربنا ولولاه لما اخرنا عنکم العذاب واوعدناکم
لیلی الاجل فان من توکل علی الله حق التوکل لا یتحرک منه
عرق الارادة والهوی لکل ما یبدو له ویظهر علیه من العیب
هو له منزل وما وی سواء کان مما یهوی ویشتهی او کان
من الردیة والاذی وما لنا ان لا نتوکل علی الله لطایف
یقال وما لنا ان نتوکل علی الله ولم یحتمل العاصی علی الله
فیما وعدنا الله حقایق قال الدقاق التوکل رد العین
الی یوم واجد واسقاط الهم غدو قال رویم التوکل الثقة
بالوعد فقال الشبلی التوکل ان تکون مع الله لم تکن فتکون

الی

Marfat.com

الحق كما نزل وسئل بعضهم ما التوكل عندك قال الخمود تحت
الموارد وقال ابو محمد الجريري التوكل معاينة الاضطرار
الملتقط الصوفي هو القايل بالتجليات والمقيد هو
القايل بالتقدس والحكيم الدهري هو القايل بالاتفاق
فعلى التقادير كلها لا مرجع ولا مفر من هجوم الهموم وتشتت
الخواطر على آرسال النفس مع الله بموارد الغيب فكل
وارد يرد وله هو تتبعه في نقله فارغا عن وعده كان
الفرج او من اسباب للقضي على حسب اقتضاء وقته
ولنصبرن على ما اذيتمونا لطايف الصبر على البلاء
يهون اذا كان على رضى المبلى وفي معناه انشدوا شعر
يستعذبون بلاياهم كانهم لا يناسون من الدنيا اذا قتلوا
وللتعود رسوم وطبيعة الملتقط كان الانبياء من اصلاب
طاهرة كانت منها امهم ونساؤهم ايضا كان بين اظهرهم
واكثر كونهم على دينهم وعادتهم حتى نكح رسول الله بعض
بناته طشرت عابدة الوثن فظنهم في حق الانبياء موجب الظاهر
انهم على دين اسلافهم ورسوم اباءهم وامهاتهم فقالوا على
حسب ظنهم وان كانوا هم البومرتى او المعودات في ملتنا
وكانهم كانوا والعياذ بالله ساعة من اعمارهم على ذلك
الضلال فيرجون فيهم العود الى ما كان يتوقع منهم انتهى
المجاب عن رسوم اهل العادة يجري طرق الهتك
الاذاذة ايات والحاظ الى شوم ستوءتهم بل مدمنة
الاهل والعشيرة وبالوسوسة في القلب ان الغلان

Marfat.com

كان من شانه بين الاقران كذا وكذا وهو راجع الرسم
الفلاني فكون المرء على الرسم وحريصا على العادة لا يخرج
عن كونه العالم الرباني لا سبيل للعارف الى تحقيق
رسوم الناس والاجتماع بهم فالطريق هو القطع عنهم
بالكلية او كونهم على ما تدلهم اليه فاوحى الهم
رتهم الآية الملتقط من شكر اولياء الله سبحانه لك
لهم اما بالانقياد او بالاستيصال هكذا فعل الله تعالى
عن النقص والزوال ذلك لمن خاف مقامي وعيد
لطايف اى خاف مقامه في محل الحساب غدا فاضاف
الى نفسه على وجه التخصيص ويقال خاف مقامي
لي هاب اطلاعي عليه فالاول تذكير المحاسبة في
الاجل والثاني تحقيق المراقبة في العاجل الملتقط
لمن خاف مقامي ومكانتي ومكاني وكبريائي و
عظم شاني مقام كل احد من حيث الحقيقة ما يختص
بذلك الاحد ويقال من خاف الله خافه كل شيء بل
خافه المخوفات ومن يخشع لله خشعت الرؤس و
البؤسا وجعل له اليد عليهم وعلى ما يضاف اليهم
واستفتحوا وخاب كل جبار عنيد الملتقط من
يتكدس الصوفية بعد ما حطى بنتفي من المواهب من
اشار اليها يضيف الى الله ولا يلحظ الى الواسطة

او

Marfat.com

او تضيف الى الشيخه الذي بايعه التوبه بحيث يتكدر
بهوره من ذلك المنظر فيستفتحان بنوهبن
ينظر للمقصود المكفوف الحميد وخاف الكافر العنيد
يتجرعه ولا يكاد يسيغه الملتقط بخرع للقصص و
تشرب البلايا والمحن لا يكاد يسيغ ولكن عند ..
الاضطرار وقوع الشخص في هاوية الاضطراب
لابد له ان يتخرع ويقال اذا انضم العذاب على العذاب.
كيف يكون ايها الاصحاب اللهم هنا نعت من بلغ
مجموم وقلبه مبتلى مهموم ويقال لا عذاب في الموت
الا عذاب الفرقة والفرقة اشد من الموت وخوف
الفرقة اشد من الموت الا عذاب وخوف الفرقة اشد
من الفرقة مثل الذين كفروا بربهم اعمالهم كرماد الملتقطها
الاعمال على الاطلاق والاجمال ليس لها حقيقة ووجود
اعراض ولكن يعتبر هذه الاعراض اذا كان في قلب المرء
منها الاعراض يعلم انه من حيث هو هو ليس له وجود وحقيقة
فيقيس عليه ما يصدر من شريعة كانت او طريقة وعليه
يدل قوله وبرزوا لله جميعا المتزان الله خلق السموات و
الارض بالحق حقايق قال بعضهم خلق السموات عالية
على الارضين مرتفعة عليها وجعل مماة الارضين
من بركات السماء وما يصل اليها منها كذلك خلق
النفوس وجعل القلوب امراء عليها وجعل بهجة
النفوس وراحتها بما يصل اليها من بركات القلوب
فمن ظهر قلبه باستصلاح المشاهدة بانته العوايد والزوايد

Marfat.com

من الحق في جميع الاوقات وبروز الله الملتقط اي
بروز الاجل لله اي وجوده هلة وجوده ويقال بروز لله
اي ليكون مظاهر فالطا وسر مثلا مظهر الحسن والجمال
والجبة مظهر القهر والنكال وعلى هذا القياس ويقال
بروز الحمى من السراب من الهواء ويقال كما بروز هيئة الهواء
في صورة السراب ويقال برزوا من حيث قيامهم به
ويقال برزوا من حيث انهم صورة ويقال برزوا من
حيث انه ما يعني منهم ويقال لا ينبغي للعارف ان
ينظر الى ما لا ينظر الا بروبية انه بروز من الله لله فيأكل لله
ويشرب لله وينكح لله هذا الذوق لا مدخل له ولا نيب
الى تحت وفوق اجتمع له الدنيا بحملتها فيرها والعقبى
بحملتها والمولى وما يتنب اليه من نحسن واليها والبين
على الله بمستكران يجمع للعالم في واحد فهل انتم مغنون
عنا الملتقط من الينا المنقطعين المعتقدين من
يبسط يده الى الناس ويدعوهم الى الارشاد الى
مقام القرب والاختصاص والمرء بعد لا بعد من جملة
السايرين في طرقهم فاذا هجم الامر وكل ذي حاجة يتعلق
من انتظر نجاحها منه والرجل خايب خاسر اعمى لا يهتدي
الى رشد فلا جرم ان يقول ومالنا من محيص عن التنبيه
المرشد المشهور في الافاق يجب ان لا يجتز على الله
بهوس النفس وميل هواه ان كان يحس من نفسه للعلم
الظاهر والتعبد والامتناع عن الذنوب صغيرها

وكبيرها

Marfat.com

وكبرها وظهور بعض الخوارق واستجابة الادعية كالاشفا
بدعاء لاحد او عليه وقال الشيطان لما قضى الامر الآية
الملتقط اى انقطع الشك وارتفع التردد وثبت
اليقين وذلك بعد صيرورة المعارف ضروريته و
هى معارف العوام لا معرفة الخواص ويقال وعد الله
كونه مع كل احد ايما يكون دنيا وعقبى او ادراك الاول
او الفرد من الاجلى وهو الكون الثابت ان لا وايگا يستحيل
زواله ووعد الشيطان كونه معهم ظهرا وتصيرا فلما
جاء الحق وزهق الباطل عرف ان ليس احد قريبا من الاشياء
الا الله والشيطان ليس الا البعيد عنه تعالى عن
الاتصال والاختفاء ويقال اذا اقتضى المدعى
الاخفاء فيه فكانه قال بلسانه وافرض في بيانه انه كان
من شانه كذا وكذا من الكذب وكيت وكيت فكيت من تخلف به
كل شيء وحلف فلا تلوموني ولوموا انفسكم الملتفط
ركب الانسان بفيض وقابلية اما يستعلى به على كل
العلى او هبط السبب واعدت الاسباب لامرين جميعا
وخلق قادرا على الاكتساب وان كان كسبه وفعله
ايضا مما جعل وصنع وخلق ووضع ولكن الاضافات
لميت الا الظواهر ورعاية النسب يقال الشجر ما اثمر و
للجواني قد جف وليس لها الاختيار والفعل والارادة
الا التسمية الصورية فلذا قال فلا تلوموني ولوموا
انفسكم ليس منه الا صورة التزيين والتهوين و
ليس ليس الا اولئك كما انهم فعلوا والفاعل واحد ليس الا

Marfat.com

وهو الله جل وعلا فاذا صحت الاضافة واستقامة الملة
بنيت التعذيب والاهانة وتحقق اللطف والكرامة
المتمدح وبرئى وتحقق غيرها مما لا ينتفع بذم و
يقلع وتحترق المم قول المعتزلة يضاهى قول
الشيطان فارزقهم توبة وانابة ومعرفة معاني القرآن
وليس العجب ان يحتجوا لاثبات قولهم بقول ابليس اللعين
الرجيم المهان ويقال قلا تلوموني بما اشركتم من
الاهمال واعتقدتم من الشرك فاني ما خلقتها ولا رأيتها
كما انتم لم تخلقوها ولم تروها ايضا لم تضف الى تلك
الا الاعواء ولحث والتنوين والبعث فالام انما
يضاف اليكم قوله من قبل اما ان يتعلق بضمير كفرت
ان ذلك الذين كانوا عارفا بالله من قبل خلقتهم و
وجوده فلما قال فبعزلتك لاغوينهم لم يكن لتزيينه
وتحليته وروح لو لم يكن عارفا ببعض اسراره ومطلعا
على بعض حكمه وافعاله موحدا معرفا عارفا محقا ولكن الله
يضل من يشاء ويهدي من يشاء المعرفة شيئ اخر و
الهداية امر آخر فاما ان يتعلق باشركتموني انهم بعد
صيرورة المعارف ضرورية موحدين عرفاء فالاستثناء
كان من قبل ذلك اليوم باذنهم الملتقط فيه
اشارة الى ان الدخول في الجنة والخلود فيها ليس
الامر القسري وانما هو الامر الارادي وفي قوله تحيتهم فيها
سلام اشارة الى حاصل الجنة وسقايتها وانهارها ونهايتها حصولها

فهو

وهما الرضا والسلامة فقوله وتحيتهم جملة مبتدئة للاخبار
عما يقال لهم سلام فقس عليه ما فيها من
الانعام والاكرام ويقال السلام هي السلامة عن
الرجوع الى الملام الم تر كيف ضرب الله مثلا كلمة طيبة
الآية هذا مثل ضربه الله للايمان والمعرفة
بالله سبحانه فشبهه بشجرة طيبة اصل ثلث الشجرة
ثابت في الارض راكزة وفروعها باسقة وثمرة تلك
الشجرة وافية تؤتي اكلها كل وقت وتنتفع بها اهلها

في كل حين فالايمان كتلك الشجرة اصلها المعرفة بصحة بالادلة
والبراهين وفرعها الاعمال الصالحة التي هي الفرايض ومجانبة
المعاصي في الايمان كصيانة الشجرة ما يضرها من كشف قشر
وقطع عرق وائتلاف غض وما جرى مجراه واوراق تلك
الشجرة اخلاقه الجميلة وثمار تلك الشجرة حلاوة الطاعة و
لذات الخدمة ثم الثمار تختلف في الطعم والطبع والرائحة
والصورة كذلك ثمرات الطاعة ومعاني الاشياء التي
يجدها العبد في قلبه تختلف من حلاوة الطاعة وهي
صفة العابدين وبسط يجده في وقته وهو صفة
العابدين ولوعة يجدها في صميمه وهو صفة المريدين
وانس ينالها في سره وهو صفة المحبين وقلق واضطراب
اهتياج يجده كما يعرض لمحبة ولا يجد سبيلا الى سكونه و

Marfat.com

هو صفة المشتاقين الى ما تفنى بشرحه نطق فلا تستوفيه
وتكلف قول وذكر من لوائح ولوامع وطوارق وشذرات
كما قيل طوارق انوار تلوح اذا بدت فيظهر
كتمانا ويحسن جمع ثم ان ثمرات الاشجار في السنة
مرة وثمرات هذه الشجرة في كل لحظة كذا وكذا والى
هذا في نوادر اهل المحبة لا مقطوعة ولا ممنوعة كذا هذه
اللطايف لا مقطوعة ولا ممنوعة وقلوب اهل الحقايق
عنها لا مصروفة ولا محجوبة وهي لها في كل وقت ونفس
يبدو لها غير محجوبة وثمرات الشجر اشرف وانوارها الطف
واظرف واشارات هذه القصة والفاظهم في مراتبهن
ومعانيهن كالرياحين والنور وهي مختلفة لتفاوتة
ويقال الكلمة الطيبة هي الشهادة بالالهية والرسول
صلى الله عليه وسلم بالنبوة وانما تكون طيبة اذا صدرت
عن سر مخلص والشجرة الطيبة المعرفة واصلها ثابت
في ارض عز رسوخه والارض السمحة قلب الكافر والمنافق
لا تنبت والايمان في العناية وانما تورق بالكفاية
وتثمر بالكلاية والهداية وتتم بالوقاية والرعاية و
يقال ماء هذه الشجرة ماء الندم والحياء والتلهف
والحسرة والانابة والخشوع واسيال الدموع ويقال
ثمراتها هذه الشجرة مختلفة بحسب اختلاف احوالهم
فمنها التوكل والتفويض والتسليم والمحبة والشوق

والوجد

وبها الرضا والسلامة فقوله وتحيتهم جملة مبنية للاولى
وبيان للاحوال الصافية الوافية والاخلاق
العالية الزاكية حقايق قال ابو سعيد الخراز
خزائن الله في السماء الغيوب وخزائنه في الارض
القلوب لان الله تعالى خلق قلب المؤمن بيتا لخزائنه
ثم ارسل عليه ريحا هبت فيه فكنست من الكفر والشرك و
النفاق والغش ثم انشاء سحابة فامطرت عليه بحر الانس
شجرا فاثمرت الرضا والمحبة والشكر والصفوة والاخلاص
والطاعة وهو كقوله تعالى كشجرة طيبة اصلها ثابت الآية و
قال ابن عطاء الكلمة الطيبة قول لا اله الا الله على التحقيق و
الشجرة الطيبة هو الذي يظهر اسرار الموحدين عن دنس
الاطماع بالثقة بالله والانقطاع اليه عما سواه ومثل كلمة خبيثة
كشجرة خبيثة حقايق قال ابن عطاء الشجرة الخبيثة هو
والبهتان وهما يفتحان على اللسان باب الكذب والفجور وقال
جعفر الشجرة الخبيثة الشهوات وارضها النفوس وما تؤها
الامل وما وراقها الكسل وثمارها المعاصي وغايتها النار وقال محمد
بن علي الترمذي الشجرة الخبيثة اللسان ما لم يقطعها المؤمن
بسيف الخوف فانها تمد اغصانها للكلمات الخبيثات الملتقطة
الطيبة من الاشجار ما كانت كثيرة الاثمار وظلها اصل ميل و
ظل ظليل وطول طويل شكلها مطبوع وفرعها مرفوع ذات
حلاوة يتغذى بها ويتفكه منها ذات نظارة يوثق فيها
ليتزوج بها وانها تؤتي اكلها كل حين فلا ذبول ولا زوال الا

Marfat.com

سماحة الطبع منها ولا ملال فهذا التصوير والتخييل لا يصح
للتمثيل الا بالعلم بالله بذاته وصفاته ليس من الموجودات
الا على عرض الذبول والزوال الا للواحد الاحد الفرد
الصمد وكذلك العلم بين تعالى عن الانعدام والفناء
ليس في جبلة من التكليف لا تجتنب الملائكة وله تخصص
الكرو ايضا ليس فيها البيع والشراء فالمرء الزاهد العابد و
سولانا العلامة التحرير المجتهد على غرار عن شغله ويجانب
فعله وقوله فاما العارف بالله رب العالمين عرفا يفي التزايد
كل اوان وحين ازالة ابده ايده ازلية في الشغل والذوق
والراحة والشوق من حين رزق المعرفة الى ما لا ينتهي
فالمحبوب فيهم من يمضي على حسب اقتضاء معرفته ويجري
على طريقة ولله قربة اللهم بحق محمد وعترته وبحرمة
الحسين وذريته اقسم لنا حصته من قسطه ونصيبا من
اسبابه وقوله ويثبت الله الذين آمنوا الآية يدل على ما
قلنا يثبت الله الذين آمنوا بالقول الثابت لطائف
التثبيت هو البقاء على الاستقامة وترك العوج والقول
الثابت هو الشهادة الصادرة عن صفاء العقيدة
وخلوص السريرة ويقال القول الثابت هو نطق لا ذكر
اللسان ويقال القول الثابت قول الله العزيز القديم الذي
لا يجوز عليه الفناء والبطول فهو بالثبوت اولى من قول العبد
الذي هو الاثار لا يجوز عليها الثبوت والبقاء عليه وانما يكون
باقيا حكما فيثاب العبد بقول الله وهو حكمه بالايمان واخباره

انه فوض من لم تسمح نفسه بالايمان وقول الله لا يزول فيفد الدنيا
يتبتهم حتى لا يدعه يعبر بهم وفي القبر يثبتهم عند سؤال
الملك وفي القيامة يثبتهم عند السؤال والمحاسبة وفي
الجنة يثبتهم لانه لا يزول حمدهم لله ومعرفتهم بالله سبحانه
ومعرفتهم بالله سبحانه واذا تنوعت عليهم الخواطر و
تصرفت عليهم الخواطر وتصرفت عليهم الاهواء ثبتهم
بثبتهم حتى لا يحيد واعن النهج المستقيم ولا يزيغوا عن
الدين القويم حقايق قال الواسطي الايمان ايمانان
ايمان حقيقة بضياء الروح وايمان محنة بظلمة الروح
لذلك استثنى من استثنى في ايمانه كيف لا باخذ العبد
وهو لا يخلف الوعد الملتقط ويقال القول الثابت
هو القول الذي يقارن القول الذي هو موجب ذلك
القول ويقال القول الثابت هو الحكم عليه ويقال
القول الثابت هو القول الذي يكون بعد العلم
اليقين الذي هو بعد العين اليقين ولا مزيد على
هذا وهو اعز واثبت واقوى ويقول الله ما يشاء من
حقايق قال بعضهم الخلق كلهم مجبورون
تحت القدرة مقهورون على سابق الجبروت ليس
لهم من امورهم شيء ممنوعون عما يريدون مقضي
عليهم ما يكرهون وهذا من اثار العبودية والله تعالى
مدبر الامور ومبدئها ومشيتها انشاها على ارادته وابداها
على مشيته لا ناقض لما ابرم فالافعال على الحقيقة وفعل الكون

Marfat.com

صنعه والعمالة لفعله والصنعة المنزلي الذين بدلوا
نعمة الله كفرا الآية لطايف اى لمن وضعوا الكفران
محل الشكر كفروا بكل ما كان ينبغي ان يشكروا واستعمل
استعمال النعمة في المعصية من هذه الجملة واعضاء العبد
كلها نعم من الله عليه فاذا استعمل العاصي بدنه في الزلة
بدل ما كان الواجب استعماله في الطاعة فقد بدل
نعمته كفرا وكذلك اذا اودع الغفلة مكان المعرفة
والعلاقة وفيه مكان الانقطاع اليه وغلق قلبه
بالاغيار بدل الثقة به وابطل لسانه بذكر المخلوقين و
مدحهم بدل ذكر الله واشتغل بغير الله دون الفناء في
ذكره كل هذا تبديل نعمت الله كفرا واذا كان العبد منقطعا
الى الله مكفيا من قبل الله وجد في فراغه راحه ومن
الخلق سلوة ومن اقباله عليه كفاية ثم رجع الى
اسباب التفرقة وقع في بحار الاشتغال ومعاملة الخلق
ومدحهم وذمهم فقد احل قومه دار البوار على معنى ابتاعه
قلبه ونفسه وجاز في المذلة من الخلق وشانه كما قيل
شعر ولم ار مثل من يفارق خشنة ويقرع بالتطفيل
باب جهنم الملتقط اقل الشكر التحدث بالنعمة فاذا لم
يكن امكان احصاء البشر من الحقير والجليل فيه
على السواء فلا جرم ان يكون كل من الانسان ظلوما كفارا
الخ لكن بعض الكفران في غير القرآن وهو بعمومه

لاهل

لاهل الايمان بل لجميع الانسان وهي الجزئيات بعجز المرء عن
تلبيتها فاما الخواص فيطالبون بشكر جميعًا فانهم مطالبون
بالانفاس والنفس لا يجري منهم الا في عين الحلوة و
كشف الحقيقة ويقال من كرم نعمة المعرفة وعظم بحلع
التوحيد وجعل من المقربين ونودي من وراء سرادقات
العزة وتتوج الجبروت افعل ما شئت فانك معفو فيخوض
في نفسه الركون الى بعض ما يقدح في العروة وينبه
بشيء من الطغيان فهو من الذين بدلوا نعمة الله بالكفران
جهنم يصلونها فبئس القرار لطايف وهي لجحيم المعجل
وغلابها الفرقة لاحرقة الملتقط ومن الناس من
فيهم من الظنون الفاسدة والاوهام الكاملة ان
يرجع امر اهل النار من المنافقين والكافرين الى قرار
القرار واليه الرب الغفار في قوله اشار وبئس القرار
ايتها الصوفية الكبار والشيوخ الاحرار اعلموا ان
الواحد القهار له من الاقدار يقلب عبده في الاطوار
من القرار الى الاضطراب ومن المسار الى المضار لا يعدم
الرجاء لا يعدم الرجاء عن النفوس وان تودى باليأس
فلا يبنيس النعيم عن القلوب فلا تستريح من موت الانتظار
فيكون التعذيب بالنار وغيرها عليه بالليل والنهار و
الايلام على الدوام ايها الاحرار قل تمتعوا الطايفة
تمتعوا ايام قلايل وكان قد كان قد قال ايام السرور قصار
ولحظات الغفلة سريع الانقضاء الملتقط

Marfat.com

الدنیاویۃ واللذوذات الحسیۃ مزخرفات بالفیض
القدسیہ فالمتمتع منہ لا یحدی نفعا الا الخیبۃ و
لا یورث ربحا الا الجہالۃ تمتعوا برہنہ من الرہن
بمزخرف و ممو ہ کالملمع من الذہب، بعد الاستعمال و مضی
السنین والاجال یظہر ما ہو من الحدید والرصاص
ویتبین بالضرب علی المحک لبعض الناس من
الخواص ویقال ایتہا الصوفیۃ الکم والتمتع
بالتمثل بالبقاء علیہ والاقامۃ فیہ فانہ لیس الا
امر زخرف المصور المحدث الزایل ولکن تعلق بہ من
اللاہوت ما لا یری بالابصار ولا یدرک بالافکار لا
یحل الانتفاع بہ الا بنظرۃ یقع علیہ منک من غیر قصد
واختیار ان من قنع بہ ورضی حتی قعد عن الطلب
ونسلی فیہ عن القلق والتعب حرم عن اللہ
الجلیل الجبار الجمیل الغفار الواحد القہار فان مصیرکم
الی النار نار الجہل والغباوۃ فبار الاحتراق والشقاوۃ
ظنوہ شرابا فوجدوہ سرابا ظنوا ماء فوجدوا ہباء ظنوا
سماء فوجدوہ فضاء کانوا امراء فصاروا اسراء اصبحوا
فی فضول اسوا فی قبور تعاسقوا بصور تعاشقوا بصور
نحوہا الا فی الخیال والمنام قل لعبادی الذین آمنوا
الآیۃ لطایف جعل اللہ راحۃ للعبد الیوم بحالہا
فی الصلوۃ فانہا محل المناجاۃ قال النبی صلی اللہ علیہ
وسلم ارحنا بہا یا بلال لیبی بالصلوۃ وہی استفتاح باب

الرزق

الترف كما قال وأمر اهلك بالصلوة واصطبر عليها
لا نسألك رزقا ويثبت العبد فيها اسراره مع
الحق واذا كان لقاء الاخوان كما قالوا مسلاة للمتكلم فكيف
بالمناجاة مع الله ونشر قصة بين يديه كما قيل قل لي
بالسنة التنفس كيف انت وكيف حالك الملتقط
اى قل لعبادى الذين آمنوا ان يقولوا لمن امن منهم
ان آمنوا انفقوا ويتفقوا مما رزقناكم هم لطايف
امرهم بانفاق اللسان على ذكره وانفاق البدن
على طاعته والوقف على شكره والقلب على عرفانه والروح
على حبه والسر على مشاهدته ولا يكلف الله نفسا
الا ما اتيها انما يطالبك بان تحصر الباب وتقف على
البساط بالشاهد الذي اثبتك فيه يقول للعبد المسكين
لو كان لي نفس اطوع من هذه لاتيت بها ولو كان لي قلب
اشد وفاء من هذه لجيئت به وكذلك روحي وسري
يفديك بالروح صب اويكون له اعز من روحي شتى
الملتقط اضافة العبد الى ضمير المتكلم وتخصيصه
بالذين آمنوا تشريف العامة وتخصيص الخاصة وقوله
ويقيموا الصلوة وينفقوا خصوص على الخصوص ويقال
الصلوة وسواهبها والعروج ومراتبها لا يعطى منها الا
العالية مناصبها ولا يحظ به الا الفايقة منا قبها
لاسيما اذا ملى ظرف نفسه حيث تتقاطر مزادة شحنه
حتى امر بانفاق ما فضل عن قدر حاجته الى من اهوى

احوج اليه لشده اضطراره وفاقته سرا وعلانية
الملتقط من كان دينه البذل والايثار استوى
فيه الاخفاء والجهار فان النعت المركوز لا يمكن
المرء عن الاصطباغ فاما التكلف فلا يمدحه ولا
يقبله الواحد القهار فاعتبروا يا اولي الابصار وقيل
من اجتماع السر والعلانية بيد لان المراد من الانفاق
هنا انفاق الفرض الا التطوع فان من نفت صدقة
الفرض لا يبالي في انفاقه سرا وعلانية فاما التطوع
فالافضل فيه قيل هو الاسرار من قبل ان يأتي يوم لا بيع
ولا خلال لطايف — قلت النفس ان اردت رجوعا
فارجعي قبل ان يبيد الطريق الملتقط من قبل ان
اما يتعلق بقوله ويقيموا الصلوة واما بقوله آمنوا ويقال
بي في قوله من قبل ان يأتيهم يوم اشارة الى ان الصلوة
وما كتبت منها والانفاق وما اشرت اليها هي مما
يطالب به المرء نقدا لا وعدا ويقال كان المرء يبيع الصلوة
وكذلك الصوم والزكوة فيشتري بها الجنة ولا خلال
بجمالها ولياته مرضاة له فوز المثوبة الجنة وفي الدار الآخرة
لا بيع ولا ان هنا البيع وايام تلك النحلة ولا خلال كان
في الدنيا المرء في الظن والخيال ان يحوه في المحن والشدايد

والمشاب

والمصائب الثقال خلان الوفاء واخوان الصفاء من
اهل الكمال وفى ذلك اليوم كانوا صورة وبعينه فى عرض
الفناء والزوال آلة الذى خلق السموات والارض
الآية لطايف فى الظاهر رفع السماء فاعلاها
والارض من تحتها دحيها خلق بحارها واجرى انهارها
وابنت اشجارها وانبتت لها انوارها وازهارها وامطر
من السماء ماء مدرارا واخرج من الثمرات اصنافا
وانواعا وصافا وافرد لكل واحد منها طعما مخصوصا
ولادراكه وقتا معلوما واما فى الباطن فسماء القلوب
زينها بمصابيح العقول واطلع فيها شهود التوحيد
وقمر العرفان وسبح فى القلوب بحرى الخوف والرجا
وجعل بينهما برزخا لا يبغيان لان الخوف يغلب الرجاء ولا
الرجاء يغلب الخوف كما يكون فى الخبر لو وزن خوف
هذا العوام المومنين فاما الخواص فالقبض والبسط
والخالص الخاص الهيبة والانس والبقاء والفنا
وسمر لكم النفلات فى هذه البحار ليعبروها الى
وهى فلك التوفيق والعصمة وسفينة الايواء و
الحفظ وكذلك ليالى الطلب للمريدين وليالى
الطرب لاهل الانس من المحبين وليالى الحرب
التايبين وكذلك نهار العارفين باستغنائهم
عن سراج العلم عند متوع نهار اليقين الملتقط يقال
خلق السموات والارض فى صورة وهيئة كالخيام

مثلا فيتولد منها بخارات وفيها من الخفة فيها تصعد
وتتكاثف في الجو وبخاصية الحرارة والرطوبة تنقاد
ومن رعاية هذه الحكمة الانبات والاثمار فتنزق
منها لبعض عباده ابقاء لانفسهم واخذ الحظوظ الحسية
وتذوق منها البعض فوق ذلك العلم يتعلق فيض الاسرار
القدسية حيث تنظر بنظارة لطيفة ان الفيض
كيف يتلون بالوان الاشياء المختلفة ويرى الحادث
الزايل وليس له من ان يصف بطريان العيوب والزمام
الحامل وكيف استتر فيه حتى لم يعرفه الا واحد من
الالوف ما استطاع له ان يصفه في كتب القلم وثبت
الحروف وسخر لكم الفلك الملتقط اى على صفة
الفلك حيث اصطنعتم على صفة تذهب بالاحمال
الثقال في الماء المعروف بالطبع كالجبال وتجرى حيث
يريد الراكب بامر الله الكبير المتعال وسخر لكم الانهار
علمكم السباحة وعلمكم استعمالها وطرق اخذ الانتفاع
بها فيكون الانهار كالمسخر لكم حيث تنتفعون بها
وسخر لكم الشمس والقمر دايبين في سير الشمس والقمر
من الخواص عند انتقالهما من برج الى برج بتفيض
المولدات من ذلك القبض والاثر فاكثر من ياخذها
الانسان لكثرة استعداده فعلمه وحفظه وفكره
والتقاء بيشرتير وحدة فرعية وذكاء طبيعة وملاحة
العين بالعينين وفصاحة المنطق واستواء الشكل والقامة

Marfat.com

من خواص اثار الشمس والقمر فيكون كالمسخرين للانسان
في قوله دائبين اشارة الى خواصها عند انتقالهما
من برج الى برج وافاضته فيضها بالانتقال وسخر
لكم الليل والنهار لولا برودة الليل ورطوبته وحرارة
النهار ويبوسته لفسدت الارض فساد المسوق في
وجه الارض انسان فكذلك لولا رجوع العبد من
الوصل الى الفراق وعوده من الفرق الى الوصل
لفسدت قوانين العبودية وانزاحت اصول الدين
وصحت عقدة الود وانكلم من كل ما سالتموه لطائف
وفي القراءة من قرأ من كل ما سالتموه فيكون فيه قوله
كل ويحتمل ما ما النفي اي كل شيء مما لم سالتموه كذلك جاء
انه قال يا امة محمد اعطيتكم قبل ان تسالوني هذا الا ان
الطاعات وغفرت لكم قبل ان تستغفروني وهذا
لاصحاب الكلمات علم تصور لسان العاصي وما يمنعه
من البخل وما يعصر على لسانه اذا تذكر ما عمله من
الزلل فاعطاه غفرانه بديا وكفاه حشمة السوال
التفضل فقال غفرت لكم قبل ان يستغفروني خطايق
قال يحيى بن معاذ ان الله تعالى اعطاك اكبر ما في خزانته
واجله واعظمته اعظمه من عين سوال وهو التوحيد
فكيف يمنعك ما هو دونه من الثواب والعنايه
بسوال فاجتهد ايها العبد ان لا يكون سوالك الا
منه ولا رغبتك فلا ترجو عك الا اليه فان الاشياء
كلها له فمن اشغله بغيره عنه قطع عليه طريق

Marfat.com

الحقيقة ومن اشغل سره جعل الاشياء كلها طوع يديه
فيتقلب له الاعين ويقرب له البعيد ويمشي حيث
احب ويخبر عما دور اراد وهذا من مقامات العارفين
وان تعدوا نعمة الله لا تحصوها حقايق قيل اجل
النعم استواء الخلقة والهام المعرفة والذكر من
بين سايرالحيوان ولا يطيق القيام بشكرها واذ قال
ابراهيم رب اجعل هذا البلد امنا الطايف كما سال ان
يجعل مكة بلدا امنا طلب ان يجعل قلبه محلا امنا اذا صبر
عن المخالفات والقلب يكون امنا اذا لم يكن فيه شيئ
الا بالله حقايق قال ابن عطاء اراد بهذا ان يجعل قلبه
من الفراق والحجاب وقال جعفر بن محمد الصادق في
قوله رب اجعل هذا البلد امنا يعني اقبضة العارفين
اجعلهم امنا بسرت وامنون من قطيعتك الملتقط
يعني امنا لقلبي اجعلنا في البلد هذا من الذين لا
يعبدون من الاصنام فهذا هو الامن لهم واجنبني وبني
ان نعبد الاصنام للطايف يقال شاهد عزه فقال
واجنبني وبني واشاهد لطفه فقال واغفر لي
حقايق قال الدينوري الاصنام مختلفة من
صنمه تجارته ومنهم من صنمه زوجته ومنهم من صنمه
ضيعته ومنهم من صنمه صلوته وزكوته وحجته وصيامه
ومنهم من صنمه ماله فالاصنام مختلفة وكل واحد من
الخلق مرتهن بصنم من هذه الاصنام والتبري من هذه الاصنام
هو ان لا يرى الا الله ولا يسكن لشيئ حالا ومحلا لا يعتمد

Marfat.com

من افعاله بشيء ولا سكن من حاله الى شيء راجعا على
باللوم في جميع ما يبدو منه من الخير والشر عن راض به و
قال جعفر لا تردني الى شاهدة الحيلة ولا تردني الى شاهدة
شاهدة البنوة وقال ابن عطاء ان الله امر ابراهيم عليه
السلام ببناء الكعبة فلما بناها قال ربنا تقبل منا
فاوحى الله تعالى يا ابراهيم انا امرتك ببناء البيت و
خصصتك من بين الابناء بذلك ومننت عليك
بذلك ووفقتك لما وفقتك الا تنجي ان يمن
علي وتقول ربنا تقبل منا نسبت عليك وذكرت
رويته فعلت ومشت فمن اجل ذلك قال واجنبني
وبني ان نعبد الاصنام قال ان نفسي شر صنم اذا تابعت
هواها واشتغلت بحظها فاشغلها بك واقطعها عما
سواك وقال الجنيد واستغني وبني ان تقرب اليك
بشيء سواك الملتفظ واعصمني وبني تفسير الدنيا عا
الا من قوله الاصنام يدل على ازدحام الكثرة كذلك كثيرا
من الناس ولا بلاء سلوى توهم وجود الكثرة وتوالي
صدمانه بحتى يقع فيه كثير من الاجلة بل فلما يخلص
عنه خالص اللهم ارزقني رؤية وجه الخير الاصل فمن
تبعني فانه مني ومن وجدني توحيدي اياه فانه
بعضي وحزبي لبين بيني وبين بينه بين وبون وقد بان
الفقراء كنفس واحدة مثل البنيان والمرشد كالسراج يوقد
منه المتابع والعوائل وهو على حاله هو كالكل للاجزاء
ويقال الابناء كالنجوم والاولياء كالنهر والتطلب

کالجرة من الانهار وصلحاء المومنين كالقطر منها وللعوام
كالمنتشح من طرف الماء ومن عصاني لطايف
ويقال لم عصاني ولم يقل عصاك وان كان من عصاه
فقد عصى ربه ولكن اللفظ فمن عصاني فانك غفور رحيم
انما طلب له الرحمة فيما كان نصيب نفسه من تركه
خفه وعصيانهم فلم لنفسه بل قابلهم بالرحمة
ويقال لم يحرم السوال لانه راعى الادب فقال ومن
عصاني فانك غفور رحيم ووجد الملتقط ومن
الحرف عز جادني وطريقتي ممن وخدك ولم يشرك بك
شيا فانا غفرت عنه ورضيت منه فلا تواخذني
لاجلي فاغفره وارحمه فانك غفور رحيم ربنا اني اسكنت
من ذريتي بواد غير ذي زرع لطايف اخبر بقوله عن
صرف توكله وصدق تفويضه خقايق قال بعضهم
اسكنتهم حضرتك باخراجي اياهم من حدود المعاملات
والمرسومات وقال بعضهم علمتهم بذلك طريق التوكل و
تولك الاعتماد على الاسباب الملتقط بقال في قصة ابراهيم
من اسكانه اسمعيل بواد غير ذي زرع اشارة الى تعلق
الروح ونفخة في نفس الامر مارة بالسوء وهي كالارض
السبخة لا ينبت زرعا ولا تقبل بذرا ولكنه قريب
من ان ينتفع لقربه بفيض من ربه ليندرج من الملك
الى الملكوت ومن الملكوت الى الجبروت ومن الجبروت
الى القدس ومن القدس الى اللاهوت ومنه اليه ومنه اليه
ومنه اليه فاذا تجلى القلب وظهر صفاوه على السر فاجرم

ان

ان يميل اليه الافئدة والقلوب فانه بالطبع مرغوب وعند العقل
محبوب فيكون هذا القالب كالبيكة والفيض كالكعبة والروح
كاسمعيل وطلابه ومعتقدوه فكن وارم المايلة اليها وما يطهر
من الفوايد الجليلة والعوايد الغزيرة في كرز التمرات
اليك لم تتوقع ان تجذب في البقعة هذه نفس عليه قوالب الاشياء
واشباح الاولياء عند بيتك المحرم الاية لطايف اما
راى الرفق بهم في الجوار الا في الما ربيقيموا الصلوة اجب
اسكنت من ذريتي حقك لا لطلب حظوظك فاجعل افئدة
من الناس تهوى اليهم ليشتغلوا بعبادتك وارزقهم ثمرات لعلهم
يقوموا بكفايتهم وارزقهم من الثمرات فان من قام بحق الله
اقام الله بحقه واستجاب الله دعاءه فيهم وصارا لقلوب
من كل بد وبحر كالمجبول على محبة ذلك البيت واولئك
المتصلين وكان ذلك البيت محفايق فاجعل افئدة
من الناس تهوى اليهم وقال ابن عطاء من انقطع عن
الخلق بالكلية صرف الله اليه وجوه الخلق وجعل مودعة
في صدورهم ومحبته في قلوبهم وذلك من دعاء الخليل
لما قطع عن الخلق والاتفاق والاسباب دعا لهم فقال فاجعل
افئدة من الناس تهوى اليهم انك تعلم ما نخفي وما نعلن
لطايف من عروهذه الجملة استراح عن التطوف
الى الاغيار واستروح قلبه عن زحمة الافكار والتقسم في
كون الولد مترا الاغيار حقايق قال ابن عطا ما يخفى من
الاحوال وما نعلن تعلن من الاداب وقيل ما يخفى من محبتك
وما نعلن من السير الى الاوطاد وقال الحسين ما نخفي من البين

وما تعلن من الوجد الملتقط وقيل ما يخفى وما تعلن من
الاحتياج بلبى ما يقوم به الشخص من المآكل والمشارب
رب اجعلنى مقيم الصلوة الملتقط اى دائم الشهود
والتجلى والروح والتجلى والاتحاد والتولى ولا تحسبن الله
غافلا عما يعمل الظالمون الآية لطايف وعيد للظالمين
وتسلية المظلومين والظلم على وجوه ظلم على النفس بوضع
الزلة مكان الطاعة وظلم على القلب بتمكين الخواطر
الرديئة منها واخطار الغير بالبال وظلم على الروح بمحبة
المخلوقين ويقال من حملة الظالمين الشيطان والعبد
المؤمن مظلوم مظلوم من جهته والحق سبحانه ينتصف
له منه غدًا وذلك لمن لا يتبعه اليوم طايعًا فيدفعه
عن نفسه بالمجاهدة وتأذى لوساوسه حقايق وآلام
احمد بن خضرويه لو اذب لي بالشفاعة ما بدات الا
بظالمى قيل له وكيف قال لانى تلت بظالمى مالم انل من والدى
قيل وما ذلك قال تعزية الله لى فى قوله ولا تحسبن الله غافلا
عما يعمل الظالمون فقال ايضا لا اغتم بشىء الا ان يكون فيه
معنى من بودينى ويظلمنى شوقا منى التعزية الله للظلومين
وقال بعض المتقدمين الظلم على ثلثة اوجه ظلم معفو ثم
ظلم محاسب ظلم غير معفو فالظلم المعفو ظلم الرجل على نفسه
والظلم المحاسب ظلم الرجل اخاه والظلم الذى لا يغفر هو الشرك
الملتقط يقال ولا تحسبن الله غافلا عما خلقه
وبراءه من اعمال الظالمين واظهره فى مظلومهم فوكاله
وينتظر الكل مظلمه بحسب اقتضايه ومشيته به فمن كان

مظلم

Marfat.com

مظهر الفهر نظيم لم ينعت الفهم المناسب له فكذلك اللطف
انما يخرجهم ليوم تشخص فيه الابصار لطايف وهذا للعوام
من المومنين تعلق قلوبهم بالاثقام لهم غدا في المشانف
واما الخواص فاذا علموا انه سبحانه عالم بهم ويجازيهم فانهم
يشتغلون بذلك ويكتفون واما خاص الخواص فاذا
علموا انهم عبيده فانهم لا يرضون بالعفو عن ظلمهم حتى
يستغفروا لهم كما قال الله صلى عليه وسلم اللهم اغفر لقومي
فانهم لا يعلمون وفي معناه اشتد واشعر ولما رضوا
بالعفو عن ذنبي زلة حتى انالوا كفه واقادوا واما
اصحاب التوحيد فاذا علموا انه لا فيشيء ولا مخترع سواه فليس
بينهم وبين احد محاسبة ولا مع احد معاتبة ولا منه مطالبة
انهم يعلمون اثبات الغير في الظن والحسبان شركا الملتقط
ويقال لا يؤخر لاجل يوم نعته كذا الا ايامهم واما الخواص فمطالبو
في التقدم بين الناس فاما خاص الخاص فهم في عدد
الانفاس لا وعد ولا نقد ولا كاس ولا باس لا فتح
عليه ولا غلق ولا طمع ولا ياس انهم عن الوجود بالمحو
والافلاس ويقال لقوم تشخص ابصارهم الهيبة
لقوم الحيرة ولقوم الاشتغال الفرح عن الكرامة ولقوم
انتظار جميل تجلي للاحبة وافتدتهم بهواء حقايق
قال ابن عطاء هذه صفة قلوب اهل الحق الاولى
لجلي اهوائه قائم بالمشية والارادة غير قايمة بعلامة
فوقها كذلك قلوب اهل الحق متعلقة بالله ليس
في قلوبهم محل لغير الله لا تساكن سوى الله ومثل قلوبهم

كما قال الله تعالى وهي تمر مر السحاب لا يلتفت الى سواه
وكما له قرار مع غير الله ربنا اخرنا الاية الملتقط الفراش
يحب السمعه ولكن لعله يستعيد منها ويقرعنها و"
يلوذ اليها للاحتراق وذهاب الحظ والمال و يتمنى
ويسأل آخر بني الى اجل قريب لا يحرقني بلت اطرحني
قليلا من الزمان انظر البيت من بعيد تجب دعوة من
نصحني من له الشمعة من شانها من الاحتراق والافناء
كذا فعليك ان تنظر اليها بتعيد عنها فتفوز بها وتكون
لحظ وخير عنها فقيل المرء محرا من قبل فتدنى من ان
ما من مقصود لي الا اذا ته وصفا ته فلتنجان اية صفة
يريد وليظهر اي نعت يكون وسكنتم في مساكن
الذين ظلموا انفسهم حقائق قال ابو عثمان مجاورة
الفساق واهل المعاصي من غير ضرورة من فسق كامن
ومعصيه مستتره في القلب لان الله تعالى ذم قوما
من عبادة وسكنتم في مساكن الذين ظلموا انفسهم ولم
يعذر من اقام فيها وقال الم تكن ارض الله واسعة ه
فتهاجر وا فيها يوم تبدل الارض غير الارض الاية
لطائف لا تختلف عينها وانما تختلف صورتها
وكذلك اذا انكدرت النجوم وانشقت السماء يقال
يدل عينها وانما بدل الازمان والمكان الناس اختلاف
احوالهم في السرور والمحن فمن صار من الرخاء الى
البلاء يقول تغير الزمان والوقت وكذلك من صار
من البلاء الى الرخاء ويقال ان ادم عليه السلام لما

قتل

قتل احدا بنية الاخر قال تغيرت البلاد ومن عليها
فتوجه الارض مغبر قبيح فعلى هذه القضية فمن
كان صاحب بسط فرد الى الحال فيقبض او كان آتيا فصار
ماحب حجاب يصح ان يقال بتبدل له الارض غير الارض
قال بعضهم ما الناس بالناس الذين عهدت ولا الدار بالدار
التي كنت اعرف وكذلك للعبد المريد اذا وقعت له
فترة وكان الشمس له كاشفة وكان الارض به راجفة
وكان النهار له ليل وكان الليل ويل وكما قيل ها كانت
الدنيا بسهل ولا الضحى بطلق ولا ماء الحيوة بيا ردحتى ان
قيل فاين الاشياء اذا ذلك قال عدت الى مصادرها
وقال قيل كانوا اشياء حتى صاروا لا شيء لانهم اقل من
الهباء في الهواء في جنب الحق قال الواسطي في هذه الآية ذلك
لما يظهر من كشف حقايق في بني آدم من البداية والولاية لان
السموات والارض لا تثبت لما يظهر على الابدان من انوار
الحق الملتقط ويقال كان للمرو في ظن من ارض نفسه
المكدر الظلماني فمن اين هي والنعوت الرحماني فاذا كشف
الغطاء عن بصيرته عرف انه منه وبه واليه وله وفيه هو
واليه يؤل تاويل ما فسره علي الوصي رضي الله عنه

سورة الحجر بسم الله الرحمن الرحيم لطايف

سقطت الف الوصل من كتابة بسم الله وليس لاسقاطها سبب
زيد في شكل الباء من بسم الله وليس لزيادتها علة
ليعلم ان الاثبات والاسقاط بلا علة فلم يقبل من قبل

Marfat.com

الاستحقاق وعلة ولا ريب ان ذلك لاستيجاب وعلة قائل
العرائض في اسقاط الالف من بسم الله كثرة الاستعمال في
كتابتها اشكل الباء من بسم الله زيد في شكلها وكثرة
الاستعمال الموجود فان قيل للعلة التي في زيادة شكل الباء بركة
اتصالها ببسم الله اشكل بحذف الف الوصل لان الاتصال
فيها موجود فلم يسق الا ان الاثبات والنفي ليس طهما علة
يرفع من بسم الله ويمنع من بسم الله الملتقط رفعت الالف
عن بسم الله لدفع الاحتياج عنها ونصبت الباء واطيلت
فانهما كالمقصود وكالنايبة عن المفقود فمنه يعرف ان
كل ما كان من الزوايد يجب حذفها على الطالب السالك
والا بطول بها طريق الوصول الى المقصود وما لابد للمرء
منه ثوب يقيه عن الحر والقر ولقمات يقمن صلبه
وبيت يسكن فيه وما زاد عليها فليكن عنه بريا الا
ما كان ما لابد منه الزيادة جزئيا وكذلك سائر الفضولات
كصحبة الخلق والكلام الزايد وكثرة المنام خصوصا
اناء الليل واطراف النهار فان ما لابد للسالك منه يجب
ان يجتهد في ازديادة واستدامته واستيفائه كالصحبة
مع الشيخ المرشد والاستغراق في الذكر والمراقبة والصوم
والسهر وغيرها مما هو المشهور عند القوم ويقال الالف
المواصلة والباء باء المصاحبة حذف حرف المواصلة
لاتصال حرف المصاحبة فمن اراد ان ينصحب ما له فطيبه
ان يتفضل وينقطع عن غيره ربما يود الذين كفروا
لو كانوا مسلمين حقايق قال عبد الله بن المبارك ما خرج احد

من الزهد

من الدنيا من مؤمن وكافر الا يعلى ندامة وملامة لنفسه فالكافر
لما يرى من سوء مايجازى به والمؤمن لرؤية تقصيره في
القيام بواجب الخدمة وترك الحرمة وشكر النعمة ٥٥٥
الملتقط الا قليل من انكار علماء الظاهر يقولون فلان رجل صالح
عالم متعبد هب انه صوفي فعلى ايش هؤلاء الجهلاء
ليس فيهم من التصوف الا حلق الراس ولبس المرقعة
بلا علم ومعرفة فلا شك فيهم انهم ليسوا بشيء حتى
يجرى عليهم الحال يرونهم في اعلى عليين متمتعين
بلذة واخذ الاكل من الحظوظ متعالين على اعالي الشرف
ودرجات القربات فيودون لو كانوا مسلمين منقادين
لامور الصوفية معتقدين لرؤسهم متبعين لهم
متشبهين بهم حتى يفوزوا بهذه الكرامة العظمى
والدولة الكبرى يوم ياكلوا ويتمتعوا الآية ٥٥
لطايف يتمتع كل امرء بهمته وبهمة كل احد يظهرها
نهمته حقايق قال ابو عثمان اسوء الناس حالا
من كان شغله بطنه وفرجه وشغله شهواته حينئذ
يلحق انوار العصمة ولا يصل ابدا الى مقام التوبة الملتقط
من الاولياء من يقول لمتبعيهم الملازمين في خوانيقهم
كالسقاء والطباخ والكناس وغيرهما من الخدام الذين
ليس مقصدهم من ملازمتهم الا الاكل والتمتع لمن
اعلى اليد من الحوالة عقلة ويقاتهم على كسلهم وحرمانهم
ان ختم امرهم على ثلاث الحالة هم يوم ياكلوا ويتمتعوا والملام
الامل فسوف يعلمون انما يتعلق ولا نعم لا علم لهم على

Marfat.com

بابیم فلیبہ الیوم فسوف یعلمہم اللہ ویعرفہم عما ہنا ویلیہم
للفضیحۃ علی عکس القضیۃ لا علی عینہا فقالوا لہا
الذی نزل علیہ الذکر انک لمجنون الملتقط
من الالہ لیاء من یتیسر لہ ما وراء طور العقل فعلیہ
اما بالبرہان الخارق او الدلیل الفارق والا کتکذیب
والنہوض من الخلایق وبقال جرت سنۃ اللہ سبحانہ
علی عبادہ ان یفروا منہ سرعۃ النعاج من الذئاب وان
یروا ان الوصول اقرب من الحبل من کل قریب ومع ذلک
یریدون ان یتعلقوا منہ ویقولوا مما ہو المحسوس الکامل
الساقط العاطل قال الشیخ ابو علی سیاکر خلق را از خدا
رخنہ بودی کہ بدان رخنہ از خدا بتوانستندی کریخت
ای بسا ہجومی کہ بران رخنہ بودی التوحید یدہی
عند من لہ قسط من فہم العقلاء وہو مدار المعارف
ومقر الحقایق والناس ہیمون علی الحوالی والجوانب
ولقد جعلنا فی السماء بروجا الایۃ لطایف
فی السماء بروجا وہی طہا زینۃ ثم تلک النجوم
السبطان الشیاطین رجوما ذادوا ان یستقوا
السمع وفی القلوب معارف وہی نجوم تنہی الشیاطین
نجوم قلوبنا ابلیس وجنودہ من قلب ولی من ولیہ
احرقتہ بل معرفتہ نجوم عقلہ واقماء علمہ وسمومن
توحیدہ نعم کما ان نجوم السماء زینۃ الناظرین اذا
لاحظوہا فقلوب العارفین اذا نظروا الہا ملیمۃ الہ

طہ

Marfat.com

لهم زينة خفايات قال بعضهم زين السماء بالكواكب
والبروج وجعل فيها علامات لمن يهتدي بها في
ظلمات البر والبحر وزين القلوب باطلاعه عليها
وانواع الانوار ليهتدي بذلك الانوار الى مقامات
المعرفة وهذه العلامات انما يهتدي بها من كان
بصيرا مفتوح العين فؤاده ينظر اليه نظران الملتقط
من كان له في السموات والبروج فهو يعرفانه في كل من
البروج ارتفاع وعروج لنا ورد خواص جعل فيها خالق
الجنة ورب الناس وفي التنزيل من الذين الناظرين
فيها المتفكرين بالنظر المبين والتفكر المبين انها
ليست الا يجعل الله رب العالمين جعلها على صفة
وهيئة تدل في نفسها على صفتها انها ليست بنفسها
بل يجعل حامل اياها ويقال من ينظر الى السماء كثيرا يفتح
له باب من علم خواص النجوم وادراك بعض التركيبات
والتثليثات والتسديسات من غير تعلم من استاد حكيم
ولكن الاستاد المنجم والتلميذ المنجم يكونان ابدا في ظن وريبة
في قطع الحكم الحاصل من علم حسابهم والذي هو بخس في
وصفه ونعته بحكم قطعا ويقينا فانه امر سماوي كشف
له من عند الله العزيز الحكيم ويقال من نظر الى السماء فان
كان المهموم المغلوق المضطرب رزق بردا
في قلبه تسكينة من ربه وان كان المغموم سرح البنة
على قدره وحصنه وان كان المسجون يفتح له ضيق
وقته ومن اراد ان ينصب بين يديه ما يذكر حبيبه وقريبه

من اجبد والده وابيه وصاحبته وبنيه استملى سر فليجعلها
السماء وليتظر ومنى ان مما يذكر الانبياء والاولياء
والاحياء من الاباء والابناء وغيرهما من الاقرباء والاصدقاء
ومن يكثر النظر الى السماء فسيرى بعض اهل الطهر الروحانين
كالملائكة والابدال وبعض الاولياء والحوكبة والجن و
حفظنا من كل شيطان رجيم حرفا بحرف وال الحسين قلوب
العباد محفوظة من نزغات الشيطان بالتائيد منها
ما كانت محفوظة بانوار المعرفة ومنها ما كانت محفوظة
بالبهاء والاستعانة ومنها ما كانت محفوظة بلاحول ولا قوة
كما حفظ اسرار السماء عن الشياطين بالكواكب قال الله تعالى
وحفظنا من كل شيطان رجيم فالحق انزل الينا نزد على
القلوب كما سترسمع الجن لاحتراز السموات الملتقطة و"
حفظناها من شيطان الوهم المرجوم بحجام العقل و
الفهم الناشيء عن الدلايل المزخرفة الموهنة
بالثبات بالرد الى الاشكال وترتيب المقدمات
ثم انها قديمات وان مكانها طبيعة اوادية
وليت بمستبعة الامر استرق من علوم علماء الربانيين
فرخرفوا بها مذاهب الربانيين حتى ترى كان يهولاء على
طريقة السواء مثلا يقولون من اصول مقالات
الصوفية ومدار مذهبهم ان ليس في الوجود سوى الله
فيشرح الكلام ان الافلاك والنجوم وادوارها والارض
والجبال واشجارها كلها ذات الله تعالى عما يقول الظالمون

فلنقل

Marfat.com

فلنقل ان الافلاك قديمة وحركاتها طبيعية او ارادية
وليست بقصرية وغيرها مما ينبني على مذاهبهم الحائلة
وعقايدهم الباطلة فاتبعه شهاب مبين يبعث الله
في كل عصر من بين الحقايق ويميزها عن مخرقات
المبطلين وطرق تمويهات لصوص الدين
ويعرفها نور الحق المبين ويقطع بسكين اليقين
لسن الخصوم الهذامين يقول هبلت انه سبحانه عين
الاشياء فعنى لقولك الا يجبن من يولك انها قد بانت
لا يتطرق عليها الفناء فلتقل لم تكن وكانت وستعود
الى ما يقال ليس في وصفها كانت وبانت فان من مقتضى
اصلت يعرف ان الحدوث والتغير لا يباين نعت القدم
انت بقول وتعتقد في نفسك ان الاثبات المبطون
والجبار الباهون كلا يماديك الخالق ولتشتت بعد
ريل كلايل الفلسفة من وسط ترتيب المقدمات الموهمة
وانتاج النتايج الاشكال الاربعة ولتثبت بها فلم سمعه
تتعلق بهديه خرقة تهوكاء الفقراء الصبر حلباء الله
سكارى حيارى لا سكون الى معروف ماوى فتجعلهم
نصب الاتهام وضع الاقدام فيتزلزل العقايد الراسية
ويتكدر المذاهب الصافية كلام السكران
الحيران لا يعمل ايوكاء يبنى عليه فروع الاديان
فوهم يخبر عن مشبع احوالهم من العشق والذوق ما لم يزل
عن الهواء والحظوظ فمن شرح الله صدره للاسلام فهو
على نور من ربه وامارة النجاة فيه عن دار الغرور والانابة

Marfat.com

الی دار الخلود والاستعدات للموت قبل نزوله والارض
مذکرناها والبقیتا فیها وفایدرسیے الآیة لطایف
نفوس العابدین ارض العبادة وقلوب العارفین
ارض المعرفة وارواح المشتاقین ارض المحبة والخوف
والرجاء لها رواسیے وکذلك الرعبة والرهبة ویقال
من انزواسیے التی اثبتها فی الارض الاولیاء الذین
اوتاد الارض بهم یدفع عن الخلق البلاء وبهم الغیاث
العالم واذا وقع الناس فیهم فالیهم المفزع ویقال
الرواسیے العلماء الذین بهم قوام الشریعة فالذین
هم علماء الاصول فیهم قوام اصل الدین وبالفقهاء
نظام الشرع وقال بعضهم واحسرتا من فراق قوم
هم المصابیح والعیون والمزن والمدرن والرفاسیے
والحزن والامن والسکون وانتنا من کل شیء موزون
کما انبت فی الارض فنون النبات انبت فی القلوب
صنوفا من الازهار والانوار وذلك نور الیقین و
نور العرفان ونور الحضور ونور المشهود ونور التوحید
العزیز لك من الانوار حقایق قال بعضهم ملء الارض
بقدرته وامسکها بامره اما کمال الرواسیے واما الرواسیے
علی الحقیقة فهو مقام اولیائه فی خلقه بهم یدفع البلاء
عنهم وبمکانهم یصرف الکارة فهم الرواسیے علی الحقیقة
لا الجبال وقال بعضهم علی الترمذی ان بین العباد اهم
المفزع ما من فوقهم الاوتاد من فوقهم الرواسی فالی المفزع
یفزع عامة العباد ومفزعهم ومرجع المفزع اذا هال الامر

ولا

إلى الاوتاد ومرجع الاوتاد اذا استعجل الامر الى الرؤساء
وهم خواص الاولياء الملتقطون والارض مدينا تتقلون
فيضينا اياها حتى ترى كانها صحن منبسط وعرض منفسح
وهي كروية من اقتضاء طبعها ان لا تستقر ساعة
على قرار واحالة فاستقرت بتعلق فيض الله وارادته
القديمة ولا عجب فيها ان تحمل الاهرام الثقال والروايس
من الجبال وكان من طبعها الانتقال من طرف الى طرف
ومن حال الى حال وطرفة اخرى ان الله انبت فيها من
كل شيء موزون المقادير شبيه بالابوين فينبغي
ان لا يكون منها شيء موزون فانها المشتقلة المضطربة
بالطبع والوضع ولكن النفس الحيوانية والفيض القدسي
انبت فيها كل شيء موزون اي انبت كلا على قدره و
حسبه واقتضاء نشاته وكل مخلوق موزون هذه مطبوع
مرغوب كامل ولكن بقي في محله ومقامه مثلا خلقت
الحواجب معوجة مقوسة غير مستوية صلفة وصدفها
ولسوتها اعوجاجها زينتها قال الشاعر شعر
ومن كملت محاسنه ومنت ... راى الايشاء كاملة المعاني
الها الزاهد المتعبد والعالم المجتهد ايا كما والنظر
بالاحتقار الى مخلوق مخترع فان كانت من الجنادب و
العقارب والحيات او شيء ينسب الى البيع والحزابات.
فان الحكيم فيها مفجون وان الله انبت في الارض كل
شيء موزون نعم لا بد للسلطان من الحكيم الوزير والرئيس
المشير ونعم الجواهر والتخت والتاج فكذلك البواب

Marfat.com

والكناس فلك الكلب ومن بيده سراج وهاج ويقال خلق الله
الفلوس على شكل صنوبري مغلق من جانب الابسر وهم
على الدوام في الحركة والاضطراب لا يستقر ساعة
لطيفة مختصة بالاضطراب وشكل الحلقة وتعليقه
خصوصا في جانب الابسر يريد ان يكون على هذا الوضع
فمن جاءه مدد فيض الله فينقلب عليه حضون وسهوده
لم يكن فيه الا خالي الله ووجوده فيستقر حتى لا استقرار
حتى لو القي عليه الرواسي من جبال المحن والمصايب
وثقال الموارد والمصادر لم يخطر فيه غير خاطر الحق للحق
مع الحق قال الشبلي رح لطالب مستر شد لو يخطر بالك
غير خاطر الحق كذا يوما او شهرا او بعضا حينا وبينت فيها
من كل شيء موزون مقبول مطبوع من لطايف التوحيد
وغرايب التفريد وعجايب مقامات المحبة والعشق
وغيرها مما يجانب عنها اهل الفجور والفسق قال الجنيد
مثل الصوفي كمثل الارض من يطرح عليها كل قبيح ولا
يلبث الا كل مليح وجعلنا لكم فيها معايش الاية لطايف
سبب عيش كل احد مختلف فعيش المريدين بمن
اقبالا وعيش العارفين بلطف جماله وعيش الموحدين
بكشف جلاله كل مربوط بحاله ولكل نصيب من اقباله
والحق منزه عن التمثل بافعال الملتقط فعيش العارف
بمعرفة الله وشهود ذاته بل هو عيش لعيشه فقد
قيل من عرف الله كان عيشه كعيش الله العارف ياكل ولكن
لا كبشر ويشرب ولكن بالله يتلذذ ولكن بالله يتمتع ولكن بالله ومن

الجملة

يسم له برازقين الملتقط الله يرزق عباده الغفلة
مما اثبت في ارض قلب العارف الممتع به وهو فان
لا يريد ان يرزقه فان بركة تملك القلوب اصاب الجميع و
استفاض من نبضه الكل شاء او ابى علم او جهل اقر
او انكر لولا اهل القلوب لانهدمت السموات و
طويت الارضون ليس فيها شك ولا ريب وان من
شيء الا عندنا خزائنه الملتقط يقال خزائنه في
الارض قلوب العارفين بالله وفي الخزانة جواهر من
كل صنف فخلق العقل جواهر وضعها في قلوب
قوم ولطايف العلم جواهر وبدايع المعرفة واسرار
العارفين مواضع سره فالنفوس خزائن توفيقه و
القلوب خزائن تحقيقه واللسان خزائن ذكره حقايق
كان الجنيد اذا قراء هذه الاية قال فاين تذهبون
فقال رجل لابي حفص اوصني فقال يا اخي احفظ بابا
واحدا يفتح لك الابواب واذا رايت سيدا واحدا تضع لك
الرقاب وقال ابو سعيد الخراز في هذه الاية هذا
بلاغ الناس من عقل ان خزاين الاشياء عنده
فلا يرجع الى غيره في امر دنياه واخرته الا من لم يصدق
قوله وله يؤمن بسر الملتقط اعلم بلا تحمل وتاويل ان
الاجمال خزينة وذكر الجمع في قوله خزاينه يدل على
كون القابلية والاستعداد لكل شيء فتول اشكال
مختلفة وصور متباينة في صنف واحد لكل واحد
على حدة خزينة والالوان في النوع الواحد والصنف

Marfat.com

حزائن وهو المعنى فى قولنا من الاجمال والتفصيل الظهور
من دار الامكان الى الوجود والظهور وارسلنا
الرياح لواقح الآية لطائف كما ان الرياح فى الهواء
مقدمات المطر كذلك الاسرار فى امال القلوب وما
يتفهمه العبد مما يتادى الى قلبه من الخواطر وسم النكاح
فى الطلبة يحصل فيستروح القلب اليه قبل حصول
المأمول من الكفاية واللطف وقوله تعالى فاسقيناكموه بتال
اسقيته اذا جعلت له السقيا كذلك يجعل الحق سبحانه
لاوليائه الطافا معلومة لاوقات معهودة كما قال فى صفة
اهل الجنة ولهم رزقهم فيها بكرة وعشيا كذلك يجعل من
شراب القلوب لكل وارد اسلوما ثم وصفنا بازالة تختلف
فى شراب مسكى ومن شراب يمزجه ومن شراب يصفى ومن
شراب يزيل الاحساس وبعدكما قيل فضحوك من لفظى
هو الصهوكلة وسكرك من لحظى سبح كل السكر ويقال ان
رياح البسط اذا هبت على قلوب العارفين ما تركت
فيها الوحشة اثرا ويقال اذا هبت رياح التوحيد على
الاسرار كشفتها عن انانية البشرية فلا الاغيار فيها اثر ولا
عن الخلائق لها خبر ويقال اذا هبت رياح القرب
على قلوب العارفين عطرت بنفحات الانس فينفون
بثها عليهم الدوام وانا الحق يحيى ويميت لطائف
بتمال يحيى القلوب بالمشاهدة ويميت نفوسهم بالمجاهدة
حقائق قال الواسطى يحيى من يشاء بنا ويميت من
يشاء فنا ويحيى من يشاء اقواما بالطاعة ويميت اقواما بالمعصية

فار

قال الزمراوي يجب القلوب بنور الايمان ويميت الافئدة
باتباع الشهوات قال الحذري كم من حي حيا تنه
موته ي ميت موته حياته ولقد علمنا المستقدمين منكم
الآية لطايف العارفون مستقدمون بهمهم و
القاعدون مستقدمون بقدمهم والنايمون مستقدمون
بندمهم وهم العصاة واخرمستاخرون بهمهم وهم
الراضون بخسايس الكالات ولقد خلقنا الانسان
من صلصال الملتقط يقال من ندير المصورين
المخترعين ان يصور ومن الصلصال والحماء لئلا
يفسد الصور اذا ضربت عليه الشمس فالاشارة منه
انه اخر المخليقات بعد تقلبه في كثير من النشأت
ويقال من المتشابهات ان الله تفكر ورافق كذا الوف
سنة ان يجعل لنفسه خليفة في الارض لحسن الوجه
الطف الوجود احكم التركيب فما علم الا صورة الانسان
وصفته الخاصة لصورة الرحمن وسيرته اي خالق
بشرا من طين الاية لطايف اظهرهم بهذا القول وفي
عين ما اظهرهم ستزيهم ويقال الصدف لا يعمر لؤلؤه
وانما العمر الدر الذي فيه ويقال كشف للملايكة
شطية مما اختصه فسبحوا لله لما امروا والمعين تجب
عن احواله فادعى الخير ونزه ويقال غل بسجدة واحدة
يقال يوم تسجد لله اسخف ان اسجد لغير الله نزه
نفسه عن لا يبالي بكثرة معاصيه جنف لا يعصي احد الا وهو

Marfat.com

وسواسه وداعيته الى زلته هنا عين الشقاوة وقضية
الخذلان سقاية قال الواسطي الفرق بين روح
ادم عليه السلام وبين الاشياء كلها تسوية الخلقة
وتخصيص الاضافة ففزبه من ايله ومكنها من حكمها نعمت
ورجعت اليه بالاشارة وقطعت عنه العبارة فتخلقت
وذلت كلها من عز الفخر اذ لم يلبسها ذل القهر فزينها
بخلقه فتخلقت بخلقه وتاهيت بصفته فكانت له
نطق وباشارته تعقل وهنا تفسير قوله فاذا سويته
ونفخت فيه من روحي الاية ط فاذا سويته
اي صيرته مستكملا مستويا في اخذ الفيض من
العناصر الاربعة فلعله صار ذا حس وحركة فاذا تعلق
به الروح الاعظم وهو العبارة من قوله ونفخت فيه
من روحي فكان ذا علم وفهم ومعرفة تحقيقا لسجود الملائكة
مستحقا لحمل الامانة ونقلد الخلافة انتهى الفلسفي القائل
بالنشاة لولم يكن في نفسك من عرق البطالة فلبتين
النشاءات على هذا البيان كما هو طريق اهل التوحيد
والعدالة ويقال ونفخت فيه من روحي عطف على
طريقة التفسير لقوله فاذا سويته لم يكن معتدلا
مستويا الا بعد تعلق الروح به فالتاء الاطباء الدرج
عبارة عن كون التركيب هذا معتدلا ممن لا اعتدال
فوقه منتهى الكمال فاذا افرط او فرط وان كان البنية
الامر صحيحة قابلة معه لم يكن على هذه الصفة هل هذا

قال

الحال القول بحيث ان قيل انه مزاده الله الكبير المتعال ولمين
بالطبيعة البقوت والقيام والفناء والزوال ولكن هذا
الروح خصائص الروح الحيواني لا الروح الاعظم والفيض المكرم و
يقال سمي عيسى عليه السلام روح الله وما من انسان الا و
اشار اليه انه نفخت فيه من روحي كان في عيسى حيا ظاهرا
فيه يحيي ويخلق وينفخ وفي غيره محتجبا ملوثا مكدرا مضطلما
فلذا يتفي عن فعله واثره فمن ما ان تجلى حق الانجلاء و
تخلص من سلسلات العبيد الاسراء يكون منه ايضا النفخ و
الابراء والاماتة والاحياء ان الاضافة تلك على الخصوصية
وما من خواص الملك الا بمن اثار الملك وافعاله بلا تعيين
تخصيص واستثناء الا العظمة والجلالة والقهر والكبرياء
ويقال اصل خلقة الانسان من التراب واصل خلقة الجان
من النار والنار يخمد بالتراب لا التراب يحترق بالنار
فلا جرم ان يكون الارضي غالبا والناري مغلوبا لم اكن
لاسجد لبشر الاية الملتقط اكتفاؤه بقوله خلقتني من
صلصال من حمأ مسنون عن قوله ونفخت فيه من روحي
دلالة على ان اللعين كان غافلا اعمى عن تعلق الروح
والفيض القدسي المعظم قال رب بما اغويتني لازينن
لهم في الارض لاطيبنهم لو قدر على اضلال عزم لا استيفى
نفسه على الهداية وعند اهل التحقيق انه كان يقول
جميع ذلك حسدا فطنا وهو لم يعرف الله على الحقيقة
قط هكذا دأب الاحباب ريد بعد العناق
ان طردوا عن الباب لا يطمعون بان يدخل غيرهم ابدا

الارباب ما ما احبه المحبوب فلا حيلة معه ولا محالة الا احتراق
والتحول والغم والخجالة ويقال انك ربيت في قلبي
وارتني ان السر المخلوق من الصلصال ومن الماء لا
يستحق ان يسجد له المخلوق من النار وجعلتني غافلا
عن تعلق الروح الاعظم والفيض القدسي المعظم قال
رب بما اغويتني لازينن لهم في الارض لطايف لوقدر
على اضلال غيرهم لا استبقى نفسه على الهداية وعندا هل
التحقيق ان كان يقول جميع ذلك حسدا فطنا وهو لم يعرف
الله على الحقيقة قط الملتقط هكذا داب الاحباب
وديدن العشاق ان طردوا عن الباب لا يطيبون
بان يدخلهم خل من زمرة الارباب عما فحت فيه من
سرك فكملت ازينهم فلاغوينهم اجمعين الشيء على ضده و
عكسه وانت زينت في نفسي اني محب لربي وعاشق
اياه ولا يجوز للعاشق المحب ان ينقاد غير محبوبه ويطيع
هواه فاعرضت منه واستنكفت عنه عين مني لاستحقاقا
مني فكذا ابليس في دعاوي معارفهم ومحاربهم ما يطردون
به عن الحضرة ويبعدون عن القربة وفي قلبهم من
الكبرياء انهم على شيء من لطايف المعارف وحقايق المحبة
الا عباد لك منهم المخلصين حقا يق قال ابو حفص
العبد المخلص من لا يخاف الا سيده ظاهرا وباطنا سرا و
علنا قال ذو النون لسهل الناس كلهم مغترون الا العلماء
والعلماء كلهم هلكى الا العاملون والعاملون كلهم مغرورون
الا المخلصون والمخلصون على خطر عظيم قال النصراباذي

المخلص

Marfat.com

لهم مطلب سواه ولا مرجع الا اليه همم لا بايهم بل انا انا
كلامهم فلا صفة لهم ولا خبر عنهم لفتاهم عنهم وبقائهم
بعد ان المتقين في جنات وعيون الملتقط في برد
من القلب ونظارة لما يكشف لهم من الرب تمارهم
عوارفهم وعيونهم مشارب موارديهم ومصادرهم
ايها الناس ان تستطيعوا ان تدخلوها بسلام آمنين بسلامة
من تعرضات العيش وتكدرات الفراغة والرضا من
الغل والحقد والبغض والحسد امنين من المراجعة الى
اوصافهم الذميمة التي هذبتم نفوسكم عنها جنة
الرضا انتم من جنة العطا وحقيقة الكلام تدل على انهم
اليوم نائلون فيها عالون عليها متمكنون بها فكانه قال
قوم شانهم كذا ووصفهم كذا ايها الناس ان تستطيعوا ان
تكونوا كاهم فلتكونوا فانه العيش الاهنى والذوق
الاصفى قال عليه السلام يا علي ان قدرت ان تصبح
وتمسي وليس في قلبك غش لاحد فافعل ادخلوها بسلام
امنين لطايف السلام بمعنى السلامة وهي الامان
يامنون انهم لا يخرجون عنها ويقال كما لا يخرجون من
الجنة لا يخرجون عما هم عليه من الحال فالجنة عليهم
موبقة والرؤية لهم وما هم فيه من الاحوال الصافية
مسرحة يقال يحتمل انهم لا يدخلونها يقول الملك حينئذ
يقول لهم الحق ادخلوها كما قال الاشعري وقيل النصف
من الليل ثلث الليل ولا قبل الدنيا وبعدها وقيل

Marfat.com

ما في صدورهم من دغل لطايف امر الخليل عليه السلام
حتى غسل قلب محمد المصطفى صلى الله عليه وسلم وطهره
وتولاه بنفسه تطهيرا قلوب العاصين فقال في حقنا
ما في صدورهم من غل لا تقديما لهم على الانبياء عليهم
السلام ولكن رفقا بهم وقد صنع الله الصغير ما
يتعجب منه القوى ولو كل تطهير قلوبهم الى الملايكة
لاشتهر عيوبهم فتولى ذلك بنفسه رفقا بهم حقايق
قال ابو حفص كيف سعى الغل في قلوب ائتلفت بالله
واتفقت على محبته واجتمعت على مودته وانست بذكره
ان ذلك قلوب صافية من هواجس النفس وظلمات
الطبايع بل كحلت بنور التوفيق فصارت اخوانا
الملتقط خلقنا هم قادرين على تهذيب ما في انفسهم
من كدورة الغل موفقين على رعاية اسبابها مرزوقين
اثار رعاية تلك الاسباب اخوانا متحدين حقيقة
متقابلين متمانلين صورة على سرر متقابلين لطارة
تاويل بعضهم بعضا بوجهه وحفظ كل واحد عن صاحبه
وقلبه فالنفوس متقابلة واما القلوب فغير مقبل
بعضهم على بعض ولا مشتغل بعضها ببعض قال الله تعالى
واعلموا ان الله يحول بين المرء وقلبه لا يسهم فيها نصب
لطايف لا يلحقهم نصب لا بنفوسهم ولا بقلوبهم اذا
راوا مواهبهم لا يحتاجون الى ان ينتقلوا من مكان الى
مكان ولا ان يختاروا ابصارهم او يلحقهم دهش او يتغير عليهم

Marfat.com

حال یرفنہ علی ما ھم علیہ من الامر ویقال ولا یشکل علیہم صفۃ
الحق حیث یہ عوا بی الیقین بان یقولوا ھذا وھذا حقا بنی
قال النصر اباذی نصبت یلحق بی فی المجاورۃ لمن غفل و
اما من انتبہ فاجتہ راحۃ للمحدث فی جنب القدم ھل ھو
الا تعذیب واستہلاک بنی عبادی بلبی انا الغفور
الرحیم لطائف ویقال من سمع قولہ انی انا یسمع التحقیق
لا یبقی فیہ مساغ لسماع المغفرۃ والرحمۃ فلا بد یکون
مختطفا عن شاھدہ وھا رمستہلکا فی اینتہ حقا بنی
قال ابن عطاء اقم عبادی بین الخوف والرجاء لیصح لھم
سبیل الاستقامۃ فی الایمان فمن غلب علیہ رجاؤہ عطلہ
ومن غلب علیہ خوفہ قنطہ وان عذابی ھو العذاب الالیم
لطائف العذاب الالیم ھھنا الفراق والعذاب فوق
الفراق فی الصعوبۃ والالم الملتقط باضافۃ العذاب
بلی نفسہ خفف العذاب عن کثیر من العصاۃ انا منکم
وجلون الملتقط فیہ اشارۃ بلی ان علیہ السلام کان
بلی غایۃ صفاء الذھن وذکاء الطبع وجل مالہ لحد
فھم الف الجنسیۃ ورابطۃ الشبہ قالوا لا توجل لا
تشکوحش ولا تستوحش انا نبشرک لمن توسم بہ وھو الولد
لطائف ای بعیسی حیث یھب لا الطفل لین من اھل
العلم کانت بشارۃ بالولد لبقاء المولد قضی العجب
قال ابشرتمونی علی ان مسنی الکبر لطائف انی
ان اکون ولد ولدہ وھو ای یفرح بنبی من الدنیا الفراہ

Marfat.com

بماذا تبشرونني وقد طعنت في السن ومن قرب ان تحل
الى الآخرة قالوا بشرناك بالحق فلا تكن من القانطين
الملتقط اراد ان يطلع على مودة علمهم سمعوا من الله
بلا واسطة ام لا راوا في اللوح ام سمعوا عن ملك الخزان
او استدلوا بشيء هو يعرفون الاشياء بدام بايش فاجابوا
مقصودك المبشر به لا مصدر التبشر وهو الحق الكائن
الثابت لا محالة ان يكون كما بشرناك او اشاروا الى
انهم على علم من الله سبحانه ويقال سواله عن معين علمهم
يشبه صفة القانطين فرفع ابراهيم هنا الوهم بقوله
ومن يقنط من رحمة الله ربه الا الضالون وفيه اشارة
الى ان من اراد السلوك في طريق الله فليكن في ايام
تقوى المرء فيها على السلوك من نضارة الشباب وصحة
البدن وقوته البنية حتى ينتهي الامر الى نتيجة الفوز
بالمقصود فاما الشيخ فقلما يكون طالبا وان اتفق هذا
فلا يطيق على رعاية الشاقة التي لابد للطالب من تحمل
اعباءها وهو لعلة المرض والضعف وثقالها بمنع
ان لا يحصل مراده على الاحداث والشباب وليس
لشيخ والكهول ايضا فان الله هو القادر على تقليب
الشيخ الفاني والعجوز العاقر ويقال من المشيوخ من
يختص بظهور الدرجة العلية والرتبة المنيفة وهو
الارشاد بعد فصي اربعين او اكثر حتى يفيض اليه ما يقربه
من الطالب سوى من لا اقل من كل جليل قال ما اخطأ كل ما

المرسلون الملتقط ماسكن قلبه على التثبت وما استقر
مقره وان يشر بالولد لما احتمل قلبه منهم الامر الهايل وان
لم يدر لت ما يبوفلذا قال بدئيا انا منكم وجلون ليحاس
القلب البلاء ونفسه الشركان باقيا فيه فقال فما خطبكم
ايها المرسلون قال انكم قوم منكرون الملتقط
احس قلبه منهم الامر الهايل قلنا انكرهم وان كانوا توه
لتخفى قلبه والاشقام منه ولكن هم كانوا قومه وهو يرجو
مرابتهم الهداية والرجوع عن الضلال والغواية وكانه
ضاع بذل الوجه فاما الثواب والجزاء فهو الوعد فاما
في النقد بقي خابئا خاسرا صفر اليد وكان ايضا
يرجو من حق كرمه وكونه في قدمه نبوخر فنهم العذاب
الى انيابهم يوم الحساب كما قال الله لنبينا وما كان الله
ليعذبهم وانت فيهم ويقال قال ابراهيم انا منكم وجلون
ويقال لوط انكم قوم منكرون لان ابراهيم عليه السلام علم
منهم انهم انو بحلول عذاب ولكن قومه في امان منه وهذا
اضاف الخوف الى نفسه وتحقق لوط انهم جاؤه لاهلاك
قومه الانثى انه اضاف الانكار عنهم اليهم ويقال لا يطلع
عليه كنه مراد الله احد من الانبياء والاولياء في اظهار
صور التجليات واشكال حركات التمثلات وسكناتها
الا الذي ابانه فانها المتشابهات لا يعلم تاويله الا الله والراسخون
في علمه بعد تحقيق معرفته والاطلاع على بعد الوسع
وطريق الامكان يقرون بعجزهم عنها ينزلونه امثالها اراد الله

منه الانبي كيف وحل ابراهيم من المبشرين وما ينبغي
ان يوجل منهم وكيف انكر لوط وهم انوه مبشرين
بالانتقام منه وخلاصه من ذلك العذاب المبين
فعلى المتوفي المتجلى عليه ان لا يعبر تمثله ولا يا ولي
تجليه ولا انتلى بالغلط والخطاء الفاحش ولكن يعلم
في نفسه ان سيكون من الحادثات من انواع كذا واصناف
ذا واثبات بالحق الملتقط ايي بالانصاف والعدل ووضع
الشيء موضعه وهو اتجاوز عن القوم الظالمين واهلاكهم
فاسر باهلك بقطع من الليل الملتقط في اول الليل ثقل
يجده المرء في نفسه لعله يعرف كل منه خصوصا ان السحر لا يخلون
الا وقد ذهب طرف من الليل فكذلك ينبغي للسايرين يجتهد
السير في اخر الجزء فانه اصفى الاوقات واجمع للهم وافرغ القلب
وفيه تنزل الرحمن في السماء الدنيا وتنزل الملئكة في الارض
وهو وقت قتل الدعاء قال عليه السلام ان لربكم في
ايام دهركم نفحات فتعرضوا لها وهي الاوقات الثلثة قبل
الطلوع وقبل الغروب ووقت السحر سمعت شيخي يقول
اكثر من فتح له باب الوصول وعرج على درجة القبول
في اخر الليل قال ان هولاء ضيفي فلا تفضحون وفي بعض
التفاسير لا تفضحون بفضيحة ضيفي لان من اسيء الى ضيفه
او جاره فقد اسيء اليه كما ان من اكرم من يتصل به فقد اكرم
لعرفتهم لفي سكرتهم يعمهون خفايين قال بعضهم
احوال النبي بين جذب وجب اذا رغب جذب كما قال
هو تقول علينا بعض الاقاويل واذا صرف جذب كقول العمر

قال بعارة سرك بمنا هذا وقطعت عن جميع المكونات وقال
السوري لعمرك قال بالحيوة الذي خصصت بها من بين
الخلق فحييوا بالارواح وحييت بي فقاوك متصل بقلبي
لانك باق فى الملتقط ما سمع بحب هذا الخطاب المستطاب
الموقد غارا وحارا بها النصراني غلطت قلت عيسى ابن
الله اما سمعت قول الله لنبينا لعمرك الكلام فيا بركلام
الولد العزيز كل المحبة تقتضي الاتحاد والنبوة يقتضي الاثنينية
والاتحاد فجعلنا عاليها ما قلها الملتقط قلبوا الصورة
والهيئة حيث يجعلون الرجال منعكسة نقول بهم
ما فعلوا بعباده فجعل ايضا عاليهم ساقلهم واسطرنا عليهم
حجارة الملتقط من ابتلى بهذه البلية لبسوهن الادوية
الا الحصب بالحجارة لله در اولاد على حيث قال وقد
سئل عن ابتلى بعمل قوم لوط بالحصب بالحجارة وقال ايضا
كرة اخرى ان بي بعتر حيا فكانه تمسك في القولين
بما فعل الله بهم ان في ذلك لايات للمتوسمين لطيف
جاء في التفسير للفرسين والفراسة خاطر يحصل من غير ان
يعارضه ما يخالفه من غير ظهور برهان عليه فينجح من
القلب عين ما يقع لصاحب الفراسة اتفاقا من فريسة
الاسد اذا افترسه بقهر ولحق سبعا نر يطلع اولياءه على
ما خفي عليه غيرهم وصاحب الفراسة لا يكون من شرطه
التفرس في جميع الاشياء وفي جميع الاوقات خلافا
وروي عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال اتقوا فراسة
المؤمن فانه ينظر بنور الله ثم قرء ان في ذلك لايات

للمتوسمين

Marfat.com

للمتوسمين قال بعضهم المتوسمون المتفرسون على السراة فاذا
اوديت ان تعرف بواطنهم في الحقيقة فانظر اليهم
تفاضل في احلاقهم ومواقيت اشجانهم وقال بعضهم
الفراسة هي اول الخاطر بلا معارض من جنسه فهو خاطر وهلة
سمعت جدي يحكي عن شاه الكرماني انه كان حاد الفراسة
وقال ما يخطئ فراسته وكان يقول من غض بصره عن
المحارم وامسك نفسه عن الشهوات وعامر باطنه بدوام
المراقبة وظاهره باتباع السنة وعود نفسه اكل الحلال
لم يخطئ فراسته وقال ابو حفص ليس لاحد ان يدعي بنفسه
الفراسة لكن يجب ان يتقي من فراسة العبد لان النبي عليه
السلام قال اتقوا فراسة المومن ولم يقل تفرسوا في المومن
سئل ابو عثمان عن الفراسة فقال نور سجية من صحة اليقين
وسئل الجنيد عن الفراسة فقال ابانت الديانة فظهر في اسرار
العارفين فينطق السر بذلك فيصادف الحق وبين
بعض التفاسير وحقيقة المتوسمين النظارون المتثبتون
في نظرهم حتى يعرفوا حقيقة سمة الشيء يقال توسمت
في فلان كذا اي عرفت وسمة فيه فاصيغ الصيغ الجميل لطايف
يقال الصيغ الجميل الاعتذار عن المجرم والاقرار بالذنب
الذنب منك لامن العاجب حقايق قال بعضهم صيغ لا
تفتح فيه ولا حقد بعده والرجوع الى الامر الى ما كان
قبل ملابسة المخالفة من محل الحنيفية من على في قوله
فاصيغ اليهم الجميل قال الرضا بالاعتاب ان ربك هو الخلاق
العليم الملتقط لا يمسك عن المذنبين ولا يمنع من الاجتماع

Marfat.com

عين من حين اراد ان يخلق فالمكونات وما ينسب بهم كلهم
خلق الله سبحانه فهم الحسد والغيرة وعدم الحقد والمزينة
فان كان مما يوهم المربة بامر شيئ ما فهو الصحة في البدن
والقوة في البنية والاصطفاء من الله بالمخاطبة الخاصة
ولقد اتيناك سبعا من المثاني الملتقط الاعضاء بسورة
الساجدة لله القرآن العظيم المستطاب الخاص لرسول الله
لا تمدن عينيك لطايف لم يسلم له اشباع النظر اليها
زهرة الدنيا وزينتها ويقال غار على عينيه صلى الله عليه
وسلم ان يستعمل بها في النظر الى المخلوقات ويقال شتان
بينه وبين موسى عليه السلام قال له لن تراني ولكن انظر
الى الجبل فاباح له النظر الى الجبل ونبينا منعه من النظر
الى المخلوقات بوصف هو تمام النظر فقال لا تمدن
عينيك الملتقط ويقال لا تعامل معاملة من مد عينيه
الى الدنيا واهلها ولا تحزن عليهم لطايف ادب حتى
لم تتغير بصفة احد وهذا حال المكين وقل لي انا اليدين
المبين لطايف لما لم يكن بنفسه فكان وكان قائما بحفظه
سبحانه سلم له ان يقول لي انا وفي الخبر انه جابر اد في عليه
الباب فقال من قال انا فكان النبي صلى الله عليه وسلم يقول
انا انا على التنبيه لجابر فاوحى اليه قل لي انا لما انكرت ان
يقول احد انا الا سبحانك فينا سلمنا لك ان تقول
اني انا لما كنت بنا ولنا فوهبت لنا لنهم اجمعين ما كانوا يعملون
حقايق قال الواسطي غفلة العامة هي المسؤول عنها اهل
الحقايق من حركات الاطراف وخطرات القلب وهو السر

Marfat.com

بلغنا انه عرض المشايخ فقال لبعض المريدين اياك وهذا الدعاء
فان الله سيسئلك عنها فقال المريد لو علمت ان الله يكلمني في
الحقيقة وسيسئلني عن هذا المكان لما كان مني في طول عمري الا
هذا وانا ممن يصلح لمخاطبة الحق والوقوف بين يدي الحق وسقط
فمات بما توهم الملتقط اجمعوا توهم بالجهة لمن هو اهل
له الشريعة العامة والطريقة الخاصة والحقيقة لخاصة
الخاصة واعرض عن المشركين بقلبك بستر السر عن الاحباب و
لقد تعلم انك يضيق صدرك بما يقولون حقائق
قال الواسطي يعلم انك يضيق صدرك بما يقولون فينا من
الضد والند والشريك فسبح بحمد ربك حقائق لا تضيق
به صدرا فانا في الازل نزهنا صفاتنا عما احدثوه من
هذه الالفاظ وقال الواسطي في هذه الاية تعزية للمحسودين
من العلماء فقال ولقد نعلم انك يضيق صدرك بما يقولون
لجهلهم وحسدهم فيكم ثم امرهم بلزوم طاعته بقوله فسبح بحمد
ربك الملتقط نزه الله سبحانه ان تتوالى عليه من ان يكون غيره
موجودا ازلا وابدا وهما وخيالا فكن من الساجدين ودم
على البقاء والنفي عما سواه ما يخطر ببالك خطرة وجود حقيقي
او نسبي او وهمي او خيالي فلتعلم ان ما اتيتك من
اليقين من الله قليل ان بقي ما فيك من البقية فان التوحيد
والعرض عليك منه التقية فاذا بلغت ذلك المبلغ فالام
اليك والمتناول لك افعل ما شئت فان العبادة كالماء للحوت والنار للسمندر سقطت عنك كلفة التكليف
راحت عنك علة التعنيف واعدمت حتى يأتيك
اليقين لطائف قف على بساط العبودية معتصما بحبل

Marfat.com

الی ان تجلس القربۃ وتطالب باداب الوصلۃ ویقال التزم
شرایط العبودیۃ الی ان تترقی بل تلقی بصفات المحبین
سورۃ النحل بسم اللہ الرحمن الرحیم لطایف الف
الوصل فی بسم اللہ لم یکن ظاہرا فی التحقیق اصل اجتلبت
للحاجۃ الیہا التوصل بہا الی النطق بالساکن فاذا وقع
الغنا عنہا اسقطت فی الادراج ولکن لہا بقاء فی الخط وان
لم یکن لہا ظہور فی اللفظ فلما صارت الی بسم اللہ ہ
اسقطت من الخط کذا من لا اصل لہ کلما ازداد صحبۃ اساء
ونبذ وانشد واشعر ادرجت فی اثناء سبانکم
حتی کانی الف الوصل ویقال لما استحقاق لوا وعمرو
حق اثبت فی الخط وای استحقاق للالف فی قولہم
فعلوا وفعلوا وای موجب لحذف الالف من السموات طلعت
العلل فی الفروق ولیس الا الاتفاق فی الوضع کذلک
الاشارۃ فی ارباب الرد والقبول قال اللہ تعالی فقال
لما یرید انی امر اللہ فلا تستعجلوہ لطایف الاستعجال
عند عدم التمکین واصحاب التمکین لا استعجال
لہم فالواجب علی العبد نزلت الاستعجال للامور وامنحان
التوحید لا یستقبلون شیا باختیارہم لانہ سقط عنہم
الارادات والمطالبات وہم خامدون تحت جریان
تصریف الاقدار فلیس لہم ایثار ولا اختیار فلا یستقبلون
الامر واذا املوا شیا واحبوا حصول شیء فلم الاستعجال
فصل ہا انہم التاتی والتثبت والسکون واذا اللہ من
الفتنۃ من حکم فلا استفزال طہم لما یرد علیہم بل یلقون

مفاجاة التقدير بوجه ضاحك ويقبلون بايد ومع
العيب من الرد والقبول والمنع والفتوح فهو صف الرضا
ويتحدث عن الحق على ذلك سبحانه وتعالى الملتقط الامس
واليوم والغد وبعد الغد وبعد الغد هان لطيف عند الفرد
الاحد بل كلح بالبصر واقرب منه السنون والشهور و
الايام والدهور بالنسبة الينا الا بالنسبة الى رب الفلك
والحرود ازله ابد سرمد دوامه دوامه سرمد فعند
امره شاهدين يليه وان اتى بعد الوف من السنين
التى اعتبرت بالنسبة الينا ومنه قوله اتى امر الله فلا
تستعجلوه الخبر عن الاستعجال يكون بالمبالغة والكمال اذا اريد
به فناء المستعجل او ما به من النقت والحال التى ليس لكم ان
تحققوا مائية تجزوجكم عن اوطان انفسكم واوهام
وجوداتكم الى وراء الموجودات فتيقن فناوكم
وفناء من به اسم الوجود المجازى ويتحقق لكم ان امر الله
انى والاستعجال من وهم وجود غير وسوى قيل بالفارسية
شعر امروز بريد وفردا تم چند بكى مشود ن بود
سبحانه وتعالى عما يشركون فان الكثرة من الشركة تؤذن الوقوع
وانتظاره لبعد الازمنة وما عد الاسم الدهر ولعبة الله
وشعبذة الشمس والقمر وهذا السير بسيركم بكور
مثل هذا سير لا يرجع اليا الا فهو ترى فلا تستعجلون
ان اينعم من اهل الله يقال قوم قاموا من مقعد النظر ونقط
على مشهد الوعد اطمينا عليه وهم صوابه فلا جرم ان ذهب

Marfat.com

نفوسهم دوام الاضطراب وانتظار الوقوع وتجئ شهود ذلك
اليوم وهم مستعدون له مستبشرون بوقوعه متصدون
لفرجه متمنون ان يكون الدهر كله ما وعده من الزمان حبيبهم
وان كان الغد فيا ليت الدهر كله للغد كما قال الشاعر
شعر يا بني قوم هيئوا بعدوا صدقوا بالهجر اذ اوعدوا
قوم وعدوا بالوصل غدا يا ليت جميع الدهر غد قال الله
تعالى اتى امر الله فلا يستعجلوه تسكينا لقلوبهم وتطييبا
لخواطرهم وابقاء لانفسهم ليلا يبيدوا ويهلكوا من فرط
الحزن وغلبة الاسف كما قيل في يعقوب لاجل يوسف
اتى امر الله اى وجد الوصل وصلتم انتم بالمقصود
رايتم الذي اشتقتموه كما تقول ليلى للمجنون المبتلى بعد
ما وعدته بما وعدته بعد ما لاقى فيه مقاساة اليك والليتا
وشرفه على شرف الهلاك وقربه من طرف التلف اتى امر
فلا تستعجل ايي قربت من الوصل بل تيقن كانك وصلت
فلا تستعجل ويقال المطلب تعب والوجدان طرب والعرفان
فهو الفقدان وهم والواحد في الواحد ليس الا الواحد
والبيان الذي سبق قوله اتى امر الله اى سر فتوجد حلى آت
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عن الطلب لما في حقيقته من تحصيل الحاصل اي يحدث شيئا
فشيئا من يقتضي علما وهو عين العدل والتحصيل الحاصل وبر
الظاهر هذا ظلم النفس وجهل بالحقيقة سبحانه وتعالى
عما يشركون تعالى عما يشركون فينا العارفون بالله مشاهدة عن
طلبه لظنه فيه انه حاصل كالحاصل والطالب لوهمه انه
غايب عنه غير شاهد فيه فيطلب حتى يدركه ينزل الملايكة
بالروح من امره الاية لطايف على الانبياء عليهم السلام
بالروح والرسالة وعلى اسرار بعض التوحيد وهم المحدثون
فالتعريف للاولياء من حيث الالهام والخواطر وانزال الملايكة
على قلوبهم غير مسدودة ولكنهم لا يومرون ان يتكلموا بذلك
ولا يحملون رسالة الى الخلق وايد بالروح الوحي والقران وفي
الجملة الروح ما هو سبب الحيوة اما حيوة القلب او حيوة
الدين حقايق قال بعضهم من انذر وحذر فقد قام
مقام الانبياء ربما ياتي امر البلاء وربما ياتي امر الرحمة و
الصبر في الاوقات والرضا بامر الله وذلك لكل اواب
حفيظ يحفظ اوقاته ولا يضيع ايامه قال ابن عطاء
المحدث من العباد من كلمه الملك في سره ويطلعه على
خصايص الغيوب ويفتح لروحه طريقا للاشراف على الموت
الملتقط الروح هو الذي به الحيوة فلذا سمي روح الروح
فان حيوة الارواح والملايكة بفيضه وتعلقها به بل هو
عين الحيوة وهو القديم لا يتبعض من صفاته وهو زيادة الله عن مخلوق
انه المفتقر من بين جلال الله وجلاله خارج عن هذا كن
ليس بتركيبه وتقديره فما هو من صفات المحدثين ينزل الملايكة

Marfat.com

من امرہ ای الروح الذی ہو امرہ وشانہ خاص من خواصہ کما قیل
عمارۃ البلاد وکون الناس احیین علی عزتہم وسلامہم بالعدل
والانصاف وانعقاد الجمعۃ والاعیاد وھو وجود ذاتہ بالسنط
والسلطنۃ بالیاس والسیاسۃ فینزل الملیکۃ باعانۃ الروح
وبارادتہ وابرازہ وتصویرہ حیث اراسم بھذہ الصور وجعلہم
مکرمین واقدرہم علی الانزال والنزول انہم بھم یفعل ما
یشاء ینزل ویرجع بین تنفع ویتضع فمن تمثلاتہ الملیکۃ
علی انہ خلقہ شاھدھا العروج والانزال او السکون و
القرار بعضہم سبب بالرضوان والبعض الاخر بخازن
النیران ومنہا عبادۃ بصفۃ الانثار والابتثار والقبول
والانکار لشوع عبادہ من الصلحاء والفجار والمومنین
والکفار وکذلک النطفۃ وتقلبہ فی الاطوار الی
ان تصیر الخصیم اللئیم او العبد الکریم وکذلک الانعام
الی اخر الکلام وحاصل المعنی یرجع الی ان یقال لا یغلطن
احدکم بالنظر الی کثرۃ الصور وہموم الاشکال وازدحام
الحوادث وان کانت ہی الملیکۃ والانبیاء والمشرکون
النجس والموحدون الاصفیاء والحمیر والبغال والخیل
والجمال شفعہا وتر الشرک وحیم الضلال ان الکل منہما
من تمثل واحد قادر غالب قوی ظاہر وھو الفیض وروح
الوحی وھو المعنی بالارادۃ فھو ھو لیس الا ہو ولیس غیرہ
الا الھوء واللہو ایہا الثقیل الاقبل بکل مقبل ان
قیل ایاک اللہم الکثر والثقل بل اجل کما یحقر ویجل بالہ موجد
الجن خالق الکل وباقی الکلام حینئذ الرکوع التام یرجع الی صدرنا

النظام

النظام فاذا هو خصيم مبين الملتقط اللهم خصم لسلطا
من يكون من هؤلاء الاخوان الا الاقرب والاشد ذو
قدرة وفر وصاحب حكم وقصر فايش في الانسان
حتى كان خصيما مبينا وما كان الاحماء مسنونا سوى تمثل
الفيض يصورنه وتسكن روح الروح في مظلمه وتحمل اثقالكم
الا بشق الملتقط غروج السفلى الثقيل الغليظ المايل بالطبع
الي السفل على الشهوات العلى حتى العرش بل وراء الملاء
منغمسا حيا بل محكما على اثر بي في حيز الاستحالة والله سبحانه
اقدر الارواح بعد ما لطف وصفا وخف وعلا على ان
تحمل اثقال نفوسهم الي اوطانهم القدوسية ومقاعدهم
السبوحية وتسير نفوسهم حتى كان قاب قوسين او ادنى
وقوله وتحمل اثقالكم الى بلد لم تكونوا بالغيه الا بشق الانفس
اي ليس في قدرة الارواح ان تسيروا الى اوطانهم وهم
مقيدون بقيود الانفس مربوطون بالشح السفلي
والشقوق الارضية من القطع الظلماني الامكاني وهي في التعسر
بل الوهم انها من المحال اشار قبل الى ما قلنا هذا من اجل العقد
واعظم احد وثبات الدهر ويقال المراد الزينة والجمال
الامتية والبغال كالنفس المقتصدة في الاشغال انها ذات
طرفين طرف الى النفس الامارة بطرف الى المطمئنة والحمير
كالنفس الامارة بالسوء وفي طويلة قصار الهوادي سيط
سير وعلى باب كناس الخطوط ناهوض ضبير ويخلق ما لا
يعلمون لطايف كما ان اهل الجنة من المومنين يجدون
بهم الجنة ما لا عين رات ولا اذن سمعت ولا خطر على

Marfat.com

قلب بشر فما باب الحقايق اليوم يجلون ما لم يخطر هم
قط ببال ولا قرأوا في كتاب ولا تلقوا من استاذ خذا يق
قال القاسم يفيد عليكم من فعالكم ما لا تقلونه الا في
وقت مباشرته وهو عالم به لانه الذي قد وفق لخلق
وخلق ما لا تعلمون انه خالق الجزئيات والجزء الكليات ومظهر
لتمثلات الذوات والصفات فالعلم للانسان
عن الكليات واما الجزئيات فلا يحيط الا الله اللهم من
الانسان حيث تنزل له الملكة واقدره على الاختصاص
وخلق له الانعام الدفء والمنافع ومنها ما خلق لها لعلة
اجتبيته بتعلق مضت الحق المجلى له القادر المتصف
باوصاف الكمال المتجلى عليه بنعوت الربوبية ذي الفضل و
الجلال المتخلق بها من بين سائر الخلايق فمن على هذا عمر
العبض الى الاباد من الازل فناء الاتقال ليس بعدمنا
انه هكذا في العدم والزوال هو الذي انزل من السماء ماء
الملتقط انزل فيضا الكتب صورا مختلفة واشكالا
متباينة متعلق بها بكل جزء من اجزائها في وحي بصورة
ما تعلق بها انه سرى وراءها متلونا يلونها والا لون له
متشكلا يشكلها والا شكل له كما ان الله انزل من السماء ماء
فنبتت اشجارا وثمارا وجرت معه زان والنهار كل ذلك
من فيض الماء وتعلقه به بكل جزء من اجزاء تلك الاشياء
وله ذر الكمين في الارض الاية لطائف لا قوا لمتخلق لهم
في الارض الرياض والحيا من والدوحة والقصور والمساكن
والملابس وفنون النعم صنوف القسم والغرر لا يقع طرفهم

Marfat.com

طير على وكن واطهر من الارض سرهم امنيات تملكهم ولا
علاقة تمسكهم اولئك سادات الناس وظنابين
الحق محتلفوا الوانه الملتقط قال الشيخ ابو طالب
اليكي لا يتجلى في صورتين ولا يتجلى في صورتين الا
وهو الذي سخر البحر لنا كلوا منه لحما طريا لطايف سخر
البحر في الظاهر وسخر لهم كوبه في الفلك ويسر الانتفاع
بما استخرج به من الحلي كاللولو والدر وما نبات من البحر
وحيوان البحر ومن وجوه المعاني خلق صنوف فامن
البحر فغرق قوما في بحار الشغل واخرين في بحار الحزن
واخرين في بحار اللهو والسهو فالسلامة من بحر الشغل
ركوب سفينة التوكل والنجاة من بحر الغم ركوب
سفينة الذكر والفتح في الارض رواسي لطايف
في الاشارة الاولياء الذين بهم عيات الخلق بهم ٥٥
يرحمهم ربهم وبهم يغيثهم فمنهم ابدال ومنهم اوتاد ومنهم
القطب وسبلا لعلكم تهتدون لطايف فالاولياء
والاعيان طرق الى الله بهم يهتدي السالكون وعلامات
وبالنجم هم يهتدون الكواكب نجوم السماء ومنها رجوم
الشياطين والاولياء نجوم في الارض وكذلك العلماء وهم
ائمة في التوحيد وبهم رجوم الكفار والملحدين اموات
غير احياء وما يشعرون ختايق قال الواسطي الميت من
غفل عن مشاهدة المنان والحي
من كان حيا بالحي الذي لا يموت سمعت النصرابادي
يقول اهل المحبة اموات ولا يغرون لاشتغالهم بغير

Marfat.com

لحق فاعل الحسن فاحیاء لانہ فی مشاھدۃ الحی قال اللہ تعالیٰ
امواتٌ غیر احیاء وقال ابو عمر الزجاجی کیف یحسبون وانتم
لم تزالوا احیا الحکم اللہ واحد الاثنین الملتقط وحدانیۃ
الامر الضروریات انہا بدیہیۃ والذین لامشاھدۃ لہم
فیما یرجع امرہم فی الآخرۃ والعاقبۃ لعدم خلق البصر
واستعداد النظر فیہم قلوبہم امیتۃ علی الانکار لہا
جبلت بہ فان الاحوال خلق بصر بحیثیۃ یری الواحد
اثنین حتی یستکبرون علی اشاھدہم واسکانہم مع
مشاھدتہم فناء ہم وفناء ما بہم لاجرم لا یکون ہذا
العمی الفاحش والعمی البین الا بطمس اللہ العالم
بالسر والعلن یرون بالعلن کانہم اناس بصراء وبالسر
لحقیقۃ وما ذاک الامر جمیعہا انہ لا یحب المستکبر فات
الاستکبار من معین الشرک باللہ الواحد القہار وعن الجہل
الصرف ومحض الاستمتار واذا قیل لہم ماذا انزل الایۃ
الملتقط یقال ومن جملۃ العلم من اذا سئل عن محاورات
الصوفیۃ ومکالماتہم یقول انہا لاحکایات ونزہات
القلوب لیملوا ولیبراء بنقصانہم نقصان من اصغی الیہم انما
لتثبیت القلوب وبیان طریقۃ کشف الغیوب قد
مکر الذین من قبلہم الایۃ الملتقط جعل اللہ النفوس سریعۃ
الارواح فی اہلہا برکۃ سدی ولم یجعلہا الی ہدیٰ فقد
مکر حیث شغلہا بما لا یعنیہ وہی لم تؤمر بہ فالقی اللہ فی قلبہ
ان بحرہا بیدہ حتی حر علیہ ذلک السقف فینات بعد
ما اہلت وذلک من مباشرۃ الکلات الیزال النفس فترک

الطلاق

الطلبات بتحمیل اثقال المجاهدات بملاک النفس والهلات
عبارة عن هذا النفس والروح المتعلق بذلک الطریقة
تکون بشیئ من تلک ان لم یکن بالعین فلا یخلو عن العکس کان
قد قیل فی شانه کذا وکذا کنت وکیت وکیت والا ان یقال ایاک
واياك ولست ولم للذین احسنوا فی هذه الدنیا حسنة
لطایف هی میراث الطاعات فی عاجلهم مرحلا وقا
بصفاء الوقت ویصح ان تکون تلک الحسنة زیادة التوفیق
لهم فی الاعمال وزیادة التحقیق فی الاموال ویصح ان
یقال تلک الحسنة ان یوفقهم بالاستقامة علی ما هم علیه
من الاحسان ویصح ان یقال ان تلک الحسنة ان یبلغهم فی
غیرهم من برکات ارشادهم للمریدین وما جری علی من اتبعهم
ما اخذوه وتعلموه منهم قال النبی صلی الله علیه وسلم لان
یهتدی بهدایتک رجل خیر لک من حمر النعم الملتقط ویقال
حسنة الدنیا العرف عنها وما حسن احسان ولاصح حرف
من الحروف عنها ویقال حسنة الدنیا النظر الی الحسان و
الملاح بالعفة والصلاح لانها باصلح ان لا اله الا الله و
انها انموذج خلاصة تمثلات خالق البهجة والجباء فقد
قیل کل جمیل جمال الله لهم فیها ما یشاؤن الملتقط جملة
ما عامة وفی عمومها لاهل الخصوص خاصة للذین توفیهم
الملیکة طیبین لطایف ویقال طیبین حالهم واسرارهم
وطیب قلوبهم وارواحهم مختلفة فمنهم من طاب وقته
لانه غفر ذنوبه وستر عیوبه ومنهم من طاب قلبه لانه سلم
قلبه محبوبه ومنهم من طاب قلبه لانه لم یفقد مطلوبه

Marfat.com

ينبغي شيئا آخر من حوادث الزمان فهو الابتلاء على نفسه المنير
العالم ازمانا شاء الله كان والمحنة على قلبه المنقلب الي
عقيدة الثابتة عنده بالحجج والبرهان ان الكل في دست
القادر القاهر الغالب يقهورنا بالحق والعيان ومما منه
انه ما من صحيفة فيطرده عن حضرته ويمنع عن الدخول
في بابه ليس هذا شرك نعم ولكن يشكل عليك انه الجلي ام
الخفي فافهموا ايها الخلان وما على الرسول الا البلاغ
المبين ولقد بعثنا في كل امة رسولا الملتقطجرت
سنته سبحانه ان يبعث احدا الى عباده في كل عصر
لبنيهم بالتوحيد ويدعوهم الى عبادته لفوز رحمته و
حصول قربته كان من قبل انبيائه ورسوله وبعد خير الانبياء
اولياؤه الاصفياء كما قال عليه السلام العلماء ورثة الانبياء
فمن الناس من يتبع اولياء الله ويجري على ما يثبت اقدامهم
فيفوز بما فازوا وينالوا ما نالوا ومنهم من يجحد وانكر والحد
واصر على هوى سوء عقيدته هو الذي حق عليه الضلالة
والمحروم عن قربة العزة ووصلته خالق الانس والجنة و
لعمري المحروم عن القرابة اشد خسرانا واغلظ خذلانا من المحروم
عن الجنة دعوة الانبياء للخلاص والنجاة وفوز المثوبات
ودعوة الاولياء للمواصلات والقربات ايها المغبون كاين
من قبل الفلان الولي وانت شكرم او من هو مثلك فاذا
قالت سفهه كان هو من ثنائه كذا وكذا وكيت وكيت فانا
انا فما ادركه فليتني واكون من الفايزين والهني يبعث
اليوم ايضا هو مثل ذلك وانت ايضا كما كنت ومثلك

Marfat.com

من قبل ان تغوص على بديهم الآية الملتقط ايها الموشد
لا تجعلن اكبر همك ابي ارشاد من طرده الله عن بابه وحرمه
عن فهم اراده وعماه عن رؤية جماله وانواره فانه المحتوم
على البعد والمطبوع على الطرد وافتموا بالله جهد ايمانهم
الملتقط ومن الناس من ينكر الفناء والبقاء وقد
اشار اليهم الصوفية الاعزة والمشيوخ الاجلة نظرا الى
المحسوس المشاهد يقولون الرجل وهيكله اليوم كما كان
امس فاين ففي وكيف بقي اذ ففي لا يرجع الى البقاء بعد
الفناء كما قال اهل الشرك منكروا البعث بالفكر الظاهر
وما نحن ابدنا متنا وكنا ترابا وعظاما اينا لمبعوثون
ويقال رب معقول خفي دركه بعقل العاقل الراد للمحسوس
الى امثالها فسطن الحكيم الحكيم انه محال فلا يوجد
البتة ومنه انكارهم البعث ليس ببعيد عن العقل
ولكن العقل الفقيه والفيض الالهي والفهم الرباني
فلو لم يكن المعتاد بينهم الولادة الطبيعية فسماء
اليهم انه سيكون بعد انقضاء الدنيا يركب الرجل المرأة
ويتفصل منه النطفة فيمسكه رحمها فيصير دما ثم
كذا ثم كذا بالكثرة بلات الحكماء ولم يعوروا ابر البتة
كذلك الامور الالهية اما قولنا لشيء اذا اردناه ان
يقول له كن فيكون حقايق قالوا الوسيط انما قولنا
لشيء اذا اردناه ان علي قدر المعارف اشارة الى القدرة
واما الحقيقة فليس للحق سكون كما انه ليس له موجود اذ ليكن
له معدوم فاذا كانت الاشياء بذاته ظهرت وبه وجدت لا

بهذا.

بصفاته فلم يزل كما لا يزال الا انه لم يكن اظهر بعضهم لبعض
ظهور الاشياء لا بذاته ولا بصفاته والذين هاجروا في الله من
بعد ما ظلموا الآية لطائف من هاجر عن اوطان السوء في الله
ابدله الله جوارا وليا يه بما يكون له في جواره معونة على الزيادة
في صفاء وقته ومن هجر اوطان الغفلة مكنه الله من مشاهد
الوصلة ومن فارق مجالسة المخلوقين وانقطع بقلبه الى
الله باستدامة ذكره فكما في الجنة اجلين من ذكرني
وبدايته هؤلاء القوم نهاية اهل الجنة ففي الجنة الفقراء الصبر
جلساء الله يوم القيمة ويقال القلب مظلوم من جهة النفس
لما تدعوه اليه من جهة سهو الآتها فاذا بحرها اورث الله
القلب اوطان النفس حيث بنقاد لما يطالبه القلب من
الطاعة فبعد ما يكون اوطان الزلة بدواعي الشهوة فيصير
نظر الطاعة بسهولة ادابها الملتقط من هاجر هوا لا
بعد ما ظلم ومنع عن مناه مرضاة لربه مولاه ليس بمبتدع خبر
في اوليه واخريه الاولى على عرض الفناء والعقبى الا
ثبت وابقاه فيقال ليس من التمثل شيء احسن في دنياه
ولكن القول ينفي ما سواه اولي منه واعلاه فافهموا يا
صاحباه الذين صبروا على دينهم يتوكلون حقايق
قال الجنيد غاية الصبر في تضحيمه ان يورث صاحبه
التوكل قال بعضهم صبروا على موارد القضاء وتوكلوه في
مضمون الرزق وقال الواسطي التوكل هو الصبر لطوارق
المحن بتة التفويض مع الرضا مع الثقة وقال ايضا اصل التوكل
صدق الفاقة والفقر الملتقط الصبر عن النقد الاعتقاد

Marfat.com

على الوعد من بعظمات امور اهل الجهد والجد التمثل بريدان
يبصر المتجلى حيثما يقتضيه فالصبر عنا ذا الله لا يستقيم
الا لبعض اهل البحث والجد تفرق المذاهب وتشتت الاراء
وتشعب المعتقدات داخل في دايرة هذا الحد اللهم
اعصمنا عما لا يرضيك والهمنا من الرشد وما
ارسلنا من قبلك الا رجالا نوحي اليهم الملتقط لا عبرة
للمباني وانما العبرة للمعاني ليس الاعتبار بالحرقة انما الاعتبار
بالحرقة القلوب موارد الغيوب معاكس انوار السبوحية
يراى الصور القدوسية ولكن ان اخللت بالذكر
فاسئلوا اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون لطايف اهل
الذكر من العلماء والعلماء مختلفون فمن اشكل عليه شيئ
من احكام الامر والنهي فرجوعهم الى العلماء باحكام الله ومن
اشتبه عليه شيئ من سلوك طريق الله فرجوعهم الى
العلماء بالله فالفقيه يوقع في احكام الشرع عن الله
والعارف ينطق في اداب الطلب واحكام الارادة
وشرايط الصحبة على الله فهو كما قيل السن حق ٥٥
نطقت بين الورى فاشتهرت كاشفها علم ما من
عليها فخرت فيه له عنه به غيبية قد ظهرت الملتقط
الارواح جلساء الله الرحمن خلفاء الله ارسلوا الى
الغبراء هذه ليدبروا امر خالق الانس والجان
اى شيئ يتصور في العقل من صفات الله موجود
فيهم بالحق والعيان الا القدم والحدثان فالنظر
اليه الانبياء والاولياء بعين النقصان لاشتراكهم

مرتين

من حيث الخلقة والبنية ع صرف وجعل محض وغوارز
ظاهرة بالتحقيق والايقان فسالوا اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون
ويقال نزل العوام كعلماء اصول الفقه واصول الكلام وعلى
المعاني والبيان يظنون ان اولياء والشيوخ المرشدين
كواحد منهم وليس لهم سوى ما هم عليه عظيم من الشان
والله تعالى اشار اليهم في القرآن فاسالوا اهل الذكر
ان كنتم لا تعلمون ويقال امر الوحي خفي سره لا يطلع عليه
احد من الانسان الا بعض عباده المخواص الراسخون في
العروج على السموات والمداومون على صحن العرش
الالهية بالسجن والجولان ابو بكر امن بمجرد سماعه قصة
المعراج وابو جهل انكر لجهله قالت عايشة ارايت وبلت
قال لا وساءله ابو بكر قال نعم فابش هذا ايها الاخوان
فاسالوا اهل الذكر ان كنتم لا تعلمون افامن الذين مكروا
السيات المنقطع من البتلي بهوى نفسه فقد خسف
به الارض وهو لا يشعر الرجل في التوهم انه بقي في التمتع و
التلذذ ولا يدري انه سيافر في قعر البلاء وشرع
المحن يعوذ بالله منها ويقال الامن منه والخوف منه المكر
منه والاستدراج منه فمن اخذه على تخوف مقدار افوض رحمه
في التخوف تنبيه واستيقاظ وبما عين الرحمة والرافة اذا
شاهد المرء من نفسه الانقلاب والنقص وكا يجعله دليلا
على ما سبحيئ هو الحكم الكلي والطبع الاصلي ويقال
من الطلاب من وقع عليه شرد منه من ذلك الكتاب الباب
وهو يظن في نفسه انه وصل بما اشاروا اليه تلك

الارباب من رؤیۃ نور او نار او صورۃ ملیحۃ او الاطلاع علی
بعض قصۃ خفیۃ فیتنقص بہ طلبہ فکانہ کان غایۃ لمدبر
فاذا سدت علیہ الطریق کما یحمد السراج وکان فی غایۃ النور
والاضاءۃ واضطلم جوانب البیت کلہا وسہم من یصطلم
قلبہ بالمہلز والتدریج کما قیل ثم فہم وہم حتی لم یبق
صفاء وجلاء ثم کاضطلام المرآۃ المجلوۃ اولہ یروا الی
ما خلق اللہ الملتقط فلصحت عزمہ ومرحت شبہ
کرہ ان روابط الاشیاء وازمۃ الامور ما بہ بدایۃ الجبور
والشرور فاذا تحقق ما قلنا فالاطاعۃ والاذعان
والتسخیر والانقیاد من الضرورۃ اللازمۃ شاء او ابی
اراد او لم یرد ان اراد الرب ان لا یطیعہ احد فلا یمکن
ولا یمضی اراداتہ البتۃ فان المحال الی اللہ لا یحال فکیف
الاشیاء بدؤہا قوامہا رجعہا الی اللہ ذی العزۃ و
الکبریاء تنفیؤ ظلالہ الملتقط التجلی بالتمثل ظل من
لیس لہ شکل ومثل والظل تابع الشخص وعکسہ بل عکس
العکس فایہا الصوفیۃ المحققۃ اعرفوا ان کل ما تشاہدونہ
من فعل الظل ہو بعینہ فعل الاصل لا ینقلب عنہ ولا
یتفاوت من الحقر والجل اغتنموا وافہموا فافہموا بہ ما فیہ
وقال اللہ لا تتخذوا الہین اثنین الملتقط من عرف
ان النعمۃ والضر من اللہ فینبغی ان یکون من حالۃ السواء
الا الاختلاف فمن اختلف فی حالۃ وحالۃ فکانہ اتخذ
الہین اثنین فان حالہ تقتضی ان الشیئین من معینین
لا من معین واحد فکانہ قال خالق الخیر غیر وخالق الشر

غیر

عنهم اذا كشف الضر عنكم اذا فريق منكم بربهم تشركون
حقيق ف قال بعضهم الله تعالى كاشف كل ضر وانت
تذوق لشكر النعم على الواب العيد هل هو الا الشرك
الظاهر ويجعلون لما لا يعلمون الملتقط يقال عليك
ايها العاقل ان لا تجعل لما جعلته نصيبا لله نصيبا لاهلك
وولدك ومستبعيك مثلا لك وردا ووقت لذكر
ومراقبتك فتشوشه لمن يعرض عليك ممن لا بد لك
منه فهو جعل النصيب له مما جعلته نصيبا لله ويجعلون
لله البنات الملتقط ايها العرفاء لا تغرفوا الله ولا تسموه
الا باسم يليق بالالهية وعظم المكان وكبرياء الشان
والكلام وان كان في الحقيقة على النظام فاما الاطلاق
فمما يوهم الملام ونبئ عن المذام فاياك واياك منه ولو
يواخذ الله الناس بظلمهم الاية الملتقط ولولا تزكيه
مما يدل على الفساد والعصيان ويجيء منه ذلك البتة
فهو العذر عنده وعاجله يوخر ويغفر ما دنى رجعنوا هون
توبة مما صدرت منه ذنوب وزلات شرك وكفر
على الافراط لما يبقى ذرة تنسب الى الظلم ولا يخو من زيغ
وان كان نبيا او ملكا مقربا فالملك مركب ومن صورة
ومعنى والصورة التي اختصت به يصدر منه ما يليق
بها فهو ايضا يعصي ويطيع ويقال الانسان مجموع عالم
الملك والملكوت فيه الاسدية والبقورية والحمارية
والحية والملكية والرحمانية انما موذج المحدثات
باسرها ما بروز ما برز من حجرة القوة الى صحن الفعل الا انه موجود

Marfat.com

بیٹے الانسان بالفعل فبظاهره لو يواخذ الله الحيتان في
البحور والملك لكان عكلا انه الكل فاخذه وبطشه بطش
الكل واخذه ويقال يغفر العوام بصلاح الخواص ويؤخذ
العوام بفساد الخواص بتعالهم فقد قيل زلة عالم زلة عالم
ويجعلون لله ما يكرهون الملتقط يقال الا بقال ان
الله يبصر بالعيون ويبطش بالايدي ويتكلم بالالسن و
يمشي بالاقدام ويسمع بالاذان تفكر اي شيء في العين
وهاياته من حيث التشريح ليت هي الادم رقيق وخلط
عليها ادق منه وحجاب الطف فباجتماع هذه صفة
جوهرة العين وينتقش فيها عكوس الاعيان
فتنطبق هذه العكوس في خزانة الخيال فيعقل
منها النفس كل ذلك لو ابرزنا من قعر الجلد نسمع عنه
طبعك وتمض عينيك فليس لا يجهل وانت تقول
الله يرى بالعيون فيجعلون لله ما يكرهون لابطال
قول هذا الضال الجاهل وبراهين اخر ولكن ما قلنا من
معارف اهل الكمال وقد قابق مل المعرفة بالله الكبير
المتعال ونقال لا ينبغي لقايل هذا المقال كما لا يليق
لمعتقد هذا المحال الا ان يضرب عينيه بضربة حتى
تسكب ومعناه فاضرب انت الهيني على اليسرى وارفل
فقلوا عمى الرب واعيناه واعيناه لعله يحمل ذلك
المغبي الجاهل عن مقصد القوم ومبتغاه وباقي الحواس
عليه يا صبياه صاحيا، تالله لقد ارسلنا الى امم الاية الملتقط
لقد ارسل الله اولياءه تدعوا الناس اليه والى قربه فزين لهم

موضع

سلطان القرن

معتقداتهم المجتهدات مقرها شفا جرف الاحتمال حتى
الما نوا عليها واستقروا بها وشيطان الظن حلبهم على
العمل بها حيث ينكرون ذما وراءها فهو المقول المجتهد
المحتمل امامهم ومعتقداتهم فلهم عذاب الحرمان والم الهجران
نعوذ بالله منه انه شديد اشد من عذاب النيران
وما انزلنا عليك الكتاب الملتقط وليس ارسال
النبي وبعثه الى الناس الا لاجل ان يبين لهم ما نزل هبط
على قلبه والهام او حي به من ربه ما اختلفوا فيه اجتهادهم
من حيث مقتضى دلايلهم ولاجل ان يكون هاديين و
مهديين والله انزل من السماء ماء فاحيا به الارض بعد
موتها لطايف احياء بماء التوفيق قلوب العابدين
فحنت الى جانب الوفاق واحياء بماء التحقيق ارواح
العارفين فاعتكفت على بساط الوصال واحياء بما التجهد
اسرار الموحدين فتحرزت عن درك الاثار وانفردت
بحقايق الاتصال الملتقط تعلق باذن سبحانه الفيض
القلوبي والنفس الحيوتي الذي هو كالماء به حيوة ارض
النفوس بعد ان كان من صفته انه ميت لا تقبل الحركة
والحس والمعرفة ويقال المريد المحجوب باستتار النفس والميت
هواها انزل من رحمة الشيخ على ارض نفسه الميتة ماء
فيضه الذي تعلو به فتحيى به حيوة طيبة يظهر فيه
نضارة وشباب وطراوة تقر به الاعين وتشتهيها
الانفس لقوم يسجدون الملتقط يقتلونهم نزلما
فيهم من فهم حاصل من يقين وعيان فاما المحلف الاخر

والمجتمد للمتردد فليس بين شيئ وان لكم في الانعام لعبرة
الاية لطايف والذي يقدر على حفظ اللبن بين الفرث
والدم لا يقدر غلبا تر بقدرات يحفظ المعرفة بين
وصفة الزلة من وجوه لا يعلمها الملتقط ايالك وان
تنظر الى اولياء الله وخواص عباده بعين ما هو فيهم من صفات
الحيوانية من الفرث الدم والصفراء والبلغم فان في
اجتماعها تولدت خاصية لم توجد حالة الانفراد البتة وهو
الشيئ الابيض لونه لو اراد ان يمثل بشيئ يقال كانه
الابيض نور صاف قابل ظهور ما بنعكاس الاعيان يحاذيها
وهو كاللبن الخارج من بين الفرث والدم الخالص السايغ
الشاربين والعيش القديم مع الشحم اذكا وابدا فينظر
عليه عكس عينه فيتمتع به متمتعا ويعيش بها هنيئ الجيوة لعله
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم ارزقنا منه ولا تبقل
ارزقنا خيرا منه لما فيه من ايتناس تولد القلب من
فيض الدم والبلغم وظهور فيض القدس السايغ الخالص من
اللطيف عليه ايها المخاطب اني النوم انشام يقظان
لا يتحرك فيك عرق الطلب ولا تضطرب لاجله واحسرتا
واحسرتا ومن ثمرات النخيل الاية الملتقط ومن ثمرات
نخيل المطيعة وعنب التزكي الاعتدال تتخذ عنه
ما يتمتع به وتتلذذ منه رزقا حسنا لطايف الرزق
الحسن ما كان حلالا ويقال ما اتيك الله من حيث لا
تحتسب ويقال هو الذي لا منة لمخلوق به عليك ولا تبعة
الله ويقال هو ما لا يحصيه الله ملتسبه في حال اكتسابه ويقال

Marfat.com

هو الا يخيبنا الله مكتسبه الملتقط والرزق الحسن
كشفه العيوب وصدق الظن والتجلي بصورة هي
تماشيه وشكل يحبه واوحي ربك الى النحل الاية الملتقط
يقال لولا الشفس ملهم من الرب مهدي الى ما فيه
صلاحه دنيا ودينا لم يهتد بكل هذه الهداية اما ترى الى
الكمأ اليونانية كيف نطقوا في صفات الله وذاتوا ان
عدهوا في بعض الاحكام لا يكون ذلك الا بالوحي والالهام
فاما الانبياء ومن يتبعهم فعلى الابلاغ والاتمام فاز وا بمنتهى
ما يجب على المرء من الله ذي الطول والاكرام وهم يقولون على ما
لاح على عقولهم النا قصة المحصورة على محال العلى والسفلى
ظنا منهم ان لبين وداء العقل طهور بيناء الله ويهدي
ويقال للتامل صوفي حق التامل في قوله عز من قايل و
اوحى ربك الى النحل الاطلاع على سر الوحي الخفي والجلي وهو
سر ما اطلع عليه الا النبي والوحي يخرج من بطونها شراب
مختلف الوانه الاية الملتقط نوع الانسان من حيث
هو هو واحد بجنسيا كان او نزكا وكذلك العربي والقارسي
وغيرها من اصنافها ولكن يختلف باختلاف الفهوم و
المقاصد والمحال والمعاقد فمن الانسان من يقال له باعتبار
انه بقر وحمار وباختلاف اعتبار اخر يقال انه انسان صورة
ومعنى فلتعتبر ايها الخ باية صفة شئت كن حمارا
وحشيا او عش بالله عيشا ويقال التجلي من حيث هو هو
واحد ولكن اختلف باختلاف الرايي فان الكل يرى شمس
القدس في مراة قلبه ولكل لون يختص به فالتجلي يكون له كما

Marfat.com

بيناسب ويلايم فيه شفاؤه به مثلا يجب الرجل الطاوس
ولكن اجمل منه من طيور الدنيا وبزعم الله له يبقى في المثال القدسي
صورة الطاوس ولكن اجمل منه والرغبة اليه اكمل و
على هذا القياس في اختلاف التمثلات باختلاف فهوم
الناس ويقال فيه شفاء العوام حيث يتمثل لهم بصورة
تقبل عقولهم وتفهم اذهانهم المغشوشة من كثرة الكلال
وازدحام اللبس فيستقر فيه ويطمئن وان يتصادم وصول
عليهم اختلاف فيخ واختصام الآراء وفيه شفاء للمتعبدين
حيث يتشكل لهم بما يسدد بهم في كثير الصلوة والاوراد
من الادعية والاذكار حتى يتيقنوا ان لبين وراء
التعبد شيء تشغل المرء به وفيه شفاء للمتزهدين حيث
تصور عليهم بما هو حقيقة صورة الدنيا مما فيه من
القبح والحدوث والفناء والقدر على اهلها فيزداد
قوتهم على قوة وعزيمتهم على عزيمة ويشكرون الله على
ما وقفهم لهم يزلها وفيه شفاء العارفين حيث اجتمع
لهم الدنيا والعقبى في مجمع واحد ما يكون الناس في دار
السلامة اليوم لهم نقد ولكنهم عنها بطريق الاعراض و
الاغماض ومن يباشرها منهم هو في عرض الردى الملامة
الاكشف الصفات وظهور الذات تعالى عن اللبس و
الجهات ولو يأول ما قل قوله وفيه شفاء للناس يعود
الضمير راجع الى القرآن او المذكور وان القرآن بعضه
تفسير لبعض قال الله تعالى وننزل من القرآن ما هو شفاء
ورحمة فعلى هذا يقال فيه شفاء للعوام بشرط القرآن

للجبناء

للاجتباء والاكرام وفيه شفاء للعلماء حيث يطلعون
على تحقق ما استنبطوا من عفوهم بشهادة تصح
النا طق عليه اشارة او عبارة دلالة واقتضاء وفيه
للعباد حيث تلذذ نفوسهم بالاية وعبالطة وفيه شفاء
لمحبي قلوبهم برد اني شخصه وذاته وفيه شفاء الزاهدين
حيث يتيقنون به ان الدنيا ليس الا كسراب بقيعة
يحسبه الظمان ماء فما زاهد وا فيه هو اهون شئ قبل
على الحقيقة ليس بشئ وفيه شفاء الظالمين الطالبين
حيث يسكن به احتراقهم ويتدمل به شئ مما فيه من
جراحة الهجران واذى البعد كما قيل شعر ولو اقل كل
طبيب انس بعين كلام ليلى ما شفاكا :: وفيه شفاء للموحدين
حيث يستمعون الكلام من المتكلم والمصنف للحبين حيث
يستمعون فيه من نعت محبوبهم قبس الجمال او الجلال والعز
والكبرياء وانه رؤف رحيم عفو حليم عطوف شكور عيون فيه
بستانتون ومنه يعرفون مقام ذلتهم وقدر عزة المحبوب
ويطلعون على اداب الخدمة والكون في الحضرة على شرط
الكون ان يكون نوابي البعد والحجاب فالتذلل والتعبد
وبرعايتها سباب الاقتراب وان يكون في الحضرة فان
يقتضي الوقت غض البصر عن النظر فيجرون عليه وان
يقتضي افتتاح الابصار الى ذلك الوجه ذي الحسن والجمال
فيمضون ايضا على ذلك النوال فقس عليه بقية احوال
اهل الكمال حالة القرب والوصال ولكن القلم لا يفي والمداد
يحسر والقرطاس ضاق عن قبضة الاحرار وفيه شفاء لصدور

حیث یعلمون ما تزہو علی قدر وسعہم وسعیہم ویہم
وفہم توجیہ منہ جلی فی عباراتہ ومنہ مخبا فی
اشاراتہ وفیہ شفاء العارفین حیث انکشف لہم فیہ
اسرارہ الحقیقۃ التی لا تکاد تتجلی وراء الستر والجہر والکلام
والمتکلم والنفوس والحروف والاصوات والمکتوب فی
المصاحف راجعۃ الی کلام واحد بل الی کلمۃ بل الی حرف
بل الی نقطۃ ومعنی قولہ فیہ شفاء للناس علی ما علیہ ظاہر
التفسیر العسل انما ہو طعام لطیف لذیذ یتلذذ المرء
ویجد الراحۃ فی القلب لحلاوتہ ولاجل ہذا یسمی السکر باذی
الشفاء وبہ تتقوی ترکیب النفس ویزید فی الباہ
وغیرہا من المنافع وان العسل دواء لکل داء الا ما یلیہ
فی بعض الامراض بتدبیر محسن ترکیبہ ومزجہ وفی بعض
الامراض یعطی مفردا کبعض الصفراء اذا جعلتہ سکنجبینا
ویصفی الدم اذا جعلتہ غرغرۃ بالماء القراح وکذلک یقطع
البلغم اذا مزجتہ بالفلفل وغیرہ من الکمال وتنفی
السوداء اذا اختلط بماء القرع فہو شفاء للناس کلہم
والامراض کلہا ویقال انہا مہلۃ والقضیۃ المہملۃ
فی قوۃ الجزئیۃ ومنکم من یرد الی ارذل العمر لکیلا یعلم
بعد علم شیئا ویقال ارذل العمر ہو عنفوان شبابہ فی الاراذل
فیسلک طریق الله مدۃ ثم یقع لہ فترۃ فینسی عقد ارادتہ
ویرجع الی طلب الدنیا وعند القوم ان ہذہ ردۃ فی
ہذا الطریق وما یقال ارذل العمر عند الشیخ فی طلب
العلم المنقطع ارذل العمر ایام الخروج عن مقام العقار

والحرام

وانصرام اختلاف التجليات وان كانت له ولكن بعد شيا.
مطلوبا فان الرجل حرف عن جادة الفهم فوضع الشيء موضعه
وهو في التجلي ولكن في الغفلة والجهل والهذيان
فايش الاعتبار له ليس هو الا هزل وهيمان القماش عنده
لايش والدنس عنده قماش والله فضل بعضكم على
بعض في الرزق لطايف فارزاق النفوس لقوم
توفيق الطاعات ولاخرين خذلان المعاصي وارزاق
القلوب لفوم حضور القلب بادامة التفكر ولاخرين
استيلاء الغفلة ودوام القسوة وارزاق الارواح
لقوم صفاء المحبة ولاخرين اشتغال ارواحهم بالعلاقة
بينهم وبين اشكالهم فيكون ولاوهم ومحبتهم لامثالهم و
ارزاق الاسرار لا يكون الا لمشاهدة الحق فالمامن لم
يكن من اهل الجملة فليس من اصحاب الاسرار المتقط
يقال الحلال رزق والحرام رزق فرزق الشيء ما يكون
به قوامه وبقاؤه بعلى هذا قول الشيخ ورزق النفوس
خذلان المعاصي على بقائه وصحته ولكن قول الله تعالى
ينبيء عن الرزق الممنون بالمدح ويقال رزق النفوس
المتعدات والطاعات من المتزهدين والمتعبدين لو
يقوتهم شيء مما يتعاطونه بينهم وبين الله لتقطع اوداجهم
وبهلكون في الساعة هنا يوتهم ولعل بعضهم من يمتنع
عن المكاسل والمشارب اياما وشهورا لحدة العلوب
خلوها وانعكاس انوار الغيوب عليه ورزق الاسرار الاتحاد
بالله الواحد القهار ويقال مراد الاغنياء من فضل في الرزق

علی الفقیر حیث یبذل ویعطی بجزء المال مصرفہ بقیت ذا الفاقۃ
وبعینہ ذا الرحم لکاشح ویدفع حوائج المنقطعین الی اللہ"
فاما الاسالۃ وان کان یبلغ من ما یتعسر علیہ والانحصار فھو
الافتقار کل الافتقار ومن الفقراء من فضل فی رزقہ علی
امثالہ حیث رزق الصبر بالتسلط والقناعۃ بالفرج وان کان
یبلغ اقل من قوت وقتہ واما الفقیر الحریص الطالب فھو المقتر
رزقہ ذالملکد علیہ وقتہ فعوذ باللہ من شرہ علیہ
غضب اللہ وسخطہ ویقابلہ من یرزق تحلیۃ ملکۃ کونہ
غنیا فی الجنۃ کرۃ واحدۃ وھو یکون کالبرق او کالنجم او کا
القمر فھذا تفضیل فاضل لبعضھم فی الرزق علی بعض اخر ومنھم
من یتجلی ربہ بعلمہ ودینہ کذا والدھور کذا ومنھم من
یتجلی لہ بعدد دھر وشھر او بعد اسبوع او یوم ولیلۃ او علی
الساعات بل الاوقات واللہ فضل بعضکم علی بعض فی الرزق
فکذلک من القوم من یظھر بمقصودہ قرب وداعۃ
الدنیا ومنھم فمنھم حینئذ ان منھم من لم یھتد الی امکان
غض البصر عند وھو اجتناب مسۃ ھو التی قیل فیہ الفارغ
المشغول یکون کواحد من الناس فی اشتغالھم بھم بفراغ
منھم ومن اشتغالھم ویقال فضل بعضکم علی بعض فی الرزق
ای منھم من یرزق البیان والعیان ومنھم من یرزق العیان
ولکن لا یستطیع البیان ومنھم من یرزق البیان فقط ویقال
میسر لی وجھہ فی الحرکات والمناجات فیشتد زنھما جمیعا
وقد تحصل الحرکات مباشرۃ الھنات وانما یغنی اختلاف من"
[illegible]

Marfat.com

الخرابات في خرابتهم هو الواقف على الشرين وهو الشايح في
البرية ومنهم من يرى في الخرابات فقط تعوذ بالله من
سوء الحال وشر المآل ومنهم من يرى في المناجات فقط ولكن
بين الوقوف والكبار هناهات وبوادنصل فيها
الافكار ويقال من البلاء من رزق ذكاء الفهم وحفظ
القلب وحدة القريحة ومنهم من وهب بشيء دون
شيء ان المرء الموفق للاذكار والاوراد من الصلوة و
التلاوة اكثر رزقا وافضل ممن ليس كذلك ويقال من
الشيوخ من يفتح له شيء من الدنيا لاعياب الرجل ولكن الابتداء
من اعظم البلاء للمرء الكيس العاقل الفطن اي لخلاء ذكائه و
وفطانته لا يدعه ان يمتزج بشيء منه ولكن عين خالي
عن رايحة تلك البقعة لكونه في ذلك المكان ومنهم من
يمضي عليه وقته بعسر ثم يصبح وميسور في كل مدة من الوقت
لقلة المعيشة وتوكل على نفسه ثقل على شخصه حمل
على عنقه ويقال منهم من يرزق دولة فوق فضل الفقر
حتى كانوا من الفقراء القبر حلباء الله ومنهم من رزق
سنوسا مما يكفيه من خرقة ولقمة حقاير قال ابراهيم
الخواص منهم من جعل رزقه في التوكل ومنهم من رزقه في
الكفاية ومنهم من جعل رزقه في المشاهدة كما قال النبي
صلى الله عليه وسلم اني ابيت عند ربي يطعمني ويسقيني
قال الفضيل بن عياض احل ما رزق الله الانسان معرفة
دليلة على ربه وعقلا يدله على رشده والرجل كل الرجل
ان رزقه الله مالا وجعل له مآرب وآخر دين وحفظه الله

امتلاء للظرف بجود المظروف عنه كل كمال متلاء
بالماء انصبابه عنها النهاية امتلائها به فيقال كما به
استعداد الانسان من حيث الاساسة ان يستل منه
مثله وينشأ عنه شكله ناقصا منه او كاملا فمن الله علينا
بانه خلقنا وجعل من الاستعداد فينا ان يكون منا امثالنا
واشكالنا فان كمال الشجر في بلوغه ليكون بذره منه
فيقال كمال العارف بالله والمقرب منه والواقف على اسراره
فوزه بمقام الهداية والارشاد وتمكنه فيه والكمال فيه
بعد بمبلغ ما فيه من مواهب الله وقرباته الى بعض مسترشديه
وتلامذته فان كمال النخل في الازدواج وكمال الازدواج
في التوليد فاما النخل العقيم وان كان تاما في الرجولية
ولكن غير خلي عن العلة نعم في الخلقة والاكمل من الشيوخ
من كان سنه كثير البركة في الدعوة الى الله حيث يقلبه
كثير من الطلاب ويمضون على طريقته وسننه ويأخذون
منه ما وهب من الله الوهاب وان تسلسلت تلك السلسلة
فتلك السلسلة السلالة الطيبة فضل اخر على بعض اهل
المحبة والخلوة فكم من الطيبات لها يفد الرزق
الطيب لقوم ما تستطيبه نفسه ولاخرين ما يستطيبه سرهم
حقايق وتقال حارث المحاسبي المباحات في البوادي
فاك ابن السلام الرزق الطيب ما يفتح من عين قلب ولا
يتنور في الملتقط الرزق الطيب اجل من ان يتناول في
[illegible]

من الطيبات بان فضل على فضل ومنة على منة افبالباطل
يومنون الآية لطايف افبالباطل يومنون وبهو حسبان
حصول شيئ من الاشياء ونعمة الله بهم يكفرون وبهو الثقة
بالله هذا معين النعمة التي كفروا بها فلا تضربوا لله الامثال
حقايق فلا تضربوا لله الامثال للتشبيه ولكن اضربوا
الامثال للدلالة وضرب الامثال تصوير ما في الغايب
الملتقط فلا تضربوا لله الامثال انه ليس بينكم من الرابطة
والله يعلم كل شيء وانتم لا تعلمون شيا ضرب الله مثلا رجلين
الآية المملوك الملتقط من جعل كالعبد المملوك الذي لا يقدر
على شيئ وان كان هو كامل في الانسانية وتام في الخلقة
والبنية ولكن غير قادر على صرف ما خلق به وركب فيه
فليعلم ان ليس فيه شيئ منه كذلك العارف الذي فيه
استعداد الارتقاد وقوة الدعوة ولكن لا يمضي فيه امره
كما يتم ما يشاء هو كالعبد المملوك الذي لا يقدر على شيئ والذي
رزقني الرزق الحسن من المستزيدين المبالغين في الطلب
السالكين فيها الواصلين بالله ينفق اليهم مما اعطاه الله سرا
من اسراره واعطاه جملا من الاخلاق الرضية والخصال
السنية والكون على نعت يرغب اليهم عباد الله ويهديهم
ويطيب وقتهم هل يستوون كيف يستوون فكما لا يستوون
ويقال من تكمل من القوم وينصح لله لا يجب عنه حالة المتكلم والنصح
هو الذي يامر بالعدل وهو على صراط مستقيم فان بيان
تلك القصة وتبيان تلك الحالة في العبارة التي تنفع الناظر
عن الغير المتعسر جدا والعاجز عن تحديد كلامكم الكل ايضا يوجد

لا يأتيكم بحيث وللغيب السموات والارض وما من شاهد الا يحكم
خلائق قال الامام رحمه الله ستر عيبه في خلقه مستور
وبياءه في عباده فلا يثبت وجه على عينه الاخواص او ببينة
ولا يشرف على ولايته الا الصديقون من عباده والاشراف
على الغيب عن غير الاشراف على الاولياء اعز واعز المنتفع
ما غاب عنا فهو بالقسمين موجود غير مطلعنا لما لم يمنعنا
معلوم سيوجد بعد والعالم بهما خاص لله سبحانه ملك الدنيا
هي الالوف بالنسبة اليكم وفي الحقيقة ليس الا الوهم و
الخيال فلي فرض لها الوجود في الحقيقة لا يعبر عنه ولا يعتبر الا
كل البصر فلو كان زمان يتصور اقل منه فهو موفاتها الشيوخ العظام
والعلماء الكرام لا كموتز الغفلة القيام ولا سعين من الله
ذي الجلال والاكرام بالخيلات والاوهام انه ليس في الوجود
الا الواحد الفرد الصمد السلام وما سواه فظهر كان او بطنا
ان كان او غيب في كتم العدم والعدام غم وهم وبهم وعدام
وملام اعلم ما اشرف ابتداها الكلام شعر لا يجتنب
اشكال تشاكلها عمن تشكل فيها فهي استار فالبحر بحر
على ما كان في قدم ان الحوادث امواج واهار والعقبي
وان كانت الابدية ليست بشيء بالعين الاحدية انها لم تكن
فكانت وفيه من امكان كانت فيانت ولو شاء الله انها هن
لكانت وعن الحدوث والفناء صانت ولو اراد القضية
على الانعكاس لكان ذلك ينبا عد عن العقل والقياس
البداهة فان يقول ان الله على كل شيء قدير ايها الزاهد المعتمد
في العالم المجهل ايش تقول وعلام تعول تصور عيه بعلمه

یتعقل تتوهم سواه وتتخیل لا والذی خلق الجنة وبرأ النسمة
ان الله علی کل شیء قدیر سبحانه ما اعظم شانه حیث تزول
بالحق والایقان بعد التحقیق والبیان لمن لیس فی الحقیقة
بوجدان ولکن یری من بعد الافلاک وخواصها ودانیها
والارضون وما فیهما من النقایض والاضداد والموافقات
والانداد الاباء والاولاد والامهات والاحفاد الموت والحیوة
الماء والنار والهواء والاحجار والحشر والنشر وغیرها مما
لا یحیط به الافکار الا الواحد القهار اللهم خلقت القلوب
معوجة والفهوم محرفة حتی غلطوا فیک ووقعوا فی
وهدة التوهیم والظنون فاعتزلهم ربهم ومنون توهموا ان
هنا ایام وشهور وذلک دهور وسنون کما خلقت الاولی
یری الواحد اثنین لحول فی عصب عینه هنا فی الظاهر فقس الباطن
علیه بعینه لله در الوصیة انه ذری بعضها من بعض انه اشار
الی هذا السر الذی یقوله العلم نقطة کثرها الجهل والله
اخرجکم من بطون امهاتکم الملتقط اینة شیء النطفة
وای فعل وحرکة انفصلت من الاوعیة وفی ایة الامکنة
استقرت والی ای تغیرت فصورت تفسیر الصور الحیوانیة
الاحسن الصورة وما حوالیها وما ما کلها وما مشربها وما مسکنها
ومن ای سبل خرجت فلیس شیء الا الکون والفساد فلا یتوهمن
انه شیء او هو هو جوزی قال علیه السلام ایاکم خضراوات
الدمن وعنی به النساء المایلات المیلات کستام البخت ای
زین الدمن بحسن وجمال ولیس فیهن من فضل وکمال فکذلک
فیما نحن بصدده انه علی مثله وحده المربوا الی الطین الآیة

Marfat.com

الملتقط ببيان فيض خالق الانس والجن تمثل باشارة
تكل بامكان وتلون بالمتسخر الطيور في جو السماء ويمسكن
وما يمسكهن في الظاهر الا الهواء او القدرة القادرة
على الطير وكين ان فالاحصار على ان ليس لهما الا الله
سر وبيان فافهموا ايها الصحبان ان في ذلك لعبا وفهما لقوم من
اهل الحق والايمان والله جعل لكم من بيوتكم سكنا لطائف
النفوس وطن والقلوب وطن وللناس على قسمين مستوطن
ومسافر فكما ان الناس بنفوسهم مختلفون فكذلك بقلوبهم
فالمريد والطالب مسافر بقلبه كما انه بنفسه فسيرتقي من درجة
الى درجة والعارف مقيم مستوطن لانه واصل والطريق الى
الله منازل ومراحل ولا يقطع تلك المنازل بالنفوس وانما
يقطع بالقلوب فالمريد سالك والعارف واصل الملتقط
خلقكم على نعت لا يحتاجون الى شيء خارج عنكم فيكم الجنة
والنار وبكم الواحد القهار علم الاولين والاخرين ركب الله فيكم
واليسر الخفي جعل متعلقاتكم فكونوا عرفاء بكم تكونوا عرفاء
بالله اغنياكم لا تحتاجوا الى غيركم وسواكم كان هو الغير
في منتهاكم وكان المقصود معكم في الاستيعاب من
الساعات والازمان لا ينفك عنك البتة بل المحال انفكاكه
في ساعة وآن الكل منه ولكن الكل منك له من كان لله كان
الله له قال عليه السلام ليس للعلم في السماء فينزل الحديث
فقال الحسين بن مسعود بصائر المبصرين ومعارف العارفين
وعلوم العلماء الربانيين وطريق السابقين الناجين فالازل
بما فيها وما فيها من الحديث لمن كان له قلب ايها العزيز

Marfat.com

نضارة خضراوات التمن من فيض الماء وهو يريد تنويههم
وجوه الاشياء بانها في اعتداد وامتيادها اعيانا وآثارا
وتعلق فيض الله الجليل الجبار ويقال جعل لكم من بيوتكم
سكنا اوهكم حيث بقيتم فيكم بانكم وما تزولون انكم وانها
اشياء فتعلقوا بها وان يلبثوا اياها وتطلبون لها
وتضيعون عمركم فيها فبقيتم عن حقيقة الاشياء وما
اليه مرجعها وما منه مصدرها وباقي الكلام عليه بقياس
ولا ياس والله جعل لكم مما خلق ظلالا الاية لطائف نحما
جعل لكم في الظاهر كنا وظلالا لايواء اوليائه في ظل عنايته
مثوى وقرارا وكما ستر ظواهركم بسرابيل تقيكم الحر والقر
البسهم في سرايرهم لباسا يكفيهم به البرآء والضراء من
لباس العصمة يحميهم عن مخالفته ومن صدا التوفيق
يجملهم على ملازمة عبادته ومن حلة الموصل يوهلهم بها
لقربه وصحبته الملتقط ويقال قال سرابيل تقيكم
الحر ونزلت البرد اشارة الى ان المرء القانع والصوفي
العارف يكون له من الخرق ما تستكفي به حمة الحر
والبرد فان للمرقعة الخشنة برد الحر وحر البرد وبها
اوحى الشيوخ للطلاب هذه الطريقة دفعا للتعلق
وكمالا التنزيق ويقال في قوله سبحانه ما تستحفونها
من نعمة الجليلة ان كون محمد ملكون خفيف
المحمل وكثير النفع كالقرن والعصا واختلف تفسيرهم
كل واحد منهم نعمة عليك لطائف انام النعمة بان

Marfat.com

یکون عاقبتهم مختومة بالخير ويكفيهم امور الدين والدنيا
سقايبق. قال بعضهم تمام النعمة هو الانقطاع عن النعمة
بالتسكون الى المنعم وهو الذي يحمدون تمام النعمة في
الدنيا المعرفة وفي الاخرة الرؤية قال محمد الحريري
تمام النعمة خلوص القلب من التبدل الخفي وسلامة
النفس من الرؤيا وفي السمعة يعرفون نعمة الله ثم ينكرونها
الاية لطايف يتبسطون على الطاعة واذا فعلوها اعجبوا
بها ويقال يستغيثون ربهم فاذا جاءهم قصروا في شكره
ويقال اذا وقعت لهم محنة توسلوا الى الله لغرايم تصحوها
وصنوف من التوبة من القسم انفسهم بعدوها فاذا نزل
عنهم تلك المحن نسوا ما كانوا فيه من الشدة وعادوا الى قبيح
ما سلفوا من اعمالهم التي اوجبت لهم تلك الحالة حقايق
قال بعضهم يعرفون ان ليس الى احد شيئ من الضر والنفع
ثم يقولون لولا فلان لكان كذا الملتقط رايت كثيرا
من طلبة العلم واساتذتهم يعرفون فضل احوال الصوفية
وعلو مقاماتهم ودرجاتهم عند الله لاستدلالهم ببعض
معاملاتهم ولكن نزوسهم وتسلطهم بابي ذلك وينكرونها
الزهد كله بعضه بسبب بسيط وجهل مركب وهم يحسبون انهم
على شيئ وليسوا على شيئ ويقال من علامة علم الرجل عقله
ان الرزق مقسوم له وكذلك الحسرة والصحة فيتبع ما اباح
الله له من حاله واستسلم نفسه اليه كانه لولي هانما كان

ثلاث كما شاهدت من بعض العوام كالامراء والاطباء وبعض
الفقهاء الملازمين من باب السلاطين وتتبعت قاضي وسئل
فهو الغريب مما اشار اليه رب العزة بقوله نعمة الله ثم ينكرونها
ثم ينكرونها اى بالقول والاعتقاد يعرفون انها من الله ثم
بالفعل ينكرونها جاء بكلمة ثم فان الفعل متراخ متراخي
عن القول والاعتقاد رتبة ووجودا ولاستبعاد الانكار
بعد المعرفة ويوم من كل امة شهيدا الاية لطايف
اذا كان يوم الحشر سال الله عز وجل عما هم واحوال امتهم فمن نطق
بحق اكرمه ومن لم يدل بحجة لا يراعى له حرمة واذا رأى المذنبين
ظلموا العذاب فلا يخفف الملتقط اذا فسا القلب و
تراكمة عليه الكدر والظلم حتى انكر الطريق واعداه لا يخفى
على احد انه في عذاب الحرمان وجحيم الهجران ان لم يتق معه
محل الاستعتاب انه من بعض فضل الله الوهاب ويقال
من احسن من النفس انه بقي عن الرب وكن عليه حيث لا يضطر
لذلك فهو يعلم من بحكمه انه المحال في نار الفرقة وعالم التعب
فلا ينظر الى الجاه لاحساسه من نفسه بمكنة في الله الدهماء
فالقوا اليهم القول انهم لكاذبون الملتقط منهم زين
عن طريق السلوك فيولد ذنب معودهم عملا على فلان اصطلح
كان من سبب هزل رخص في نفسه لولا انت يا
فلان لكنت انا من سواد الابرار وهو مجيب باحسن الجواب
ويفهم بالحال الكلام وافصحه انك كاذب في ترامي لولا فيك
لهذا حلتك لما تكون نهبا للطوارق ولما ضيعت
من الميل فلا حرم راحت لهذا الويل ويقال

Marfat.com

الناس حرموا عن بهم لكن منهم من يمنع عن الطلب ايضا
كبعض المتفقهة المتفشة اما جهلا منهم بهؤلاء السادات
او عداوة لاهل صلاح لهم من الدنيا من بلغة عيش و فلاح فهو
يبقى في العذاب و العذاب ثم العذاب ويوم نبعث في
كل امة شهيدا عليهم من انفسهم الاية الملتقط يقال
ليشهد الانبياء على الامم فانهم اصدق الناس عندهم وعند
ربهم وانهم اشفق على الامم من الوالد على ولده كما شاهدنا
ان الشيخ اشفق على المريد من الاب على ابنه نعم الشفقة
الابوية شفقة وسيمة وشفقة النبي على الامة وشفقة
الشيخ على المريدين شفقة حقيقة ويقال ايها الشيوخ
انتم شهداء على من ايتعلم فانتم اعلم بحالهم فاكرم ارشدتموهم
فيما ارشدتموهم وشاهدتم منهم ما يليق بحالهم وما لا يليق فانتم
وهم مطالبون جميعا ان الله يامر بالعدل والاحسان الاية
لطايف العدل ما هو اصوب وحسن ونقيض الجور
والظلم فامر الله بالعدل فيما بينه وبين الله والعدل بما
بينه وبين الله والعدل فيما بينه وبين نفسه والعدل
فيما بينه وبين خلقه فالعدل الذي بينه وبين نفسه منعها
مما فيه هلاكها كما قال تعالى وطهر النفس عن الهوى وكمال
عدله مع نفسه كي يرفق طاعته والعدل الذي بينه وبين
ربه ايثار حقه على حظه وتقديم رضاه على هواه والعدل
الذي بينه وبين الخلق بذل النصيحة وترك الخيانة
فيما قل وجل من الانصاف لهم بكل وجه وان لا يبغي
لهم الا ما يحب لنفسه بالقول والفعل ومعنى الامر والعزم وتضييع

صواب

العلوم

Marfat.com

العوام بذل الانصاف وكفه الاذى وصفة الخواص بذل الانصاف
وترك الانتصاف واما الاحسان فيكون بمعنى العلم والعلم ما مور به
وهو علم الانسان بحدوث نفسه واثبات محدثه بصفات
جلاله ثم العلوم الدينية على حسب مراتبها واما الاحسان في
الفعل فاحسن من رايتم الينا ما امر الله به واذن لنا فيه وحكم بحسنه
فاعله ويقال الاحسان ان تقوم بكل حق وجب عليك حتى
لو كان طبيبا في ملك فلا تقصر في تعهده ويقال الاحسان
ان تقضي ما عليك من الحقوق ولا تقتضي لك حقا من
احد ويقال الاحسان ان ترى ما لك عند احد فاما غير
ذلك فلا يكون احسانا وجاء في الخبر الاحسان ان تعبد الله
كانك تراه وهذا في حال المشاهدة التي اشار اليها القوم
الملتقط على الشيوخ ان لا تمنعوا بالاسرار عن القابل
البار وان لا تضيعوا في حق الاشرار واما الاحسان
على هذا اللسان فهو استقبال القابل بالقبول والارفاق
عليه فيما يامر ويكلفه ويقال اذا راى الشيخ ان المريد و
المسترشد قد عرف وذاب انه يجد ويحد ولا يقصر ولا يتقاعد
يجب عليه ان يعد على ذمته كرما لا يجب ان يهبه شيا ما
تقربه عينه ويزول به ريبته ويحاسبه بما يتكدر به دينه وينهى
عن الفحشاء الملتقط خط وعلى التبيان ينهى عن نفسه
عن التسخينة والارشاد ونفس المسترشدين عن الميل الى
ما سواه وعن العكوف الا على باب مولاه يتذكرون الملتقط
الملتقط عارف حسود شكر ان شاكور سمع قول الله تعالى

Marfat.com

لعلكم تذكرون قال ولكن عطفك وراء استار العدم
وليكن توفيقك مجرى القلم وحفظنا وليرتجع لشوقنا وعن
وليبتهج فيابيض دهش طيش في طيش واوفوا بعهد الله
اذا عاهدتم لطايف يفترض على كافة المسلمين الوفاء
بعهدالله في قبول الاسلام والايمان فيجب عليهم استدامة
الايمان ثم لكل قوم منهم عهد مخصوص عاهدوا الله عليه مطالبون
بالوفاء بعهد فالزاهد عهده ان لا يميل الى الدنيا والعابد
عهده في ترك العادة واتيانه بكل وجه والعارف عهده
التجرد له وانكار ماسواه والمحب عهده القول بترك نفسه
معه بكل وجه والموحد عهده الامتحاء عنه وافراده اياه بجميع
الوجوه والعبد منهي عن نقض عهده مامور بالوفاء به ولا
تنقضوا الايمان بعد توكيدها الآية الملتقط
لبيب ذنب اكبر ولا جرم اعظم من الاعراض بعد الاقبال والحرمان
بعد الطلب والقعود بعد السير والسلوك وهو الاعتقاد
على النبي والشيخ بعد حسنه ونقاه دلايل نبوته ويقال
ولا ساسوا الا يقال عما اعقدتم بالفعال وعاهدتم بالقال
المقال ولا تكونوا كالتي نقضت غزلها الاية لطايف
ان من نقض عهده افسد باخراره اوله وهدم
بفعله بفعله ما اسسه وقلع بيده ما غرسه وكان كما قال
تعالى ولا تكونوا كالتي نقضت غزلها من بعد قوة انكاثا
مربعا ابرم فتله وان السالك اذا وفق له
مثبتا ظاهرا واذا حصلت له عين في الطريق توقف و
الى فراغ حصلت له الرجعة والمحب اذا استقبله فرقة

Marfat.com

فهذه محن عظيمة ومصائب فجيعة فكما فمن شعر
بالامكين على الهلال ناسفا ... بحل اكتسوف عليه قبل تمامه
الملتقط ان ناحرف من الطريق انحر على نفسك
ولا تدع الناس اليه فتكثر سواد السرو يقال حنود الخير
انما يبلوكم الله وليبين لكم الملتقط اياك
والعزة انها قرينة الحسد يقال قد والمرء يوزن
بميزان همته وهمته فمن يقار على شيء فذلك
الشيء غاية مفصله ونهاية مبتغاه والجزاء مربوط
على الاعمال بحسب الثبات واليه الاشارة في قوله
انما يبلوكم الله به وليبين لكم يوم القيمة فيما
كنتم فيه تختلفون لاجرم كل فعل بالفرورة
مفعول تعرف ما بينهما من تجانس والاتحاد ولو
شاء الله لجعلكم امة واحدة الملتقط اللهم
بحق التعرف سر ان لم تجعلنا امة واحدة كما لا تعرف
سر مشيتك هداية قوم واضلال اخرين وانت
مقصود فيك من سوالك عما عملنا وما يعملنا
زخار فرخ حيلان حارق ولا تشتر وا بعهد الله
ثمنا قليلا خفايق قال الجنيد حين سئل
عن احسن الخلق مزلم يجعل دينه سببا وطريقا للانبساط
الى الخلق في ارتفاق منهم الملتقط اياك والاولنا
لا تشتروا بعهدكم الذي عاهدتموه ان لا تبالوا
بشيء وان تلتم في الطريق ما تلم الكوامات سد
لمريق الدرجات انت تحكي الناس من معاملاتهم

وحالاتهم فيعقد فلك ويستوسقون وقتك فاما اث
اشتريتم بعهد الله ثمنا قليلا ما عندكم سفد وما عند الله
باق حقايق قال ابن عطاء اوصافكم واحوالكم
باينة فلا تدعوا منها شيئا وما من الحق لكم باق فالعبد
من كان قبل فانيا من اوصافه باقيا بما لله عنده و
هو تفسير قوله ما عندكم ينفد وما عند الله باق
الملتقط وما من شيء من الله الى عبد الا وفي
عرض الزوال والذبول جنة الصلوة والصيام
دار السلام سالمة عن كلفة التكليف ومن
طلب الحق فالامر فيه الله والعلم به والمحبة له
والبقاء به والعيش معه ما راشا حسنت
واجيد وكل ما له ذات فالى الله يشير واليه الاشارة
في قوله ما عندكم ينفد وما عند الله باق
الاهيات باقيات والعبوديات والالات من
عمل صالحا من ذكر او انثى وهو مؤمن الملتقط
من تعلق بالله وخص بمنته على صلاح شانه في
حضرته سبحانه نحيينه حياة طيبة الحيوة الفقه
الخاصة لله هي الصفات الذاتية اللازمة له لا
بقصور التغيير البتة فمن توجه اليه بالكلية استفيض
عليه من فيض رحمته الخاصة وهي الحيوة بالله لا جرم ان
يكون طيبا فلا يحتاج حيوة طيبة لعلم يفسر الفا
التي في قوله في الدنيا معلق قوله ونجزينهم اجرهم و
لنحيينه حيوة في الاسم فسبحان ثم سبحان حيوة لا يعرفون

ذلك بالذوق فقوم قالوا انه حلاوة الطاعة و
قوم قالوا لذاذة البخوى والكل صحيح والكل واحد
اهل ويقال لحيوة الطيبة للاولياء ان لا يترك لهم
سوال الا حققه ولا ماموكا الصدقة واما الخواص
فالحيوة الطيبة ان لا يكون لهم حاجة ولا سوال ولا
ارب ولا مطالبة وكم من بين له مراد فيرتفع وبين
من لا ارادة له فلا يريد شيا الاولون قايمون بشرط
العبودية والاخرون معتكفون بشرط الحرية
حقايق قال بعضهم لحيوة الطيبة القناعة وقال
ابو يوسف السوسى لحيوة الطيبة عيش الفقراء الصبر
قيل عيش الفقراء الراضين وقال سهل لحيوة الطيبة
بوان ينزع عن العبد تدبيره ويرد الى تدبير الحق وقال
الحريري هو الطيش مع الله والفهم عن الله قال ابو عثمان
لحيوة الطيبة روح اليقين وصدق نية القلب وقال
جعفر لحيوة الطيبة ان يطيب له كل ذلك من الله واليه
وقال المعرفة بالله وصدق المقام مع الله وصدق
الوقوف مع الله الملتفظ ويقال لحيوة الطيبة
بقضى الايام بالسكينة من حام لحضور وكاس اللذة من
وصلة الانصية بلا الاخذ من يد الساقى الذى هو
عين المال في الحسن واسقه مشغولى بما جسنة
على العباد سايا يتمر من رسوم الاكوان وما هم فيه بيتفكرت
ابها الناس ليس عيشها هنى من هنا ذا ذات

Marfat.com

القرآن فلا تستوحش نفسک ان یمین قلبک طیف
من الشیطان الوهم فظن ان کلام الله وتفحص منه
فحصا کلا بل هو لیس بحروف ولا اصوات ولا عبارة
والاصوات نعم الصفات والذوات والاعیان و
الاثار هو الله الواحد القهار ولا بد وان یقال بهذا
الاعتبار الظلمات والانوار واللیالی والنهار و
الطاعات والاصار ابلیس واشیاعه الاشرار
منزلت الدار لبین فی الدار غیرکم دیار فان
الشیطان وسوسة فان السلطان وقوته مضمحلة
باهلة الذی غوی فی علم التصرف معین الفناء وهم
نحن وعلام انا ذهبنا مع الذاهبین الی الله انما
سلطانه لطایف انما سلطانه علی الذین فی
غطاء غفلتهم وستر ظلمتهم وحسبانهم فانا
اصحاب التوحید فانهم یرون الحادثات بالله فهی
ومن الله ابتلاء منا والی الله مآلها وانتهاؤها
واذا بدا لنا ایة مکان ایة الملتقط
التجلیات من الکواکب هی من المواهب
نظر الی اسباب وروایات وان کان فیها من
الرموز والاشارات کاظهار العظمة والکبریاء
وتبیین السلطنة علی کون کل ما شاء یعرف عادة
ان للکثرة فی الامر لواحد افعل کذا وکذا عظمته وجلاله و
الایتمار عظمة تامة عظمة وتنفیذ الامر بضده والایتمار

عظمة

Marfat.com

عظمة في عظمة ثم عظمة في عظمة ثم عظمة في عظمة وغير
مما لا يدخل تحت الحصر والاحصار ولكن ما تيه عقل العقلاء
ليه الحيرة وتبرأ عن الفهم والدهاء فلذا قال والله اعلم بما
ينزل ويقال يعلم المتجلى عليه انه متجلا يتجلى فكما انجلى انتهى
قبل ان يفهم محيط بما فيه الى صورة وهيئة اخرى
بضدها ونقيضها فكذلك الامر بالمعروف والنهي
هذا الملك قل نزل روح القدس من ربك بالحق
حقايق قال الواسطي الارواح ليس لها نوم ولا موت
ولا لذة ولا حيوة بل هي جوهر لطيفة الطفه سمي روحا و
الطف جبريل عليه السلام سمي روح القدس / الملتقط
روح القدس جبريل في الاصطلاح ويقال الارواح الخلاص
ايضا للروح مدخل ومحل في الحضرة وهو يرى وجهه ويسمع
منه كلامه واذا صفاء وانجلى سمي سرا والسر والفيض
كالماء للحاد والنار فيتمثل تارة بمثال النفس وتارة بمثال
القلب وتارة بمثال الروح وتارة بمثال النبي وتارة بمثال
جبرئيل وتارة بمثال القلم واللوح وتارة تدعي انه لا اله الا الله
انا فعلى هذا يقال تمثل سر محمد بمثال ربه وبمثال سيد
جبريل وينزل منه كلامه ويسمعه ويوديه عليه ويسمعه
باذنه فلهذا قيل نزله روح القدس كلام وجامع لمن ظن
ان جبريل نزل من السدرة الى بلدة مدينة بعد ان سمع
من الله جل وعلا وداى مكتوبا في اللوح ومن تحقق عنده
ما ابرمناه لا فرق في الحقيقة بين الكلامين ولكن
واحد منهما عن معين التحقيق والاخر من ان ان والتخمين

یبدؤا القوم من الغیب صورة الرجال والنساء وغیرها من الاشیاء
ویحکم بین یدیها بما سیکون وکان وعلی ما یجری علیه
الزمان تارة یسمیها بالملک وتارة بالارواح تعلاصة
وتارة بالابدال والاوتاد وتارة بالشیخ الغیب کالخضر و
امثاله وتارة یقولون علمت میتة ان تکون کذا وکذا میتة
الی علی والمقصود من العبادتین واحد وهو تثبیت
قلب المتجلی علیه ولقد یعلم انهم یقولون انما یعلمه
بشر الملتقط طرق العلم شتی لعله یکون من واحد
من جنسه ولعله یکون من الملک او هاتف غیب او نثر
او الاستدلال اخسها وازدها اخذ من جنسه و
اشرفها واعزها اخذ من سفیر الرب والسفیر اما ان
یکون هو بنفسه لنفسه او یکون ظاهر یظهر من الغیب
تدعی انه ارسله ربه فقیل لیس علم النبی علیه السلام
الحاصل له من احسن الطرق قیل من اجلها واشرفها
رایت من الناس من یطعن فی مقال الاولیاء انهم
اخبروا عن شئی غیب وانهم یسمعون من الاشخاص
فیفتشون الی الناس وهو لعله سمع شیئا منه من
اهل العالم فیضمه هو مع ما اخبر لسان الذی یجدون
الملتقط کلامه الیه وهو کلام النفس الاعمی کما یعلم
الهر من البر ولا یفرق بین الخبز والتبن وهذا
الکلام کلام القلب میا ان السر قال علیه السلام قلب
المومن خزانة ان الذین لا یموتون الایة الملتقط من
لم یقف عند هذا بل تبسط بل باطوار الاحوال وتبوب المقام

یکون

كيف يهديه الله اليه من كفر بالله من بعد ايمانه الآية الملتقط
من تنحاعدعن الطلب والسلوك من بعد ان آمن بوجدان
المقصود هو المغضوب المذحور ومن اعترض عليه عارض
فلذا تعلق به لمصلحة وقلبه مطمئن على الطالب المحبوب
الدنيا على الاخرة الملتقط من تقاعد على التمثل
ورضي به هو استحب الحيوة الدنيا على الاخرة فالله لا يهدي
وهو كالكافر بتجلي الله الاعظم والمنكر له ثم ان ربك
للذين هاجروا الملتقط من تجلى له التمثل وهاجر
بقلبه من بعد ما فتن بذلك التجلي انه بلاء من الله
يقود ميالي ما يقوده بامر ما يامر منه الاباحة والالحاد
ومنه الزندقة واللواطة ثم جاهد لذم النفس عن
بواعثها التي تعدبها عليه ويريد ان اطمئن به وصبر
على فرقتها واذي هجرانها ان الذين ارتدت من بعد
مفاسأة التي واللتيا يستر عيب قصده على القعود عليه
وميلانه اليه ظنا منه انه غاية المقصد ونهاية المطلب
كانه لم يكن في هذه برحمته يكشف توحيد ذاته و
تنزيه صفاته يوم تاتي كل نفس تجادل عن نفسها الآية
لطائف كل عبد مشغول بنفسه ليس له فراغ ليهم
وغير عبد لا يشتغل بنفسه قال النبي صلى الله عليه
وسلم من كان يحب لقاء الله فانما يكون الفارغ عما
من كان اليوم فارغا وانما يجادل عن نفسه من كان له
اهتمام نفسه والمؤمن لا نفس له قال الله تعالى ان الله
اشترى من المؤمنين انفسهم واموالهم باستراهم الجنة

Marfat.com

ثم اوذيها عتدهم فليس لهم حق وانما يراعون امر الحق سبحانه
الملتقط كل واحد من الانبياء والاولياء يقول انفسي
نفسي احمد القائم بالاحد ينادي امتي امتي وكيف انت
بقوله سبحانه كل نفس تجادل عن نفسها اي بقيت معهم
بقية منهم وهو صلى الله عليه وسلم تخلص الى الاجتماع والاتحاد
لم يبق معه شيئ منه بقي بالله لله هو كالكل والكل لكالجز
الكل سيال الكل وحبيب عن الكل نعم من يغيث الغريق
الصالح الا الرجل السابح فقوله امتي امتي بمثل قولهم
نفسي نفسي ويقال الاشخاص ما تخلصوا عن انفسهم
فاين منهم من تخليص الناس ومحمد تخلص عن نفسه
واقتصدوا هم التخليص بالقرية والاختصاص ويقال
كل نفس تجادل عن نفسها اي يعلم كل بالضرورة من
نفسه ان الجزء منه والذنب اليه كل يعلم بالحقيقة
ان كل ما فعل الا بنفسه والباقي توريات وحوالات اجمعت
ارباب الحقيقة والطريقة وعلماء الشريعة على هذا الكلمة
وضرب الله مثلا قرية الاية لطايف فراغ القلب
نعمة عظيمة فاذا كلف عبد هذه النعمة بان فتح على
نفسه باب الهوى وابحر في قباد الشهوات استولى الله
عليه بغمة قبل له قلبه وسلبه ما كان يجد من صفاء
وقته فان طوارق النفوس توجب غروب شوارق
القلب الخبر اذا اقبل الليل من ههنا ما كان لحق اماحه
له اصابه عطش شديد فاهبه عظيم الملتقط ايها
الراكز لطالب ان تبدل الله من تلك البواده الوقتيت

Marfat.com

من مقاصدك بشيء ولكن اشياء عزيزة الوجود جليلة الفقد
كالاطلاع على خزائن الانوار والعلم ببعض الافعال التي
تصدر من الناس مما يفتح عادة وشريعة ومروة ومن
نزاهة اختلاف الارواح وغيرها مما يتعسر تعداده فلا
تغترن بها ولا تكفرن ايضا واشكر الله على كل حال
ولا تظهرن شيأ من الملال وكن على الدوام طالب الكمال
والايخاف عليك الحرمان عن ذلك وعن الله الكبير
المتعال ولقد جاءهم رسول منهم الاية لطايف
لما جاءهم الرسول جهرا فانه ينادى اليهم من قبل خواطرهم
اشارات تترى فمن لم يستجب تلك الاشارات ..
بالوفاق والاعتناق اخذه العذاب من حيث
لا يشعر الملتقط المرشدون من المشيوخ سفراء الله
فمن كذبهم يعذب بنار الحرمان عن رويت جمال الله
ذي الحسن والاحسان فكلوا مما رزقكم الله حلالا طيبا
الملتقط ان كان غذاء الغيب مما يمنعك عن
جمال الجليل المنزه من كل عيب لا بعد من الحلال الطيب
مثلا منهم من بيت عند ربه يطعمه ربه ويسقيه
فان يتغذى به ويعتد بشيء ويرضى به ويقاعد
عليه بعد من وصلة المطعم وحرم عن جمال الساقي
جبت كريما حسنا جميلا فاي بين يديك بطعام
وشراب فكل طلبا لرضاه ان كانت العدم بالوصلة
بالوصيلة من قبل تلك الاكلة او استجل رباها كما يرى
دابهم اهل اللطف والمكنة فاهل التدبير والحيلة

Marfat.com

وانما حرم عليكم الميتة والدم الآية لطايف شاول
المحرمات انما يباح عند هجوم الضرورات وبيانه
الشرع ان العاصي لا يترخص بالرخص التي يختص على
اوصاف مخصوصة فان الجاءته الضرورة قوية لا
ما يسد الرمق كذلك عند اشتهلاك العبد
بغلبات الحقيقة فيقدر ما يؤدي الفرض لا بد من
رجوعه الي حال الصحو ثم لا يمكن من التفرج في
اوطان التفرقة التميز بعد بيضة اوقات الصحو
لاداء الشرع وكما قيل شعر فان بك عنه
عينة بعد عينة فان الذي اليه بالوجد
والملتقط ويقال لكل صنعة يصدر منك
يكون الزكي الطيب ان كانت على مشاهدة منه
والا فهو كالميتة والدم ولحم الخنزير حل للعشاق
ما حلهم على عقوبة المعشوق وحرم المشتاق ما يحرمهم
عن عتبة المشوق ويقال ايها المستغرق المتطلع
عليك ان تتفكر في المذبوح الزكي لما فيه من
اللذة والجودة فليس فيه شيء الا قطع العنق
ولكنه مع تلك الخصال يعتقد به حتى يموت وفي
المشروب عنقه ما فيه من الطعم كريح المسك ردي
اللون وليس بما قطع العنق دفعة واحدة ذلك
حلال وهذا حرام فلتفرق بينهما فنفس المعنويات
بعينها التي هلكونا انفسوا بها ان مذبوح المسلم
ابيح بسبب مذبوحهم بحتف كيتا جرون الصحيح
الذبح

Marfat.com

النبيه من لم يذوق القلب ولطف السر بعرف الشرعيات
بملتها انها هي كما ينبغي ان تكون ويقال فلتكن
كيف ما تريد وترضى فلقد نفست من العرفاء
والاحباء او غيرهما من الاولياء بارك الله فيما عندك
ولكن الخطاب متوجه عليك من اية جهة كانت الا
ان يكون بواده الحقيقة غالبة وانت مغلوب فيها
فان تجلى عليك تجلى مما لا يرضى به ربك والجاءك
اليه حتى لم يبق مفر ومهرب فلتعلم ان الميتة لا تحل
الا بقدر الضرورة فالاجتناب عنه والامتناع
منه فرض لازم وحتم واجب فاياك وان تكون
بظنك به ملان فاكلي ولحق سدا الرمق سدا الرمق
فاما المبدا ومنه عليه بالاعتياد هو الاباحة والالحاد
والذي يحتج عليه ويبرهن بتلك الموهات على وجه
التحقيق والاعتماد هو الشيطان المارد ما يلبس الفساد
ان الذين يفترون على الله الكذب لا يفلحون الملتقط
لا يجوز للشيخ ان يضع طريقا لم يكن وقت الشيوخ المتقدمين
الا باذن الله ورسوله لا يكون افتراء على الله من حيث
وعلى الذين هادوا حرمنا الاية الملتقط ان امرت
بشيء مما لق يحيط المسهل والاشق فاياك ان
تجتهد حتى تفر من الامر طرفا منها لعله يامرك بالاسهل
والاشق وان كنت من الاقوياء فان الاحوال على
غير بالاشتغال فالله اعلم بالمريض والمال فان بقي بطلقا
فالغالب ان ذلك بالاهوى ولكن السفر والنزاع

بلا اعراض منه ولا اقبال لعله يكون في اخر الوقت فايد
عصاك وانكاء قلبك ولا يكون الطعن فيه من المجال
مثلا شيخك امرك كل ليلة بقراة الاخلاص الف
مرة فلا تنساله قبل اداء صلوة العشاء ام بعده فالحق
ان تقراء بعده فان طولت من الزمان طار تمسكك
باطلاق مره فاما انا نعين فلا يمكن التاخير والتعجيل
للت فانث اوقعت نفسك بيدك عن وسعة
الاطلاق في مضيق التقييد فكذلك القياس
في باقي افعال اهل المعاملة والتوحيد ان
ابراهيم كان امة قانتا لطايف قيل امن بالله وحده
مقام امة وفي التفسير كان معلما للخير ويقال اجتمع
فيه الخصال المحمودة ليلتي تكون متفرقة في امة
ويقال لما قال ابن اهيم عليه السلام لكل ما راه هذا
ربي فلم ينظر الى المخلوق قال من حيث هي بل كان
مستهلكا في شهود الحق فراى ان كون كله بالله وما
ذكر حين ذكر غير الله كذلك جزاءه الحق فقال
انث الذي تقوم مقام الكل وفيك غنية عن
الجميع والقنوت القيام بالله على الدوام والحنيف
المستقيم في الدين ويقال الحنيف المايل الى الحق
بالكلية الملتقط ويقال قانتا لله ذكر اللازم واراد
اللازم وهذا البين بحاله انه الملقب بالخليل للتهنين
التبرات بالانفاق من ملت اللوازم الاربعة للعشق
في الله اما البين تاجيا فما لما انا بالله

بالبرهان

Marfat.com

بالدرجات العلى ظافرا بالمقامات القربي فقد قيل
شعر نقد الكمد تقسم المعالي ومن طلب
العلى سهر الليالي فعلى هذا ذكر السبب وارادة
المسبب ويقال قاتشا الله اى محاسن الحركات النفس و
سكناتها ويقال قاتشا الله صافى الذهن جلى
القلب زكى النفس حنيفا اى مايلا الى الله فى الاحوال
كلها ان ندرت منه ندرة يتهم نفسه معتقدا انه
من فضايا وقدره ومن فعله وصنعه وائر من
تجلى قهر وزجر وان وفق بما يرضى به ربه يأتى بجملته
شاكرا لانعمه متحققا انه حكم وامر وانه صنعه وفعله
وتجلى رحمته ولطفه ويقال متواضعا متخاشعا لله سبحانه
لما تجلى لربه فخضع له وخضع ويقال خالصا لله لم يبق منه
معه شيء ذهب مع الله الذاهبين الى الله ولم يك
من المشركين الملتقط اجتمع له البرهان والعيان
راى كوكبا عين العيان لا احب الافلين صدق البرهان
فمن اجتمع له الاثنان فهو الاحق بمدح الرحمن وبشهادة
ذى المروة الاحسان لا بد للاجتماع من الجمعية والتقوية
كل صوفى خصوصا الشيخ المرشد للطالبين بهذين اثنين
فهو الكامل من جملة الكاملين وهو الجامع بالشيخوخة والامامة
باجماع العاقلين ولم يك من المشركين اى ما جبل للاشتراك
بالله فى ازله حتى ابده وعليه يدل نفى الكينونة منه
اصلها ويقال لم يكن النيران والبستان عنده من
[redacted] بل هما سيان من ادى من الملتقطين

Marfat.com

الاستواء فی الاشیاء فان یحرر بحرب بالایقاع والالفاء
کما کان لاب الابناء فله ذلك ثم یعرف انه قد استوی
السم والترياق اذا استعمل الدواء مکان الداء والداء
مکان الدواء ویقال لم یتشبث بذیل استعانة
جبرئیل حین اراد نمرود الجبار ان یلقیه فی النار شاکرا
لا نعمه الملتقط ما اعرض عن تجلیات المتمثلة امراض
الانکار والکفران ولکن لیحمل له ولیصفو ما هو وراء
الحجاب لتمثال المحدث والقشر الفانی قصة الملائکة
یتمثل الضیفان بارادة علة الجذام ومواکلة ایاهم
صرح به وابان لجنبیه الملتقط کشف له وجه
التوحید وخلاه عن شرک شرک السعید وهدیه
باجل ایله لدرجات العروج عن النیران من اعز
المعالات واشرف الکرامات انه الصراط المستقیم
والصراط القویم ویقال صراط المستقیم انه اتبع
الوحی الجلی بضیء لها ما اقتضی وجعل الخفی علی طرف
به اختفی ما وقع منه علی اتفاق الوفاق اخذه
بالعمل وصرح علی الملاء الاعلی اللهم انه من یلیب الابتداء
ولم یتم الا لبعض محرمی اسراره جل وعلا ویقال الصراط
المستقیم دوام استغراقه فی تنزیه توحیده بالتجلی
له التجلیات بلا الاوقات والاتات فیری فیه الاول
لما عرف فیها انها لا یتجلی فی صورة مرتین ولا یتجلی
فی صورة الاثنین فلا جرم یقول انی لا احب الافلین
الا تقاعد علیه والا تقیده والا صرف

ذاهر

Marfat.com

ذاهب لابرح بغي المجنون بليلى فقال واويلاه الغرامة
علي وملامته الي اني احببت من يموت ولا يجيب وانا
في الدنيا حسنة لطايف الحسنة التي اتاه الله في
الدنيا وام ما اتاه حتى لم ينقطع ويقال البنوة والرضا
ويقال اتيناه في الدنيا حسنة كان لنا بالكلية ولم
يكن لغيرنا بقية الملتقط ويقال عرفنا بمعرفتنا
القشر وطلب المخ وان القشر لا يخلو من فيض المخ وفيه
من اللذة والذوق ما ليس في القشر حالة الاجتماع
بالاتفاق غير حالة الافتراق في الهيئة الاجتماعية
ليس في الهيئة الافرادية به سكرة الصوفية وفي
بكاوهم وسيمفة اهل السماع وبناحهم كذلك
الفرح والطرب والحيرة والعجب وانه عين الشرك و
راس الحجب وانه في الاخرة لمن الصالحين الملتقط
من الذين صلحوا للاصطفاء والنظم بالعرفان
معرفة ذي العز والكبرياء من كان يعرف نفسه هذا
وذا فقد وصل بما وصل في الدنيا من قربة فاز
قوسين او ادني وفي الاخرة له المقام
والكرامات الكريمي العمر بالمعرفة من المعرفة بعد
المعرفة في غاية الرتبة ونهاية العزة ثم اوحينا
اليك ان اتبع ملة ابراهيم الاية لطايف اتبع
ملتبر وهو الكون بالحق والانتهاء عن شاهد نفسه
حقايق قال الدينوري امر النبي عليه السلام
باتباع الخليل ليدل انه احد من الاتباع وملة ابراهيم

Marfat.com

کان النساء وحسن الخلق فزاد النبی علیہ السلام حسنا
جاد بالکونین فوضا من الحق فقیل لہ انک لعلی خلق
عظیم الملتقط فی الصحیح البخاری قال علیہ السلام
خلقت انا وعلی من نور واحد قبل ان یخلق اللہ ادم
باربعۃ الاف سنۃ فرکب اللہ ذلک النور فی
صلب ادم فلم نزل فی شیء واحد حتی افترضا فی
صلب عبد المطلب ففی النبوۃ وفیہ الخلافۃ وعلیہ
قول الشاعر شعر انی وان کنت ابن ادم صورۃ
فلی فیہ معنی شاھد یا تقنی والیہ اشار قولہ
تقدس ثم اوحینا الیک ان اتبع ملۃ ابراھیم حنیفا
کنت تتقلب فی اصلاب امثالک الانبیاء وتتشکل
بھا تستفیض من فیضھم کل اختص بما لا یفہم عین
من الانبیاء بالعقل والحس اجتمع عندک خصائص
الف مائۃ نبی وان یکون الفا وثلثمائۃ اشلاف
قلبک بالطائف والانوار والمشاھدۃ والاسرار
فلم یبق مساغ الازدیاد ومکان الاستکثار طبناک
عن تنوع الاستار واظہرناک عن کتم الاسرار لتتم
مکارم الاخلاق ان النبوۃ تاج الانبیاء الاحرار
وانت درۃ ذلک التاج یا سید الاحرار ثم اوحینا
الیک ان اتبع ما فعلت وحققت وثبتک لی کنت
بالاختفاء عن الابصار فی صلب ابراھیم خلیل الجبار
کنت الیک الادیم موذ من سنلت وصنعت وھی فی
فی ھذا الصالحات بالنظائر وعلمک ارحیفا

لمن

کان ابراهیم مایلا الیلت مقنذیا لمت مامور الملت وما
کان من المشرکین ولا ینتهم فی وقته ولا یخطر بباله
ان غیرت یفعل فیه ما یفعل ویصنع ویبین فیه
ما یبین والعیاذ بالله ان یکون خلیلی عرفوا ولم یعرفوا
ولم یأتمروا یقدمون رجلا ویؤخرون اخری یحسبون
صاحا ویروحون مساء هکذا کانت افعالهم هباء ادع
الی سبیل ربک بالحکمة والموعظة الحسنة لطایف
الدعاء الی سبیل الله بحث الناس علی طاعة الله وزجهم
عن مخالفة امر الله والدعاء بالحکمة ان لا یخالف بالفعل
ما یامر الناس به بالنطق والموعظة الحسنة ما یکون
صادرا عن علم وصواب ثم یجعل برفق وتمکین فلا
یکون فیه تعنیف ولا تخییر واجمال حقایق قال
بعضهم خاطب کلا علی قدره وسئل بعضهم لم قدم الله
الحکمة علی الموعظة فقال لان الحکمة اصابة القول
باللسان واصابة اللفا الفکر بالجنان واصابة
الحرکة بالارکان فالحکیم ان تکلموا تکلم تکلم بحکمة وان
تفکر تفکر بحکمة وان تحرک تحرک بحکمة وقال محمد
الدعاء الی الله بالحکمة هی العدة هو ان تدعو من الله الی
الله بالله الملتقط الدعوة بالحکمة هی العدة
بالتربیة بالجمیل وعفو ما ندر من تلک الجمیل وهبته
فضل علیه من کل طریق وسبیل والموعظة الحسنة
بطلاقة الوجه وان کانت بالتعبیس والتهجیل
فالخطاب علی نفسه والملامة علیه لیکون المخاطب

Marfat.com

بسمعه المقبول والصفاء والاتصاف بالصدق ويكون
بالاعراض عن القال والقيل وجاذبهم بالتي هي احسن
لطايف بالحجة الاقوى والطريقة الاوضح حقايق
قال جعفر هي التي ليس فيها من حظوظ النفس شيئ
الا ترى ان الممتنع من قبول الموعظة الموعظ يغضب
عليه الملتقط قالت الفقهاء من علم الوصول
ان المنع اساس المناظرة فكذلك الين كلام وارق
ج و ابثت في الحبة القول بموجب العلة كاحتجاج
الخليل مع النمرود حيث اعرض عن البرهان الثابت
القوى المحتاج فيه المجادلة والشغب الى برهان
اظهر منه واين عند العامة بقوله فات بها من
المغرب فلاجرم هبت للذين كفروا ان عاقبتم فعاقبوا
بمثل ما عوقبتم به الاية لطايف اذا جرى عليكم
من غيركم فاردتم الاستقام والمكافات فلا تجاوزوا
حد الاذن بما هو في حكم الشرع ولين صبرتم وتركتم
الانتصاف لاجل مولييكم فهو خير لمن فعل ذلك و
لاسباب التي توجب المرء على ترك الانتصاف مختلفة
فمنهم من يترك ذلك طمعا في ان يرضي الله خصومه
ومنهم من يترك ذلك كرما اكراما نفسه ويحترز عن
الاخطار ولاستحلاء به العفو عند الظفر ومنهم من
لا يرى لنفسه حقا ولا يعتقد لاحد حقا هو في
عقد اراد به القول نفسه فكلهم مباح عنده ودمه
هدرا فمنهم من ينظر الى خصم بعين التسليط عليه جزاء

Marfat.com

له على ما عمله من مخالفته قال الله تعالى وما اصابكم
من مصيبة فبما كسبت ايديكم ويعفو عن كثير
فاشتغاله باستغفاره من جرمه من انتصافه من
خصمه الملتقط المكافات يقتضي المساوات
فاما الصبر فهو الترقي عن الدون الى الاعلى والانصف
ومن الاحسن الى الاشرف وعن الخير الى الخير ما كان
خير الصابرين فهو خير من كان غيرهم من الساترين
واصبر وما صبرك الا بالله لطايف واصبر تكليف
وما صبرت الا بالله عفيف واصبر امر بالعبودية وما
صبرت الا بالله اخبار عن حق الربوبية الملتقط
ان الفضل على الخلق تطوع وعليك فرض فاصبر ثم اعلم
ان ذلك لا يتم له الا علو همته وتشفيه بالحق بقوله
وما صبرت الا بالله قال الواسطي في هذه الاية اخبره
بانه هو الذي تولاهم فحجبهم عنه المعاينة في الحضرة عن
الحضرة وهم ثلثة طوايف عند اللقاء طايفة تسرمدت
بقيومته دوام ازليته فلم يحد عند اللقاء عليها امد
لاتصال انوار التسرمد بالانوار الابدية وطايفة
لقيته بشواهد طاعاتها وتنعمها فقال لهم مرحبا
بمقاساتكم فحجبهم في نفس ما خاطبهم الملتقط ما
يصدر من فضلك فضل لك صادر الا بالله غضبا
كان او حلما زجرا كان او صبرا عجلة كان او اناة فالصبر
اهون عليك واسهل فانه كاظ الغضب وصرف الشرة
لعرك اجاء الروم عند الحسيد وداه غضبانا فقال رأت

اعجب شیئ فیک یا سیّد الطایفۃ فقال ایش ھو
قال قال رسول اللہ صلعم لم یکن الشیطان یدعی
عباد اللہ کسلطنہ حالۃ الغضب فالعجب رایتک
غضبان و تغرینک الشیطان فقال اما علمت یا اباعمل
ان غضبنا یکون باللہ او کما جری بینھما و یقال
الباء للمقابلۃ ای اصیرانی اللہ سبحانہ معلت
و للت کما یقال لواحد ما لت املاک ان وقع من
بد لافلس وھو یغتم بہ تعال لہ اصبر ولا تغتم
بتلت الاملاک لا ینبغی لما لت الاملاک ان یغتم
بموت فلس من یدہ سورۃ بنی اسرائیل
بسم اللہ الرحمن الرحیم سبحان اللہ الذی اسری بعبدہ لیلا
ازال الاعجوبۃ بقولہ اسری و نفی الاعجاب عن نبیہ ص
بقولہ عبدہ و یقال اخبر عن موسیٰ ع فقال و لما
جاء موسیٰ و من بنینا اسری بعبدہ و لیس من جاء
بنفسہ کمن اسری بہ ربہ ھنا متمثل و ھنا محول و ھنا
سعت الفرق و ھنا بوصف الجمع و ھنا مرید و ھنا مراد و
یقال جعل المعراج باللیل عند غفلۃ الرقباء و عینہ
الاجانب و یقال ارسلہ الحق لیتعلم اھل الارض منہ العبادۃ
ثم رقاہ الی السماء لیتعلم اھل الارض من الملایکۃ اداب الخدمۃ
حقایق جاء رجل لیلی جعفر بن محمد فقال لہ صف
لی المعراج فقال اصف لک مقاما لم یسمع فیہ جبرئیل علیہ
السلام یعنی عظم محل الملتقط فان صدر البیت و جملۃ
سبحان اللہ لیس من کلام الاشارۃ و البیان بل من الاسراء و ان کان

من مكان إلى مكان او كان كما كان فلا يتوهم من متوهم ولا
يظن ظان الانتقال والاسراء بالمجئ والاتيان لمن
نعوت خالق الانس والجان والمنزه عن التغير والحدثان
وعن اختصاصه بمكان دون مكان وزمان فاما التمثل
جليل القدر وعظيم الشان يرى الحجب كلها طوالع
وعراض ومن ذهب او فضة او غيرها من الغلاظ ولكن
ولكن ليس هو الحجب وليست تلك بطول او عرض يعلم الكل
هكذا يخيل وعيده المستحيل اليه ولهذا التمثل ويقال
نزوه ايهم المنزه عنه ليدل على الاطلاق والتعميم التعميم
وليتنزهه كل منزه على قدر فهمه وعلمه من المنزهين
من تنزهه نقول انزهك عما يوحدك الموحدون و
رجاء بالمصدر وهو بحيط بمعنى الفعل ايضا والجمع بين
المعنين يكون التاكيد والمبالغة فانها الموحدون
اياكم والقعود عن القصود وجاء بتنكير الليل ليدل
على تفخيم شانه وتعظيم ما فيه البركة والعزة اي
وقت اعز واي يوم الا واي ليل اجود واي سحر واي
سحر اطرف واي زمان ابرك من الذي فيه يخ
لحبيب خبر امن حبيبه خصوصا اذا كان مضمنا
لرجاء الوصول والقربة لسان العشاق في وصف
لسانكم ليل فيه التلاق والاعتناق كليل بالاجماع و
الاتفاق فالذي ما كان مما يجري باقتضاء تلك الحالة
مما يعلم باستراق العقل وبحبس الجنان لا يطاوعه البنة
رجال المقال وفحول البيان وقال اختلفت الاقاويل
في الاسراء والاصح عندنا ان الاسراء كان مرة بجسده

وبروحه وكرة اخرى كان بروحه فقط وكرة كان في
الرؤيا وكرة في اليقظة وكان ايضا يكون في بيت
موضع كان في المسجد او بيت ام هاني او فراش عائشة
او حالة الجهالة يحفر له بين يديه ما كان من اسرار
اللاهوت والجبروت ويجمع له الملك والملكوت
هذا ايضا من المعراج بلا عزم منه ويقال شارب قوله
ليلا دليل ان حبيبي كشف السر على الاختفاء والستر
يقال بكل طريق الم وجع يكون بالمرء يزيد
في الليل كما يعرفه بالتجربة فلنسأله اهل
الدربي والمحنة خصوصا عرقة قلب المريد المحب
العاشق ومرجع المشتاق الملتاع القلق فلذا قيل
بيت العبادة في الليل وكان وقت ادراك قلب محمد
الحبيب في الوقت الذي قرب فيه من الهلكات وشرف
على التلف لازدحام الهموم على نفسه الشريفة و
تصادم الآلام على قلبه اللطيف او فوق واحق قال
يا صاحباه امن يجيب المضطر اذا دعاه فالاضطرار
يكون في الليالي والخلوات بالازدياد والاستكثار
ويقال من حق الحبيب ان يسري به ليجري بينهما
ما يجري بين المحبين الواصلين وليلا يطلع هؤلاء
المبغوضون من الرقباء الشياطين والاجانب الملاعين
بعد نقاسة شمائل الاستظهار والملالة على دق
الباب بالرأس في الليالي والاظهار وسمعت شيخي يرحمه
بعض المتوسلين في السير خصوصا وقت السحر
قول من يوصل من القوم بقصدهم قاصرهم كان في
الليل

الليل وذ اليوم وتقال اسرى بعبده ليلا اذا اختص
عنكا من عباده للمحبة والخلة والوصلة بالاتحاد والقربة
الكلام يشبه كلام المحب العظيم قدره المطلوب
العزيز خطره قليل من يظفر بان يسئل نفسه على
حضرته بعد ان كان مراد صار مريدا كان محبوبا فكان
محبا ولكن عظمة تقدم المحبوبية تصرفه الى
صرف الكلام الى انه كان يتفضل عليه ويرحمه و
يرفيه ويمال اليه ميلا فيقول اسرى بعبده ليلا
والسبحان ما بان للمحب المشتاق الفايق على العشاق
المستحق الوصلة والاعتناق وان فيه من الحسبان و
الاحسان بالاجماع والاتفاق ما يوجب كونه محبوبا بعد
ان كان محبا مرادا بعد ان كان مريدا ويقال جاء بالغيبة
وليهم ما جرى بالمغيب ثم التفت الى التكلم بسبحان
الذي اسرى واتينا موسى الكتاب اشارة منه الى
ان قصة الحبيب على الشهرين اظهر الناس بعلم كل
عام وخاص فاذا اطلق وانهم الذي اسرى بعبده عرف
بالقطع ان المسرى ليس الا هو وان المسرى ليس الا
الرب جل وعلا ولا حاجة الى ذكر هذين المحب
والمحبوب فانهما اختصا بالمحبة حتى نادا على الملا
بخطابه للحبيب بالحبيب فعل وفيه من المقول انه يكون
بمعنى الفاعل ويكون بمعنى المفعول من المسجد الحرام
الى المسجد الاقصى الملتقط قوله من المسجد الحرام
الى المسجد الاقصى على ان الترقي بالواحد الاحد

Marfat.com

لبيب الاس عبادة الى عبادة ومن رعاية ادب الى علية
ادب ومن خضوع الى خضوع من طلب الى طلب
ومن حب الى حب ويقال فلان من المسجد الحرام الى
المسجد الاقصى وفسره بقوله الصلوة معراج المومن
فمن اراد ان يعرج به بقلبه الى ربه فليصل ليصل الى
العبادة الاقصى وهي رعاية الحرمة مع طول الانبساط
لنريه من آياتنا الطايف كان تعريف بالآيات ثم تعريف
بالصفات ثم كشف بالذات الملتقط لنريه من
آياتنا فيعرف رابطة العبد مع قدسه وطهارته وتزاهه
وبديه كيف تعلق بالمخلوقات المهين المخلوق من
الماء والطين وكان طالبا لله رب العالمين عارفا
بحق المعرفة بالصدق واليقين وكيف تشكل له
ممثل باشكال مختلفة وامثال متباينة وبعينه بشكله
وبهيئة صورته وهيئة كالمختزع من الحاء المسنون او غيره
مما تشاهده العيون ولعمري هذه الآية من اجلها واعظمها
ويقال العالم عالم حكمة وهو في ستة عالم القدرة فاسري
ليشاهد القدرة وليعلم ان الحكمة عين القدرة ولكن
بعد ازاحة المحجوب انه هو السميع البصير الملتقط
الكلام بدل ان لبيب لا هو وان التعيين ثابتان لهما اذا
تستر القدرة بستر الحكمة كيف يعرف ان السميع هو العليم
القدوس والنور المتسوح فاذا كشف الحجيب تلك السود
والحجب في انتخوتقة كل موجود بدا وسواكم
فالبعلين تسمروقال ايضا ستعرد اول ميت وما
لتشعر

Marfat.com

Marfat.com

منکم تقلیلکم کیف ما یشاء وعلی ای طرز وجانب
متقلبون انتم بحسن معکم کما انتم هکذا یری ولکن
یعلم ولا یفتی ولا یقال ان هذا القرآن یهدی للتی
هی اقوم لطایف فالقرآن یدل علی الحق والصواب
ولکن الحال من حیث المستدل اذا عرفوا ان افعال العباد
مخلوقة فلا جرم اذا الدلیل قد یکون ظاهرا ما تفعل
انت مستفعله فاذا کان المستدل معرضا وآداب
النظر مخلا لم یهتد لتقصیره لا لقصور فی
الدلیل فالقرآن نور من استضاء به تخلص من ظلمات
جهله وخرج به من غیابر شکه ومن رمیدت عیون نظره
التبس علیه رشده ویقال ضرر اشد من
الجهل لان الاعمی یعلم انه لا یبصر فیتبع قائدا والجاهل
یتوهم لشیء شیئا هو فی تخیله انه وحسنا من مارای
من کان سلیم الحاسة کذلک المبتدع اذا سلک طریق
الجدل ولم یضع النظر موضعه بقی فی ظلمة ظلمة
جهله وبصوله باطل دعاه علی خصمه ویدعوا الانسان
بالشر دعاءه یا خیر الایة الملتقط الادب فی الدعا
ان الانسان لا عتقد الحاجة ینظر فان کان شیئا
یستغنی عنه لا یتعرض له وان شیئا فی الحین ان من حسن
اسلام المرء ترکه ما لا یعنیه ثم من ادب الداعی
انه اذا سال من الله حاجته ورای فی الاجابة تاخیر
الا یتهم لخوض بالقلب ویجب ان یکون یعلم ان الخیرة له
فی ان لا یجیبه والاستعجال فیما یجاره العبد عن

محمود وشر من ذلك الاستقال لما يرد من الغيب
ما اختاره لك وولي الاشياء السكوت والرضا
بحكمه فان لم يساعده الصبر وسال فالواجب ترك
الاستعجال والثقة بان المقسوم لا يفوت وتفويضه
وان اختيار الحق العبد خير له من اختياره لنفسه
حقايق قال سهل اسلم الدعوات الذكر وترك
الاختيار في السوال والدعاء لان في الذكر الكفاية
وربما يدعو الانسان وسال ما فيه هلاكه وهو لا يشعر
الا ترى الله يقول ويدع الانسان بالشر دعاءه بالخير
والذاكر على الدوام التارك للاختيار في الدعاء
والسوال مبذول له افضل المرغوب وساقط عنه
اذا بت السوال والاختيار قال النبي عليه السلام
يقول الله من شغله ذكري عن مسالتي اعطيه افضل ما اعطي
السايلين الملتقط اللهم اخلص من تردد الغفلة
ارة يسام من تولى بواده الى العشق وتارة من ظلمة
الشوق وتارة من حرقة نار العزم يريد ان يستريح نا
لابتلاء عن تراكم هذا الغيم فاذا لا يكشف
صفو الدحل القلب الحين منه شيا من الخبر وكل
عسر عليك يسيرا تك على كل شيء قدير وجعلنا
الليل والنهار اية بينين فمحونا اية الليل الاية لطايف
وهو احلاف احوال القمر في اشرافه ومحاقه وكايف
ليلتين على حالة واحدة بل هي في كل ليلة في منزلة
اخر اما بزيادة او نقصان ولما الشمس فبناها على

Marfat.com

بدوام الحوال والتباس كذلك اوصافهم فارباب التمكين
الذين مستقرهم واصحاب التلوين فالشغل حقيقهم
يقول فايلهم نلعب ما زلت انزل من وداد
منزلة تحير الالباب دون نزولة الملتقط اللهم
من يتعلق بالقدرة واختصر نظرة عليها فدعوتز
منك بزرت من ستز لحكمة ولا تكله الي غيرك انك
الليل والنهار ومحوكل واحد بصاحبه من حملت فليجبه
ولا تكله الي غيرك فان التردد والتقلب خارج عن
دائرة حضرة الرب ويقال من علم عباده بجعل الليل
والنهار متعاقبين يعلمون به عدد السنين والحساب
فان في بعض الاعداد واحتسابها اثارا وخواص
الكشف عالم الملكوت وشاهدة الجبروت
الملازمة على الشيخ ثلثة ايام تورث اثرا وخاصية
وكذلك الخمس في السبعة والعشرة جنب الالوف
رعاية الاربعة الاربعة مشهورة بين القوم
قالوا من قراء سورة الاخلاص مائة الف في مائة
الف تجلى ظلمة البتة ولكن الاستغفار والتوجه
من الشروط اللازمة وكل انسان الزمناه طائره
الملتقط او اشتباه بابه او تقاعد او ريسامه
وتشبيهه بروكاقتضاهه لرا ثبت العلي بكلاية
كما اخبر عما الحسين اهل العلم والله والبث
[illegible]
[illegible]

جبر

Marfat.com

فنعه جاء ابو جهل بالانكار وكان ركب فيه الواحد القهار وجاء
ابو بكر بالايمان لما ركب فيه به فان ذا الفضل المنان لا يخلوا
الكل عن نصيبه انصيب الكمال لزم هو معه به فان الاعلى
له كماله والاسفل له كماله فاما الوسط فايضا كذلك كمال الوسط
قال الشاعر شعر ومن كملت محاسنه وتمت رأى
الاشياء كاملة المعاني ويخرج له يوم القيمة كتابا يلقيه
منشورا حقايق قال بعضهم كتاب تكتبه على نفسك ايها
ايامك وساعاتك وكتاب كتب عليك في الازل لا تخالف
هناذاك ولا ذلك هنا وقال بعضهم الكتاب الذي يخرج
البيت هو كتاب لسانك قلمه ويدك مداده واعضاؤك
وفاصلات قرطاسه اك كنت المملى على حفظة حفظك
ما زيد فيه ولا نقص منه وبينه انكرت من ذلك شيا يكون
الشاهد فيه منك عليك قال الله تعالى يوم نشهد عليهم
السنتهم الاية اقراء كتابك كفى بنفسك اليوم عليك حسيبا
حقايق قال عمر بن الخطاب رضى الله عنه حاسبوا انفسكم
قبل ان تحاسبوا وزنوا اعمالكم قبل ان توزنوا وتزينوا للعرض
الاكبر قبل ان تعرضوا وقال يحيى بن معاذ اقراء كتابك ان
كنت المملى له وقال بعضهم محاسبة العبد نفسه في الدنيا
محاسبة الغرماء في الاخرة الملتقط اعرف كما يعرف الفارس
الكاتب ما كتب له وعليه من الكلمات الثابتات التي لا
تتبدل لها انها مركبة فيك ممتزج معك ومختلط بك فلست
اشك الهي فنفسك حسب لك كما ان النبت والعلى حيثما
ويقال ايها المسترشد عليك ان لا تتجاوز عن نفسك

Marfat.com

لطلب ما يطلب من الله اي طلب كان ثم الفوز برضا الله
قوله عليه السلام ليس العلم في السماء فينزل الحديث
فاولئك كان سعيهم مشكورا خفايق قال ابو حفص
السعي المشكور ما لم يكن مشوبا برياء ولا سمعة ولا رؤية
نفس ولا طلب ثواب بل يكون خالصا لوجه لا يشاركه
في ذلك شيء سواه فذلك السعي المشكور انظر كيف
فضلنا بعضهم على بعض الآية لطايف التفضيل على
اقسام فالعباد فضل بعضهم على بعض لكن في اعمالهم
والعارفون فضل بعضهم على بعض لكن في صفاء احوالهم
فزكاء الاعمال بالاخلاص وصفاء الاحوال بالاستخلاص
فقوم تفاضلوا بصدق القدم وقوم تفاضلوا بعلو
الهمم والتفضيل في الاخرة ايضا العباد بالدرجات فقال
انكم لترون اهل عليين كما ترون الكوكب الدري
في افق السماء وان ابا بكر وعمر منهم وانعما فاهل
الحضرة تفاضلهم بلطايفهم من الانس بالتقريب القرب بلا
بيان لبضعة ولا عيان ولا ان يذكر في الاشارة منهم
من يشهده ويراه في اليوم والجمعة مرة فمنهم من لا
يغيب عن الحضرة لحظة ثم يختلفون في الرؤية وفيه
شفاء وقوت في الفصيب لكل احد وليس كل من
يراه يراه العين التي يراه صاحبه وانشد بعضهم
تودني معون كما سمعت كلامها خروا الغرقد ركعا سجودا
وقضى ربك ان لا تعبدوا الا اياه الملتقط اندبجانه
قضى ان لا تعبدوا الا اياه فايضى ما قضى ونبضه ٥٥

القدوسي

Marfat.com

الثقل وهي محيطة بالاسفل والاعلى وكما تقبل اليه بوجهك
وجعلت الظهر الى من هو الوجه فلتعلم انه ينبغي
اليك ليس على الحقيقة كما نظر تظن ومن جعل ظهره
بإزاء ما اليه وجهك فانت وهو على السواء بالحقيقة كالكرة
انما تصح النقطة فهو جاف وسطه الا في قوله الرحمن
على العرش استوى اشار الى هذا السر الا بينبغي ان قلت
الافلاك محيطة بالكل والكل من السفلي والعلي بفيضت
القديم جل وعلا والوالدين تحسانا المنتقم اذا
تجلى لك تجلى مظهر اللطف والتربية والبر والاحسان
فعليك ان تقبل اليه كذلك لتكون شاكرا لانعم الله
فان ما يقتضي ذلك المحل والمكان يرزقك منهما بقدر
بهما استانست اليهما فكن بارا بهما بقدر حسنا اليهما
حسنتنا عليهم فمن اعرض عنهما فقد اعرض عن رحمة الله
لانهما بجلاء الرحمة والرافة اما يبلغن عندك الكبر
احدهما او كلاهما فلا تقل لهما اف الاية / الملتقط
عرفنا بالتجربة ان المعمور سريع الغضب رقيق القلب
ضعيف البنية قليل الفكر كثير الوهم يؤثر فيه ادنى
شيء واسهله ويثقل عليه ادنى الدين من حيث العادة
انه يكبر على الغنى فلعله يدعو على من بره وحسن
اليه ولان له خدمتان قد فرض عليه الخدمتان في
المحاويج من كل من كان واقرب اليه فالاقرب فاوجب عليه وصي
ايصوا عباده بالاحسان اليهما وقرنهما بحق نفسه في الاية
بالدلالة على ان حقهما ساقط الاذى اشد مثل

على النفس عند اهل الجفاء وفيت من يقينك فاتت
على كفة ميزان وهو على خزينة سوية فاما الوفاء بعد
بعد وقوع حمل الجفاء عليك ويقال ايها المريد
الحذر الحذر من لين تتبدد ما يثقل على قلب الشيخ انه
بلاء ما ابتلى الله مريدا بمثله انه هو ما نعظيم وخسران
جسيم يرفع الابهام في الحال عن قلب المراد الى تميز ان
الله اذا بلغ بنى في رعاية الرابطة الصورية فكيف
بالعالف الحقيقي في النسبة المعنوية واخفض لهما جناح
الذل من الرحمة حقايق سئل ابو عثمان عن بر
الوالدين فقال انك لا ترفع صوتك عليهما ولا تنظر
شزرا اليهما ولا يرتاب شكك مخالفتك في ظاهر
ولا باطن وان تحت من طلبا ما عاشا وتدعوهما اذا ما
وتقوم بخدمتهما بعدهما فان النبي صلى الله
عليه وسلم قال ان ابر البر ان يصل الرجل اهل ود ابيه
وسئل الفضيل بن عياض قال ان تقوم الى حاجتهما
عن الكسل الملتقط بخفض الجناح لينبغي لا يكون
اليك بالميل اليهما الا التعزز والتعظيم لخفض
الرجل على المراة والسلطان على الرعية او يكون
بالطبيعة والتفقد الجبلية لوقوع القلبين
على ان فاستحق الحنو والروح ما يكون
بالعبد للمولى والغير كالعبد للمولى والخليفة للخالق
فتميل الاولى الى ضعفين اصلين من ضعف احدهما
للاخر والثاني من ذكوة الاستغناء

عنه

منه انه ثابتة لقدمه من حيث الطبيعة وهو ممتزج
بالحمق ومدده ان المبذرين كانوا اخوان الشياطين وكان
الشيطان لربه كفورا الملتقط شطر البيطان
عن الرحمة بالتفريط عن رعاية الحق الواجب عليه من
الله ذي الطول والامتنان وهو بذل الغرة وخفض
الجناح بالذل فامثال الشياطين عند الله ربت
العالمين الذين لم يراعوا حق الشيخ والوالدين والاقربين
ويقال الكفر الستر سمي الليل كافرا لستره البر في
الكفور مبالغة منه فالشيطان بنفسه ستر لنفسه عن
ربه ولكن بيّن في اغلظ الحجب وكثيفها فلما كان المحجوب
بالحجاب هنا لا مكشف عنه سبحات وجه رب العرش
والسموات العلى فقد قيل شعر وجود لست
ذنب لا يقاس به ذنب والذي اشار اليه الشرك
خفي في قلب المؤمن من دبيب النملة رمى ما اشرنا
اليه وانما تعرض عنهم ابتغاء رحمة من ربك الملتقط
يقال اذا احسن الشيخ الشح من قلب مريد انه لا يقبل
نفهم لحقيقة البتة فليجامله اجمل المجاملة وليداره
احسن المداراة بقوله الفوز بالتي يحسن جدا
فلما كان من الطالبين وصل بهم والباقون بقوا في وهدة
الالحاد وبادية الزندقة فعليك نفسك عن
عزيزك وما هو من امثال هذا والاشتغال بالصلوة
والاوراد جيد فخذ ما اتيتك وكن من الشاكرين
ان ربك يبسط الرزق لمن يشاء الاية الملتقط يقال

لا ينبغي للشيخ ان يضيع الاسرار في صحن الاسواق وينادي
من ... نزيد فلعله يتخلل بعد ذلك ويقعد ملوما
محسورا لا يمنع من الصادق ولا يعطي للفاسق
انت تقول هذا من شفقتي على عباد الله نعم لعله
يكون كذلك ولكن الرب الرؤف والشفيق الكريم
يقول ان الله يبسط الرزق لمن يشاء ويقدر فلست انت
الا المتسخط الفضول امنع لنفسه وضع الاشياء
على المحل والموضع ولا تقتلوا اولادكم خشية
املاق / الملتقط ايها الشيخ باسط اليد للبيعة
واخذ وثيقة التوبة من عباد الله لا تظنن بالله
ظن السوء لمشاهدتك كثرة جرائم عباد الله
انه سبحانه خالقها وغافرها فلا يتخلن لانت برحمتكم
عباد الله وجرائمهم خليفة الله قادر على ان يرزق
المريد الفاسق من رحمته وغفرانه كما رزق الشيخ من التوفيق
الطاعات والانتباه على اعمال البر والاحسان فلا تشاء
عن بسط اليد للتوبة كقتل نفس وهو الخطاء الكبير اللهم الا ان
يكون هذا القتل كقتل الخضر النفس الزكية بغير نفس ويقال
المتوكل من جعل العالم كله عياله وليس بيده قوت الساعة
التي فيها وليس يخطر بباله ان يتعلق بكتب وتثبت بسبب
الا باذن منه ولرعاية حكمة بينة في قلبه من اليقين انه ان
اراد ان يرزقه وكذلك من كان معه مثله ولا تقرنوا
الى الاية / الملتقط من جعل نفسه نصبا للاقتداء و
الامامة فعليه ان يجتنب عما يقدح في المروة وفي كل قسم

من ..

Marfat.com

مرفوع ينسبه بعض الشيخ المتفقه على ممنوعة عن صنوبره
التي تدل على ان سمات الجلالية قد تخلف علينا وانوار الجمال
قد اكتسفت لئلا يخرج عن دايرة المروة انه قادح حاله وقامه
وما يتوقع منه فهو كالزنا للفتراته فاحشة حاله وسوء سبيل
مقامه ولا تقتلوا النفس التي حرم الله الا بالحق / الملتقط
اذا سلم الحربي ان يكون واحدا منا لا يجوز قتله البتة الا بالحق
فكذلك النفس اذا تجلت بالصفات الحميدة وقفيت
عن الذميمة وعن الذميمة وعرفت ما كان يجب عليها
ان يعرف فقتله حرام ومنعه عن اموتها المأذونة من
المحظوظة ظلم كان مزاحما صاحبا معينا كان جانبا صادقا
كان اجنبيا صار محرما نعلى هذا المداراة والمجاملة من
احدى الواجبات على المريد ولا تقربوا مال اليتيم الا بالتي
الملتقط ايها الشيخ لا تضطجع نلا منة الشيوخ الماضين
عن قريب من زمانك او بهم الا بتسديد عقايدهم على
شيوخهم وتلقينات امورهم فيما اشار اليه مالك
واستحسانه بلا شبهة انه شيخ من ابواب الحيرة ان
تطعن فيه بشيء تنتج نفسه عن ذلك الحزن
قيل وينبغي ذلك المسكين خاسرا محتاجا واما من عرف
انه بلغ مبلغ اليا لغين من الرجال بشهادة شيخه عليه بما له
ويستصحبه ما تصرف فيه شيخه وهم جعله من اليا لغين
وياتي سرا وعقده فيستفاد او يفاد وفوا بالعهد
الاية من تصوف فليعلم ان المعاهدة بين تلك الاخوان
التعاون على البر والتقوى على البر والاحسان والاحتساب

Marfat.com

من الاثم والعدوان واوفوا الكيل الملتقط عليك
ايها المرشد ولي الله المتجلي عليك الانوار الخير وتبين
ان تنظر لي عباد الله بنظرة واحدة وهي لحظة
وطلقة البر والاحسان وكل ياخذ منك الفضل
وايثار الزكية البركة ينبغي ان يكون على السواء
والا فانت من اهل النفوس فما لا اصحاب الهواء
ولا تقف ما ليس لك به علم الاية لطايف جانب
مجونات الظنون وما لم يطلعون يطلعك الحق عليه
فلا تتكلف للحقوق عليه من عين برهان واذا اشكل
عليه شيء من حكم الوقت فارجع الى الله فان لاح
بقليك وجه من التحقيق فكن مع ما اوتيت فان
بقي لحال على حد الالتباس فكل علمه الى الله وقف
حيث ما وقفت ويقال الفرق بين من قام بالعلم
وبين من قام بالحقان العلماء بعرفون الشيء اولا ثم
يعلمون بعلمهم واصحاب الحقايق يجري حكم التعريف
عليهم شيء لا علم لهم به على التقصان التفصيل و
بعد ذلك يكشف عليهم وجه فن ما يجري على لسانهم
شيء لا يدرون وجهه ثم بعد فراغهم عن النطق به
يظهر لقلوبهم برهان ما قالوا من دليل ما قالوه من
شاهد العلم او تحقيق ذلك بحيث لحال بقي فان
للوقت الملتقط يقال بل الامر لا يجري على
سنن ريب يطلع على شيء من الغيبات بالاستدلال
والبرهان فيتعلق بذيل الكشف عن قبل الله ذي

العفو

الفضل والامتنان حتى يكشف له ويبين ما كان
كما كان به اطلع تشبع من الغيوب فيتشبث بذيل
الاستدلال والبرهان حتى يعرف الغيب كالشاهد
والشاهد كالغيب حقايق قال الواسطي لا تخبر
عنا الا على طريق الحرمة ولا تجاوز فيه محل الاذن
الملتقط لعلنا ونل كلامه ان ليس لاحد
من الوقوف على سر من اسراره تعالى وتقدس في
فان اثت تقول شيا منها بغير اذن منه فانك كالقائل
الى ما ليس له به علم فانك ما اطلعت عليه حق الاطلاع فبقدر
ما رزقت الاذن فاعلمه انه هو كما علمته ويقال في قوله
ولا تقف ما ليس لك به علم لا تتبع هواك ولا تمش في
الارض مرحا حقايق قال بعضهم اسوء خصلة في الانسان
التكبر واحسن خصلة فيه التواضع ومن تكبر فقد
اخبر عن بذالة نفسه ومن تواضع فقد اظهر كرم
طبعه قال الله تعالى ولا تمش في الارض مرحا / الملتقط
نسبت التكبر والخيلاء الى الابنية والمشي على المرح
من اثارها فلا يجوز التخطي اليها فانه خروج عن
الحكمة فان الحكمة ان تمد رجليك على قدر كسايلك وانه
شرف جلي كما ان جعل احد مع الله الها اخر ويلقى في جهنم
النظر الى كونه بنفسه ما مطرودا عن نعيم التوحيد
ولقد صرفنا في هذا القرآن الاية الملتقط ولقد
كررنا في القران هنا من الامثال والعبر والقصص و
الاحكام ما يبد و ينبه على التوحيد الصرف وان الحقيقة

بینة لا یجوز علیها السہو والاختفاء وان لحق لشدة ظهوره
یخفی لیتنبه فیعرف کل له ادنی قابلیة الاشباه و
التعرف وان من شیئ الا یسبح بحمده لطایف الاحیاء
من اهل السموات والارض یسبحون الله تسبیح قالوا غیر
الاحیاء یسبح من حیث البرهان والکلالة تما من جزء
من الاعیان والآثار الا وهو دلیل علی الصانع وحکمته
وجلال الهیبة حقایق قال ابو عثمان المغربی الملکوانات
کلها یسبح الله باختلاف اللغات ولکن لا یسمع
تسبیحها ولا یفقه عنها الا العلماء الربانیون الذین
فتحت اسماع قلوبهم الملتقط یحتمل ان یرجع الضمیر
فی بحمده الی الشیئ فان الشئ لا یطلق علیه اسم
الشیئ الا باعتبار تعلق الفیض به وهو القدیم وانه مما لا
یجوز ان یکون غیره کما لا یقال انه عینه کل یسبح بنفسه
لنفسه وجود الشیئ بالفیض وهو تمثیله بذلک الشئ
التعینی فلکل شیئ وجه الی ان یسبح به لله والتسبیح
وجه الی ان یجب ان یسبح بما یتعلق به کما قیل بحمد
قوله لکل شیئ هالت الا وجهه الضمیر اما ان یرجع
الی الله سبحانه واما ان یرجع الی الشئ ولکن لا تفقهون
تسبیحهم سبحان من خفی لشدة الظهور وبطن
النور وابعد عن شدة القرب والفضل انفضل عن
غایة الطلب وقل لعبادی یقولوا التی هی احسن لطایف
وقال احسن القول اقرار العبد بعبودیته محبوبه
وقیل احسن القول من المذنبین الاقرار بالجرم

وکر

ولحسن قول العارفين الاقرار بالعجز عن المعرفة قال النبي
صلى الله عليه وسلم لا احصي ثناء عليك انت كما اثنيت على
نفسك الملتقط ويقال الاعتماد على الاقوال اذا كان
معتمدا بالاعمال فالقول الحسن ما كان عمله الحسن والقول
الاحسن ما كان عمله الاحسن فبينهما تلازم وتاخي ليقل
لعبادي الذين اصطفيتم للاضافة اياهم الي نفسي ان
تعملوا بالاحسن وهو الاخذ بالعزايم والانتصاف بالاحوط
والاثبت فان بداهم من الله بادكا يتيسر لهم منه الان
يتكلموا ويقولوا فليقولوا وليكن القول من الاقوال
نتيجة العمل الاحسن من يقص احسن القصص ويتلذذ
به احيانا ويتالم بعضها ويتاثر به فمن نتيجة انه عامله ومباشره
وان له فيما هو قسطا وافرا فهذا هو القول الاحسن
وذلك العمل الاحسن فان اشارات المحبين من
الاولياء ادق والطف وفيها الاشارة الى الاحسن
من الاعمال والاقوم من الاحوال ومن تجلى عليه صورة
الحسان والاشكال الملاح فلا جرم ان يكون في اشاراته
الى بيان رموز عن العيون وتبيان سترت الحواجب
الليس كلاهما الاجود والاحسن ويقال اذا دعوت
المرء فعليك ان تدعوه بلقبه واسمه كان احسن عنده
ويقال احسن القول ما يهدي المحب المبتلى في
بعض احيانه مع نفسه مما لو سمعه احد ممن ليس له
من القصة خبر تنكره وينسبه الى الخرف والهذيان
وهو عند اولي من احسن الاقوال ايها الاصحاب

من ارباب الحال لاعين المصلحة كشف ثلاث المقال ويقال
احسن القول اقرار المحب بانه لا يستحق ان يكون محبا
لذلك الجليل الجميل لما يتخشعه وغاية عزته ذه
كالكبراء والسلطان مثلا فيخجل في نفسه ولا يقدر
ان يحكي عنه الا ان يقول انى عبد مشتاق مبتلا
مشتاق اسير ملتاع رهين ذو انتزاع من اين انا
وذلك العظيم فايش مزالتسبة بيننا من اين الحديث
والقديم ولكن هذا اجرى القلم وهنا صرف تقدير
الذي لا لبث في الازل والقدم اللهم لا تواخذني
فيما تملت ولا املت ويقال احسن القول ما يشكر
المحب بما يصل من محبوبه من نحر وشتم وحرقة والم
والمرود وطرد يتلذذ به اكثر ما يتلذذ من حظي
بوصل وحوز والكون معه بانبساط وفوز ويقال
احسن القول شكاية المحب من ضنة المحبوب بكمال
وصلته واعطايه اياه بكليته وبذل نفسه بجملته
ان فيه بيان قدر جلالته وتبيان سر عزته وان
فيه مما يضر ولا يبذل ويحفظ ولا يهمل ليعلم الحقر
والخلل انه اكمل من كل الكمل ان الشيطان ينزع بذهم
الملتقط من ينزل من ذروة العزيمة الى حضيض
الرخصة فقد رضي لنفسه الدناءة في البعد والكون
على الوتبة النازلة والقسمة الخاملة فيخاف عليه
ان يقوده شيطان التعسة والطرد الى اسفل السافلين
واعمل النازلين فيحرم من الله رب العالمين وتهلك

Marfat.com

العلم حزب في السموات والارض الملتقط اعلم احاطة
بالاشياء والاشراف والفجار والابرار فيه صنع
بدائع وعن الاخبار لشرف العالم وفضل المعلوم فلا
يقال التعظيم ودعاية الادب انه سبحانه عالم بالمزايل
والقاذورات بل يقال عالم من في الارض
والسموات ولقد فضلنا بعض النبيين على بعض
واتينا داود زبورا الملتقط مزاعطاه فضلا وآتاه
وصلاحا صلاة وهبه همة عالية قيل فيها ارتقى من
ارتقى وعلا اسمه الجبروت مرعلا وامتطى غوارب
الرغبوت من استعلى فمن كان قبله ما ناغ بصره وما
طغى حتى خرب فدنا فكان قاب قوسين او ادنى فهو الاعلى
من ابراهيم وموسى ومن داود فهو عليهم وفي الآية
من الكناية الى ما اشرنا في قولنا هنا فافهم واغتنم ان
انت من اهل الحجى فص حديث اسرائه مما كان له من الدلالة
العلى والدرجات الدنى فذكر حديث فضل داود بايتاء
الزبور وصنعة الدرع وقس عليها ابراهيم الاقي وعيره
من اهل البناء فلا حاجة الى المتعين ان المقول المورد
هنا والفاضل اذا من له ادنى دون مراقبل فطانة وفي
امثال هذه الكنايات فتنبه لا يخفى فثبت المدعى
ان محمدا ان المصطفى خير البشر وافضل الرسل من
الفرقة من الله والبيانة عن الله انه المتحلي بصفاته العلى
العلي واسمائه الحسنى والبيلة الذين يدعون يتبعون
الملتقط من ليس بيده من نور الفضل سبيل

Marfat.com

یهلج برفع الحاجة الی المحتاج الایة التعیینیة وهی
کالکلیة الطبیعیة صادقة اطلاقه علی جزئیاتها و
الالهیة والالوهیة والارباب المرفوع الیهم الحوائج من
تلك فمن تعلق بها فلیس یتعلق بما لا یجدی ولا یملك
وضعاً ولا رفعاً ان عذاب ربك کان محذوراً الملتقط
لا یغتر بتوبة الرب ان نار الصمدیة مما لا تنفد
ولا تبقی الجد والحذر ان عذاب ربك کان محذوراً
وان قریة الا نحن مهلکوها قبل یوم القیمة او معذبوها
الایة الملتقط سمعت من بعضهم یقولون القیمة
علی ثلث طبقاتهم قیامة الصغری وهی موتی
اشار الیها النبی صلی الله علیه وسلم من مات فقد
قامت قیامته والقیامة العظمی وهی التی اشار
الیها النبی بقوله فی قوله ختم حدیث تطول الانسان
سری وصل بی ان ذلك الخلط بالناس الملتقط
بعد ما تحقق انه سبحانه محیط بالکل وان الکل فی
اسر القدرة لا یلتفت ولا یخاف او لکل تلف خلف
ولکل خلف بعده تلف ینبغی ان یکون خالی القلب
وصافی الذهن من کل تردد وتعجب عجب لمن ان
بالنقد فیحترز وکیف المعرفة یا مغفل تلك المتفرقة
وهذه عین الجمعیة وما منعنا ان نرسل بالایات الا
ان کذب بها الاولون الملتقط اذا احتاج المرشد
الشیخ الهادی ان اصحابه المسترشدین فی التوانی
عن القیام بحق الاجتهاد فی طریق الله بغی ان یتیقنوا

ان

ان الداعی ممن یلقبون بالعلماء الربانیون بین یدیه
الی المقصود عند ذلک النهوض الرجوع الی الحرمان
کرة بعد کرة والقناعة بالحرمان اخری لیس
من اسارات الخیر ولا یرجی منه الثبوت والاستقامة
انه قد سلم مما نزل فنزل فاما ان یقال ان الله قادر
علی ان یجعله قدیرا قادرا ومکنه ممکنة فلیس منه
بمستنکر نحن ایضا بقول لیس وجهه من قلته ولا
العظیمة وقوته الجلیلة صرف القدرة تحت ستر
الحکمة اراینک هذا الذی کرمت علی الاسر الملتقط
رای مصورا من الطین واحترفینه ایضا هلیتنا
من رب العالمین ولکن الاول غالب والثانی مغلوب
انه تولد منه ونشا فیه والیه یرجع والفیض الفدیسی
تعلق به وتاثر فیه اناه مسافرا فکانه نزل ناطا وسیجع
حزینا او نشاطا فلذا قال لاحتنکن ذریته
الا قلیلا ویقال من قوله ذریته بیتدل ان الاحتنال
لایصلح منه الا علی الکفرة المردة والمشرکین الفجرة
قال اذهب لمن تبعک الایة الملتقط اذهب ذهب
خرج مخرج کلام السادات والکبار والملوک والسلاطین
علی من غضبوا علیه من هو یستحق انواع التعذیب
والتهوین اذهب ای جرمت ما لا یقابل بجزاء فرح
من بین ایدینا حتی لا یکون وجود الذی فعل ذلک
خاطرهندنا من حقه ان یکون عدمه فان
عبادی لیس لک علیهم سلطان الملتقط اضافة

Marfat.com

عبدي ليس تذبي كان ذلك القليل لجليل عبادة سحانه
فقط وما سواهم ليس اللائق بهم ان يطلق عليهم اسم
العبودية فان العبد لا بد فيه من ان يكون معه من
امارا تها شئ حتى يعرف بها لا يطلق اسم العبودية
فان العبد لا بد فيه من ان يكون معه من امارا تها شئ
حتى يعرف بها لا به يطلق اسم العبودية على الدواب
من الحمير المحرفة الافراس وانهى مما لبث الله لغاية
ختمهم ونهاية ذنا نهم لعدم الفهم ويجرى على ذلك
المقتضى فكذا ههنا فاذا سمعكم الضرا لاية الملتقط
من شرط اهل المحبة استواء هم حالة الجفاء وساعة
الوفاء والمحبة ستجرم ما نبت في قلب الا ويتفرع
وتشبث كل حين واوان لا يحتاج الى استسقاء ما
خلقت ذات نضارة وثمار اصلها ثابت وفرعها
في السماء لا تذبل ولا تخف بضر الجفاء ولا توثق
ولا يورق لبستي ما دالوفاء فلتعلم ايها المستبصر المسترشد
ولتصنع باذن القلب كلام الرب كيف تقلل قدرك
بين يديك وكيف تحقر حقيقة محبتك اى عز تموتي
بانعامي اناكم واستغاثكم الفضل مني وسعة رحمتي
بكم وبها احييتموني وطلبتموني فانعم احياء نفوسكم
وطالب لذاتكم من هو بغيتكم اينعم فنا واحتنا
وما سبق عليه سابقة مشاويكون محب ذاتنا فعما
اغرنا اليه في الايات قصص وحكايات ولقد كرمنا
بالقرم بني ادم فحملناهم في البر والبحر حقايق

قال

قال الجنید کرمنا بالفهم عن الله وقیل بالحظ وقیل بالخلق
وقیل بتقویم الخلقة واستواء القامة وقال الواسطی
بان سخرنا لهم الکون وما فیها لیلا یکونوا بالی
تشخیر شیئ وتفرغوا الی عبادته بهم وقال جعفر
بالمعرفة وبعینی البر النفس وبعینی البحر القلب فمن
حملته فی النفس فقد آکرمه بنور التدبیر ومن حمله فی
القلب اکرمه بنور التایید فمن لم یکن له نور التایید
وکان له نور التدبیر یکون هلاکه عن قریب / الملتقط
کرم بنی آدم بتعلیمه علما ما علمه احدا من المخلوقین فضلها
سبحانه واعطایة العلم والحکمة سخر له الجبال والبحور
والدواب والاشجار یصنع لذ للت الفلک کما تری
انه لا یعرف مع حملة ثلث الاحمال وینقاد له الدابة مع
عظم جرمها وقوتها لرعایة حکمة معها وعلیه القیاس و
رزقناهم من الطیبات لطایف الرزق الطیب ما کان
علی ذکر الرازق ومن لم یکن غایبا بقلبه ولا غافلا
عن ربه استطاب کل رزق فالشوق علی لقاء المحبوب
اتوی والاری علی العینة من المحبوب شری حتی یقول
قال ابراهیم الخواص المباحات قال عبد الله بن المبارک
العامل اذا نضج من غیر سوال ولا اشراف بنفس من ولی سکتا به بیمینه
الآیة الملتقط فی الآیة من الاشارات الی ان من وزق
العلم فقد رزق السعادة العظمی والدلالة الکبری انه
الفوز ما علی المعلی حیث جعل فناة الکاف عن البناء کنایته

Marfat.com

والحور بالمثوبات والتزقي على الدرجات وان العالم
يبصر بباطنه صفي قلبه مهدي نفسه وانه في الدنيا
والآخرة عين فقيد حسه ليبين العبد نصيب من الله
الاحد الا العلم به منه الذوق والشوق والعشق
والمحبة والوجدان والقربة وكذلك الفناء والبقاء
والمحو والصحو والحضور والغيبة والغلبة والسكر
البس بالمعنى من قوله علم اليقين وعين اليقين وحق
اليقين وحق الحقيقة وحقيقة الحق بيان درجات
العلم والعلماء ومن كان في هذه اعمى الآية الملتقط
ان سبحانه ارحم الراحمين ولكن حكمته حرف ان لا يعطي
احدا في الآخرة الا من رزق شيا منه في هذه فمن لم
ينفز بصيرة في الدنيا لم يبغ في العقبى من لم يجعل له
مولى في دنياه لم يجعل له في عقباه فاما الرؤية العامة
فلاجل انهم امنوا بوحدانيته وبامكان رؤيته بصفة
تليق هذا ايضا لح من ذلك الوجه واليه الاشارة
في الخبر منهم من يراه كالقمر ومنهم من يراه كالنجم
منهم ومنهم تكون الرؤية كرة واحدة ايجازا لان غلب
والعجب منهم انهم يحصون بعدد لك الى لذا يذهم
الحسنة من الحور والقصور والباغ والبستان
انما العباد الاجاد انتم لستم بشيء منه بمحرومون
انتم ملعونون انتم ما تقرون خيرا وما تميزون شرا
انتم بانفسكم لا انفسكم حاشا منكم نعوذ بالله عنكم كلكم
شر لا خير فيكم خير وبر داخل سبيلا حيث كان الوهم

في نفسكم

جبين

فيه انه ستفتح البصيرة منه فاما في الآخرة فما يفتح
وجه الامكان ايضا فايها الطلاب عليكم بسداد
الاعمال ترزقون سنى الاحوال وعليكم ان تستحضوا
الطريق الى الله ما هو ولم هو وبم هو وما المقصود
والمقصد فان الله عز وجل يقول ومن كان في هذه
هو في الآخرة اعمى واضل سبيلا حرمان نزعة المقصود
اصلا ورأسا من يريد ان يسلك طريقا في تظلم
فلا بد ان تقدم امامه نيرا والا لا يحسن البلوغ الى
المقصد احساسها وان كادوا ليفتنونك الملتقط
ايها الشيخ المرشد والمحق المقتدى آيات ان تصنع
في الطريقة هذه طريقا وسنة اجتهادك ما لم
يؤذن بالله به من الله عز وجل ومن اراد منكم ان تقبله
فيداهنهم في ذلك طلبا لرضاهم وكونه محبا في قلوبهم
في آية بينة كانت لا يمضي امرا حتى يبغي ان يمضي بقي
متردد ا يتخير اذ الاذقان ضعف الحيوة وضعف
المماة لطايف هبوط الاكابر على حسب صعودهم و
محن الاجلة اذا جلت جلت لطايف اقم الصلوة
لدلوك الشمس الى غسق الليل الاية لطايف
الصلوة بالبدن موقتة والمواصلات بالسر سرمدة
قال المستظهر للصلوة في الصلوة والصلوة فرع
باب الرزق الصلوة الموقوف على محل المناجات وقت
او قايت الصلوة ليكون العبد معودا الى المناجاة في
اليوم والليلة خمرات الملتقط رسول الله صلى الله عليه وسلم

Marfat.com

في بدو امرہ تتجنب وتتخلى من الناس ويكون بسره مشغولا
بتقلبه لا بتبليغ ولا تكليف ولا دعوة ولا تعنيف عامرا لله
بإبراز ما كمن في باطنه من تعظيم ذكره ليكون كله محفوظا
بكله الروح في باطنه في دوح المسامرة والقلب في
ناحة المشاهدة والنفس في لذة المجاهدة وليدخل
المداخل المينوع والظرف المختلفة الروح طرق شتى
منها الدخول في طريق النفس والقالب وليتلذذ
بذوق الاختلاف خفرة خالق الوفاق والخلاف
في الوصال لذة وفي القران حرقة وفي الاحتراق
ما ليس في التلاق وفي الاتصال بعد الافتراق من
الوجدان على الكمال ما ليس في تجدد الامثال والبشير
قوله لدلوك الشمس قال القاضي عين الحصر والقضاء
جملة مريدان در تمناء مقام بر اند وجمله بران در"
تمناء مريدان وبقال كان صاحبه ج وتعزز في نفال
كان تتجنب به والمجذوب المطلق لا يليق به
الدعوة ولا يستحق لايمز الباطل من الحق فاعد الى
تذاكر السلوك ليطلع على مداخل الدخول في ثياب
ملك الملوك فيكون حقيقا للامامة والاقتداء جديرا
الدعوة والاهتداء. ويقال الامر باقامة الصلوة بعد
الوصول يا على الدرجات ينبغي ان يكون من نعت الواصلين
التنزع عن الكبرياء في اوساط الامور وبدايتها وان
تخشع وتخضع وتطامن وتقاد ولا تعاد في منتهى اتمامات
وغاياتها ابو يوسف ناداني وبصيغ سمعا اذني بالعلم شافي

فاذا

فاذا بلغ مبلغ البالغين في طريق الله فليهيء امره وكان قد صلى
صلوة الفجر رفع يديه وناجى ربه يقول اللهم هيئ لي امرا و
سببا اقطع بهما اذ نادي ويقال يا رجال الله الغرقى في
بحار الحقيقة ثالاطم عليك تلك الامواج وانتم في
تصريفها تغطون كرة ويخطون اخرى يبقى في موضع و
بقع لا تتفرغون لما هو تكم اشعة انوار تلك الشمس
الى رويتها فامنه صرفوا الى اسبابها ستبصار رهاينة
عدل كلفوا الى اقامة الصلوة وغيرها من العبادات
لزوال تلك الانوار وقد لوحها ابي وراء نعوت العشيرة
ابى ان يكون النفس كالفاسق من الليل فيقيمون مقامات
الابناء ويضعون الاشياء مواضع الاوضاع اولم تتفكروا
في سير سيد الانبياء كيف اعد نفسه اليه ليقوم حق
القيام من الله ذي العز والكبرياء منزله ادنى الدهماء يعلم
من غير فكر وروية ان الاول غرق والثاني سابح بغواص
ذلك من الخواص ويقال من الضروريات شهود المتكلم
عند كلامه خيالا وعيانا فان كان الاول فحق شهود المتكلم
عند ذكر الفجر ان السالك اذا مضى عليه الليل وبقيت
ساجدا وقايما يحذر عذاب ربه وكلاله ورجوعه
جماله مستغرقا بقلبه كان مجيئه ثريا عليه ثلث الحالين
وقت الهم بصفاء القلب فان الوسواس قد ابدع
لكثرة اقامة الذهن فتثبته على ثلث الخطرة فكان
صافيا فيكمل الاربع الاربع حاضرا بين يديه وناظرا اليه
غالبا تصرفاته عليه وان كان الثاني فالموح

زيد وسفين لسامعه لمخاطب السامع روحه هو منه اليه
وتعيين وقت الفجر يشير الى ما اشار اليه وارث الرسول
قدوة البتول جعفر الصادق العدول حيث قال ما نالت
ايدي الاية حتى سمعت من المتكلم بها ومن تاليل فيها مجد
يه نا فلة لك الاية لطايف المقام المحمود هو المجالسة
في حال الشهود ويقال هو الشفاعة لاهل الكبائر ويقال
هو انفراده يوم القيمة بما خص به مما لا يشارك فيه
احد الملتقط ليس لاهل التعبد شيئ افضل من
التهجد لو يكون لهم الوف من الالسن يشكرون الله عملها
بمقابلة ما يجدون وقت السحر من البرد في قلوبهم والسكون
في انفسهم والتصفية لاذهانهم والانجلاء الاسرارهم
والانكشاف على ارواحهم ما ادواشيا من حقوق شكرها
حيث من به على رسوله بقوله نافلة لك وفيه ايضا
من الاشارة ان فيه هذا المقام المحمود ويقال المقام
المحمود دوام التجلي على صورة يرضى بها المحب وان
كان مما يكره ليعصم صاحبه من ان يقع فيه ويباشره وهو اخذ
ما صفا منه ويدع الكدر النار متلف محرق والعارف حكيم
حق اخذ نصيبه منه واليه الاشارة في قوله رب ادخلني
مدخل صدق الاية الملتقط الدخول مدخل الصدق
السكون بالاشياء هذه الموجبة للحرمان والبلوث
حيث لا يبلوث بشيئ منها مثلا تجلي الصوفي يتجلى لكن
لا يباشرها وبما افضتهما والخروج الاحتشام عليها
من كان هذا نعته ليس الا الكبير الموهوب من الله"

السلفاة

السلطان النصير فانه من اعز الاشياء واجل الامور
ايها الناس المعجزة الكبرى والكرامة العظمى والسخر
الاعلى ان تغترف من وسيط البحر ولم تبل قدماك
وسلمت وقل جاء الحق وزهق الباطل لطايف اراد
بالحق ههنا الاسلام وبالباطل الكفر والشرك والحق
المطلق هو الموجود والحق المقيد ما كان حسنا ثابتا في
الاعتقاد والقول الفعل والنطق والباطل نقيض
الحق والله حق بمعنى انه موجود وانه ذو الحق وانه محق
الحق ويقال الحق ما كان لله والباطل ما كان لغير الله حقايق
قال فارس الحق ما حملك على سبل الحقيقة والباطل ما يشتت
عليك امرك ويفرق عليك وقتك الملتقط اذا حق
الحق عند المحقق فقد تحقق به بالحقيقة لا زوال ولا
انتقال فاما الباطل وكما سمه يتحق ويزال ان جعل زهوقا
تحقق عيش العارف العارف ان ليس في الوجود سوى
الحق سوى الحق وما كان يتعراه فهو الباطل الزهوق
عند الله وننزل من القران ما هو شفاء الاية الملتقط
في القران من المحكمات الايات والحروف من خاصية بها
يستجلب بها رحمة يعرفها اهلها من المستبشرين
والشيوخ ويندفع بها كل ما كان من الارض من الامراض
البدنية والقلبية كالصداع ووجع البطن وغيرها و
كذلك تعلق القلب بواحد مثله والاستغناء بالمال والقناعة
وغيرها مما ينعسر تعدادها واذا انعمنا على الانسان
اعرض حقايق قال الواسطي اعرض بالنعمة عن المنعم

Marfat.com

والنعمة العظمى الهدى الى الايمان والايمان والمعرفة والولاية
والعبد لا ينقلت عن رقبة ذلك من نفسه وهذا معنى الاعراض
عن المنعم بان يستحلى طاعته او يتلذذ بها او يسكن
اليها او يتخلص بها من النار فكل يعمل على شاكلته
قال ابن عطاء كل يعمل على ما فى تيسيره ان النبى عليه السلام
قال اعملوا فكل ميسر لما خلق له قال جعفر كل مظهر مكنون
ما اودع فيه من الخير والشر الملتقط الانسان
يعمل بالضرورة ما يوجب تركيبه ويقتضى نظامه فكذلك
الجن والملك والدواب والوحوش والطيور لكل هداية
الى ما فيه قسره والجاء ولكن اهدى منها ما يكون سيره
الى شبيه صلاح والى فلاح كسير الانبياء والاولياء من
الانس ولكن يعرف ان ذلك التركب والنظام ليس
الا من وضع الخالق الانسى والانعام فالنبالى لا
يفعل الا ما يستحق به النار وكذلك اهل الجنان وسالوك
عن الروح قل الروح من امر ربى لطائف اسرار وان
بيان لطوف فيما به يجب فامره بان ينطق بلفظ يفصح عن
اقتسام الروح يدخل تحت قوله قل الروح من امر ربى
مخلوقة والحق اجرى العادة بان يخلق الحيوة للعبد
ما دام الروح فى جسده والروح لطيفة تقر بالكافة
طهارتها واطلاقها وهى مخلوقة قبل الاجساد بالوف
من السنين لقبل ان ادركها التكليف كانت الارواح
صفاء التسبيح وضياء المواصلات وبين يدى التعريف
متطلق وقتا موقتا من العلم الا قليلا الا ان احدا لم يشاهد

الروح

الروح ببصر حقايق قال بعضهم الروح جبان والقلم
بالاشياء بولحق قال الواسطي الروح لا يمس بشيء من
الاحوال الاكابر من محبة ورجاء وخوف وصدقة والمعرفة
انفت هذه المعاني كلها والاحوال للعلوق والنفوس وقال
لما خلق الله ارواح الاكابر ردها لمعرفته معرفتها فاسقط
عنها معرفتها به واسدى اليها علمه بها فاسقط عنها ما علمت
منه لمعرفتها معرفة الحق اياها وعلمها علم لحقها وصدر مراده
اياها على محابها وقيل الروح لم تخرج من الكون لانها لم تخرج
من الكون لكان عليها الدليل فقيل من لدن شيء اخرجت قلت
او خرجت من بين جماله وقدس جلاله بلاحظة الاشارة
وغشاها بجماله وردها بحسن اشتمالها ببلاغة وحياها
بكلامه في معتقد من ذلك الكون الملتقط لخروج
هنا اما اعتبارا وحقيقة لا يكون الا عتباري الا التمثل
المجتمع فيه نعتا نحسن الجمال وقدس الجلال ونحن
نبين لك الان غاية التمثل وحقيقته وان كانت حقيقتا حقيقيا
فلا جرم ان يكون جماله وجلاله اقدم منه فهو تاخر منهما رتبة
ووجودا وليس الطعن من لجد وث الاهنا تامل تعرفان
انت من اهل اللغة ايها المسترشد اعلم ان كن منه وتقلبك
ما اراد من قوله ليس تخيل في ذهنك مثلا يقول هو سبحانه
لشيء كن فيكون كما تقول لحدا فيك كذا فهو يفعل فليس
هنا الا التخييل والتمثيل تقلبك كونك وجعلك منه على
نعت التنقيل ولدارته كونك بهو قوله كن اياك وان
تظن غير هذا انه قول المحقق لما اود منك ان تكون الصدق

حقيقيا

ویقال فی الکنز من ثمانیۃ ان السایلین عن یحرمین لیقبض
علیہم لفصۃ فکانہ قال اجبہم یا محمد بانکم عنین مستعدین بعد
الکشف ھذا السر انہ من امر اللہ عظیم الشان لا یستحق کل
احد ان یکشف لہ بالافصاح والبیان علی ما قلنا بدل قولہ
وما اوتیتم من العلم الا قلیلا حیث لم یقل وما اوتینا ویقال
امر اللہ نفخہ وطفئہ والاحیاء من احدی امورہ وتجلیہ
نعیشہ فارادۃ الاحیاء من اللہ ھو الروح علی الحقیقۃ وما
[redacted] ھو المبتغی بالروح مجازا وبہ الشرکۃ لکل حساس متحرک
[redacted] والتعیین لقولہ عزوجل انما امرہ اذا اراد شیئا ان
یقول لہ کن فیکون فالامر بعضہ یفسر لبعضہ ویقال
الروح صفۃ [redacted] صورۃ الغالب الذی تعلقت
ھی بہ والیہ الاشارۃ [redacted] علیہ السلام من عرف نفسہ
فقد عرف ربہ وھذا قریب من قول من یقول الروح قول
مخلوق محدوث متمثل بصورۃ قالبہ فلذا قیل ھی ابنۃ
لا ازلیۃ ویقال اللھم بنیتک وحبیبک الذی جعلتہ
سید الانبیاء عملت بک وعرفت بک وانا اس یقولون
منضی محمد وقد یعرف بوجہ بشکل یملی کیف کان عرفک ولم
یعرف الروح کلا بل محتمل فالمحل اولی ان عرف الروح
واطلع علی ھذا الفتوح ام عین نعوذ باللہ من ھذا
البستوعۃ قل لئن اجتمعت الانس والجن علی ان یاتوا
بمثل ھذا القرآن الایۃ الملتقط اعجاز القرآن انہ لم
یعتد اللہ احدا ان یقابلہ مع انہم مبالغون فی ادعائہم
الفصاحۃ والتکلم علی کل فی ما قال ھذا الاعجاز

فیہ

Marfat.com

فيه بقوله انه لم يقدر الله احدا ان يكسر قلن انكسن
هذا بيد اقوى الرجال فدعواى كاذب انه امانة انه
ليس امر من امور الله فان بقى سالما مع انه بلغ فيه
الاقويا من الرجال وكان بعضه ظهير البعض شوكتهم
وقوتهم فاعملوا اني نبي الله وان يتاتى منه القدر
الالهية والاسرار الربوبية وما ظن الناس ان المعنى
من الاعجاز رعاية نكت المعاني والبيان وصحة
اللفظ على اصلاح النحاة يشكل قوله فاتوا بسورة من
مثله ولفظه والضمير احديهن يلي اشكال فيه من
حيث اللفظ حتى يقال بحر الفصحاء انى ياتوا بمثله
كلام سبحانه قديم وما اتوا به حديث فمن المحال المقابلة
بينهما وجودا ومرتبة نقصانا وكمالا ذا في غاية العزة وهنا
في نهاية الحسنة وقالوا لن نؤمن لك حتى تفجر لنا
من الارض ينبوعا الاية / الملتقط ولعمري من يقول
من هؤلاء الناس انا لم نعتقد لفلان الولي الشيخ المشهور
بالزهد والتقي وبالارشاد الى الله جل وعلا حتى لم
نشاهد منه كذا وكذا من الخوارق والكرامات ليس
الا من قبيل من يزعم في الانبياء لصدقهم وحقهم
كما سمعت من الله سبحانه الا بشرا رسولا / الملتقط
ما مورا ماذونا في اكثر من القدر الموهوبة واني قادر
بالله على اظهارها ولكني في صرف قدرة الله وتحت
امره لي اشيا اذنت ابدا اظهرها ومما منعت امتنعت
فاني كاحدكم وما منع الناس ان يؤمنوا اذ جاءهم

Marfat.com

الهدى الآية له اصحاب الطواهر من اهل الله الا انهم
يدعونهم الى الله الواحد القهار وبالبقاء به والفناء عن
كل ما سوى الله وصاحبة وجود هولاء الكبار فانهم يدعون
الى ازدياد المال والبنين واستحكام بناء الدار والدار
لعل المبعد وذ عن الحضرة يحجون بانهم يحجبهم الزباب
على ما نوت السكار فاما الداعي الى النجاة عن النار
والفوز في الوجود في دار القرار هو الذي هولاء سيد
الابرار ورئيس الاحرار يناصح بعضهم لبعض شفقة وارادة
قال النسفي ابو علي سياه آكر خلق را رحمة خنه بودي از
خدا بدان نوانستندي كرد يحت اي بسا بجوم كه بدان
رخنه بودي لم يمتنعوا عنه الا انهم لا يحسون من
انفسهم قابلية تلك الدولة لما فيهم من الاعتقاد ان
الانسان من اين هو وصلة الرحمن حتى ينكرون
ان محمدا سيد الانبياء لم يعرفوا يتعرنبه الله ذي الحسن
والاحسان المحبة عندهم الطاعة والوصلة الذوق فيها
والوجدان والتمكن بهما هو العرفان وذلك من العلم
اولم يعلموا ان فيضه القدسي تعلق بهم فيه اضاء القوالب
وانعكست الانوار على القلوب فيحظوبه المحب كلة حتى
الشاطحون منهم يصيحون في وقت غلباتهم ان ليس في
جبتي سوى الله وانا الحق قل لو كان في الارض ملئكة
الآية الملتقط ما من نبي ارسل بالنبوة والدعوة الا
بعد غلب الطور الملكي على الطور البشري ليستقوي
في طيرانهم عز الملئكة المقربين بكثرة المحمد الذي قوم

من امنه يسمون بالابدال والاوتاد سيرهم على الماء
طيرانهم في الهواء الى السبعة من السماء الملك
يقرونه بعجزهم عن طيران هواء يحيى منهم الا
الخير والطاعة في الصباح والمساء لاخوانهم مسلمين
از اقتدوا به واهتدوا لاسيما الانبياء محمد صلى الله
عليه وسلم ملك كريم رؤف رحيم قال القاضي
عيز القضات خدا را نديد و نشناخت محمد را نديد
نشناخت حسد قاويل الكلام على قلب المدعي وعكس
القضية استهزاء بهم وسخرية عليهم ايمان في الارض
ملائكة يمشون مطمئنين وهم منزلون عليكم رسلا
والله شهيد عليه عالم بصير بعباده من عرفه الله
عن عرف عباده وما فيهم من الاسرار المتعلق والخواص
المركب من هدى الله فهو المهتدي وحشرهم يوم القيمة
الآية الملتقط في الانسان الاسرار ظاهرة والانوار
بينة فمن لم يحسها فهو الاعلى عمى والاصم والابكم فما
يقابل جزاء ٥ الا ان يحشر اعمى وابكم واصم حشروا
ولم يتفقد بصيرتهم فليعلم الكافة ان النص
لو لم ينقح في هذه لم تفهم في ثلاث ايضا هذا بلاء
البهم واذى عظيم نعوذ بالله منها قل لو انتم تملكون
خزاين رحمة ربي الآية **حقايق** قال ابو حفص
ابن آدم مجبول على الشح والبخل والبذل والجود خلاف
طبعه والمحبول على المخالفة والموافقة منه خلاف
سجية الا ترى الله تعالى يقول قل لو انتم تملكون

Marfat.com

خزائن رحمہ ربہ لامسکتم خشیۃ الملاق
الانفاق الملتقط خلاصۃ للغدلیس المشکل
علی الفرد الصمد خرجۃ بالنقد والدخل المضمون
الوعد الا ان یعرف الرجل بھذا الحد واشتہر بالکد
والجھد وقد سد طریق الصد فعلیہ ان یعامل
الناس بالحد معاملۃ واحد الادخار لیس من نجابۃ
الافتقار بل الاستغناء عن الاثار وبذل ایثار
الاثار وما الامساک حتم وجوب الانفاق فنعوذ باللہ من
شر ذلک ولقد آتینا موسی تسع آیات بینات الایۃ
الملتقط یقال کان من سکان ارض الوجود فرعون النفس
یدعی الانیۃ ووجود الاثنینیۃ فاذا بنتہ موسی الروح
واتی بالایات وبرح من العلم بطریق من الاستدلال والالھام
فی ان فیما فیہ استقر النفس وقطن لم انذ شیئ لبین
بشیون فی عاقبۃ الامر فان مرجعھا الی الفناء والزوال
فاحتج علیھا وغلبھا وسلکھا مسلک الفائین الموقنین
بفنائھم حتی فنیت ھی فعرفت من صفۃ فنائھا فکانھا
اغرقت فی بحر الخلاف والمکابدات الشاقۃ فاذا احیاء
وعدلا اخرۃ جینا بکم لفیفا فاذا تجلی اللہ الروح بصفۃ
جلالہ وکمال جمالہ بعد ان کان تظھر من نفسھا الاھیۃ
والربوبیۃ حتی یحیی ویمیت بصحو ویبادی فی کل مجلس.
وینادی انا اللہ لا الہ الا انا یفنی فی ذات ربھا واحتراقھا.
فی سلطان شعاعھا کما فی الخبر حجابہ النور لو کشفت لاحرقت
سبحات وجھھا انتھی بصرہ من خلقہ وبالحق انزلناہ و

Marfat.com

بالحق نزل وعلى حق نزل قل آمنوا به وا نوا الاية / الملتقط
ايتها الارباب الفقهية وملا اصحاب الطرد يه انروا نبطر تيقنا
هذه التي ليست فيها الا الطلب وامكان حصول الرغب ما
ارسل النبي الا لخصوصية بها وما استخلف الوصي الا لكا
للاشاعة لها او لا تقرولان الذين اوتوا من الدنيا الله
علما وذ قوا منه فهما ما اضطغهم الا لنفسه وما اصطفاهم
الا لقربته ومجلسه الهوا الحبب والعشق وعصموا من
الفجور والفسق من قبل ان يدعوا ويستدعوا ما احتجوا
وما حجوا ولكنهم هكذا جعلوا وهكذا جعلوا اذا تيا و
اليهم من دقيق ولحظة لطيفة ملوا اذوقا وشوقا واحيطوا فرحا
وطربا يخرون للاذقان سجدا من فرط رقة القلب وغلبة
نظارة السر وقوة برد سكون الروح ويقولون سبحان
ربنا ان كان وعد ربنا لمفعولا هكذا عرفنا واحسنا من
انفسنا ان الامر ليس ربط الابوا وبها فمن وقع في تلاطم
بحر العناية الازلية فلا غرو منه ان يفوز بلذة من
العلم الى البيان ومن الذوق الى العيان يخرون
للاذقان يبكون هزة ورقة ويزيدهم خشوعا بما
لهم وجه اضطهره رجلوه ويخرون للاذقان
بكاء كل احد على حسب حاله فالتائب يخوف عقوبته والسالف
من زلته وجنايته والمطيع يبكي لتقصيره في طاعته و
ليئلا يفوته ما يامله من جنته وقوم يكون لاستيلام عاقبتهم
وما يقدم عليه واخرون بكاؤهم بلا سبب متعين وقوم يكون
لتحسرهم على ما يفوتهم من الحق والبكاء عند الاكابر معلول

Marfat.com

وهو في الجملة يدل على ضعف الرجل ذي معناه يلتذوا
شغلهم خلقنا رجالا للتجلد والابية وتلك العوالي
البكاء والمأتم حقايق قال ابو يعقوب السوسي البكاء
على انواع بكاء من الله وهو ان يبكي شفقة مما جرى عليه
من الحق في الازل من الشقاوة والسعادة وبكاء على الله و
وهو ان يبكي حسرة وتحسرا على ما يفوته من الحق ومن حظه
منه وبكاء لله وهو ان يبكي بلاحظ منه في بكائه وقال
القاسم البكاء على وجوه بكاء الجهال على ما جهلوا وبكاء العلماء
على ما قصروا به وبكاء الصالحين مخافة الفوت وبكاء
الايمة مخافة السبق وبكاء الفرسان من رياب القلوب
الالهية والخشية وتواتر الانوار والابكاء للموحدين
قل ادعوا الله او ادعوا الرحمن الملتقط ومن ركب
دابة التحقيق فساق وساق اليقين فيقول في صفاته
سبحانه ما يليق بذاته وصفاته من توحيده وتنزيهه
لا مشاحة في الالفاظ المقصود هو المعاني لا جوهر اللفظ
انت تقول الله احد وقوم يقولون خداى يكيست وانا
نقولون كسانين ايات ولكن يجب ان يكون مما سمى
بالاسماء الحسنى وصفاته العلى ولا تجهر بصلوتك ولا
تخافت بها الطايف لا تجهر بجميعها ولا تجهر تخافت
بكلها وارفع صوتك في بعضها دون بعض ويقال لا
تجهر بها جهرا تسمعه الاعداء ولا تخافت بها بالليل
وكبر تكبيرا بان تعلم انك تصلي بين يدي لا يتكبر
ينبغي لك ايها المريد ان تكون في جميع احوالك رهن الاسرار على وسط

ظرفي

من طريق الافراط والتفريط فتكون ذاعة لانما لصلاة تضمن
على الطالب القابل وهو الذي يستعمل لاخذ ذلك النور و
كتمان ذلك السر ويقلد انه لا يلتفت يمينة ويسرة ولا
تضيع حق الغبي الغليظ مستفز النفس خفيف العقل
تقيل الروح هاتك الستر ولكن فارغا وقل الحمد لله
الذي الاية الملتقط نتمتيلت ربك ان يكون
موصوفا باوصاف الكمال من نفي الشريك والولد واثبات
الاستغناء له وحاصل كلام كل ذلك ان تكبره تعظمه تكبيرا
تعظيما اللفظ واللسان فليكن ما كان والله اعلم

سورة الكهف بسم الله الرحمن الرحيم

الملتقط قال الائمة من الفقهاء لا ينبغي تسمية الله
بتلك النعوت العلى والحسنى من الاسماء عند المائدة
بفعل الحرام كالمأكول من مال الايتام وغيره من الكبائر
والاحرام ليعلم الناس على هذا القياس لا يعلم ببسم الله
الرحمن الرحيم عنوان كتاب فيه ذكر رد واجتناب تحقق
عند ارباب الاشارات الذين هم من مجبوبهم كثرة
الحواجب ان ذلك الطراز فيه من التعزز واللحاظ ان الا
مسئول بالحصول المأمول بل يظن ان بينهما قديما حاصل
بوصول وواصل محصول والمكتوب وان كان فيه المضمون
من المرهوب او المرغوب فبعد ارتفاع الحجبة كل ما ورد
من المحبوب ومطلوب الحمد لله الذي انزل على عبده الكتاب
ولم يجعل له عوجا حقائق قال ابن عطاء اضاف الكل بالكلية
الي نفسه وقال على عبده المخلص وحقيقة العبد الذي

Marfat.com

لا ملك له وقيل العبد الذي لا يرى غير سيده وقيل الذي
لا ينابع شيئا وقال ابن عثمان العبد الذي لا يملك شيئا
ولا يدعي لنفسه شيئا وقال الحريري حقيقة العبد
هو المتخلق باخلاق سيده الملتقط ويقال عند
اهل المحبة كينونة الاحبة الى الاحبة من اتم
النعم واكرم الكبرى فمن سبق منهم بها عليها
فلا جرم ان يحل من بينهم بالحق قد استحق ذلك انه
بز بالفضل والكرم وتطاول عليهم بايصال
الراحة ودفع العزانية راحة اهنى منه واتم دولة
ابهى منه هيا لارباب النعيم واليه الاشارة في
قوله الحمد لله الذي انزل على عبده الكتاب ويقال
كتاب المولى والسيد الا الى عبده الجيد اما صار
سبيله سبيل سائر الاحرار وهو المنعوت بنعت مولاه
والمتصف بصفة رضاه فمنه استحق الخلافة و
الجلوس على تكرمة النيابة او يكون المأذون الملعون
المأمون تعلق الامور والشئون او هو المعتمل
لا يتخطى عما امر ولا يتجاوز الى ما نهي عنه ونعرفا الحال
من التعريف لا يخلوا ارسال الكتاب من تفضيل و
تشريف ويقال ذكر ارسال المكتوب الى الحبيب
فيهم ما هو المضمون فيه اما للفته ولطافته وليلا
يطلع الاجانب وكاينة فيه ما فيه ومنه قيل لو كشف سر الربوبية
ليطلبت النبوة او العبودية فيه العبارات فيه الاشارات
فيه المعاني العقلية فيه كلام اهل الكلام الى ما يتعسر

فؤاده

تعدادہ قولہ ولم يحل لہ ما اشرنا الیہ فی الکتاب تا لاحل حبیبنا
ونبینا ما کان مما یری الشیء بصدہ والمراد خلاف قبلہا
اشرنا الیہ کما اشرنا الیہ من صریح العبارۃ وشرح ممزوج
المعنی منزہ عن التغلیظ والتمویۃ وعن التسویل و
التزیین اعلم ایہا المتجلی کلما تجلی لک بای صورۃ یتجلی
فعلیک ان لا تعتمد فانک فینسخفا یا وبلایا وان تشبث
بزیل الاحوط والاسلم الان یتجلی لک بصورۃ محمد النبی الامی
صلی اللہ علیہ وسلم او بصورۃ شیخک ولی المرشد الصفی
صورۃ الصدق والصفاء وھیبۃ الخیر والزکا فکلما تجلی
لک صورتہا فہو لخیر المحض لا مکر فیہ ولا خداع بین الخداع و
صورۃ سبیل الانبیاء والاصفیاء الاولیاء بین بین ابعد من الارض
والسماء فلا تجتمعان البتہ فیما لینذر باسا شدیدا من
لدنہ لطایف یقالہا لیقاء عن اللہ والابتلاء لغیر اللہ
الملتقط فیما صفۃ موصوف محذوف ای شیئا حبیبا قیما
بصفات محبوبہ لینذر کما ہو دأب محبوبہ ورضا وہ بہ وامرہ
ایاہ فاما ان یجعل صفۃ لعوجا فقد انفقت القراء بالوقف
علی العوج ولا یجوز الوقف بین الصفۃ والموصوف خ
الوقف المطلق وایضا یابی الذوق ان یجعل حالا من
الکتاب ویقابل الضمیر فی من لدنہ ما یرجع الی اللہ و
الی العبد فان کان الاول والاشارۃ لیہ الی الجمع وان
کان الثانی فالی جمع الجمع الذین یعملون الصالحات ان
لہم اجرا حسنا لطایف العمل الصالح ما یصلح الوزن
وہو ما یوذی علی الوجہ الذی امر بہ ویقال الاجر الحسن

Marfat.com

ما یزید علی منه ۔ مل و یقال الاجر الحسن ما یکون
صاحبه تقصیر فی العمل و یبتز عنه عیوب عمله"
حقائق" قال یعضهم العمل الصالح ما اریدبه وجه الله
لاغیر والاجر الحسن انه لا یحجب عن لقاء سیده وقال
بعضهم من ربط عمله بالاخلاص صلح عمله و من صلح عمله
فله عند الله اجر حسن وهو ان یکون ثوابه علیه ملاعین
رات وهو لقاء الحق ولا اذن سمعت وهو کلام الحق
ولا خطر علی قلب بشر الرضا قال الله تعالی رضی الله
عنهم و رضوا عنه ما کتبین فیه ایدا الملتقط
ما لم یصل السالك الی ان یثق علیه قطع مقام والعبور
عن حال ولم یستقر حتی الاستقرار حتی لم یثق امکان
الخروج عن هذه الدائرة فتلك الدار لا یعد من الاحرار
ولا یسمی رتبة الحسن المختار عندهم الا الاخیار والیه
الاشارة فی قوله ما کتبین فیه ابدا کبرت کلمة تخرج
من افواههم لطایف کبرت فی الاسم کما خبثت فی
المعنی ومن انطق بما لم یجعل له به اذن لحقه هذا الوصف
فی هذا الشان قبل وانه فقد دخل فی غمار هوالاء
حقائق" قال ابن عطاء اکرالدعاوی من ادعی فی
الله او اشار الی الله او تکلم عن الله او دخل فی میدان
الانبساط فان ذلك کله من صفات الکذابین قال الله
تعالی کبرت کلمة تخرج من افواههم ان یقولون الا کذبا و
المتحقق بربه لا یظهر شیا من احواله بحال الملتقط
ویقال التجلیات لا یاول والتمثلات لا یمثل بل الحق ان

تمثلی

يمهل ويبسل ما ابينه من غور غاير وعول غايل لعله نجا وغلبه
ازيبس اهل الكمال ايي هذا المقال كيف تخرج من
افواههم انا جعلنا ما على الارض زينة لها لنبلوهم
ايهم احسن عملا حقايق قال ابن عطاء احسن اعرضها
عنها فتركها وقال القاسم لنبلوهم احسن عملا افرغ
قلبا واحسن فطنة واهدى سمتا وقال الواسطي حسن
العمل ترك التزين بزينة وقال بعضهم زينة الارض
اهل المعرفة بالله والمحبة له والمشتاقون اليه زينة الارض
ونجومها وشموسها ام حسبت ان اصحاب الكهف والرقيم
كانوا من اياتنا عجبا لطايف يقال مكثوا في الكهف
مائة فاضافهم الى مستقرهم فقال اصحاب الكهف
محال والقلوب مقار والهمم مجال حيث ما يعتكف
القلب فهناك يطلب ابدا صاحبه الملتقط قال
الجنيد لا تعجب منهم فشانك اعجب من شانهم حيث اسري بك
بت في ليلة من مسجد الحرام الى المسجد الاقصى وبلغ بك
سدرة المنتهى وكنت في القرب كقاب قوسين او
ادنى ثم رددت عند انقضاء الليلة الى مضجعك
ويقال انت تتعجب من اصحاب الكهف وايشا عجب منهم
قد بزغت برزخا فظهرت ظهورا فاتا لشانه ظهورك
اختفيت على هؤلاء العميان من نوع الانسان بر فلك
فلم يشعروا ما برزوا اذ آثار القبة الابية لطايفه
والهمم الى الكهف بظاهرهم وفي الباطن مهد سقيلهم
بيد في ظل قبلة وعناية ثم اخذهم عنهم وقام عنهم فاجرى

Marfat.com

عليهم الاحوال وهم مصطلحون من شواهدهم ولجبر عن
ابتلاء امرهم يقوله ربنا اتنا في من لدنك رحمة وهيئ لنا
من امرنا رشدا اخذوا في النزوى البتى من حولهم وقوتهم
رجعوا الى الله بصدق فاقتهم فاستجاب لهم دعوتهم و
دفع لهم ضيعتهم وتوأهم في كنف الايواء تقيلا حسنا
الملتقط اراد الله ان تعلق الروح باليوح فعرضه
عليه قاسي وتنفر لظلمته وحشته وضيق محلته فتجلى
اسعليه بتجلي القهر والجلال بعد ان كان له التجليات
من اللطف والجمال فخاف وهرب واراد ان يكشف من
ذلت الكرب فراى العالم كله محدقا به محيطا اياه وفي
قصد استفار ذلت وقد سلك عليه المسالك فلم يجد
مفسرا وليس من مقر اسوي القالب فدخل فيه بضرورة
طرأت عليه فاناسه الله واغفله وانساه عما آنس به
وبرباه وقضى عليه السنون ولم تذكره ما كان بضعي
من دهره وان كان ما وراءه ولكن التقلب استقلب و
الاضطراب فيه باق الى يوم يلقى الحساب والاتاكله
ارض القالب فيجعله كالبهائم والدواب ويقال اذكرهم
بنعت الفتية لتعرف ان امثالهذا الفعال لا يصدر
الامن الاقوياء والاصحاب من الرجال وان التسابق
الى الخيرات لا يحق الامن الفتيان خصوصا للحب و
النبلان من اتصف بامثال هذا فهو الفتى عندها هل ابتدا
والافليس بالاملقال والسناء فضربنا على اذانهم في الكهف
سنين عددا لطايفتين اخذناهم عن احساسهم بانفسهم
واجتطفناهم عن شواهدهم بما استغرقناهم فيه لمحياق

ما

Marfat.com

ما كشفنا عنهم به من شهود الاحدية واطلعنا هم عليه من دوام
نعت الصمدية حقايق قيل لخذلانهم اسماعهم حتى
لا يسمعوا الا بنا واخذنا ابصارهم فلا ينظروا الا
الينا حتى لا يكون لهم الى الغير التفات ولا للغير فيهم نصيب
بحال وقال ابن عطاء ان الفايدة في الضرب على الاذان
وليس للاذان في النوم شيء انه ضرب اذانهم حتى لا
يسمعوا الاصوات فيتنبهوا ويكونوا من نجاوات كلم في
راحة ثم بعثناهم لنعلم اي الحزبين احصى الملتقط يقال
ذكريد بافنائهم عنهم بقوله فضربنا على اذانهم ثم عم بقوله
لنعلم اي الحزبين نحن نقص عليك نباءهم يا حبي الملتقط
ايات اوان تنظر وساطة جبريل بيننا وبينك لما عرفنا لك
ايها الحبيب من اتحادك بنا وبالاشياء كلها الست انت و
جبريل والكلام المبلغ تمثلنا وبحكم تخيلنا واليه الاشارة
بقوله نحن نقص انهم فتية امنوا بربهم الاية لطايف
فالفتى من امن بربه ويقال فتية لانهم امنوا على الوهلة
ويقال فتية لانهم قاموا لله ما استقروا حتى وصلوا
الى الله حقايق سئل ابو حفص ما الفتوة فقال ان
تنظر الى الخلق كلهم بعين الاولياء ولا تستقبح منهم الا ما
خالف الشرع ولا تلوم احدا على ذنب وتجعل له في ذلك
عذرا وقال ابو عثمان الفتوة اتباع الشرع والاقتداء
بالسنن وسعة الصدر وحسن الخلق قال الله تعالى
انهم فتية امنوا بربهم وزدناهم هدى وقال الفضيل
الفتوة الصفح عن عثرات الاخوان الملتقط ويقال

زبانہم مالی حیث اجتمعھم الاعتقاد والقول والعمل ان
المعرفۃ بتوحید اللہ ھدایۃ منہ و فضل عظیم فاما التحقق
بان لا بد من عبودیۃ الرب بعد التوحید ھدایۃ علی
ھدایۃ وفضل علی فضل والاتصاف بھا ھدایۃ زایدۃ علی
الھدایۃ والتلذذ بھا ھو الزاید علی الزایدتین فاما الاستیناس
بعد الالتذاذ الموروث للاستریاد من الاتحاد الی الاتصال
ومن الاتصال الی الرویۃ ومن الرویۃ الی البعاد الی
الاغتراب الی الاحتجاب فضل تجل عن حصر الستر او یلی
الالباب والالتذاذ بعدھا الاستیناس بعزۃ الجاش
انہ اعز من ان یدخل تحت ظل البیان وقیادۃ اللسان
انہ خاصۃ انصبتہ الانبیاء اکاد اخفیھا ایھا الاحباء
یستحیل شرحہ عند العلماء نعم انہ ادق الاشیاء منزہ
عن الایراد والاخفاء بدیہ یعرف بالذوق ایھا العلماء
وربطنا علی قلوبھم لطایف افادہ زیادۃ الیقین
حتی منع نہار معارفھم واستضاء شموس تعریفھم فلم
یبق التردد مجال فی خواطرھم والتجذب فی التجرید
اسرارھم وعمت سکینۃ ویقال ربطنا علی قلوبھم
بان اغنیناھم عن الاعتبار والتفکر بما اولیناھم من
انوار التبصر لطایف قال ابن عطاء وسمنا اسرارھم
سمت الحق قاموا بالحق للحق فقالوا ربنا اظھار ارادۃ
ردعوۃ لنا قال رب السموات والارض رجوعا من
مشاھدۃ الربوبیۃ الی صفاتہ وحقیقۃ عملہ لن ندعو من
دونہ الھا لم نعمل سواہ وشیئا لقد قلنا اذا لو قلنا غیر

ذکر

Marfat.com

ذلك كان شيطاناً يعني بعيداً من طريق الحق سمعت بعض
مشايخنا يستدل بهذه الآية في حركة الواجدين بقوله في
وقت السماع والذكر ان القلوب اذا كانت مربوطة
بالملكوت ومحل القدس حركها انواع الاذكار وما يرد عليه
من فنون السماع والاصل قوله وربطنا على قلوبهم اذ قاموا
الملتقط ويقال ما كان لهم من بداية الطلب من الحرقة
والشوق والاضطراب والالم باق فيهم وان
وصلوا موصلاً فنالوا شأ لا ادبكه كثير من السالكين
العارفين فقعدوا عن الطلب ورغبوا عن الرغيب رضوا
بما فازوا وان كانوا عرفوا الرابطة ما القوا آلات الطلب
واسباب الوصول وان عمروا ابدالآبدين بادروا هبوا دلة
الوحدة وعزة الاتحاد فمن اظلم ممن افترى على الله كذباً
لطايف يقال من ذكر في الدين قولاً هم يؤيده برهان
عقلي او نقلي فهو مفتري ومن ظهر من نفسه حالاً لم يوجبه
صدق مجاهدة او منازلة فهو عليه مفتري فالذي يصدق
في قوله وفعله في هذه الطريقة هو الذي يسمع من الحق ويبصر به
ينطق حقايق قال الواسطي ليس ممن يقول كلا
او يستمع اليه ثم يرجع الى غيره واذا عرفت لم تعبد
الا الله فاوى الى الكهف الآية الملتقط العزلة عن غير الله
يوجب الوصلة بالله لا يحصل الوصلة بالله الا بعد العزلة
عن غير الله وترى الشمس اذا طلعت تزاور عن كهفهم الآية
حقايق قال ابن عطاء زينهم الله بخلعة الرضا فكشفت
الانوار لنورهم وخضعت لها فيئة فالشمس اذا طلعت تزاور

Marfat.com

من کھفھم الکینۃ خفایق قال ابن عطاء زینھم اللہ تعالیٰ بحلیۃ الرضا فکشفت الانوار لنورھم وخضعت لھا فیہ ق الشمس اذا طلعت تزاور عن کھفھم ای تمیل بنورھا عن انوارھم فقال ابو حفص یمین المرء قلبہ وشمالہ نفسہ والرعایۃ تدور علیھما ولولا ذلک لھلک الملتقط من راٰہ اللہ فی حجرۃ حفظہ و فجوۃ عصمتہ وان یاتیہ شمس اھویۃ النفس ساعۃ وزمانہ یصونہ فراتی عن ضربتہ وضربتہ یرتفع من طبق وھبط من طرف والرجل فی فجوۃ یعطی ما ھو ضرہ اللھم من احیط بہ من انوار الاکتشاف وابتلی بظھور الاسرار بظھور والاتقاء عما عنہ الانتھاء والایثار بما امر خالف الارض والسماء کیف یمکن الا ان اویتہ فی فجوۃ کیف کھف رحمتک ومکنہ فی ظل عنایتک شمس الھوی تطلع من شرق نفسہ ولکنہ عصمتہ فتزاور فتمیل عن قلبہ لا یضر بصفائہ وتغرب فی مغرب نفسہ فتعرض عن الروح ولا تشوشہ ولا تکدر انجلاءہ فاما ہذا المنجذب ھنا محظوظ من ھنا وذا فان الشمس فیھا من المنافع الجمۃ والاعراض الکثیرۃ والرجل فی الفجوۃ والحجرۃ اخذ طرفا منہ فمن ذلک الکمین باخذ کل وقت سمین النور والضیا والحرارۃ التی ھی توافق النفوس والھوی من یھد اللہ فھو المھتد لطایف قوما بالادلۃ والبراھین وقوما یکشف الیقین وتجلیہ ابقاءھا وھم یقود لطایفھم مسلوبون عنھم مختطفون منھم مستھلکون فیما کوشفوا بہ من الحقایق

ویقال

ويقال ان اهل التوحيد صفتهم ما قاله الحق سبحانه
في صفة اصحاب الكهف وتحسبهم ايقاظا وهم
رقود فهم يشاهدا لغرائب في ظواهرهم لكنهم بعين
الجمع مشاهدون وشفوا به في سرايرهم يجري عليهم احوالهم
وهم عين مكفين بل هم متقلبون وهم خمود لما بهم به
في تصرفاتهم الخلق عنهم سواهم وكذلك في تلطفهم
بحقايق قال ابن عطاء مقيمون في الحضرة كالنوامى
لا علم لهم بوقت ولا زمان ولا معرفة بمحل ولا بمكان احياء
موتى صرعى مفيقون نوامى منتبهون لا لهم لغيرهم ٥
طريق ولا لغيرهم اليهم سبيل ومحل الحضور والمشاهدة
انما هو المحمود تحت الصفات لا عين قال ابو سعيد الخراز
هذا حال الفناء والبقاء ان يكونوا فانين بالحق باقين
به لا نيام كالنيام ولا يهم كما ليقظى اوصافهم فانية عنهم و
اوصافهم في الحق بادى عليهم وهو حيوة تحت كشفه وله
مقابلة يقين الملتقط ويقال من صفة الصوفية
من اهل الفناء انهم يرون احياء يمشون على وجه الارض
في الصورة وهم عنهم قائمون في الحقيقة والنبي عليه
السلام يشير اليه من سره من سرنا وادان ينظر الى ميت يمشي
على وجه الارض فلينظر الى ابن ام عبد قحافة والله يقول
وتحسبهم ايقاظا وهم رقود ويقال هم كما يكون يرى الشمس
بضحى فكأنه يرى الرجل في البحور وليس هو الا في عين
الطاعة والاجتهاد ويقال رأى الخضر في قتل
الغلام انه فسق امر ربه فاني يدوم على ظن ذلك كليم الله

Marfat.com

موسيى ولكن الخضر في ذلت في عين البتول والعبادة
انه اطلع امرا من امور الله تعالى ونقلبهم ذات اليمين
وذات الشمال لطا يفسوهنا اخبار عن حسن
ابوائهم ولاكشفقة الامهات بل ام ولا كرحمة
الاباء بل اعز وما بله التوفيق حقايق قال ابن عطاء
نقلبهم في حالتي القبض والبسط والجمع والتفرقة حمنا
حمتاهم عما هم تفرقوا فيه خلصوا معنا في عين الجمع وقال بعضهم
نقلبهم بين حالتي الفناء والبقاء والكشف والاحتجاب
والتجلي والاستتار وكلبهم باسط ذراعيه بالوصيد
لطايف كما ذكرهم كلبهم ومن صدق في محبة احد
احبت من يحب الله وما يحب الله ويقال كلبك حتى خطى
مع احبابه خطوات قالي القيمة يقولون الصبيان و
غيرهم بل الحق يقول بقوله العزيز وكلبهم باسط ذراعيه تزي
ان المسلم يصحب اولياءه من وقت شبابه الي وقت
مشيبه برده يوم القيمة خلقا انه لا يفعل ذلك ويقال
في التفاسير انهم قالوا للراعي الذي يتبعهم والكلب معه
احرف هذا الكلب عنا فقال الراعي لا يمكنني فاني
اثار بيشه ويقال انطق الله معهم فقال لم تضربوني
فقالوا لتصرف عنا قال لا يمكنني ان انصرف لانه ربائي
ويقال كلب بسط يده على وصيد الاولياء فالي القيمة
يقال وكلبهم باسط ذراعيه بالوصيد قيد رفعها مسلم اليه
خمس مئة اترى يردها خ بكون فيقال كما دكلوم
كرده كر كلبهم وجاء في القصة ان الكلب لما لم يتصرف

يقول

Marfat.com

منهم قالوا سبلنا ان لم ينصرفوا عنا ان نحمله حتى لا يستدل علينا
بان قد به فحملوه فكانوا في الابتداء الكلب ويقال في القصة
ان الله انطق الكلب كذا من افتقى اثر الاحباب ويقال له
معهم وينطقه ربط على قلوبهم ان ازدادوا يقينا بسماع
كلام الكلب يقال لم تضربوني فقالوا لنصرف فقال الذي
اخذكم اخذني فقالوا وما علامة صحة فقال انتم تخافون
بلاء يصيبكم في المستقبل واثم بلاء في الحال لم
ان بلاءكم الذي تخافون ان يصيبكم من الاعداء وبلاء
منكم وانتم الاولياء ويقال لما لزم الكلب محله ولم يتحاوزه
فوضع يده على الاولياء الوصيد بفتح الواو الاولياء كذا ادب
الخدمة يوجب بقاء الوصلة لو اطلعت عليهم لوليت منهم فرارا
الاية لطايف الخطاب له صلى الله عليه وسلم والمراد غيره
ويقال لو اطلعت عليهم وشاهدتهم لوليت منهم فرارا
ولو شاهدتهم من حيث الشهود فولي الحقيقة لهم ليقيمته
على حالت لمن ان يرد عن عالم منزلتك الى منزلتهم والغنى
اذا رد الى منزلة الفقير فر منه ولم يطب به نفسه ولملئت
منهم رعبا بان تسلب عظيم ما هو حالت وتقام في مثل
حالهم النازلة من حالت ويقال لو اطلعت عليهم لوليت
منهم فرارا لانك لا تريد ان تشهد غيرنا لوليت منهم
فرارا من رويتهم الينا لانك لا تطيق رؤية غيرنا حقايق
قال ابن عطاء لانه ورد [redacted] انوار الحق من قلوب
تخلع فاطلعتهم سرادق [redacted] صدقت بهم جلاليب الهيبة
وتال حصفروا طلعت بهم من [redacted] قدرتها وعاينا لهم
وتوليتا حياطفنا لوليت منهم فرارا اى ما قذفت على

الثبات لمشاهدة ما بهم من هيئتنا فيكون حقيقة الفرار
منا لاجلهم ما بدا عليهم منا الملتقط ويقال لك من صفتهم وغيتهم
في هيبتهم وطريقتهم ما يهاب به المرء له وعادة ويميل
القلب رعبا لتغير احوالهم واشكالهم يمضي عليهم الوقت من
السنين فالخطاب على العموم لا الخصوص كما عرفت في اما
نزع ويقال تجلى لهم بتجلي الجلال مما لم تشاهده قط وذلك
التجلي ما تتزلزل قلوب الرجال الابعد الاعتبار وكثير
فان الجسم مما يستوحش نفوس الاذكياء كالظلمات فيها تجلى
الهيبة والخلاء والقفر لا يتمكن رجلان يقف ساعة فيعوا سمر كل
نفر والله سبحانه يريد ان لا يتشوش قلبه بشيء ما ولذلك
قال رضي الله عنه لو وليت منهم فرارا لملئت منهم رعبا و
في كلامنا وقد قدر دقيقة قل من يطلع عليه لبثنا
يوما او بعض يوم لطايف استقلوا مدة لبثهم
وقد لبثوا طويلا ولكنهم كانوا ماخوذين عنهم فلم يكن
هم عليهم علم بتفصيل احوالهم قال قائلهم شعر
لست ادري اطال ليلي ام لا وبقال ايام الوصال قليلة
عندهم وهي لخطان وان كانت طويلة ولو كان
الحال بالضد لكان الامر بالعكس وانشدوا شعر
ما لعيش سكر والمساوء خمار نعمت وايام السرور
قصار فابعثوا الحكم بورقكم هذه الى المدينة
لطايف ما دام وا ماخوذين عنهم لم يكن لهم مطالبة
باكل وشرب ولا شيء من [illegible] ارد وا الى التمييز
اخذوا في التدبير لاكل [illegible] احسوا بحاجاتهم وفي
هذا دلالة على شدة ابتلاء الخلق بهاكل الملتقط

Marfat.com

ايها الاحباب من يحج منكم عن ابيه فليكن معه قليلا
من الله بهمات اسن عادات الكرماء وطريقة الغرباء
وداب السادات ايها الحجاج فليتنظروا كيف
ذهب اصحاب الكهف بورقهم فليأتكم برزق منه وليتلطف
ولطايف تواصوا فيما بينهم عن الخلق وجميل الرفق به
اي ليتلطف بمن يشتري منه شيأ ويقال اوصوا الي
من يشتري لهم الطعام ان يأتيهم بالطف شيئ ولطبخه
ومن كان اهل المعرفة لا يوافقه الخشن من المكيوس
ولا النازل في الطعم من الماكول ويقال اهل المجاهدات
واصحاب الرياضات طعامهم الخشن ولباسهم الخشن
والذي بلغ المعرفة لا يوافقه الاكل لطيف فلا يستأنس
الا بكل مليح خفايق او كما قال يوسف بن الحسين يوصي
اصحابه فقال اذا حملت على الفقراء اهل المعرفة شيئا
او اشتريت طعاما فليكن ظريفا فان الله وصف اهل
الكهف حين بعثوا من يشتري لهم طعاما فقالوا وليتلطف
واذا اشتريت الزهاد والعباد فاشتر كل ما تجده
فانهم بعد في تذليل انفسهم ومنعها من الشهوات
سمعت ابا عثمان المغربي يقول ارفاق العارفين
بالله اللطف وارفاق المريدين بالعبد الملتقط ويقال
كلما كان ما يحتاج به المرء العارف من الحوايج الانسانية
والذاذة النفسانية اللطف واصفى كان التجلي
كذلك اغلى وابقى ما يعلم بعلمهم الا قليل لطايف الحق
سبحانه ستر اوليائه عن الاجانب فلا يعلمهم الا اهل

الحقيقة والاجانب لا يعرفون الاقارب ولا يشكل احوال
الاقارب على الاقارب قال شيوخ هذه الطايفة
الصوفية اهل بيت واحد لا يدخل فيهم غيرهم وكانوا يقولون
بشيئين ابني فاعل ذلك غدا الا ان يشاء الله الملتقط
تمام الرفيق الاعلى الحبيب الاولى ان يضيف شيا الى
نفسه لما في الاسناد من شرف المسند اليه فاول والنظر
الى وجوده [illegible] تلابه ذلك وامثال هذا بما لا يباع و
لا يشترى يدل على رأس سكة الاحياء ونية ان يثبت على
فناء ذاته وصفاته فعليه ان يعرف ان ذاته باثرة اثبتة
فعله فعله صفته صفته ان كان النظر الى الجمع فنهى عنه
للانتهاء الى جمع الجمع وان كان جمع بجمع فالنهى عن كشف
ذلك والقول بان ليس من العجب ان الذنب راس
والرأس ذنب ولذا اذكر ربك اذا نسيت حقايق
قال ابن عطاء اذا نسيت نفسك وخلق فاذكرني
فان الاذكار لا تمازج ذكرى قيل له كيف نسيان نفسه
وخلقه قال ترى اولهم فترى اخرهم وهو نرى انهم
بلا هم حتى يكون ناسيا للخلق والخلق من ذكرهم
اياه قال الواسطي اذا نسيت ذكرك لي فاذكرني قال
جعفر اذا نبيت الاغيار فتقرب الي بالاذكار وقال
حقيقة الذكر فناء الذكر في الذكر في مشاهدة المذكور
قال الشبلي في هذه الآية ما هنا خطاب لاهل الحقيقة
والضلالة بحق يحق فيذكره بل يكلد صعوبة وكونه وانشد
لا يبغي اشاكل اكثر فكاك ولكن بذلك يجري لساني

فقال

Marfat.com

وقال بعضهم في هذه الآية الي ربك اذا عصيت وقلت
لحبيبك حقيقة الذكر الفناء بالمذكور عن الذكر للذكر
قال الله تعالى واذكر ربك اذا نسيت الذكر يكون المذكور
صفتك الملتقط لا يدري لاهل الود ان يكون بالدوام
والاستمداد على بذل نفسه وفناء روحه بمن يوده والرجوع
والعود اي تعدي قدمه عن ذلك الحد ويقال اعطينا لك
يدك اصل الرابطة التي هي بيننا وبينك الواسطة فاليك احد
لمت والتحدث بنا ويقال لا ينبغي لمثلك ايها الفتى ان
يقول ابني فاعل شيئا خصوصا وقد لمعين فانزيوهم
اصحابك باتك تدا قلوب مجوس امثلك وان كنت انت من
من شئت اصل الفناء وعين الوحدة فاذا صدرت
فلتن جع الى اصل التعليم واذكر ربك اذا نسيت وقال
سنغامر في لحتاج رسول الله الى الذكر فكانه قيل انت في
عين العيان فما لك الى الذكر باللسان كان او بالجنان قال
الذكر مقتضاه الغفلة والنسيان وجل حبابك اطلبي
عجزه الوقاحة والنقصان واليه اشار الشبلي رح
قال ما هذا خطاب اهل الحقيقة فاني بشيء المحق الحق فيذكره
بل لكنه بالصيرورة والكون واشد لا بي انسان اكثر ذكرا
ولكن بذلك يجري لساني وقل هيبة ان يهدي ذكري لا قرب
من هذا رشدا الملتقط عيسى ان نخلص ربي من نزدي

Marfat.com

پ ۱۵ الشیطان فاکون معہ حاضرا فامحقہا واصبر نفسک
مع الذین یدعون ربہم بالغداۃ والعشی یریدون وجہہ لفظ
قال واصبر نفسک ولم یقل قلبک لان قلبہ کان مع الحق
فامرہ بصحبتہ الفقراء جہرا بہم وان یخلص قلبہ لنفسہ سرا
بسبق حقائق قال ابراہیم بن شیبان فوت اہل المعرفۃ
دوام الاصطباء فی حسن الاضطرار مع اہل البصیر
الملتقط علیکم ایہا الشیوخ بالاصطبار لنفوسکم
علی صحبۃ الاغنیاء انہم وان کانوا عمیا انتم علیہ بحرف اشتان
ولکنہم طلاب اللہ الواحد القہار لعلہ یکون منہم ہؤلاء
الکبار وہذا الصبر من اشد اقسامہ فان اصطحاب الکبیر
مع الصغیر شدید والیہ الاشارۃ فی حکایۃ الشبلی حین
سئل ای صبر اشد فقال الصبر للہ فقال السائل لا فقال
الصبر فی اللہ فقال لا فقال الصبر باللہ فقال السائل لا
تغضب الشبلی فقال وحیت بایش فقال الصبر عن اللہ
فزعق الشبلی زعقۃ کاد ان یخرج روحہ تزید زینۃ الحیوۃ
الدنیا الملتقط وعندنا بالجزاء الاوفی والثواب
الاعلی بی فی الدار العقبی وہو اتم حظک واکمل لذتک
فلا تعجبک فی ہذہ الدنیا نحن اعطیناک ما ہو لک الاوفق
واولی وما ذخرنا لک ما ہو ابقی وانت تربی فی التعدن
مختلط بخط تعلق بہ اہل النفوس من ارباب الخرابات وبعض

اہ

Marfat.com

اهل النفي فلنصبر عنا بنا لنا تجليات النقد عليها لا
يعتمد لعله يكون فيه التخييل والتزيين والتشويل
فاما الوعد ليس دونه عند عتاد وحد ولا قطع
من اغفلنا قلبه عن ذكرنا حقايق قال الجنيد
الغفلة هي طول الامل وقال النوري الغفلة سكون
السر الى شيء سوى الحق وقال سهل الغفلة ابطال
الوقت بالبطالة فمن شاء فليؤمن ومن شاء فليكفر
الملتقط الجنة والنار بالله الواحد القهار ولو لا
تجليه لم توجد ذرة من عرفان الحق معرفة لا يستقر عليه
معرفة البتة البتة فاما الفوز بالمراد والاطمينان
والقرار لمن آمن فليؤمن من شاء ان تطمئن وتستقر
وليلتذ وتبتهج بما يهوى ويطلب فاما الكفران
يورث الحرمان عن جمال ذي الحسن والاحسان
براحة الجنان وفراغ النفس ولذة السكون
وبرد الوجدان فليكفر من شاء ان يكفر فان
التفاوت ثابت البتة من حيث النظر الينا لا اليه
وامرنا الينا لا اليه وهو السر في شيوع التجليات
واختلاف اشكالها وامثالها انا اعتدنا للظالمين نارا

Marfat.com

لطايف العقوبة الكبر يعلم ان لم يشغلهم بالامهم حتى
لم ينتزعوا عنها الى التحسر على ما فاتهم من الحق ولو علموا لك
لعله كان يرحمهم والحق اكرم من ان يعذب احدا يهتز
لاجله ويقال لو علموا من الذي يقول وساءت مرتفقا
تسلى ساعة ولكنهم لا يعرفون قدر من يقول هنا والا
فهنا شبه من شبه لهم والعبارة عن هذا تدق وآخر ب
لهم مثلا رجلين جعلنا لاحدهما جنتين الملتقط
منهم من يتفوق له من حيث خاصية الزمان وعادة الدهر
قبول الخلق والاشتهار بينهم فيوسع له شيئ من المياسير
ومنهم من يمضي امره كان ذلك مراده اولم يكن على عسر
وضيق وقت الصاحبان هذان متحسر كل منهما ممن
دونه اخيه والحق السفيق يدعوه من الله الخير والصلاح
وحسن العاقبة والعود الى الفلاح وان لا يتقيد بشيئ
منه ولا يتلوث البتة تفكر من سر الناس كيف وصفهم
وبم عرفهم اجملها قد وهو سر القوم كما سمعت من نعته وصفه
فتيان بين موسر ومعسر وكذلك المعسر ولم تظلم
منه شيأ الملتقط ايها السالك المتعبد فلتعلم اي ما
التزمة على نفسك من الاتيان بالخيرات من الاوراد

Marfat.com

الاذكار فلنلتزم بارك الله لك ولكن لو يستقيم الا
الى هذا الصراط ويختتم به فاما العكس كما تلك من
النقص واليه الاشارة في قوله ولم تظلم منه شيئا
ثمرة وجود شجرة التبحر عبادة الله لطاعته وتزيد
ان يوتى ثمرة في كل حين باوان في اول امره
وهو ظالم لنفسه الملتقط حيث ارضاها بما لا
ينبغي ان يرضى بها مع امكان ان يرتقي باعلى منها الجنة
جنتان الموجلة والمعجلة دخل جنته اي جنة المعجلة
لكنا هو الله زيد الملتقط يقال اعلم ايها الاخ الشفيق
والصاحب الرفيق في قوله سبحانه لكنا هو الله زيد
من دم فتيق وسرا لكشف لا يليق فانهم يقلبتان ان
انت منهم هو اولي به وحقيق انا اقل من لك ما لا و
ولدا الملتقط يقال ايها الشيخ اياك وان
تفضي في ملاء من الناس الا بدا للشيخ من الحال والقال
والمال نعم الحال تحقيق مقصد الرجال والقال
حلية اهل الكمال فاياك المال سوى الوسخ والوبال
واضربهم مثل الحيوة الدنيا الاية الملتقط اذا
اراد الله طالبا ان يهب له نسما من انصبة القدس
والمرء غير مستعد بعد لم يتحمل بصر النظر الى ذلك
النور الا بهم يخلق صورة متناسبة المعنى الذي يليق
بها صفا فيتفقا قابلا للانعكاس عليها يتجلى لها

Marfat.com

من صفاته واسمائه لمقابلة بينهما وسبقة النور والضيا لهما
بعكس بعضها لبعض وسرها السالك هنا ويخطو بصفاته العلى
واسمائه الحسنى والعارف هكذا يرى في كل شيء ما ارى له
في حصيصته ومختصه لو يعيى من نفس الجزئي المسمى
باصطلاح الحكما ملتعنى من الفيض فلا يكون بين قول العارف
وذلك الحكيم من المبرهان قولنا ما اشار اليه الرب تعالى
مثل الحيوة الدنيا كماء انزلناه وهو الفيض والنفس الجزئي وهو
الذي اختلط به نبات الارض الماء هو المتعلق والمختلط هو المتعلق
بالموح السالك ثم يروح ويتجلى المعارف ثم يستروح ويدع
صورة ويتعلق اخرى عند الحكيم الموجود لا يصير معدوما
بل ينتقل من صورة الى صورة ومادة الى مادة وهيئة الى
هيئة المراد من الوجود المطلق والفيض الحق وكان
الله على كل شيء مقتدرا الملتقط يقال نزول المطر
واختلاط نبات الارض وما صاحه هشيما اليبس بالطبيعي
بل هي الارادي والمقسري لو شاء الله ان لا ينزل من السماء الما
ولم يختلط به نبات الارض يكون كما اراد وشاء ولو اراد ان
لم يصح هشيما يكون كما اراد وشاء وكان الله على كل شيء
مقتدرا للفاني ليس للفناء فيه بطيعة وكذلك الذي
ابقاه بقي بابقاء لا بطبيعة وذاته كذا في المحن والدار الاخرة
وكالارواح والنفوس المال والبنون زينة الحيوة الدنيا
لطايف يقال زينة اهل الغفلة في الدنيا بالمال و

البنون

الينبين و زينة اهل الوصلة بالاعمال واليقين فهولاء يزينهم
لظواهرهم وهولاء زينهم لسرايرهم ويقال اهل الدنيا زينتهم
بالعبودية وافتخارهم بمعرفة الربوبية ويقال كل ما للانسان
فيه شرب ونصيب فهو معلول ان شئت في عاجلة وان
شئت في اجله حقايق قال بعضهم المالوفات من الاهل
والمال والاولاد كلها من زينة لحيوة الدنيا والنفس الفها
ابدا ومالوف الروح التوكل والطمانية والثقة بالله واليقين
والباقيات الصالحات لطايف يقال ضياء
شموس التوحيد المستكن في السرائر مما لا يعترض
عليه كسوف لحجبة حقايق قال جعفر الصادق هو تفريد
التوحيد فانه باق ببقاء الموحد ويوم تسير الجبال الملتقط
موت الابدال الذين هم الاوتاد ومنهم القطب فجبال الارض
التي هي اوتادها تقلع في القيمة وتسير الجبال الارض يوم
يموت السادات اذ هم الاوتاد العالم في الحقيقة الملتقط
يوم تجعل المعارف ضرورية بتسيير جبال الاوهام
في الغلط في الدار كاشفي الاستار يجب فترى
عند ذلك ارض وجودك في الدار الدنيا كانت لك كاشفة
ما ركب فيه من اسرار التوحيد وجمال فيض الاحدية
في كل شيئ لها بتدليل على انه واحد فتتخذ من ذريته
اولياء من دوني حقايق قال يحيى بن معاذ لا يكون

Marfat.com

ولیا ولا یبلغ مقام الولایۃ من نظر الی شیئ دون اللہ او
اعتمد سواہ ولم یمیز بین من یوالیہ ویعادیہ حال
اقبالہ من حال ادبارہ قال اللہ تعالی افتتخذونہ و
ذریتہ اولیاء من دونی وہم لکم عدو قال الحسین
خاطبت الحق سبحانہ احسن خطاب ودعا الی نفسہ
بالطف بقولہ افتتخذونہ وذریتہ اولیاء من دونی
وکان الانسان اکثر شیئ جدلا الملتقط الانسان
کثیر الاختصام والجدال فاذا صرف لہ الکثرۃ من
الاشکال وہو قایم علی ملت الحال فذلک الانسان
کان اکثر شیئ من حیث الجدال وما منع الناس ان
یومنوا الایۃ الملتقط سمعت بعض المتعلمین یلی
المتکلفین یلی الصلاح والتقی یقول انا لا اختلف
الی مولانا انزیل عوالی اللہ اخاف ان تتغیر علی
الحال یلی طلب اللہ المتعال فاحرم عن حفظ اشعار
ابیات امرء القیس وبعض مسایل الحیض والنفاس
والنفاس او غیر ذلک مما الیہ الاحتیاج للناس فقولہ
وما منع الناس ان یومنوا لو تیلی فی شانہم فلعلہ ناسبہ
لان ذلک الحرمان بلا شبہ لو یواخذکم ہم بما کسبوا
لعجل لہم العذاب الایۃ الملتقط ایہا المحراب
المغز یکشف بعض الصور والاشکال القدسیۃ فی تلک

ھوالہ

Marfat.com

الخالة السيئة انها جزاء طلبت وخاصية توجهت
اثابك منك ولسته انت الا في عرض الذبول
وحرف الزوال فما كان بك منك يؤل الى ثلث
الاشال في المحال والمآل بل لهم موعد لن يجدوا
من دونه مويلا مسخ قوم فردة عجل لهم عذابهم ومسخ
قوم قلوبهم ابدانهم هذا بهم فشتان بين تعذيب
بيني و تعذيب فتلك القرى اهلكناهم لما ظلموا
لطايف يقال لما غفلوا عن شهود التقدير وحرموا
روح الرضا وكلناهم الى ظلمات تدابيرهم فطاحوا
في اودية غفلاتهم واذ قال موسى لفتيه لا ابرح
حتى ابلغ مجمع البحرين او امضي حقبا الملتقط
ينبغي للمرء ان يأخذ السفر رفيقا فتيا شابا باجمال الاثقال
محرم السر حافظ الامانة طالب الكمال الا
ويقال في الآية من الآية اشارة ان من اراد الفوز
بمقصوده فعليه ان يلازم سلوك طريق وصلات
ارشده اليه شيخه ومرشده به قوى رجاؤه وامل
شفاؤه ووجد لدايه لا يفتر عن السير حتى يبلغ
مبلغ البالغين في ذلك المبلغ ويقال لا يبلغ المطالب

Marfat.com

من نزلت الاوطان وتجر الاخوان وتخرب الدكان
فبعد ذلك اما البلوغ باقصى امنية الجنان او الفناء عنه
بالم الهجران مع السير بالادمان واليه الاشارة في
قوله حتى ابلغ مجمع البحرين او امضي حقبا ويقال
ان موسى يحمل الحوت وهي الغداء وهي العلامة التي
للخضر بعد الاحتياج الى اكلها وقوتها بنسيانها وعود
حياتها بعد ما صارت مشوية اليها وفي ذلك
كله اشارات لطيفة ورموز دقيقة الاول تحمل
الحوت للغداء اظهار احتياج فعاله وادعاء الاستغنا
عن طلب الكمال والاحاطة بكل العلوم جعل الحوت
غداء لموسى وفيه ان السر ما كان موسى بغفلة عنه
وهو اما كان نورا نيضا متمثلا بمثال الحوت وكذلك
الشوى وغيره مما يتعلق بصنعة موسى او صيرورته
ذا حياة واتخذ سبيله في البحر سربا من باب تخيل اليه
كانها تتبع فمن اين هو وادعاء علم لا يبلغ احد كنهه
ومنتهاه مالو بلغت من موسى شيئا لم يجدها كان
اعلى منه مثل الطالب كالحوت المشوى المحمول مع موسى
ومثل الواصل كعود ذلك الحوت في البحر واخذه سبيل

الد

السبب ان الطالب بعد عن وطن اصلیته القدیم
فقد تنبه فی طلب وهو هوده الیه متقاسة بشیئ لم یظفر
بمقصود ۞ ولم یر وجه الهوی حتی استسلم نفسه لمن
صنع فیه فسمی وحصر احتر بالفناء فی الله جل وعلا فابله
فبض الحیوة من الحی القیوم فبقی وحیی به حیوة الا
بد وعاش عیشا لله تعالی وفیه اشارة لموسی حیث
یطلب العلم اللدنی من الخضر من عیزان یقاسی الشدایاد
ولیستسلم نفسه لمن یهدی الیه ویرشده ویحترق
ویفنی عن وجوده کیف یصل الی ما بلغه الخضر
وحیی به کما بلغ الحوت ماء بحره فحی به وبقی ببقاء
الابد لقد اتینا من سفرنا هذا نصبا الملتقط
فیه اشارة الی ان السفر لا یخلوا من النصب والتعب و
ان النفس لو یرادان یبتدل بعض جراحتها فیا یصال لذة
الیها ولو یراد ان یصنع من شیئ لا یمتنع البتة کالم
الم علیها کالجلد فی الزنا وان لا ینبغی للطالب ان
یضع علی النفس من المشاق لا یطیق له ویعجز عن
الساوک بل یداری معه ویزنی باحسن التربیة
وان یعادل معه بردد بین المنع والاعطاء وایصال
الراحة والایلام کالاجاعة والاطعام واتخذ

Marfat.com

سبیله فی البحر سر یا الملتقط یقال کما بدا السالك.
باذ من الغیب واکثرها کانت من عجائب الزمان فلیس.
للعاقل منهم ان سکر ذلك منه ان کان قد تجرب
منها له شیئ ویطلع علی بعض ما یکون فان تدل علی اثارهما
قصصًا الملتقط یفی ارتدادهما علی اثارهما اشارة
الی ان لیس للانسان ما یبدو له من الخارج شیئ بل یعرض
علیه ما اضیف الیه طلبًا لخفر وراءهما فرجعوا الی
اتباع اثارهما فان لخفر نظیر تمثله طها وهو صورة جدیهما
وطایهما بالاخلاص والصدق فکانه قیل لخفر معکما
وقد نسیتماه فاطلبناه حیث ظننتماه انه لیس هنا
ما وراء کما علوی وسفلی بنیی وولی کل بنی فی الانسان
ومنه والیه وبه وعلیه ویقال ما من طالب محزون
وعاشق مفتون الا ویحتاج الی سمیر یقص معه حالات
الم وشاق غمه به نوع من اتدها لجراحته ویتسلی من
محبوبه بالحکایة شکر کان او شکایة تدبیر حصول وصله
او تبیین طریق الفراغ عنه او القول انه کیف طریق
لخلاص من بلیة ذلك الفاهر خیاله احاطة بی ولا امکان
التخطی عن ذلك لمکان ولا سبیل الا التسلیم للهلاك والاذعان
او غیر ذلك مما هو المشهور عند الاحیاء والسلاکن ویقال

Marfat.com

بنفال قصصا كما هو عادة المسافرين يحكون في
طريقهم كثيرا فلا يحس الم المشي واذى السير
لتعلق القلب بحكاية الرفيق ولذا قيل الرفيق ثم الطريق
ويقال كانا رجعا الى الصخرة بنقصان ما جرى فيما
مضى من قصة الحوت من اخذه في البحر سبيلا عجبا
وحيوته بعد ان كان مملوحا مشويا رجعا بما مر ح
وارتدا باسرع ما يرتد حتى لم يجدا فرصة استماع حكاية
الحوت فكانا يرتدان ونقصان فوجدا عبدا من
عبادنا الطايفة اذا سمي الله انسانا بانه عبده
جعله هو جملة الخواص فاذا قال عبدي جعله من خاص
الخاص حقايق قال الواسطي اضافات من اراد ان
يكتسي النعوت لا يصل اليه بالعبارات والاشارات
الجامعة الى الخضر ليريه صدق الفاقة
ليلا يقول انا عند نظره الى الله والى الناس لان الخضر
شاهد انوار الملك وشاهد موسى الواسطات قال
النبي عليه الصلوة والسلام لابن عباس اذا سالت الله قسا الله
فاخبر الخضر موسى عم ان السوال من الناس هو السوال
من الله فقال لا تغضب من المنع حين ابوا ان يضيفوهما

الملتقط فيما اشار فيه الى ان ليس هذا العلم مخصوصا
بله سبحان عباد الواحد منهم لخضر لعل لخضر يكون
من اقل تلامذتهم ومسترشديهم اتيناه رحمة من
عندنا لطايف اوصلناه مرحوما من قبل تلك الرحمة
التي خصصناه بها من عندنا ويقال اتيناه رحمة من
عندنا بحرما وعلى التاويل الثاني يكون لخضر هبارا حما
على صيادنا الملتقط ويقال ان لخضر تمثل الراحة
ومثال ارادة الخير والخضر لقبه خير الدين ما يظهر
الا البشارة دينا او دنيا قيل هو ليساء بن ملكان بن
قانع بن ارفخشد سام بن نوح قيل هو ابو العباس
وغاب من نبت المقل يوم خرته بحث نضر فائدة فاء الله
خيوة الابد وز نقة من عين لحيوة وسمي لخضر لما انه
جلس على فروة فاذا قام اخضرت تلك الفروة وسمي
لخضر لما فيه من نضارة البشارة ولطافة الصورة
وعلمناه من لدنا حكما لطايف قيل العلم اللدني
ما يحصل من طريق الالهام دون التكلف بالتطلب
فقيل ما تفرد به الحق اولياءه مما فيه صلاح عبادة و
يقال هو ما لا يعود منه نفع الى صاحبه بل يكون نفعه

لعباد

ثرارخاکر ۱۲

Marfat.com

لعباده بما فیه حق الله سبحانه ویقال هو الا یجد صاحبه سبیلا الی
حجة ولا دلیلا علی صحته یجده قطعا فلو سایلت عن برهانه
لم یجد علیه دلیلا واقوی العلوم ابعدها من الدلیل حقایق
قال ذو النون العلم اللدنی یحکم علی الخلق بمواقع التوفیق
والخذلان قال ابن عطاء فی قوله وعلمناه من لدنا علما بلا
واسطة للمکشوف ولا متلقین لحروف لکنه الملقی الیه من
الارواح وقال الجنید العلم اللدنی ما کان محکما علی
الاسرار من غیر ظن فیه ولا خلاف واقع لکنه مکاشفات
الانوار من مکنون المغیبات وذلک یبقی العبد اذا تم
جوارحه عن جمیع المخالفات وافوح کانته عن کل الارادة
وکان شبحی بین یدی الحق بلا تمنی ولا مراد قال له موسی هل
اتبعک علی ان تعلمنی مما علمت رشدا لطایف تلطف فی
الخطاب حیث سلک طریق الاستیذان ثم رشد صرح
بمقصوده من ارا[illegible] بقوله علی ان تعلمنی ویقال ان
الذی خص الخضر بهم[illegible] تعلمه من استاذ و[illegible]
لم یتعلم تعلیم احد کیف یعلمه غیره حقایق کمال فارس
ان موسی صلوات وسلامه علیه کان اعلم من الخضر علیه
السلام فیما اخذ عن الله والخضر علیه السلام وقال ایضا
ان موسی علیه السلام کان مبقی علیه صفة لیاخذ الغیر
عنه ادیه من انقطاع بحر الریاضة کان علی حبل العصمة و

التمكن فيه والخضر عليه السلام كان صافيا بالحق والخضر
فانيا بالحق ولا مزيج بينهما لانهما كالمتضادين واحد ثقال
انك لن تستطيع معي صبرا لطايفة سوال بذلت
اللطف وجواب بهذا العنف ثم تدارك قلبه بقوله وكيف
تصبر على ما لم تحط به خبرا حقايق قال الواسطي قال
الخضر لموسى كيف يصبر على يعني التاديب يب و
المجاهدة من لا يعرف مصادرها وموالدها وقال ابن
عطا في هذه الآية كره صحبة المخلوقين فآنسه من صحبته
بقوله انك لن تستطيع معي صبرا لعله يفارقه بهذه اللفظة
فان من وجد الله صاحبا استوحش ما سواه الملتقط و
يقال من سنن وهي الاسرار ان يمتحنوا طالبها بما يخيل اليه
كانها المستهجنة والمشتكرة شرعا او عادة ليعرفوا ان الطالب
قد استعمل لحمل ثقل الاثقال وان من وهي يعرف قدره جليا ويحترز
عما منع عنه طلب موسى من الخضر عليهما السلام علم اسرار
الربوبية وكشف غيوب الالهية لوهية وادعى الاستحقاق
والاستعداد فان كان الخضر يمنعه من غير ارادة بينة
وحجة نيرة كانهم بخل وضن فاراه عدم استعداده واشقاء
استحقاقه لها فعل فعلات ليبت عن نسبة الغيراء هذه بطلان
وتراهنه الا انها في عيب من بعض الابصار فانكرها موسى
واعترضها عليه فوعد ان به الخضر فقال لن تستطيع معي صبرا

وقال

هشاث

وامذ اليه ودفعه بالتي هي لحسن انت لا تعرف هذه الشا
فايزات والغايبات من الاهليات والربوبيات فقال هذا
فراق بيني وبينك لعلة الافتراق وسبب انتفاء التلاق
ما ان بينهما ليس ما يوجب الشاسب والوفاق مثاله ما سمعت من
حكاية يوسف بن الحسين وابي الفيض ذي النون
المصري اذ اطلب منه سر اسم الاعظم وهو جزء بحقه
مختومة وفو بسقة فيها الحكاية وتقال فعلات الخضر يوسف بن الحسين ۱۲
منها من معين الشرع وهو اقامة الجدار ومنها من معين
الطريقة وهي خرق السفينة ومنها من معدن الحقيقة و
هو قتل الغلام ويقال عليكم ايتها الشيوخ ان لا تجعلوا واحدا
من تلامذتكم مهبط الاسرار مسقط كشوف الغيوب حتى
لم تمتحنوه بامتحانات شتى اظهاء من يعلم السر وما خفى و
القى الطلب في روع موسى واحكم باراءة اشياء لم يحط به
العقل ولم يدركه النقل فيتيقن به انه سيجهل في كل ما يتحرك
اليه بالي فيكمل شوقه وتقوى طلبه فيراعي بالصبر والتحمل
الوصول اليه فان كان حصوله فيجد يجد قال علي كرم الله
وجهه من لم يحسن الظن بالظمر لم يجد في الطلب ويقال
ادعى موسى الاعتماد على الخضر وانكر منه ذلك الخضر فاعلم
ان اقل ما كان في ادب التقليد بين المرشد والمسترشد المريد

Marfat.com

ان یتحقق فی قلب المرید الصادق المذعن ان الشیخ لا یتحرک
بحرکۃ ولا ینطق کلمۃ الا باذن من اللہ ذی فضل و رحمۃ و
انت اعترضت علی مراتب فلست انت ممن یعتقد علی الشیوخ
المرشدین انہم قوم اجلۃ وطوایف اعزۃ و فیہم قلۃ ونقال
قیل فی القصۃ ان للخضر علیہ التسلیم والتحیۃ قال لموسی
علیہ من الصلوۃ الفقیۃ انی علی علم علمنیہ اللہ لا تعلمہ انت وانت
علی علمک علم علمکہ اللہ لا علم ما لم اضاف العلم الی نفسہ
ما قال انا اعلم کما قال موسی بل قال علمنیہ اللہ وما ادعی احاطۃ
العلم الی نفسہ والتفضل قال عندی علم من اللہ کما ان عندک علما
منہ ونحن سیان عندک بہ علم وخبرۃ لیس ہذا الا امارۃ معرفۃ اللہ
بعظمتہ وکبریائہ ومعرفۃ نفسہ بخدمتہ وعلم استغنائہ
ہکذا صفۃ اہل الکمال ونعت الذاہبین الی اللہ الکبیر
وطریقۃ السادات الکبار من الفانین فی اللہ
الواحد القہار لم یستحق التیوخۃ والامامۃ من لیس فیہ ہذہ
العلامۃ قل من یعرف الکبیر من الصغیر ویفرق بین
التواضع والضعۃ ویقال قیل فی القصۃ کان الخضر حین
لقاہ لقیہ مسجی بثوبہ فسلم علیہ موسی فقال وانی بارضک السلام
بہ فی السجیۃ لمشارۃ الی ان الاسرار ہی الستار وان لیس

Marfat.com

ورائي شئ ولكن النسبة بيني وبين الخضر ما كشف لك في
لباسي من ناقة المسك وطيلسة الكافور اذا كنت ممن
يستطيع الصبر معي وذلك اما وان استحقا وات وعلامة
جرت سنته سبحانه ان يكشف لمن زاد ان يكشف درجة
ثم درجة تسمى ليلة وصال ليلة الحبيب صلى الله عليه وسلم
لسلة المعراج في التسمية اشارة الى ان كانت درجة ثم درجة
وفي ذلك من المصلحة والحكمة لعله تكون تكميل اللذة
فان وجدان الشئ تتقوى الطالب به ويتملك بها عارفا بكل
ما يبدو والقوم في بدوام هم الى نهاية شانهم ويقال التسليم
فيه من تقدم التركة والاتنينية وفي مقام الحضر ليس الا الواحد
الخالصة فاني بارضه السلام اذكر منه هنا التسليم اي ليس
من الادب ان نسلم على المنقطعين الى الله المستغرقين في بحار معارفه
في غط وحط ووضع وقد والاقل من حاله ان يشتغل بها
لسانه او في باله فرد السلام عليه اشد الاشياء واشقها وان
اوجبت عليه والادب بهم تحريك الرؤس على وضع التسليم
او الاعناء فقط ولا بأس بوضع الرأس على الارض انزه من شبهة
الحوض وتركه اولى لئلا يشبه سجدة الصلوة المختصة بالله
سبحانه وتعالى قال استجدني ان شاء الله صابرا حقايق قال

فان ابن موسى عليه السلام استثنى على نفسه بقوله
ستجدني ان شاء الله ولم يستثن الخضر على موسى عليه السلام
بقوله انك لن تستطيع معي صبرا لان علم موسى في ذلك الوقت
علم تكليف واستدلال وعلم الخضر علم لدني من غيب الى غيب
فان تتبعت الآية لطايف ليس للمريد ان يقول لشيخه لم وكما للتلميذ
ان يقول للاستاذ ولا العامي ان يقول للمفتي فيما نفيته
ويحكم الم اقل لك انك لن تستطيع معي صبرا لطايف
اي انت تنظر الي هنا من حيث العلم وانا اجري على هذا من
حيث الحكم قال لا تؤاخذني بما نسيت الآية لطايف
ايها الكريم الشريف اذا اتاك من يعتذر اليك فاقبل
عذره ولا تطرده عما رجا هيهات هكذا اقتضاء
طبع الكرم ولو عاد فعاد ثم عاد فلا طريق الا الافتراق
بالابعاد فانطلقا حتى اذا لقيا غلاما فقتله فيه
لطايف كان لحق العلم واجبا على موسى عليه السلام
بصفة البري فيما ظاهره الظلم ولكن ما عرف من
حال الخضر عليه السلام كان من حقه التوقف قد يتما
يعلم انه الم يحظور ومباح فان ذلك الوقت كان وقت
قلب العادة / الملتقط اللهم قتل الخضر غلاما حتى وجد من السر

ان قتله عليه البر والناس يكون في امن من الغير و
وهذا الاصل ودعاية المصلحة اذن لامر فان احدث
البشر يومر به فيفعل فاذا سمع فيعتذر بهذا العذر
هل يصدق ويعذر فان لم يسمع ولم يعذر فهل
يكون عند نفسه له شيئ به يعذر ولعمري هذا ومثاله
مما يشكل عند اهل الفكر والنظر فاما الخواص من
الاولياء فيعملون بالهام من الله فعل ما فعل الله فاعلم ذلك
شيئ من المستحسنات وغيرها وكذلك من كان فعله فعله
واليه الاشارة في قوله وما فعلته عن امري مع العلم
بهذا السر بهذه القتلة والامثالي والمباشرة لقتل نفس
زكية فان كان هذا العلم سبب لقتله لما يكون فعله
وصنعي الا انه ان للخضر مطلع على كثير
ضمائر عباده وبما يرجع حوائجهم فهو لا يفعل الخير والشر با
اذن به ولم ان سالته عن شيئ بعدها فلا تصاحبني لقد بلغ
فبلغ عصيانه لنا والثلث لخرق القلة واول حد
الكبيرة فلم يجد المسامحة بعد ذلك فابوا ان يضيفوها
حقايق ذكر ان ابا اسحاق الخضر شاهدا نوار الملك وشاهد موسى

Marfat.com

الوسائط وکان الخضر اخبر موسیٰ علیہ السلام ان السوال
من الناس ھ ل من الله فلا تغضب عن المنع فان المانع
ما المعطی واھ شھد الاسباب واشھد المسبب بترجح
ن ھو احبس النفس لو سبب لا تخذت علیه اجرا حقائق
قال القاسم موسیٰ علیہ السلام ھذا تقول وقف طبی سھما
وھما جابیان مذھاب موسیٰ علیہ السلام غیر مشوی ومن
جانب الخضر مشوی لان الخضر علیہ السلام اقام الجدار بغیر
طمع وموسیٰ علیہ السلام ردہ الی الطمع قال ابن عطاء
ھو بنیۃ العمل وطلب الثواب به یبطل العمل لا تری الکلیم لما
قال للخضر علیہما السلام لو شئت لا تخذت علیه اجرا کیف
فارقه وقال الجنید اذا وردت ظلم الاطماع علی القلوب
حجبت النفوس عن حظوظھا من مواطن الکرم قال ھذا
فراق بینی وبینک لطایف ای بعد ھذا فلا صحبة
بیننا ویقال قال له الخضر انک بینی وانما واخذک بما
قلت انت شرطت ھذا الشرط وقلت ان سالتک عن
شیئ بعدھا فلا تصاحبنی ملت بقولک
ویقال ما دام موسیٰ یحتسب لاجل العین فی افعال

النوع

Marfat.com

النفس لم يفارقه الخضر فلما رجع في الثالث ابرز له فيما
كان فيه حظ لنفسه من طلب الطعام ابتلي بالفرقة ويقال
كما ان موسى عليه السلام كان يحب صحبة الخضر لما له فيه
من الغرض من استزادة العلم للخضر كان يحب ترك صحبة
موسى عليه السلام ايثارا لخلوة تربالله عن المخلوقين
الملتقط ويقال هذا اشارة الى موجب الفراقين
موسى والخضر فان الموجب لم يكن الا ان الخضر يفعل
باشياء وهذا لا يليق بصحبة الى وموسى لم يفهمه وينكره
بقلبه فيعترض عليه ومن كان وصفه هذا لا يليق بصحبة
اهل العرفان انهم يفعلون بالله وفعلهم فعل الله ولا اعتراض
لاحد على فعاله سبحانه فقال الخضر الفراق بيني وبينك
ليس الا هذا الموجب اما السفينة الاية لطائف ثم
بين الخضر عليه السلام ان جميع ذلك لم يكن من قبله
بالاختيار ولا بتكلف من حيث النظر والاستدلال
انما ذلك بتعريف من الله من حيث الالهام واجراء
الحق عليه بما هو محظوظ عن تعالى طي عين ما كان يجري الحق
ويقال لما كانت السفينة قال اردت ان اعيبها الخبر
عن نفسه بلا زيادة بالارادة فيه حيث قال فاردت

محفوظة

Marfat.com

ان اعيبها مراعاة للادب حين اضاف بالى نفسه اراد ت
العيب فلما انتهى الى حديث الغلام المقتول قال فاردنا
لما كان فيه العسر وخاف القتل منه كسبا ولخلف من الله
خيرا فلما انتهى الى حديث اليتيمين قال فاراد ربك
ان يبلغا اشدهما لانه لم يكن لتكسبه منه شئ
حفايت فاردت ان اعيبها فاردنا فاراد ربك قال
ابن عطاء لما قال للخضر عليه السلام فاردت اوحى الله الى
السر دانت حتى تكون لك ارادة قال في الثانية
فاردنا فاوحى الله اليه في السر ومن انت وموسى حتى
تكون لكما الارادة فرجع وقال اراد ربك وقال
المجيد في قوله فاردنا فاراد ربك المقام الاول استيلاء
الحق والمقام الثاني مكالمته مع العبد والمقام الثالث
رجوع البى باطن الغلبة في الظاهر فصار باطن الباطن
ظاهر الظاهر وغيب الغيب عيان البيان فيب الغيب
كما ان القرب من الشئ بالنفوس البعد والقرب منتهاها
هو القرب وبيانه من ذي القرنين الملتقط يتفاك
ذو القرنين ذو النصيبين الدنيوي والاخروي باطنه
الباطن والظاهر بالنبوة والولاية والمعرفة والحكمة اسمه

اسكندر

اسكندروس فخفف [illegible] الاستعمال وهو اسم
كان في امة دفرعولجب [illegible] ناها دا ابن [illegible] ار فحملت به
فاذا ولدت سمي با[illegible] القصة يطولها
انا [illegible] ب الارض لطايف مكن له الارض جهدا
فكان يطوي له الارض اذا قطع اجوازها وسهل عليه
ان يروح مشارقها ومغاربها ويخطر اقطارها ومناكبها
ومن كان بي في محل الاماثة من الاولياء فالحق سبحانه بنه
يمكنه في المملكة ليجعل عندهم ما اراد من حصول
طعام وشراب او ما جرى مجراه وكذلك من قطع مسافة
واستتار عن الابصار ومما في معناه من تصديق بمامول
تحقيق مسؤل واجابة دعاء وكشف بلاء وفوق ذلك يمكنه
من تحقيق همه له في امر فوق ذلك من التمكين في
ان يخص همتهم قوما بما شاء او يمنع همتهم قوما عما يتناون
فلهم من الحق بحيث امل اذا تصرفوا في المملكة [illegible]
في سوانح حادثات وفوق هذا التمكين في المملكة
بايصال قوم الي منازل وجمال فالله تخص برحمته همهم
حقايق قال ابن عطاء جعلنا الدنيا طوع يده فاذا اراد
طويت له الارض واذا حبت انقلبت له الاعيان
[illegible] يمشي على الماء واذا هوى طار في الهواء وكذا من
خدم له شربة [illegible] من الملكا استقلب [illegible]

Marfat.com

بناء فهو كان للملت كان الملت له الملتقط سائلوه
جمع انا ع الجمع ايها الزهين تفكر في قول الله
المبين بعد قوله [illegible] منه ذكرا انا مكنا ولكن
الايات وان تقدر تحقق فاوفض على ظاهر الكلام المتين
فما يحصل لك من المعنى اهو من فهمنا او غير ذلك من تلك
المسالك واتيناه من كل شيئ سببا / الملتقط وعرفناه
اسباب الوصول الى بغيته حتى سلك ذلك المسلك طريق الله
وعرف مبداءه بعدما القى في روعه حب الوصول
وكذا الاتحاد فبلغ مبلغ فهم المبداء والمعاد فان شمسنا
هذه تطلع وتغرب ثم تطلع وتغرب ثم تطلع وتغرب هكذا
الى يوم التناد هنا موقوف للحقيقة ايها الرفقاء من اهل
الوداد حتى اذا بلغ مغرب الشمس الاية لطايف كما
للشمس اينية في السماء مطلع شروق وغروب فللشمس التي هي
شمس التوحيد طلوع وغروب فطلوعها بيقين اوثمانت
غلبة العرفان وتحقق الشموس على سقاديرها بها في
الزيادة والنقصان وغروب هذه الشموس في ظلمات
ليالى الغفلة باستتار انوار التجلى ورد العبد الى اوصاف
التفرقة والتفاوت الذي لاصحاب القلوب فيما يجدونه
من اختلاف احوالهم توفي وتزيد على تفاوت كثير
من [illegible] في منازل قلوبهم واختلاف اوصافهم الملتقط

كان

كان زيد في المبدا صالحا نور ايمانه بنبوت ولا تشكل ذاتا
المرجع في المعاد اذا خلق اما النظر لا يخلو اما ان كان بالنسبة
يصفو ويعلو - اذا ذا - ن اما ان تعذب واما ان
تتخذ الم - نسل ذلك الـ - بين الا هذا الذي
التعذيب او اتحاد الحسن حينئذ اذا بلغ مطلع الشمس الاية
لطايف / تقام هم اهل مطلع الشمس الغالب عليهم طول
نهارهم واخرون كانوا من اهل المغرب الشمس الغالب استنار
شمسهم كذلك الناس في طلوع شموس التوحيد منهم
من الغالب عليهم طلوع شموسهم فالحضور نعتهم والشهود
وصفهم والتوحيد حقهم واخرون لهم من شموس التوحيد
النصيب الاول والقسط الازدل الملتقط في تعليم المعاد
على المبداء اشارة الى ان الاهم والامر المقصود هو فهم المعاد
فاما المبداء فلا نزاع وعنده الايجاد والوصول عبارة
عن فهم المعاد وليشير ان المعاد مبداء والمبداء معاد
فقدم ايهما شيت حتى اذا بلغ بين السدين / الملتقط
كثيرون منهم من بلغهما فكان ذلك قيدا من
صرف الوهلة ومع المعرفة لا يمكن الخروج منه
الا ان يتيسر بيد من اهلهما سد الاية ويقع
خلاف في التنين حتى يكون بحوافي محوطتنا في ظن

رمثلہ فی رمث لاروح لا قال لا بد ولا ریب انتہا ہ
اعتبارات ا ثارات شارات ولمحق وراء ہ
الوراء وا قضاء وصف واذا جاء وعد زلج
لمتقط من نوع ھذا الامر ابدا بتایید وعد
الرب تعالی فسبحان من حرم عبادہ بفوایدہ ومنعہم
بعوایدہ الذین ضل سعیہم الایۃ لطایف ضل سعیہم
لانہم عملوا لغیر اللہ وما کان اللہ فلا یضیع ویقال ھم
الذین یبطلون احسانہم بالمن ویقال ھم الذین لا یحفظون
اعمالہم وما منہم بعین الاستکثار الملتقط ویقال
من یعبد اللہ وقلبہ فی شتات من الامر ونفسہ فی
ھوا حبس الخیر والشر فھو الذی ضاع سعیہ وتملا فی
الحیوۃ الدنیا حیث لم یذق لذۃ العبادۃ ولم یشم
رایحہ روح المعاملہ فکیف بثواب الاخرۃ فان
الاعمال یقبل لو وجدت بشرط الاخلاص والحضور
وھو کسیب یظن فی نفسہ انہ من المصلین والتالین
الناجین کلا بل ھو من الغافلین الھالکین
ویقال من استحلی طاعۃ اللہ حتی بقی من طلب ربہ
وتقدم مع القاعدین عنہ فھو الذی ضل سعیہ وضاع عملہ
ویقال آذا نالت الطاعات وراحات العبادات من

الھا۔

الطف اعذبه المنقوس الزم به والذ المتطوع المتبع
لكور والغصون بسيته ا ا سر من الفض يين الاشجار
والاثمار والجاري من ما ر مرتع الد ر البقر
والحمار مصيد الوحوش والطيور مشرب كل ذي
ح وحتى اما نزفالت همتك ليالي الاستكاف عن
هذا الاشتراك والاجتماع بلاخلاف وعليك ان
تستشرق على ان مرضيك الصلوات وذكر الله علي
الاناث ليضيع الله خيرا منها المثوبات الحسنات ذوق
لذاذة الحلواء والقليات فقد خسرت صفقته و ما
ربحت تجارته علت عيلته صل سبيع من بالع الامر الا يهذ
بالطريح الهوينا والشريف الاحا ما الخسيس الارذل
قال علي كرم الله وجهه ايا ك ان تختلط الجد بالهزل
والجيد بالرذل وتقال ايها الشيوخ لوانتم بالنشيب و
الرسوخ من بين الناس فعليكم بعد الانفاس و الا
فقد ضل سعيكم من حيث التماس فان الضيعة و
الضلال باعتبار الاشخاص وتقال ايها العشاق احبا الله
الخلايق اياكم ان تتخذوا حبابا من تحت او فوق
والميثاق الاتحاد والتلاق ام الالام والاحتراق وكل
منهما بالاجمال والوفاق وفناء السوء وسفراء السفهاء فان
الاجمال والاعتناق يورث الحرمان من ذوق الطلب و
لذة الاشتياق والثاني يوجب اليأس والتسلي مما لابد
اليد ان يقاسي لهوذه وبالفروة اليد سياق فالاصوب
والاصوب تارة القرب والانبساط والاخذ بالارتفاق

وتارة الامين والتسهيل من البعد والافتراق كالقمر
يوما في اثنا عشر واحرى في الانقاص والمحاق وليس
للعاشق في الدنيا شيء اقرب من نسبة القمر
الى الشمس وهو يقهر شمسا حال من الالتقاء
والافتراق فمن رضي بما هو خير من الاعلى والقرب
حبط عمله الذي كان به يرتقي من السفل على العلى قوم طلبوا
وصول ربهم وباشروا اسبابا فظنت بهم لو فتح الله عليهم
بابا وقوم رغبوا في الجنة وما فيها من الرفق والرحمة وباشروا
لها تلك الاسباب ففتح لهم من زلات الابواب فمن حبط بينهما عمله
بالنسبة من ير الاصحاب كان واحدا من اصحابنا ابتلى باجر
منهم فانفق مجلس اذا تمنا ونام محبوبه جاء المحب هوينا فوينا
رويدا فرويدا متقلبا على دلنه وظهره حتى وضع مقلته
على كف رجليه فاذا انتبه المحبوب واطلع على الحال اشكف
وتبرا واختطر تيق النكال لم يبق له مجال للمقال فاغتذر
المحب وكتب اليه ما يكتب ولكن رشح كتابه وزين
وحلى فصله وجلى وصله بقول الله وعلا هل
ننبئكم بالاخسرين اعمالا الذين ضل سعيهم في
الحيوة الدنيا وهم يحسبون انهم يحسنون صنعا اولئك في
نفسه وطوايا الحال افعل ما تقبل به المقبولون من اهل
الوداد وما يبقى وهم وخيال ان يحرد لك الى البغضر
والعناد والى الفرقة والبعاد اللهم اللهم اغفر عقرا
فغفرا فان القلوب بين اصبعين من اصابعك ان

الذین آمنوا وعملوا الصالحات الآیة لما یتلی علیهم
جنات معجلة سرابیلهم وجنان موجلة خیرا یجتنی
الیوم جنان انفضل الیهم جنان الرقان وغدا جنان
الرضوان حقایق قال ذوالنون بل المومن کالارض
تطیق حمل کل شیئ وکالسحاب اذا جاء عطا کل شیئ و
کالقطرات اذا سقط سقا کل شیئ اراد ولم یرد خالدین
فیها عنها حولا لطایف ظهرا بدا فی الجنة ولا اخراج
منها وابدا لهم الرویة ولا حجاب لهم منها الملتقط
ویقال لا یبغون عنها حولا ای لا یملهم عما
طبعهم عنها ولا یسجی لهم قلبهم منها لعله فیها من
التجلیات ما عرفناک من قومنا ان التجلیات لا تکون
مکررات فکل یختص کل ساعة وآن یتجلی وعیان
یزداد به شوقه ویتجدد فیه ذوقه فکیف
نمل وبه عنه فافهم واغتنم ان انت من اهل الی
قل لو کان البحر مدادا لکلمات ربی لنفد
البحر ان تنفد کلمات ربی لطایف ای لا تنفد
معانی کلمات الله لانها لا نهایة لها لان متعلقات
القدیم لا نهایة لها کمعلومات الحق سبحانه وتعالی
تمام شد

هذا الکتاب الحقایق فی تفسیر مسمی